بہ عون توفیق شافی علی الاطلاق و بہ یمن دافع علل مزیل امراض نسخہ

جامع مفردات و مرکبات مستجمع مجربات معالجات معدن جواہر سنیہ یعنی ترجمہ

جلد دوم

ترجمہ مخزن الادویہ بزبان اردو

جسکو

جالینوس زمانی فیلقوس ثانی حکیم مولوی نور کریم غفرہ اللہ العظیم نے زبان اردو عام فہم گفتگو مین لکھا

دار الشفای مطبع مسیحائی منبع منشی نولکشور کانپور مین چھپکر فرح بخش طبائع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب پندرھوان بیچ بیان اُن دواؤن کے کہ پہلا حرف اُنکا ضاد معجمہ ہے

فصل الضاد مع الالف

ضان - بفتح ضاد اور الف اور نون کے فارسی مین گوسفند اور گوسپند اور برہ اور اُسکی مادہ کو میش نام رکھتے ہین اصطلاح اطبا مین نام مطلق گوسفند کا ہے **ماہیت اُسکی** مشہور ہے اور جملہ جانورونکو ان الحم مین سے ہی بنسبت اور جانورون کے بہت کند ذہن ہی قابل تعلیم کے نہین ہی کمال بلادت سے اپنے ذبح کرنے والے کے سر پہ کھڑی رہتی ہے وحشت اور اضطراب نہین کرتی ہی ایک وجہ حلال ہونے گوشت اُسکے اور جانور ضعیف النفس ضعیف الادراک کی ہی اسواسطے کہ جانور قوی ذکی الحس والا دراک وقت ذبح کے بہت تکلیف پاتے ہین اور اُنکے نفس کو اپنے بدن سے اور ذابح کے نفس سے تعلق ہوتا ہے اسیواسطے اکثر حرام ہوی ہین شرع شریف مین اور ذابح جانور نکے اکثر سخت دل ہوتے ہین بہترین اُسمین یکسالہ دوسالہ ہی کہ موٹی ہووے چار سالہ یا زیادہ اُس سے غلیظ اور کثیف اور مولد خلط فاسد کی ہین گوشت گردن اور شانہ کا اُسکے اور اعضا کے گوشت سے بہتر ہوتا ہی **طبیعت اُسکی** دوسرے درجہ مین گرم تر **افعال و خواص اُسکے** سریع الہضم کثیر الغذا مولد خون متین اور مقوی اور مسمن بدن اور موافق ترین گوشتون مین واسطے بدن آدمی کے ہی دل اور جگر اور گردہ اُسکا مقوی دل اور جگر اور معدہ اور گردہ کا ہی ہمیشہ کھانا مغز اُسکے سر کا مورث کندی اور نسیان کا ہی اور ہمیشہ کھانا پائی اُسکے گوشت گھلے ہوے کا ساتھ سرکہ اور شہد کے مداومت اُسکی کرین اور منحصر اُسپہ ہو ونہایت مقوی بدن اور مانع غشی اور دافع خفقان اور لاغری بدن کا اور نکلنا اُسکی چربی کا بعد ذبح کہ ابھی سرد نہین ہوئی اور اسیطرح پگھلی چربی اُسکی نیم گرم واسطے کھانسی اور درد سینہ اور ضیق النفس اور سوزش پیشاب کی بہت مفید ہی گوشت گرما گرم ذبح کیا ہوا اُسکا جو اوپر اعضاے ضربہ اور صدمہ پہونچے ہوے کے کہ تازہ ہووی باندھین جب ٹھنڈا ہو جاوے بدل دیوین درد کو جلد دور کرتا ہی اور مانع ورم اور زخم ہونے کا ہوتا ہی اور بدستور پوست گرما گرم اُسکا کہ اعضای مذکورہ کو اُسمین لپیٹین ضماد اُسکے گوشت جلے ہوی کا واسطے لسع سانپ اور

بچھو جرارہ کے اور ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے باؤلے
کتے کے نافع ہی سرمہ اُسکی راکھ کا واسطے رفع ہونے سفیدی
آنکھ کے اور طلا اُسکا ساتھ سرکے کی واسطے بہق کے نافع ہی
پتا اُسکا گرم وخشک اور جالی آثار کا ہی سرمہ اُسکا واسطے
سفیدی آنکھ کے اکیلا یا ساتھ شہد کے طلا اُسکا واسطے
سب قسم داد کے اور دھوتا ہی سر کو اسواسطے خزانہ اور
ابریہ کے خصوصا شہد کے ساتھ اور خون اُسکا گرما گرم
واسطے حکہ اور جرب کے اور منع چھالے پڑنے کے اعضائے
جلے ہوی مین اُسوقت نافع ہی اور لینڈی اُسکی بہت گرم
وخشک ہی طلا وضماد اُسکا واسطے تحلیل اورام اور استسقا کی
اور التیام زخمون کے اور ساتھ موم اور روغن گل پگھلے
ہوی کے واسطے سوختگی آگ کے اور ساتھ سرکہ کے واسطے
بہق اور مسون کے اور گوشت زائد کی کہ توتہ کہتے ہین اور
واسطے سوختگی آگ کے اور واخس کے مجرب ہی اور ضماد
اُسکا گلاب مین بھگو کر واسطے پھٹنے خراج اور دمل کے
مجرب ہی پینا ہڈی جلی ہوئی کا اسہال اور سیلان خون کو
قاطع ہی اور راکھ اوسکے سم کی واسطے داء الثعلب کے طلا
اور مغسول محرق اُسکا حابس اسہال ہی ایام طاعون
اور وبا مین استعمال اُسکے گوشت کا جائز نہین ہی اس لیے
کہ مولد خون کا بہت ہی مضر ہے گوشت غلیظ کثیر الفضول
بطی الہضم ہی تدبیر کہ اسکا بھی ملطف اور رافع اوسکے ثقل کا
ہی جو کوئی اُس سو زیادہ تبرید کیا کرے اوسکو سرکہ اور
کانجی مین پکاوے یا ساتھ قراقروط یا کشک یا سماق کے
یا ساتھ ان سبھون کے کھاوے۔

فصل الضاد مع الباء الموحدہ

ضب۔ بفتح ضاد اور باے موحدہ مشددہ کے
فارسی مین سوسمار ہندی مین گوہ کہتے ہین اور شاید
گوہ سوا اسکے ہووے (ماہیت اُسکی) جانور ہی
چھوٹا بلی سے درمیان سیاہی اور زردی کے دم
اسکی بہت چھوٹی اور سخت مشابہ پھل سر کے (طبیعت
اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک درمیان دل اور
خردون کے ہی تیزی کیفیت مین (افعال اور خواص اُسکے)
گوشت اُسکا مقوی باہ ہی اور جائز نہین محرور المزاج کو استعمال
اُسکا اسواسطے کہ وہ مکرب ہی اور نزدیک حاجت کے چاہیے کہ
ساتھ سرکہ کے پکاوین تو گھل جاوے اور ساتھ روغن زیتون
کے دھنیا اور زیرہ کرمانی اور عرق نعناع بھگو کر خوشبودار کرکے
ساتھ کاسنی اور مغز کاہو کے اور بقول باردہ کے کھاوین
اور سرمہ اُسکے گوبر کا واسطے رفع ہونے سفیدی آنکھ اور
نزول الماء اور طلاء اُسکا واسطے چھائین بہق اور کلمش کے
ساتھ سرکہ کے اگر قوی ہووے اور ساتھ پانی کے اگر ضعیف
ہووے اور ضماد اسکے چہرے ہوے کا جاذب ہی گانسی اور
کانٹے اور زہر جانورون سمی کا اور طلا اُسکے جلے ہوے
پوست کا مورث ہجس ہونے عضو کا اُس حدتک کہ اگر
عضو کو کاٹ ڈالین اُسکے صاحب کو تکلیف نہین ہوتی۔

ضبع عرجاء۔ بفتح ضاد معجمہ اور ضمہ باے موحدہ اور عین مہملہ
اور فتح عین اور سکون راے مہملتین اور فتح جیم کے اور الف
آخر مین عربی ہی دحل و حفار بھی کہتے ہین (کنیت اُسکی)
ام عامرہ ہی یونانی مین قسمہور سریانی مین بذنا فارسی مین
گفتار ہندی مین جرکہ اور بجو دکھنی زبان مین ترس
کہتے ہین (طبیعت اُسکی) جانور ہی مانند بھیڑیے کے
نر اور مادہ ہوتا ہی چلنے اور دوڑنے مین لنگڑاتا ہی بیچ
وجہ نام رکھنے اور لنگڑانے کے کہا ہی کہ جو رطوبت اسکے داہنے
جانب کی بائین جانب سے زیادہ ہی اسواسطے لنگڑاتا ہی
اور بعضے یہ کہتے ہین کہ جانب بائین اُسکی چھوٹی ہے داہنی سے
خصوصا اُسکی مادہ مین اور بعضے کہتے ہین کہ وہ حیلے سے
اپنے تئین لنگڑا اظاہر کرتا ہی تو آدمیون کو اور جانورونکو
تکلیف پہونچاوے جب بڈھا ہوتا ہی لنگڑا اور واقع مین جاتا ہی
نر کو اعرج مادہ کو عرجا کہتے ہین اور وہ مانند خرگوش کے
حیض لاتا ہی اور بھی مانند خرگوش کے ایک برس نر اُسکا
اور ایک برس مادہ اُسکی قوی القوت رہتا ہی عوام لوگ
کہتے ہین ایک سال مادہ اور ایک سال نر ہوتا ہی وقت نر ہونے کے
جفتی کرتا ہی اور وقت مادہ ہونے کے جنتا ہی اور ضعیف القلب
اور کثیر الجماع اور حریص جماع پر ہوتا ہی اور بہت ڈرتا ہی
اندرائن سے اگر کوئی شخص ہاتھ مین اندرائن کو رکھے
اُس سے بھاگتا ہی اور بھی اُسکے خواص سے ہی کہ اگر کتا اونچے پر
کھڑا ہووے سایہ اُسکا چاندنی مین زمین پر پڑے اور نیچے
اُسکے گفتار چلے اسطرح سے کہ سایہ دونون کا مل جاوے کتے
اپنے کو اوپر سے گرا دیتا ہی گفتار اُسکو پھاڑتا ہی دن کو بسبب گرمی
ہوا کی بہت کمزور ہوتا ہی اور رات کو قوی گوشت اُسکا حرام ہی
نزدیک امامیہ کے اور نزدیک امام اعظم اور مالک کے مکروہ ہی
اور نزدیک امام شافعی کے حلال ہی (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے
درجے سے اول تیسرے درجے تک گرم اور اول دوسرے
درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) آبزن اُسکے
جوشاندے کا یعنی زندہ اُسکو ہاتھ پانون باندھکر ایک بڑی
دیگ منھ کھلی مین ڈالین کہ اُسمین ہووے دیگ کے
سر کو بند کر دیوین تو وہ کھلجاوے پس صاف کرکے بڑے
باسن مین کہ بیمار اُسمین بیٹھ سکے رکھین اور بیمار کو اُسمین
بٹھاوین لیکن چاہیے کہ اُسقدر گرم ہووے کہ بیمار
برداشت کرسکے اسوقت اسمین بیٹھے کہ سرد ہونے لگے واسطے
درد مفاصل اور تمدد اور کزاز اور استرخا اور عرق النسا اور
نقرس اور ریاح غلیظ کے مفید ہی قرابادین مین آبزن اسکے
مذکور ہین اور بدستور تدہین اُس سے کہ پانی مین ساتھ روغن
مناسب کے جوش دیوین واسطے امراض مذکورہ کے مفید ہی
کھانا اُسکے گوشت کا واسطے رفع سردی معدے کے اور
حمیات بلغمی اور سوداوی کے اور زردی رنگ کے خمار و
اور اوجاع باردہ کے اور کھانا اُسکے خون کا رافع جنون ہی
آدھا درم اُسکے کان کے میل کو کھانا مورث جنون ہی
پتا اُسکا آدھا درم اخلاط ثلثہ کو مسہل ہی مضر ہی ریہ کو مصلح
اُسکا شہد سرمہ لگانا اُسکا اکیلا واسطے تیزی بصر
اور صاف کرنے غشاوہ اور سفیدی آنکھ کے
مفید ہے طلا اُسکا واسطے منع کرنے جمنے
بال زائد پلک کے مفید ہی اور ساتھ ہموزن

اسکے روغن اخوان کہ تانبے کے باسن مین تین دن رکھین بعد اسکے طلا کرین اوپر سفیدی آنکھ کے اور نزول الماء کے ایک مہینے مین دونون دور کرتا ہی اور مجرب ہی ہر چند یہ روغن پرانا ہو بہتر ہے اور جگر جلایا اور پیسا ہوا اسکا خوب باریک واسطے روشنی آنکھ کے مفید ہی طلا اسکا نزول الماء مین نافع ہی اور آنکھ کو قوت دیتا ہی طلا اسکے پتے کا چربی کے ساتھ واسطے صفائی چہرے کے اور دور کرنے جھائین کے مفید ہی اسکے پوست مین پانی پینا دور کرتا ہی درکو کہ کتے دیوانے کے کاٹ کو ہوتا ہی اور جو اسکے پوست سے پیمانہ بنا دین اور حبوب کو اس نا مین مانع ہوتا ہی انکے بگڑنے اور بڑنے گھیتا کا بیٹھنا اسکے پوستین پر مورث انبہ اور دافع نقرس اور ریاح غلیظ اور مفاصل ہی محرق پوست کبھی کا اور گرد اسکے واسطے رفع انبہ کے ساتھ روغن زیتون کے نافع ہی اور بدستور ملنا اسکا مقعد پر اور گرد اسکے اور جو بیٹین اور گرد مقعد کے ملین بھی اور یہی اثر رکھتا ہی اثر اسکے مادہ سے برعکس اسکے ہی اور انبہ کو مورث ہی اور باندھنا پوست گفتار مادہ کا اوپر پیٹ زن حاملہ کے نافع اسقاط حمل ہی اور طلا مغز اسکے ساق کا ساتھ زیت الانفاق کے واسطے نقرس کے عظیم النفع ہی اور نگاہ رکھنا اسکا ونت ساتھ اپنے مانع چلانے اور بھونکنے کتے کا ہی خصیہ نمک سود اسکا بقدر ایک مثقال کے ساتھ گرم پانی کے واسطے درد جگر کے نافع ہی۔

فصل الضاد مع الجیم

ضجاج۔ بفتح اول اور جیم اور الف اور جیم کے (ماہیت اسکی) گوند درخت خاردار کا ہی مشابہ لبان کے مائل بسرخی اور براق کہ عمان کے پہاڑون سے لاتے ہین۔ (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک ہی (افعال اور خواص اسکے) ضماد اسکا واسطے پگھلانے گوشت زائد زخمون کے اور التیام زخمون کے اور ساتھ شہد کے واسطے اورام باردہ کے اور سستی اعضا کے نافع ہی اور پیچ دھونے کپڑے اور کتان کے صابون سی بہتر ہی اور جلد سفید کرتا ہی اور بعضے لوگ سر کو اس سے دھوتے ہین اور ساتھ کسرہ ضاد کے نام ہر منبات کا ہی کہ طیور اور سباع دفع سمیت کی اپنے بدن سے اس نبات سے ساتھ کرتے ہین مانند خروع اور قنبیط کے۔

فصل الضاد مع الراء المہملہ

ضرو۔ بکسر ضاد اور سکون راے مہملہ اور واو سے اور بفتح ضاد کے بھی آیا ہی لغت عربی ہی یونانی مین فوضوقس سریانی مین ضرد اور رومی مین فشاشیش فارسی مین بنجک کہتے ہین حاوی کبیر مین رازی نے کہا ہی کہ فارسی مین ارلیسہ اور بھی کہا ہی کہ درخت کلنکو کو کہتے ہین اسکے گوند کو فارسی مین حسن لبہ ہندی مین لبان کہتے ہین جوہری مین کہا ہی کہ حسن لبہ گوند کمکام کا ہی (ماہیت اسکی) ایک درخت ہی مشابہ درخت بلوط کے اور بڑا اطراف اسکے پتون کے مائل بسرخی اور نرم پھل اسکا خوشہ مین مانند بطم کے دانے اسکے بڑے اس سے اور جو پک جاوے کانٹا اور تیا اسکا سرخ ہوتا ہی منبت اسکا حجاز اور یمن کے پہاڑ اور سند وغیرہ کے شہر مین گوند اسکا ابتداے ظہور مین مانند دانہ گیہون کے ہوتا ہی آہستہ آہستہ بڑا ہوتا ہی خربزہ کے موافق اس سے دودھ لنج سایہ مشابہ فیرکے نکلتا ہی اصح وہ ہی کہ اسکے درخت کو کمکام اور گوند کو خصی اللبان کہتے ہین اسی نام سے مشہور ہی اور خوشبو اسکی مشابہ بوے مصطگی اور لاون کے ہی بہتر وہ ہی کہ سفید مائل بسرخی ہو جو آگ مین ڈالین اچھی بو نکلے اکثر بخارات مین مستعمل ہی حرف الباء مین مذکور ہوا ہی (طبیعت اسکی) شاخ اور پھل اسکے گرم اور خشک گرمی اسکی زیادہ ہی خشکی سے اور بعضون نے کہا ہی کہ تیسرے درجے مین گرم پہلے درجے مین خشک (افعال اور خواص اسکے) اسمین جذب قوی ہی اور واسطے کھانسی سرد اور سیلان رطوبت کے منھ سے اور ورم کی شرباً اور فرزجہ نافع ہی اور حابس بطن ہی پانی اسکے جوشاندے کا کہ صاف کرکے ساتھ شکر کے قوام مین لاوین واسطے خشونت حلق کے اور سرفہ بارد اور درد منھ اور قلاع کے نافع ہی اور سریع الاثر مضمضہ اسکا واسطے درد دانتون کے اور واسطے استحکام دانتون کے اور دور کرنے بلغم کے اور سفیدی آنکھ کے نافع ہی اور جو ساتھ روغن کے طبخ کرین اور کان مین ٹپکاوین واسطے درد کان کے نافع ہی ذرور اسکا واسطے قلاع اور عصارہ اسکا مقوی قوی کا ہی اور بدستور جوشاندہ اطراف تر و تازہ کا مخرج بلغم کا ہی معدہ سے بدون مضرت تپی اسکی خوشبودار اور رکھ خوب جوش کرکے اسکے پانی مین ساتھ اور صاف کرکے صاحب درد بکھیون کے پلاوے تو درد کو دور کرتا ہی اسکی ساتھ اور مجرب ہی روغن اسکے دانہ کا خوشبو اور مجفف اور محلل بلغم اور ریاح کا ہی اور واسطے تقویت معدہ کے اور جرب جانورون کے مفید ہی شرباً و طلاءً بدل اسکے روغن کا روغن حب البطم ہی اور ذرور اسکی جلی لکڑی کا قاطع ہی نزف الدم کو زخمون سے خصوصاً زخم مقعدہ اور قضیب کے اور صاحب اختیارات بدیعی نے کہا ہی کہ جو مکہ معظمہ سے لاتے ہین اور اسکو رب الضرد کہتے ہین منھ مین رکھنا درد منھ کو تسکین دیتا ہی اسی ساعت اور گوند اسکا خوشبوئیون مین کرتے ہین۔

ضریع۔ بفتح ضاد اور کسرہ را اور سکون یاے تحتانیہ اور عین مہملہ کے اور یقین کہ اسکو شبرق کہتے ہین اونٹ اسکو کھاتے ہین (ماہیت اسکی) تیا نبات کا ہی گول اور مجوف مائل بزردی اور کڑا اقع دریا مین ہوتا ہی لہرین کنارے پر لاتی ہین (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) گرم جوشاندہ مین جلوس کرنا اور نطول اسکا واسطے درد مفاصل

اُسکا اور بدستور دھونا بدن کا اُس سے حمام مین واسطے جرب اور حکہ کے مجرب ہی تجویز اُسکا واسطے زکام اور التیام زخمون کے سریع الاثر اور کہتے ہین جو پھل اُسکے کھاوے ہرگز موٹا نہووے جنابِ اقدس الٰہی وصف اہل جہنم مین فرماتا ہی قولہ تعالیٰ لَیْسَ لَہُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِیْعٍ بیان اُسکا تفاسیر مین مذکور ہی۔

ضرع۔ بفتح ضاد اور سکون را اور عین مہملتین کے فارسی مین پستان ہندی مین چوچی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) مشہور ہی وہ عضو عصبانی قلیل اللحم ہے کہ اُسمین دودھ پیدا ہوتا ہی واسطے کھانے بچے کے بہتر اُسمین فربہ دودھ سے بھری جانور فربہ سے کہ گوشت اُسکا اچھا ہو زبون تر اُسمین مخالف اُسکے ہی (ماہیت اُسکی) سرد اور خشک بالذات بسبب عصبانیت جوہر اپنے کے تھا بہت رطوبت کی (افعال اور خواص اُسکے) جو خوب ہضم ہووی صالح الغذا ہی اور اگر خوب ہضم ہووی مولد خلط خام بلغمی کا ہی ردی ہی واسطے مبرودین اور مرطوبین کے مصلح اُسکا افاویہ اور مصطگی اور خولنجان بریان کرنا اُسکو محرورین محتاج اصلاح کے نہین ہی مدر ہی پستان عورتونکو زیادہ کرنے والی ہی اُنکے دودھ کو اور واسطے رفع خمار کے اور جس شخص کے معدہ مین خراب یا اخلاط مادہ صفراوی یا حریفہ موجود ہووین خوب مفید اور دافع ہی

فصل الضاد مع الغین

ضغبوس۔ بضم ضاد اور سکون غین اور ضمہ بای تحتانیہ اور سکون واو اور سکون سین مہملہ کے اور ضغابیس بھی بفتح اول و دوم اور الف اور کسرہ بای موحدہ اور سکون تحتانیہ اور سین مہملہ کے آیا ہی لغت عربی ہے فارسی مین سنجد کہتے ہین (ماہیت اُسکی) قثاے کوچک اور خربوزہ کچا ہی اور کبھی اُس نبات کو کہتے ہین کہ مشابہ ہلیون کے ہی جو زمین پر نکلے اور جو ظاہر ہی سبز اور جو نیچے زمین کی ہی سفید اور شیرین (افعال اور خواص اُسکے) پتے اُسکے قاطع باہ کے ہین جڑ اُسکی کہ نیچے زمین کے اور سفید اور شیرین ہی محرک باہ اور ماکول اور توڑنے والی تیزی صفرا کی ہی اور بسبب اچھے ہونے مزہ کے کشک مین اور دہی مین داخل کرکے کھاتے ہین

فصل الضاد مع الفاء

ضفدع۔ بفتح ضاد اور سکون فا اور دال اور عین مہملتین فارسی مین وزغ شیرازی مین بک ترکی مین قرباغہ ہندی مین مینڈک کہتے ہین (ماہیت اُسکی) مشہور ہی کہ وہ جانور ہی کہ نیچے زمین نمناک کے اور بندھے پانی مین اور نہرون مین ہوتا ہی جنگلی۔ بحری۔ نہری۔ ہوتا ہی مطلق سے نہری مراد ہی جنگلی اُنمین سے منجملہ سموم قتالہ کے ہی (طبیعت اُسکی) سب قسمون کی تیسرے درجے مین سرد پہلے درجے مین خشک اور اصل یہ ہی کہ گرمی قلیل سے خالی نہین ہی (افعال اور خواص اُسکے) نہری جُرم اُسکا زہر کا دافع ہی از قبیل دفع فاسد بافاسد مضمضہ جوشاندہ نہری کا واسطے درد دانتون کے نافع اور ضماد کرنا اُسکو چیر کر جاذب گانسی اور کانٹے وغیرہ کا ہی اور جاذب زہر کاٹنے والون کا بقوت ہی اور قاطع سیلان خون اور التیام دینے والا زخمون کا خصوصاً ذرور اُسکے گوشت کا جلے اور ساتھ زفت تر کے واسطے داء الثعلب کے طلا اُسکا قاطع دانت کا ہی بدون تکلیف اور درد کے اور نافع سوختگی آگ کو اور دماغ جلا ہوا اُسکا قاطع نزف الدم اعضا کا اور نفوخ اُسکا قاطع رعاف کا ہی اور بدستور طلا اُسکا پیشانی پر اور جو لوگ کہ طلا اُسکے خون کا نافع نکلنے بالون کا جانتے ہین بے اصل ہے اور کہتے ہین کہ جوران مینڈک کی رسی مین باندھین اور جو شخص کہ الماس کھایا ہو اُسکو نگل جاوے ٹکڑے الماس کے اُسمین چپک کر نکل آوینگے جب اطراف اور احشا اُسکے دور کرکے ساتھ چربی گردہ بکری کے خوب کھلا کر پکاوین پس روغن کو اکھٹا کرکے واسطے بواسیر حار کے مجرب جانا ہی اور ایک قسم مینڈک کی کہ نیچے درختون کے ہوتا ہی سبز بہت کوچک جو اُسکو ساتھ ہموزن اُسکے بنولے جلاوے سرمہ اُسکا واسطے نزول الماء کے مجرب ہی اور کلی اُسکے جوشاندہ کی واسطے اور دانتون کے نافع ہی اور کہا ہی جو اُسکو دو آدھے چیرے ایک کو دھوپ مین ایک کو سایہ مین سوکھاوے جو دھوپ مین سوکھا ہی زہر ہی اور جو سایہ مین سوکھا ہی دوا اور دافع اُسکا ہے اور جو شخص کہ کھاوے مینڈھک آجامی سبز یا زرد کو یا سیاہ جس قسم سے کہ ہو یا سُرخ بحری اُسکو ورم منی اور قذف منی عارض ہوتا ہی پس بدن اُسکا لاکمد ہوجاتا ہی اور بہت اتفاق ہوا کہ ورم کرجاتا ہی اور قی اور ورم احشا اور دردول حاصل ہوتا ہی اور مرجاتا ہی اور کبھی زرد اور سیاہ کے کھانے سے پہلے سقوط اشتہا پھر ڈکار کھٹی اور فساد رنگ بدن کا اور قی اور متلی اور درد معدہ اور ورم شکم اور ساقون کا عارض ہوتا ہی دوا اُسکی قی کرنا ہی ساتھ نمک اور پانی کے اور پانی سوے کا جوش کھایا ہوا ساتھ نمک کے اُس حد تک کہ پاک ہوجاوے اور دوا اُسکی حمام مین جانا اور پینا سکنجبین کا اور اسفیدباجات کا ساتھ دارچینی اور دواء الکرکم اور دواء المسک کے اور پینا شراب کا اور جو شخص کہ نجات پاتا ہی اُس سے کم ہی کہ اُسکو استسقا یا سقوط اشتہا عارض ہو

فصل الضاد مع المیم

ضمران۔ بفتح ضاد اور کسرہ میم اور فتحہ راے مہملہ اور الف اور نون کے اور اُسکو خریان و ضروان و ضومران بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) اختلاف ہی اکثر لوگ شاہسفرم شیرازی جانتے ہین جو کہ رنگ اُسکا سبز ہی لیکن مانند کرمانی کے اور بعضے خوبج نہری اور بعضے حما اور بعضے حرم کہتے ہین ایک گھاس ہی کہ میدان مین جمتی ہی حجاز مین بہت ہوتی ہی خوشبو تیز رائحہ اور بعضون نے کہا کہ قسم درمنہ سے ہی کہ وہ قیصوم کی قسم ہی اور بہت خوشبو بہتر اُسمین تازہ اور خوشبو ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور بعضون نے سرد جانا ہی (افعال اور خواص اُسکے) کثیر المنفعت ہی

واسطے امراض باردہ اور زکام کے ضماد اُسکا واسطے قلاع کے اور سوختگی آگ کے اور سونگھنا اُسکا کہ گلاب اُسپر چھڑکا ہو مقوی دماغ محرور المزاج کا ہو۔

باب سولھوان

بیچ بیان ادویہ کے کہ پہلا حرف اُنکا طاے مہملہ ہے

فصل الطاء مع الالف

طالیسفر۔ بفتح طا اور الف اور کسرہ لام اور سکون یاے تحتانیہ اور سین مہملہ اور فتح فا اور راے مہملہ (ماہیت اُسکی) مختلف ہی بعضے کہتے ہین پھوڑا ایک درخت کا ہی کہ ہند کے شہرون سے لاتے ہین پھوڑا دارچینی سے موٹا اور سخت تھا تھوڑی تیزی کے اور کم خوشبوئی کے اور اشقر اور جو پرانا ہووے مائل بسیاہی ہوتا ہی اور کہا ہی رنگین ہین باریک باہر اُنکا خاکستری رنگ اندر اُنکا زرد بو اُسکی مشابہ بوی زعفران کے ساتھ کسیلا پن اور تیزی کے شاید زرنب ہووے کہ ہندی مین طالیس پتر کہتے ہین اور وہ پتا ایک درخت کا ہی باریک باہر اُسکا خاکستری بھیتر اُسکا زرد رنگ (طبیعت اُسکی) مختلف مقوی ساتھ جوہر ارضی غالب کے گرمی اور سردی مین معتدل اور مائل بگرمی اور خشک تیسرے درجے مین اور بعضے لوگ گرم اور خشک دوسرے درجے مین جانتے ہین (افعال و خواص اُسکے) واسطے لقوہ اور فالج اور نفث الدم اور نزف الدم اور حبس سیلانات اور اسہال بواسیر کے اور قروح امعا کی اور گلی اُسکے جوشاندہ کی ساتھ سرکے کے واسطے درد دانتون کے اور نگاہ رکھنا اُسکا منھ مین واسطے قلاع سفید کے اور ضماد اُسکا سکھانے والا دانے بواسیر کا ہی (مقدار شربت) اُسکا ایک مثقال تک بدل اُسکا چار دانگ وزن اُسکے کمو اور آدھا وزن اُسکا ابہل اور کہتے ہین کہ بدل اُسکا ہموزن اُسکے سنبل اور آدھا وزن اُسکا سادج اور کہتے ہین ابہل اور مقل برابر اُسکے ریہ کو مضر ہی مصلح اُسکا شہد ہی۔

طالیقون۔ بفتح طا اور الف اور کسرہ لام اور سکون یاے تحتانیہ اور ضمہ قاف اور سکون واو کے نون آخر مین لغت یونانی ہی عربی مین صفر فارسی مین مس ہی اور روی عبارت اُسی سے ہی واسطے کہ تانبے کی کان مین ملتا ہی بدون صناعت آدمی کے (ماہیت اُسکی) مصنوعی ہوتا ہی اور غیر مصنوعی غیر مصنوعی تانبا ہی زرد رنگ شبیہ بہ برنج مصنوع کے کہ تانبا سے اور روح توتیا سے مرکب ہوتا ہے اور آگ مین گرم کرنے سے اور ہتھوڑے کے ٹھوکنے سے کالا نہین ہوتا ہی بخلاف باقی اقسام تانبے کے مصنوع اُسکا تانبا ہی کہ مگر راوٹا کو بیل کے پیشاب مین کہ اُسمین اشنان سبز جوش کیا ہو ڈالین اور جو تھوڑا رصاص اضافہ کرین اُسکو نحاس چینی کہتے ہین بعض لوگ کہتے ہین کہ ایک جسم ہی مصنوع ساتون جسم سے کہ سونا۔ چاندی۔ تانبا شیسا۔ قلعی۔ اور روح توتیا ہی فارسی مین ہشت جوش ہندی مین کانسا کہتے ہین (طبیعت اُسکی) آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال و خواص اُسکے) ساتھ قوت سمیت کے اور جو موچنا اُس سے بناوین اور بال کو اُس سے اُکھاڑین پھر نہ نکلے اور جو کانٹا اُس سے بناوین کوئی مچھلی اُس سے نہین چھوٹتی ہی اور جو گرم کرکے پانی مین ڈالین کوئی جانور وہ پانی نہین پیتا اور جو اُس سے آئنہ بناوین گھر بناوین گھر تاریک مین اور صاحب لقوہ اُسمین ہمیشہ نظر کرتا رہے لقوہ جاتا رہے۔

طاؤوس۔ بفتح طا اور الف اور دو واو کے پہلا مضموم دوسرا ساکن اور سین مہملہ آخر مین زبان ہندی مین مور کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک چڑیا ہی مشہور خوش رنگ بہت رنگ مختلف اور براق دم اُسکی بہت بڑی اور چھتر ہوتی ہی جب دم کو اُٹھاتا ہی آواز اُسکی مشابہ آواز بلی کے نر اُسکا بڑا مادہ سے اور خوشرنگ اور خوش شکل زیادہ مادہ سے دم نر کی بڑی اور مادہ اُسکی ایک برس مین ایکبار انڈے دیتی ہی (طبیعت اُسکی) گوشت اُسکا آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال و خواص اُسکے) بغایت سخت اور غلیظ اور بدہضم اور مولد خلط غلیظ کثیف ہی کہتے ہین کہ معدہ کو مقوی ہی پینا اُسکے شوربا کا واسطے درد پہلو کے اور ذات الجنب کے مفید ہی کھانا اُسکے گوشت مادہ چربی کا مقوی باہ ہی اور شوربا اُسکے گوشت کا کہ ساتھ تتلی کے پکایا ہو واسطے درد معدہ سرد کے اور قولنج اور ریاح غلیظہ اور درد مفاصل کے اور بدستور نطول اُسکا اور طلا اُسکی چربی کا اوپر کمر اور ذکر اور مقعدہ کے محرک باہ ہے اور طلا چربی پگھلائی کا ساتھ پانی تتلی اور شہد کے واسطے قولنج اور درد معدہ کے اور طلا اُسکے خون کا ساتھ انزروت اور نمک کے واسطے قروح خبیثہ کے کہ خوف آکلہ کا ہووے اور طلا اُسکی بیٹ کا ساتھ بہت قوت صفائی اور جلا کے واسطے مسون کے اور رفع کرنے سب آثار کے اور طلا اُسکی ہڈی جلی کا واسطے چھائین اور تغیر رنگ بہق کے مفید ہے اور پینا اُسکے پتے کا بقدر دو دانگ کے اکیلا یا ساتھ سکنجبین کے اور گرم پانی کے واسطے بند کرنے اسہال کے اور ذوسنطاریا مزمن کے اور طلا اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے کاٹنے ہوام کے اور قروح کے اور رفع کرنے آثار کے اور ساتھ انزروت کے واسطے اُکھاڑنے سفیدی کے اور ذرور اُسکے جلے ہوئے کا التحام کرنے والا زخمون کا اور سنون اُسکا مقوی دانتون کا اور جالی دانتون کا ہے اور کہتے ہین جو دم اُسکی کوزے مین رکھکر جلاوین سو مثقال اُسمین سے قریب ایک مثقال کے فلز مشابہ ہونے کے حاصل ہوتا ہی طلا اور سرمہ اُسکا واسطے رفع ہونے سفیدی آنکھ کے اور امراض آنکھ کے مجربات سے ہی اور گوشت اُسکا بہت گرم مصلح اُسکا ابازیر اور کہتے ہین اصلاح اُسکے گوشت کی اور اصلاح گوشت ہر حیوان کی کہ سخت اور ثقیل ہووے اسطرح ہے کہ بعد ذبح کرنے کے

ایک پتھر بھاری بقدر بوجھ اس جانور کے اسکے پرون مین باندھین اور لٹکا دین ایک دن یا دو تین دن پس پاک کرکے دھوکر ساتھ سرکے کے خوب گھلا کر پکا دین اور ساتھ گھی کے تناول کرین اور چاہیے کہ کوئی سوائے قوی معدہ والون اور ریاضت کرنے والون کے نکھاوے اور کہتے ہین کہ اسکے خواص سے ہی جب کھانے زہر پڑے ہوے کو دیکھتا ہی ناچتا ہی اور چلاتا ہی اور دیکھنا اسکا زہر والے کھانے کو سبب ٹوٹنے قوت سمیت کا ہوتا ہی۔

فصل الطاء مع الباء الموحدہ

طباشیر۔ بفتح طا اور باے موحدہ کے اور الف اور کسرہ شین معجمہ اور سکون یای تحتانیہ اور راے مہملہ کی ہندی مین بنسلوچن اور بتاکیر بھی نام ہی (ماہیت اسکی) ہی ایک چیز ہی مشابہ گرہون نی کے کہ جوف ایک قسم بانس سے نکلتی ہی کہ اس بانس کو ہندی زبان مین نولہ بانس کہتے ہین نرکل سے قوی تر اور بڑے بانس سے باریک تر اور نازک اور گرہین اسکی دور دور بفاصلہ دو ہاتھ کے ہوتی ہین اور اطراف زنگپور اور نواح سلہٹ مین طرف پورب اور اوتر مرشد آباد کے اور بنگالے کے واقع ہی بہت ہوتا ہی اور اس ملک مین تینگ اسی بانس سے بناتے ہین اور وہ طباشیر شروع مین ایک رطوبت ہی پتلی متدریج بستہ ہوتی ہی جو کچھ اس سے بیچ بانس کے بستہ ہوئی ہی بانس اسکا آپ ہی آپ پھٹتا ہی یا آدمی چیر کے نکالتے ہین مشابہ گرہ بانس اور نرم ہڈی کے جب پانی مین ڈالتے ہین سخت ہو جاتا ہی بعد خشک ہونے کے سفید اور صاف ہوتی ہی اسمین کہ شفاف ہوتی ہی یہ بہترین قسمون مین ہی اسکو ہندی مین بنسلوچن کہتے ہین اور جو کچھ اسمین سے چھوٹا اور ریزہ ہوتا ہی پھٹنے کے یا خوب بستہ نہ ہوئی ہو اوسکو کوٹ اور خمیر کرکے ٹکیان بناتی ہین غیر شفاف اور نرم جلد ٹوٹنے والی ہوتی ہی اور پانی مین گھل جاتی ہی یہ دوسری مرتبہ مین ہوتی ہی خوبی کے سنا گیا ہی کہ کبھی واسطے آسانی لینے طباشیر کے نیستان مین آگ لگاتے ہین یا یہ کہ خود بخود اسمین آگ لگ جاتی ہی بانس جلکر طباشیر نکلتی ہی بعضی جلکر چورا ہو گئی بعضی ادھ جلی بعضی بے جلی مسلم درمیان بانسون جلے ہوے کے ہوتی ہین بعد سرد ہونے کے دانے طباشیر کے اچھے اچھے نکال لیتے ہین اور جو ریزہ اور ادھ جلی ہی علیحدہ لیکر ٹکیان بناتے ہین یہ خوب سفید نہین ہوتی ہی بلکہ میٹی ہوتی ہی اور خالی بو رقیت اور تیزی سے نہین ہی اور اسکو ہڈی کی گرہ جلی ہوئی سے اور الایچی کٹی ہوئی سے بنا کر مغشوش کرتے ہین فرق مغشوش اور غیر مغشوش مین یہ ہی کہ مغشوش اغبر اور کالی اور ثقیل ہوتی ہی (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین سرد اور تیسرے درجے مین خشک اور خشکی قسم اولی کی دوسرے سے کمتر اور قسم دوسرے تیسرے سے کم اور شیخ رئیس نے مرکب جانا ہی ساتھ قوت قابضہ کے (افعال و خواص اسکے) مفرح اور مقوی دل گرم اور سرد اور مقوی معدہ اور جگر گرم اور مسکن سوزش اور پیاس اور قاطع قی صفراوی اور اسہال دموی اور حارگی اور محلل اور مجفف رطوبات باردہ مرخی معدہ کی اور واسطے اورام گرم آنکھ کے اور خفقان اور غشی اور تقویت اعضاے ضعیفہ کے گرمی سے اور حمیات گرم تیز اور پیاس مفرط اور خلفہ گرم کے ساتھ ٹھنڈے پانی کے واسطے قلاع اور بثور اور قروح منھ کا اور بثور اور قلاع منھ لڑکون کے شربا اور ذرورا اکیلا یا ساتھ تھوڑی پتی گل سرخ اور نبات سفید کے اور ذرور اسکا واسطے مضبوطی دانتون کے اور سوختگی آگ کی اور رشا سکنجبین کے واسطے رفع وحشت اور غم اور کرب سوزش کے مفید ہی سعوط اسکا ساتھ روغن بنفشہ کے واسطے تقویت باصرہ کے مجرب ہی المضار مداومت اسکی باہ کو مضر ہی مصلح مصطگی ہی اور شہد اور کہتے ہین ریہ کو مضر ہی مصلح صبر یا عناب یا عسل مصلح مبرودین مین تعدیل اسکا ساتھ زعفران کے مقدار شربت اسکا دو درم تک بدل اسکا ہموزن اسکے تخم خرفہ بو دادہ اور آدھا اسکا سماق اور گل مختوم اور صندل سفیدی اور یہ بہترین بدلون مین ہی اور کہتے ہین کہ بدل اسکا کاغذ مصری جلایا ہوا اور عصارہ لحیۃ التیس اور تخم کاسنی اور تین وزن اسکا تخم کھیرا اور چار وزن اسکا اسپغول ہی قرابادین مین جوارش اور حب اور سوف اور قرص اور لعوق طباشیر کے مذکور ہین۔

طباق۔ بضم طا اور فتحہ باے موحدہ اور الف کے قاف آخر مین بزبان اندلس کے طباق یونانی مین فوشیر فارسی مین اسپرغم بیابانی کہتے ہین (ماہیت اسکی) گھاس ہی کہ اندلس مین قبل اسکے کہ غافث پایا جاوے غافث کے شبہ مین استعمال کرتے ہین جو ذرا مین ملتی ہی دو قسم ہوتی ہی کبیر اور صغیر کبیر بقدر آدمی کے پتے اسکے مشابہ پتے زیتون کے اس سے اونچے اور باریک اور نازک زائد روئیگے دار ساتھ چپک اور بوے بد کے اور ساتھ کڑوی اور تندی اور شیرینی کے اسکو طباق متین اور شجر براغیث کہتے ہین اس سبب سے کہ اسکے پتے بچھانے سے براغیث اور ہوام بھاگتے ہین صغیر بقدر ایک بالشت کے پتے اسکے نرم جلد ٹوٹتے ہین پھول اسکا مائل بزردی اور نرم بیچ اور ساتھ تھوڑی شیرینی کے اور یہ کریہ الرائحہ نہین ہے مانند کبیر کے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک آخر دوسرے درجے مین اور تیسرے درجے مین بھی کہا ہی گرمی اسکی زیادہ خشکی سے قوت اسکی ایک مدت تک رہتی ہی (افعال و خواص اسکے) پھول صغیر کا مقوی کبد اور واسطے درد جگر کے اور تفتیح سدون کے اور ازالہ تہیج اور نفخ کے کہ ضعف سے پیدا ہوا ہو اور واسطے ادرار حیض کے اور تفتیت حصاۃ کے اور دفع کرنے سموم کے خصوصا زہر بچھو کے شربا اور ضمادا اور جوشاندہ اور عصارہ اسکے پھول اور پتی کا مسہل اخلاط محترقہ کا ہی آسانی سے اور واسطے یرقان اور مغص اور اوجاع رحم اور حمیات کہنہ اور جرب اور حکہ اور ارطمث اور اخراج جنین کے نافع بہت ہی اور بدستور

جلوس سمین مقدار شربت اسکا دو مثقال تک اور جو
پھول تر و تازہ اسکا روغن زیتون مین پکاوین اور تناول
کرین واسطے لرزہ اور قشعریرہ حمیات دوریہ کے نافع
ہے اور ضماد پتی صغیر کے واسطے درد سر اور زخمون کے
اور نہش ہوام کے اور ساتھ سرکے کے واسطے کزاز کے
اور دفع ہونے بتون کے اور جرب اور حکہ کے اور بچھانا
اُسکے پتون کو خصوصاً پتے سمین کے واسطے بھگانے
ہوام اور پشہ کے اور قتل کرنے کیک کے اور بدستور
تدہین کرنا اُس سے اور حمول اُسکے عصارہ کا مسقط
جنین ہی اُسی ساعت اور ایک قسم اُسکی کہ قریب پانی
کے جمتی ہی اور ٹہنڈی اُسکی غلیظ درمیان صغیرہ اور
کبیرہ کے اور اُسمین رطوبت ہی کہ ہاتھ مین چپکتی ہی اور
ثقیل الرائحہ زائد اور بدبو زائد دونون قسم سے او
ضعیف العمل اُنسے ہی۔
طباشیر ۔ قرابادین کبیر مین مذکور ہی۔

فصل الطاء مع الحاء المہملۃ

طحال ۔ بکسر طا اور فتح حاے مہملہ اور الف اور لام کے
لغت عربی ہی فارسی مین سپرز ہندی مین تلی کہتے ہین
بکسر تاے فوقانیہ اور کسرہ لام مشدد اور یاے تحتانیہ
کے (ماہیت اُسکی) مشہور ہے کہ عضو ہی نرم
نحیف کبود رنگ بائین طرف نیچے دل کے واقع ہی اور
وہ جا سوداے متولدہ جگر کی ہی کہ اُسمین تھوڑا فم
معدہ پر گرتا ہی بھوک پر خبردار کرتا ہی اور تھوڑا خون
مین واسطے تغذیہ بعض اعضاے سخت کے جاتا ہی چنانچہ
تفصیل اسکی کلیات فن طب مین مذکور ہے پیدائش
اُسکی دم سوداوی سے ہی اور جو کچھ کہتے ہین کہ
گھوڑا تلی نہین رکھتا ہی ایسا نہین ہے مانند
اسکے کہ کہتے ہین اونٹ پتا نہین رکھتا ہے بلکہ
مثل ہے واسطے جلدی اور مضبوطی گھوڑے کے
اور نہ جرات اور دلیری کرنے اونٹ کے بہتر

اُسمین جانور موے جوان گھر کے پالو کی ہی اسواسطے کہ
برائی اُسکی کمتر جانور بوڑھے جنگلی سے اور شیخ رئیس نے
کہا کہ بہتر ہی سب طحالون سے تلی سور کی اور تلی چڑیونکی
بدتر سب سے ہی (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک (افعال
اور خواص اُسکے) دیر ہضم ردی الکیموس مولد خون سوداوی
دزد ور اُسکے خشک خون کا ملانے والا اور قاطع نزف الدم
زخمون تازہ کا ہی مصلح اُسکی برائی کا پاک کرنا رگون سے
اور ساتھ بہت روغن دنبہ کے اور چربی کے پکانا اور
اُسکے شراب پتلی پینا ہی جاننا تو کہ تلی اعضاے مفردہ میں
ہی یعنی بدن مین ہر حیوان کے ایک تلی سے زیادہ نہین ہی
لیکن اطباے فرنگ کہتے ہین کہ بندرت متعددہ بھی دیکھی
گئی ہین بیچ بدن بعضے جانورون کے پانچ عدد تک اور
سنا گیا کہ اطباے فرنگ نے پیٹ کسی کتے کا چیرا اُسکے
پیٹ مین پانچ عدد تلی پائی اور بھی سُنا گیا کہ تلی ایک
کتے کی کاٹ لائے اور پھر اُسکو التیام کیا وہ کتا ایک
مدت تک زندہ رہا۔
طحلب ۔ بضم طا اور سکون حا اور ضم لام اور یاے موحدہ
کے اوپر وزن قنفذ کے اور ساتھ کسرہ حرف پہلا اور
تیسرے کے بھی آیا ہی اور بروزن نوبرج کے لغت عربی
ہے سریانی مین تلمیا یونانی مین اوبسون رومی مین
بردونیا فارسی مین جغرابہ اور جانخواب یکب شیرازی
مین حک رکب اصفہانی مین جل وزغ ہندی مین
سوال کہتے ہین بنگالی مین معروف بہ کائی ہی اور جسنے
اُسکو ہندی مین کنجال جانا محض وہم ہی اسواسطے کہ
کنجال طحلب الصخر اور خراج الصخرہ نہ طحلب الماء (ماہیت
اُسکی) سبزی ہی کہ اوپر پانیون بندھے کے کہ آفتاب نہ پڑے نہین حکماء
ہی مانند غذیرون اور کیچڑون اور حوضون کے پیدا ہوتی ہے
وہ تین قسم ہی جو گول اور جدا جدا ہوتی ہی خراز الماء اور
طحلب لیفی اور جو مانند ریشون کے اور آپس مین متصل اور
کنارے نہرون کے بہت ہوتی ہی غزل الماء اور جو کھٹی
اور موٹی مانند نمدے کے ہوتی ہی فروع الضفادع ہی بہتر ان

اسمین وہ پانی ہی کہ پانی شیرین مین پیدا ہووے (طبیعت اُسکی)
دوسرے درجے مین سرد اور تر ساتھ قوت قابضہ کے اور قبض
نہری کا ہی بحری سے زیادہ ہی (افعال اور خواص اُسکے) ضماد
اکیلا یا ساتھ آٹے جو کے واسطے حبس الدم کے جس جگہ سے
کہ ہووے اور واسطے سرخ بادہ کے اور تحلیل اورام گرم
کے اور بتون اور گرم کے اور نقرس کے اور واسطے فیلاو
فتق لڑکون کے نافع ہی اور جو روغن زیتون مین جوش
کرین بیچ نرم کرنے طبیعت کے قوی الاثر ہی اور جو
روغن زیتون مین جوش کرین اور نگل جاوین اور گرم
پانی اُسپر پیوین اور قے کرین بیچ نکالنے جونک کے
کہ گلے مین چپکی ہووے مجرب ہی اور پینا خشک اُسکا
حابس اسہال صفراوی ہی اور پینا اُسکی دوسری کا
مقدار ایک درم کے ساتھ تین چار دانے مرچ کے
اور تھوڑی سوکھی تماکو کے کہ سبکو حقے کے پانی مین
گھولکر گولیان بنائی ہون نہار صبح کو کھاوین واسطے
طحال کے کہ اکثر کھانے سے بقول کے پیدا ہوئی ہو
نافع ہی اور جو کائی کہ اوپر پتھرون دریا کے جمتی ہی
بہت قابض ہی طلا اُسکا حابس سیلان خون اعضا کا ہی

فصل الطاء مع الخاء المعجمۃ

طخشیقون ۔ بفتح طا اور سکون خاے معجمہ اور
کسرہ شین معجمہ اور سکون یاے تحتانیہ اور ضمہ قاف اور
سکون واو کے آخر مین نون اور طخشیقون بھی کہتے ہین
بمعنی قوسی (ماہیت اُسکی) دواے سمی ہی جمہور نے
کہا کہ ارمن کے شہرون مین گانسی کو اُس سے آبداری دیتی ہین
زخم اس آبداری کا قاتل ہی تیے اور نبات اُسکے مشابہ ہے
ابہر کے اور بہ شیر اور نہایت تند (افعال اور خواص اُسکے)
ضماد اُسکا واسطے داد کے نافع ہی اور کسی مین ہینگ اُسکی
فاد زہر ہے شربا اور ضماد کرنا اوپر زخم کے نافع ہی۔

فصل الطاء مع الراء المہملۃ

طرانیث ۔ بفتح طا اور راے مہملہ اور الف اور کسرہ

تاے مثلثہ اور سکون تحتانیہ اور تاے مثلثہ سے کے
یعنی ذنب الارض اور ذنب الریاح کے ہی رب لمعنی
ذکر کے ہی (ماہیت اُسکی) تیسرے درجے مین سرد
نطر کے زمین مین گھسی ہوئی سُرخ اور سفید ہوتی ہی
گھاس اُسکی مانند پتے لپٹے ہوے کے منبت اُسکا بیشتر
جنے کے کھیت اور نیچے درختون کے سُرخ اُسمین سے
شیرین طعم اور قابض اور ماکول اور سفید اُسمین سے کڑوی
اور غیر ماکول (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین سرد
اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) بہت قابض اور
قاطع اور حابس اور سیلان خون اور عرق مقوی کبد اور
معدہ اور دافع اور نافع استرخاے معدہ اور واسطے
اعیا اور ردع سواد گرم کے اور تحلیل سختیون کے اور تقویت
مفاصل مسترخیہ کے شربا اور ضمادا نافع ہی اور جو ساتھ
دودھ تازہ کے جوش دین یا ساتھ دہی گاے کے
پین واسطے استرخاے معدہ اور کبد کے نافع ہی ریہ کو
مضر ہی مصلح شکر ہی مخش جلد ہی مصلح اسبغول مقدار
شربت اُسکا دو درم تک بدل اُسکا تہائی اوزن اُسکی
مازو اور دو تہائی ببول کا پھل اور آدھا وزن اُسکا
چھلکا انڈے کا پسا ہوا اور عشر وزن اُسکا اور ایک
قول برہم وزن اُسکے گوند ببول کا ہی اور اقاقیا بھی ہموزن
اُسکے کہا ہی۔

طراشنہ۔ بفتح طا اور را اور الف اور شین معجمہ اور
فتح نون کے آخر مین ہا اُسکو جعفریہ اور عشبہ العجول
کہتے ہین ماہیت اُسکی، غافقی سنے کہا ہی کہ نبات
اُسکی دو قسم ہوتی ہی ایک قسم کی پتی اُسکی مشابہ پتی
شلغم جنگلی مین اور اس سے نازک تر اور پھٹی ہوئی اور
پنیدار اور سبزی مین مشابہ پتی کلم سے اور اوپر اُسکے غبار
سفید رنگ ڈنڈی اُسکی قریب ایک قد کے اور اوپر اُسکے
شاخے چھوٹے اور اوپر کنارے اُنکے پھول زرد مانند
پھول طباق یا پھول کاسنی کے جڑ اُسکی سفید ساتھ
بت شعبون کے اور قسم دوسری بھی مشابہ اُسکے سبز ہی
اُسکی مائل بزردی ساق اُسکی اس سے چھوٹی زیادہ اور پتلی
زیادہ ہوتی ہی اور شعبے اُسکے زیادہ منبت اُسکے نیستان
اور مواضع رطبہ ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال
اور خواص اُسکے) صنف پہلی کی سرمہ لگانا اُسکے عصارہ کا
رافع سفیدی آنکھ کا اور اس امر مین قوی العمل ہی اور پینا
عصیر اُسکے نبات کا یعنی افشردہ اُسکا دافع نفخ اور ضعف
کبد اور طحال اور استسقا کو ابتداے حال مین نافع ہی اور
صنف دوسری بھی واسطے رافع سفیدی آنکھ کے قوی العمل
اور سریع الاثر ہی اسیواسطے اُسکو عشبۃ العجول کہتے ہین۔

طراغثون۔ بفتح طا اور را اور الف اور ضمہ غین معجمہ اور ضمہ
تاے مثلثہ اور سکون واو اور نون کے (ماہیت اُسکی) شیخ ابن
بیطار نے لکھا ہی کہ اس نبات کو رازی نے ذکر کیا ہی اور
قوسی نام رکھا ہی اور کہا ہی کہ بعضے آدمی بھی اُسکو قوسی نام
رکھتے ہین نبات اُسکی مشابہ شاخ کے ہی اور پتی اُسکی مشابہ
پتی اُس نبات کے کہ زعفران پھل اُسکا ہی سر اُسکی شاخ کا
پڑا بری اور اوپر اُسکے کنارے کے ایک پھل کالا رنگ
ہوتا ہی اور اُس نبات کو کھاتے ہین اور رازی نے کہا کہ
وہ ایک حشیشہ ہی کہ درمیان گیہون کے جمتا ہی اُسکو
شلمت کہتے ہین اور صاحب فلاحت نے کہا کہ وہ ایک
شاخ ہی چھوٹی بہت سبز کبھی ساتھ پتے نازک باریک لانبے کے
ہوتی ہی اور کبھی بے پتے عروق اُسکے لانبے غلیظ اغبر پوست
اُسکا بھی غلیظ اور اوپر سر اُسکی شاخ کے ایک پھل مشابہ
جوز القطن کے درمیان اُسکے اُسکو کھاتے ہین لذیذ
اور خوشبو ہی بیج اُسکی میٹھی اُسکو ساتھ اُسکی شاخ کے
کھاتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) سرمہ اُسکا واسطے
منع کثرت نکلنے آنسوؤن کے اور جلانا اور کھانا اُسکا اچھا
کرنے والا بوے منہ کا ہی۔

طراغین۔ بفتح طا اور را اور الف اور کسرہ غین معجمہ اور
سکون یاے تحتانیہ کے آخر مین نون بعضے اُسکو طرخائن اور
بعضے سقوتوس کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی
چھوٹی از مین پر بقدر ایک بالشت کے یا زائد یا کم اس سے
بدون پتی کے اُسکی شاخون کے اوپر پھل بقدر ایک
گیہون کے مشابہ چھوٹے انگور کے کنارے اُسکے تیز
اور کثیر العدد (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک ہی اور سرد اور
خشک بھی کہتے ہین ساتھ قوت قابضہ کے (افعال اور خواص
اُسکے) پینا ساتھ شراب کے واسطے اسہال اور سیلان رطوبات
رحم کے کہ مزمن ہووین بہت نافع ہی اور بعضے لوگ اُنکو ٹکر
ٹکیان یا گولیان بناکر وقت حاجت کے استعمال کرتے ہین

طراغیون۔ بفتح طا اور الف اور کسرہ غین معجمہ اور ضمہ یاے
تحتانیہ مشددہ کے اور سکون واو کے نون آخر مین لغت
یونانی ہی یعنی مشابہ بیش اسواسطے کہ اُسکے پتونکی بو خریف
مین مانند بیش کے ہوتی ہی (ماہیت اُسکی) وہ دو قسم ہی
ایک قسم کی بڑی پتی ڈنڈی اُسکی اور ڈنڈی مانند اسقولو
قندیون کے ساتھ تھوڑی رونگٹے کے صمغ اُسکا مانند گوند ببول
کے ہی جزیرہ اقریطس مین بہت ہی قسم دوسری چھوٹی اُس سے
کنارہ دریاؤن کے ملتی ہی بدون پتون کے اور بہت بلند
نہین ہوتی اوپر شاخون کے دانہ سُرخ بہت بقدر گیہون کے
اور دونون سرے اُسکے باریک ہین (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین
گرم اور خشک (افعال و خواص اُسکے) ایک مثقال
دونون نوع اُسکے سے ساتھ شراب کے مفتت حصاۃ اور
مدر حیض اور مخرج جنین ہی شربا اور حمولا اور ضمادا اُسکا
جاذب کانٹے اور گانسی کا بدن سے ہی قسم چھوٹی اُسکی
قابض ہے اور واسطے حبس اسہال اور سیلان حیض
اور باقی سیلانات کے شربا دانہ اُسکا ایک سے
دس تک نافع ہے۔

طرخون۔ بضم طا اور بفتح بھی آیا ہی اور سکون را اور
ضمہ خاے معجمہ اور سکون واو کے آخر مین نون معرب
ترخانی فارسی کا ہی سریانی مین طرخونی رومی مین او
سیطون یونانی مین سیو رسینہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک
نبات ہی مشہور ایران کے شہرون مین خصوصا فارس مین
اور شیراز مین کثیر الوجود ہی مانند اور سبزیون کے جیسے
نعناع اور پودینہ اور جرجیر اور مانند اُنکے ساتھ روٹی اور

ہنیر و غیرہ کے کھاتے ہین بری اور بستانی ہوتی ہو نبات اُسکی بیج سے اور اُسکی شاخ کے قلم سے پیدا ہوتی ہو اسکی مزہ مین تیزی اور قبوضت اور تھوڑی سی خفیف جیلانا اُسکا نہار اکیلا فی الجملہ زبان مین سن ہو نچاتا ہو اسیواسطے بعضے آدمی پیش از پینے مطبوخات مسہلہ پشیمہ سے کہ جیلاتے ہین مزہ اُنکا خوب محسوس نہین ہوتا ہے اور مزہ بتی نی کا فی الجملہ مشابہ بیل ترش ہندی کے ہندی مین کت بیل اور کومہ بھی کہتے ہین ہوتا ہو لیکن تیزی اور لطافت نہین رکھتا ہو اور کثافت اور کسیلاپن اسپر غالب ہو جرجنگلی اُسکی عاقرقرحا اہل فلاحت کہتے ہین اور جو بیج اسفند کے سرکہ پرانے مین بھگوئے تو مراج اہمین حاصل ہووے بعد اُسکے بوئین طرخون پیدا ہوتا ہو اور بھی اگر درمیان مولی کے رکھکر بوئین طرخون جمتا ہو بہتر اُسمین بستانی تر و تازہ ہو (طبیعت اُسکی) تیسرے درجہ مین گرم اور خشک خصوصا بری اُسکا اور بستانی کو پہلے درجے مین گرم اور خشک بھی کہا ہو ساتھ قوت محدرکے (افعال و رخواص اُسکے) محلل ریاح اور اخلاط لزجہ اور مفتح سدد اور مقوی معدہ اور مشہی اور مجفف اور ناشف رطوبات کا ہو جیلانا اُسکا خوشبو کرینے والا منھ کا ہے اور تغیر کرنے والا ذائقہ کا اور سن کرنیوالا زبان کا اور واسطے قلاع کے نافع ہو جو ایک مدت بعد جیلانے کے منھ مین نگاہ رکھین اور واسطے اصلاح ہوائے وبائی اور طاعون کے مفید ہو جو پانی تازہ اُسکا شربت کادی مین حل کرکے پیین واسطے منع کرنے چیچک کے اور منع کرنے پیدائش علل وبائیہ کی نافع پینا پانی کا بعد اُسکے چیلانا کے لذیذ معلوم ہوتا ہو محرورون کو مضر ہو اور کثرت اُسکی جلانے والی خون کی ہو اور قاطع باہ کی مصلح اُسکا بقول باردہ اور خشن سینہ ہو مصلح اُسکا شہد اور دیر ہضم مصلح اُسکا کرفش ہو سونف مقوی اُسکے فعل کی ہو۔

طرفا۔ بفتح طا اور سکون را اور فتح فا کے آخر مین الف فارسی اُسکی گز ہو ہندی مین جھاؤ رومی مین موریقا سریانی مین عراو یونانی مین اریفہ بوشاہی اور بعضے کہتے ہین کہ یونانی مین مودسقی نام ہو (ماہیت اُسکی) چار قسم ہوتا ہو ایک بڑا درخت ہو پتے اُسکے مانند پتے سرو کے اُسکو عربی مین اثل اور اُسکے پھل کو عذبہ ہندی مین نخی مائی اور درخت کو سال کہتے ہین دوسرا درخت اُسکا بھی بڑا ہوتا ہے مشابہ اثل کے یہ قسم جنگلی ہو اور بے پھل تیسرا چھوٹا ہو اس سے کم پھول اُسکا سفید مائل بسرخی خوشہ مین ہوتا ہو مکھی شہد کی اُسکو دوست رکھتی ہو پھل اُسکا مانند مازو کے ساتھ عطریت اور خوشبو کے ہندی مین اُسکو بڑی مائی کہتے ہین چوتھا پھل اُسکا بے پھول کے ہوتا ہو اور بقدر حب شاہدانہ کے اور سرخ مائل بسبزی زنگریز کپڑون کے اُس سے رنگتے ہین یہ قسم بلاد عراق اور فارس مین نہین ہوتی اور کہا ہو لوگون نے کہ دو قسم ہوتا ہو بڑا اور چھوٹا بڑے کو اثل کہتے ہین بستانی ہو پھل اُسکا گول اُسکو عذبہ کہتے ہین حرف الف مین مذکور ہوا ہو چھوٹا اُسکا جنگلی وہ مخصوص اُسی نام سے ہے شگوفہ اُسکا سفید مائل بسرخی پھل اُسکا مثلث شکل اور کزمازج کہتے ہین بہتر وہ ہو کنارے پانی شیرین کے جمے (طبیعت اُسکی) پہلے درجہ مین سرد اور دوسرے درجہ مین خشک بعضے دوسرے درجہ مین بھی سرد کہتے ہین (افعال و رخواص اُسکے) قابض ساتھ تھوڑی تخفیف کے رادع اور محلل جوشاندہ اُسکی جبڑ کا ساتھ روغن زیتون کے واسطے جذام کے کہ تلی کی ورم سے حاصل ہوا ہو باقی کے سدے سے اور ساتھ سرکے کے واسطے یرقان کے کہ ضعف مرارہ سے اور رکنے صفرا سے مرارہ مین پیدا ہوا ہو اور واسطے تفتیح سدہ اور ورم سخت جگر کے کہ ہر دن پینتیس مثقال اُسکو پئین مجرب ہو اور کلی جوشاندے پتون کی واسطے تقویت مسوڑھے کے اور دانتون کے اور پینا اُسکا واسطے حبس اسہال اور نزف الدم رحم کے اور رفع ہونے سیلان اور تجفیف رطوبات کی مجرب ہے پینا عصارہ اُسکے پتے کا یا جوشاندہ ریشون کا یا پھول کا نرم اور کوچک کرنے والا طحال سخت بڑے کا ہو خصوصاً کہ سرکہ اور انجیر مین جوش کیا ہو اور جوش اُسکے جوشاندے مین واسطے نزف الدم مقعدہ اور رحم اور بواسیر کے اور دھونا سر کا واسطے رفع ہونے جون اور لیکھون کے نافع ہو اور ضماد اُسکی پتی کوٹی ہوئی کا ساتھ سرکے کے واسطے ورم گرم کے اور تحلیل صلابت طحال کے خصوصاً ساتھ اشق سکنجبین کے اور جڑ کبر اور صبر کے اور بدبو تکمید کرنا اُس سے واسطے طحال کے اور ذرور اُسکے خشک کا مجفف ہو قروح رطبہ اور زخم آگ کے جھاڑکو دخان اور بخور اُسکی شاخ اور پتون کا واسطے زکام کے اور نکالنے جونک کے کہ حلق مین رہگئی ہووے اور خشک کرنے آبلہ اور زخمون رطبہ کے موثر ہو اور بخور اُسکے پتون کا تین مرتبہ بواسیر کے دانون کو اور مسونکو گراتا ہو اور راکھ اُسکی لکڑی کی ساتھ قوت مجففہ اور جالیہ کے اور حمول اُسکا واسطے استرخا اور خروج مقعدہ کے ذرور اُسکا واسطے قروح رطبہ اور سوختگی آگ کے نافع اور پھل اُسکا واسطے نفث الدم مزمن کے اور تقویت مسوڑھے مسترخیہ کے اور فساد ہوا کے اور کاٹنے رتیلا کے اور کھٹمل [illegible] اور طعام اُسکی لکڑی کے باسن مین واسطے طحال کے مفید ہے بدل اُسکا اثل ہو۔

طرتج۔ بفتح طا اور کسرہ را اور سکون یائے تحتانیہ اور خائے معجمہ کے اُسکو تارخ بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک قسم مچھلی کی ہو بقدر ایک بالشت کے اور تھوڑی اُس سے زیادہ دو بالشت تک ہو اور چوڑی اور سفید رنگ اُسکو فارسی مین حلوا ماہی کہتے ہین بحیرہ ارجیش ناحیہ آذربیجان سے اور دریائے فارس مین اور بحرین مین اور بعض کنارے بیذرون کے مانند بھو بھری وغیرہ کے ملتی ہے سنے دار کم ہڈی نازک تازہ اُسمین سے بہت لذیذ اُسکو نمک سود بھی کرتے ہین اور اطراف مین لیجاتے ہین (طبیعت اُسکی

نازلی کی گرم اور خشک پہلے درجے مین کمساسودُ اسکی آخر
دوسرے درجہ مین (افعال اُور خواص اُسکے) مشتہی اور مبہی
اور جالی اور مقطع بلغم معدہ اور ملطف سودای غلیظہ کی اور
واسطے حمیات ربع کے اور تحریک باہ مبرودین اور مرطوبین
کے نافع ہی اور بعض امزجہ مین تلئین طبع اور بعضون مین
حبس کرتی ہی مضر محرورین کو ہی بہتر استعمال کرنا اسطرح ہی
کہ ساتھ روغن بادام مائل مقشر تازہ کے بریان کیا ہو بعد
خوب پاک کرنے کے سفنے اور امعا اور مرارہ وغیرہ سے اور
پاک دھوتی ہوئی تازی بہتر نمک سود سے ہی۔

طرفریدوس۔ بفتح طا اور سکون را اور فتح فا اور
راے مہملہ اور سکون یای تحتانیہ ضمہ دال اور سکون واو کے
سین مہملہ آخر مین (ماہیت اُسکی) ویسقوریدوس نے
کہا ہی کہ عشبہ کثیر الاغصان ہی یعنی گھاس بہت شاخین
والی ہی مشابہ عصا اور کما ذریوس کے پتی اُسکی
باریک اور مشابہ چنے کی پتی کے اور بلاد فلیقہ مین
کثیر الوجود ہی (افعال اُور خواص اُسکے) واسطے
نیش ہوام کے نافع ہی۔

طرفولس۔ بفتح طا اور سکون را اور ضمہ فا اور سکون واو
اور ضمہ لام اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہی (ماہیت اُسکی)
ٹکڑے [illegible] ہین نافع ہی واسطے سختی طحال کے اور کہا ہی
کہ خشک مزاج ہی۔

طرفلین۔ بکسر طا اور را اور سکون یاے تحتانیہ اور ضمہ فا
اور لام کے نون آخر مین نام یونانی ہی بمعنی دو تانیہ اوراق
یعنی تین اوراق والا (ماہیت اُسکی) ہین اختلاف ہی بقول
اکثرون کے نام مشترک ہی درمیان خند قوقی اور نبات
خصیۃ الثعلب کی عربی مین جو مانہ سے مراد یہی ہی اور وہ
نبات ہی قریب ایک گز کے شاخین اُسکی باریک اور
سیاہ مشابہ اذخر کے پتی اُسکی مانند پتی خند قوقی کے
ہر شعبہ مین تین عدد اور پھول اُسکا بنفشی رنگ اور
بو اُسکی مشابہ کسم کے جڑ اُسکی لانبی اور سخت اور
بیج اُسکا کچھ جوڑا ساتھ رونگٹے کے مستعمل پتی
اور بیج ہین (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین
خشک اور گرم (افعال اور خواص اُسکے) مفتح اور مقوی
معدہ اور جگر اور مدر بول اور حیض ہی پینا دو مثقال اُسکی
پتی اور بیج اور اُسکے پتے سے تین مثقال اکیلا یا سرد
پانی کے ساتھ واسطے دور کرنے صرع اور شوصہ اور ابتداے
استسقا کے اور واسطے درد رحم اور عسر البول کے اور
ساتھ سکنجبین کے واسطے تلی کے اور زہر ہوام کے
نافع ہی اور جو کوٹین اُسکی گھاس کو ساتھ پتی اور جڑ کے
اور شیرہ اُسکا اوپر نیش ہوام کے ڈالین تسکین درد کی
کرتا ہی اور بدستور نطول جوشاندہ اُسکی شاخون کا اور
اگر اوپر عضو مقترح کے یا عضو سلیم کے پہونچے درد پیدا
کرتا ہی اور کاٹتا ہی اور کھا لیتا ہی پینا تین پتی اور تین دانے
اُسکے بیج کے ساتھ شراب کے واسطے حمی مثلثہ یعنی وہ
تپ کہ تیسرے دن آتی ہی اور چار پتے اور چار دانے
اُسکے واسطے تپ ربع کے بالخاصیت نافع ہین جڑ اُسکی
ادویہ تریاقیہ سے ہی بیج معجون بڑی کے داخل ہوتا ہی
مقدار شربت اُسکا دو درم مضر گردہ کو ہی مصلح اُسکا کتیرا ہی۔

طرلقولیون۔ بفتح طا اور کسرہ را اور سکون یا اور ضمہ
قاف وسکون واو اور کسرہ لام اور ضمہ یاے تحتانیہ
اور سکون واو کے نون آخر مین لغت یونانی ہے بمعنی
ذو ثلثہ عناقید (ماہیت اُسکی) نبات ہی بقدر ایک
بالشت کے پتے اُسکے مشابہ پتے نیل کے اور اُس سے
قوی تر پھول اُسکا صبح کو سفید آدھے دن مین بنفشی
رات کو سرخ تاریک جڑ اُسکی خوشبو اور سفید اور مزہ
اور بوے اُسکی مانند سونٹھ کے اور غلطی کی جسنے کہ اُسکو
تربد کی جڑ جانا ہی (طبیعت اُسکی) آخر تیسرے درجے مین گرم اور
آخر اُسمین خشک (افعال اور خواص اُسکے) مقوی معدہ
اور جگر اور قاطع اخلاط سرد اور واسطے خفقان اور رفع
زہرون کے نافع ہی پینا دو درم اُسکی جڑ کا ساتھ شراب کے
واسطے اسہال بطن کے اور ادرار بول کے مفید ہی
مقدار شربت اُسکا دو درم مضر ثقل کو مصلح اُسکا کتیرا ہی
بغدادی نے کہا کہ ادویہ سمیہ سے ہی نزدیک اہل ہند کے
اور اُسکو مریافلن جانتے ہین اور جالینوس نے اس
دوا کو نہین بیان کیا۔

فصل الطاء مع الفاء

طفشیل۔ بفتح طا اور سکون فا اور کسر شین معجمہ اور
سکون یاے تحتانیہ کے لام آخر مین فارسی مین
عدسی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) عدس مقشر ہی کہ کثیر
مین پکایا ہوا اغذیہ قدیمہ سے (افعال اور خواص اُسکے) قلیل
الغذا مقوی معدہ گرم اور مسکن تیزی خون اور صفرا کا اور
واسطے تپون مرکبہ بلغمی اور صفراوی کے نافع ہی اور
واسطے قطع کرنے حیض اور سلسل البول کے نافع ہی مضر
امراض سوداوی اور اعضاے عصبانی کو اور قاطع باہ
ہی مصلح اُسکی مٹھائیان ہین۔

فصل الطاء مع اللام

طلح۔ بفتح طا اور سکون لام اور حاے مہملہ کے
(ماہیت اُسکی) ہین اختلاف ہی کہتے ہین کہ موز ہی
کہ ہندی مین کیلا کہتے ہین اور لکھتے ہین کہ وہ ایک
نوع ببول کے کانٹے سے ہی باصطلاح جنگلی آدمیون کے
حرف المیم مین مع الواو مین انشاء اللہ تعالی مذکور ہوگا۔

طلع۔ بفتح طا اور سکون لام اور عین مہملہ کے فارسی مین
بہار خرما کہتے ہین (ماہیت اُسکی) شگوفہ درخت خرما
کا ہی شروع نکلنے مین اور جب بمقدار ایک بالشت کے
یا کم یا زیادہ ہوتا ہی مشابہ مچھلی بے سر اور دم کے عریض الوسط
یعنی بیچ چوڑا سر اور نیچا تنہ اُسکی باریک اُسوقت غلاف
اُسکا پھٹ جاتا ہی اُسکے پیٹ سے گچھا خرما کا سفید
رنگ کہ دانے اُسکے جو سے چھوٹے اوپر اُسکے کچھ
گرد کے مانند ظاہر ہوتا ہے اور بتدریج دانے
اُسکے بڑے ہوتے ہین اور وہ غلاف سوکھکر ظہوتا ہی
اور گر پڑتا ہی اُس غلاف کو کفری اور خوشہ کہتا ہی

تازے کو کہ اس سے نکلا ہو ولیغ اور فارسی مین دونون کو غورہ خرما اور گرد کو کشن اور دقیق النخل کہتے ہین اور سبب تنگ گشتن نہ کرین یعنی دو تین دانہ پھل نر کو بیچ جوف مادہ کے رکھکر باندھ دیوین خرمے اسکے بڑے اور شیرین اور موٹے نہین ہوتے اور شروع غورہ ہونے سے انتہاے پھل تک درمیان کے مرتبون کے نام بہت ہین اور بیچ تمر کے اکثر مذکور ہو چکین اور بیان کفری کا حرف الکاف مع الفا مین انشاءاللہ تعالی آئیگا بہترین طلا واسطے کھانے اور علاج کے درخت نر کا ہو کہ زمین شیرین مین پانی شیرین سے سما ہووے دانے اسکے چھوٹے پوست اسکا سفید ہووے قبوضت اسکی کم ہو کڑوائی نہ رکھتا ہو (طبیعت اسکی) پہلے درجے مین سرد اور دوسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اسکے) مقوی معدہ اور قابض طبع اور مسکن گرمی اور تیزی خون کا ہو پینا خشک اسکا قدر آدھی اوقیہ کو واسطے رفع تشنگی کے اور اسہال و حمیات گرم کے اور نفث الدم اور نزف الدم کے مفید ہو اور دیر ہضم ہے کثرت اسکی مولد قولنج اور عسر البول اور درد سینہ ہو مصلح اسکا چربیان اور گوشت اور مٹھائیان اور جوارشات مانند جوارش کموتی اور فلافلی اور سونٹھ مربے اور شہد ہین اور گشن اسکا ساتھ گرمی لطیف اور رطوبت فضلیہ کے ہو اسی واسطے بغایت محرک باہ مردون کا اور محرک شہوت عورتون کا ہی۔

طلا۔ بکسر طا اور فتح لام اور الف ممدودہ کے (ماہیت اسکی) پانی انگور جوش کیا ہوا کہ جوش کرین یہانتک کہ دو تہائی یا کچھ کم جل جاوے اور اسکو میفختج کہتے ہین اور بعضے اعراب اسکو خمر کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ پانی انگور کو جوش کرین یہانتک کہ آدھا زیادہ اس سے یلکتر اس سے جل جاوے غلیظ اور مائل بسیاہی ہو جاوے اور اسکو طلا اس سبب سے کہتے ہین کہ عراب بیچ خارش اونٹون کے ساتھ قطران اور زفت کے ملتے ہین اور بعضے سب قسمون خمر کو اس نام سے مخصوص رکھتے ہین اور بعضے مثلث کو (ماہیت اسکی) اور (افعال اور خواص اسکے) بھی قریب خمر اور مثلث کے ہین کچھ ذکر ہو چکے اور کچھ باقی آگے آتے ہین انشاءاللہ تعالی

طلق۔ بفتح طا اور لام اور قاف کے اور ساکن پڑھنا لام کو غلط ہو لیکن بکسرہ فا بھی آیا ہو معرب تلک فارسی سے ہو عربی مین کوکب الارض اور عرق العروس سریانی مین فتح جشما اور کوکبا ارغا بھی کہتے ہین یونانی مین چشمارون اور فلون اور اسطر و لمعنی کوکب یعنی کوکب الارض رومی مین غوقوطیہ فارسی مین ابرک اور بھودل بھی آیا ہو اور ہندی مین ابھرک کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک جسم معدنی ہو کہ پارہ خالص اور تھوڑی گندھک سے پیدا ہوتا ہے ارضیت اور یبس اسپر غالب اور فعل اسکی بستگی کا برودت ہو تین قسم ہوتا ہو یمانی اندلسی ہندی بہتر سب مین یمانی ہی اور وہ سفید چاندی کی رنگت شفاف اور براق برت دار کہ خوب ورق ورق اس سے ہوتے ہین ورق اسکے بڑے اور نازک سفید براق سیپ کے ایسے ہوتے ہین اور مائل بسیاہی نہین ہوتے بعد اسکے خوبی مین ہندی ہین اور وہ سفیدی اور نازکی مین یمانی سے کمتر ہو اور اندلسی کہ اسکو مغربی بھی کہتے ہین سب سے کمتر ورق ورق نازک اس سے نہین نکلتے رنگ اسکا مائل بسیاہی ہوتا ہو اور یہ بھی کہتے ہین کہ دو قسم ہوتا ہو ایک صفائجی کہ ورق ورق ہوتا ہو دوسرا مانند گچ کے معدن اسکا جزیرہ قبرس ہو اور ہند مین معدن اسکا کئی جگہ ہو مانند نواح عظیم آباد کے اور کہتے ہین کہ کبھی بعضے ٹکڑون مین تھوڑا پارہ نکلتا ہو مستعمل محلوب اور محلول ہو اور جو اکیلا نہین جل سکتا ہو نوسادر یا کلس البیض لگاکر جلاتے ہین دستور حلب اور حل اور احراق کا مقدمہ مین مذکور ہوا ہو (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین سرد تیسرے درجے مین خشک اور پہلے درجے مین سرد دوسرے مین خشک بھی کہتے ہین (افعال اور خواص اسکے) پینا اسکا ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے اسہال دموی اور کبدی کے اور نزف الدم سب اعضا کے اور رحم اور ذوسنطاریا کے اور حیضون گرم کے اور گرانی سنگ گردہ اور مثانہ کے اور ساتھ شہد کے واسطے کھانسی گرم کے مغسول اسکا ساتھ پانی بارتنگ کے واسطے نفث الدم سینہ اور رحم اور بواسیر کے بے عدیل ہو طلا اسکا قروح رطبہ خبیثہ کے اور اعضاے عصبانی کے اور ورم حار پستان اور پیچھے کان کے اور بواسیر اور حکہ اور جرب نداکیر کے اور تمام اعضا ڈھیلے اور جذام متقرح کے اور رفع کرنے آثار سیاہی جلد کے بغایت موثر ہو المضار پینا اسکا مطلق خطرہ رکھتا ہو مضر ہو گردہ اور تلی کو مصلح اسکا کتیرا اور تخم کرفس اور استعمال اسکا ساتھ شہد کے رفع کرتا ہو اسکے چپکنے کو اعضاے باطنی سے مقدار شربت اسکا آدھا مثقال تک اور جو محلوب کو مانند غبار کے گھسکر اور بکرے پانی دھوکر اور ساتھ گوند ببول کے اور پانی کے گھولین نقاشی وغیرہ مین ورق نقرہ سے بہتر ہو اور جو اسمین زعفران اضافہ کرین مانند ورق طلاے محلول کے ہوتا ہو اور تھا زنگار کے زمردی رنگ اور ساتھ کسم کے فستقی رنگ ہوتا ہو اور جو ساتھ پھٹکری اور خطمی اور گیرو اور سرکہ اور سفیدی انڈے کے اعضا پر طلا کرین مانع جلنے کے آگ سے ہوتا ہو اہل صناعت مطلق کو مظہر قلعی جانکر مین جبوقت اسکے ساتھ پگھلا جاوے اور دستور حلب اور احراق اور دہن اور قرص کو کب کا قرابادین مین مذکور ہی۔

فصل الطاء مع الیاء المثناۃ التحتانیہ

طیرانہ۔ بفتح طا اور سکون یا اور فتحہ راے مہملہ اور الف اور فتحہ نون کے ہا آخر مین طشیر اور طیشور بھی آیا ہو (ماہیت اسکی) ایک نبات ہو مانند قطر کے بری اس سے رات کو مانند چراغ کے چمکتی ہو تر و تازہ اسکی سفید اور زرد خشک اسکی سرخ رنگت منبت اسکا اکثر نیچے درخت بلوط اور زیتون کے ہو جس برس کہ پانی بہت برستا ہو بہت جمتی ہو (طبیعت اسکی) گرم اور خشک چوتھے درجے مین (افعال اور خواص اسکے) کوئی فائدہ

اُس سے ابھی تک ظاہر نہین ہوا سموم قتالہ اقویہ سے ہے یہانتک کہ سونگھنا اور چھونا اُسکا لہذا کنارہ کرنا اُس سے واجب ہی۔

طین۔ بکسر طا اور سکون یا اور نون فارسی مین خاک ہندی مین مٹی سریانی مین جشما کہتے ہین (ماہیت اُسکی) معروف ہی بہتر اُسمین طین حر یعنی خالص بلاریب اور شوہ اور گندھک سے ہو اور پانی شیرین سے ہووے اُسکو حراسی سبب کہتے ہین فارسی مین خاک رست کہتے ہین لطیف ترسب مٹیون مین وہ ہی کہ پانی شیرین جاری سے تہ نشین ہووے مٹی نیل مصر کی سب نہرون کی مٹی سے بہتر ہی (طبیعت اُسکی) مطلقاً سرد اور خشک مگر خاک شرمصطگی اور وہ خاک کہ نک سے نکلتی ہی یا مدت تک نمک مین رہی ہو اور خاک دریاے شور کی اور کڑوے پانی کی اور کبریتی اور شبی اور مانند اُنکے سب گرم اور خشک ہین (افعال اور خواص اُسکے) سب اقسام اُسکے قابض مجفف جالی مسدد حابس اسہال محلل اورام مسکن سوزش اور گرمی مقعدہ اور مقوی اعضاے سترخیہ کہ بہت سواری سے یا حرکت سخت سے ڈھیلے ہوگئے ہوون شربا اور ضماداً اور طلاءً اکیلے یا ساتھ ادویہ مناسبہ سرکے بیمار کے پینا اُسکا واسطے نفث الدم اور سحج امعا اور کاٹنے خرگوش جنگلی کے اور ذراریح کے اور زہر ہوام کے اور حقنہ کرنا اس سے واسطے سحج امعا کے اور طلا کرنا اُسکا واسطے نہش افعی اور باولے کتے کے اور ساتھ سرکے اور روغن گل کے واسطے تحلیل ورم گرم کے نافع ہی اور جو خاک حر کو ساتھ میٹھے پانی کے گھولکر خشک کرین اور پانی گندہ اور کھاری مین گھولین اور رکھ دیوین تو نیچے بیٹھ جاوین خالص اور شیرین اور اصلاح فساد پانیون کا کرے اور جو ساتھ پانی کڑوے اور شور کے ملاکر عرق کھینچین عرق اُسکا میٹھا نکلے اور وہ خاک کہ اُسپر مدت تک دھوپ رہی ہو طلا اُسکا واسطے استسقا اور تقویت اعضاے مسترخیہ رہلہ کے اور ساتھ سرکے کے واسطے کاٹنے ہوام کے بعدیل ہی اور سر دھونا خاک حر سے منقی میل اور مقوی اور دراز کرنے والا بال کا ہی اور جو خاک کہ آگ بہت دیکھی ہو مانند خاک چولھے کے بہت مجفف اور منقی لشیرہ اور جالی بہت بہق اور رافع خشونت بدن اور حکہ کی ہی اور ساتھ سرکے کے واسطے کاٹنے زنبور کے اور ساتھ موم روغن کے واسطے خنازیر اور تحلیل سختیون کے اور طلاے خاک طنور کا ساتھ نمک اور سرکے کے واسطے رفع کھجلی سر لڑکون کے مجرب ہی اور وہ خاک کہ مدت تک نمک مین رہی ہو اور وہ خاک باسن مٹی کی کہ اُسمین نمک رکھتے ہین واسطے تحلیل اورام باردہ اور انفجار دملون کے اور بثور کے نافع ہی اور ساتھ پیشاب بز یا اونٹ یا بیل کے محلل استسقا ہی ضماد کرنا کہگل کا ساتھ سرکے کے واسطے کاٹنے بچھو اور ہوام کے اور تحلیل اورام گرم کے مفید ہی اور گلاب اُسپر چھڑکین اور سونگھین مقوی دل اور دماغ اور رافع خفقان اور غشی اور سوزش کی ہی اور عرق کہگل کے ساتھ گلاب اور عرق گاوزبان کے کہ مانند اُسکے کھینچین واسطے تقویت دل اور دماغ اور رفع خفقان او ضعف معدہ گرم کے بہت مفید ہی طلا اور ضماد خاک رود نیل کا کہ وقت زیادتی اُسکے اور بعد کم ہونے پانی کے خشک ہوئی ہو مقوی اعضا اور محلل اورام مزمنہ اور رافع استرخا اور لاغری کا کہ کثرت نفث الدم سے حادث ہوئی ہو احادیث مین مٹی کھانے سے بہت منع وارد ہے مانند اس حدیث کے کہ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ لَا تَاکُلُوا الطِّیْنَ فَاِنَّ فِیْہِ ثَلٰثَةَ خِصَالٍ یُوْرِثُ الدَّاءَ وَیُعَظِّمُ الْبَطْنَ وَیُصَفِّرُ اللَّوْنَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اَکْلُ الطِّیْنِ حَرَامٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَقَالَ اَیْضًا مَنْ اَکَلَ الطِّیْنَ فَکَاَنَّمَا اَعَانَ عَلٰی قَتْلِ نَفْسِہٖ مضر ہی اصحاب حصاۃ اور دیدان ضعف احشا کو۔

طین ابیض (ماہیت اُسکی) ایک مٹی ہی سفید رنگ ساتھ لیس کے اور نرم تھوڑی چکنی ساتھ لیس کے کہ بیچ بعض زمین کے خصوصاً جہان خاک حر ہووے خصوصاً کوفہ اور حجاز مین بہم پہونچتی ہے اور وہ خاک خالص چسپیدگی مین مشابہ طین خراسانی کے (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک ہی (افعال اور خواص اُسکے) جالی میل سر کے بالون کی ہی جب سر کو اس سے دھوئین اور جہت قروح مزمنہ اور دمامیل اور تحلیل اور تسکین اورام گرم کی ذروراً اور طلاءً نافع ہے اور بیچ سب خواص کے مانند طین خراسانی کے ہی۔

طین احمر۔ بفتح ہمزہ اور سکون حا طین معزہ ہی کہ فارسی مین گل سُرخ یزدی ہندی مین گیرو کہتے ہین اور کبھی اُسکو طین فارسی کہتے ہین (طبیعت اور افعال اور خواص اُسکے) بحث مغرہ مین بیچ حرف المیم مع الغین کے مذکور ہو گا انشاء اللہ تعالے۔

طین اخضر۔ بفتح ہمزہ اور سکون خا اور فتح ضاد معجمہ اور راے مہلہ کے (ماہیت اُسکی) ایک خاک ہی سبز رنگ چکنی ساتھ لزوجت اور چسپیدگی کے کہ دکان توابع شیراز سے لاتے ہین اور بیچ بعضون ٹکڑو نکے رنگ زرد اور سرخ اور سفید ہوتا ہے اور بہترین اُسمین سبز یکرنگ خالص ہی (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) عورتین ایران کی اسکو بریان کر کے کھاتی ہین اور کہتی ہین کہ واسطے تڑپنے دل کے نافع ہی اور سر اور بدن دھونا اُس سے مسکن گرمی اور نرم کرنے والا جلد اور بال کا اور رافع میل اور جون کا ہی اور چھڑکنا اُسکے پسے ہوے کا فرش وغیرہ پر کہ اُسپر روغن گرا ہووے نشف کرتا ہی۔

طین ارمنی۔ بفتح اول اور سکون راے مہلہ اور فتحہ میم اور کسرہ نون اور یاے تحتانیہ نسبت کے سریانی مین حمادرمنا اور یونانی مین بیلاطرتیون رومی مین فلا ارمسا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) مٹی ہی سُرخ تاریک کلیجی کے رنگ ساتھ نرمی اور تھوڑی چکنائی اور عذوبت کے کہ زبان پر چپکتی ہی اور خوشبو اور مزہ مین مشابہ خاک کے ہوتی ہی ایران اور ارمنیہ سے لاتے ہین اور کبھی اوپر حجر ارمنی کے بھی اطلاق کرتے ہین مجازاً بہترین اُسمین خالص صاف کنکریون اور ریت سے زبان پر چپکنے والی سنہری رنگ

ہے (طبیعت اُسکی) سرد پہلے درجے مین خشک دوسرے درجے مین (افعال و خواص اُسکے) قابض اور مقوی اور حابس نزف الدم اور نفث الدم اور سینہ اور بطن اور رحم اور امعا اور مقعدہ اور بواسیر اور بول کا ہے واسطے قروح ان اعضا کے اور قروح و قلاع منھ کے اور منع نزلات عظیمہ کے اور قروح سینہ کے اُترتے ہون اور واسطے ضیق النفس اور کھانسی اور سل حمیات اور ربو کے نافع ہے اور واسطے حبس اسہال کے شربا بہت نافع ہے بجہت شدت تخلیل کے کہ رکھتی ہے اس سبب سے رادع اورام بھی ہے اور واسطے وبا اور طاعون کے جو قبل حدوث اُسکے کئی دن یا اُسوقت مین بھی ساتھ سرکہ اور گلاب کے اگر تپ ہو ورنہ ساتھ پانی اور سرکے کے کھاوین اور ورم پر طلا کرین امن پاتے ہین اُس وبا سے اور ساتھ اقاقیا کے واسطے ٹوٹنے ہڈیون کے طلاءً اور ذروراً اُسکا واسطے حبس الدم کل اعضاے ظاہری اور تجفیف قروح رطبہ کے مفید ہے مضر ہے طحال کو مصلح اُسکا مصطگی اور گلاب مقدار شربت اُسکا آدھے درم سے دو درم تک بدل اُسکی طین مغرہ اور طین حجازی ہین۔

طین اصفر۔ بفتح اول اور سکون صاد مہملہ اور فتحہ فا اور راے مہملہ اُسکو طین الصنم بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) خاک ہے زرد مائل بہ تیرگی کہ درمیان پہاڑ کے حوالی قسطنطنیہ سے لاتے ہین اور راہب رہنے والے وہان کے ایک صورت نقش کرتے ہین اور کہتے ہین صورت بت کی ہے بعضے کہتے ہین کہ اور نقش ہے غیر معلوم قبیل طلسم سے اور کہتے ہین کہ ایک چیز ہے کہ ہندی مین اُسکو پیوڑی کہتے ہین یہ بات اصل نہین رکھتی ہے اسواسطے کہ پیوڑی اک چیز ہے زرد ہلکی وزن مین بنائی گئی پیشاب بچھڑے سے کہ ساتھ اُسکے پتے درخت کچے آنب کے جوش کرکے بناتے ہین نقاشی مین مستعمل ہے اور مشہور (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک (افعال و خواص اُسکے) قابض و حابس اور واسطے نفث الدم اور نزف الدم اعضاے باطنی اور قیام کبدی اور قیام المعدہ کے شربا بہت شیون مین بہتر ہے ذروراً اُسکا واسطے نزف الدم ظاہر کے اور تجفیف قروح کے نافع ہے۔

طین اقریطیس۔ بکسر ہمزہ اور سکون قاف اور کسرہ راے مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور کسرہ طا اور سکون سین مہملتین کے اور اقرقوطون اور قرلیطون بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک خاک ہے خاکستری رنگ ساتھ خشونت کے اور اُنگلی سے ٹوٹ جاتی ہے قوت مین مشابہ ٹھیکری کے ہے اور اُس سے بہت ضعیف فرق درمیان دونون کے چکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تجفیف اُسکی ویسی نہین ہے اور اُسپر اجزاے ہوائی غالب ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال و خواص اُسکے) جالی بے لذع اور واسطے قروح آنکھ کے نافع ہے اور لٹکانا اُسکا واسطے حفاظت جنین اور منع کرنے والی ولادت کی ہے اور کہا ہے لوگون نے کہ آسان کرنے والی ولادت کی ہے نقاش بسبب ٹھہرنے اُسکے رنگ کے مدت تک نقاشی مین استعمال کرتے ہین۔

طین اندلسی۔ بضم ہمزہ اور سکون نون اور ضمہ دال مہملہ اور ضم لام اور کسرہ سین مہملہ مشددہ کے اور یاے نسبت کے (ماہیت اُسکی) خاک سیاہ کثیف ہے (افعال و خواص اُسکی) واسطے تحلیل اورام کے اور ضماداً اور طلاءً نافع ہے۔

طین جلودی۔ بضم جیم اور لام اور سکون واو اور دال مہملہ کے (ماہیت اُسکی) خاک ہے سُرخ تیرہ رنگ چکنی کہ جو جانور ہین کے چمڑے اُس سے رنگتے ہین چمڑے سُرخ مائل بزردی ہو جاتے ہین رنگ اُسکا نہین ٹھہرتا ہے (طبیعت اُسکی) گرم و خشک ساتھ قوت قابضہ شدیدہ کے اور قوت محللہ کے (افعال و خواص اُسکے) طلا اُسکا محلل اورام کا اور ساتھ پانی بتون اترنگ کے واسطے اسہال کے نافع ہے کھانا اُسکا درست نہین نہایت ردی ہے۔

طین حر۔ بضم حاے مہملہ اور راے مہملہ مشددہ فارسی مین خاک رست کہتے ہین (ماہیت اُسکی) بعضے اُسکو طین اندلسی اور طین فارسی مین شامل کرتے ہین اور بعضے وہ خاک کہ سیراف سے لاتے ہین جانتے ہین اور وہ ایک خاک ہے دھیلی ہلکی خالص بہت سبز مشابہ ریحان کے اور جب اُسکو دھوان دیوین خوشبو اور خوش مزہ ہوتی ہے اور اُسکو کھاتی ہین وہ لوگ کہ عادت نشہ کھانے کی رکھتے ہین اسواسطے کہ مضرت اُسکی اور مٹیون سے کم ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ خاک خالص آمیزش رنگ و دانہ یاے عزبیہ کے اور بعضے انواع طین قیمولیا اور اصناف طین الحر الطین سے جانتے ہین۔

طین حکمت۔ مرکبات سے ہے دستور اُسکے بنانے کا مقدمہ اور قرابادین مین مذکور ہوا ہے اور باسن شیشے اور چینی وغیرہ کو واسطے دفع ضرر کے آگ سے اور صدمات کے اس مٹی سے ملتے ہین ضماداً اُسکا واسطے شکستگی اعضا کے اور تقویت ہڈی اور عصب کے موثر ہے۔

طین خراسانی۔ بضم خاے معجمہ اور فتحہ راے مہملہ اور الف اور فتحہ سین مہملہ اور الف کسرہ نون کے یا آخر مین اُسکو طین نیشاپوری اور طین الاکل و الطین الماکول بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک مٹی ہے بہت سفید خوشبو اور خوش مزہ ساتھ تھوڑی شوریت کے ضرر اُسکے کھانے کا اور مٹیون کے کھانے سے کم ہے اسواسطے جو لوگ مٹی کھانے کی خو رکھتے ہین اُسکو کھاتے ہین اور بعضے بریان کرکے کھاتے ہین بعضے کچی اور بعد بریان کرنے کے شوریت اُسکی کچھ کم ہو جاتی ہے بغداد مین لڑکے اُس سے تختیون پر لکھتے ہین اور بعضے آدمی اُسکو بریان کرکے گلاب سے دھو کر بعد صاف اور خالص ہونے کے قرص بنا کر سکھا کر تناول کرتے ہین اور بعضے تھوڑی مشک یا عنبر یا کافور بھی اضافہ کرتے ہین (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک اور بعضے شوریت کے سبب سے اُسکو تھوڑی گرم جانتے ہین (افعال و خواص اُسکے) اکل اُسکا خالص یا مغسول اور مطیب جیسا کہ مذکور ہوا واسطے خوشبوئی کے اور تقویت معدہ کے اور تسکین متلی اور قے کے اور منع کرنے سیلان لعاب کے اور پانی کے منھ سے سوتے مین اور رفع ہونے جوع کلبی اور مفید

سہاگہ کے ساتھ قے اور اسہال کے اور واسطے منع کرنے نزلات کے مفید ہی خصوصاً کہ سعد کوفی اور اذخر اور الائچی اور کباب ہ کے گلاب مین بھگو کر ترتیب کیا ہو مقدار شربت اُسکا ایک مثقال سے تین مثقال تک اور بیچ رفع کرنے ہیضہ کے دو اوقیہ ساتھ پانی سبب کھٹے میٹھے کے یا ساتھ پانی پودینہ ساتھ کے یا ساتھ پانی سرد کے نافع ہی کثرت اُسکی مفسد مزاج اور مولد سدہ و ادر حصاۃ ہی مضر ہی معتادین سدہ کبد اور ماساریقا اور ضعف کبد اور مسالک صفیہ اور سنگ گردہ اور مثانہ کو لیکن مانند مضرت اور مٹیون کے نہین ہی مصلح اُسکا انیسون اور تخم کرفس ہی

طین داغستانی - بفتح دال مہملہ اور الف اور کسرہ غین معجمہ اور سکون سین مہملہ اور فتحہ تاے فوقانیہ اور الف اور کسرہ نون کے اور یاے نسبت کے (ماہیت اُسکی) خاک ہی کہ داغستان اور قریب دربند بلدہ شیروان اور آذربیجان سے لاتے ہین کئی رنگ کی ہوتی ہی بہترین اسمین خاکی ہی کاہی رنگ خوشبو کہ اُسکو داغستان قریب نواح شیروان سے لاتے ہین اور کبھی اُسکو مانند اور مٹیون کے دھوتے ہین اور اقراص بناتے ہین اسوقت سفید رنگ املس نرم ہلکی خالص ریت اور کنکریون سے چکنے والی جلد پانی مین گھل جانے والی ہوتی ہی اور بعضے اُس سے کبود رنگ ہوتی ہی یہ خوبی مین بعد اُسکے ہی (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک (افعال و خواص اُسکے) مفرح قوی اور رافع خفقان اور غشی اور سمیت اخلاط کی اور تپ وبائی کی کہ اخلاط فاسدہ سے حادث ہو اور بیچ سب افعال کے قوی تر اور بہتر طین مختوم سے ہی اور اکثر عادت کرنیوالے مٹی کھانے کے بسبب کمی مضرت کے اُسکو کھاتے ہین خصوصاً عراق اور عرب کی عورتین لیکن مسدد اور مفسد لون ہی مصلح اُسکا دھونا اور بریان کرنا ہی -

طین دقوقی - بفتح دال مہملہ اور ضمہ قاف اور سکون واو اور کسرہ قاف کے اور یاے نسبت کے (ماہیت اُسکی) ایک خاک ہی کہ ناحیہ دقوقی بلدہ حلب سے لاتے ہین کبود رنگ ساتھ یبوست قوی کے اور بعضے اس سے سفید رنگ ہلکی املس خالص ریت اور کنکریون سے اور جلد گھل جاتی ہی پانی مین اور یہ بہتر ہی (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک اور ساتھ قوت قابضہ اور تھوڑی گرمی کے (افعال اور خواص اُسکے) مجفف اور قابض اور حابس اسہال اور نا شف رطوبات معدہ اور رادع اورام مرکبہ اور حارہ کو اور زائل کرنے والی میل بدن کو شرباً اور ضماداً اور غسولاً اور عورتین معتاد کھانے مٹی کے اکثر اسکو کھاتی ہی بجائی طین خراسانی کہ لیکن مسدد اور مفسد رنگ ہی اور بسبب تھوڑی گرمی کے کہ رکھتی ہی خون کو بگاڑتی ہی مصلح اُسکا دھونا اور بریان کرنا اور کھانا انیسون کا ہی اوپر اُسکے اور کھانا شیرینی کا اوپر اُسکے یا ساتھ اُسکے بہت مضر ہی -

طین رومی - بضم راے مہملہ اور سکون واو اور کسرہ میم کے اور یاے نسبت کی (ماہیت اُسکی) ایک خاک ہی سُرخ نیم رنگ اور بعضے سفید مائل بہ کبودی اور خوشبو اور وہ ایک قسم طین قبرسی سفید سے ہی (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک (افعال او خواص اُسکے) مجفف اور قابض طلا اُسکا ساتھ پانی کاسنی کے محلل اور نافع ورم پلکون اور مانع آنے خون کا آنکھ سے اور سب افعال مین مانند گل ارمنی کے ہی -

طین شاموش - بفتح شین معجمہ اور الف ضمہ میم اور سکون واو اور سین مہملہ کے اُسکو طین شامیس اور کوکب الارض اور کوکب شاموس اور سریانی مین چشتمانشاموس رومی مین قلا عاساس یونانی مین ابوبراطیس فارسی مین گل سفید کہتے ہین (ماہیت اُسکی) کئی قسم ہوتی ہی ایک قسم سفید صفائی تھوڑی براق نا صاف مشابہ حجر المسن یعنی کھرنڈکی اور ایک قسم خاکستری رنگ صفائی نرم اور جلد ٹوٹنے والی کہ پانی مین جلد گھل جاوے اُسکو یونانی مین اضطر العینی کوکب فارسی مین ابرک ہندی مین کھری مٹی کہتے ہین دوسرا ایک قسم بہت سفید نرم ہلکی کہ جو اوپر زبان کے رکھین چپک جاوے اور جلد ٹوٹ جاوے اور پانی مین جلد گھل جاوے یہ سب بہتر ہی اور بقول انطاکی قسم دوسری بہتر سب مین ہی قبرس اور صقلیہ سے لاتے ہین (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین سرد اور خشک اور مغسول خشک کی ہوئی لطیف تر ہی شیخ رئیس نے کہا ہی کہ ہوائیت اُسپر غالب ہی طین مختوم سے اور قوی ہی اُس سے (افعال او خواص اُسکے) پینا ایک مثقال مغسول اُسکا ساتھ گلنار قاطع خون حیض کا کہ دائم ہو اور مانع جریان پسینے کا شرباً اور طلاءً اور ساتھ شراب کے واسطے نفث الدم اور اختلاف اور سیلان خون کے سب اعضا کی اور دو درم ساتھ پانی اور سرکے تھوڑے کے واسطے قرحہ امعا کے سریع الاثر ہی اور بھی دو درم اس سے ساتھ پانی اور شراب کے کہ پانی غالب ہو واسطے تحلیل اورام حارہ اعضاے رخوہ کے مانند پستان اور بناگوش اور زیر بغل اور کنج ران کے نافع ہی اور حقنہ کا ساتھ پانی بارتنگ کے واسطے اذوسنطاریہ اور قرحہ امعا کے کہ شرانہو وے بعد اُسکے کہ پہلے ماء العسل اور نمک سے حقنہ کر لیا ہووے طلا اُسکا ساتھ پانی اور روغن گل کے واسطے ورم پستان اور اورام حارہ اور نقرس کے مفید ہی اور ساتھ شراب کے واسطے سموم ملدوغہ کے نافع ہی اور بیچ سب افعال کے مانند طین مختوم کے ہی -

طین صوفی - (ماہیت اُسکی) ایک مٹی ہی سفید خوشبو کہ بلاد شیروان بقعہ صوفی حمید سے لاتی ہین (افعال او خواص اُسکے) ساتھ قوت تریاقیت کے واسطے رفع اذیت اور سمیت ہوام زہردار اور شاخ کے شرباً اور طلاءً نافع ہی اور اپنے پاس رکھنا اُسکا موثر ہی اور سب افعال مین مانند قبرسی کے ہی -

طین فارسی - گل شیرازی اور گل سرشوئی بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) مٹی ہی سفید مائل بزردی اور خوشبو اور بعضے خراصفہانی اور بعضے طین نیشاپوری اور بعضے خراسانی جانتے ہین - (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک -

(افعال اور خواص اُسکے) واسطے درد ریہ کو نافع
ہی اور کہتے ہین کہ ریہ اور شانہ کو مضر ہی مصلح اُسکا پانی
سرطان کا مقدار شربت اُسکا دو مثقال تک۔

طین قیمولیا۔ بکسر قاف اور سکون یاے تحتانیہ
اور ضمہ میم اور سکون واو اور کسرہ لام اور فتح یاے تحتانیہ
اور الف کے اُسکو گر خام ہندی مین کھری مٹی کہتے ہین
لڑکے اُس سے تختیون پر لکھتے ہین (ماہیت اُسکی) تین قسم
ہی ایک سفید براق خوشبو اور کہتے ہین کہ اس سے بوے کافور
کی آتی ہی قسم دوسری مائل بہ بنفشی اور چرب ساتھ لزوجت
کے اور دیر شکن کہ پانی مین جلد حل نہین ہوتی بلاد اندلس
اور ارمن سے لاتے ہین یہ دونون خوب اور مستعمل ہین
قسم تیسری کہ سیاہ اور اندلس سے لاتے ہین ناقص سب
قسمون سے ہی بغدادی نے لکھا ہی کہ میرے شیخ نے کہ
طین قیمولیا ایک مٹی ہی کہ درمیان فلفل کے پائی جاتی ہی
اور سواے شیخ کے اور نے یہ بات نہین کہی اسمین دو قوت
ہین ایک بردہ دوسری حارہ محللہ اور بعد دھونے کے قوت
حارہ محللہ اُسکی دور ہو جاتی ہی بہتر اُسمین صاف سفید
سخت لزج کے جلد نہ ٹوٹے اور پانی مین جلد نہ گھلے
(طبیعت اُسکی) سرد اور خشک (افعال و خواص)
مجفف اور محلل اور قابض اور ناشف رطوبات اور تری
معدہ کی اور مقوی معدہ اور ہاضمہ اور حابس اسہال صفراوی
اور ضرب صفراوی اور بلغمی اور نفث الدم اور قرحہ امعا
اور مسکن سوزش مقعدہ اور طلا اُسکا واسطے امراض
آنکھ کے اور ساتھ سرکے کے واسطے ورم بناگوش اور
سب ورام گرم کے اور اوپر سوختگی آگ کے مانع نکلنے
آبلے کے ہی اور اکیلی واسطے نضج دمامیل اور التیام زخمو
اور جوششون کے خصوصا جوشش سر اطفال کے اور
اونکے بدن کے اور تحلیل اورام کے اور ساتھ شہد کے
واسطے ورم نیچے معدہ کے اور ورم سب اعضا کو مفید ہی
ہر چند مٹیان محلل اورام ہین لیکن اُسکو یہ خاصیت
زائد ہی سب سے قوی ہی اور محرق مغسول اُسکا واسطے
قروح عسرۃ الاندمال کے نافع ہی اور یہ مٹی سب افعال مین
طین شاموس سے ضعیف تر ہی بدل اُسکا طین مصری ہی
اور صاحب اختیارات نے لکھا ہی کہ کوہستان ہند مین ملتی ہی
اور عورتین واسطے صفائی منہ اپنے کے استعمال کرتی ہین
اُنکے منہ کو صاف اور پاک کرتی ہی۔

طین قبرسی۔ بفتح قاف اور باے موحدہ اور سکون را
اور کسرہ سین مہملہ اور یاے نسبت کے (ماہیت اُسکی)
ایک مٹی ہی سُرخ چسپندہ خوشبو کہ زبان مین چپکتی ہی اور جب
توڑتے ہین اندر اُسکے رنگین زرد رنگ ہوتی ہی اور جو ہاتھ سے
ملین ہاتھ کو رنگین کرتی ہی (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک ہی
ساتھ قوت قابضہ معتدلہ کے (افعال و خواص اُسکے) واسطے
نفث الدم ہر عضو کو اور قرحہ امعا اور سحج امعا اور سحج کبد کے شربا اور
احتقانا اور ایک درم اس سے ساتھ پانی سرد کے یا پانی جوش
دیے ہوئے کے واسطے دفع گرمی باطنی اور سمیت ادویہ قتالہ
کے نافع ہی اور طلا اُسکا واسطے تحلیل اورام کے اور شکستگی اعضا
اور کوفتگی اعضا کے اور گر پڑنے کے جگہ اونچی سے موثر ہی
مقدار شربت اسکا پانچ درم تک بدل اُسکا سب افعال مین
طین مختوم ہی۔

طین الکرمی۔ بفتح کاف اور سکون راے مہملہ اور میم اور
یاے نسبت کے (ماہیت اُسکی) ایک مٹی ہی کہ بلاد سوریہ سے
لاتے ہین کالی بدبو مشابہ کوئلے کے کہتے ہین کہ صنوبر کی لکڑی سے
لیتے ہین اور جو بیچ اول فصل بہار کی کہ شروع زمانہ برسنے درخت
انگور کا ہی اُسپر ملتے ہین واسطے حفاظت کے آفتون سے مفید ہی
لہذا اُسکو طین الکرم کہتے ہین اور جو کچھ اُسمین سفید خاکستری رنگ
ہوتی ہی زبون ہی (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک (افعال و خواص
اُسکے) محلل اور صافی اور سرمہ مین واسطے جمانے بال پلکون
کے اور بیچ ادویہ رافع چھائین اور خارش کے مستعمل ہے
اسواسطے کہ وہ بہتر دوائین جگہ سے ہی اور پینا دو درم
اُسکو واسطے نزف الدم باطنی اور ظاہری کے اور طلا اُسکا
واسطے دمامیل اور قروح مزمنہ کے موثر ہی۔

طین المختوم۔ بفتح میم اور سکون خا اور ضمہ تاے فوقانیہ اور
سکون واو اور میم کے (ماہیت اُسکی) بقول جالینوس
کے ایک مٹی ہی سُرخ رنگ کہ جزیرہ لیمنون منجملہ جزائر
دریاے مغرب سے لاتے ہین اور وہان معبد ایک عابد کا
ہی اُسکو منسوب بطرف ارطامس عابد کے کرتے ہین خادم
اور نگہبان وہان کی عورت ہی سواے عورت کے
تھوڑی مٹی ٹیلے سے کہ اُسکے نزدیک ہی ساتھ عاجزی
اور ڈر اور بزرگی اور نیت شفا کے لاکر معبد مین بموجب دستور
غسل اور مٹیون کے خوب دھو کر قرص بنا کے مہر اُس
عابد کی اُسپر کر کے سایہ مین سکھا کر نزدیک بادشاہان
یونان اور روم کی بھیجی اور شہرت پائی اور اُس ٹیلے مین
کوئی درخت اور پتھر نہین ہی مٹی خالص ہی بقول دیقوریدوس
کے یہ ہی کہ اُس خاک کو ساتھ خون بز کوہی
کے بعد غسل کے گھولکر قرص بناتے اور مہر کرتے ہین
اور کہتے ہین کہ اس جزیرہ مین رسم ہی کہ بز کو ذبح
نہین کرتے مگر بطور قربانی کے اوپر اُسی ٹیلے کے
لہذا خاک اوپر اُس ٹیلے کے سُرخ رنگ ہوتی ہی
اور جگہ کی خاکون سے بہتر ہی اور کہتے ہین کہ خاک
اُس ٹیلے کی نیچے کی طرف مائل بزردی اور ساتھ
تیزی کے ہی اور مٹی اور ٹیلون کی کہ معبد سے دور ہین
یہ خاصیت نہین رکھتی ہی اور کم رنگ مائل بسفیدی
ساتھ قوت جالیہ کے ہی اسواسطے دھوبی کپڑے دن
کو اُس سے دھوتے ہین کہتے ہین بالفعل وہ جزیرہ
پانی مین ڈوبا ہی اور طین مختوم اصلی نہین ہی اُسکے
طین ارمنی یا کوئی دوسری مشابہ اُسکے بنا کر استعمال
کرتے ہین اور جو تحقیق ہوا یہ ہی کہ وہ جزیرہ نہین
ڈوبا اب تک موجود ہی اور بدستور آدمی اُسی طرح
سے ہیکل مریخ مین قرص بنا کر اطراف مین لیجاتے
ہین اور بہتر اُسمین سرخ چکنی ایسی ہی کہ ظاہر اور باطن
اُسکا برابر ہووے اور جو اوپر لب یا زبان کے
رکھین چپک جاوے اور بوے اُسکی مشابہ بوے
سونے کے ہو اور جو اوپر تازے زخم کے چھڑکین اُسکو فی الفور

خون کو روک دیوے اور جو کچھ کہ ظاہر اُسکا سرخ اور باطن
اُسکا سفید ہووے اور بو سے سونے کی اُس سے
آوے اور خون کو جلد بند نہ کرے اچھی نہین ہے
طبیعت اُسکی ۲ دوسرے درجے مین سرد اور خشک
ساتھ قوت تریاقیت کے اور شیخ رئیس نے گرمی اور
سردی مین معتدل جانا ہے مشابہ جسم کے گر رطوبت
مین کہ خشکی اُپسر غالب ہی افعال اور خواص اُسکے مفرح
مقوی دل اور معدہ کی اور مقوی و مجفف اور منافع
سب زہرون کی اور مانع گرنے مواد کی اس سبب سے
کہ افواہ عروق اور مسالک زہر کو قبض کرتی ہی اور دافع
اذیت اور رنج ظہر کی ہی بسبب تعزیہ اور حبس اور قبض
اور تریاقیت کے کہ رکھتی ہی اور حابس نفث دم اور
نزف الدم باطنی اور ظاہری سب اعضا کی ہی اور واسطے
قرحہ ریہ اور حلق اور امعا اور سحج امعا کے اور تمام قروح
باطنی کے اکیلی یا ساتھ کتیرا کے اور واسطی فساد خون کے
اور تپ گرم وبائی اور طاعون اور اسہال وسوی اور
صفراوی کے اور دفع مضرت ہوام اور ہوا سے وبائیکی
اور پانی ناقص کے شربا خواہ قبل اسکے خواہ بعد اُسکے
اور ساتھ شراب کے واسطے دفع زہر مشروب اور منہوش
کے مانند ذراریح اور خرگوش دریائی اور سانپ اور
افعی اور کتے باؤلے کے اور ساتھ شراب اور گرم پانی
اور سونے کے پینا اور قی کرنا واسطے سموم کے اور
حقنہ کرنا اُسکا واسطے ذوسنطاریا کے یا اور قروح امعا
اُس دستور پر کہ طین شاموس مین مذکور ہی اور طلا
اُسکا ساتھ شہد یا شراب کے واسطے امراض مذکورہ کی اور
تسکین سوزش اور تحلیل سختیونکے اور التیام تازہ
اور کہنہ زخمون کے اور قروح خبیثہ متعفنہ کی اور شکستگی
اعضا کے اور ضربہ اور صدمہ اور سقطہ کے نافع ہی اور
چاہیے کہ اُسکے طلا پر پتے قنطوریون اور فراسیون اور
لہسن جنگلی وغیرہ کے باندہین اور ساتھ سرکے کے
واسطے نہش ہوام کے مانند افعی اور سانپ اور باؤلے
کتے کے اور اورام گرم کے اور ذرور اُسکا واسطے زخم
قروح تازہ اور کہنہ کے کہ خون اور میل اور رطوبت بہت
اُس سے آتی ہی جلد بند کرتا ہی اور التیام دیتا ہی اور چاہیے کہ
اور ذرور اُسکا بقدر علت کے ہو بلکہ تھوڑا زیادہ اور
ساتھ شراب سفید یا سرخ کے یا شیرین یا کڑوی یا مثلث کے
یا عقید انگور کے یا سرکہ انگوری پرانے تند کے
یا سکنجبین کے ان مین سے جو مناسب اور موافق علت اور
حاجت کے ہووے اور اگر تاثیر پہلے پینے زہر کے یا کاٹنے
جانور سمی کے کھاوین اُس کی تکلیف سے محفوظ رہیں
مین ریہ کو مضر ہے مصلح اُسکا کتیرا اور شہد ہے مضر ہی
طحال کو مصلح اُسکا کتیرا اور گلاب ہے مقدار شربت اُسکا
ایک مثقال تک اور دو درم تک ہے بدل اُسکا گل داغستانی
امور مذکورہ مین قوی تر اُس سے بعد اُسکے طین ارمنی
اور طلا مین طین معزہ صاحب اختیارات بدیعی نے نقل کی ہی
کہ ایک برس کا لڑکا دو مثقال دیگ پر دیگ کہ سموم
قتالہ سے ہی کھا گیا اُسی وقت تھوڑی طین مختوم اُسکی
ماں کے دودھ مین اُسکو مین نے دیا قے کرنیلگا اور
سب زہر کو قے سے دفع کیا پھر تھوڑے دودھ کے ساتھ اُسکو
دیا مین نے پھر قے کیا اور ایک دست آیا پس اُس زہر قاتل
سے نجات پائی اور جان تو کہ سب مٹیان حابس دم
اور اسہال مین مگر یہ مٹی کہ مسہل ہی اور کہا ہی کہ مسہل زہر
کی فقط اور شریک سب مٹیونکے ہی قبض اور حبس مین

طین مصر۔ بکسر میم اور سکون صاد اور رای مہملتین کی
اپلیز ہی یونانی مین ارطواس کہتی ہین یعنی خاک زمین جو تہ
گئی کی ماہیت اُسکی مٹی ہی دھوپ کھائی ہوئی
چکنی بہت سفید خط دار ساتھ تیزی کے مصر سے لاتے
بعضی خاکستری رنگ ہی بہتر اُسمین وہ رنگ خاکستری
بہت نرم ہووے اور جو تابنے پر ملین پسی ہوئی کے
مانند زنگار کے ہووے اور کبھی اُس کو مانند عسل سفید کے
کے دھوتے ہین اور اقراص بنا کر خشک کرتی
ہین اور مغسول اُس کی نرم زائد ہوتی ہے
اور کبھی مقدار چنے کے بنا کر ایک باسن مین برابر رکھکر سر
اُسکا بند کرکے چنگاری پر رکھتے ہین تو جل جاوی اور
مانند راکھ کالی کے ہو جاوے طبیعت اُسکی ۲ گرم پہلی درجے
مین خشک آخر دوسرے مین افعال اور خواص اُسکے ۲ جالی
مجفف قابض مغرسی واسطے اسہال الدم اور استسقا
اور طحال اور اورام کہنہ اور ترہلہ رخوہ کی اور وجع
مزمنہ اور بواسیر قدیم کے نافع ہی اور طلا اُسکا ساتھ
سرکہ کے اور اکیلی بھی بہت مفید ہی اور اسکندریہ مین
مستعمل ہی۔

طین الجزیرہ المصطگی۔ اُسکو طین الکبوس اور جما
اور حیوش بھی کہتی ہین یعنی جزیرۂ مصطگی ماہیت
اُسکی مٹی ہی پتلی پرت دار مکرر ہی اُسکے مختلف الشکل جزیرہ
مصطگی سے لاتے ہین بہتر اُسمین سفید مائل بخاکستری رنگ
جلد ڈوبنے والی پانی مین جلد گھلنے والی ہے۔
طبیعت اُسکی ۲ گرم اور خشک دوسرے درجے
مین افعال و خواص اُسکے ۲ جالی اور منضج مخلاف
اور مٹیونکے اور جاذب خون کی ہر طرف ظاہر جلد کی اور
ابھارنیوالی رنگ رخسار و نگی اس سبب سے واسطے
غش کے اور واسطے صاف اور پاک کرنے میل بدن کے
نافع ہی اور واسطی صیقل کرنے منہ کے عورتین حمام مین
بدن پر لگاتی ہین اور اُبٹنے مین استعمال کرتی ہین اور
واسطی سوختگی آگ کے آخر امین کہ زخم ہو گیا ہو مفید ہی

طین مدینہ طین مدینہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی
آلہ واصحابہ وسلم کے مانند تربت مرقد جناب سید الشہدا
علیہ السلام کے ہی کہ واسطی شفا کے مقدار کم اُسکا
ساتھ دعا اور شرطون کے کھاتے ہین۔

طین ملتانی۔ بضم میم اور سکون لام اور فتح تای
مثناۃ فوقانیہ اور الف اور کسرہ نون اور یای نسبت کی
ماہیت اُسکی مٹی ہی پرت دار درمیان سرخی اور
زردی اور سفیدی کے متعدی سخت طبیعت اُسکی گرم
اور خشک افعال اور خواص اُسکے جالی اور مجلل

ورم کی ہو طلاء شاہجہان آباد مین لڑکے تختی پر اس سے مشق کرتے ہین۔

طیھوج۔ بفتح طاے اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور ضمہ ہا اور سکون واو اور جیم کے معرب طیہو کا ہے جمع اسکی طیاہیج فارسی مین خرفوز کہتے ہین اندلس مین خزیس ساتھ ضاد کے اور ذریس ساتھ ذال معجمہ اور ساتھ سین مہملہ شدہ کے بھی (ماہیت اسکی) چڑیا ہے پہاڑی چھوٹی چکور سے رنگ مین مشابہ اسکے پنچے اسکے پرون کی سیاہی ساتھ سفیدی کے ہوتی ہی بہتر اسمین جوان موٹی قریب آبادی کے رہتی ہی رازی کہا کہ بقدر چکور کے ہوتی ہی گردن اور نوک اسکی سرخ (طبیعت اسکی وزیادہ افعال و خواص اسکی) مانند چکور کی ہین اور واسطے ناقہین اور ضعیف الاحشا کے نافع ہی۔

باب سترھوان

بیچ بیان اُن ادویہ کے کہ حرف پہلا اُنکا ظاے معجمہ ہی

فصل الظاء مع الباء الموحدہ

ظبی۔ بفتح ظاء اور سکون باے موحدہ کے اور یا کی اسم عربی غزال کا ہی حرف العین مع الراء المعجمۃ مین آویگا انشاء اللہ تعالے۔

فصل الظاء مع الفاء

ظفرہ۔ بضم اول اور سکون فا اور فتحہ راے مہملہ کے اور ہا کے لغت عربی ہی اُسکو نستر بھی کہتے ہین اسواسطے کہ نستر مین بہت ہوتا ہی اور نستر کو اُسکو شوستر بھی کہتے ہین بلاد فارس سے ہی فارسی مین اُسکو کلاغک داغ نام رکھتے ہین (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہی ضعیف بچھی ہوئی زمین اور دیوارون پر شاخین اُسکی باریک اور نرم پتے اُسکے گول ظاہر اسکا سبز اور باطن اُسکا سرخ تیرہ رنگ چھوٹا بقدر ناخن کے بڑا آس کا قریب ہے شکل مین پتے تو طولیدون کے درمیان پتون کے اُسکے ڈنڈی باریک نکلتی ہی گول بقدر ایک بالشت کے اور کم اس سے اوپر اسکے سر کے پھول زرد اور سبز رنگ جڑ اسکی کالی منقش بسفیدی بقدر ایک انگل کے (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) تیز اور تیز اور کھانے گوشت کا اسی واسطے استعال اُسکا داخل سے ممنوع ہی ضماد اُسکا کھانیوالا گوشت زائد اور مسونکا اور واسطے نواصیر اور آکلہ اور کھجلی کے نافع ہی اور قائم مقام ونگ پردیگ جلنقے ہین۔

ظفرالقط۔ بفتح قاف اور طاے مہملہ اسم عربی نبات قلوماین کا ہی (ماہیت) دو قسم ہی ایک بری دوسرے نہری اسکے درخت کو شجرہ آہی مالک کہتے ہین اور مذکور ہوچکا اور جالینوس نے اس دوا کو نہین ذکر کیا جنگلی ایک نبات ہی کہ ڈنڈی اُسکی مربع مشابہ ڈنڈی باقلہ کی پتے اُسکے مشابہ بادرنگ کے اوپر ڈنڈی کے غلاف بڑے سوسن کبود بری کے کہ اُسکی جڑ کو ایرسا کہتے ہین ہے کے ایک دوسرے سے ملا ہوا پھول اُسکا مشابہ پھول اول غلافون مین ملا ہوا بہتر ہی اُس مین پہاڑی ہی (طبیعت اسکی) سرد اور خشک دوسرے درجے مین (افعال و خواص اسکے) قابض اور عصارہ تازہ تمام و کمال کا قاطع رعاف اور نزف الدم صدر کا اور اسہال اور نزف الدم رحم کو اور بواسیر کو نافع ہی ضماد آ اور شربا اور ذرورا۔

ظفر قطوریا۔ بفتح قاف اور طای مہملہ اور سکون واو اور فتحہ رای مہملہ والف کی لغت سریانی ہی ایک گھاس ہی جنگلی اور بستانی بستانی کی شاخین باریک مشابہ بال کے پھیلی ہوئی اوپر منہ زمین کے منبت اُسکا زمینین خشک کہ وہ زمینین ریت کی یا پہاڑی ہین اور منبت اُسکا اکثر دریاؤن کے کنارے ہوتا ہی جنگلی کی شاخین باریک خشبی پوست اُسکا نازک اور رنگ ساق کا سرخ مقدار ڈیڑہ بالشت کی زمین سے نکلی ہوئی اور باقی زمین مین گھسی ہوئی پوست اُسکا جسقدر باہر ہی کالا رنگ اور جسقدر زمین مین ہی سرخ اُسکی جڑ سے شاخین متفرق نکلی ہوئی اور اُنکی پتی باریک مشابہ پتی شبت کے اس سے دور پھول اُسکا مشابہ پھول انناس کم اور مائل بسرخی پھل مشابہ پھل ہیوفاریقون کے ہی نبات اُسکی گرمی اور جاڑے مین رہتی ہے برطرف نہین ہوتی پوست اسکی جڑ کا مستعمل ہی (طبیعت اُسکی) سرد و خشک تیسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) جو اسکو خشک کرکے لوہین اور چھانین اور ساتھ شہد کے گھول کر چہین واسطے قرحہ امعا اور سحج کے اور قطع نزف الدم ہر عضو کو نافع او ضماد او ذرور اُسکا بھی واسطے حبس خون کے جس عضو سے کہ ہو وے مفید ہے۔

فصل الظاء المعجمۃ مع اللام

ظلف۔ بکسر ظا اور سکون لام اور فائے لغت عربی ہی فارسی مین زنگلہ اور کفشک اور مشہور یہ ہی کہ اصل اُسکی سب رہی ہی۔ وحی مین اکیدون ہندی مین کھر جمع اُسکی اظلاف آئی ہی درمیان اہل فرس ستد اول یہ ہی کہ سم جافر کو کہتے ہین از ظلف کو بعضی سم پھٹے ہوئے کو کہتے ہین اور صاحب اختیارات نے کہا کہ ظلف کو فارسی مین پشک کہتے ہین (ماہیت اسکی) مشہور ہی کہ وہ ایک جسم سخت غضروفی ہی کہ اوپر انگلیان اور پانون جانورون کے جا اور پھٹا ہوتا ہی (طبیعت اسکی) سرد اور خشک ہی (افعال و خواص اسکی) ظلف ہر ایک حیوان کا اُسکے ذکر کے درمیان ہین مذکور ہوا ہی اور مذکور ہوتا ہی جلایا مسہل پانی زرد کا اور ضماد کرنا اس کو ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے ہوام کے اور ساتھ شہد کے واسطے نقرس اور مفاصل کے نافع ہی اور طلا جلائے سم بکری کا ساتھ سرکے کے واسطے داء الثعلب کے موثر ہے۔

فصل الظاء المعجمة مع الیاء المثناة التحتانیة

ظیان - بفتح ظا اور یای مشدده اور الف کے آخر
مین نون یاسمین بری ہی اور یاسمین سفید اُس سے
عبارت ہی لغت اندلس مین برید فو فرمعنی عشبة الناک
بربری مین جو ہی جاہی اور جنگلی چنبیلی کہتے ہین
نبت اُسکا جنگل اور اوپر ٹہنیونکے ساتھ علیق کی ہوتی ہی
اُسپر لپٹی ہی اُس سے جدا نہین ہوتی کہتے ہین کہ اسکی
بو رعاف لاتی ہی قسم مغربی اسکی کو عشبہ مغربیہ کہتے
ہین عرف العین مین انشاء اللہ تعالی مذکور ہوگا طبیعت
اسکی ایک نبات ہی مشابہ لبلاب کے اُس سے سخت زیادہ
شاخین اُسکی آپسمین لپٹی ہوئی پھول اُسکا بہت
خوشبو اور قسم کا تیز والی مشابہ کانٹے دار گلسرخ کے پھول
اُسکا پہول یاسمین بستانی سے کہ پہول چنبیلی کا کہتے
ہین بہت چھوٹا جڑ اسکی کالی اور باریک اور بہت شعبہ
والی قوت اُسکی جڑ کی بیس برس تک باقی رہتی ہی
فعل اُسکا مانند کنگنی سیاہ کے ہی اسی واسطے بعضے گمان
کرتے ہین کہ وہی ہی اور بعض نے ظیان کو اوصاف
سے ذکر کیا ہی اصح قول یہی ہی کہ مذکور ہوا طبیعت اُسکی
جڑ کی اول درجے چوتھے مین گرم اور خشک اور گرم
زیادہ کنگنی سیاہ سے اور باقی اجزا اُسکے تیسرے درجے
مین گرم افعال اور خواص اُسکے محلل اور ملطف امراض
الراس والعصب والصدر والریہ سونگھنا اُسکے پہولکا
واسطے صداع اور شقیقہ اور ریاح غلیظہ کی نافع ہی
اور جو آدھا اوقیہ اُسکی جڑ کو ایک اوقیہ پانی مین جوش
کرین تو آدھا اوقیہ رہجای واسطے فالج اور لقوہ اور
استرخای مزمن اور پرانی کہانسی اور ضیق النفس کے
بعدیل ہی اور سعوط ایک حبہ اُس سے ساتھ روغن بنفشہ
کے واسطے شقیقہ باردہ کے دور روغن مرکب اُسکا واسطے
استرخا اور فالج اور لقوہ اور علل باردہ اور ربو اور
کہانسی مزمن کے نافع ہی اس سبب سے کہ وہ گرم اور
مجفف اور محلل قوی ہی اسی طرح وہ روغن کہ اُسکی
جڑ کو جوش کیا ہووی امراض الفم والمعدة مضمضہ
اُسکے جوشاندہ پتے اور شاخکا ساتھ سرکے کے واسطے درد
دانتونکے اور پینا اُسکے جوشاندکا مقوی قوی اور اسی
طرح ساتھ پانی جنازہ کے مقوی قوی ہی اور بدستور
عصارہ اُسکے پتے اور شاخکا اور پینا تین درم جڑ اسکی
سے ساتھ ہموزن بسفائج کے اور مثل اُسکے ارزق
مسہل اور منقی بلغم وسودا ہی بدون کرب اور الم کے
اور کہا ہی کہ وہ دس دست لاتا ہی اور بدستور آدھا درم
اسکی جڑ کوٹی ہوئی سے روغن بادام چرب کرکے ساتھ
ہموزن اُسکے افسنتین اور کثیرا مسہل بلغم اور صفرا کا ہی بقوت
تمام لیکن خطرہ رکھتا ہی قوت مین قریب کنگنی سیاہ کے
ہی امراض الجلد طلا اسکا جلانے والا اجلد کا مانند شیطرج
کے اور ساتھ سرکے کے بہترین داؤن کا ہے واسطے
بہق اور سفید اور سیاہ برص کے اور ساتھ طین علک
کے واسطے عرق النسا اور اوجاع مفاصل کے نافع ہی لیکن
چاہیے کہ جلد اُٹھا لیوین کہ بہت زخم کریگا روغن اُسکا
بھی واسطے عرق النسا کے مفید ہی اور طلا اُسکا ساتھ سرکے
کے کہ زور سے ملین اُس حد تک کہ خون آلود ہو دے
واسطے داء الثعلب کے یکدفعہ موثر ہی مقدار شربت اُسکا
آدھا درم اور ایک مثقال اُسکا قاتل ہی قے اور کرب او
مغص شدید سے مصلح اُسکا روغن بادام شیرین اور
شوربے چکنے اور لعاب بہر دہی اور ایک قسم ظیان کی کہ پتے
اُسکے باریک اور شاخین اُسکی سرخ اور پہول اسکا مائل بسرخی
ہی بہت تند اور تیز بو اُسکی کریہ اور تند اور زبون سے اور غیر
مستعمل اسواسطے کہ محرق جلد بابکا اور خراشندہ اور جدا کرنی
والا جلد بدن کا ہی پتے اُسکے بھی مانند اُسکی جڑ کے ہین اس
نوع کو یونانی مین قلیماطس کہتے ہین۔

باب اٹھارھوان

بیچ بیان اُن ادویہ کے کہ حرف پہلا اُنکا عین مہملہ ہے

فصل العین مع الالف

عاقرقرحا - بفتح عین اور الف اور کسرہ و نون قاف
کے اور فتحہ حاے مہملہ کے اور درمیان دونون قاف کے
راے مہملہ ساکنہ آخر مین الف معرب آکرکرہ ہندی کا ہے
کہتے ہین کہ لغت نبطی ہی اور بعضون نے کہا کہ لغت عربی
ہی مشتق عقر اور تقریح سے اسواسطے کہ فعل اُسکا تقریح
ماہیت اسکی ایک گہاس ہی کثیر الوجود مغرب اور ہندمین
بھی شاخ اور پتے اور پہول مین مشابہ بابونہ کبیر سفید پہول
کے کہ مصر مین کرکاش کہتے ہین مگر شاخین عاقرقرحا کی رکنتی
دار اور بچھی ہوئی اوپر زمین کے اور شاخین اُسکی بہت
ایک جڑ سے نکلین اور اوپر شگوفون اسکی کے قبہ گول شکل پانوے
کے اور پہول اُسکا تمام زرد بخلاف بابونہ کے کہ شاخین
اُسکی کہڑی اور پتے پہول کے سفید اور جڑ اسکی لانبی بقدر
ایک بالشت کی اور موافق موٹائی ایک انگلی کے اور تند اور
تیز اور جلانیوالی اور دیسقوریدوس نے کہا کہ یونانی مین
اُسکو فو یعنی عاقرقرحا کہتے ہین نبات اُسکی مشابہ سوے
کے اکلیل اُسکی بھی مانند اُسکے پہول اُسکا زرد شوری
دار اور یہ صفت عود کی ہی کہ اُسکو عود القرح پہاڑی کہتے
ہین شام مین کثیر الوجود ہی وادی بردہ مین ملتا ہی اسکا
بیل ہی کہ مین نے دیکھا ہی جڑ اسکی موافق لنبائی ایک
بالشت اور موٹائی ایک انگلی کے قایم مقام عاقرقرحا کی بیچ
بعضی افعال اور خواص کے ابن نطاکی نے کہا کہ عاقرقرحا بعض
انمین سے مغربی ہی ماہیت اُسکی جیسا کہ شیخ ابن بیطار
نے ذکر کیا اُسنے بیان کیا ہی مگر وہ پہلے مذکور ہوچکا اور بعض
شامی کہ اسکو عود القرح کہتے ہین اور وہ جڑ خون طیلی کی
ہی اور ایک قسم ہی کہ دیسقوریدوس نے بیان کیا اور بڑی طاقتین
ہوتی ہی اور جانو کہ اصح اقوال کا ہی اسکی ماہیت مین
قول اول ہی اور مستعمل جڑ اسکی ہی قوت اسکی ستا برس تک
باقی رہتی ہی بہترین اسمین تیز اور جلانے والا زبانکا ہی کہ
موافق موٹائی ایک انگل کے اور سنگین اور جو توڑین
اندرون اُسکے سفید ہووے اور کہا ہی کہ مغربی اقوی ہوتا
ہی ہندی سے طبیعت اسکی آخر تیسری درجے مین اول
چوتھی تک خشک شامی اُسکا تیسری درجے مین اور بعضون

گمان کیا کہ بارد ہی افعال اور خواص اسکی مفتح سدہ
اور منقی فضول دماغی اور آلات دماغ اور جالی بلاغم کا
اور واسطے لقوہ اور فالج اور رعشہ اور کزاز اور استرخا اور
لکنت زبان کے اور درد سینہ اور دانت اور مفاصل اور
عرق النسا اور استسقا اور تقویت باہ مبرودین اور اسہال
بلغم اور ادرار بول اور حیض اور دودھ اور پسینہ کے اور تپ
وغیرہ کے نافع ہی ضماداً اور طلاءً امراض الراس والمفاصل والعصب و
الفم والصدر ملنا اسکا ساتھ روغن زیتون کے واسطے کزاز اور خدر
اور استرخای مزمن اور اعضا پیچش ہوے کے اور بدستور
حلوس اسکے جوشاندہ مین اور غرغرہ اور دلوک اسکا تالو
پر باعث تسخین دماغ کا اور مانع آنے نزلہ کا اور صرع
کہ جو خلط غلیظ سے پیدا ہوئی ہو اور بدستور چبانا اسکا
خصوصاً ساتھ مصطگی کے یا ساتھ زفت کے اور نفوخ اسکا
ناک مین مفتح سدہ مصفات اور خیشوم کا اور سعوط اسکا
ساتھ روغن گل کے واسطے شقیقہ اور صداع شدید
بلغمی کے اور جو سرکہ مین بھگوئین اور پنچی دیدو ناک کے بیچ
درد کو تسکین دیتا ہی اور جو چباوین یا نیچے زبان کے رکھین
رطوبت کو کھینچے اور لکنت کو زائل کرے اور جو اسکے
جوشاندہ کو منہ مین رکھین دانت کو متحرک کو مضبوط کر دیگی
اور غرغرہ اسکے جوشاندہ سے ساتھ سرکہ کے واسطے خلق
اور گر جانے کوے کے اور استرخای زبان کے کہ بلغم سے پیدا
ہوا ور ملنا اسکو پیس کر اوپر بدن کے پسینا لاتا ہے اور لگانا
عاقرقرحا کا اکیلا یا ساتھ فانیذ کے واسطے صرع لڑکون کی
نافع ہی اگر سات بال کالے کتی ایک رنگ کے باندھین بہتر ہی
المعدۃ والباردۃ والحمیات وغیرہا لعوق اسکا ساتھ
شہد کے جالی اور دور کرنے والا درد سینہ کا اور کھانسی
پرانی بارد بلغمی اور برودت اور بلغم کا سدہ سے اور زائل
کرنے والا باہ مبرودین کا اور مرطوبین کا اور پینا آدھا
درم اسکا مسہل بلغم کا سختی سے ہی اور جو قبل نوبت
تپ اور لرزہ کے ساتھ روغن زیتون کے اوپر تمام بدن کے
ملین اسکو دور کرے اور پسینا لاوے اور استرخای اعضا

پر طرف کرے اور جو پیش از جماع کے اسکے روغن کو قضیب
پر ملین مضبوط کرتا ہی اسکو اور شہوت جماع کو اٹھاتا ہی اور
لذت دیتا ہی جماع مین اور جلد لاتا ہی انزال کو اور بدستور
ساتھ شہد کے گھولین اور پوٹلی مین رکھکر قضیب اور خصیتین پر
ڈالین اور ایکدن کامل چھوڑدین کہ وہ ان اعضا پر رہی مبرودین
کو جماع پر مدد دیتا ہی خصوصاً وہ شخص کہ اپنے بضیہ مین بہت
سردی پاتا ہو عجیب فعل اسکے سے یہ ہی کہ جو نوشادر کے ساتھ
خوب پیسین اور اوپر تالو اور منہ کے ملین آگ سے جلنے کو
منع کرتا ہی بازیگر استعمال اسکا کرتے ہین اور جو ساتھ سرکہ
کے جوش کرین تو مانند خمیر کے ہو جاوے اوپر دانتون
کیڑے کھائے ہوے کے رکھین اسکے کیڑونکو گرا دیوے مضر ہی
ریہ کو مصلح اسکا کتیرا اور مویزج ہی مقدار شربت اسکا ایک درم
تک بدل اسکا پیل اور سنہ پیچ امراض کبد کے اور نہ پیچ
امراض معدہ کے رائسن اور اگر وہ دونون نملین تو آدھے
وزن اسکے ساتھ مرچ کے اور بدستور غرغرہ کرین فو دنج جبلی
ڈیڑہ وزن اسکا اور واوجاع حلق مین لاچی اور روغن اسکا
کہ اسکے عصارہ سے بنایا ہو ایہ ایک اوقیہ اسکے سوکھے کو
کوکوٹین اور ساتھ ایک رطل پانی کے جوش کرین تو ایک اوقیہ
رہجاوے پس صاف کرکے ساتھ دو اوقیہ روغن زیتون
کے دیگ دوتہر مین مرتب کرین اور کام مین لاوین محلل اور
مدر عرق اور رافع پیتون سرد اور سب امراض سردکا اور مقوی
باہ کا شربا اور تدہینا اور سعوط اسکا واسطے صدرع اور
شقیقہ سرد اور صرع اور تقویت دماغ بارد کی مفید ہی—
علاج ۔ داخت فیل کا ہی بحث فیل مین انشاء اللہ تعالیٰ
مذکور ہوگا اور مجملہ یہ ہی کہ جو آدھا مثقال اس سے پہلے شہد کے
ساتھ پین بعد طہر کے وہ عورت حاملہ ہووے۔
عاقول ۔ انطاکی نے کہا کہ شوکۃ الجمال ہی ماہیت اسکی
ایک گھاس ہی مشہور کانٹے اسمین بہت اور تیز ہوتی ہیں اسکا
سفید اور زرد ۔ داس کے درمیان مین بالون کے
تار ہوتے ہین مانند اسکی مانند ۔ گرمی کے اور
پھول ۔ طبیعت اس کی اول تیسرے

درجے مین گرم اور خشک افعال اور خواص اسکے
مفتح سدہ اور تریاق سموم لار خلاصی دنیز والانہر دن
سے شربا اور سب اجزا اسکی واسطے بواسیر کے شربا اور بخورا
اور طلاءً نافع ہی اور بدستور طلا اسکی راکھ کا اور عصارہ اسکا
نافع ہی قروح ساعیہ کو اور کہا ہی کہ جو اوپر چہرہ کے لگاوین درم
زیادہ اور سیاہ نہین ہوتا مضر گردہ کو مصلح اسکا کتیرا بدل
اسکا جند قوقی ہی اور حکیم محمد مومن نے لکھا ہی کہ وہ خار ہی کہ
فارسی مین خار شتر کہتے ہین کہ اسکے اوپر شیر خشت خراسان مین
بیٹھتی ہی اور کہتے ہین کہ منوبہ ہی کہ وہ ایک قسم خرنوب کی ہی—

فصل العین مع البار الموحدۃ

عبشیران ۔ بضم عین اور فتح بای موحدہ اور سکون
یاے تحتانیہ اور فتح ثای مثلثہ اور رای مہملہ اور الف اور
نون کے عبوثران بفتح ثای مثلثہ اور بضم اسکے بھی آیا ہی
ہندی مین جاندا اور دونہ مردی کہتے ہین ماہیت اسکی
کہتے ہین کہ شامل برنجاسف اور درخت مریم کو ہی اور بغدادی
نے کہا کہ کیا اس شخص نے کہ اسنے درمند اور بطیخ جانا اور
تفلیسی نے کہا کہ وہ ایک گھاس ہی کہ پتے اسکے گول اور
صاحب معتمد نے لکھا کہ قیصوم نہین ہی بلکہ گھاس ہی اور ہر
ساتھ شاخون باریک شبیہ قیصوم کی اسکا پھول ہی زرد رنگ
مشابہ اس چیز کے کہ درمیان اقحوانکی ہوتی ہے اور خوشبو
مشابہ بوی سنبل الطیب کے طبیعت اسکی گرم اور خشک
دوسرے درجہ مین اور تیسرے درجے مین بھی کہتے ہین
افعال اور خواص اسکے مفتح اور محلل اور مقوی
دماغ ضعیف اور معدہ اور قلب اور معدہ اور مدر حیض اور
محرک جماع مبرودین ہین اور معین اوپر حمل کی ہی امراض
الراس والقلب والمعدۃ سونگھنا اسکا مسکن ابخرہ باردہ اور
مقوی اسکا ہی اور واسطے دردسر اور نزلات زکام اور درد اور
سدہ اور امتلا اسکے امراض باردہ حادثہ بلغم اور رطوبت اور
سودا مین نافع ہی پینا اسکا خصوصاً ساتھ شہد کے واسطے
امراض دماغی کے کہ بمشارکت قلب اور رحم کے پیدا ہوئی

اور واسطے دفع فواد اور تقویت احشا اور تفتیح سدد اور حفظ
صحت بدن اور تحریک باہ بہر وجہ سکے نافع ہو سرمہ اسکے
پانی کا واسطے تیزی بینائی کے اور صاف ہونے غشاوہ و بارکے
کے مفید ہے امراض الرحم حمول اسکا ساتھ عسل کے مسخن
رحم سرد اور اچھا کرنے والا حال رحم کا اور معین حمل پر ہے ہر چند
وہ عورت بانجھ ہووے اسواسطے کہ وہ عقر کو زائل کرتا ہے
مقدار شربت اسکا دو درم۔
عبہر۔ نرجس ہی صاحب معتمد نے کہا ہی کہ مشہور ہی ہمارے
زمانے مین لشجرة اللبنی اور اصطرک کے اور وہ میعا ہی اس
درخت کے گوند نہین ہی لیکن تیل ہی البتہ نام عزلی زعفران
ہی اور بھی نام خوشبو کا ہے کہ وہ مرکب ہوتی ہے اور مرکبات
مین مذکور ہوتی ہی قرابادین مین مذکور ہوا۔

فصل العین مع الثاء المثلثة

عشق ساتھ تحریک عین کے اور ثاء مثلثہ کے اور قاف
کے ماہیت اسکی ایک گھاس ہے بقدر آدمی کے پیٹ
کے مشابہ پتے کبر کے بہت موٹے طبیعت اسکی آخر
تیسرے درجے مین گرم اور خشک افعال اور خواص اسکی
محلل قوی اور محرق ہی عصارہ اسکا جب کہ ضماد کرین
بالون کو مانند نورہ کے گرا دیوے۔

فصل العین مع الجیم

عجہ۔ بفتح عین اور جیم مشددہ اور ہای متصلہ کے اسم عربی
ایک قسم خاگینے کی ہی کہ کوکو کہتے ہین تخلیل البیض مین مذکور ہی
اور قرابادین کبیر مین بحث بیض مین بتفصیل ذکر پایا۔

فصل العین مع الدال

عدس۔ بفتح عین اور دال اور سین مہملہ فارسی مین نشک
اور مرجومک ہندی مین مسور بفتح میم اور ضمہ سین مہملہ اور
سکون واو اور راے مہملہ کے ہین مین ملس کہتے ہین
ماہیت اسکی ایک حب ہے چھوٹ گول ہے اور
مشہور ہی گول اور چپٹی اور دو قسم ہوتی ہے بری اور
بستانی بری اسکی چھوٹی مائل بہ گولاہٹ اور کڑوی اسکو نبقہ
کہتے ہین بستانی اسکی چوڑی اور بڑی اور بہتر نوع بستانی کے
دانے چھوٹے سرخ رنگ ہوتے ہین کہ ہندی مین شوخدانہ اور
بنگلے مین اکری کہتے ہین پختہ اور گھلتی نہین اسی واسطے
چین کر جب اکر کے باقی کو پکاتے ہین بہترین اس مین سفید
بستانی بڑے دانے کی کہ پکانے مین جلد گھل جاوے
اور پانی کو کالا نہ کرے مقشر اور غیر مقشر دونون قسم
اسکی کہ ساتھ ترشی آب اور گھی کے پکاتے ہین لذیذ
ہوتی ہے طبیعت اسکی گرمی مائل باعتدال اور دوسرے
درجے مین خشک اور بعضون نے دوسرے درجے مین
سرد اور خشک جانتا ہی اور تحقیق یہ ہے کہ پوست اسکا گرم
پہلے درجے مین مغز اسکا سرد پہلے درجے مین ہے
لہذا پانی جوشاندہ اسکے پوست کا لین اور جالی ہے مغز
یعنی جرم مقشر اسکا قابض ہی خشکی جنگلی کی غالب ہے اور نفخ
بستانی مین افعال اور خواص اسکے نفاخ دیر ہضم
اور مولد خون سوداوی اور مولد سودا اور قابض اور مسکن
غلیان اور مغلظ خون کا اور مانع اسکے جلنے کو عرق تنگ
ہین اور باعث دیکھنے خوابون مشوش روی کا اور ظلمت
بصر کا امراض العین والحلق والصدر والمعدۃ ضماد اسکا
ساتھ اکلیل الملک کے یا پانی ہی اور روغن گل کے واسطے نزلات
اور اورام حارہ آنکھ کے مطبوخ اسکا سرکے کے ساتھ
واسطے ورم گرم اور پتی اور حمرہ اور خنازیر کے اور ساتھ
پانی پکے ہوئے کے واسطے نزلات کے اور جلایا اسکا واسطے
استرخاے پلک آنکھ کے اور سفید کرنے دانت کے اور غرغرہ
پانی اسکے جوشاندے کا واسطے قلاع اور خناق کے
خصوصا ساتھ رب شاہ توت کے اور پینا اسکا واسطے امراض
صدر اور ریہ کے اور مرفہ اور درد سینہ کے اور نکلنا تیس
عدد مسور مقشر واسطے اصلاح فساد معدہ کے اور گھلا انجبیہ
اسکا ساتھ سرکے کے مقوی معدہ اور بے نفخ اور مسور
پکائی بدون سرکہ کے نفاخ ہی ضماد اسکا ساتھ پانی کرنب
واسطے ورم پستان کے اور انجماد دودھ کے پستان مین
اور ساتھ شہد کے واسطے قروح غائرہ کے نافع ہے
اور ضماد مسور کچی غیر مقشر کا ساتھ کچی دانہ مرچ کے واسطے
تحلیل اورام اور تسکین درد کے مفید ہی الحمی جوشاندہ
اسکا ساتھ پوست کے واسطے اصحاب جدری کے خصوص
ساتھ سرکے کے یا انگور کے اور مزورہ اسکا ساتھ روغن بادام
کے واسطے مریضون کے بعد رفع ہونے بیتون کے سبب
عدم نکس کا ہی اور ضماد اسکا ساتھ سفیدی انڈے کے
واسطے نملہ اور حمرہ بوائی پانوئن کے اور بدستور ساتھ سرکے کے
پکا کر واسطے بوائی اور خنازیر اور اورام سخت کے اور ساتھ
روغن گل کے واسطے اورام مقعدہ کے اور ساتھ ستو کے
واسطے نقرس کے الفرتیہ ضماد اسکا ساتھ بیج خربزہ کے
واسطے تنقیہ بشرہ کے اور رفع ہونے زردی رخسارہ کے
نافع ہی مضر ہی سوداوی مزاج اور صاحب ضعف بصر کو اور
صاحب ضعف معدہ کو اور واسطے قولنج اور بواسیر اور
عسر البول کے اور بہت کھانا اسکا مولد خون سوداوی کا
اور محرق خون اور مظلم بصر اور پیدا کرنیوالا مالیخولیا اور
سرطان اور جذام اور اورام صلب کا ہی اور ساتھ شیرینون
کے مولد استسقا اور قولنج اور بواسیر اور عسر البول اور
حبس البول اور احتباس حیض کا ہی اور مجفف بدن اور قاطع باہ
اور باعث دیکھنے خواب مشوش اور تاریکی چشم کا ہی مصلح
اسکا پکانا اسکو گھلا کر ساتھ روغن تل تازہ کے یا روغن
گاو یا روغن بادام یا سرکے کے اور گوشت موٹا کھانا ہی
اور بدترین سب مین کھانا اسکا ساتھ مچھلی نمک سود کے
بدل اسکا ماش ہی اور مطبوخ بستانی کا ساتھ پوست کے
قابض اور محلل بول اور حیض ہے اور جنگلی مسہل
اور مدر دونون ہے۔
عدس الماء۔ قسم کائی کی ہی کہ خز الضفادع کہتے ہین
طحلب مین مذکور ہوئی۔

فصل العین مع الراء المهملة

عرعر۔ بفتح دونون عین اور سکون دونون راے مہملہ کے

لغت عربی ہر فارسی مین سرو کوہی شیرازی مین ہل سریانی مین سرو یا جیلا رومی مین خرنوس یونانی مین سرو ثمار ون اور اوس اور سرو ثمار ون بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) دو قسم ہر ایک بڑا سرو سے پھل اُسکا بقدر فندق کے ساتھ تھوڑی مٹھاس کے اور دوسرا اُس سے چھوٹا پھل اُسکا بقدر باقلا کے گول ہے اور کہتے ہین بعض عرعر کا سوائے پھل ابہل کے ہر اور بعضون نے ابہل جانا ہے اور بعضے کہتے ہین شیرہ مین اس سے حاصل ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک پھل اوسکا گرم تیسرے درجے مین خشک اول دوسرے درجے اور پہلے درجے مین گرم دوسرے مین خشک بھی کہتے ہین (افعال اور خواص اوسکے) مسخن اور مفتح سدد ساتھ قوت قابضہ کے اور مقاوم سموم اور مدر بول اور حیض امراض الصدر والمعدۃ وغیرہا پینا دو درم اسکے واسطے تفتیح سدد کے اور کھانسی اور درد سینہ اور طحال اور ضعف معدہ اور کسر ریاح بواسیر اور مغص اور درد رحم اور درد منی اور ودی اور مذی کے اور پھٹ جانے عضلہ کے اور کاٹنے ہوام کے خصوصًا ساتھ شربت انجیر کے نافع ہے جوش اُسکے جوشاندے مین واسطے اختناق رحم کے اور ضماد اُسکا واسطے قطع کرنے پسینے کے اور تقویت بدن کے نافع ہی اور مورث غشونت سینہ کا ہے مصلح اُسکا کتیرا مقدار شربت اُسکا ایک مثقال اور کہتے ہین کہ اُسکو خواص سے ہی کہ جو آٹھ عدد اُسکو سر مین باندھین باعث قبولیت اور عظمت کا نظرون مین ہے۔

عرق - بحرکت عین اور را اور قاف کے لغت عربی ہے سریانی مین اور یہون رومی مین اور دسیس فارسی خوئے ہندی مین پسینا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک چیز ہے کہ مسامات بدن حیوان سے ٹپکتا ہی اور نکلتا ہے خصوصًا نزدیک حرکات اور گرمی ہوا اور استعمال اُن چیزکے عرق لاتے ہین اور کہا ہی کہ فضول رقیق غذا سے حاصل ہوتے ہین کہ راہ منافذ اور مسامات سے دفع ہوتے ہین اور کہا ہی کہ ماہیت خون کی ہی کہ صفرا اُسکو بھونتا ہی اور دودھ کو بھی طبیعت دم کی جانتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور تر (افعال اور خواص اُسکے) محلل اور جالی ہی پسینا آدمی اور حیوان کا اُسکے نام کی بحث مین مذکور ہوا اور ہوتا ہے انشا اللہ تعالے و آیہ کے پسینے کے کھانے سے زردی رنگ اور سبزی رنگ کی اور خناق اور بہنا پسینے کا بہت اور بدبو عارض ہوتی ہی علاج اُسکا تنقیہ ہے ماء العسل سے پس سفنجبین کو پینا اور روغن گل اور تریاق اور طین مختوم اور پینا زراوند اور نمک لاہوری ہر ایک سے آدھا درم گرم پانی کے ساتھ۔

عرق - بتحریک عین اور را اور قاف نام پانی مقطر کا جنوب اور لکڑی اور پھول اور جڑون تر یا خشک کا ہے قرع انبیق مین مقطر کرتے ہین اور بدستور مقررہ قرابادین مین ذکر پایا اور اس کتاب کے قرابادین مین بھی انشا اللہ تعالے آویگا اور ہیچ ذکر ہر چیز کے بھی بالاجمال مذکور ہوتا ہی (طبیعت) ہر ایک عرق کے راجع ہی طرف طبیعت اُس چیز کے کہ عرق کو اس سے مقطر کیا ہے (افعال اور خواص اُسکے) بھی راجع طرف اُسی چیز کے ہین لیکن الطف اور سریع النفوذ تر اور تاثیر اُسکی بعضے مواد مین زیادہ اور بہت پینا عرق تیز گرم کا مانند دارچینی اور اجوائن اور لہسن اور رانندان کے محرق خون اور مورث امراض گرم کا ہی اور بدستور عرق قندی۔

عرن - بفتح عین اور را اور نون کے عرب اُسکو اعظم الصبق کہتے ہین (ماہیت اُسکی) زائدی ہی گوگرہ دُسم اور زانوی گھوڑے اور اونٹ کے ہوتے ہین (طبیعت اُسکی) مانند مزاج اور سم کے ہی اور شدید الیبس (افعال اور خواص اُسکے) بھی مانند سم کے اور ہیچ طلف کے ذکر پایا ہی بالجملہ جو مقدار آدھا درم اُسکا ساتھ سرکے کے پیس کر پیین واسطے صرع رطوبی کے اور ساتھ گلاب کے واسطے زہر سب اقسام ہوام کے مفید ہی اور بخور اُسکا واسطے اختناق رحم اور حمی ربع کے نافع ہے اور کہا ہی کہ اُسکے خواص سے ہی کہ جو صاحب حمی ربع بقصد دفع ہونے تپ کے اُسکو جانور سے جدا کرے اُسکی تپ جاتی رہتی ہے اور اُسکو مجرب جانا ہے اور بھی عرن نزدیک اہل شام کے نام نوع سفید ہیوریفار یقون کا ہی انشا اللہ تعالے حرف الصاد مین آویگا۔

عروق الصباغین - قوۃ الصبغ اور کھو مین کے نام عروق الصفر کا ہی۔

عروق الصفر بضم عین اور را اے مہملہ اور سکون واو اور قاف اور ضم صاد اور سکون فا اور رائے مہملہ کے اور حشیشۃ الصفر اور عروق الزعفران اور عروق الصباغین بھی کہتے ہین عربی مین برورد اور بقلۃ الخطاطیف یونانی مین خالدونیون اور خندیون اور طوباغا بھی رومی مین کالبدیون فارسی مین زردچوبہ ہندی ہلدی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) دو قسم ہی ایک کبیر دوسری صغیر صغیر اُسکی مامیران ہی حرف المیم مین مذکور ہوگا انشا اللہ تعالے کبیر اُسکی جڑ ایک گھاس کی ہی کہ ڈنڈی اُسکی بقدر دو گز کے اُسکی جڑ سے شعبہ جمے ہوئے پتے زردنباد سے بڑے پھول اُسکا زرد اور خوشے مین بقدر ایک بالشت کے بیج اُسکا سیاہ رنگ بہت چھوٹا جڑ اُسکی زرد بعد نکالنے کے زمین سے اُسکو کاٹ کر جوش دیکر سکھا کر اطراف مین لیجاتے ہین تازی اُسکی بدمزہ اور بدبو تین چار مہینے تک بعد اسکے اچھی ہوتی ہی اور کہتے ہین کہ درمیان اُسکے بعضے دانے سمی ہوتے ہین مگر بہت نادر ہی اور وہ سخت اکل بہ تیرگی ہی اُسکو ہلدیا کہتے ہین جو شخص کہ پہچانتے ہین چنچکے نکال لیتے ہین باقی کو برش دیتے ہین اور کبھی بعضے دانے مشابہ بامیران کے درمیان گٹھریون ہلدی کے ملتے ہین اور جو کچھ اُسکی ماہیت مین صاحب تحفہ وغیرہ نے لکھا ہی بیان واقعی نہین ہی (منبت اُسکی) بلاد چین ہند اور دکھن اور بنگالہ کے ہین بہترین اُسمین تازہ خوشرنگ کم ریشہ ہی (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) جالی بصر اور مفتح سدہ جگر اور واسطے استسقا اور یرقان کے نافع ہے جو ایک درم اُسکو ساتھ شراب سفید اور ہم وزن اُسکے انیسون پیین

پیدا ہوا اُسکا واسطے تسکین درد دانتون کے خصوصاً تھوڑا بریان نیم گرم اور سُرمہ اُسکا واسطے جرب اور سفیدی پلک کے اور تقویت آنکھ کے اور عصارہ اُسکا روشنائی آنکھ کی زیادہ کرتا ہی اور سفیدی آنکھ کی برطرف کرتا ہی ذرور اُسکا مجفف قروح اور رافع درد اور ورم کا ہی لہٰذا اہل ہند بعد حجامت کے بلافاصلہ اُسکے ذرور کو اوپر موضع حجامت کے ملتے ہین ضماد اُسکا ساتھ شراب کے دور کرنے والا گلا اور مجفف قروح کا ہی اور تکمید اُس سے مسکن اوجاع اور محلل اورام خصوص وہ ورم کہ بعد فصد کے پیدا ہوا ہو اور طلا پانی اُسکے پھول کا دور کرنے والا جھائین اور چھیپ اور آثار جلد کا ہی مضر ہی دل کو ساتھ بہت سخرت کے مصلح اُسکا پانی لیمون اور اترج کا مقدار شربت اُسکا دو درم تک بدل اُسکا قوۃ الصبغ اور آدھا وزن اُسکا امراض عین مین مامیران اور غیر مین آدھا وزن اُسکا عاقرقرحا ہے۔

فصل العین مع السین المہملہ

عسل النحل۔ بفتح عین اور سین اور لام اور فتح نون سکون حا اور لام کے یونانی مین والقولیس یھی سریانی مین دلیسدر رومی مین مالی فارسی مین انگبین اور شہد ہندی مین مدھو اور ایک لغت مین بہت برس کہتے ہین ساتھ شہد کے مشہور ہی (ماہیت اُسکی) معروف ہی مراد اُس سے شہد مکھی کا ہی بہتر اُسمین سرخ رنگ شفاف اور خوشبو غلیظ خوش مزہ صادق الحلاوت ہی کہ اُسمین مطلق موم نہووے اور جو انگلی سے اُٹھاوین تار بندھے یہ واسطے دوا کے بہتر ہے بعد اُسکے سفید مصری کا رنگ ساتھ اوصاف مذکورہ کے بروا سطے لذت اور تغذیہ کے بہتر ہی یہی اُسکا بہتر حقیقی سے کہ شتوی ہو لا اور اسی طرح سبز اور سیاہ اور پرانا ایک سال سے گذرا تیز مزہ یا کھٹا اور تلخ اور جون بشبع بدبو یا سوکھا ہوا اور رطوبات اُسکے تحلیل ہووے بشبع بدبو ہو بُرا ہی کثرت بہت پرانے اور پکنے کی زیح کمال غرت کے ہی اور ورشح جنون اور امراض مہلکہ کا ہی اسواسطے کہ وہ محرق اخلاط ہی طبیعت اُسکی مائل ہے کی دوسرے درجے مین گرم پہلے درجے مین خشک اور تھوڑا رہا اُسکا آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور بعضے نوع تیز اُسکی اور اسی طرح پرانا اُسکا اول تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک اور عسل کچا گرمی اور تیزی اور جلا اُسکا زیادہ اور دوائیت سے قریب تر اور عسل جوش کیا کف نکالا گیا گرمی اور تیزی اور جلا اُسکی کم اور غذائیت سے قریب تر ہی اور بیچ قوام کرنے شہد کے شرط یہ ہی کہ پانی داخل کرین آگ ملائم پر جوش کرین تو قوام آوے اور احتیاط کرین کہ نہ جلے اسواسطے کہ اگر پانی داخل نکرین کف اُسکا نہین لے سکتے اور اگر آگ زیادہ کرین جل کر کڑوا ہوتا ہی (افعال اور خواص) اُسکے جالی اور مفتح سدد افواہ عروق اور مقطع اور منقی بلغم لزج اور رطوبات جاذب اُسکا عمق بدن سے اور منقی فضول دماغی کا اور دور کرنے والا استرخا اور استسقا اور یرقان اور طحال اور عسر البول اور انواع ریاح اور ایلاوس اور سموم باردہ اور مفتت حصاۃ کا ہی اور دلیل اوپر منافع اُسکے یہی کافی ہے کہ حق تعالےٰ کلام مجید مین فرماتا ہی کہ واوحی ربک الی النحل ان اتخذی من الجبال بیوتا ومن الشجر ومما یعرشون ثم کلی من کل الثمرات فاسلکی سبل ربک ذللا یخرج من بطونها شراب مختلف الوانه فیه شفاء للناس ان فی ذلک لآیة لقوم یتفکرون اور جناب مقدس نبوی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم فرماتے ہین فوالذی نفسی بیدہ ما من بیت فیه عسل الا ویستغفر الملک لذلک البیت فان شربها رجل وجل فی جوفه الف الف دواء وخرج منه الف الف داء فان مات وهو فی جوفه لم تمسه النار وقال صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم قلب المومنین حلو یحب الحلوة وقال صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نعم الشراب العسل یرعی القلب یذهب برد الصدر وقال صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم من یرید الحفظ فلیاکل منه اور بھی حدیث شریف مین ہی کہ جو کوئی ارادہ شفا کا رکھتا ہو چاہیے کہ صبح ناشتا شہد ساتھ پانی ملا کر پیے اور جالینوس نے کہا کہ کوئی چیز بہتر شہد سے نہین ہی نفع مین واسطے بدن کے اور علاج واسطے اکثر امراض کے اور واسطے گھولنے ادویہ کے بسبب اسکے کہ لزوجت اور لطافت اُسکے قوام کی باعث سرعت امتزاج اور حفظ اُسکی کے ہی معدوم اور متفرق ہونے سے اور فساد سے اور سبب شیرینی کے محبوب طبیعتون کا اور لذیذ اور رافع بشاعت اور دواؤنکا اور پہونچانے والا قوی دواؤن کا ہی بسرعت تمام بدن اور سوا اسکے فوائد کثیرہ ہین امراض الراس والصدر والمعدہ والکبد وغیرہا مین پینا اُسکا ساتھ مصطگی کے واسطے کھینچنے رطوبات اور فضول دماغی اور فالج اور لقوہ اور استرخا اور جذام اور امثال انکے اور تقویت معدہ اور اشتہا اور دفع ریاح اور لزوجات اور تفتیح سدد اور قولنج اور تقویت معدہ اور شہوت طعام اور باہ اور ساتھ کندر کے واسطے تنقیہ سدہ اور قصبہ ریہ اور استسقا اور یرقان اور طحال اور تفتیت حصاۃ اور عسر البول اور انواع ریاح اور ایلاوس اور دفع سموم کے اور ساتھ پانی سرکے خصوصاً ساتھ شہد کے پانی کے ساتھ مرطب اعضا اور مقوی باہ اور منعظ اور مدر منقی قرحہ امعا اور مثانہ اور مفتت حصاۃ اور رافع عسر البول ہی اور بالنخاجیت مسکن عطش اور قے کرنا اُسکے ساتھ واسطے تنقیہ معدہ کے مفید الفم والحلق غرغرہ اُسکا واسطے تحلیل ورم عضلات طرف حلقوم اور نورتین کے اور تنقیہ زخم کام اور زبان اور حلق اور نورتین کے اور بدستور تحنک ساتھ اُسکے اور مضمضہ کرنا اُس سے ساتھ سرکے کے واسطے استحکام مسوڑھے اور جلانے گوشت مسوڑھے کے اور تقویت دانتون کے اور صاف کرنے میل اور سفید کرنے دانتون کے خصوصاً کہ انگلی سے دانتون کے اوپر ملین اور ہر مہینے مین تین چار مرتبہ عمل مین لاوین جان تو کہ جو کوئی کہ شہد کو مرخی جانتے ہین اُن کے نزدیک یہ افعال شہد سے نہین ہوسکتے کہ شہد میٹھا ہی اور سب مٹھائی مرخی مین سو یہ شبہ یون دفع ہوتا ہی کہ جو شیرینی رطوبت کے ساتھ ہوتی ہی مرخی ہی وہ شیرینی کہ یبوست کے ساتھ ہووے اور شہد حاد یابس ہی اس سے یہ افعال ہوسکتے ہین بالاتفاق العین سُرمہ اُسکا اکیلا یا ساتھ پانی پیاز کے اور ساتھ نمک لاہوری کے واسطے

صاف کرنے بہر کے اور دفع ہونے حکہ اور جرب اور وسعہ
اور بیاض اور نزول الماء کے مفید ہی الاقرن قطور اسکا
کان مین ساتھ انزروت اور نمک لاہوری کے واسطے
رفع ریاح اور دوسے کے اور قطع مدہ اور رطوبات کے
بہنے والی کان سے اور تسکین اوجاع بارد کان کے اور
واسطے ثقل سامعہ کے اور بدستور قطور اسکا ساتھ پانی
پتے بید کے یا ساتھ پانی نیم کے کہ تازہ ہو یا ساتھ دودھ
بز یا عورت کے یا ساتھ سفیدی انڈے کے نافع ہی الصدر
پینا اور چاٹنا گاڑھے شہد کا ساتھ روغن گل کی واسطے
کھانسی سرد کے مفید ہی الامعا حقنہ اسکا ساتھ پانی بارنسہ
کے واسطے زخم امعا کے اور تحلیل ورام امعا کے نافع ہی
ساتھ تکرار عمل کے اور اکیلا اور ساتھ اور حقنون کے
مقوی انکے عمل کا ہی اعضای التناسل والرحم ضماد اسکا
بعد حمام کرنے کے باعث تقویت قضیب اور بڑائی قضیب کے
اور حمول اسکا واسطے بیماریون رحم عورتون نفاس والی کے
مفید ہی الاورام والبثور والکلف وغیرہا ضماد اسکا ساتھ
کٹے گیہون کے واسطے تحلیل اورام اور نضج دامیل اور ساتھ
سرکے اور نمک کے جہت تحلیل اورام کے اور رفع ہونے جھائین کے
اور ساتھ نمک کے واسطے دفع ہونے آثار ضربہ اور صدمہ
کے کہ بادنجانی رنگ ہوا ہو اور ساتھ غدد اون کے واسطے پاک
کرنے میل زخمون کے اور لیجانے گوشت زائد کے اور
التیام زخمون کے اور ساتھ زراوند طویل وآٹے سر کے
التیام زخمون عمیق کے مجرب کے ہی اور ساتھ زراوند
طویل اور آٹے سر اور بادام تلخ اور حب المحلب اور آٹے
جو کے واسطے ادرار عرق کے اور ساتھ انزروت کے واسطے
صاف ہونے زخمون کے اور لیجانا گوشت زائد کے اور
ساتھ دوائین چھیپ اور سفید داغ کے اور جھائین کے دفع
کرنے والا انکا ہی اور ساتھ نوشادر کے واسطے چھیپ اور
سفید داغ کے نافع ہی اور جوشاندہ اسکا واسطے رفع ہونے
ہونے آثار ضربہ اور درد کے اور طلا کرنا اسکا ساتھ روغن گل کے
واسطے قروح شہدیہ کے اور تمام زخمون کے کہ بلغم

شور سے پیدا ہوے ہون اور واسطے تقویت بدن کے اور
اکیلا واسطے رفع ہونے جون اور لیکھون کے اور اوپر بدن
مردون کے حافظ ہی جلد بگڑنے سے اور اسی طرح ملنا اسکا
اوپر گوشت اور چربیون وغیرہ کے السموم لعوق یا پینا اسکا
ساتھ پانی زیرہ کے واسطے زہر قاتل کے اور کاٹنے کتے باولے کے
اور شہد گاڑھا ساتھ روغن گل کے واسطے نہش ہوام کے
اور قے کرنا اس سے واسطے رفع ہونے تکلیف افیون کے مفید ہی
اور اسکے خواص مجربہ سے یہ ہی کہ جو عورت ساتھ پانی کے شربت
بنا کر ناشتہ پیے اگر مغص پیدا ہووے وہ عورت حاملہ ہی والا
نہین اور واسطے ان امور کے کچا شہد جید ہی اور بعض طلا اور
ضماد مین اور بعضے مواد مین تازہ کچا تھوڑا تیز بہتر ہی اور بالجملہ
واسطے مبرود اور بلغمی مزاج کے بیچ زمانے اور فصل اور بلد سرد کے
نافع ہی مضر ہی محرور کو اوقات گرم مین اور مصدع ہی کثرت اسکی
سریع الاستحالہ طرف صفرا کے مفسد دماغ گرم اور مہیج قی اور
امراض صفراوی اور گرم اور پیاس بہت کرتا ہی مصلح اسکا پانی
ترش اور اترج اور پانی لیمون کا اور فواکہ حامضہ اور رب انکے
اور سرکہ اور دھنیا مقدار شربت اسکا پندرہ مثقال بدل اسکا
دوشاب انگوری اور خربزے جید کا کہ غیر مطبوخ ہو جان تو کہ قند
شہد کہ مکھیان اسکی اوپر گھاس فسنتین کے اور مانند اسکے
بیٹھی ہون مزہ اسکا کڑوا ہوتا ہی واسطے امراض معدہ اور کبد
اور تفتیح سدہ کے اور جو کہ اوپر صعتر کے بیٹھی ہون بدستور اور
واسطے مبرود اور مرطوب مزاجون کے اور امراض بلغمی بارد کے
اور جو کہ اوپر حاشیہ کے بیٹھی ہون بھی واسطے امراض مذکورہ کے
اور تفتیح سدہ کے نافع ہی اور کہا ہی کہ ایک قسم شہد خریف
مین ہوتا ہی کہ اسکے سونگھنے سے چھینک آتی ہی اور کہتے ہین کہ
کہ غشی اور پسینا مدلاتا ہی اور عقل زائل کرتا ہی اسکو بچاہیے
کھانا تدبیر اس شخص کی کہ ایسے شہد کو کھایا ہو قے کرنا اور
مچھلی نمک شور کو کھانا اور مکرر قے کرنا ہی تو معدہ خوب
پاک ہو جاوے بعد اسکے سیب کھٹا میٹھا اور امرود تناول
کرین اور بھی قسم شہد ہوتا ہی کہ خواص اس کے مانند شوکران
کے ہین استعمال اسکا ہرگز درست نہین ہی کسی طرح سے

اور دستور طبخ اور شراب اور مثلث اور ماء العسل کے
قرابادین کبیر مین مذکور ہین اور کھانے شہد رومی اور بہت
تند اور چیز کہ اسکی بو سے چھینک آتی ہے ایک حالت مانند
کھانے برز البنج کے عارض ہوتی ہی بجھانا گرمی کا اسکی
سرد اور پانی خواہ سرد اور لعبہ مغربیہ اور مانند انکے سے

فصل العین مع الشین المعجمہ

عشبہ۔ بضم عین اور سکون شین معجمہ او فتحہ باے موحدہ کے
آخر مین ہای مخفف عشبۃ النار کا ہی اسواسطے کہ اہل اندلس
اور مغرب اسکو عشبۃ النار کہتے ہین بسبب تیزی کے اور
بعضے کہتے ہین کہ ہندی مین رس روتی مین سرمنہ فرنگی مین
اسفرنیہ کہتے ہین اور وجہ نسبت اسکی ساتھ مغرب کے یہ ہی
کہ پہلے مغرب والے اسکے فائدون پر مطلع ہووے بعد اسکے
تمام شہرون مین انتشار و اشتہار ہوا ماہیت اسکی شاخین
ظبان کی یعنی جاہی جوہی کی ہین اور وہ ظبان شاخین ایک
گھاس کی ہی مشابہ لبلاب کے آپس مین لپٹی ہوئین بلکہ یاسمین
سفید یعنی چنبیلی سے مشابہ زیادہ ہے اور بہت کڑوی
پھول اسکا بہت خوشبو پتی اسکے تھوڑے چوڑے اطراف
اسکے تیز اور موٹے اور سبز رنگ اور نرم اور ایک قسم شاخین
اسکی خاردار مشابہ کانٹے گل سرخ کے یا یاسمین بستانی سے
بہت چھوٹی جڑ اسکی کالی اور باریک اور بہت شاخون والی
اور ایک قسم پتے اسکے مشابہ پتے لبلاب کے اور پھول اسکا
مشابہ یاسمین زرد کے اور اس سے چھوٹا اور رنگ اسکا
مائل بسبزی اور خوشبو اور زائد یاسمین جنگلی سے اور اوپر
ہمسایہ اپنے کے لپٹی ہین بہترین اور قوی تر سب مین مغربی
ہی کہ شاخین اسکی بلند اور متوسط موٹائی اور پتلائی مین
مین اور سرخ نیم رنگ ہووے جو توڑین اس سے ایک غبار
ظاہر ہووے اور مغز اسکا سفید ہووے اور جو غلیظ تیرہ رنگ
اور ساتھ اوصاف مذکورہ کے نہووے بری ہی قوت اسکی
بیس برس تک باقی ہی اور عشبہ اور شہرون ضعیف الاثر ہی
طبیعت اسکی گرم آخر دوسرے درجے دوسرے مین اور

خشک اُسکے آخر مین اور خشکی اُسکے پرانے کی زائد ہونے سے
جڑ اُسکی آخر تیسرے درجہ مین اور بعضے اوائل چوتھے درجہ
مین گرم اور خشک کہتے ہین اور قوت مین کشکی سیاہ کے
قریب ہی اور صاحب معتمد اور بعضے حکیم اور بھی جڑ خربق کی
جانتے ہین اسواسطے کہ بیچ قوت اور فعل کے مانند اُسکے ہی
اور باقی اجزا اُسکے تیسرے درجہ مین گرم اور خشک
افعال اور خواص اسکے محلل اور مرقق اور ملطف
اور معرق اور مدر اور واسطے امراض سرد تر دماغی اور عصبی
اور معدی اور امراض گردہ اور مثانہ اور رحم اور اوجاع مفاصل کے
اور مانند انکے نافع ہی امراض الراس والفم والصدر والمعدہ
سونگھنا اُسکے پھول کا واسطے درد سر اور شقیقہ سرد کے اور
مضمضہ اُسکے جوشاندے سے ساتھ سرکے انگوری کے واسطے
درد سر اور دانتون کے اور پینا جوشاندہ اُسکا مانند
چوب چینی کے اور چکنانا اُسکے تیل سے بھی واسطے فالج
اور استرخا اور لقوہ اور ربو اور سرفہ مزمن اور ضیق النفس
اور تقویت معدہ اور کبد اور استسقا اور بواسیر اور تمام امراض
بارد رطبہ کے مفید ہی پینا جوشاندہ اُسکی شاخ اور جڑ کا بقدر
آدھے اوقیہ کے اُسکو ایک رطل پانی مین جوش کرین تو
آدھا رہجاوے ساتھ شکر وغیرہ کے پیئین واسطے فالج
اور استرخاء مزمن اور ضیق النفس اور سرفہ کہنہ کے بیعدیل ہی
سعوط اُسکی جڑ کا بوزن ایک چنے کے ساتھ روغن بنفشہ کے
واسطے درد شقیقہ بارد کے مفید ہی الاوجاع المفاصل
والنقرس وعرق النساء والاورام والامراض السوداویہ
والجذام والآتشک وامثال اُنکے پینا سفوف اُسکا ہر روز
ایک مثقال ساتھ مصری کے ایک ہفتے تک اور زیادہ اس
سے واسطے اوجاع مفاصل مزمن کے اور ضماد اُسکا
ساتھ گلاب کے واسطے فالج اور تسکین درد مفاصل اور
عرق النساء وغیرہ کے اور واسطے تحلیل اورام کے اور حمول
اُسکا مدر بول اور مسقط جنین ہی (مقدار شربت اُسکا)
ایک مثقال سے دو مثقال تک بدل اُسکا چوب چینی مضر
پرانی محرور کو مضر ہی اور جوانون کو بیچ فصل گرمیون کے

اور امراض حارہ مین مانند حمیات گرم صفراوی اور
دموی اور حصبہ اور جدری اور مانند انکے پینا جوشاندہ پتے
اور شاخ اُسکا بقدر تین درم کے ساتھ ہموزن اُسکے بسفائج
اور مصطگی اور مقل ازرق کے مسہل قوی خلط سودا کا ہی
بغیر کرب کے اور پینا پتے اُسکے کا مقدار قلیل ساتھ روغن زیتون کے
بہت مقوی قوی سخت اور واسطے کاٹنے کتے باؤلے کے
اور واسطے جذام اور امراض سوداویہ کے یہ دوا ہی قوی ہی
لیکن غیر مامون ہی اور خطر ہی ضماد اُسکا واسطے قروح خبیثہ کے
نافع جڑ اسکی بہت گرم تیز جیسا کہ ذکر ہوا ہی اور محرق اور
متقرح جلد کی ہی مانند شیطرج ہندی کے طلا اوسکا واسطے
چھیپ اور سفید داغ کے اور ساتھ سرکے کے واسطے عرق النسا
اور داء الثعلب کے اُس حد تک کہ خون آلود ہووے ایک
دو دفعہ مین دور کرتا ہی حکم خداوند تعالے سے بسبب تفریح اور
دفع کرنے سودا اور ردیہ اُنکے کے اور آدھا درم اُسکا کہ مقدار
شربت اُسکا ہی مسہل قوی بلغم اور سودا کا ہے اور مانند
خربق سیاہ کے ہی اور ساتھ پانی خبازی کے مقی قوی اور ایک
مثقال قاتل ہی بسبب قے اور کرب اور مغص کے مصلح اُسکا
روغن بادام شیرین ہی جان تو کہ نفع اُسکا امراض بلغمی مین
ظاہر ہی اس لیے کہ دونون کیفیت مین ضد کیفیت بلغم کی ہے
اور بموجب قواعد کلی طب کے علاج مرض کا ضد سے ہوتا ہے
لیکن امراض سوداوی مین چاہیے کہ باعتبار یبس سودا کے
موافق نہووے لیکن باعتبار ترقیق اور تلطیف اور اذابت
اور تحلیل کرنے مواد غلیظہ اور متحجرہ کے رطوبت بہت سے
حاصل ہوتی ہی کہ وہ رطوبت سبب ترطیب کی اور سبب
اصلاح خشکی سودا کی اور سبب دفع ہونے بیماریون
سودا کے ہوتی ہی اور بالخاصیت بھی مانند حجر لاجورد کے کہ
کہ باوجود اُسکے دافع امراض سوداوی ہی امزجہ سوداوی کو مفرح
ہی اسواسطے کہ موجب حدت صفرا اور زیادتی گرمی دم کا
اور موجب جلانے خون کا ہی مگر یہ تعدیل کرتے ہین اُسکو
بعضے عرقون سرد کے ساتھ کہ اُسوقت مین شاید بعضے
مزاج صفراوی اور دموی مین بھی نافع ہوتا ہے

حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مین لکھا کہ ایک جماعت اُس کو قائم
چوب چینی کے جانتے ہین مؤلف کہتا ہے کہ اگر محرور المزاج
یا یابس ضعیف کسی طرح سے استعمال نہ کرین بہتر ہے
اسواسطے کہ ضرر اُسکا بعضے مزاجون مین مکرر دیکھا گیا
دستور اُسکے پینے کا بطور مختلف اور دستور اُسکی معجون کا
قرابادین کبیر مین مذکور ہوا ہی۔

عشر بضم عین اور فتحہ شین معجمہ اور راے مہملہ اور تشدید
شین بھی آئی ہی اور عشار ساتھ الف کے بعد شین کے
بھی آیا ہی لغت عربی ہی یونانی مین حجا کیوس فارسی مین
خرک اور درخت زہرناک ہندی مین آگ بمد الف اور
سکون کاف کے اور عوام آکون اور مدار بھی نام رکھتے ہین
(ماہیت اُسکی) جملہ درخت یتوعی سی ہے تیز اکال اونچی
موافق قد آدمی کے یا زیادہ اور شاخین بہت اُسکی
جڑ سے جمتی ہین (منبت) اُسکا جنگل اور میدان زمین
ریت والی اور مخصوص شہرون گرم سیر سے ہی پتے اُسکے
مشابہ پتے کٹھل اور ترنج کے اُن دونون سے تھوڑے
بڑے اور موٹے نرم زیادہ ساتھ تھوڑے رونگٹے کے
گویا اُسپر گرد بیٹھی اور سب اجزا اُسکے پتے اور ڈنڈی اور
شاخ سے شیر دار لہ جب توڑتے ہین بہت دودھ نکلتا ہے
اُس حد تک کہ ایک رطل اور زائد بھی نکلتا ہی پھول اُسکے
کئی عدد آپسمین ملے ہوے فی الجملہ مشابہ پھول نرگس کے
اور لکھا ہی کہ مشابہ پھول خرزہرہ کے ہی پھل اُسکا مشابہ
چھوٹے کھیرے کے اور ملپول کے بڑا اور ٹیڑھا جب پکتا ہی
اور پھیلتا ہی اُسکے پیٹ سے کوئی چیز مشابہ پرنے حریر
اور روئی سیمل کے نرم نہایت نکلتی ہی گویا تھیلی بھری
ہوئی روئی سے ہی بیج اُسکے فی الجملہ مشابہ دانہ کرڑ کے
اور بیج سناکی کے اور خاکستری رنگ مائل سیاہی
جنگل کے رہنے والے آدمی اُس سے تکیہ بناتے ہین
اور چقماق پتھری مین مستعمل رکھتے ہین وہ تین قسم
قسم ہوتا ہی ایک قسم کہ درخت اُسکا بڑا پھول اُسکا سفید
پتے اُسکے بڑے اور دودھ بہت یہ شہرون مین اور کنارے

باغون کے بھی جمتا ہی بہتر سب انواع مین ہی قسم دوسرا
اُس سے چھوٹا قد مین اور رہ بتون مین پھول اُسکا
سفید اندر اُسکا بنفشی رنگ مائل بسرخی قسم تیسرا
سب سے چھوٹا پھول اُسکا پستئی رنگ مائل بسفیدی اور بعضی
زرد کہتے ہین دودھ ان دونون کا کمتر پہلے سے اور
اکثر جنگلون اور ریت والی زمینون مین جمتے ہین
(**طبیعت اُسکی**) دودھ کی چوتھے درجے مین گرم اور
خشک ساتھ سمیت کے (**افعال اور خواص اُسکے**)
اکال اور مفرح جلد اور قاطع بلغم ساتھ قوت مسہلہ قویہ کے
اور مونڈنے والا بالون کا ہی تر ازیادہ دودھ اور نبات
شیرازے ہی دباغ اہل حجاز اور سندہ اور ہند کے دودھ
اُسکا بیج مونڈنے بال چمڑے کے استعمال کرتے ہین
امراض الراس وغیرہ طلاے اُسکا نافع کلی اور سعفہ
اور داد کا اور قاطع دانہ بواسیر کا مضمضہ اُسکا ساتھ شہد کے
واسطے قلاع لڑکون کے نافع ہی اور جو دودھ اُسکا روئی مین
آلودہ کرکے اوپر دانتون درد والے کے رکھین واسطے
تسکین اُسکے درد کے نافع ہی اور حکیم میر عبد الحمید نے
حاشیہ تحفہ مین لکھا ہی کہ واسطے تسکین جذام اور قوبا
اور جرب اور بثور اور دماسیل اور سختی طحال اور امراض
کبد اور استسقا اور دیدان اور حب القرع کے نافع ہی
اگر ناخواہ کو اُسکے دودھ مین کئی مرتبہ تسقیہ کرین اور
سایہ مین خشک کرین واسطے ضیق النفس اور سعال بلغمی کے
مجرب ہی اور کہتے ہین اطبا کہ جو گنگنی یا دھان یا چنے
یا سواے اُنکے حبوب سے مکرر اُس مین تسقیہ کرین
اور سایہ مین خشک کرین مقدار قلیل اُسکا اسہال بہت کریگا
اور واسطے امراض مذکورہ کے نافع ہی اور طلا اُسکا تھوڑا سا
اوپر مفاصل ہاتھ پانوٗن کے کہ بطور نقطہ کے خلال کے بیسی
اوپر اُنکے رکھین باعث آبلہ اور نفث رج اور سخنہ ریج
رطوبت لزج کے اور تسکین اوجاع مادن کی ہی جیسا کہ
بعضے اہل ہند اور بنگالہ اُسکو بجاے شیطرج کے مستعمل
رکھتے ہین اور بعضے سال مین ایک مرتبہ موسم

بہار مین اور گرمیون مین (**طبیعت اُسکی**) شاخ اور بتون
کی تیسرے درجے مین گرم اور خشک ہی (**افعال اور خواص اُسکے**)
باندھنا پتے تازہ گرم کئے ہوے کو واسطے تحلیل اورام اور تسکین
اوجاع باردہ کے اور تدہین اُسکے جوشاندہ سے روغن
زیتون مین واسطے فالج اور تشنج اور رعشہ کے اور
ذرور اُسکے سوکھے ہوے کا واسطے منع کرنے پھیلاؤ کے
قروح ساعیہ اور خبیثہ اور اکالہ کے اور دفع کرنے میل
قروح وسخ کے اور تجفیف اُنکے اور پیجانے گوشت
زاید فاسد کے نافع ہی حکیم میر عبد الحمید نے لکھا ہی کہ اگر
اُسکے درخت کو کہ جبکا پھول سفید ہوتا ہے شاخ اور
پوست اور پھول اور لکڑی سب سایہ مین سکھاوین
اور پیسین اور ہر دن دو مثقال اُسکو تازے دودھ کے
ساتھ کھاوین واسطے ضعف بدن کے اور ناتوانی کے
اور ربو اور سعال بلغمی اور رتون مزمن اور تحلیل نفخ کے بہت
نافع ہی اور اگر تسقیہ کرکے جھنگری کے پانی مین کھاوین
منافع مین نافع تر ہوگا اور جو کوئی دھنے کو دانون مذکورہ کے
ساتھ پتے عشر کے باسن مین مانند مرتبان یا سبو
بطریق فرش اور لحاف کے چن کر اُس پر اتنا پانی کہ
اوپر اُس کے ہو جاوے ڈالین اور اُسکے سر کو چھپا کر مدت
بیس دن تک رکھین بعد اُسکے نکال کر دانون کو سایہ
مین سکھاوین استعمال قدر قلیل اُسکا بھی مسہل اور
امراض مذکورہ کو نافع ہی روئی اُس کی واسطے چقماق
اور پتھری کے بہترین سب چیزون سے ہے اور جو
وقت تری اور تازگی کے جدا کرکے زخمون پر رکھین
نزف الدم زخمون کو نافع ہے اور واسطے جمانے گوشت
تازہ کے موثر ہی۔ **المضار** سب اجزا اُس کے ساتھ
سمیت کے ہین حار المزاج کو مضر اور احشا کو ضعیف
کرنے والے ہین اور جلد کے زخمی کرنے والے **مقدار شربت**
اُسکا آدھا اور تین درم قاتل ہی بسبب سحج اور زخم احشا کے
اور اسہال قوی کے **مصلح اُسکا** سب دودھ اور تیل اور
تنقیہ کرنا قے سے **الخوص** اہل مصر کہتے ہین کہ کھجور کھجانا

اُسکے پتون کا پنشہ کو بھگانا ہی مولف کہتا ہی کہ اگر حتی المقدور
استعمال ایسی دواے بہت تکلیف دینے والی کا نہ کرین بہتر
ہی حکیم میر محمد مومن وغیرہ نے لکھا ہی کہ قسم درخت
آگ مین اسقدر سمیت ہی کہ بیٹھنا اور سونا اُسکے سایہ مین
قاتل ہی پتے اُسکے مشابہ پتے لبلاب کے اور گول اور ایک
قسم کے پتے مشابہ پتے درخت جھاؤ کے پھل اُس کا مانند
چنے کے مائل بسرخی اور کیموس بن تالس کہتا ہے کہ اسی
قسم کی شکر بناتے ہین باوجود مٹھائی کے مقدار دو مثقال
قاتل ہے یمن دن مین بادشاہون کے خزانے مین
اسی واسطے شکر العشر رکھی جاتی ہے محمد ابن احمد
زکریا کہتا ہی کہ مٹی کے باسن مین دودھ اُسکا جمع کیا تھا
مین نے بعد اُسکے باسن کو پانی گرم سے اور اشنان سے
ملکر دھو کر رکھا ایک بڑی جماعت نے اُس باسن مین
پانی پیا سب ہلاک ہوئے۔

عشرق۔ بفتح عین اور سکون شین اور فتحہ راے مہملہ
اور قاف ہے یونانی مین قترجا اور بوفوران کہتے ہین
(**ماہیت اُسکی**) اہل حجاز سنا جوڑی ورق ملنے کو کہتے
ہین پتے اُسکے ثنا کے پتے سے چوڑے اور سبز مائل
پھول اُسکا مائل بسرخی اور بعضا لاجوردی رنگ اور
چھوٹا گول غلاف اُسکا مشابہ غلاف چنے کے اور دو تخم دار
بیج اُسکا مسور کی شکل چھوٹا اور بعضے اُسکو مردجانے ہین
اور ابن تلمیذ نے کہا ہی کہ وہ ایک گھاس ہی پتے اُسکے
مشابہ پتے غار کے سرخ اور خوشبو عورتین نئی بیاہین
اُسکو استعمال کرتی ہین دینوری سواے اسکے جانتا ہے
دیسقوریدوس نے مقالہ تیسرے مین کہا ہی کہ قترجا ایک
گھاس ہی پتے اُسکے مشابہ پتے نکوے کہ بستانی ہوتی ہے
ساتھ بہت شعبون کے [illegible] اور سیاہ رنگ بیج اُسکے
مشابہ جانا ہی کے اور غلافون مین مشابہ خرنوب شامی کی
رگین اُسکی تین یا چار بقدر ایک بالشت کے سفید رنگ
خوشبو **منبت اُسکا** اکثر پتھر کی زمین کہ دھوپ میں خوب ہو
(**طبیعت اُسکی**) گرم اور خشک **افعال و خواص** اُسکے

جو چڑا اسکی مقدار چوتھائی ایک من کے کوٹ کر چھ قوطوبی شراب
میٹھی مین ایک رات دن بھگوئین پس صاف کرکے تین دن
پئین واسطے تنقیہ رحم کے نافع ہی اور بیج اُسکے جو حریرہ مین داخل
کرکے پئین ادرار بول اور دودھ کا کرتا ہی اور کھانا اُسکے
والے کا خواہ تر ہو خواہ خشک واسطے بواسیر کے اور
سیاہ کرنے بال کے نافع ہی۔

عشقہ۔ بفتح عین اور شین اور قاف آخر مین یا فارسی
مین احقاک اور تاک شاہندی مین چاندریل کہتے ہین
(ماہیت اُسکی) گھاس ہی مشابہ لبلاب کے مگر پتے اسمین
بہت کم شاخین اُسکی بہت قوی لبلاب سے اور اُس سے لانبی جس
درخت پر لپٹتا ہی سکھا دیتا ہی اسی جہت سے عشقہ کہتے ہین مشتق ہی
عشق سے کہ جس مین ہوتا ہی سکھا دیتا ہی بیج اُسکا مشابہ [illegible]
اور اس سے چھوٹا تنکابن مین وسیمو نو کہتے ہین بعضے اطبا
اس زمانے کے اُسکے بیج کو کشوث جانتے ہین۔

فصل العین مع الصاد المہملہ

عصفور۔ بضم عین اور سکون صاد اور ضمہ فا اور سکون
واو اور راے مہملہ کے فارسی مین گنجشک اور چنوک اور نجشک
ترکی مین سرچہ اور سارچہ ہندی مین نر کو چڑا مادہ کو چڑیا
بنگالے مین گوریا کہتے ہین (ماہیت اُسکی)
چڑا مشہور ہی صغیر الجثہ پالو اور جنگلی ہوتی ہی جنگلی کا پھر بڑا
نوک اُسکی باریک اور لانبی پالو سے زائد ہندی مین بگیری
کہتے ہین پالو کو چڑیا اور رنگوریا کہتے ہین بہتر اُس مین فربہ
شتوی جنگلی ہے خانگی ہر چند موٹی ہووے زبون ہے
(طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین خشک
اور گرم اور جنگلی پالو سے خشک زیادہ ہی (افعال اور خواص اُسکے)
مسخن اور مسمن بدن اور موافق مرطوبین کے کہ اُنکے بدن مین
ریاح پیدا ہوتی ہی اور محرک باہ اور زیادہ کرنے والا منی کا
اور منغظ بانی اُسکے گوشت کا ملین اور جرم اُسکا
حابس بطن ہی اور کہتے ہین کہ عصفور طیور رجیہ سے ہی
واسطے اصحاب فالج اور لقوہ اور استرخا اور خدر اور ضعف کبد

اور استسقا اور یرقان اور ضعف گردہ اور باہ اور سانہ اُسکے
اور بہتر غذاؤن مین سے واسطے مبرود اور مرطوب مزاجون کے
اور اُس شخص کے کہ شکایت کرتا ہے ریاح کی اپنے پیٹ مین
مغز اُسکے نر کے سر کا خصوصًا وقت ہیجان کے لیکر روغن بادام
شیرین مین بریان کرکے افادہ مقوی یعنیہ باہ سے خوشبو
کرکے کھاوین بغایت مہیج باہ اور زیادہ کرنے والا منی کا
اور منغظ ہے فراخ یعنی بچہ اُسکا قوی ہے تحریک باہ مین
اور شدت انعاظ مین خصوصًا جو خاگینہ بناوین ساتھ
زردی انڈے کے اور روغن زیتون کے بریان کرین
اور کھاوین اسی طرح بیضے اُسکے اور نیمبرشت بدن مین بے
عدیل ہی اور مغز اُسکے سر کا ساتھ زردی انڈے کے مہیج
باہ ہے اور پینا اُس کا ساتھ شراب کے اور حمول اُسکا
باعث سرعت حمل عورتون بانجھ کا ہے مضر محرورین کو
مصلح اُسکا پانی انار اور غورہ کا اور مری اور سکنجبین
لکھی بہتر اسمین وہ ہی کہ اُسکے گوشت کو مطنجن کرین ساتھ
مری کے یا پانی انار یا غورہ کے کھائین تو جلد ہضم ہووے
اسواسطے کہ گوشت اُسکا سخت اور گرم ہے اور جو عصفور
کو ذبح کرین خون اُسکا بیچ آٹے مسور کے ٹپکاوین اور
غلیلے بناوین اور خشک کرکے وقت مقاربت کے ایک
غلیلہ اُسکا شہد کے ساتھ پیس کر احلیل پر ملین اور پانون
کو زمین پر رکھین اور مقاربت کرین باہ کو اوٹھاتا ہے
اور ٹپکانا خون اُسکا آنکھ مین جالی سفیدی کا ہی بیٹ اُسکی
بہت گرم اور خشک اور جالی بیاض آنکھ کی اور جھائین اور
آثار کی کہ منھ مین ہووین اور ساتھ پانی [illegible] کے واسطے
رفع ہونے سے کے اور جھائین کے نافع ہے پینا اُسکی ہڈی
پسی ہوئی کا مقوی معدہ اور حابس اسہال اور ہڈی پسی
اُسکی بغایت مضر ہی احشا اور امعا کو بلکہ کنارہ کرنا اُس کی
ہڈی سے بہتر ہی پسی ہو یا نہی اُسی جہت سے اور
اس جہت سے بھی کہ سوث سبج مری اور امعا کی ہی لکھ اُسکے
پر کی محلل اورام ہی طلا اور جو بال اُسکے مقعد کے پاک کرکے
اُسکو کان کے سوراخ مین رکھین اُسوقت درد کان کو ساکن

کرتا ہی مجرب ہی اور جو پر اُسکے تمام اوکھاڑین اور پاک کرین
سوائے اُسکے سر کے کہ زندہ رہے شہد کی مکھی کے
چھتے مین لگاوین تو مکھیون کے نیش سے مرجاوے
پس روغن مین جوش کرین اُس روغن سے تدہین
کرنا استرخاے قضیب اور تقویت باہ اور نعوظ کے لیے
مجرب ہی اور عصافیر شوک کہ عصفور چھوٹا خاکستری رنگ ہے
کہ عوام اُسکو ابوتمرون کہتے ہین بہت گرم اور خشک ہے
اور نمک سود سوکھا اُسکا قاطع اسہال مزمن کا ہی کھانا محرور
کو مضر ہی مصلح اُسکا اشیاے مذکورہ ہین۔

عصی الراعی۔ بفتح عین اور صاد مہملہ اور الف مقصورہ
اور لام اور فتحہ راے مہملہ اور الف اور عین مہملہ مکسورہ اور
یا کے لغت عربی ہی لاطینی مین اُسکو سباث بلی گونیم بربری
مین رستنی تودا اور کولی ژوله یونانی مین لطباطا اور بلغونیون
برمتدار سریانی مین شطبانی فلوعرین افریقی مین خنجر اور
جدول حادی کبیر مین برشبان دارو کہتے ہین برشیان
نام دارو فارسی ہی اور فارسی مین کشتہ اور ہزار بنڈک
اور ہر جگہ اُسکی ہندی مین لال ساگ کہتے ہین اور کہتے
ہین کہ ہندی مین راج گیری بھی نام رکھتے ہین اور
اُسکو عصاے سوسی بھی کہتے ہین بالجملہ اُسکی ماہیت مین
اختلاف ہی نر اور مادہ ہوتا ہے دیسقوریدوس نے مقالہ
ثالثہ مین کہا ہی کہ نر اُسکا ہر سال سر نو سے جمتا ہے اور ساتھ
بہت شاخون باریک تر اور تازہ کے زمین پر پھیلتا ہے
مانند سنبل کے پتے اُسکے مشابہ پتے سداب کے اور اُس سے
بلندتر اور بہت نرم اور نزدیک ہر پتے کے پھول سفید
اور سرخ باریک مادہ اُسکا گھاس چھوٹی اور ایک شاخ
تر اور تازہ پتے اُسکے مشابہ پتے صنوبر کے اور ایک نزدیک
دوسری کے (منبت اُسکا) اُس کا پانی اور بغداد نے
کہا ہی کہ دو قسم ہی ذکر اور انثی اور بعضے کبیر اور صغیر کہتے ہین
ذکر اُسکا تمتنی بڑا انثی چھوٹا پتے نر کے لانبے اور پتے
مادی کے مائل بہ گولاہٹ (منبت اُسکا) کنارہ
دریا اور نہرون کا اور پانی روکنے والے اور سیہ دار

پھول اُسکا نزدیک اُسکے پتّے کے جھتا ہی نر سے سرخ اور مادہ سے سفید اور کتاب طب قدیم مین ہی کہ وہ درخت چھوٹا ساتھ شاخون باریک گرہ دار کے اور پتے بچھے ہوئے زمین پر اور گرہیون اور جاڑون مین رہتا ہی پھول اُسکا نزدیک گرہون شاخون کے جھتا ہے اور یہ مشابہ ساگ چولائی ہندی کے ہی انطاکی نے لکھا کہ گھاس ہی خاردار تخم اُسکے تر او تانہ رونگٹے دار قریب پتے بلسان کے بیج اُسکا درمیان اُسکے پتون کے نکلتا ہی نر اور مادہ ہوتا ہی بیج نر کا سرخ اور بیج مادہ کا سفید اور جو دراین ہوتا ہے قوت اُسکی سال بھر باقی رہتی ہی اور جو صاحب اختیارات بدیعی نے لکھا ہی کہ بہترین اُسکا سرخ رنگ مائل بسیاہی ہے اور صاحب تحفہ نے لکھا کہ کبیر اور صغیر ہوتا ہے کبیر کو نر اور صغیر کو مادہ اور فارسی مین سفید صغیر کو مرتہ اور کبیر کو سرخ مرتہ کہتے ہین تخم یعنی بون اور ساق اُسکی سرخ پتے اُسکے مائل بہ بنفشی اور باغون مین بہت ہوتی ہی تنکابن مین صغیر خاک ترہ کہتے ہین پتے اور ڈنڈی صغیر کی سبز بیج اُسکے چھوٹے کبیر سے اور گویا راکھ اوپر اُسکے پتون کے چھڑکی ہی اور بیج دونون قسم کے نیچے اُسکے پتون کے نکلتے ہین اور بہت ہوتے ہین اور کبیر سب فعلونمین صغیر سے قوی تر ہی (طبیعت اُسکی) تیسری درجہ مین سرد اور پہلی درجہ مین خشک اور جزمائی اُسپر غالب ہی (افعال اور خواص اُسکے) قابض اور رادع اور حابس نزف الدم اور نزف الدم کل اعضا کا اور ذرب صفراوی اور اسہال مزمن صفراوی اور حیض کا اور مسکن حرارت باطنی اور ظاہری اور تپون دوری اور قرحہ امعا کو نافع ہے۔ الاذن قطور اُسکے عصارہ قاتل کان کے کیڑون کا ہی اور مجفف قروح اور مسکن درد ہی المعدہ پینا اُس کے عصارہ کا ایک اوقیہ تک قاطع نزف الدم تسکینکا المعدہ ضماد اُسکے عصارہ کا مسکن التہاب معدہ ہی اور مبرد اُسکا او سبینا اُسکا حابس اسہال صفراوی اور قرحہ امعا اور نزف الدم امعا کا اور حابس اس مرض کا کہ اُس مین قے اور اسہال دونون ہوتے ہین اور اس مرض کو یونانی مین جو سالا

کہتے ہین اور قولنج کو بھی مفید ہی شربا اور ضماداً و حقنۃ و حمولاً الرحم جو شراب مین جوش کرین اور ساتھ شہد کے ملا وین واسطے قروح فرج کے عظیم النفع ہی۔ الجروح والقروح والاورام والبثور۔ ضماد اُس کا واسطے اندمال زخمون کے تازے کے اور فلغمونی اور حمرہ اور نملہ اور قروح خبیثہ اور سب اور رام دموی کے اور منع کرنے انصباب مواد کے جید النفع ہے اور ضماد اُسکے تازے پتون کا واسطے تسکین التہابات اور حمرہ اور رنمرہ کے نافع ہی السموم پینا اُس کا ساتھ شراب کے واسطے دفع سموم اور نہش ہوام سمی کے مفید ہی ریہ کو مضر ہے مصلح اُسکا انجیر اور شربت بنفشہ نسکری ہی اور صندل کو بھی کہتے ہین مقدار شربت اُسکا پانی سے ستر مثقال تک بدل اُسکا نکو ہی اور اُسکی جڑ سے کوئی منفعت طب مین ابتک نہین لکھی ہی اور ساہل ہند کا بیان اُسکے جوشاندہ کی واسطے جوشش منھ کے اور ضماد اُسکے بسے ہوئے گرم کیے ہو کیا واسطے نفیخ اور انفجار دمامیل کے نافع کہتے ہین کھار یعنی نمک بنایا ہوا اُس کے جلے ہوئے سے واسطے رنگنے کپڑون کے رنگریز استعمال کرتے ہین۔

عصب۔ بفتح عین اور صاد اور باے موحدہ بہ فارسی پے ہندی مین پادی اور پٹھہ بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک جزہی چکنی سفید سخت جدا ہونے مین نرم لپیٹنے مین اور ٹیڑھا کرنے مین بدن حیوان کا اُس سے مرکب ہے اور حس اور حرکت بدون اُسکے نہین ہو سکتی (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) دیر ہضم اور ردی الغذا سریش بنایا ہوا اُسکا واسطے چیکانے بال منقلب وغیرہ کے نافع ہے۔

عصفر۔ بضم عین اور سکون صاد اور ضمہ فا اور را سے مہملہ کے احریض ہی قرطم مین کہ جب اُس کا ہی مذکور ہوگا۔

عصارات۔ بضم عین اور فتح صاد اور الف اور فتحہ راے مہملہ اور الف کے آخر مین تاے فوقانیہ جمع عصارہ کی ہے۔ (ماہیت اُسکی) اجزاے مایہ نکالے گئے نباتات کے خواہ پھولون سے یا پتون یا جڑون اور ریشون سے ہو کر کوٹ کر نچوڑ کر نکالین اسی طرح استعمال کرین یا سکو آگ پر جوش دین ساتھ کسی نام کے مخصوص ہی اسی نام سے علیحدہ ذکر ہوتا ہی اور باقی ضمن نباتات مین۔

فصل العین مع الضاد المعجمۃ

عضل۔ بفتح عین اور ضاد معجمہ مفتوحہ اور الف کے (ماہیت اُسکی) ایک چیز ہی بدن حیوان مین کہ قریب مفاصل اور اعضاے حرکت والے حیوان کے ہوتی ہے اور موافق تعداد حرکت اعضا کے تعداد اُس کا ہوتا ہے اور وہ مرکب ہے گوشت اور رباط اور اعصاب اور عروق اور غشا سے چنانچہ تشریح اُسکی کتب تشریح اور کلیات مین مذکور ہی (طبیعت اُسکی) گرم تر (افعال اور خواص اُسکے) جید الغذا صالح الکیموس اور لذیذ اور خفیف تھوڑا کھانا اُسکا اور بہت کھانا پیدا کرنے والا ذکا ہی بالخاصیت اور اسی طرح جو امتلاے طبعی بدن مین کھا یکن مصلح اُسکا روغن اور ابازیر معتدل اور بہکلہ جو عضل کہ اعالی بدن مین اور قریب مفصل کے ہوتے ہین بہتر ہین اُنسے کہ جو اسفل بدن مین اور مفصل سے دور ہون۔

فصل العین مع الظاء المعجمۃ

عظایہ۔ بفتح عین اور ظاے معجمہ اور الف اور یاے تحتانیہ اور ہاے کے اور عظاء ساتھ مد کے بھی آیا ہی (ماہیت) مین اُسکے اختلاف ہی صاحب قاموس نے کہا کہ دابہ ہے مثل سام ابرص کے جمع اُسکی عظاء اور دیسقوریدوس نے کہا کہ جنس حردون سے مشابہ دزرع کے نر کو جبلان اور دکو فرجان کہتے ہین اور انطاکی سالامندرا جانا ہے اور حکیم علی گیلانی نے کہا کہ جانور ہے مانند سام ابرص کے نر بطی الحرکۃ رنگ اُسکے بیچ اوقات رات دن کے مختلف ہوتے ہین اگر آگ مین ڈالین نہین جلتا ہے سا قوت سمیت کے ہی اور اُس کو مانند فدار تنگ

ساتھ باقون کاٹ کر پیٹ اُسکا چیر کر امعا اُسکے نکالکر شہد مین نگاہ رکھتے ہین کہ فاسد ہو وے **افعال اور خواص اُسکے** پینا مقدار دو دانگ کا اس سے واسطے رفع تکلیف اور سمیت اُسکے کاٹے گئے مفید ہی اور جو اُسکو چیر کر اور اوپر نیش افعی کے باندھین نفع ظاہر دیتا ہی **الجروح و القروح** دیکھی جرب کے مانند ذراریح کے ہی نفع لین اور مراہم اکالہ اور لحمہ مین داخل کرنے ہین الزینۃ طلا کرنا اُسکے خون کا کہ روغن زیتون مین جوش کیا ہو مونڈنے والا بالون کا ہی پینا اور پیٹ اُسکی دونون زہر قاتل ہین اور پیٹ اُسکی غذا کہلاتے جو تھوڑی اس سے ساتھ نشاستہ کے پلاوین واسطے رفع چھائین اور آثار غلیظہ کے اور تنقیہ قروح عفنہ خبیثہ کے مفید ہی اور جو عظایہ کسی کو کاٹے اور دانت چھوٹے اپنے اُس موضع مین چھوڑ دیوے چاہیے کہ روغن اور راکھ اوپر ملین تو نکل آوین بار یشم اور فورا اُسپر ملین تو نکل آوے یعنی راکھ اور روغن اُس موضع پر ملین اگر درد اُسمین رہجاوے اُس موضع کو نوری جو سین اور نطول کرین اُس پانی سے کہ اُسمین بھوسی جو کی جوش کی ہو تمکمرم بیس تریاق رنیسلا اور طرخشقوق نافع ہی۔

عظم بفتح عین اور سکون ظا اور میم جمع اُسکی عظام ہی فارسی مین استخوان ہندی مین ہڈی اور ہاڈ یونانی مین سونوس رومی ہین سیتون سریانی مین گرماتر کی مین سمرک کہتے ہین **ماہیت اُسکی** معلوم ہی کہ جسم سخت ہی بدن حیوان مین کہ اس سے سخت تر کوئی عضو نہین اور اعضای مفردہ سے ہی اور واسطے مضبوطی اور دعامت کے واسطے افعال قویہ قیام اور قعود اور مشی اور تمام حرکات کے آسانی سے اور احسن وجہ سے پیدا کی گئی ہے فوائد اُسکے مفصل کتب تشریح مین مذکور ہین عدد اس کے بدن انسان مین بعد د حروف رحم کے یعنی دو سو اڑتالیس بہتر ہڈیون مین ہڈی انسانکی ہی **طبیعت اُسکی** دوسرے درجے مین سرد اول درجے مین خشک اور طلائی ہوئی تیسرے درجے مین خشک **افعال اور خواص اُسکے** قابض اور مجفف اعضاء الراس پینا اُسکو پیس کر واسطے صرع کے مجرب ہی خصوصا سڑی اور گلی اور گرانا پانی جو شاندہ ہڈی بوسیدہ کا مرکے کے ساتھ سر پر حابس رعاف ہی سعوط بہت پسی ہوئی ہڈی کا اور لٹکانا دانت نیش لومڑی کا واسطے صرع کے اور تعلیق ہڈی پسلی کفتار کی واسطے شقیقہ کے جانب داہنی کی واسطے جانب داہنی کے اور جانب بائین کی واسطے جانب بائین کے مفید ہی **الفم** تعلیق ضرس یعنے ڈاڑھ لومڑی کی واسطے گندی دانت کے نافع ہی **اعضاء الغذا** پینا پرانی سڑی گلی ہڈی کا کہ بہت باریک پیسی ہو حابس اسہال اور قاطع نزف الدم ہی اور پینا راکھ ہڈی پنڈلی کا مقدار ایک مثقال کے عصارہ عصی الراعی کے واسطے قطع نزف الدم اور حبس بطن اور سحج امعا کے نافع ہے اور پینا ذرور راکھ ہڈی کتے کا قاطع بواسیر ہی مجرب ہی **الطحال** پینا جلی گلی ہڈی کا ساتھ سکنجبین کے واسطے تلی اور بدستور پیسی ہوئی ہڈی کعب بیس کی ساتھ سکنجبین کے نافع ہے **الباہ** پینا کعب بیس کا ساتھ شہد کے واسطے ہیجان باہ کے مفید ہی اور ہڈی گلی ہوئی آدمی کی ساتھ شہد کے بدستور **الرحم** رکھنا اُسکی تپی کا رحم کو پاک کرتا ہی اور رطوبت سائلہ کو خشک کرتا ہی **حسر ق النار** ضماد اُسکی راکھ کا سرکہ کے ساتھ واسطے سوختگی آگ کے نافع ہی **اوجاع مفاصل وغیرہ** پینا اُسکا شہد مین واسطے درد مفاصل اور عرق النسا وغیرہ کے خصوصا ادویہ ہڈی کے مفید ہی **القروح و الجروح** ذرور پرانی گلی ہڈی کا واسطے تجفیف رطوبات اور التیام اعضاے یابسہ اور عصبانیہ کے مانند ذکر اور خصیہ کے اور ضماد ہڈی گچھوی کا ساتھ صبر کے رادع اور مانع قروح اور ملصق زخمون کا ہے اور مانند نورہ کے بالون کو ہے اور گراتا ہی اور ناسور کو بھی ساقط کرتا ہے **الحمی** پینا ہڈی انسان مرد کا اس طرح سے کہ شارب اُس کا نہ جانے واسطے حمی ارباع کے نافع ہے اور پینا ہڈی کاسہ سر آدمی کا تحذر اور سکن الم کا ہی **الزینۃ** طلا کرنا کعب ثور کا واسطے برص کے اور طلا ہڈی آدمی کا کہ پرانی گلی ہووے ساتھ بادام الشیر کے واسطے رفع آثار سابلہ وغیرہ کے نافع ہے اور ہڈی پرانی گلی کہ پرانی دیوارون مین ہوتی ہے ساتھ گلاب کے بھی اثر رکھتی ہی مقدار شربت اُسکا دو مثقال تک الخواص کہا ہی کہ ضرس آدمی کا یا ہڈی بازو گدہ کی سنیچے سر سونے والے کے جب تک سنیچے سر کے ہو گی بیدار نہوگا اور اپنے پاس رکھنا ضرس آدمی کا مانع احتلام ہی اور لٹکانا دانت لڑکے کا کہ پہلے دورکے کے گرتے ہین لیکن زمین پر نہ پہونچے ہون چاندی مین منڈھ کر باعث منع حمل رہنے کا ہی اور تعلیق دانت گرگ کا داہنی جانب اپنے کے باعث تقویت ہی جماع پر اور تعلیق اوس ہڈی کا کہ بیچ پر مرغ کے ہوتی ہین اور دو طرف ادسکے سوراخ ہی واسطے رفع ماندگی کی نافع ہی اور تعلیق اُسکا واسطے حمی دائمہ کے نافع ہی اور تعلیق کعب نجے لی کی کہ جیتے جی نکالی گئی ہو عورت پر باعث حاملہ نہونے کی ہی اگر کوئی نیش کتے کا کر آدمی کو کاٹتا ہی بیج پوست کے لپیٹ کر بازو پر تعلیق کرے کتا دیوانہ اُس کے نزدیک نہ جاے گا اور اُسکو دیکھکر نہ بھونکیگا اور تعلیق نیش کتے کا اوپر اس شخص کے کہ سوتے مین بڑاتا ہے نافع ہی اور اسی طرح لٹکانا اُسکے لڑکے پر سبب جلد نکلنے دانتون کا بدون درد کے ہوتا ہی اور واسطے رفع یرقان کے موثر ہی اور گاڑنا کلہ آدمی مردہ کا برج کبوترون مین باعث کثرت کبوترون کا ہی اور کہتے ہین جو نیش کتے اور بلی کے درمیان جماعت کے ڈالین کہ وہ لوگ نہ جانین باعث لڑائی کا ہوتا ہی اُنمین اور جو ہڈی کتے کی بجاے ہڈی آدمی کے ٹوٹ کر نکل گئی ہو رکھین التیام پاتی ہے اور افعال اور خواص ہڈی ہر جانور کے ذیل بیان اُسی حیوان مین مذکور ہوے اور مذکور ہوتے ہین انشاء اللہ تعالی

فصل العین المہملۃ مع الفاء

عفص۔ بفتح عین اور سکون فا اور صاد مہملہ فارسی مین مازو ہندی مین مازو پھل کہتے ہین **ماہیت اُسکی**

کہتے ہین کہ پھل درخت بلوط کا ہی اسواسطے کہ درخت بلوط
کا ایک سال بلوط پھلتا ہی اور ایک سال مازو جیسا کہ بلوط
مین مذکور ہو چکا اور بھی کہتے ہین کہ پھل اُس درخت کا ہی کہ
وہ بہت مشابہ بلوط کے ہی شاید وہ بات صحیح ہو اسواسطے کہ بلوط
مخصوص ہی ملک سردسیر سی اور مازو بلاد ہند مین کہ گرم سیر
بسوراخ ہی اور جو ہلکا اور کچا اور مخالف اوصاف مذکورہ
کے ہی ضعیف قوت اُسکی تین برس تک باقی رہتی ہی (طبیعت
اُسکی) سرد پہلے درجہ مین خشک دوسری درجہ مین اور بھی دوسری
درجہ مین خشک اور تیسری درجہ مین خشک کہا ہی ساتھ جواہر
ارضی کے بہت سرد اور شدید القبض ہی (افعال و خواص)
حابس اور مانع سیلان رطوبت کا ہی الراس نفوخ اُسکا قاطع
رعاف ہی العین سرمہ اُسکا واسطے دمعہ اور سلاق اور جرب کے
نافع ہی الاذن قطور اُسکا ساتھ پانی خرفہ کے اگر کان مین کرین
خون جاری اور ریم کو کان سے روک دیتا ہی الفم سجن اور
ذرور اُسکا دانت پر اور جڑ دانت پر اور کلیان اُسکے جوشاندی کی
خصوصًا سرکے کے ساتھ واسطے تقویت دانت اور مسوڑھے
اور عمومًا کے اور کھینچنے رطوبات فاسدہ کے زبان سے اور
لثہ سے اور واسطے قلاع کے اور منع کرنے سیلان رطوبت کے
مُنہ سے اور بھرنا سوراخ دانت کا کہ کیڑون نے کھایا ہو اس سے
مفید ہی اور نافع ہی ناکل کو اعضاء النفس پینا پیسے ہوے
مازو کا پانی کے ساتھ واسطے قروح امعا اور اسہال مزمن کے
اور سیلان حیض کے اور رطوبات رحم کے اور تجفیف رطوبات کی
اور بدستور رکھنا اُسکا غذاؤن مین اور ضماد اُسکا سرکے کے
ساتھ واسطے داد اور سرخ باولے کے ابتدا مین اور
داء الثعلب اور بھائین اور چھیپ اور نمش کے اور ذرور
مازو پسے ہوی کا اوپر گوشت زائد کے سبب لاغری اور دُبلا
پن اور تحلیل اُس گوشت کا ہی خصوصًا سوختہ اُس کا
اور ضماد اُسکا رادع اور محلل اورام اور نافع سعی قروح
ساعیہ اور نملہ اور اکلہ کا شربا اور خصوصًا جوشاندہ
اُس کا سرکہ کے یا شراب کے ساتھ طلا اُس کا واسطے
جبر کسر ہڈی وغیرہ کے بھی مفید ہی الزینہ

دھونا بال کو پانی جوشاندہ مازو سے سیاہ کرنے والا
بال کا ہے اور سیاہ کرنے والا روشنائی کا اور ہڈی
کا اور طلا کرنا اُس کا حابس پسینا اور دافع بدبوے
پسینے کا ہے اور جلا ہوا اُس کا روغن زیتون مین واسطے
سیاہ کرنے بال کے اچھا خضاب ہے کہ بعد بریان کرنے کی
چکناہٹ اُس کی جذب اور نشف کرکے پیس کر
کام مین لاوین سینہ اور حلق کو مضر ہے مصلح اُسکا
کتیرا اور گوند ببول کا ہی اور ساتھ انڈے نیم برشت کے
کھانا مقدار شربت اُسکا ایک مثقال بدل اُسکا پوست
اور جفت بلوط اور ثمرۃ الطرفا اور ہلیلہ زرد ہی ہموزن اُسکے
اور دستور احراق مازو کا یہ ہی کہ چنگاریون پر جلاوین یا باسن
مٹی کا آگ پر رکھین اُس باسن مین مازو کو بھونین اور
شراب مین بجھاوین یا سرکہ اور نمک مین تجفیف اور قبض
اور لطافت اُسکی زیادہ ہی بسبب اُس حرارت کے جو جلانی
حاصل ہوتی ہی خصوصًا جب شراب قابض مین بجھائین
اور سرکہ اور نمک کے ساتھ استعمال کرین اور واسطے حبس
دم اور تجفیف قروح اور تحلیل اورام کے جلایا ہوا نافع تر ہی
غیر محرق سے۔

فصل العین مع القاف

عقاب۔ بضم عین اور فتح قاف اور الف اور باے
موحدہ کے فارسی مین الہ اور الوہ اور ہندی مین کبرہ
اور ترکی مین فراحوش کہتے ہین اور کیمیاگرون کی اصلاح
مین نوشادر کا نام ہی (ماہیت اُسکی) ایک طائر ہی معروف
بزرگ جثہ سیاہ رنگ اور جملہ شکاری جانورون سے
ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک
(افعال اور خواص اُسکے) گوشت اُس کا سخت
ردی الکیموس ہی اور باردمزاجون اور صاحبان ریاح
و رطوبت کے واسطے نافع ہی اور منفعت مین قریب گائے کے
گوشت کے ہی العین اسکے پتے کے پانی کا سرمہ دینا آنکھ مین ابتدا
نزول آب مین مفید ہی بینائی کو تیز اور قوی کرتا ہی اور جھلی کو

دور کرتا ہی اور زخم کو اچھا کرتا ہی الاورام اس کے خون کا
طلا کرنا واسطے تحلیل اورام کے نافع ہے الزینہ اس کے
سرگین کا طلا کرنا رخسارون پر چھائین اور مویاسون کو
دفع کرتا ہی اور کنٹھ مالا کو تحلیل کرتا ہے اور دھوان
کرنا اسکے پرون کا نیچے اندام نہانی عورتون کے اختناق
رحم کو نافع ہے۔

عقرب۔ بفتح عین اور سکون قاف اور فتحہ راے مہملہ
اور باے موحدہ کے لغت عربی ہے فارسی مین کژدم
اور ہندی مین بچھو اور فرنگی مین اسکورپی کہتے ہین اور
کیمیاگرون کی اصطلاح مین مراد گندھک سے ہے
(ماہیت اُسکی) منجملہ ہوام زہردار کے ہی اور وہ
کئی قسم اور کئی لون کا ہوتا ہے جو بچھو وقت چلنے کے
دم اُٹھا کے چلے اُسکو شبالہ کہتے ہین اور جو کہ زمین پر اپنا
پیٹ رگڑ کے چلے اُسکو جرارہ کہتے ہین اور یہ بہت
چھوٹا ہوتا ہے مگر سمیت مین زیادہ حتی کہ ہلاک ہوتا ہی
اور شہرا ہواز مین کثیر الوجود ہے یہانتک کہ وہان
لوگون نے اُس شہر کا رہنا چھوڑ دیا تھا اور مادہ
مین سمیت نر سے زیادہ ہوتی ہے اور سیاہ رنگ
بچھو سب قسمون مین بد ہوتا ہے خصوصًا سیاہ بزرگ
جثہ اور اُس سے بھی زیادہ بڑا سیاہ پردار ہوتا ہے اور
بعضون نے کہا ہی کہ بچھو عسکریہ کا بہت بڑا ہوتا ہے
اور بعض مواضع کا بچھو بہت زہردار ہوتا ہے
یہانتک کہ بمجرد بیٹھنے کے بدن پر آدمی ہلاک ہو جاتا ہے
اور کہتے ہین کہ اگر وہ بچھو اپنا ڈنک پتھر پر مارے
فورًا وہ پتھر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے چنانچہ
ایک شخص نے بطور امتحان ایک بچھو کو رسی مین
باندھ کر ایک بڑے پتھر سے باندھ دیا پس وہ
بچھو جب اپنا ڈنک اُس پتھر پر مارتا تھا ہر مرتبہ مین
ایک ٹکڑا اُس پتھر سے جدا ہو جاتا تھا اسی وجہ سے
حکما نے سنگ مثانہ کے پارہ کر دینے مین اسکا
استعمال مجرب جانا ہے اور یہ بات بارہا آزمائی ہے

و اگر اینٹون آب نادیدہ کے تلے اوپر چن کر تھوڑا پانی اُن
اینٹون پر چھڑک دین پھر اُن اینٹون کے جوف مین
اگر رہتے ہین خصوصاً گرمیون کے موسم مین اور بعضون
نے کہا ہی کہ اگر کاہو کو کوٹ کر زمین مین دفن کرین دو تین
روز مین اُس زمین مین بچھو پیدا ہوگا اور بعضون نے
کہا ہی کہ اگر شاخہ کنگرہ کو دو اینٹون آب نادیدہ کے بیچ مین
رکھین بچھو پیدا ہوگا اور اگر کسی شخص کو عارضہ فالج کا ہو
اور وہ شخص بچھو کو اپنے اُس عضو مین کٹوائے جسمین ٹھنڈ ہو فوراً
اچھا ہو جاوے (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک ہی (افعال اور
خواص اُسکی) امراض الراس طلا اُسکے روغن کا واسطے فالج
اور لقوہ اور استرخا اور اوجاع مفاصل وغیرہ کے مفید ہے
العین سرمہ بنانا اُسکی راکھ کا ہمراہ سیاہ مرچ اور سونٹھ اور
دیگر ادویہ مناسبہ کے واسطے رفع سفیدی آنکھ اور ناخنہ آنکھ
انسان وغیرہ کے نافع ہی اور اگر اُسکو جلا کر اُسکی راکھ کے
ہم وزن چوہے کی مینگنی ملا کر آنکھ مین بطور سرمہ کے
لگا دین تقویت بصر کرتا ہے اور جرب کو دور کرتا ہی اور
جلا اور براقی زیادہ کرتا ہی الصدر اُسکو بھون کر کھانے سے
کھانسی پرانی بارد دفع ہوتی ہے اور مجاری بول کا زخم
اچھا ہو جاتا ہی اور اُسکے جلے ہوئے کا پینا ادویہ مناسبہ کے
ساتھ واسطے پارہ کرنے سنگ گردہ اور مثانہ اور عسر البول کے
بے نظیر ہی اور قولنج خواہ حادث بالذات ہو خواہ بمشارکت
دفع ہو جاتا ہی البرص والبہق والکلف وداء الثعلب
اگر بچھو بری کو خشک کرکے باریک پیس کر سرکہ مین ملا کر برص
تازہ پر طلا کرین انشاء اللہ تعالی مرض زائل ہو جاوے
اور بہق اور کلف اور داء الثعلب کو بھی اسکا طلا مفید ہی
القروح اگر بچھو کو روغن زیت مین جلا کر زخمون خبیث
اور بد اندمال مین لگائین اور اُسکے اوپر سفوف بچھو جلی ہوئی کا
چھڑکین بہت جلد سودمند ہو اس روغن کو اگر داء الثعلب
پر ملین مرض زائل کرتا ہی اور بالون کو اُگاتا ہی البواسیر طلا
اسکا واسطے اسقاط مسون کے مفید ہی اور بدستور تدہین
اسکے تیل کی السموم اگر بچھو زندہ کو چیر کر جس مقام پر
بچھو نے کاٹا ہو باندھ دین زہر کو چوس لے اور کھانا
اُسکے بھنے ہوئے کا واسطے رفع سمیت کے مفید ہی الباہ
تدہین اُسکے واسطے تقویت باہ کے موثر ہے اور ایک عدد بچھو
کو آخر ماہ مین جب دو تین روز چاند ہونے مین باقی رہین
پکڑین اور شیشہ مین رکھین اور اُس شیشہ مین روغن زیت
بھر کر شیشہ کے سر کو مضبوط باندھ کر چند روز آفتاب مین
رکھین تو قوت اُسکی تمام و کمال تیل مین آجاوے پس تدہین
اُسکی واسطے فالج اور درد پشت اور عرق النساء اور گرانی
مسون بواسیر کے مفید ہی اور کہا ہی کہ جو عدد بچھو ہون بمقابلہ
ہر عدد کے دہ درم روغن زیت ہو اور چالیس روز آفتاب
مین رکھین اور تدہین اس روغن کی واسطے تفتیت حصاۃ کے
مجرب ہی اور اگر بچھو مردہ خشک کو اُس عورت پر باندھین
جسکا حمل اسقاط ہو جاتا ہو پھر ساقط نہو مقدار شربت
اُسکی خاکستر کا آدھے درم سے ایک مثقال تک مضر پھیپھڑے کو
مصلح اُسکا گل ارمنی اور تخم کرفس اور پینا آب پیاز کا بیس
مثقال تک اور بچھو کے کاٹنے کی شناخت یہ ہی کہ جب بچھو کاٹتا ہی
وہ عضو ورم کر جاتا ہی اور سخت اور سرخ ہو جاتا ہی اور اُس
شخص کا تمام بدن کبھی گرم کبھی سرد ہوتا ہی اور کرب اور
اضطراب اور ضعف دل بڑھتا جاتا ہی اور پسینا سرد بدن سے
نکلتا ہی اور جوڑ جوڑ ڈھیلے ہو جاتے ہین اور لرزہ اور اختلاط
عقل اور بدحواسی اور پھڑکنا ہونٹون کا اور ہچکی متواتر
اور قی شدید عارض ہوتی ہی اور قی مین کوئی شی لیسدار نکلتی ہے
اور ریح اُسکے پیٹ مین گھومتی ہی اور رنگ چہرہ کا متغیر ہو جاتا ہی
اور زبان موٹی ہو جاتی ہی اور دانت بیٹھ جاتے ہین آخر کو غشی
طاری ہو جاتی ہی اور تمام اعضا سرد اور سست ہو جاتے ہین
اور قضیب یعنی آلہ تناسل ورم کر جاتا ہی اور کانچ نکل آتی ہی
پس یہ وقت معالجہ پذیر نہین ہی مگر شروع کا علاج یہ ہی کہ جہان
بچھو کاٹے فی الفور اُسکے اوپر کے موضع کو خوب کس کے
باندھ دے اسطرح سے کہ زہر اوپر کو نہ چڑھے جیسا کہ سانپ کے
کاٹنے مین قوت تمام سے کس کے باندھتے ہین اور برگ کتان
اور گندھک زرد اور علک البطم کو کوٹ کر روغن زنبق مین گوندھ کر
اُس موضع پر رکھ دین اور جند بیدستر اور فرفیون اور
مرکی اور فلفل دراز سرکے مین پیس کے اُس موضع پر
بقوت تمام ملین اور آگ سے خوب سینکین یا آب گرم سے
سینکین اور تریاق فاروق اور تریاق اربعہ اور تریاق الحفا
اور لہسن کھلائین اور لہسن کا ضماد بھی کرین اور جدوار
اُس موضع پر ملین اور استعمال اشیای مفتحہ سدد سے پرہیز
کرین خصوصاً کرفس سے اور اگر جس بچھو نے کاٹا ہو وہ دستیاب
ہو جائے تو اُسکو موضع نیش پر باندھ دین فوراً دفع سمیت
ہو جائے مجرب ہی اور چونا اور شہتوت کی تری مسکہ روغن دنبہ
مین ملا کر محل نیش پر باندھنا بھی مفید ہی اور چپا انڈے کی زردی
مین ملا کر باندھنے سے درد ساکن ہو جاتا ہی اور باقلا کوٹ کر
شراب مین ملا کر باندھنے سے اسی وقت درد ساکن ہو جاتا ہی
اور اگر بچھو کو تیل مین جوش کرکے گھونٹ ڈالین اور اس روغن
کو نیش عقرب کے موضع پر ملین درد ساکن ہو جاوے اور اگر
اس روغن کو شہد مین ملا کر جو لڑکا کہ ماں کے پیٹ سے اُسی
وقت پیدا ہوا ہو اُسکے تالو پر آدھا درم اُس روغن مین سے لیکر
ملین اگر تمام عمر مین اُس لڑکے کو جب بچھو کاٹے گا درد نکریگا
اور گدھے کے کان کے میل کو اگر موضع گزیدگی بچھو پر ملین
درد ساکن ہو جاوے اگر سریشم کو سرکے مین حل کرکے زخم
گزدم پر ملین یہی فائدہ دے اور بچھو مین تھوڑا نمک ملا کے
چراغ کے گرم تیل مین گھیپ کر زخم گزدم پر رکھین یہی نفع
ہو دے اور اگر انگور کے پتے پیس کر موضع نیش پر رکھین درد
ساکن ہو اور اگر مغز جوز اور انجیر اور لہسن کو کوٹ کر زخم گزدم پر
رکھین سودمند ہو اور اگر آنج کا نشافہ مقعد مین درد ساکن ہو
اور اگر چوہے کا پیٹ چیر کر گرما گرم موضع نیش پر رکھین یا
تخم پودینہ کو پکا کر ضماد کرین یا بیخ کبر اور افسنتین اور ریوند
طویل اور ریوند مدحرج اور طرخشقوق ان سب کو مساوی
لیکر شہد مین معجون بنا کر بمقدار چار دانگ کے کھلاوین فائدہ
تمام دیوے نقل ہین کہ ایک شخص فالج مین مبتلا تھا یہان تک کہ
اُٹھنے بیٹھنے مین اور چلنے پر قادر نہ تھا اتفاقاً ایک شب کو
یہ شخص سوتا تھا اور بچھو جرارہ نے کئی مقام پر اُسکے بدن مین

کاٹا فوراً مرض فالج زائل ہو گیا اطبا ماہرین نے سنکر کہا کہ
اگر اب اسکو بچھو کاٹے گا تو یہ شخص مرجائیگا اور یہ نقل بتفصیل
کتاب فرج بعد شدت مین لکھی ہی اور گھی گای اور بکری کا
کھانا اور موضع نیش پر گرم کھولتے ہوے پانی سے تریڑا دینا
دافع سمیت بچھو جرارہ کا ہی اور تریاق اسکے زہر کا ہی اور سینگی
اُس مقام پر رکھکر بقوت تمام کھینچنا اور موضع نیش کو داغ دینا
بعد فصد لینا سودمند ہی اور بعد بوب قوابض ترش کا کھانا خصوصًا
سیب ترش اور اُسکا آب سرد کے ساتھ نفع اور طرخشقوق
اور کاسنی سکنات حسب ہین اور آش جو اور لوکی کا پانی اور
کھیرے کا اور قرص کافور اور مثل اُسکے مفید ہین اور تریاق
عسکری اور تریاق طرخشقوق خشک سے بنا گیا ہو نافع ہے اور
برگ سیب ترش اور کشنیز خشک برابر لیکر کوٹ کر تین کفدست
کھانا مفید ہی اور جو مرض کہ گندگی عقرب سی حادث ہو اس کا
معالجہ اُسکے طور پر کرین اور دستور جلانے بچھو کا اور
اُسکے تیل اور معجون کا قرابادین کبیر مین مذکور ہی۔

عقرب بحری۔ ہندی مین سینگی مچھلی اور فرنگی مین
شکورہ بی مرین کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نوع مچھلی
صدفی کی ہی خار دار کہ سر اُسکا بڑا ہوتا ہی اور ایک خار سفید
اُسکے سر پر ہوتا ہی کہ وہ بمنزلہ نیش کے ہی کاٹنا اُس کا باعث
درد اور سوزش عظیم کا ہوتا ہی (افعال اور خواص اُسکی)
امراض العین۔ سرمہ دینا اُسکے پتے کے پانی سے واسطے
نزول آب اور جلاے غشاوہ اور تقویت بصر کے مفید ہی
اور بدستور سرمہ اُسکے جلاے ہوے کا واسطے نزول آب
اور غشاوہ اور سفیدی اور قرحہ چشم کے مفید ہے طلا اُسکا
واسطے داء الثعلب کے نافع ہی۔

عقعق۔ بفتح ہر دو عین اور سکون ہر دو قاف ترکی مین
صقصقان اور اصفہان مین علا جارہ کہتے ہین۔
(ماہیت اُسکی) ایک طائر معروف ہے کوے سے چھوٹا
ابلق اور خوبصورت ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور
خشک ہی در دوم (افعال اور خواص اُسکی) کھانا
اُسکے گوشت کا جائز ہی اور منفعت مین قریب کوے کے

سرمہ دینا اُسکے پتے کے پانی کا آنکھ مین جلا دینے والا غشاوہ
کا اور اچھا کرنے والا زخم آنکھ کا ہے اور باعث محبوبی کا
نظر خلائق مین بھی کہا ہی بخور اُسکے بیٹ کا واسطے رفع کی مفید ہی

عقیق۔ بفتح عین اور کسرۂ قاف اور سکون یاے مثناۃ
تحتانیہ اور قاف کے (ماہیت اُسکی) ایک پتھر معروف ہی
اور معدن اُسکا شہر یمن ہے اور کہا ہے کہ کنارے دریاے
روم بھی ملتا ہی مگر بہتر اُسکا یمنی ہے کہ صاف اور شفاف
ہوا اور کہا ہی کہ فرق عقیق یمنی اور غیر یمنی مین یہ ہے کہ یمنی
سخت ہوتا ہی بخلاف غیر یمنی کے اور کئی رنگ کا ہوتا ہی سرخ اور
زرد اور سفید اور سیاہ اور ہر ایک رنگین اور نیم رنگ اور سرخ
اور جگری اور صاف اور شفاف اور ناصاف اور غیر شفاف
اور سابق اور شجری اور ذو طبقات ہوتا ہی اور عقیق بروقت
کان سے نکلنے کے کم رنگ ہوتا ہی بس اسکے ٹکڑوں صاف شفاف
بیجرم کو چھانٹ کر پکاتے ہین اُسوقت رنگین ہو جاتا ہے
اور طریق اُسکے پکانے کا یہ ہی کہ ایک بڑی دیگ گلی یا مسی
اول نصف دیگ تک پانی بھرتے ہین پھر پانی پر سے ایک
انگل تک لکڑیان چنتے ہین اور عقیق کے ٹکڑیون کو اُن لکڑیون
پر چنتے ہین اور سر دیگ کو مضبوط باندھ کر ملائم آگ پر رکھتے ہین
اور نرم آنچ کرتے ہین پس بخارات گرم اُن ٹکڑیون تک
پہونچتے ہین اور انکو رنگین کر دیتے ہین مگر اس ترکیب کے
کرنے والونکو ایک زمانہ معین کا انداز معلوم رہتا ہی کہ اسقدر
مدت کی آنچ مین عقیق کے ٹکڑے رنگین ہو جاتین پس بعد
اس مقدار معین کے اُن ٹکڑون کو نکالکر تراشتے ہین اور
اپنی خواہش کے موافق حکاکی کرتے ہین جو ٹکڑے کہ اُن سب مین
بہت رنگین اور صاف اور شفاف اور براق اور یکرنگ
ہوتے ہین وہ بہت خوب اور عمدہ ہین اور یہی دواؤن اور
انگوٹھیون مین مستعمل ہین قسم اول آئین بہت سرخ اور شفاف اور
براق ہی بعد اُسکے زرد اور جن ٹکڑونکے جرم مین کوئی شکل
شبیہ شاخ درخت یا پہاڑ وغیرہ کے ہوتی ہی اُسکو شجری
کہتے ہین اور جو ٹکڑا ذو طبقات ہوتا ہی یعنی ہر طبقہ کا رنگ
مختلف اُسکو جزع کہتے ہین اسکا ذکر حرف الجیم مع الزاء مین

ہو چکا ہی مگر حکاک اکثر نگینہ جزع کو اسطرح تراشتے ہین کہ اُسکے
رنگین طبقے تلے اوپر رہتے ہین تا نگین خوشنما ہو اور جس
جزع کے عرض مین کاٹتے ہین کہ خطوط اُس نگینہ کی سطح پر مدور
یا غیر مدور ہون اُسکو سنگ سلیمانی کہتے ہین اور فارسی مین
اُسکو باباغوری کہتے ہین اور یہ نوع اکثر سخت تر ہوتی ہی
اور اکثر سنگ مہرہ اسی نوع کا بناتی ہین (طبیعت اُسکی)
دوسرے درجہ مین سرد و خشک اور جلایا ہوا اُسکا لطیف
تر بسبب حرارت احراق کے اور خشکی اُسکی غالب
ہوتی ہی (افعال اور خواص اُسکی) احادیث شریف
مین فضیلت اور خواص اُسکے بہت وارد ہین پینا دوا کا
پیسا ہوا اسکا اکیلا یا ساتھ شربت سیب کے واسطے تقویت
دل اور رفع خفقان کے مفید ہی اور اکیلا یا ساتھ دواؤن
حابس خون کے واسطے نفث الدم اور نزف الدم کے نافع
خصوصًا حیض جو کسی تدبیر سے بند نہوتا ہو اور ساتھ دواؤن
مناسبہ مفتحہ سدد کے واسطے رفع سدہ کبد اور طحال کے
سودمند ہی اور ساتھ دواؤن مفتتہ کے واسطے تفتیت
حصاة کے مفید ہی سرمہ اُسکا واسطے تقویت بصر کے منجن
اُسکے جلی ہی یکا اکیلا یا ساتھ موتی اور مونگے کے واسطے قوت
دانتون متحرک اور مسوڑھون اور بند ہونے خون
دانتونکی جڑ مین سے اور جلا سفیدی دانتون کے نافع ہی اور
گلے مین لٹکانا اُسکا واسطے تسکین تیزی غضب اور خفقان
اور پہننا عقیق لحمی کا جو گوشت کے دھوون کے رنگ پر ہوتا
واسطے قطع نزف الدم کے جس عضو سے ہو خصوصًا واسطے
بند کرنے خون حیض جاری کے سودمند ہی اور پہننا
اُسکی انگوٹھی کا رافع خفقان اور باعث ہیبت کا دشمنون
کی نظر مین اور قبول ہونے دعاؤن کے اور واسطے بناہ
درد سینہ کے موثر ہی کہتے ہین جو عقیق کو مشک اور کافور
اور روغن زیتون مین پیسین بال اور منھ پر ملین اور
بادشاہ اور حکام کے جاوین عزیز اور گرامی ہو دین
اور سب خلق مین محبوب ہوتا ہے جیسا کہ عجم لوگ
فیروزے کو اچھا جانتے ہین مضر ہی گردہ کو مصلح اُسکا

کیترا مقدار شربت آدھے درم تک بمنزل اسکا ہے

فصل العین مع الکاف

عکبر - بفتح عین اور سکون کاف اور فتحہ بائے موحدہ اور رای حملہ کے فارسی مین بر موم کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک چیز ہی مشابہ موم کے تھوڑی شہد سے ملی ہوی اور غیر موم اور شہد کے ہی کہ جمع ہوتا ہی مکھی شہد کے چھتے مین جن برسون مین کہ خشکی ہوتی ہے اور گھاس کم جمتی ہے اکثر حاصل ہوتا ہے مکھیان اپنے گھر کو اُسی سے بند کرتی ہین بغدادی نے کہا جو لوگ اسکو وسخ الکوائر جانتے ہین غلطی کرتے ہین اس جہت سے کہ وسخ الکوائر ایک چیز ہی کہ اوپر دیوار گھر مکھیون کے کہ اُسکو رکھتی ہین پایا جاتا ہی اور وہ یہ ہے کہ مکھیان پہلے بمنزلہ زبلون کے بناتی ہین پس اُسکے اوپر موم سے گھر درست کرکے شہد اُسمین جمع کرتے ہین (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجہ مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) بسبب کمال حرارت کی کھانے کے لائق نہین ہے ضماد اُسکا واسطے داد کے اور کھینچنے کانٹے اور گلانسی کے مفید ہی اس سبب سے کہ جاذب قوی ہی اور بھراور کسر اور استحکام ہڈی ٹوٹی کے اور قرحہ اور سقطہ اور حبس خون مین قایم مقام موم یائی کے جانتے ہین اسی واسطے اُسکو مومیائی نحل کہتے ہین بخور اُسکا واسطے سرد کھانسی کہنہ کے مفید ہی قاتل اور مخرج جنین ہی مقدار شربت اُسکا ایک مثقال کہ سات دس مثقال نبات اور شہد کے شربت بناکر تناول کرین صاحب اختیارات بدیعی نے کہا ہے کہ عکبر ایک چیز ہی کہ درمیان شہد کے ہوتا ہی شیرازی اُسکو دارو کہتے ہین اور اُسی نے یہ لکھا ہی کہ مین کہتا ہون کہ مکھی شہد کی اُسکو واسطے کھانے اپنے اور اپنے لڑکون کے لاتی ہین نامناسب پھولون سے وہ کئی قسم ہوتا ہے زرد و سرخ و سفید بنفشی اور نہایت کڑوا ہوتا ہے اور اگر درمیان شہد کے ہووے شہد کو بگاڑ دیوے۔

عکر - بفتحتین عین اور کاف کے اور رای حملہ کے (ماہیت اُسکی) وہ درد چیزون کا ہی مطلقاً لیکن اطباء خاص ثفل روغنون کو کہتے ہین اکثر امور مین قوی تر روغن صاف سے ہوتا ہے اور معین امور مین ترکیب تر اُس سے اور عکر ہر ایک روغن کا اُسی روغن کی طرف رجوع کرتا ہے طبیعت اور خواص مین لیکن غلیظ اور کثیف تر اس سے اور مستعمل نہین ہی مگر اضمدہ منفجہ اور لطوخات مین (طبیعت) عکر زیت کی گرم و خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اُس کے) جو اُس کو تانبے قبرسی کے باسن مین جوش کرین تو مانند شہد کے غلیظ ہو جاوے نفع مانند حضض کے ہوتا ہی بلکہ بہتر اُس سے النفع جو ساتھ غورہ کے جوش کرین یہانتک کہ گاڑھا ہو جاوے اور اوپر دانت گرم خوردہ کے ملین اور اکھاڑ ڈالے آسانی سے العین ادویہ آنکھ مین ڈالا جاتا ہی اور اُسکے اجزا سے ہی مرہم اس سے واسطے نزول الماء کے اور بدستور عکر روغن سوسن کا نافع ہی اعضاء النفس حقنہ کرنا پرانے عکر سے واسطے قرحہ مقعد اور رحم کے اور ضماد اُسکا محلل ریاح شدید اور اوجاع طحال وغیرہ کا ہے طلا اور ضماد عکر تازہ غیر مطبوخ کا واسطے عرق النسا اور نقرس اور اوجاع مفاصل کے نافع ہی اور عکر ہر چیز کا ذیل اُس چیز کے مذکور ہوا اور مذکور ہونگے انشاء اللہ تعالے

عکرب - بفتح عین اور سکون کاف اور فتحہ رای حملہ کے اور بائے موحدہ کے (ماہیت اُسکی) ایک نوع ہی شفقت بری سے پتے اُسکے مائل بسفیدی بیج اُسکے سفید لانبے جو بریان کرین لذیذ ہوتا ہے اور بیسا تھ قہوہ کے مغشوش کرتے ہین (افعال اور خواص اُسکی) بغایت مقوی باہ ہی اور تمام خواص اُسکے حرشف مین مذکور ہوے۔

عکنہ - بفتح عین اور سکون کاف اور فتحہ نون کے اور ہائے نام لعبت بربری کا ہی کہ نوع دقیق سورنجان کی ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکی) زیادہ کرنیوالا باہ کا اور ملامت او سیر سرخ کرنے والا منہ کا ہی بحدیکہ سرخی اُسکی سر پر بھی سرایت کرتی ہی رنگ اُسکا زایل نہین ہوتا ہی عورتین اپنے وسمہ مین استعمال کرتی ہین واسطے سرخی رنگ رخساروں کے۔

فصل العین مع اللام

علس - بفتح عین اور لام اور سین مہملہ کے فارسی مین گندم مکہ کہتے ہین اور طعام اہل صنعا کا ہی (ماہیت اسکی) ایک صنف ہی جو شبیہ گیہون کے روٹی اُسکی شیرین زائد ہوتی ہی گیہون سے - (طبیعت اُسکی) ہر دو قوت قبض کی اسمین زائد ہی گیہون سے اور گرم تر ہے جو سے (افعال اور خواص اُسکی) جو پانی مین جوش کرکے اوس پانی مین صاحب بواسیر بیٹھے درد کو تسکین ہوتی ہے سوزش دور ہوتی ہی۔

علق - بفتح عین اور لام اور قاف کے لغت عربی ہے فارسی مین زلو اور دیوچہ ترکی مین سلوگ اور ہندی مین جونک کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک کیڑا ہے نہرون مین اور جھیلون مین اور گڑھون مین کہ اُن مین پانی شیرین گہرا ہو غلیظ متعفن اور کائی بہت ہووے پیدا ہوتی ہے کئی قسم ہوتی ہے جو نہرون مین یا جھیلون مین بیچ پانی شیرین یا کثیر الطحلب غیر متعفن کے حاصل ہووے اور رنگ اُسکا سیاہ کم رنگ متوسط چھوٹائی اور بڑائی مین سر اُسکا سیاہ اور گول اور نیچے پیٹ کے شکن ہووے اچھی ہی اور کہا ہی کہ جو جونک کے پیٹ اُس کا سرخ رنگ اور پیٹھ پر دو خط سبز اور ساتھ اوصاف مذکورہ کے ہووے اچھی اور جو بہت کالی ہے اور بڑی تو بون ہے اور غیر مستعمل اور بہت چھوٹی ضعیف ہی (طبیعت اُسکی) سرد و خشک (افعال اور خواص اُسکے) لعوق خشک کردہ اُسکا ساتھ شہد کے محلل خناق ہی اور سفت حصاۃ اور ضماد پسی ہوئیکا ساتھ صبر کے مجفف دانہ بواسیر کا ہے

طلا اُسکا جالی آثار اور طلای پختہ کا روغن زیتون مین اُسکا
قضیب کے نہایت معظم اور مقوی قضیب کا ہے اور ضماد
جلی ہوئی کا روغن زیتون مین بدستور معظم اور مقوی ہے اور
ضماد جلی ہوئی نوع چھوٹی کا ساتھ سرکے کے یا پانی نیک کے نافع
جنہے اُن بالون کا ہے کہ پلکون مین زائد اور موٹے جمتے ہین قضیب
اُسکا ساتھ روغن بنفشہ کے واسطے سوزش بول اور قرحہ مثانہ
کے مجرب ہے اور جو پیدا ہو اور جونک بڑی زندہ کو ساتھ بیس
مثقال خراطین دھوئے ہوے خشک کیے ہوے کے آدھی سیر
روغن تلی تازہ خالص مین خوب جوش کرین پس صاف کرکے
شیشے مین نگاہ رکھین اور نزدیک حاجت کے قضیب پر
اور گرد اسکے ملین تقویت اسکو بہت کرتا ہے اور نعوظ
لاتا ہے اور جو اُس خصیہ پر کہ اُسمین پانی اُترا ہوا اور
پرانا سخت ہوا ہو کئی دن پے درپے گرم کرکے ملین دور کرتا
اور مجرب ہے اور جو نوع اُسکی اعلی کو اُن جگہون پر کہ خون
فاسد اُنمین ہو مانند سعفہ اور قروح خبیثہ اور داد اور
بثور ردیہ اور مواضع ضعیفہ وصغیرہ مین مانند
پلکون کے اور کوئی آنکھ کے اور رخسار کے یا لڑکون کے
اور عورتون کے ضعیف پیدائش ہوتی ہین نہ چاہین کہ
حجامت کرین انکو لگاوین خون فاسد کو جذب
کرتی ہین بے مشقت لیکن چاہیے کہ بدن ممتلی نہووے
بلکہ اخلاط فاسدہ سے پاک ہووے بعد اُسکے استعمال
پانی سرد اور ہوائے سرد سے اور حموضات سے پرہیز
کرین اور اگر قسمتی کرین یعنے دوسرے دن اور پرس
عضو کے کہ جونک لگائی گئی تھی پھر لگاوین تو باقی
خون فاسد کو کہ عضو مین رہگیا ہے کھینچین اُنہین [illegible]
لیکن چاہیے کہ شمار مین پہلے دن سے کم ہووے
مثلا اگر پہلے دن دس عدد جونک لگائی ہو دوسرے
پانچ یا تین عدد لگاوین اور چاہیے کہ ملاحظہ قوت کا
کرتے رہین اور مقدار خون ایک دفعہ بیس مین [illegible]
نہ لاوے اور رگ پر نہ لگاوین اور بہتر وہ ہے کہ جونک
جسد مختار کو ایک ساعت قبل لگانے کے اونچی کرین
کہ جو اُسنے کھایا ہے قے کرے اور دفع کرے اور عضو شخص
مریض کو اسقدر ملین کہ سرخ ہووے اگر ممکن ہووے
پس جونک لگاوین اور بعد بھرجانے کے جونک سے جونک کو
عضو سے بزور نہ چھڑاوین بلکہ رہنے دیوین تو خون سے
پر ہوکر آسودہ ہووے اور آپ سے جدا ہوجاوے یا
تھوڑی راکھ یا نمک اُسکے منہ پر ملین یا تھوڑی پیاز اُسکے
منہ پر پہونچاوین کہ خود بخود ان عضون سے جدا ہوتی ہے
پس اُس موضع کو جہان جونک لگائی تھی ساعت بساعت
کپڑے نازک پرانے سے پاک کرین تو خون اُسکا بند ہووے
اگر بہت آوے اور بند نہووے اسوقت ساتھ تھوڑی
راکھ کے یا ساتھ ادویہ حابسہ دم کے بند کرین اور اگر
وہ موضع بسبب پہونچنے پانی یا ہوا کی درد یا ورم کرے
اور بہت کھجلاوے تو اُس موضع کو ہلدی سے کہ کوٹی
چھانی چھلنی مین بھری ہو تکمید کرین یا ہلدی کو پانی کے
ساتھ گھسکر نیم گرم کرکر ضماد کرین پانی اور ہوا سے
سرد سے محفوظ رکھین اور جو بعد جدا ہونے کے تھوڑا
نمک زلو کے منہ پر چھڑکین سب خون قے کردیتی ہے اور
مرجاتی ہے اور اگر کبھی پانی جونک دار پین اور جونک
گلے مین رہجاوے تدبیر اُسکے نکالنے کی یہ ہے کہ سرکہ اور
نمک کی کلیان کرے تو نکل جاوے ۔

علک بکسر عین اور سکون لام اور کاف کے اسم جنس اُس
چیز کا ہے کہ قابل چبانے کے ہو اور آپس سے نہ جدا ہووے
مانند سقز اور مصطگی وغیرہ کے ۔

علک البطم بکسر عین اور سکون لام اور کاف اور
الف اور لام ضمہ باے موحدہ اور سکون طاے
مہملہ کے اور میم کے فارسی مین سقز اصفہانی مین قند رون
کہتے ہین (ماہیت اُسکی) گوند درخت بطم کا ہے سوکھے کو
فلفون کہتے ہین (طبیعت) آخر دوسرے درجے مین
گرم اور خشک ہے (افعال اور خواص) اُسکے محلل اور
ملطف مقوی ہاضمہ اور مدر بول اور منقی اوداج ہے اور اتفاق
حکماے یونان اور روم کے سب فعلون مین مصطگی [illegible]
بہتر ہے (اعضاء الدماغ والحلق والمعدہ) چبانا اُسکا واسطے
جذب اور جلب رطوبات اور بلغم کے دماغ سے اور
تنقیہ دماغ اور حلق کی اخلاط لزجہ سے اور تقویت
معدہ کے بسبب تحلیل اُسکے رطوبات کے مفید ہے
(اعضاء النفس والقلب) جو ایک اوقیہ اُسکو ساتھ
دو اوقیہ چربی گردہ بز کے دو ٹری دیگ مین رکھین
اور اُسکو بالکل تین راتون مین پی لین سوتے وقت واسطے
کھانسی رطوبی اور خفقان کے بے بدیل ہے (القروح والجرب)
وغیرہا ساتھ شہد کے واسطے زخمون باطنی اور ساتھ سندروس
اور زردی انڈے مہمیز شتر کی واسطے ٹوٹنے اعضا اور رفع
عیاء کے اور جمانے گوشت زخمون کے مانند راتینج کے ہے اور
مراہم مین راتینج کے داخل کرتے ہین اور ضماد پگھلا اُسکا
ساتھ چربی بز کے واسطے رفع کجی ناخن کے اور درد اعضا کے
اور ہوائی پرانی کے خصوصًا تھوڑی شنگرف کے ساتھ
مجرب ہے اور روغن زیتون کے ساتھ واسطے تحلیل اورام کے
اور شگاف عضل کے اور تقویت عصب اور حکہ کے
نافع ہے محرور کو مضر ہے مصلح اُسکا سکنجبین اور کہتے ہین
کہ عصب کو مضر ہے مصلح اُسکا شہد ہے مقدار شربت اُسکا
ایک مثقال ۔

علک الانباط ۔ بفتح الف اور سکون نون اور فتحہ باے
موحدہ اور الف اور طاے مہملہ کے علک البطم ہے اور
اسحاق بن عمران کہتا ہے کہ گوند درخت پستہ کا ہے مانند
مانند سقز کے ہے بہترین اُسکا سفید مائل بزردی ہے

علیق ۔ بضم عین اور فتحہ لام مشددہ اور سکون یاے
تحتانیہ اور قاف کے یونانیمین باطس اور لاطینی مین
روبس اور سائر فارسی مین درد شیرازی مین توت سگی
و دیلم مین تموش ترکی مین کونیکان کہتے ہین (ماہیت اُسکی)
دو قسم ہے پہاڑی غیر پہاڑی پہاڑی کو لاطینی مین
کہتے ہین اور وہ نبات خار دار ہے پھول اور پتے مین
اُسکی سرخ کہ پھل اُسکا شکل دار مزہ مین مانند
گول سہ پہلو (طبیعت اُسکی) مرکب القوی ہے سردی اور خشکی

غالب درجہ دوسرے تک **افعال اور خواص اُسکے** سب اجزا اُسکے مجفف اور مبرد اور رادع اور حابس نزف الدم اور نفث الدم اور سیلان رحم اور مقوی احشا الاسہال ضماد اُسکے پتے کا واسطے سرخی زخمون کے اور نکل آنے حدقہ کے العین عصارہ اُسکے پتے اور ڈنڈی تازی پیسی ہوئی کا تھوڑے گوند کے ساتھ واسطے سب بیماری گرم اور سرد آنکھ کے خصوصاً قرحہ اور دمعہ اور ناخنہ اور ورم اور نکل آنے حدقہ کے نافع ہے الفم چبانا اُسکا پتون کا واسطے قروح مسوڑھے کے اور استرخاے لثہ کے اور قلاع اور بدبوئی منھ اور زخم ہونے منھ کے اسی طرح چبانا اُسکے پھل کا اعضاء الغذا اور المعین پینا پانی اُسکے پتے اور ڈنڈی تازی کا ساتھ تھوڑے گوند ببول کے واسطے تقویت معدہ کے اور نفث الدم اور حبس اسہال اور فضلات بواسیر کے اور پینا پانی جوشاندہ اُسکے پتے اور پھل کا اور ساتھ گلاب کے وقت حیض کے مانع حمل ہی اور پینا اُسکے پھول کا بھی حابس اسہال ہے اور ضماد اُسکے پتے کا مقوی معدہ ہی اور بواسیر کو کہ خون اُس سے جاری ہو مفید ہی اور بدستور عصارہ اُسکے تازی پھل کا کہ سایہ مین سکھایا ہو بشرطیکہ عصارہ اچھا اور نذور ڈالا ہو پھل اُسکا قابض ترین اجزا کا ہے اور پینا اُسکا مقوی امعا ہی جڑ اُسکی کہ ساتھ قوت قابضہ اور جوہر لطیف حار کے ہی پینا اُسکا مفتت حصاۃ ہی الاورام والقروح ضماد اُسکے پتے کا محلل اورام اور منفجر کرنے والا دبیلات کا اور مانع زیادتی اکلہ اور نملہ اور ساعیہ کا طلا اُسکے پھل تازے کا واسطے تخفیف قروح رطبہ کے اور منع کرنے سیلان چرک کے اور رطوبات کے نافع ہی پھول اُسکا بھی یہی خاصیت رکھتا ہی اور ضماد اُسکے پتے کا اور شاخون نازک تازی کا واسطے تسبیج رانون کے کہ سفر مین ہوتا ہی نافع ہے الزینۃ جوشاندہ اُسکے پتے اور پھل کا سیاہ کرنے والا بالون کا ہی اور اچھا خضاب ہی کہتے ہین جو کوئی مداومت کرے دھونا قدمون کا اُس سے بعد ہر مرتبہ کے کہ حمام مین جاوے بال اُسکے سفید نہین ہوتے السموم واسطے سمیت جانور کی کہ اُسکو قرطس کہتے ہین اور وہ مار ماہی شاخ دار ہی مفید ہی گردہ کو مضر ہی مصلح اُسکا شکر مقدار شربت اُسکا عصارہ اور پھول سے تین درم اور علیق پہاڑی کو لاطینی مین سامار بد کہتے ہین اور یہ کم خار ہے کانٹے اُسکے باریک مشابہ نسترین کے اور ڈنڈی اُسکی بھی سفید پھل اُسکے مائل بگولائی مانند پھل گل سرخ کے افعال مین مانند خیر پہاڑی کی ہی اور شگوفہ اُسکا محلل ہے مولف کہتا ہے کہ حضرت موسی علی نبینا و علیہ السلام نے آگ اُسی درخت سے دیکھی تھی اور بعضے کہتے ہین کہ درخت عناب ہی۔

علیق الکلاب اُسکو علیق القدوس اور شیرازی مین درخت سگ گل فرنگی مین طبیور اُسکے پھول کو فارسی مین سگ گل کہتے ہین عربی مین ورد ساج اور نسرین اسیاح یونانی مین طیش یا طش ہی ماہیت اُسکی نبات ہے بہت بڑی علیق سی اور شبیہ درخت کے پتے اُسکے عریض زیادہ ہین اس کے پتون سے اور کانٹے اُسکی شاخ کے سخت زیادہ کانٹے علیق سے پھول اُسکے سفید پھل اُس کے مانند زیتون کے اور سبز لانبے جو پکنے مین سرخ ہوتے ہین اُسکے پیٹ مین کوئی چیز مانند پشم کے ہوتی ہے مستعمل پھل اُسکا ہی کہ پشم سے اُسکے پیٹ کو پاک کیا ہو اسواسطے کہ کھانا پشم کا مہلک ہے بسبب چپکنے کے کہ مری مین اور بجہت شدت قبض کے کہ اُسمین ہی **افعال اور خواص اُسکے** پینا جوشاندہ اُسکے پھل کا نہایت قابض طبع اور حابس بول پھول اُسکا سرد و خشک اور قابض اور مجفف واسطے اسہال دموی اور صفراوی اور ضعف معدہ کے اور ذرب اور نفث الدم سینہ کو مفید ہے اور کہتے ہین کہ پشم اُس کا لحم زخمون کا ہی بول اُسکا شو کہ مصریہ ہی۔

فصل العین مع النون

عناب بضم عین اور فتح نون مشددہ اور الف اور باے موحدہ کے ماہیت اُسکی پھل ایک درخت کا ہے کم مشہور ہی قریب درخت بیر اور زیتون کے بلندی مین پتے اُسکے کچھ موٹے اور لانبے زیادہ بیر کے پتے سے ایک طرف اُسکا رونگٹے دار اور پوست اُسکے درخت کا سرخ رنگ لکڑی اُسکی بھی سرخ رنگ اور نیم رنگ اور خالدار اور بہتر وہ ہی کہ اُسمین بڑا بڑھا ہوا کمال کو پہونچا ہوا سرخ پر گوشت جرجانی یا ختائی یا نیپالی ہے کہ شیرین ہو عفوصت اُسکی کم ہو اور بھی ایک نوع تھوڑی لانبی فی الجملہ مشابہ خرما کے گٹھلی اُسکی باریک اور بلند دیکھی گئی کہ نیپال اور کوہستان رنگپور سے لاتے ہین شیرینی مین یہ زائد ہے اور عفوصت مین کمتر اُس سے ہی قوت اُسکی دو سال تک باقی رہتی ہی طبیعت اُسکی گرمی اور سردی مین معتدل اور مائل برطوبت ہوتی ہے شیخ رئیس نے سرد اول درجہ مین اور تھوڑا معتدل خشکی اور تری مین کہا ہی **افعال اور خواص اُسکے** منضج اخلاط غلیظہ اور ملین صدر اور احشا مسہل اخلاط رقیقہ رافع خشونت سینہ اور حلق اور آواز کا کہ گرمی سے عارض ہو اور رافع سرفہ اور ربو اور درد سینہ کا اور صاف کرنے والا خون کا اور مولد خون صالح اور مسکن سوزش اور پیاس اور تیزی خون اور گرمی کا اور رافع درد جگر اور گردہ اور مثانہ اور رافع امراض مقعدہ اور لذع امعا اور معدہ اور فساد مزاج جگر کا ہے العین طلا پسی ہوئی کا اکیلا یا پیا ہوا ساتھ گٹھلی کے مسکن سوزش اور ورم گرم آنکھ کا ہی اعضاء الصدر پینا اوسکا واسطے امراض سینہ و ریہ کے مانند کھانسی اور ربو اور درد سینہ اور رفع خشونت سینہ اور حلق اور آواز کے اکیلا یا ساتھ دواؤن مناسبہ کے اور سوکھا اوسکا واسطے امراض سینہ اور ریہ کے بہتر تر و تازہ سے ہی اعضاء الغذا پینا اُسکا نفاخ اور دیر ہضم اور ردی واسطے معدہ کے اور مولد خلط لزج اور ملین احشا اور مسہل اخلاط رقیقہ اور منضج اور مسکن سوزش معدہ اور پیاس اور گرمی جگر و خون کا اور مصلح فساد کبد اور امراض معدہ کا خصوصاً

پکا ہو ا سو کھا اُسکا اور گدر اُسکا حابس بطن کا ہے اور پینا اُسکا پسا ہوا ساتھ دانہ کے واسطے قرحہ امعاء کے اور پسا ہوا ساتھ دانہ کے بطور ستو کے ساتھ پانی سرد کے واسطے حبس بطن اور رفع اسہال کے مفید ہے اعضاء النفض کہتے ہین کہ واسطے امراض کبد گردہ اور مثانہ کے نافع ہے الاورام والبثور وغیرہا پینا پانی خیسانیدہ یا جوشاندہ اُسکا مع عرق کاسنی یا سکنجبین کے واسطے تپ حصبہ اور جدری صفراوی کے اور تسکین تیزی صفرا اور خون کے اور ساتھ سکنجبین اور خاکسی تپھر سے دھوئی ہوئی کے بدستور جب کھانسی نہووے ورنہ ساتھ پانی کے یا عرق بید یا کیوڑے کے ساتھ خاکسی کے اور بدستور پینا اُسکا ساتھ پانی مسور کے کہ جوش کی ہوئی ہو نافع چھلکے اور پینا خیسانیدہ اس کا گلاب اور شکر مین واسطے اکثر امراض مذکورہ کے سوای کھانسی کے اور واسطے رفع کرنے ضرر شراب کے نافع ہے مقدار شربت اُسکا پچاس عدد بدل اُسکا سپستان مضر معدہ رطب کو عناب نفاخ ہے خصوصاً کثرت اُسکی مصلح اُسکا شکر اور مویز طایفی کا اور گلاب ہے مقلل منی اور مضعف باہ کا ہے مصلح اُسکا شہد اور ادویہ باہیہ ہین اور جو اُسکے پتے کو ساتھ پانی کے جوش کرین اور صاف کرکے ہر دن آدھا رطل ساتھ تھوڑی شکر کے پیین پانچ دن تک پے در پے واسطے خارش بدن کے مجرب ہے ذرور اُسکے خشک پتے کا کہ خوب پسا چھانا ہو واسطے رفع اکلہ اور قروح خبیثہ کے خواہ منھ مین ہون یا اور عضو مین بہترین دواؤن سے ہے خصوصاً جب پہلے غسل اُس عضو پر ملین اور پر اُسکے چھڑکین اور جو پوست اُسکے درخت کو خوب پیسین اکیلا یا ساتھ ہموزن اُسکے سفیدہ ملا کر اندر زخمون کے واسطے پاک کرنے اور التیام کے مجرب اور بعد مل ہے اور پینا برادہ اُسکی لکڑی کا واسطے رفع نفث الدم اور جرب اور حکہ کے مفید ہے اور ضماد اُسکا واسطے جبر اعضاء شکستہ کی

اور باہر نکلے ہوے کے اور جنبش کرنے ہڈی کے اپنی جگہ سے اور اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے امراض آنکھ کے طلاؤ نافع ہے اور ساتھ سرکے کے واسطے داد کے اور چبانا اُسکے تازے پتون کو باعث خدر اور بہجی ہونے زبان کا اور عدم احساس مزہ دواؤن بشیع بدمزہ کا ہے اسی واسطے قبل پینے مسہلات اور ادویہ بشعہ کے اُسکو چباتے ہین اور شیخ رئیس نے ادویہ مفردۂ قانون مین لکھا ہے کہ جالینوس نے کہا کہ نہ دیکھا مین نے اسمین کچھ نفع نہ حفظ صحت موجودہ مین اور نہ استرداد صحت مفقودہ مین اور سوای جالینوس کے اوروں نے لکھا ہے کہ واسطے تسکین تیزی خون گرم کے نافع ہے اور شاید یہ خاصیت بسبب غلیظ کرنے اُسکے خون کو ہو وے اور جس نے اُسکو صاف کرنے والا اور دھونے والا جانا ایسا ظن ہے کہ مین اُسکی طرف متوجہ نہین ہوتا ہون اور اُسمین غذائیت تھوڑی ہے اور لکھا کہ قول حکیم فاضل جالینوس کا بہت صواب اور اچھا ہے اور یہ پسندیدہ اور سکنجبین عنابی اور شراب اور لعوق اور مطبوخ اور نقوع عناب کی قرابادین کبیر مین مذکور ہین اور حدیث مین وارد ہے کہ العناب یذہب بالحمی والکرب تجلی القلب۔

عنب ۔ بکسر عین اور فتحہ نون کے اور باے موحدہ کے لغت عربی ہے فارسی مین انگور ترکی مین اوزم ہندی مین داک کہتے ہین (ماہیت اُسکی) پھل ہے مشہور کہ درخت تاک سے کہ اُسکو رز بھی کہتے ہین حاصل ہوتا ہے صیفی اور شتوی ہوتا ہے صیفی کی بہت قسمین ہین بہترین اُسکی سفید پکا شیرین شاداب بڑے دانہ کا کہ پوست اُسکا پتلا اور بیج اُسکا چھوٹا اور دانے اُسکے مقدار مین برابر ہون اور آپس مین دبے ہوے ہون خوشہ مین تھون اور خوشہ باریک نہو لطیف تر سب مین عسکری اور صاحبی اور رئیس بابا اور کشمشی کہ اُسکو رازقی کہتے ہین بعد اُسکے اور قسمین اور کشمشی بہت میٹھا اور لطیف ہے طبیعت اُسکی

ساتھ قوتون مختلف کے ہے اور بہت نوعین اور مطلق پکا اُسکا پہلے درجے کے آخر مین گرم اور تر اور بعض لوگ بہت میٹھے کو دوسرے درجے تک گرم اور تر جانتے ہین (افعال اور خواص اُسکی) جالی اور منضج اور سریع الانحدار اور کثیر الغذا ہے اور بہتر میوون مین ہے غذائیت مین اور تولید خون صالح مین اور معدل امزجہ غلیظہ کا اور صاف کرنے والا خون کا اور دفع کرنے والا مواد سوداوی اور احتراقی کا اور مصلح حال صدر اور ریہ کا اور مسمن بدن اور زیادہ کرنے والا چربی گردہ کا کہ پانی اُسکا کھا کر پوست کو اُسکے پھینک دیوین مضر معدہ رطب رحمی کو اور مولد ریاح ہے معدی مین مصلح اُسکے زیرہ اور سونف ہین اور مضر سدہ جگر اور طحال اور قولنج ریحی اور گردہ کو مصلح اُسکا تخم کرفس ہے اور ملین طبع کا ہے اور مورث تشنگی کا ہے مصلح اُسکا سکنجبین اور غذا ئین ترش اور آب سرد اور پے انگور کے نہایت مفسد ہے اور مورث استسقا اور تپ عفنی کا اور چاہیے کہ بعد توڑنے کے فی الفور تناول نہ کرین بلکہ بعد دو دن کے کہ رکھا رہنے دین پس کھائین اُسکو درمیان دو طعام کے کہ کھانا پہلا ہضم ہو جاے انگور تازہ نفاخ اور ملین ہے اور جو انگور کہ چھلکا اُسکا تھوڑا اور چھایا ہوا کثیر الغذا زائد ہے انجیر سے اور نفخ اُسکا کم ہے اور مقوی بدن اور مسمن اور زیادہ کرنے والا خون جید کا اور منضج اور ملین ہے اور واسطے ناقہین اور صاحبان حمی مزمنہ اور باردہ کے نافع ہے اور پانی انگور کا سریع النفوذ والانحدار اور واسطے امراض صدر اور سینہ کی نافع ہے اور چاہیے کہ اُسکے پانی کو چوسین پوست کو پھینک دیوین نہ کھاوین اور مویز خصوصاً طائفی معدہ اور کبد اور گردہ اور مثانہ کے حال سے بہت موافق ہے اور جو انگور کہ دو دن رکھا گیا ہو بدستور مویز کو مع بیج کھانا واسطے اوجاع معدہ اور امعا اور گردہ اور مثانہ کے بہتر ہے روغن انگور کا کہ پانی اور ثفل اُسکا روغن زیتون مین ڈالکر جوش کیا ہو بعد اُسکے صاف کرکے دھوپ مین پروردہ کیا ہو نہایت

[illegible]

مسمن اور محلل اور ملین جلد ہے دانہ اسکے دوسرے درجے
مین سرد اور خشک اور مولد ریاح اور حابس بطن اور
روکنے والے پیشاب اور منی کے خصوصاً دانے اُس
انگور کے کہ ہر کہ کی مٹھور سے نکالین اور بریان کیا ہوا
اسکا قبض مین زیادہ ہے مضر ہے مثانہ اور گردہ کو پوست
اسکا سرد اور خشک پہلے درجے مین اور بہت بطی الانحدار
اور مولد ریاح ہے اور ذرور جلائے ہوئے کا واسطے
صاف کرنے جلد کے اور تجفیف رطوبات آنکھ کے اور اکثر
قروحا کے اور بیج جس عضو کے کہ ہون مفید ہے انگور نارس
اور غورہ اور عفص سرد ہے ساتھ قوت قابضہ اور کثیفہ کے اور
حدیث مین وارد ہے کہ شکی نوح الی اللہ تعالیٰ الغم فاوحی اللہ
الیہ ان یاکل العنب فانہ یذہب بالہم اور دوسری
حدیث مین وارد ہے کہ احب الی من الفاکہۃ العنب والبطیخ
اور طریق کھانے انگور مین وارد ہے کہ کل العنب حبۃ حبۃ فانہا
ہنوما شتوی اسکا بسبب ضعف تابش آفتاب کے
خوب پکا اور شیرین نہین ہوتا اور وہ دو قسم ہوتا ہے سفید
اور سرخ سرخ کو بغداد مین جبلی کہتے ہین اور یہ ساتھ
مٹھاس کم اور کسیلا پن بہت کے غلیظ اور بطی النزول
معدہ سے اور نفاخ اور کبھی لسبب تحبیس کے کہ رکھتا ہے
مقوی معدہ ہوتا ہے اور سفید اسکا لطیف اور سریع النفوذ
زیادہ سرخ سے اُسکی لکڑی کی راکھ مفتت حصاۃ اور محلل
اورام سرد اور بیضہ اور خوذہ اور شقیقہ اور بواسیر کو
نافع ہے شربا اور ضماداً جوارش حصرم اور سرکہ اور روغن عنب
کا اور ربّ الکرم اور شربت حصرم اور شربت انگور اور شراب
ریحانی اور میبہ اور سفجیج قرابادین کبیر مین مذکور ہے۔

عنب الثعلب۔ بفتح ثائے مثلثہ اور سکون عین مہملہ
اور فتحہ لام اور بائے موحدہ کے اُسکو قنا اور زبرق
اور ثعلبان اور تولیدون اور فارسی مین روباہ تریک
اور تورک یعنی انگور روبا اور شکر انگور روبا اور تربک تیغ
قرس اذوی اور اصفہانی مین رتری اور ہندی مین مکوہ
اور مکوئی اور کاک ماچھی اور لاطینی مین سلاطم اور بربری

مین مرالبہ اور کشیلان مین ازموزکتی مین لاماہیت اُسکی
ثمر نبات کا ہے کہ کئی نوع ہوتی ہے بستانی بری جبلی اور ہر ایک نر
اور مادہ رکھتی ہے بستانی کے نر کو کاکنج اور اہل مغرب
حب اللہو کہتے ہین اور اُسکی مادہ کو عنب الثعلب اور
اہل مغرب فنا دکہتے ہین اور نزدیک اطلاق کے یہی
مراد ہوتی ہے اور بری بھی دو قسم ہوتی ہے جبلی اور
سہلی جبلی کے نر کو اہل مغرب کاکنج عالیہ کہتے ہین اور
گھرون مین بوتے ہین اور یہ چھوٹی سخت کاکنج بستانی سی
ہے اور کہتے ہین کہ نر جبلی کو کاکنج منوم اور مادہ بری کو
عنب الثعلب مخنین نام رکھتے ہین کیفیت اُسکی بہت
قوی ہوتی ہے نبات عنب الثعلب بستانی کا درمیان درخت
اور گھاس کے دو گز تک اور بہت شاخین اور پتے اُسکے
بڑے اور چوڑے مانند پتے ریحان سے اور مائل بسیاہی
پھل اُسکا زرد مائل بسرخی اور شیرینی اور لزوجت ہے اور
خوشہ اور بیج مین زیرہ بقدر خشخاش کے اور سفید اور
پھل اس قسم کا بھی سیاہ ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ سیاہ
خالی سمیت سے نہین ہے اور داخل سے مستعمل نہین ہے
بہترین مستعمل اُسکا زرد مائل بسرخی پکا ہوا تازہ کہ فاسد
نہوا ہو اور مستعمل پھل اور پتے اور عصارہ اُسکا یا عرق
اُسکا یا مطبوخ یا طلا اور ضماد اُسکا خارج سے ہے اور عصارہ
اُسکا بھی اور نبات کاکنج بستانی کی نبات عنب الثعلب سے
بڑی زائد پتے اُسکے چوڑے زیادہ پھل اُسکا بقدر چھوٹے
بیضہ کے یا انگور خرد کے املس اور بیچ غلاف کے گچھے
پن مین سبز اور بعد پکنے کے سرخ ہوتا ہے اور بیج اُسکا
بڑا بیج عنب الثعلب سے اور نبات قسم اول سہلی کی کہ اُسکو
عنب الثعلب منوم کہتے ہین تنشی عظیم پتے اُسکے مشابہ
سیب اور بہی کے پتے سے اور رونگٹے دار غبار آلود
اُسکے ساق مین لیس ہے پھول اُسکا سرخ موافق رنگ
خون کے پھل اُسکا غلاف مین زرد اور اصل اُسکے چھلکے
کی سرخ اور زمین نمناک اور سنگ لاخ مین جمتی ہے اور
قسم دوسری اُسکی کہ مخبین کہتے ہین ایک نبات ہے کہ پتے

اُسکے مانند جرجیر کے اور بڑے اُس سے مشابہ پتے خرفہ سے
اور بے خار پھل اُسکا خوشہ مین دس بارہ والے
اور دانے اُسکے سیاہ مدور ڈھیلے مانند دانے دلق کے
اور جڑ اُسکی سفید غلیظ مجوف موافق لنبائی ایک گز کے
منبت اُسکا اماکن پہاڑی اور نزدیک درخت
چنار کے اور وہ جگہ کہ ہوائین گرم اُسکو جلا دیتی ہین
(طبیعت) بستانی کی دوسرے درجے مین سرد اور خشک
اور ساتھ حرارت فاعلہ کے اور کہتی ہین کہ سرد پہلے درجے
مین اور خشک دوسرے درجے مین مخدر اُسمین سے سرد
اور خشک تیسرے درجے مین اور مخدر اُسمین سے
مشابہ افیون کے اور ضعیف تر اُس سے (افعال اور خواص) اُسکی
بستانی اُسکی ملطف اور مسکن گرمی اور پیاس کی ساتھ
قوت قابضہ اور رادعہ کے اور محلل اورام حارہ کے
امراض الراس والصداع ضماد اُسکے نرم پتے پیسے
ہوئے کا واسطے صداع اور ورم حجب دماغ کے اور بدستور نطول
کرنا اس سے اور بخور اُسکا واسطے نزلات کے نافع ہے پینا ایک
مثقال ریشہ اُسکی جڑ کا ساتھ شراب کے منوم ہے الاذن
ضماد اُسکا اوپر بناگوش کے واسطے تحلیل اُسکے ورم کے اور
قطور اُسکے پتے کا نیم گرم کئی مرتبہ واسطے امراض کان اور
ناک کے العین عصارہ پتے سب قسمون کا حتی کہ منوم
کا واسطے عرب اور تقویت بصر کے اور پینا شاخونکو واسطے
درد آنکھ کی اُسکے پانی مین بدلے پانی خالص کے اور
بدلے سفیدی انڈے کے نافع ہے اور قطور عصارہ
تمام نبات کا واسطے زخم اور آسیب آنکھ کی موثر ہے الفم غرغرہ
اُسکے پتے کا واسطے ورم حلق اور درد دانت کی مفید ہے
امراض آلات الغذا والنفض ضماد اُسکا معدی پر
واسطے ورم معدہ کے اور التہاب معدہ اور تمام اعضا
اور اورام گرم کے اور پینا چار اوقیہ پانی اُسکا ساتھ
شکر کے محلل اورام باطنی اور امراض حشا کا اور مسہل اخلاط
صفراوی کا اور رافع مغص اور زحیر اور ورم مقعدہ
و استسقاء گرم اور بدستور دو اوقیہ اُسکے ساتھ پانی

سونف اور پانی کاسنی کشوث کے اور حقنہ اُسکا
واسطے جنون اور پہی اور تنقیہ امعا کے بسبب اطلاق کے
اور قوت قبض کے کہ اُسمین ہی سفید ہی اور فرزجہ اُسکا
واسطے قطع سیلان حیض اور رطوبات رحم کے اور
حمول اُسکا مانع احتلام ہی بسبب برودت کی اور پینا بیج
مخدر کا مدر بول و مفتت حصاۃ گردہ اور مثانہ اور ضماد
مانع احتلام ہی الاورام والحکۃ والجرب والقروح
وحرق النار۔ و عصیر ملح پینا پانی اُسکا واسطے منع اورام
گرم ظاہری باطنی اور سوختگی آگ اور زخم آبلہ اور قروح
ساعیہ اور سرطان متقرح کے خصوصا ساتھ آٹے جو کے
اور تکرار عمل کے اور ساتھ سفیدہ اور روغن گل کے واسطے
حمرہ اور نملہ کے نافع ہی اور بدستور ساتھ حنطیانا کی
کہتے ہین کہ مثانہ کو مضر ہی قند اُسکا مصلح ہی بدل اُسکا
کاکنج اور نزدیک بعضے کے بطباطہ ہی مقدار شربت اُسکا
پانچ مثقال اور مطبوخات مین دس مثقال تک اور اُسکے
پانی سے بیس مثقال تک اور پانی غیر مطبوخ اُسکا منات
مقی ہی عنب الثعلب مجنن کہ اُسکا ذکر ہو چکا طبیعت اُسکی
چوتھے درجے مین خشک اور منجملہ سموم کے ہے۔
افعال اور خواص اُسکے ایک مثقال اُسکا
نہایت مسکر ہی اور زیادہ اس سے چار مثقال تک قاتل ہی
بسبب خشکی زبان اور کمودت رنگ اور بہت فواق
اور نفث الدم اور قی الدم اور اسہال او سحج کے اور
بسبب حاصل ہونے اک مزہ کی مشابہ مزہ دودھ کی مُنھ
مین استعمال اُسکا کسی طرح درست نہین رکھا ہی اطبا
نے مگر بعضے ضماد مواد گرم فاسد غلیظ مین تجویز کرتے ہین
اور تدبیر اُس شخص کی کہ اُسکو کھایا ہو پینا ماء العسل کا ہے
اور قے کرنا ماء العسل اور انیسون اور دودھ سے اور
جیلانا سونف کا اور پینا شیرہ اُسکا ساتھ شکر کے یا پینا جوشاندہ
اُسکا اور کھانا بادام کڑوے کا اور سینہ مرغ
کا بھی۔

عنب الدب۔ بضم دال مہملہ اور بای موحدہ مشددہ
ترکی مین مردار آغاجی اور بار شین اور اُسکے درخت
کو غالش کہتے ہین (ماہیت اُسکی) درخت ہی پہاڑی
نر اور مادہ ہوتا ہی بقدر ایک قد کے شاخین اُسکی بہت
مائل طرف زمین کے اور چھیر ڈالین اور بے خار پتے اُسکی
مانند پتے انار کے اور مائل طرف چوڑائی کے اور نرم پھول اُسکا
خوشہ دار اور بقدر چھوٹے بیر کے اور مانند کاکنج کے سرخ
اُسکے جوف مین چار پانچ دانے چھوٹے مزہ اُسکا ساتھ تھوڑی
مٹھائی اور کڑوائی کے اور ساتھ لزوجت اور قبض
کم کے پھول اُسکا نر مائل بسبزی مشابہ پھول حنا کے
اور باریک اس سے بغدادی نے لکھا ہے کہ وہ ایک
قسم زعرور جبلی سے ہی جڑ اُسکی مائل بسرخی ر
سرد اور خشک پہلے درجے مین ر
پھل اُسکا واسطے نفث الدم کے نافع ہی ستو اُسکے حابس
اسہال کہنہ کا جڑ اُسکی مجفف اور جاذب اور محلل اورام
بیطار اُسکے پوست کو اورام جانورون مین ضماد
کرتے ہین تو بیل لاکر اچھے ہو جاوین مادہ کے پتے
نر سے بڑے اور مشابہ پتے شمشاد کے اور اس سے
چھوٹے اور غیر چتری جڑ اُسکی عود بری ہی اور تمام اجزا
اُسکے سمیت دار ہین اور بلاد کرمان اور شیراز مین کثیر الوجود ہے
اور اُسکو رلگ کہتے ہین پتے اُسکے سکمہ مین بخلاف اُسکی جڑ
کے **عنب الحیۃ**۔ بفتح حای مہملہ اور یاے تحتانیہ مشددہ
اور ہاکے پھل قاشر اور پھل کبر کو شامل ہی۔

عنبر۔ بفتح عین اور سکون نون اور فتحہ بای موحدہ اور
رای مہملہ کے (ماہیت اُسکی) مختلف ہی بعضے کہتے ہین
موم ایک قسم مکھی کا ہی کہ بیچ اُن جزیرون کے کہ درمیان
دریا کے واقع ہین اوپر پہاڑ اور درخت کے ایک قسم
مکھی کی بناکر وہان شہد جمع کرتی ہے موسم بہار مین
کہ پھول اور شگوفے بہت ہوتے ہین اور موسم باد اور باران
مین انکی شدت سے گھر اُنکے جدا ہو کر ساتھ سیلاب کے
دریا مین بہہ جاتے ہین شہد اُسکا بمرور ایام دھو کر زائل
ہوتا ہی موم خالص اُسکا گرمی آفتاب سے اور تھپیڑ
پے درپے لہرون سے اُسی مین بیٹھ کر پردہ پردہ اور گول
یا اور شکل پر ہو جاتا ہی اور کنارے دریا کے ہو جاتا ہے
آدمی اُسکو اُٹھا لیتے ہین اور استعمال کرتے اور بیع اور
شرا کرتے ہین گول کو شمامہ کہتے ہین بڑی قیمت سے
بیچتے ہین موید اس بات کا یہ ہی کہ ایک جماعت ثقات سے
سنا گیا کہ بکثرت بعض اوقات مین تازہ اُسکا کر لیا
ہے ساتھ مٹھائی کے نرم مانند خمیر کے بہت خوشبو
ہوتا ہی کنارے دریاے ہین اور بالدیب اور
حضرموت مین اور اُسکے نواح مین لہرین لے آتی ہین
آدمی وہان سے اُٹھا لیتے ہین امام اور سلاطین اور حکام
متولی اُن شہرونکے بہت بھاری قیمت سے مول
لیتے ہین رغبت تمام سے کھاتے ہین اور کہتے ہین کہ
بہت مقوی ہی باہ کو اور حرارت غریزی اور قوی اور
ارواح کو اور بدنکو موٹا کرتا ہے اور جانور دریائی اسکو
بہت دوست رکھتے ہین جب اسکو دیکھتے ہین جلد اسکو
نگل جاتے ہین اُنکے پیٹ مین ہضم نہین ہوتا ہے اُنکو
مار ڈالتا ہی یا پیٹ اُنکے پھول جاتی ہین وہ پانی کے اوپر
آجاتے ہین جو لوگ واقف ہین اس امر سے اُنکو
جلد لیکر پیٹ اُنکا چیر کر نکال لیتے ہین اور یہ سیاہ رنگ
اور کچھ سہوکت اور زہومت اُسمین ہوتی ہی اُسکو
عنبر بلعی کہتے ہین اور یہ امر بھی موید اس بات کا ہے جو
نواب غفران مآب حکیم سید محمد ہاشم مخاطب بحکیم
معتمد الملوک سید علوی خان مامویاب محرر کے قدس
اللہ سرہما نے لکھا ہی کہ فقیر نے ایک شمامہ دیکھا کہ اُسمین
مثل مکھی کے بہت جانور قریب سو عدد کے کہ جلد اُنکی
یوست کی صلب صدفی تھی موجود تھی مگر اس کتاب کے بھی
ایک ٹکڑا عنبر کا دیکھا کہ اُسمین بھی سر و گردن ایک جانور
صدفی جلد سرخ جوزی رنگ اور مشابہ لوک کے بھی
کوئی چیز اُسمین ظاہر تھی اور اُس مغفور نے بھی
لکھا ہی لیکن وہ قول کہ عنبر ایک رطوبت ہی کہ بعضے
کانون سے درمیان دریا کے یا جزیرے درمیان

دریا کے مانند قفر اور سومیائی اور قیر کے نکلتا ہی اور بسبب
اور مد اور تلاطم لہرون کے اور پہونچنے گرمی آفتاب کے
اُسپر پانی دریا سے سطح پر پردہ پردہ بستہ ہوتا ہی اور
بھی گول بشکل شمامہ کے یا اور اشکال کے ہوکر کنارون
پر پڑا رہتا ہے نزدیک احقر کے قوی ہے اور بعضے
اطبا کہتے ہین کہ ان دونون مین سے جو مخلوط بخاک
اور ریت اور رمل کے ہوتا ہی پانی کی تہ مین بیٹھتا ہے
بسبب ثقل کے یہ پرت دار کالا ہوتا ہی اور کبھی درمیان
اُسکی پرتون کے ریت اور خاک اور سیل نکلتا ہی اسکو
عنبر بلی اور تختہ کہتے ہین بدون تصفیہ کی استعمال اُسکا
جائز نہین ہی اور طریق تصفیہ کا مانند تصفیہ موم کے ہی
اور مقدمہ مین ذکر پایا ہی اور وہ قول کہ عنبر گوبر ایک
قسم جانور دریائی کا ہی کہ لہرین اُسکو کنارہ پر پھینکتی ہین
اور اسی طرح وہ قول کہ عنبر شبنم ہی کہ دریا کی سطح پر بیٹھکر
طول زمانے مین منعقد ہو جاتی ہی جیسا کہ صاحب اخوان
الصفا قائل ہوا بعید معلوم ہوتے ہین اور اللہ خوب جانتا ہی
حقیقت اُس چیز کی کہ اُسکو پیدا کیا ہی جس کام کے لیے
پس جان تو کہ عنبر سے جو صاف مائل بزردی ہی اُسکو
عنبر اشہب کہتے ہین اسمین سے جو گول شکل ہی شمامہ
کہتے ہین اور جسکی ٹکڑے مائل بسفیدی ہین اور نقطے
سفید بہت چھوٹے اُسپر ہوتے ہین اُسکو عنبر خشخاشی
کہتے ہین اور ان نقطون کو بہار عنبر بہترین سب مین
تازہ ساتھ چکناہٹ کے کہ خوشبو ہووے اور باقی انواع
اپنے اپنے مرتبے پر یعنی بعد اشہب کے مائل بہ کبودی ہی بعد
اُسکے مائل بسبزی پس مائل بہ سیاہی اور زبون زیادہ
سب سے کم رنگ اور بو مین بہت پرانا ہے پس بلغمی اور
جو ریزہ ہو اُسکو جمع کرنا چاہین چاہیے کہ گلاب کے ساتھ
دوہری دیگ مین اوٹاوین بعد اُسکے سرد گلاب مین
ڈالکر مانند شمامہ کے بناوین یا اُسکو کپڑے پاکیزہ سوت
مین رکھکر گرم کھولتے پانی مین چھوڑ دین تو خوب
نرم ہو جاوے نچوڑین تو یکسان ہو جاوے

پس سرد پانی مین اُتارین تو منجمد ہووے اور کپڑے کو
اس سے جدا نگاہ رکھین اور مصنوع اور مجعول بھی
بناتے ہین بیج اور لادن اور موم اور تھوڑے سے کالے
عنبر سے اور جو شکل کہ چاہین صفائی یا شمامہ اور کبھی
شمامہ اُس سے بناکر عنبر خالص سے تین چار پرت اُسپر
چھکا دیتے ہین اور بیچتے ہین یا عنبر خالص کو اُتار کر اوپر
اُسکے گراتے ہین اور پرانا کرکے بیچتے ہین اور فرق درمیان
اصلی اور جعلی کے وہ ہی کہ تھوڑا اُسمین سے چبلاوین اگر
متفتت ہو جاوے مصنوع ہی اور اگر نرم اور مجتمع اور تھوڑا
چسپیدہ ہو جاوے خالص ہی دوسرا فرق یہ ہی کہ آگ مین
ڈالین اگر دھوان خوشبو دے خالص ہی والا مجعول یا یہ کہ
سینخ کو گرم کرکے اُسمین گڑو دین اگر بوے خوش اُس سے
نکلے خالص ہی والا فلا اور اصل وہ ہی کہ امتیاز شمامہ اصلی کی
جعلی سے مشکل ہی مگر یہ کہ اُسکو توڑین اور حقیقت اُسکی جوف
کی دریافت کرین (**طبیعت اُسکی**) دوسری درجے مین
گرم پہلے درجے مین خشک بھی کہا ہی (**افعال اور خواص اُسکے**)
حافظ ارواح اور قوتون حیوانی اور نفسانی اور طبیعی کا ہی اور
مفرح مبرودین کو اور مقوی حواس خمسہ ظاہری اور باطنی کو
اور شہوت باہ اور طعام کو اور اعادہ کرنے والا قوتون کا
پینے ادویہ مسہلہ وغیرہ اور کثرت اوجاع اور جماع سے
کم ہوئی ہون اور مفتح سدد اور رفاذ زہر سموم کا اور مقاوم
انکا اور مقوی فعل معاجین اور مرکبات کا اور بالطبع دافع
امراض بارد کو عموماً اور بالتخصیص امراض بارد و ماضی اور
قلبی کو اور اچھی بو کرنے والا منہ کا **امراض الراس**
والصدر والقلب والکبد والطحال والمثانہ فالج اور
لقوہ اور رعشہ اور کزاز اور خدر اور صداع بارد اور شقیقہ اور
جنون اور نزلات مزمنہ اور درد کان کو اور واسطے تحلیل کان کے
اور واسطے امراض ناک اور سینہ اور کھانسی پرانی اور ربو اور
اور قرحہ پھیپھڑے کے اور ضعف دل اور خفقان اور
غشی اور ضعف معدہ اور کبد اور استسقا اور یرقان اور
درد معدہ اور تلی اور گردہ اور ریاح مجتمع معدہ اور

درد مفاصل اور اعصاب کے شرطاً اور سعوطاً اور فرزجتاً
اور بخوراً نافع ہی **اعضاء التناسل** مداومت اُسکی
ماء العسل کے ساتھ واسطے اعادہ باہ مایوسون کے اور طلا
اُسکا ساتھ غالیہ اور روغن گرم کے واسطے تقویت
اعضاے تناسل کے اور تحریک باہ کے اور طلا کرنا احلیل
احلیل پر سبب لذت جماع کا حرمین کو بمقدار قیراط تک
اور پینا اک دانگ اُسکا ہر دن تین دن تک واسطے درد جگر
اور قدیم فم معدہ کے مجرب ہی **الوبا والسموم** پینا
اُسکا واسطے رفع وبا اور سموم کے اور بخور اُسکا مصلح
ہواے وبائی کا اور بھگانے والا ہوام کا اور سونگھنا اُسکا
سب امور مذکورہ مین قوی الاثر ہی **النضار** خون کو
تیلا کرتا ہی اور جوش مین لاتا ہے اور تپی کو پیدا کرتا ہی محرورون
مین **مصلح اُسکا** کافور اور سرد تر میوے اور سعوط اُسکا
روغن گرم کے ساتھ واسطے امراض سرد دماغی کی
اور تفتیح سدد دماغ کے اور حمول اُسکا اسطرح کہ روئی کو
اُسمین آلودہ کرین واسطے بند کرنے دستونکے کہ سردی
اور رطوبت معدے سے ہووے نافع ہی اور کہتے ہین کہ
امعا کو مضر ہی **مصلح اُسکا** گوند ہی اور نزدیک بعضونکی
مضعف روح کبدی کو ہی **مصلح اُسکا** ادویہ سرد مانند
طباشیر اور دھنیا وغیرہ کے اور بہت کھانا اور سونگھنا
اُسکو پیدا کرنے والا ماشرا و جرہ کا ہی **مصلح اُسکا** سونگھنا
کافور اور خیار کا **مقدار شربت** ایک دانگ اور
کہتے ہین کہ ایک مثقال اُسکو ساتھ دوگنی وزن اُسکے
سرگل بنفشہ اور آدھے مثقال گوند ببول کے تین
دفعہ ایک دن مین کھایا جاوے تفریح حد نشہ تک
کرتا ہی لیکن اس قول پر مغرور نہونا چاہیے کہ یہ قول
اصل نہین رکھتا ہی **بدل اُسکا** ہموزن اُسکے مشک
اور زعفران ہین اور کہتے ہین ہموزن اُسکے مر اور مشک اور
زعفران ہین دستور حمل اور قصیفا اور بخور اور نہانا تسبیح
اور جوارش اور حب اور خمیرہ اور شراب اور بتان شمع
کی اور عرق اور سعوط اور فتیلہ اور قرص اور قہوہ اور

معجون عنبر کا قرابادین کبیر مین مذکور ہی۔

عنقود ۔ بضم عین اور سکون نون اور ضمہ قاف اور سکون واو کے دال مہملہ آخر مین اسم جنس خوشہ کا ہے جمع اُسکی عناقید ہی (ماہیت اُسکی) نام خوشہ ایک نبات مخصوص کا ہی ہر گرہ شاخ بقدر ایک بالشت کے پتے اُسکے مانند پتے سداب کے اور زیرہ اور بے شگوفہ خوشے اُسکے رطوبت سے بھرے ہیں اور بو اُسکی مشابہ سداب کے (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) مقوی اعضا اور مانع گرنے مواد کے اعضا پر ہی ضماد اُسکا رافع ورم گرم اور سوزش کو اور مسکن تیزی خون اور صفرا کا مقدار شربت اُسکا تین درم تک۔

عنکبوت ۔ بفتح عین اور سکون نون اور فتح کاف اور ضمہ باے موحدہ اور سکون واو کے تاے مثناۃ فوقانیہ آخر مین جمع اُسکی عناکب آتی ہی فارسی مین کارتنو ترکی مین اردمچک ہندی مین مکڑی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) جانور ہی چھوٹا دبلا پانون اُسکے بہت باریک اور بلند اور کئی قسم ہوتا ہی اور ہر ایک قسم کا ایک نام ہے مانند شبث اور سبع الذباب اور رتیلا وغیرہ مطلق سے وہ قسم مراد ہی کہ گھرون کے کونے مین اور خالی جگہ مین اپنی منہ کے لعاب سے تار تنکر گھر بنا کر رہتی ہے (طبیعت اُسکی) بہت قسم اُسکی سرد اور خشک اور بعضے مانند شبث اور سبع الذباب وغیرہ کو گرم جانتے ہین (افعال اور خواص اُسکی) **الاذن** قطور کرمے غلیظ النسج سفید کو ساتھ روغن زیتون کے کان مین واسطے تسکین کان کے درد کے نافع ہے **نزف الدم والاورام والقروح والبثور** باندھنا تار مکڑی کا اوپر زخمون کے کہ خون انمین سے جاری ہووے بسبب بند ہونے خون کا ہی سبب چپکنے کے اوپر اور اُنکے التیام کا ہی **الحمیات** کہتے ہین کہ جو جالا مکڑی کا بعضے مرہمون مناسبہ مین داخل کرین یا ساتھ زفت کی اوپر کپڑے السی کے ملکر اور پیشانیون کے یا کنپٹیون کے لگاوین واسطے رفع ہونے تپ عنب کے موثر ہی اور بھی کہتے ہین کہ جو جالا مکڑی کا گاڑھا اور سفید ایک چمڑے کے باندھکر اوپر سر یا بازو یا گردن صاحب تپ عنب کے باندھین تپ دور ہوتی ہی اور پردہ نگین کہ نیچے پیٹ مکڑی کے وقت بچہ جننے کے ہوتا ہی جب بچے بڑے ہوے جدا ہوکر اُسمین سے بچے نکل آتی ہین اُسکو جو بازو پر صاحب تپ ربع کے باندھین تپ زائل ہوتی ہی اور جو اوپر **نزف الدم** اعضا کے باندھین خون کو بند کرے اور اوپر تازے زخمون کی حکم ٹانکون کا اور خشک بند کا رکھتا ہی اور جو مکڑی عضو پر لگاوی چھالا پڑ جاتا ہے اور کھجلاتا ہی اور زخمی ہو جاتا ہی **المضار** نوع قوی ہے اعراض ردی اور سردی اطراف اور قشعریرہ اور انتشار قضیب اور امتداد اُسکا اور پھولنا بطن کا ریاح سے حاصل ہوتی ہی علاج اُسکا پینا سداب خشک اور سفید اور شونیز کو ساتھ شراب صرف قوی کے اور تعریق حمام مین اور ملنا اچھور کا ساتھ پانی کے نرم کرکے اور نوع مکڑی سیاہ کی کہ معروف بہ عنبہ ہی پانون اُسکے چھوٹے اور پر زمین کے کھینچتی ہی جو خلال اُسکے نزدیک ڈالین ہاتھون سے پکڑ لیتی ہے اُسکے کاٹنے سے حمی مطلقہ عارض ہوتی ہے اور تمام عوارض زہر اُسکا گرم ہی بخلاف باقی مکڑیون کے علاج اُسکا فصد کرنا ہے بد فعات اور کھولنا طبیعت کو مطبوخ فواکہ سے اور لازم پکڑنا ماء الشعیر اور مزوراتکو اور چاہیے کہ گوشت فاسد اُسکے کاٹنے کی جگہ کو لوہے کی آلے سے کاٹین اور تدبیر قروح رویہ کی عمل مین لاوین لیکن مکڑی معروف بہ قنذ کہ مکھیون پر کود کر اُچھل کر پکڑتی ہی جیسا کہ چیتا اوپر شکار کے کودتا ہی اور پکڑتا ہے اُسکے ہاتھ پانون چھوٹے سفید نقطہ سیاہ اُسپر ہوتے ہین وہ باقی انواع سے سلیم زیادہ ہے اُسکے کاٹنے سے خارش بہت عارض ہوتی ہی علاج اُسکا پینا لانا اور پسینے کو پونچھنا ساعت بساعت اور ملنا رسوت کا کہ سرکہ مین گھولا ہو اور اُسمین جڑ کرنس کی بھی جوش کی ہوئی لیکن مکڑی معروف بہ شبث وہ مکڑی ہی کہ پانون بہت بلند رکھتی ہے اُسکے کاٹنے سے درد معدہ اور قے اور عسر البول اور عسر براز عارض ہوتا ہی مہلک ہی علاج اُسکا موافق رتیلا کے ہی

عنم ۔ بفتح عین اور نون اور میم لغت ویلم اور انکا ہین مین داروش ہندی مین مکرداری کہتے ہین کہ وہ گلنا کا (ماہیت اُسکی) حکیم میر محمد نے تحفے مین لکھا کہ درختون کی شاخون سی جمتا ہی اور خیر منقومہ کا ہے پتے اُسکے سبز ساتھ طراوت کے اور بہت اور پتے بادام سے چھوٹے پھول اُسکے خوش شکل اور حکیم عبدالحمید نے حاشیہ تحفہ مین لکھا ہی کہ کئی قسم ہوتا ہے ایک قسم کہ پتے اُسکے مشابہ لیمون کے اور اس قسم کے پتے واسطے زخمون کے مفید ہین اور ایک قسم کہ پتے اُسکے مثل پتے نیم کے اور ایک قسم کہ پتے اُسکے مانند پتے آب اور قسم چوتھی کہ پتے اُسکے مشابہ پتے نخل و شم اور چارون قسم خواص مین آپسمین قریب ہین (طبیعت اُسکی) سرد و خشک (افعال اور خواص اُسکی) **الفم** چبانا اُسکے پتون کا دانتون کو مقوی ہی اور مسوڑھونکو **اعضاء الغذا** پینا اُسکا مقوی معدہ اور حابس اسہال اور سیلانات اور نزف الدم اور حیض کو اور بدستور ضماد اور حمول اُسکا **الجروح** ضماد اُسکا واسطے زخمون تازے کے نافع ہی

فصل العین مع الواو

عود ۔ بضم عین اور سکون واو اور دال مہملہ اسم جنس لکڑی اور شاخ درختون کا ہے کہ ہندی مین لکڑی اور ڈالی کہتے ہین مطلق اس سے نزدیک اطبا کے عود ہندی مراد ہی کہ ہندی مین اگر کہتی ہین (ماہیت اُسکی) لکڑی درخت کی ہی کہ کوہستان جینیا قریب سلہٹ کے کہ توابع صوبہ بنگالہ سے ہے اور جانب شمال اور شرق اُسکے واقع ہی اور جزائر ملک دکھن مین کہ دونون بلاد عرض شمالی خط استوا سے ہین اور بیچ جزیرہ جیپان کے

جزائر شہرناد سے کہ قریب سرحد چین ہے کے یا در عرض جنوبی
خط استوا سے بعرض تیس اور درجے گے ہے حاصل
ہوتی ہے درخت اُسکا بہت عظیم اور ڈنڈی ڈالیان اُسکی
اکثر ٹیڑھی میڑھی غیر مستوی اور تھوڑی ڈھیلی اُس سے
لاٹھی اور عصا یا پیالہ یا باسن خوب نہین بنا سکتے بسبب
ٹیڑھا ہین اور ڈھیلے پن کے اور بھی جا بجا مجوف ہوتی ہے
اسواسطے کہ درخت اُسکا جب تک سال خوردہ پرانا نہووی
اور بعد کاٹنے کے ایک مدت تک نہ رہے کہ اجزا کچے اُسکے
بمرور ایام سڑین اور گرین خوشبو نہین ہوتا ہی اور واسطے
جلد سڑنے کے زمین نمناک مین گاڑتے ہین بعد اُسکے نکال کر
جو اُسمین سے ساتھ چکناہٹ کے اور سنگین سیاہ غرقی ہے
کہ پانی مین ڈوب جاوے پانی مین ڈال کر امتحان کر کے
جدا کرتے ہین اُسکو غرقی کہتے ہین اور کچھ کہ اُسمین کچھ کچا پن
باقی ہے لوہے کے آلے سے نکالتے ہین اُسکو غرقی مستعملی کہتی
ہین اور جو آدھا غرقی ہے اُسکو نیم غرقی اور سملہ اعلی کہتی
ہین اور جو مطلقاً پانی کی تہ مین نہ جاوے سملہ کہتے ہین
اور یہ کثیر الوجود ہے انواع سے اور غرقی سیاہ
ہوتا ہے غیر اُسکا بعضا تیرہ بعضا کمرنگ بمراتب خوبی اور
بدی کے اور کہتے ہین کہ بہت قسم ہوتا ہے ہندی
سمندوری مین چکناہٹ غالب ہی مندلی قماری کمرنگ
مندلی بہت خوشبو ہی اور بھی جنگلی اور پہاڑی ہوتا ہے
پہاڑی مین خطوط سیاہ جنگلی مین خطوط سفید اور بعضے
بالعکس کہتے ہین بخور کرنا کپڑون کو مندی سے باعث
منع پیدایش جون کا ہی کپڑون مین اور کہتے ہین کہ سمندوری
منسوب باسم بلد کے ہی کہ وہین سے لاتے ہین اسی طرح
قماری مختار طب مین ہیچ دوالون اکثر ہندی بنگالی
سلہٹی غرقی ہے کہ کڑوا خوشبو ساتھ چکناہٹ کے
اور تھوڑے قبض کے ہی اسواسطے کہ عود اور
جگہون کا خوبی اور خوشبوئی اور چکناہٹ مین
نوع اعلائے سلہٹی غرقی کے برابر نہین ہوتا اور
وہ کہ اکثر نسخ اور تراکیب مین قید عود ہندی

قائم کرتے ہین شاید اسواسطے ہو کہ دستور ہے
کہ اُسکی لکڑی کو بھگو کر کوب اُسکے سے عرق نکالتے ہین
اور اس عرق سے بعد سرد ہونے کے عطر بناتے ہین
اور بعضے نامقید اُسکے ثفل کو سکھا کر اُسی جگہ بیچتے ہین ہرگز
اُسکو استعمال نکرنا چاہیے کہ ضعیف ہے اور بعضے تھوڑا
مغز بادام اُن ثفلون مین داخل کر کے شیشون مین بطریق
نکلیس کے تیل نکالتے ہین اُسکو ہندی مین چووہ کہتے ہین
اُسمین اتنی خوشبو نہین ہی مانند چووہ خالص کے کہ برادے
عود سے بدون عرق نکالے ہوئے کے اور بدون ملانے
مغز بادام کے بناتے ہین اور بعضے اُسکو ساتھ برادے
صندل اور برادے لکڑی تگر کے پھر عرق کھینچتے ہین بعد
سرد ہونے کے اس سے بناتے ہین اور یہ عطر مانند
عطرون خالص کے اتنا خوشبو نہین ہوتا اور جو کچھ صاحب
اختیارات بدیعی نے لکھا کہ بندر چیتہ مین ہوتا ہے کہ
وہان سے جاوہ تک دس دن کی راہ رہتی ہے
بغایت عزیز الوجود ہے برابر سونے کے بیچتے ہین پہلے کچھ
بو نہین ہوتی جو ہاتھ مین لیوین گرم ہو کر عرق نکلتا ہے
اور بغایت خوشبو ہوتی ہی بو اُسکی برابر ہوتی ہے یہ سچا ہے
قریب اُسکے جو لکھا ہے اور محرر نے سُنا اور شاید بندر چیتان
کہ مذکور ہوا اُسکو چیتہ لکھا ہے اور جان توکہ ایک
لکڑی اور ہیئت اور سختی اور چکناہٹ مین بہت
مشابہ عود غرقی کی ہے سوائے بو کے ہند اور بنگالے
مین ملتی ہی لیکن سب آدمی نہین پاتے ہین اکثر اُسکو
بدلے عود کے بیچتے ہین اور اُسکو تگر کہتے ہین (طبیعت
اُسکی) آخر درجے دوسرے مین گرم تیسرے
درجے مین خشک اور دوسرے درجے مین بھی گرم اور
خشک لکھا گیا ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) ملطف
اور مفتح سدد اور مفرح اور مقوی اعصاب اور حواس
اور قوای دماغی اور دل اور کبد اور معدہ اور احشا اور
پراگندہ کرنے والا ریاح کا اور محلل اُنکا اور ہاضم
اور دور کرنے والا بدبوی منھ کا اور رطوبات عفن

اور تری معدہ اور رحم کا اور ضعف معدہ اور امعا
اور گردہ اور مثانہ اور رحم کو مفید ہی اور حافظ صحت
حوامل اور جنین اور دافع دردنقرس ہی اعضاء الراس
پینا اُسکا بہت مقوی حواس اور اعضائے دماغی اور
اعصاب اور بدستور بخور اُسکا مقوی اور محلل فضول
رطبہ دماغیہ کا ہے **الفم** چبانا اُسکا مقوی دانت
اور مسوڑھے کا اور اچھا کرنے والا بوے منھ کا اور
سنجن اُسکے جلاے کا جالی دانت کو اور مضبوط
کرنے والا اُسکا ہی اعضاء الصدر و القلب و الغذا
پینا اُسکا واسطے کھانسی اور ربو اور ضیق النفس کے اور
تفریح اور تقویت دل کے اور دفع کرنے غشی اور خفقان
سرد اور ضعف معدہ اور کبد کے اور بتلی اور اسہال اور
زوسنطاریاے سوداوی اور استسقا اور سپرز کے
خصوصاً ایک درم سے ڈیڑھ درم تک اُسکو کھاوین اسی
طرح بخور اُسکا مقوی دل کا ہی اور نگاہ رکھنا اُسکا منھ
مین بھی واسطے امراض کے مفید ہی اور جو تھوڑا
عود آگ مین ڈالین اور رجبت کا باسن اُسپر اوندھا
رکھین کہ دھوان اُسکا اُسی باسن مین جمع ہووے
اور تھوڑا دودھ اسیی مرضعہ کا کہ اسکا لڑکا قی کرتا ہو
اور کسی تدبیر سے تسکین نہوتی ہو اُسمین دھوئین اور
ملا دین کہ مل جاوے پس لڑکے کو کھلاوین دو تین دفعہ
مین قی کو بند کریگا اور لڑکا صحت پاویگا اعضاء النفس
مقوی آلات بول اور باہ اور ممسک بول اور منی اور
ودی اور زندی کا برودت اور رطوبت اور ضعف مثانہ
اور ادھیمہ منی سے ہووے اور رطوبات سائلہ رحم کو
بند کرتا ہی اور اُسکو خشک اور گرم کرتا ہے السموم جوشاندہ
اُسکا ساتھ شراب ریحانی کے فادزہر سموم باردہ کا اور
بخور کرنا کپڑون کو عود ہندی سے مانع تولد خون کا ہے
کپڑون مین محرورین کو مضر ہی اور بخورا مصلح اُسکا
کافور اور سکنجبین ہین اور کہتے ہین کہ مضر ہے مسفل کو
مصلح اُسکا گلاب ہی مقدار شربت اُسکا ایک مثقال تک

بدل اُسکا دارچینی اور لونگ اور زعفران اور زرہ انددو
مدحرج دو دانگ وزن اُسکا اور بیچ وردنقرس کے
قنطوریون دقیق ہی اور دستور احراق اور تجور اور
جوارشات اور عود سطر اکہ تطریہ نام رکھتے ہین اور جوؤ
اور خمیرہ اور شربت اور شمامہ اور عطر اور فتیلہ
اور قرص اور معجون اُسکے قرابادین کبیر مین مذکور
ہین۔

عود البلسان ۔ بفتح باے موحدہ اور لام اور شین
مہلہ اور الف و نون کے (**ماہیت اُسکی**) شاخین درخت
بلسان کی ہین بہترین اُسمین گندم رنگ خوشبو ہے
(**طبیعت اُسکی**) گرم اور خشک تیسرے درجے
مین (**افعال اور خواص اُسکے**) مفتح اور مقوی
قوی ساتھ تریاقیت کے **امراض الراس** واسطے دوار
اور صرع کے اور تنقیہ رطوبات دماغی کے اور تاریکی آنکھ
کے نافع ہی **امراض الصدر والغذاء والنفض والسموم**
واسطے ربو اور ضیق النفس اور سردی معدہ اور جگر کے
نافع ہے اور فاد زہر سموم کا اور کاٹنے افعی کو مفید ہی
الرحم بخور اُسکا واسطے تجفیف رطوبات رحم کے
نافع ہی عقم کو دور کرتا ہے **مقدار شربت اُسکا** آدھے
مثقال تک مضر امعا کو ہی **مصلح** اُسکا کتیرا ہی **بدل اُسکا**
دانہ اُسکا اور بلسان مین مذکور ہو چکا۔

عود الحیہ ۔ بفتح حاے مہلہ اور باے مثناۃ تحتانیہ مشددہ
اور ہاکے (**ماہیت اُسکی**) سواے قزوینی کے
اور کسی نے ذکر نہین کیا وہ ایک نبات ہے بلاد بربر اور
سودان مین ملتی ہے مشابہ سوسن کے جڑ اسکی بھی مانند
جڑ سوسن کے اور سختی اور خشونت اور کڑوی اور
تندی راگہ مین مانند عاقرقرحا کے ہی (**طبیعت اُسکی**)
تیسرے درجہ مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اُسکی**)
مفرح اور مقوی حواس اور محلل ریاح غلیظہ **السموم**
پینا آدھا درم اُسکا واسطے دفع سمیت ہر سم گرم اور
سرد کے نافع ہی خواہ قبل زہر کے خواہ بعد زہر کے

اور نگاہ رکھنا اُسکا ہاتھ مین بھی مانع کاٹنے سانپ اور
ہوام کلی ہی رکھنے والے کو اور بعضون کو گمان ہے کہ جو
ہاتھ مین رکھین آنکھ افعی کی اُسپر پڑے بجس و حرکت
ہوتا ہی اور جو چبا کر منہ مین سانپ کے ڈالین مر جاوے
الاوجاع مدہین اُسکے جوشاندے کی روغن زیتون مین
واسطے رفع عرق النسا اور اوجاع سرد کے اُسی ساعت
مفید ہی **مقدار شربت اُسکا** آدھے مثقال تک۔

عود العطاس ۔ بضم عین اور فتحہ طا اور الف اور سین
مہلہ کے (**ماہیت اُسکی**) نزدیک بعضون کے کندش ہی
اور نزدیک بعضون کے ایک جڑ ہے بقدر ایک انگلی کی
سر اُسکا موٹا دو سرا طرف اُسکے باریک منحنی اور ظاہر اُسکا
تیرہ رنگ باطن اُسکا سفید اور شاخین اُسکی نبات کی
باریک اور بہت مشابہ گھاس برنجاسف کے پتے اُسکے مشابہ
پتے زیتون کے قبہ اُسکا چھوٹا اور مشابہ بابونہ کے اور
تند بو اور معطس ہی **طبیعت اُسکی** تازے کی آخر دوسرے
درجے مین گرم اور خشک ہی سوکھا اُسکا آخر تیسرے درجے
مین خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) معطس قوی
اور جالی اور محلل ہی ضماد اُسکا رافع نمش اور چھائین
اور چھیپ اور برص اور خون مردہ نیچے جلد کے ہی بیطار
جانورون کے زخمون مین استعمال کرتے ہین۔

عود القرح بضم قاف اور سکون را اور حاے مہلتین کے
(**ماہیت**) اُسکی ماہیت کی اختلاف ہی بعضے عاقرقرحا جانتے ہین اور
بعضے رو ح اور بعضون نے کہا ہی کہ وہ ایک جڑ ہے ساتھ
تیزی کے نبات اُسکی مشابہ سوسن کے اور مقدار ایک
قد کے شاخین اُسکی مانند بیاس کے اور چوڑی شام مین
کثیر الوجود ہی (**طبیعت اُسکی**) گرم اور خشک تیسرے
درجہ مین (**افعال اور خواص اُسکے**) سب افعال
مین مانند درج کے ہی اور بعضے مانند عاقرقرحا کے جانتے ہین

عود الیسر ۔ بضم باے تحتانیہ اور سکون سین اور راے
مہلہ کے (**ماہیت اُسکی**) ایک جماعت اس بات پر ہین
کہ لکڑی انارغوس کی ہی بجہت خاصیت کے بیچ آسان

ہونے ولادت کی ہوتی ہی اور بعضے بجہت قضاے حاجتون
اور توانگری کے مانند لکڑی محلب کی اور لکڑی خطمی کے
اور ایک قسم ایاک کی قسم جانتے ہین۔

عود الصلیب بفتح صاد اور کسرہ لام اور سکون باے
مثناۃ تحتانیہ کے اور باے موحدہ کے نزدیک ایک جماعت
کے فادانیا ہی اور بعضے غیر اسکا جانتے ہین فادانیا مین ذکر
اُسکا اور فرق درمیان دونون کے آویگا انشاء اللہ تعالے

عوسج بفتح عین اور سکون واو اور فتحہ سین مہلہ اور
جیم کے (**ماہیت اُسکی**) ایک درخت ہی قریب درخت
انار کے پرخار پتے اُسکے مائل بہ درازی اور ساتھ رطوبت
لیس دار کے پھل اُسکا بقدر چنے کے مائل بہ درازی اور سرخ
درخت پر بہت دن رہتا ہی اور نہین گرتا منبت اُسکا
شورہ زار ہی اور ایک قسم عوسج سے ہی کہ پتے اُسکے سیاہ مائل
بسرخی اور عریض تر پہلی قسم سے ہی اور کانٹے زیادہ
اور شاخین اُسکی لانبی چار گز تک پھل اُسکا عریض اور
باریک گویا غلاف مین ہی اور ایک قسم اور سفید ہی شیخ رئیس
نے لکھا کہ پھل اُسکا مانند توت کے ہی کہ آدمی اُسکو کھاتے ہین
بلاد باردہ مین بہت ہوتا ہی پتے نازک اور سبز اُسکے مستعمل
ہین (**طبیعت**) مجموع کی پہلے درجہ مین سرد اور آخر
درجہ دوسرے مین خشک (**افعال اور خواص اُسکے**)
العین قطور پانی کوٹے ہوے اُسکے کا آنکھ مین سات دن تک
واسطے رفع ہونے سفیدی آنکھ کی تازہ ہوے یا کہنہ مجرب ہے
اور جو اُسکے پھل کو کوٹین پانی اُسکا صاف کرکے سکھا دین
وقت حاجت کے مقدار ایک دانگ اُسکو ساتھ سفیدی
انڈے کے یا دودھ عورتون کے گھسکر آنکھ مین ٹپکاوین
واسطے سبب درد اور رفع کرنے سفیدی آنکھ کے نافع ہی
اور ضماد اُسکا پیشانی پر مانع نزول فضلات کا ہی آنکھ مین
بسبب قوت قبض کے کہ رکھتا ہی اور پردہ کرنا توتیا کو
اُسکے پانی مین واسطے رمد کے بہت مفید ہی اور جو اُسکے
پتے کو پانی مین جوش کرینا تو قوت اُسکی پانی مین آجاوے
پس ملکر صاف کرین اور پھر جوش کرین یہان تک

کو غلیظ ہووی واسطے رفع سفیدی آنکھ کی مفرح ہی القسم چلانا اُسکے پتے کا واسطے قلاع کے مفید ہی النملة والحمرة ضماد اُسکے تازے پتے کا واسطے نملہ اور حمرہ کے گرمی اُسکی کمال شدت مین ہووے نافع ہی الحکة والجرب والجذام والامراض السوداویة پیا عصارہ اُسکے پتے تازے واسطے جرب صفراوی کے اور تسکین سوزش صفرا کے نافع ہی اور شریف نے کہا کہ اطبائے یونان اور فارس اور ہندا مین سے معالجہ جذام کا شروع مین کرتے ہین اسطور پر کہ اُسکی جڑ کو ریزہ ریزہ کر کے ہر دن بقدر ایک اوقیہ کے ساتھ ایک رطل پانی کی جوش کرتے ہین یہان تک کہ ایک تہائی رہجاوے پس صاف کر کے پیتے ہین چار پانچ دست آتے ہین اور سودائے سوختہ کو دفع کرتا ہی اور واسطے جذام کی مجرب جانا ہی اور شرط یہ ہی کہ دو دن کے قبل اس سے اسفیدباج گوشت گوسفند فربہ کا تناول کرین تیسرے دن جوشاندہ مذکور کو تناول کرین اور چند دن مداومت کرین اور چاہیے کہ دوسرے دن پینے سے کہ دن راحت کا ہے حمام مین جاوین اور رغیداوی وغیرہ نے لکھا ہی کہ شراب ریحانی مین بدستور جوش دیوین اور پیوین اُسکے درمیان مین حمام کو جاوین اور انطاکی نے جوشاندے مذکور کو واسطے قروح رطبہ اور جرب اور حکہ کے اور منع کرنے انتشار کے بہتر چوب چینی سے جانا ہے اور جو اُسکی جڑ کو ریزہ ریزہ کر کے ساتھ پتے مورد کے جلاوین واسطے واسطے قروح اور امراض مقعدہ کے اور منع کرنے زیادتی قروح خبیثہ کے اور جمانے بال کے سریع الاثر ہے پھل اُسکا سب افعال مین مانند پتے کے ہے اور قاطع نزف الدم اور اسہال ہی مقدار شربت اُسکا ایک مثقال تک بدل اُسکا ورم گرم مین ہم وزن اُسکے اشنہ اور ہم وزن اُسکے سپیاری مضر ہی تلی کو اور ہو یدشاہی قولنج کو مصلح اُسکا کثیرا اور بالخاصیت تعلیق اُسکی شاخ کی اوپر چھت گھر کے اور دروازہ کے مبطل سحر کی اور اپنے ساتھ رکھنا اُسکو سورت جاہ کا جانتے ہین اور بخور اُسکے پتے یا عصارہ کا بھگانے والا ہوام کا ہے۔

فصل العین مع الیاء المثناة التحتانیة

عینون - بکسر عین اور سکون یائے تحتانیہ اور ضمہ نون اور سکون واو اور نون کے (ماہیت اُسکی) غافقی نے لکھا کہ اس نام کو ہمارے نزدیک دو نوع کی گھاس پر بولتے ہین ایک کو کہلا اور کمدان اور سلیس کہتے ہین اور وہ ایک نبات ہی بہت گردی اُسکی ڈنڈی سے شاخین بہت باریک سیدھی لانبی سخت جمی ہوئی پتے اُسکے چھوٹے مانند پتے مورد کے اور ساتھ متانت کی اور رنگ شاخون کا درمیان سیاہی اور سرخی کے ہے ہر شاخ کے ایک پھول سرخی رنگ گول مانند درم کے اور بال بسیار ہی ہوتا ہے منبت اُسکا کوہستان اور اطبائے اندلس اُسکو سنابلدی کہتے ہین نوع دوسری پتے اُسکے خوشبو مین مانند مرزنجوش کے اور اس سے بلند تر اور شاخین اُسکی لانبی بقدر ایک گز کے اور باریک سفید کھڑی ہوئی ایک ڈنڈی سے جمی ہوئی نزدیک اُسکی جڑ کے اور اوپر کنارے اُسکے شاخون کے ایک پھول زرد رنگ منبت اُسکا بھی کوہستان اور ساتھ قوت قابضہ کے یہ نوع بہتر ہے نوع پہلی سے اور اسلم ہی اس سے فعل مین (طبیعت اُسکی) گرم و خشک تیسری درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) اہل اندلس اُسکو بجائے سنائے مکی کے مستعمل رکھتے ہین اسواسطے کہ وہ مسہل اخلاط ثلثہ کی ہی خصوصاً دو خلط بارد یعنی بلغم اور سودا جو ایک قبضہ اُسکا ساتھ انجیر کے جوش کرین اور صاف کر کے پیوین واسطے درد پشت اور مفاصل اور عرق النسا اور درد ورک کے اور مغثی ہی مصلح اُسکا عناب اور انیسون مقدار شربت اُسکا دو درم سے تین درم تک

عیوان - بکسر عین مہملہ اور سکون یا اور فتحہ واو اور الف اور نون کے شیخ رئیس نے لکھا ہی الخواص محلل ہے اعضاء الراس واسطے امراض باردہ دماغ کے اور منع کرنے اکام یا ورم کے نافع ہی العین قطور اُسکے پانی کا واسطے تیزی بصر کے مفید ہی۔

عین الدیک - بفتح عین اور سکون یا اور نون اور الف اور لام اور کسرہ دال مہملہ اور سکون یا اور کاف کے فارسی مین چشم خروس کہتے ہین اور ہندی مین گھنگچی (ماہیت اُسکی) بیج درخت کا ہی سرخ اور سخت صیقلی براق گول اور چوڑا کہتے ہین کہ خوشہ خوشہ مانند بطم کے ہوتا ہے درخت اُسکا اندروی تحقیق کے درخت بقم کا ہے اور وہ پھل اُسکا ہے پہاڑون ہند اور دکھن مین ملتا ہے اور جو آدمی کہتے ہین کہ گھنگچی ہے شاید شبہ ہووی صحیح نہین ہی اسواسطے کہ گھنگچی ویسی نہین ہے بلکہ دانی گھنگچی کے گول ہوتے ہین بقدر دانے چھوٹے چنے کے اور گٹھلی آلو بالو کی اور وہ دو قسم ہوتی ہے سرخ اور سفید حرف الکاف مین بیان اُسکا انشاء اللہ تعالے آویگا و بالجملہ (طبیعت اُسکی) تیسری درجے مین گرم اور دوسری درجے مین خشک اور ساتھ رطوبات فضلیہ کے (افعال اور خواص اُسکے) مفرح اور مقوی اعضا اور حافظ قوتون کا اور مانع پیری کا ہے اور واسطے ازدیاد منی اور تقویت باہ کے بہت موثر ہے بحد افراط اور جزء اعظم معجون ملوکی کا اور حافظ الصحت ہی مقدار شربت اُسکا آدھے درم سے ایک مثقال تک مضر ہی محرورین کو مصدع ہی مصلح دھنیا ہی اور چاہیے کہ ساتھ دودھ تازہ اور ترنجبین کے بھگو کر ساتھ مسکہ کے استعمال کیا جاوے۔

عیون - جمع عین اور وہ ایک عضو ہے اعضائے معروفہ حیوانی سے (طبیعت اُسکی) گرم تر رطوبت اُسکی زیادہ ہی اور اعضا سے گرمی اُسکی اور مائل باعتدال ہے الافعال والخواص بہترین سب مین آنکھ گوسفند کی ہے اور آنکھ سب چڑیا کی ردی ہے اور مائل بہ یبوست اور زیادہ کرنے والی منی کی ہی بہت زیادتی سے اور سریع الاستمراء ہی محرورین مین اور ردی ہی مبرودین کو مضر ہے مصلح اُسکا نمک اور صعتر اصغر اور کھانا اُسکو مسلوق کر کے۔

عین البقر - اسم ایک قسم انگور بڑے دانے کا ہی کہ شیرینی اسکی کم ہو پوست اسکا غلیظ اور سیاہ ہوتا ہے اور نزدیک اہل مغرب کے اسم ایک نوع آلو بڑے دانہ کا ہی اور یہ ذکر پایا ہی وہ بطی الہضم اور ثقیل ہوتا ہے معدہ پر اور اقحوان کو بھی کہتے ہین -

باب انیسوان

میں بیان اُن دواؤن کے کہ حرف پہلا اُنکا غین معجمہ ہی

فصل الغین مع الالف

غار - بفتح غین اور الف اور رائے مہملہ یونانی مین دانیموس اور سقلیموس اور نزدیک اہل شام کے زند اور فارسی مین ماہستان فرنگی مین لاورش کہتے ہین ماہیت اسکی درخت ہی عظیم ہزار برس تک رہتا ہی اہل یونان اسکی بہت عزت اور حرمت کرتے ہین اور اسکی شاخ کو دوست رکھتے ہین اپنے سے دور نہین کرتے اور حکما اُنکے اسی لکڑی سے ٹوپی بناتے تھے پتے اسکے نرم زیادہ ہیں بہیرہ سے اور بلند تر اس سے اور کڑوی اور خوشبودار اور ساتھ انجیر کے اُسکو نگاہ رکھتے ہین اور خوشبو کرتا ہی اور مانع کیڑا لگنے کا ہوتا ہے جبلی اور سہلی ہوتا ہی پتے جبلی کے باریک زیادہ پتے سہلی سے اور مخصوص بلاد شام سے ہین وہان سے مصر مین لیجاتے ہین اسکے پھل کو یونانی مین دافنی فارسی مین دہمشت کہتے ہین اور وہ بقدر فندق چھوٹے کے ہوتا ہے پوست اسکا نازک سیاہ رنگ مغز اسکا دو ٹکڑے زرد رنگ اور چکنا اور خوشبو اور جو پرانا ہو وہ مائل بہ سرخی اور تیرگی ہوتا ہے اور سیاہ رنگ اسکا بُرا ہی (طبیعت اسکی) گرم خشک دوسرے درجے مین مغز اسی پھل کا گرم تر پتون اور پوست سے پھل اسکا خشک اور تر ہی باقی اجزا کے روغن اسکا گرم تر ہی باقی اجزا سے اور گرم تر ہی روغن کردگان سے (افعال اور خواص اسکی) محلل اور مفتح اور مقوی اور مدر اور تریاق سموم کا خصوصاً دانے اسکے (اعضاء الراس) پینا اسکے دانے کا ساتھ شراب کے واسطے صداع بلغمی اور ریاح محتبسہ اور صرع اور وسواس اور تقویت ذہن اور فہم کے اور سعوط اسکا واسطے شقیقہ اور لقوہ کے اور تدہین اسکے روغن سے واسطے درد اعصاب کے اور رفع اعیا کے اور اختلاط ذہن کے اور تفتیح افواہ عروق کے نافع ہی (الاذن) قطور دالے پسے ہوئے کا روغن گل اور سرکہ مین یا خمیر کہنہ مین واسطے اوجاع باردہ کان کے اور رفع دوی اور طنین اور ثقل سامعہ کے اور باعث اسکی تقویت کا اور بدستور قطور اسکے روغن کا (الفم) کلی اسکے پتے کی جوشاندی کی واسطے درد دانتون کے (الصدر) لعوق اسکے پتے اور دانے کا ساتھ شہد کے یا ساتھ طلا کے واسطے امراض باردہ کے اور اور ساتھ سکنجبین کے واسطے امراض حارہ اور ضعف نفس اور نفس الانتصاب کے اور سیلان فضول ریہ سے اور قرحہ ریہ کے اور کھانسی پرانی اور ضیق النفس کے نافع ہی (اعضاء الغذا) پینا اسکے دانے کا واسطے تحلیل ریاح غلیظ اور مغص اور قولنج اور امراض جگر اور سپرز کے اور ساتھ شہد کے واسطے قرحہ امعا کے اور پینا اسکے روغن کو ساتھ شراب انگوری کے واسطے درد کبد کے اور بدستور چھلکا اسکا اور پینا جوشاندہ اسکے بیخ کا سقی اور پینا دو مثقال اسکے دانے سکھائے کا مسکن مغص کا ہی اسی ساعت (اعضاء النفس) روغن اسکا مغثی اور مقی اور مدر بول اور حیض اور جوشاندہ اسکے بیخ کا واسطے امراض مثانہ کے اور رحم کے شربا اور ساتھ شہد کے واسطے امراض باردہ کے اور ساتھ سکنجبین کے واسطے امراض مثانہ کے اور نطول اور جلوس اُسمین واسطے امراض گردہ اور مثانہ اور رحم کے اور پینا ایک درمی اسکے چھلکے کا مفتت حصاۃ ہی اور حمول اسکا مسقط جنین ہے (الحمیات) تمریخ اسکے روغن سے واسطے رفع قشعریرہ حمیات کے نافع ہی (السموم) پینا اسکا دانے کو ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے سانپ اور بچھو کے اور تمام ہوام کے مفید ہے اور بدستور ضماد اسکا واسطے لسع زنبور اور نحل وغیرہ کے (الاورام) ضماد اسکا ساتھ روٹی کے یا ستو جو کے واسطے تسکین ضربان اورام حارہ کی (المفاصل) پینا اسکے اور اسکا روغن کا اور تمریخ کرنا اس سے درد مفاصل کے اعصاب اور درد کمر وغیرہ کے نافع ہی (الزینۃ) طلا اسکو ساتھ شراب کے واسطے بہق اور کلف اور رفع آثار جلد کے موثر ہے (المضار) دانہ اور روغن اسکا مرخی معدہ اور مغثی اور محرک قے ہی مضر ہی سینہ کو (مصلح) اسکا کثیرا (مقدار شربت) دانے اور پتے اسکے سے آدھا مثقال اور دو مثقال تک مسہل ہی (بدل) اسکا حب المحلب اور ساذج اور اگر نہ پایا جاوے بادام تلخ اور سیسنبر کو بھی کہتے ہین (الخواص طرد الہوام) چھڑکنا پانی اسکا کہ پتون کو جوش کیا ہو گھر مین بھگانے والا مکھی اور ہوام کو ہی اور بدستور بچھانا اسکے پتون کا مجرب فلاحت ہی کہ جو اسکے پتون کو ہاتھ سے چبلین اس طرح کہ زمین پر نہ گرین اور پیچھے اپنے کان کے رکھین جب کہ شراب پین مست نہو وین اور اُس جگہ لڑکا سوتے مین ڈرتا ہو اُس جگہ سُلادین کہ پھر نہ ڈریگا اور اپنے پاس رکھنا اسکا مورث جاہ اور باعث قضاے حاجت ہے اور تکیہ کرنا اسکے عصا پر باعث تیزی بصر اور تقویت ہمت ہی اور نہانا اسکے پانی سے حمام مین رافع تعسر بول ہے اور جو دن چار شنبہ کو قبل طلوع آفتاب کے بخور کرے وہ شخص کہ نکاح کرنے سے اور مردی سے باز رہا ہو قادر ہوے جماع پر اور دستور بنانے روغن کا یہ ہے کہ اسکے دانے کو نیم کوب کر کے پانی مین طبخ کرین اور رکھ دیوین تو سرد ہو وے جو پانی کے منھ پر پھرے اُسکو اٹھا لیوین یا عصارہ اسکے پتے اور ثمر کا پانی مین پکاوین تو قوت اسکی پانیمین آوے پس روغن زیتون کے ساتھ دوہری دیگ مین اگر میسر ہو آگ ملائم مین پکاوین تو پانی جاتا رہی تیل رہجاوے جلنے نہ پاوے پس صاف کر کے کام مین لاوین -

غاریقون ـ بفتح غین اور الف اور کسرہ راے مہملہ او
سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور ضمہ قاف اور سکون واؤ
اور نون کے ماہیت اسکی ایک چیز ہے مشابہ جڑ
ٹری کے کہ بعضے درخت پرانے سال خوردہ کے
پیٹ مین مانند درخت انجیر یا گول وغیرہ کے ہوتی ہے
یا ریشے انکے ہین کہ سڑ گئے بسبب تعفن کے مانند قاد کے
کہ درخت بلوط سے حاصل ہوتا ہے اور بعض لوگ اسکو
ریشہ بعضے قسم فطر کا جانتے ہین اور وہ نر ہوتا ہے اور
مادہ ساتھ رنگون مختلف کے مزہ اسکا مٹھاس ظاہر اور
تیزی اور کڑوائی اور قبض کے نر اسکا تھوڑا سخت زیادہ
مادہ سے اور گول اور طبقہ دار کہ گویا ایک چیز ہے بخلاف
مادہ کے اور قوت اسکی چار برس تک باقی رہتی ہے بہتر
اور مستعمل مادہ سفید رنگ ہلکا املس ساتھ طبقات متعدد کے
اور ٹکڑے اسکے بڑے اور ڈھیلے ہون اندک رگڑنے سے
جھڑ جاوین اور جو خلاف ان اوصاف کے ہووے
زبون ہے زرد اور سرخ اسکا قریب سمیت کے ہے سیاہ
اسکا سمی ہے یہ سب قسمین غیر مستعمل ہین اسی طرح نر اور
شرط اسکے استعمال کی یہ ہے کہ اوپر چھلنی بال نے ملین تو
لطیف اسکا نیچے اتر آوے اجزاے سمی اسکے اوپر
رہجاوین اور اسکو نہ کوٹنا چاہیے اسواسطے کہ
اجزاے سمی اسکے کہ بشکل ناخن جمی ہوئی ہین کوٹنے
مین داخل ہو جاتی ہین طبیعت اسکی خواہ نر ہو یا مادہ
بقول شیخ رئیس کے اول درجے مین خشک ساتھ
جوہر مائی اور ہوائی اور ارضی لطیف کی اور بقول
اور لوگون کے گرم اور خشک دوسرے درجے مین بعض
لوگ گرمی اسکی خشکی سے زیادہ تیسرے درجے
تک جانتے ہین اور بعضے مرکب القوی اور بعضے تر جانتے
ہین اور ساتھ قوت قابضہ کے اور صاحب ارشاد نے اول
درجے مین گرم دوسرے درجے مین خشک کہا ہے افعال و خواص اسکے
مسہل بلغم سودا اور صفراے مخلوط کا ہے اور ملطف
اخلاط غلیظ اور مقطع سوداے غلیظ لزج اور محلل نفخ اور
ریاح غلیظ اور اورام سخت اور قولنج سب نوع کا سواے
ایلاوس کے اور مفتح سدہ کبد خصوص سدہ کبد اور گردہ کا
اور معین ادویہ مسہلہ کا اور پہونچانے والا انکو اقصاے
بدن مین اور جاذب مواد کا عمق بدن سے اور مدر بول
اور حیض اور رافع دہن عضل اور سموم منہوشہ اور مشروبہ
اور ادویہ سمیہ کا اور نہایت مقوی عصب اور دل اور
دماغ کو اور مفرح بالعرض ہے اور مصلح فساد اخلاط فاسدہ کا
حمیات بلغمیہ کا بے غائلہ ہے اور محمود العاقبت ہے اعضاء الراس
واسطے صداع بارد بلغمی مزمن اور کہنہ اور شقیقہ اور رفع
بخارات کے خصوصا ہڑ کابلی اور مصطگی کے ساتھ اور [illegible]
کے ساتھ واسطے صرع کے اور ساتھ ریوند کے واسطے
نزلات کے اور غرغرہ اسکا مطبوخ کے واسطے تحلیل ورم
حلق کے اور عضلات حلق کے اور تقویت مسوڑھے
اور دانتون کے اور حقنہ واسطے ابتداے نزلات دماغی کے
نافع ہے اعضاء الصدر آدھا درم اسکا ساتھ پانی کے
واسطے نفث الدم اور نزف الدم صدر کے اور ایک درم
اسکا ساتھ انیسون کے واسطے ربو اور نفس الانتصاب کے
اور ساتھ رب السوس کے ہموزن اسکے واسطے درد سینہ کے
اور سرفہ مزمن بارد بلغمی کے اور ضیق النفس کے اور ساتھ
حلا کے واسطے قرحہ ریہ کے مفید ہے اعضاء الغذا و النفض پینا
ایک درم سے ایک مثقال تک اسکو ساتھ ریوند کے واسطے
امراض جگر اور معدہ کے اور ترش ہو جانے کے معدے
مین اور ساتھ سکنجبین کے واسطے یرقان سدے کے اور
سدہ سپرز کے اور مانند اسکے اسارون ساتھ شہد کے گھولکر
واسطے تفتیت سنگ گردہ اور مثانہ اور درد احشا اور کمر
اور گردہ کے اور ساتھ افتیمون اور شہد کے بشرط مداومت
کے واسطے استسقاے لحمی و زقی کے اور ساتھ انیسون کے
واسطے اوجاع باطنی کے اور ساتھ سونف کے بھی واسطے
درد احشا کے اور سنگ گردہ اور مثانہ کے اور ساتھ
شہد کے واسطے قولنج کے اور انواع ریاح کے نافع ہے
حقنہ اسکا بھی واسطے قولنج اور ورم اور قروح
امعا کے اور چبلانا اسکو تنہا اور نگلنا پانی اسکا بہتر
دوا ہے واسطے درد معدہ اور ڈکار کھٹی اور پھرسنے
کھانے کے اوپر سر معدہ کے اور ایک درم اسکا ساتھ
ماء النقرس کے اگر تپ ہو واسطے اسہال بلغم اور صفرا
باہم ملے ہوئے کے اور پگھلانے خلط غلیظ کے اور
جذب مواد کے اقصاے بدن سے اور مدر بول
اور حیض کے اور رفع ہونے مغص اور اختناق رحم اور
تحلیل ریاح رحم کے اور اگر تپ ہو دوست ساتھ توانائی کے
اور ساتھ صبر کے بھی واسطے اختناق رحم اور قرحہ امعا کے
اور ساتھ تھوڑے جند بیدستر کے واسطے اقسام قولنج
بلغمی کے اور ریحی کے سواے ایلاوس کے اور ساتھ ریوند کے
واسطے تفتیت سنگ گردہ کے نافع ہے الاورام و آلات
المفاصل و الحمیات پینا اسکا ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے
سب انواع ورم کے اور رب سنوبر طلا اسکا آدھے درم سے
ایک مثقال تک ساتھ ایک درم سکنجبین کے واسطے
اوجاع مفاصل اور عرق النسا کے اور نقرس اور امراض
اعصاب کے اور حمیات نائبہ کے بعد نضج مادہ کے اور
واسطے حمیات کہنہ کے اور ناقص کے اور دو درم
اسکا ساتھ شراب کے قبل از نوبت کے نافع لرزہ کے ہے اور
حقنہ اسکا بھی واسطے حمیات دائمیہ کے اور ساتھ
ماء الفراطین کے بھی واسطے حمی کے نافع ہے السموم پینا
اسکے ایک درم سے دو درم تک ساتھ شراب کے واسطے
لسع سانپ اور تمام ہوام کے اور بدستور ضماد اسکا اوپر
موضع لسع ہوام کے اور اپنے پاس رکھنا اسکو واسطے
ممانعت کاٹنے بچھو کے نافع ہے الزینۃ پینا چار قیراط اسکا
واسطے اچھائی رنگ رخسارون کے اور اقسام زبون
اور ناقص اسکی سب مہلک اور مورث کرب اور
خناق اور امراض ردیہ کے ہین مصلح اسکا سب حال مین
جند بیدستر اور قی کرنا گرم پانی اور دودھ تازے سے
اور سب تدبیرین گندش کھائی ہوئی کی عمل مین لاوین
مقدار شربت اسکا غیر مطبوخ مین اور گبلا ایک درم

اور مطبوخ مین ایک مثقال تک بدل اُسکا آدھا وزن
اُسکا تخم حنظل اور ہموزن اُسکے تربد اور چوتھائی اُسکے
سونٹھ ساتھ ہموزن اُسکے فربیون اور دو وزن اُسکے
بسفائج اور بدستور دو وزن اُسکے افتیمون اور دسوان
حصہ اُسکا کتکی سفید ہے حبوب اور قرص اور معجون اُسکے
قرابادین کبیر مین مذکور ہین۔

غار۔ بفتح غین اور الف اور زاے معجمہ کے اسم فارسی
ایک نوع مرغابی کی ہے بڑی اور کہتے ہین عربی مین قاز اور
آذ بھی کہتے ہین حرف الالف مین مذکور ہو چکا (طبیعت اسکی)
گرم تر اور غلیظ تر از کسیرا (افعال اور خواص اُسکے)
بھی مانند اُسکے اور روغن اُسکا محلل اور مفتح واسطے
ریاح اور نفخ اور استسقا اور درد مفاصل کی شرباً
اور ضماداً نافع ہے قرابادین کبیر مین روغن اُسکا اور
بھی مذکور ہوا۔

غاغالس۔ بفتح دو غین معجمہ اور دو الف کے بعد
ہر ایک غین کے اور ضمہ لام اور سین مہملہ کے اور
غالسیس بفتح غین اور الف اور لام اور کسر سین
مہملہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور ضمہ نون اور
سین کے بھی آیا ہے اور نزدیک اہل مصر کے مشہور
غالینوس بھی آیا ہے اور نزدیک اہل مصر کے مشہور ہے
قسم لبلاب اور طرسانین ملیم کہتے ہین (ماہیت اسکی)
ایک نبات ہے املس پتے اُسکے نرم اور بدبو جو ہاتھ سے
ملین کرکے ہی اور بے لزاج ہے پھول اُسکا بنفشی رنگ
حکیم میر محمد مومن نے لکھا کہ نبات اُسکی بقدر نبات
ابخرہ کے پتے اُسکے املس اور بدبو پھول اُسکا چتردار
مانند پھول سوئے کے پھل اُسکا بقدر مکو کے بعد
پکنے کے سیاہ اور پُر آب ہوتا ہے دار المرزبین سرکہ کو
اس سے رنگین کرتے ہین جڑ اُسکی سفید اور ساتھ
تجویف کے منبت اُسکا ویرانی زمین اور شورہ زار اور
کنارے باغون کے گرمی مین ہوتی ہے طبیعت اُسکی [illegible]
گرم دوسرے درجہ مین [illegible] اور گرم اور خشک دوسرے درجہ مین

بھی کہتے ہین اور بعض پتیر کہتے ہین (افعال اور خواص اُسکے)
الاذن ضماد اُسکے پتے اور شاخ کا ساتھ سرکہ کے واسطے
ورم کان کے فائدہ کرتا ہے اعضاء الصدر کھانا
اُسکا ساتھ تر و تازہ کیچی کا مانند اور سبزیون کے واسطے
کھانسی کہنہ اور بہر او ضیق النفس ہر قسم کے کہ ہووی
اور ربو اور درد سینہ کے بعدیل ہے بحدے کہ
قائم مقام اُسکے اور چیز کو نہین جانتے ہین اعضاء النفس
مفتح سدہ اور مفتت حصاۃ اور مدر بول اور حیض اور
محلل ریاح کا ہے الجرب والحکۃ والاورام والقروح
واسطے جرب اور حکہ اور تحلیل خنازیر اور اورام سخت
اور سرطان اور قروح خبیثہ اور ورم صلب خصیتین کے
خصوصاً جو ستی اور شلخ اُسکی سرکہ کے ساتھ ایک دن مین
تین مرتبہ ضماد کرین اور بدستور نہانا اُسکے جوشاندے سے
ایک دن مین کئی مرتبہ اور بالخاصیت واسطے بیماریون
صفراوی کے مفید ہے مقدار شربت اُسکا
پانچ درم تک اور پینا جوشاندہ اُسکی جڑ کا بقدر دس
درم کے مسہل قوی بلغم اور سوداے رقیق کا ہے
اور سریع العمل ہے۔

غافت۔ بفتح غین اور الف اور فتحہ فا اور تاے
مثناۃ تحتانیہ اور بروزن آفت کے اور ساتھ کسرہ فا
اور ثاے مثلثہ کے بھی آیا ہے لاطینی مین اور بطوری
بربری مین اگرمونہ کہتے ہین نبات اُسکی حشیشۃ الغافت
اور شجرۃ البراغیث اور شوکہ منتنہ کہتے ہین (ماہیت اسکی)
گھاس ہے خاردار پتے اُسکے دراز اور لانبے اور دو نگیے دار
درمیان پتون کے شاخ مجوف خمی پھول اُسکا سیاہ
مائل بہ بنفشی اور مائل بطولانی سب اجزا اُسکے بہت کڑوے
اور صبر سے کڑوے زائد ساتھ عفوصت اور
قبض کم کے کہ اتنی حرارت نہین رکھتے ہین پھول اُسکا
مستعمل ہے ساتھ عصارہ کے قوت اُسکی تین برس
باقی رہتی ہے بہتر اُسکا فارسی ہے کہ کوہستان شیراز سے
لاتے ہین اور رومی بھی (طبیعت اسکی) گرم پہلے درجہ

خشک دوسرے درجے مین اور ایک جماعت عکس
اسکے کہتے ہین اور صاحب ارشاد نے گرم اور خشک
دوسرے درجے مین جانا ہے ساتھ قوت
قابضہ کے (افعال اور خواص اُسکے) ملطف
اور مقطع اور جاذب اور جالی اور منفتح سدہ جگر اور
سپرز کے اور منقی مجاری جگر اور واسطے تپ مرکبہ اور
اسہال اخلاط جلے ہوے کے اور ادرار بول اور دودھ
اور حیض اور عرق کے نافع ہے اعضاء الغذا والنفض
پینا حشیش یا عصارہ اُسکا واسطے اوجاع کبد اور تفتیح
سدہ جگر اور سدہ طحال اور تقویت کبد اور تحلیل اورام
کبد اور اورام طحال اور سختیون طحال کے اور سختی معدہ
کے اور سوء القنیہ اور استسقا اور ادرار بول
اور حیض اور ساتھ شراب کے واسطے قرحہ امعا کے اور
حمول اُسکا مدر قوی حیض کا ہے بعد ناامید ہونے کے
السمر قروح پینا آدھا مثقال اُسکے حشیش سے
ساتھ پانی شاہترہ اور سکنجبین کے اور اسی طرح پھول
اور عصارہ اُسکا اور ضماد اُسکی گھاس کا ساتھ چربی
سور پرانی کے اور ساتھ چربی جس جانور کے ہووے
گھول کر واسطے قروح عسرۃ الاندمال کے اور طلا اُسکے
عصارے کا واسطے جرب اور حکہ کے نافع ہے اور
ذرور اُسکا مجفف التیام دینے والا زخمون کا ہے واسطے
حمیات مزمنہ کہنہ اور مرکبہ اور سوداویہ اور صفراویہ
اور محترقہ کے بالتخصیص عصارہ اُسکا ساتھ عصارہ
افسنتین کے الزبیۃ واسطے داء الثعلب اور داء الحیۃ
کہتے ہین کہ طحال کو مضر ہے مصلح اُسکا انیسون
مقدار شربت اُسکا غیر مطبوخ سے تین
درم تک اور مطبوخ سے سات درم تک بدل
اُسکا حمیات مین ہموزن اُسکے اسارون اور آدھا وزن
اُسکا افسنتین اور طریق نہانے عصارہ کا یہ ہے کہ اسکی
گھاس کو اور پانی کو لیکر آفتاب مین رکھین تو
گاڑھا ہو وے پس ٹکیان بنا کر سکھا وین

(طبیعت اُسکی) عصارہ کی سرد اور خشک اور لطیف ترجرم اُسکے سے (افعال اور خواص اُسکے) ملطف مقطع رافع جرب اور حکہ اور حمیات کہنہ اور درد جگر کو ساتھ پانی شاہترہ اور سکنجبین کے مقدار شربت اُسکا آدھے مثقال سے ایکمثقال تک مضر ہے انثیین کو مصلح اُسکا سعتری بدل اُسکا تین وزن اُسکے غافث اور کہتے ہین کہ تین وزن اُسکے سماق ہے اور اُسکے بیج کو ساتھ شراب کے پینے واسطے قروح امعا کے اور نہش ہوام کے مفید ہے حب اور اقراص اور معجون اُسکے قرابادین کبیر مین مذکور ہین۔

غالیون۔ بفتح غین اور الف اور کسرۂ لام اور ضمہ یا اور سکون واؤ اور نون کے لغت یونانی ہے بمعنی عاقد اللبن اسواسطے کہ وہ دودھ کو مانند پنیر مایہ کے منجمد کرتا ہے (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہے کھڑی ہوئی پتی اُسکے لانبے پھول اُسکا زرد اور باریک اور ریزہ اور بہت خوشبو ساتھ تھوڑی تیزی کے منبت اُسکا کنارہ پانی غیر جاری ہے۔

(طبیعت اُسکی) گرم ہے پہلے درجے مین اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) حابس نزف الدم اور ضماد اُسکے پھول کا واسطے سوختگی آگ اور قطع خون زخمون کے اور ساتھ موم روغن اور روغن گل کے واسطے رفع اعیا کے اور جڑ اُسکی آخر پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین تر (افعال اور خواص اُسکے) بغایت محرک باہ ہی۔

غالمون۔ بفتح غین معجمہ اور الف اور کسرۂ لام اور ضمہ میم اور سکون واؤ اور نون کے شیخ رئیس نے لکھا ہی کہ وہ ایک دوا ہی خوشبو اور سفرجلی رنگ ساتھ قوت مجففہ کے ساتھ تھوڑی تیزی کے اور بستہ کرنے والی دودھ کی مانند پنیر مایہ کے پھول اُسکا قطع النفجار خون کے اور سوختگی آگ کے مفید ہے مؤلف کہتا ہی کہ شاید یہ خود غالمون ہو یا قریب اُسکے ہو

غالیہ۔ بفتح غین اور الف اور کسرۂ لام اور فتحہ یاے تحتانیہ کے (ماہیت اُسکی) ادویہ مرکبہ قدیمہ سے ہے کہتے ہین کہ مخترعات جالینوس سے ہے اصل اُسکی عنبر اور خیصے البان اور روغن بان سے تین جز اور عرقون خوشبو سے ہی پس واسطے اور غوضون کے عود ہندی اور مسک اور آہک اور لادن اور مانند ان کے اضافہ کرتے ہین قرابادین کبیر مین نسخے اُسکے مذکور ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک اور باعتبار تراکیب کے (طبیعت اُسکی) مختلف ہوتی ہے تیزی مین اور عدم تیزی مین (افعال اور خواص اُسکے) مقوی دل اور دماغ اور تمام قوے اور ارواح اور اعضا کا اور مفرح ہی اعضاء الراس تمریخ اُس سے ساتھ روغن بان یا خیری کے واسطے تسکین صداع بارد اور فالج اور لقوہ کے اور بدستور ساتھ شراب کے اور سونگھنا اُس سے منعش ہی صاحب صداع کو اور مسکن ہی صداع بارد کو پینا اُسکا ساتھ شراب کے مسکن ہی اور قطورہ اُسکے محلول کا بعض روغنون سے کان مین واسطے صرع اور سکتہ اور درد کان کے نافع ہے اعضاء الغذا سونگھنا اُسکا مفرح اور مقوی قلب کا ہے اعضاء النفس حمول اُسکا واسطے اوجاع باردہ رحم کے اور تحلیل ورم سخت بلغمی رحم کے اور ادرار طمث اور اختناق رحم کے اور اصلاح حال رحم کے مفید ہی اور رحم کو مستعد حمل رہنے کا کرتا ہے طلا اُسکا اوپر احلیل کے ملذذ جماع ہی۔

فصل الغین مع الباء الموحدة

غبار الرحی۔ بضم غین اور باے موحدہ اور الف اور لام اور راے مہملہ اور حاے مہملہ اور الف کے فارسی مین گرد آسیا کہتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) مجفف ہی سعوط اُسکا واسطے قطع رعاف کے اور ضماد اُسکا پیشانی پر واسطے منع کرنے مواد کے آنکھون پر اور تقویت اعصاب کے نافع ہے۔

غبیرا۔ بفتح غین اور فتحہ باے موحدہ اور سکون یاے تحتانیہ اور فتحہ راے مہملہ اور الف کے فارسی مین سنجد ترکی مین ایکدہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) پھل ایک درخت کا ہی بڑا بقدر درخت عناب کے اور پرستان بلاد سرد مین ہوتا ہے پتے اُسکے خشن اور خاکستری رنگ اسی واسطے اُسکو غبیرا کہتے ہین دو قسم ہوتا ہے نر اور مادہ نر اُسکا پھل نہین دیتا ہے مادہ اُسکی دو قسم ہوتی ہے ایک قسم پھل اُسکا بقدر عناب اور چھوٹے فندق کے یا بیر کے پوست اُسکا نازک اور بعد پکنے کے پوست اُسکا سرخ ہوتا ہی اور مغز سے خوب جدا نہین ہوتا اور مغز اُسکا سفید رنگ شیرین اور خوشبو اور خوش مزہ اور بیج اُسکے جوف کی بیچ لانبے مشابہ ساتھ گٹھلی عناب اور بیر کے قسم دوسری پھل بڑا پہلی قسم سے پوست اُسکا بھی سرخ رنگ بہ شیرینی مین اُس نوع سے کمتر اُسکو فارسی مین سنجد اروی کہتے ہین پھل دونوع کے گرمی کے دنون مین پیدا ہوتے ہین قوت اُسکی دو وسال تک باقی رہتی ہی (طبیعت اُسکی) سرد پہلے درجے مین خشک دوسرے درجے مین اور خشکی کچی کی زیادہ ہی (افعال اور خواص اُسکے) مقوی اور مفرح امراض الراس واسطے درد سر کے خصوصًا جو پیدا ہو ترقی انجرہ معدہ اور تمام بدن سے نافع ہے امراض الصدر کھانسی گرم کو مفید ہی اعضاء الغذا مقوی معدہ اور قوت ماسکہ اور رادع اُسکا اور مسکن قے اور قاطع صفرا اور مانع صعود انجرہ کو اور گرنے مواد کو معدہ پر اور مانع سیلان رطوبت کو اور حابس اسہال کو خصوصًا کچا اُسکا اور ستو اُسکے بھی واسطے امور مذکورہ کی اور سحج صفراوی کے مفید ہی اور حابس ہے اور ادرار بول کو اور نافع ہی تقطیر بول کو اور لڑکون کو بہت موافق ہی نقل کرنا اُسکو اسواسطے کہ انکے مزاج کو تعدیل کرتا ہی مقدار شربت اُسکا پچاس عدد تک پھول سفید اُسکا مائل بزردی اور بعضے زعفرانی رنگ کہتے ہین

(طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے درجہ مین اور بہت خوشبو اور تند بحدیکہ جس جگہ درخت پھول دار اُسکا ہوتا ہی بو اُسکی اطراف مین آٹھ سات گز تک پہونچتی ہے (افعال اور خواص اُسکے) مہیج ہی قوت باہ کو خصوصًا واسطے عورتون کے اسی واسطے نوجوان عورتون کو اُسکے سونگھنے سے منع کرتے ہین اور ادویہ باہیہ مین داخل کرتے ہین اور سونگھنا اُسکا بھی مفرح اور مقوی دل اور دماغ کا ہی پینا اُسکا واسطے امراض دماغی کے مانند فالج اور کزاز اور تقویت دماغ اور دل کو نافع ہی **امراض الصدر والرئیۃ** واسطے امراض اُن دونون عضو کے مانند ربو اور قرحۂ ریہ کے نافع ہی **اعضاء الغذا** واسطے تقویت معدہ اور جگر کے اور رفع سدہ ان اور تحلیل ریاح کے اور استسقا اور حمیات لرزہ کو مفید ہے **مقدار شربت** اُسکا ایک مثقال **القروح والجروح** جو اُسکے پتے اوپر زخم اور قرحہ کے باندھین میل لاوے پھر اُس میل کو صاف کرکے پھر لاتا ہے حاجت دوسری دھرائی نہین ہوتی اور اگر تازے پتے اُسکے نہو وین سوکھے پتے اُسکے بھی مفید ہین روغن اُسکا اسطور پر کہ اُسکو تیل مین جوش دیوین جب گھل جاوے اُسکو صاف کرکے اُٹھا رکھین وقت حاجت درد مفاصل اور استرخاکے اور بڑھانے بال کے مجرب ہی اور عرق پھول سنجد کا محلل ریاح معدہ ہے اور سب افعال مین مانند اُسکے پتے کے لیکن اُس سے ضعیف

فصل الغین مع الذال المعجمۃ

غذاف۔ بضم غین اور ذال معجمہ اور الف اور فا کے (ماہیت اُسکی) ایک قسم کا زاغ ہے اور چھوٹا ہے بقدر زاغچہ یعنی چیلہ کے مائل بسیاہی نوک اور پانون اُسکے سُرخ نہین ہین بخلاف زاغچہ کے کہ رنگ اُسکا سیاہ نوک اور پانون اُسکے سرخ ہوتے ہین۔

(طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) گوشت اُسکا سخت اور مولد خلط فاسد ہے جوشاندہ اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے ریاح گھیون کے اور درد زانو کے اور ریاح سرد پیٹ کے مفید ہے بیٹ اُسکی بہت تیز اور جالی اور رافع آثار اور مقوی بصر ہی۔

فصل الغین مع الراء المہملۃ

غراب۔ بضم غین اور فتحہ راے مہملتین اور الف اور باے موحدہ کے اسم جنس کلاغ کا ہے اُسکی تین قسم ہین ایک ابلق اُسکو غراب البقع کہتے ہین دوسرا سیاہ بڑا اُسکو غراب اسود کہتے ہین ترکی مین قوزقون تیسرا سیاہ چھوٹا کھیتون مین بہت ہوتا ہے غراب الزرع سے مشہور ہو اہل انطاکیہ اُسکو اعاق کہتے ہین اور فارسی مین کلاغ سیاہ اور جو غراب الزرع سے چھوٹا اور نوک اور پانون اُسکے سرخ ہین فارسی مین زغن اور زاغچہ کہتے ہین یہ غیر غذف کے ہے مردار نہین کھاتا بہتر اُسمین بچہ ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک پہلے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) واسطے مبرودین اور مرطوبین اور شائخ اور زیادتی منی کو مفید ہے اور کھانا ہریسہ اُسکا واسطے تحریک باہ کے نافع ہے اور چاہیے کہ قبل طبخ کے مکرر پانی مین جوش دیوین اور پانی کو پھینکین پس سرکہ کے ساتھ جوش دیوین تو گھل جاوے کہ مصلح اُسکا ہے واسطے محرورین اور خواص مین مانند غراب الزرع کے اور اُسکے قسم سے ہے غراب سفید (اور البقع) یعنے ابلق ہے بہتر اُسکا بچہ ہے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) دیر ہضم ردی الغذا اور پرہیز اُس سے اولی ہی اور کھانا اُسکا قاطع باہ ہے اور تعلیق اُسکی آنکھ کا سبب بیخوابی کا ہے اور زاغ یعنی کوا (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک سب خواص مانند غذاف کے ہین نہایت ردی الغذا نہ کھانا اُسکا بہتر ہے پینا جوشاندہ اُسکا واسطے تحلیل ریاح اور قولنج کے اور حلوس اُسکے جوشاندے مین یعنی اُسکے شوربے مین واسطے اوس ریاح کے نافع ہی الزینۃ جو زندہ اُسکو ایک باسن مین رکھین اور برادہ لوہے کا اور ترشی مانند سرکہ تند اور پانی اترج کے اُسکے سر پر ڈالین اور اُسکے سر کو چھپا کر کے چالیس دن گھوڑے کی لید مین گاڑین تو گھل جاوے پس نکالین سب وہ تیل ہو گیا ہو گا وہ اکیلا یا ساتھ اُسکی لید کے خضاب اچھا اور مجرب کہا ہے اور وہ ایک مدت تک رنگ اُسکا رہتا ہے اور بدلتا نہین اور واسطے تغیر نئے رنگ وضع کے اور جمانے بال کے مجرب ہے اور کلاغ سیاہ اور زاغچہ پہلے درجے مین گرم اور خشک ہی (افعال اور خواص اُسکے) مولد خون صالح اور محرک باہ ہی مضر ہی محرورین کو مصلح اُسکا سرکہ اور ریباس ہے تمونکا جالی اور نیز واسطے رفع سفیدی اور ناخنہ کے اور ساتھ پتے مرغ اور شہد کے واسطے تاریکی بصر کے اور بیٹ اُنکی بھی تیز اور جالی واسطے بہق اور برص اور زوال آثار کے مفید ہے اور کھانا سوکھا گوشت اُسکا ساتھ شہد کے تین دن ہر دن تین قیراط واسطے دفع بہق کے اور طلا اُسکے خون سکھلائے کا رافع بواسیر ہے طلا اُسکے بیضے ہوے کا جمانے والا بال کا ہے۔

غرب۔ بفتح غین اور را اور باے موحدہ کے یونانی مین اطا شیرازی مین ورک اصفہانی مین دستک نکان مین اور روبلیم مین اوجا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) درخت بڑا بہت ہی جنس خلاف یا صفصاف سے با خلاف اصطلاح پتے اور پوست اُسکا سفید پتے اُسکے بقدر قطن اور اُس سے گوند بناتے ہین اس طور پر کہ اُسکی شاخ کو وقت نکلنے شگوفہ کے چیرتے ہین اور اکثر ریشہ اور پتے اور گوند اُسکے مستعمل ہین (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین سرد اور خشک اور بعضے تیسرے درجے تک بھی اور زیادہ صفصاف

سے جانتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) پھول اور پتے اور عصارہ انار دونون سے مجفف بے لذع ساتھ کسیلاپن کے اور ریشہ قریب اُسکے اور خشک تر اُس سے **الاذن** قطور اسکے عصارے پتون اور جڑ کا پیسا ہوا ساتھ روغن گل کے اور جوش کیا ہوا پوست انار مین واسطے تسکین درد کان کے اور نکلنے پیل کے کان سے اور بدستور جوشاندہ پوست تازے کا اور دھونا سر کو اُسکے ریشے کے جوشاندہ مین واسطے خزانہ کے نافع ہے **العین** قطور عصارہ پھول اور پتے اور گوند کا واسطے جلاے بصر کے اور رفع سفیدی اور وشم اور آثار کے بعید بل ہے **الفم** غرغرہ اُسکے چھلکے کے جوشاندے سے یا اُس کے عصارہ سے واسطے نکالنے جونک کے کہ حلق مین رہ گئی ہو موثر ہے **الصدر** بنیا اُسکے چھلکے کو اور بدستور پھل اُسکا واسطے نفث الدم کے نافع ہے **اعضاء الغذا** پینا پتے پیسے اُسکے کا واسطے رفع مغص اور قولنج کے کہ امعاے دقاق مین پیدا ہوا ہو اور اُسکو ایلاوس یعنی العیاذ باللہ کہتے ہین اور واسطے سدہ کبد کے نافع ہے اور اکیلا یا ساتھ پانی کے حاملہ ہونے کو منع کرتا ہے اور پینا اُسکے عصارہ کا نکالنے والا جونک کا ہے حلق سے اور پانی نچوڑا ہوا اُسکا واسطے دفع میلان پیل کے اعضاے باطنی سے اور واسطے مدہ جگر کے نافع ہے **المفاصل** نطول اُسکے جوشاندے کا واسطے نقرس کے مفید ہے **القروح** ضماد اُسکے پوست اور پتے تازے کا اعضاے مقطوعہ اور مجروحہ تر و تازے مین نافع ہے پھول اُسکا مراہم مجففہ مین داخل کیا جاتا ہے اور ذرور اُسکے پھول کا مجفف قروح مزمنہ اور اکلہ کا ہے اور بدستور ذرور اُسکی راکھ کا مفید ہے **الزینۃ** طلاے راکھ چھلکے یا راکھ لکڑی اُسکی درخت کی ساتھ سرکے کے واسطے گرانے مسون منکوسہ اور غیر منکوسہ کے ہاتھ اور پانون اور مسی گول مشابہ میخ کے سر کے کہ مسماری کہتے ہین نافع ہے اور پوست اُسکی جڑ کا داخل خضابون کے کیا جاتا ہے واسطے سیاہی بالون کے اور راکھ لکڑی دھوئی ہوئی اُسکی قائم مقام توتیا کے ہے گردہ کو مضر ہے **مصلح اُسکا** گوند ببول ہے **بدل اُسکا** آدھا وزن اُسکا اقاقیا ہے اور کہتے ہین کہ اُسکی درخت کی پیڑی سے نمک نکلتا ہے سفید نازک سب نمکون سے بہتر ہے اُسکو بجاے اور نمکون کے استعمال کرتے ہین۔

غری۔ بکسر غین اور فتحہ راے مہملہ اور بلکے فارسی مین سریشم ہندی مین سریش ترکی مین یالوشقان کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) عبارت چیز زن لعاب دار چپکنے والی سے ہے کہ پکانے سے لیس دار اور غلیظ ہو گئی قسم ہوتا ہی مراد مطلق سریش سے وہ سریش ہے کہ بیل کے چمڑے سے بنایا گیا ہو بعد اُسکے سریش مچھلی کا بعد اُسکے وہ کہ گیہون کے نشاستے سے بناتے ہین (**طبیعت**) سبھون کی اپنے اپنے مراتب سے گرم اور خشک ہے۔

غری جلود۔ وہ سریش ہے کہ جانورون کے چمڑے مین بکرر جوش کرین پانی مین گھل جاوین اور رہنے دین تو درد اُسکا نیچے بیٹھ جاوے پس صاف کرین اور پھر پکا دین اسی طرح بکرر کرتے ہین یہان تک کہ پھر درد معلوم نہووے پس اس قدر جوش کرتے ہین کہ غلیظ ہو جاوے اور دھوپ مین اس قدر ہلاتے ہین کہ بستہ ہو جاوے پس قلمین کاٹ کر سکھا دین وقت حاجت کے جسقدر چاہین گرم پانی مین آگ پر پکا دین تو گھل جاوے اور گرما گرم لکڑی چمڑہ وغیرہ اُس سے جوڑین اور باندھین بہتر ان سب مین وہ ہے کہ بیل کے چمڑے سے بنایا ہوا اور صاف ہو اور اُس سے بہتر وہ ہے جو پٹھے سے بنایا ہو (**طبیعت اُسکی**) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اُسکی**) مقوی اور مجفف ہے **امراض الراس** طلا اُسکا واسطے سفید پرانے اور قروح سر کے موثر ہے **امراض الصدر** پینا محلول اُسکا پانی مین اکیلا یا ساتھ سرکے کے یا اور دوا مناسب کے کہ مانند حریرہ کے پکا کر اُس سے تحسی کرین واسطے نفث الدم صدر کے اور قرحہ ریہ کے نافع ہے **الجروح وحرق النار وجبر الکسور والفتوق والجرب والقوبا وغیرہا** ضماد اُسکا ساتھ شہد کے واسطے ورم زخمون کے اور التیام کے اور مضبوط کرنے ہڈی ٹوٹی اور نکل گئی کے اور فتلۃ الما کے اور ساتھ پانی کے واسطے سوختگی آگ کے اور منع کرنے اُسکے چھالے کے اور ساتھ ہلدی اور جوز السرو کے اور ساتھ سرکہ کے گھول کر واسطے فتق تازہ کے ایک مدت تک اُسپر باندھین اور نہ کھولین اور واسطے جرب منقشر کے اور واسطے تقشر جلد کے اور داء الثعلب اور بہق اور برص اور رفع آثار اور صفائی بشرہ کے نافع ہے اور جو دوا ملا کر ساتھ پشم خرگوش کے آلودہ کر کے اوپر زخمون کے کہ خون اُنسے جاری ہووے رکھین بند کرے اور اوپر سوختگی آگ کے اگر باندھین درد اور سوزش کو تسکین دیوے اور چھالا نہ پڑنے دیوے اور محرق مغسول اُسکا قائم مقام توتیا کے ہے۔

غری السمک۔ فارسی مین سریشم ماہی کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک رطوبت ہی منجمد مشابہ چربی کے کہ مچھلی بینی دراز کے پیٹ مین ہوتی ہی اس مچھلی کو خرپز البحر کہتے ہین اور وہ رطوبت سفید اور سیاہ اور الیق ہوتی ہے (**طبیعت اُسکی**) گرم اور خشک آخر درجے پہلے مین اول دوسرے درجے تک واسطے سل کے مجرب ہے ضماد اُسکا واسطے شقاق رخسارون کے اور برص کے مفید ہے اور جو نشاستہ اور سیندور سے بناتے ہین سنا فع مین قریب اپنی اصل سے ہے پینا ڈیڑھ مثقال اُسکا واسطے نفث الدم سینہ کے نافع ہے اور ضماد اُسکا واسطے ملانے زخمون کے اور اعضا بیجا ہوے کے اور اوپر ناخن سفید ہوے کے اور واسطے برص اور

شقاق منھ اور تعدد منھ کے نافع ہی

غری الجبن۔ فارسی مین سر شیر پنیر کہتے ہین صنائع غریبہ سے ہین سوائے حکیم میر محمد مومن کے اور کسی نے ذکر نہین کیا اسکو جواہر الصنائع کہتے ہین (ماہیت اسکی) یہ وہ ہی کہ پنیر تازے کے ورق نازک کاٹ کر پتھر مسطح پر چونے کا پانی اسکو نہ پہونچا ہو چھڑکین اور ورق پنیر کے اوپر برابر اسطرح کہ ایک دوسرے سے نہ ملے بچھا وین اور اوپر ورقون کے پھر دیا چونا چھڑکین کہ ورق کو چھپا لیوے اور ورقون کا چھونا اور لحاف ہو جاوے پس ایک پتھر مسطح بھاری اوسپر رکھ دیوین اور دس دن رہنے دیوین دھوپ مین تو چکناہٹ اسکی بالکل چونے مین جذب ہو جاوے پس پانی سے دھو کر پاک ستو کر تک سبے کو فرش اور لحاف کرکے ایک ہفتہ نیچے پتھر کے رہنے دیوین بعد اسکے دھو کر سرخی اور چربی کہ رہ گئی ہو رفع کرین اور جو آفتاب مین رکھین اگر اس سے چکناہٹ ظاہر ہو ساتھ پانی اور نمک اور چونے کے جوش کرین اس حد تک کہ ہرگز چکناہٹ اسمین نرہے اور کمال اسکا ہونا سرخی اور چربی کا ہے پس مانند سرمے کے پیسکر شیشے مین بند کرین اور وقت احتیاج کے تھوڑا ساتھ سفیدی انڈے کے کہ شیشے مین خوب ہلا کر کف اسکا اٹھا لیا ہو اور قطرے اسکے پتھر مین ڈالکر اوپر کے پتھر کے ملین تو نیچے کے پتھر مین چپک جاے پس چند قطرہ چونے کے پانی کی اسپر ٹپکا دین کہ جاری ہووے لیکن اسقدر چاہیے کہ جو کسی چیز کو اس سے جوڑین جلد سوکھ جاوے اور اسکے خواص سے ہے کہ جس چیز کو اس سے جوڑین پانی اور آگ سے جدا نہین ہوتی یہ بات اسرار پوشیدہ سے گنا ہے۔

فصل الغین مع الزاء المعجمہ

غزال۔ بفتح غین اور زاے معجمہ اور الف اور لام کے فارسی مین آہو ترکی مین جیران ہندی مین مرگ بکسر میم اور راے مہملہ اور کاف عجمی کے اسکے بچہ کو عربی مین چھ مہینے سے تین برس تک خشف اور چھ برس تک قلبی کہتے ہین (**طبیعت اسکی**) آخر درجے دوسرے مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اسکے**) سب گوشت شکار سے قریب تر ہے بمزاج آدمی کے اور موافق مرطوبین اور مبرودین کثیر الفضول کے اور ان لوگون کے کہ محتاج تخفیف اور لاغری کے ہین اسواسطے کہ سریع الہضم اور مجفف اور قلیل الغذا ہی نر اسکا مادہ سے بہتر ہی خصوصًا خشف یعنی بچہ اور خر جنگل اچھے پانی اور جاڑے مین چرا ہو امراض الراس **والقلب والغذا** ہر تناول کرنا اسکو واسطے فالج اور استرخا اور تمام امراض عصبانی اور خفقان بارد اور یرقان کے نافع ہی **الجزئیہ** طلا اسکی چربی کا موجب درازی بالون کا ہے **الخواص** جو اسکی خصیہ پر صعتر اور نمک چھڑک کر سکھا وین فرزجہ اسکا قاطع حیض ہے سرگین اسکا گرم اور خشک بہت جالی ہے طلا اسکے مطبوخ سے بیچ سرکے کے اور واسطے تحلیل اورام بلغمی اور تہیج کے اور سرمہ اسکا جالی بیاض رقیق کا اور بیٹھنا اسکے پوست پر باعث بھگانے ہوام کا تعلیق اسکا واسطے تلی کے نافع ہی گوشت اسکا مصدع اور مضر ہے محرورین کو اور صاحبان معتاد بقولنج ثقلی یا ریحی کو خصوصًا کباب اسکے ساتھ سرکے کے کہ زبون اور دیر ہضم ہی مصلح اسکا پہلے پانی جوش کرنا پس روغن بادام مین یا روغن تل مقشر مین پکانا اور واسطے اس شخص کے کہ اسکو ریاح اور اپھرہ عارض ہووے ساتھ روغن گردگان اور روغن زیتون اور پانی اور نمک کے کمر بہ نفسل اور عسر الخروج ہی مصلح اسکا سکنجبین اور میوہ ستا فواکہ ترش قابض کا ہی اور غزال المسک انشاء اللہ تعالے مسک مین مذکور ہوگا گوشت اسکا گرم تر اور خشک تر سب قسمون سے ہے۔

فصل الغین مع الضاد

عضار الصینی۔ بفتح عین اور ضاد معجمتین اور راء الف اور راء کے فارسی مین کاسہ چینی کہتے ہین نہایت مجفف ہی اور سخن خوب پیسا ہوا اسکا جالی ہی دانتون کا اور قاطع ہی مسوڑھون کے خون کے اور تازے زخمون مسوڑھون کو اور اعضا مطلق سے کاسۂ سفالین مراد ہی کہ مزجج یعنی لعاب دار ہو اور جو عضار چینی کو خوب پیسکر ساتھ جس رنگ کے چاہین گوند ملے ہوے مین ملا وین اور مانند سیاہی اور شنجرف کے لکھین بعد سوکھنے کے خط کاغذ سے اونچا اور نمایان تر سیاہی اور شنجرف اور الوان خالص سے ہوتا ہے۔

فصل الغین مع اللام

غلفی۔ بفتح غین اور سکون لام اور کسرہ قاف اور یاے کے اسکی ماہیت مین اختلاف ہے نزدیک اہل جماعت کے علقبہ ہی اور نزدیک دوسری جماعت کے جڑ بقدر مولی کے اور نرم پھل اسکا مانند پھل کبر کے اور مثلث شکل پتے اسکے مشابہ ناخن کے اور گول اور اندر پھل کے کوئی چیز مانند روئی کے ہوتی ہے بیج اسکے مانند دانے امرود کے اور سخت دودھ کہ اس سے حاصل ہوتا ہی مسہل قوی ہی بلکہ مہلک ہی طلا اسکا رافع مسون کا اور صاحب اختیارات بدیعی کہتا ہی کہ وہ ایک گھاس ہے مشابہ کبر کے ہوتی ہے پتے اور ڈنڈی اسکی گول شیراز کے جنگل مین بہت ہوتی ہے اور جملہ یتوعات معتبرہ سے ہی دودھ بہت ہوتا ہے اور جو تلوار یا چھری کو اسکا پانی دیوین زخم اسکا جس شخص کو لگے مرجاتا ہے اگر اسکے دودھ کو داد پر ملین داد دور ہوتا ہے۔

فصل الغین مع النون

غنم۔ بفتح غین اور نون اور میم کے نام ضان کا ہے اور نعت ماوراء النہر مین ایک قسم قطران کا ہے کہ ترکی مین کیلک کہتے ہین بہتر اقسام قطران اور موافق محرور المزاج کے اور دیر ہضم ہی مضر معدہ کو ہے

مصلح اسکا مربای زنجبیل اور گلقند۔

فصل الغین مع الواو

غوتاغینا بضم عین اور سکون واو اور فتحہ تاے مثناۃ فوقانیہ اور الف اور فتحہ غین معجمہ اور سکون نون اور فتحہ باے موحدہ اور الف کے اور بجاے دونون غین کے قاف بھی آیا ہے معرب کوتا کینا لغت فرنگی کا ہے اور مکر کوب بھی کہتے ہین اور نزدیک عوام کے مشہور ہے بعصارہ ریوند عربی مین فرفیران کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک عصارہ ہی زرد تیرہ رنگ مائل بسرخی براق کہ جو ایک قطرہ اسکا چراغ پر رکھین جلنے لگے اور جو پانی مین حل کرین پانی اسکو مانند دودھ کے غلیظ اور زرد رنگ کردیوے اور بدون مزہ اور بو غالب کے کہ قرص اور قالب بڑے اور چھوٹے بناکر زمین جدید سے لاتے ہین بعضے کہتے ہین کہ عصارہ ریوند کا ہی اور اصل یہ ہی کہ سوا اسکے ہی اور بعض ثقہ سے سنا گیا کہ عصارہ ایک نبات کا ہے کہ وہ مشابہ گندنا کے ہی پتے اسکے اس سے بلند تر عریض ترچیتان ہین اور اسکے نواح مین کہ وہ ایک جزیرہ شہرنا اور ارض جدید جنوبی سے قریب بندر چین کے اور چین مین بھی بہت ہوتا ہے وہان سے اور شہرون مین لیجاتے ہین (طبیعت اسکی) گرم اور خشک پہلے درجہ مین کہا ہی لیکن جو کچھ تجربہ سے معلوم ہوا آخر دوسرے درجہ تک گرم اور خشک ہے (افعال اور خواص اسکے) مسہل اور مخرج اخلاط مختلف بآسانی اور بے غائلہ ہے اور جس خلط فاسد کو کہ پاتا ہے نواح صدر اور معدہ اور کبد اور تمام اعضا سے اور اسہال اور ادرار سے دفع کرتا ہے اور معدہ مین بہت دیر نہین رہتا ہے مانند اور مسہلون کے نہایت ایک دن اور ایک رات بالکہ جلدی اور آسانی سے اپنا فعل کرکے ساتھ اخلاط فاسد کے دفع ہوجاتا ہے اور واسطے اکثر امراض باردہ رطبہ دماغی اور عصبانی اور صدری اور معدی اور کبدی کے مانند فالج اور لقوہ اور استرخا اور تشنج امتلائی اور بیضہ اور خوذہ اور مالیخولیا اور ریزش نزلہ اور نزول آب آنکھ مین اور ثقل سامعہ اور دوی اور طنین اور ضیق النفس اور کھانسی بارد اور خفقان بارد اور تفتیح سدد و ماساریقا اور کبد اور استسقا اور یرقان اور احتباس بول اور حمیات بلغمیہ مزمنہ کے اور بالجملہ اکثر امراض مزمنہ قدیمہ اور جدیدہ کو مفید اور وہ ایک دوا ہے شریف اور بے غائلہ یہان تک کہ کہا ہے حکما نے لڑکون کو اور حوامل کو بھی دے سکتے ہین لیکن بہتر یہ ہے کہ حوامل کو نہ دیوین اور مخرج ہے دیدان کبار اور صغار اور حب القرع کو اور اکثر استعمال اسکا ساتھ گلقند کے ہے کہ اسکا مصلح ہی یا ساتھ شکر سرخ کے کہ دو دانگ سے چار دانگ تک مقدار شربت متوسط اسکا ہے باعتبار سن اور مزاج اور قوت اور ضعف بدن کے نرم پیس کر ساتھ تین چار درم گلقند کے یا شکر کے ملاکر کھاوین اور جبو قت عمل مین کچھ قصور ہووے یا پیاس ہووین پانی نیم گرم پیین اور اکثر یہ ہے کہ قے اور اسہال دونون لاتا ہے اور بعضون کو اسہال فقط بعضون کو کرب اور اسہال بہت اور بعضون کو اسہال کم لیکن چاہیے کہ تشویش اور اضطراب نہ کری اس لیے کہ آخر دن تک یا اول رات کو کہ عمل اسکا تمام ہوگا غذا کھاکر سو رہین طبیعت بحال ہوجاتی ہے اور اگر عمل بہت کرے اور مغص بطن مین اور سوزش مخرج براز مین حاصل ہووے تھوڑے گلاب کو روغن بادام ساتھ نیم گرم کرکے پیین اور روغن گل پیٹ اور مخرج پر ملین اور اگر ابدان قویہ اور امراض مستحکمہ مین ساتھ ساتھ بدرقہ نقوعات اور مطبوخات مناسب ہر مرض کے پیین بہتر ہے اور باقی راے طبیب حاذق پر مفوض ہی نقاشی لوگ رنگ آمیزی مین استعمال کرتے ہین قوت اسکی دس برس تک قوی رہتی ہے بعد اسکے ضعیف ہوتی ہے مقدار شربت اسکا دو دانگ سے آدھے درم تک اور پرانے سے چار دانگ تک ہے۔

غوشنہ۔ بضم غین اور سکون واو اور کسر شین معجمہ اور نون اور ہا کے اور غوشیہ بھی آیا ہے نام فارسی ہے اور فارسی مین روشنک بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک نوع کماۃ یا فطر سے ہے ساتھ شوریت کے شکل اسکی جو سوکھ جاوے مانند بے کاسنی کی ہے چھوٹے اور اینٹھے نرم اور بسبب شوریت کے جو سوکھتی ہے گاذر کپڑون کو اس سے دھوتے ہین میل کو خوب پاک کرتی ہی اور بیت المقدس اور بلاد عجم مین بہت ہے اور اسکو پکر یشہ کہتے ہین اور جو پانی مین دھوئین شوریت اسکی دور ہوجاتی ہے اور ساتھ ترشیون کے کھاتے ہین لذیذ ہوجاتی ہے غلظت اور بطوے انحدار مین کماۃ سے کم ہے (طبیعت اسکی) سرد اور خشک ہی اور سب فعلون مین کماۃ سے کم ہی (افعال اور خواص اسکے) مغلظ ام کا سر تیزی خون کا اور ردی الخلط مانند کماۃ کے نہین بہتر وہ ہی کہ کثرت اسکے کھانی کی نہ کرین اگر بہت کھاوین اوپر اسکے شراب جید نوش کرین۔

باب بیسوان

بیچ بیان ان دواؤن کے کہ پہلا حرف انکا فا ہی

فصل الفا مع الالف

فاختہ۔ بفتح فا اور الف اور کسر خاے معجمہ اور تاے فوقانیہ اور ہا کے لغت فارسی ہے اور بھی فارسی مین کرکر اور ہندی مین پانڈک کہتے ہین عربی مین عرفیہ اور نزدیک اہل انطاکیہ مشہور بیمامہ ہی (ماہیت اسکی) ایک چڑیا ہی خاکستری رنگ مطوق بطوق سیاہ قریب ہی جثہ کبوتر صحرائی سے اور کمتر اس سے اور قلیل الافت

اور حسن الصورت (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے
مین خشک اور گرم اول تیسرے درجے تک کہتے ہین
بہتر ان سمین جوان فربہ ہے (افعال اور خواص اُسکی)
امراض الراس مہرہ بختہ اُسکا واسطے رعشہ اور فالج
اور خدر اور امراض عصبانی بارد اور ریاح غلیظ اور تفتیح
سدہ کے نافع ہے العین قطور اُس کے خون تازہ کا
واسطے بیاض آنکھ کے موثر ہے خصوصاً خون بازو کا
الاورام وغیرہ ضماد اُسکی بیٹ کا ساتھ سرکے کے
واسطے تحلیل اورام اور اُنکے نفخ کے اور واسطے رفع
کلف اور نار کے اور کھانا گوشت اسکے کو مورث بیخوابی کا ہے
اور دیر ہضم ہے خصوصاً کباب اُسکے مصلح شکر ہے اور روغن
اور سرکہ اور دھنیا الخواص کہتے ہین کہ تعلیق اُسکے
بیٹ کی اُس لڑکے پر کہ سوتے مین ڈرتا ہو رفع کرتا ہے
سانپ آواز سے اُسکی بھاگتا ہے جس گھر مین قمری ہوتی ہے
چور یا دشمن یا جادوگر کچھ نہین سکتا بخور اُسکے پر کا
سانپ کو بھگاتا ہے۔

فادزہر بفتح فا اور الف اور دال مہملہ و زای معجمہ
اور سکون ہاے اور راے مہملہ کے معرب پادزہر کا ہے
اصطلاح مین اُس دوا کو کہتے ہین کہ حافظ ارواح
کی ہووے اور اپنی قوت سے زہر کے ضرر کو بدن سے
دفع کرے اُسکے معنی کی تفصیل مقدمہ مین پادزہر مین
بیچ حروف الباء کی مذکور ہوئی۔

فاذخ۔ بفتح فا اور الف اور فتح ذال اور خاے
معجمتین کے حکیم میر محمد مومن نے لکھا ہے لغت ہندی
مین نام ہندی بندق کا ہے اور مولف اختیارات بدیعی
نے اشتباہ ایک نوع حجر اسم سے کیا ہے اور کہتے ہین کہ
پتھر ہے زرد مائل بسفیدی اور بعضے یہ سبزی سواے
اسکے اور رنگ بھی ہوتے ہین جو پتھر یہ ہلدی کے ساتھ
پیسین پیا ہوا پستئی رنگ ہوتا ہے اور آگ مین نہین
جلتا اور بھی صاحب اختیارات نے لکھا ہے کہ ہند اور
چین سے بھی لاتے ہین بہتر چینی ہوتا ہے پادزہر

ست زہرون کا ہے شربتاً اور طلاءً مفید ہے مقدار شربت اُسکا
بارہ جو ہے اور کھانے خلاف پادزہر کافی ہے۔

فار۔ بفتح فا اور الف اور راے مہملہ کے فارسی مین موش
اور موشا اور موکیک سریانی مین کو قفروی رومی مین
بوطیقو یونانی مین بسیطوس ہندی مین چوہا ترکی مین
سیچان کہتے ہین (ماہیت اُسکی) جانور ہے مشہور صاحب
ہوش اور موذی (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین
گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) امراض الراس
کھانا اُسکا مورث نسیان اور غثیان اور اخلاق بد کا اور
مفسد معدہ ہے اور جو بریان کرین اور اُس لڑکے کو کہ اُسکے
منھ سے رطوبت بہت آتی ہو دیوین کہ کھالیوے موثر ہے
اعضاء النفض جلوس اُسکے جوشاندے مین واسطے
رفع ہونے عسر البول کے اور پینا اُسکی بیٹ کا واسطے تحلیل
اخلاط غلیظہ کے اور ساتھ کندر اور سرکے کے واسطے نکلنے
سنگ گردہ اور مثانہ کے نافع ہے اور شافہ اُسکا رفع کرنے والا
عسر البول کا اور لڑکون مین بہت ملین طبع ہے العین طلا
اور سرمہ اُسکی بیٹ کا واسطے جمانے پلکون گری ہوئی کے
اور واسطے صفائی سفیدی آنکھ کے مفید ہے الزینۃ طلا اُسکے
خون کا واسطے اکھاڑنے مسون کے اور مسامیر کے مجرب ہے
اور ضماد اُسکے سر جلاے ہوے سے اور اُسکی بیٹ سے ساتھ
سرکہ کے یا ساتھ شہد کے واسطے جمانے بال داء الثعلب کے مفید ہے
مقدار شربت اُسکا آدھا درم اور بخور اُسکا بھگانے
والا چوہون کا ہے پیشاب اُسکا مٹانے والا کتابت کا ہے السموم
جو چوہے زندہ کو چیر کر گرما گرم اوپر موضع کاٹنے سانپ
اور بچھو کے باندھین دفع سمیت کی کرتا ہے اور اوپر
اُس عضو کے کہ اُسمین کانٹا یا کانسی رہ گئی ہو نکالتا ہے
اور اوپر خنازیر کے تحلیل کرتا ہے اور بدستور بریان
کرنا اُسکا اوپر کاٹنے بچھو کے اور کھانا اُسکے چھوٹے کو
مورث نسیان کا ہے مولف کہتا ہے درمیان چوہے
اور بچھو کے دشمنی ہے اگر دونون کو شیشے مین بند
کرین درمیان اُنکے عجب لڑائی ہوتا ہے چوہا قصد

بچھو کا کرتا ہے بچھو نیش مارتا ہے اگر چوہے نے دُم
بچھو کی پائی اور کاٹ ڈالی اُسکی اذیت سے نجات پائی
ورنہ بہت ڈنکون سے مرجاتا ہے آنکھ اُسکی اگر ٹوپی
مین سلوا لین چلنا راہ کا آسان ہوتا ہے اگر تپ
والے پر لٹکا دین تپ اُسکی دور کرتا ہے خصیہ اُسکا
اگر عورت پر باندھین جب تک وہ بندھا رہے عورت حاملہ نہین
ہوتی **فارۃ لیلیش** موبیشا ہے اور رکھا گیا فارۃ المسک
آہوے مشک ہے اور کہتے ہین کہ اُسکو ہندی مین
چھچھوندر کہتے ہین وہ جانور ہے فی الجملہ مشابہ چوہے
کے بہت بدبو یہان تک کہ جس جگہ گذر کرے
بدبو کر دیتی ہے اور دور سے بو اُسکی مشابہ
بوے مشک کے پیشاب اور بیٹ اُسکی بہت تیز اور
اکال ہے یہان تک کہ بچھونے یا کپڑے پر اگر بول اور
غایط کرے سڑا دیتا ہے اگر جلد نہ دھوئین اور ایک مدت
تک رہنے دیوین اور بسبب کمال تعفن کے بلی اور سب
جانور اُسکا گوشت نہین کھاتے اور خالی سمیت سے
نہین ہے اور فاذورات اور مزابل مین بہت ہوتی ہے
اور اکثر مخصوص ہے ملک ہند اور بنگالے سے اور سنا
گیا کہ مازندران اور شہر گرم اور نرم مین بھی ہوتی ہے دو
قسم ہوتی ہے سفید رنگ بڑی اُسمین بہت بدبو ہوتی ہے
قسم دوسری اُس سے چھوٹی ہے چھوٹے چوہے کی رنگ پر
بدبو اُسکی اُس سے کمتر ہے (طبیعت اُسکی) گرم خشک

فالسی۔ بفتح فا اور کسرہ سین اور یاے نسبت کے
(ماہیت اُسکی) حکیم محمد مومن نے تحفہ مین لکھا ہے کہ
یونانی مین اندروصارون کہتے ہین اور وہ بیج سرخ رنگ
ٹیڑھے اور کڑوے ہین غلاف اُسکے مانند خرنوب کے بیج
اُسکے مانند پتے چنے کے درمیان جو اور گیہون کے
حجم ہے (طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین گرم اور تر
(افعال اور خواص اُسکے) لطیف اور قابض اور
مفتح سدہ احشا اور واسطے درد مفاصل اور عسر النفس
اور طحال کے نافع ہے فرزجہ اُسکا ساتھ شہد کے

مانع حمل ہی پینا اُسکے جوشاندے کو روغن زیتون مین
قاتل کیڑے معدہ کا ہی مقدار شربت اُسکا دو درم ہے
اور نواب علوی خان مرحوم نے لکھا ہے کہ اندروصارون کو
یونانی مین اندرو نیلون بھی کہتے ہین بیان اسکی ماہیت کا
حرف الالف مین مین نے کیا ہی مولف کہتا ہے کہ کتاب
مفردات اُس مرحوم کی میرے پاس نہ تھی دیکھنا
کیا اُنھون تحریر فرمایا ہے حق تعالے وہ کتاب مجھکو
پہونچاوے اپنے فضل سے۔

فاشرا۔ بفتح فا اور الف اور فتحہ شین معجمہ اور راے
حطہ اور الف مقصورہ کے معرب فاشار سریانی ہے
عربی مین کرمۃ البیضا فارسی مین ہزار جشان اور ہزار
کر معرب اُسکا ہزار جشان ہے اور معنی ہزار گشان کے
الف عسالیج ہے یعنی ہزار شاخ اور بعضون نے
کہا ہے کہ معنی اُسکے الف ودع یعنی ہزار گز ہے
لیکن ایسا نہین ہے بالکہ بمعنی اول کے ہے اور
بھی فارسی مین ماردارو اور کرم دشتی شیرازی مین
بجوشی کہتے ہین اسواسطے کہ نبات اُسکی جاڑون مین
خشک نہین ہوتی ہے تفلیسی نے کہا کہ سریانی مین
کتنبا کہتے ہین رومی مین حلیلوطن یونانی مین غلیطوس
بربری مین ارجالون تنکابن مین اور طبرستان مین
الالک کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی مشابہ
تاک انگور کے خاردار پتے اُسکے ساتھ ملاست کے اور
مائل بہ گولاہٹ اور تار رکھتا ہے مانند تاک کے اوپر
اپنے ہمسایہ پر لپٹتا ہے پھل اُسکا بقدر چنے کے اور سرخ
خوشہ دار اور جاڑون مین پھل اُسکا بدون پتون کے
رہتا ہے اور مزہ اُسکا ساتھ تیزی اور قبوضت کے
صاحب اختیارات بدیعی نے کہا کہ ہر ایک خوشے مین
مین قریب دس دانے کے ہوتے ہین ابتدا
مین سبز بعد پکنے کے سُرخ ہوتے ہین اور اُسکو
سیاہ دارو کہتے ہین کوہستان بلاد فارس مین کثیر الوجود ہے
اور بہت مستعمل خصوصاً جڑ اُسکی زہرون منہوشہ مین
اور اُسکو عود الحیۃ کہتے ہین مشابہ قسط تلخ کے ہوتا ہے عطار
اُسکو بجاے قسط تلخ کے بیچتے ہین مزہ اُسکا ساتھ قبوضت
اور حاد حریف بہت کڑوا ہی قانون مین ہیج فقط ارغان کے
مذکور ہی کہ ہزار جشان ہی مختار اور مستعمل تر اور تازہ ہی
(طبیعت اُسکی) پتے اور پھل اُسکے تیسرے درجے مین
گرم اور دوسرے درجے مین خشک اور بعضون نے
تیسرے درجے مین بھی کہا ہی گرمی جڑ کی کمتر ہے اُسکے پھل سے
اور پھل اُسکا کڑوا اور تیز الافعال اور خواص اُسکی جالی
اور ملطف اور مجفف اور مسخن معدہ اور مقوی اُسکا ہے
اعضاء الراس پینا اُسکا ایک درم سے ایک مثقال تک
واسطے رفع ہونے صرع کے اور سدہ اور فالج اور استرخا
اور نسیان اور شدخ عضل کے نافع ہی العین مطبوخ اُسکا روغن
زیتون مین واسطے کمنۃ الدم نیچے آنکھ کی مفید ہی اعضاء الصدر
لعوق اُسکا ساتھ شہد کے واسطے خناق بلغمی اور فساد نفس
اور کھانسی پرانی اور درد پہلو اور ریاح پہلو کے مفید ہی
اگر عصارہ اُسکا گیہون کے ساتھ پکاوین اور پیوین
دودھ کو گاڑھا کرتا ہے اور بڑھاتا ہے ضماد اُسکا انجیر کے
ساتھ واسطے ثبور لبنیہ کے نافع ہی اعضاء الغذا ای جو پتے
اور شاخین نئی اُسکی جوش کرین اور کھاوین واسطے
تقویت معدہ کے اور صاف کرنے کے لزوجات سے اور
واسطے درد فواد اور درد معدہ اور تسخین معدہ کے واسطے
اسہال اور ادرار دودھ کے موثر ہے جڑ اسکی محلل
اور پگھلانے والی سختی طحال کی اور خصوصاً ساتھ سرکے کے
بیس دن تک پیوین اور سرکہ اور انجیر کے ساتھ
اُسپر ضماد کرین اسی طرح عصارہ اُسکا اعضاء النفض والاورام
والبثور وغیرہا تناول کرنا پکا مغز اُسکا نزدیک
ابتداے ورم کے اور کچا اُسکا واسطے اسہال بطن اور
ادرار بول کے نافع ہی عصارہ تازہ اُسکا ایک درم ساتھ
تھوڑے کتیرا کے کہ اُسکا مصلح ہی ساتھ ماء العسل کے واسطے
اسہال بلغم کے اور جڑ اُسکی بھی کتیرا با ماء العسل کے ساتھ
بقدر ایک درم سے ایک مثقال تک اسہال اور قے لاتی ہے
اور ادرار بول اور دودھ تمام فضلات کو کرتی ہے اور
تفتیت حصاۃ کرتی ہے جنین کو مار ڈالتی ہی حمول اُسکا
یا اُسکے عصارہ کا واسطے نکالنے جنین اور تنقیہ رحم کے
نافع ہی اور بدستور بیٹھنا اُسکا جوشاندے مین مفید ہے
مطبوخ اُسکا ساتھ روغن زیتون کے اس حد تک کہ
گاڑھا ہووے واسطے بواسیر اور نواصیر مقعدہ کے اور
بسبب اوجاع بارد کے اور تحلیل سختیان خفیف کے
اور دفع کرنے میل زخمون کے اور نطول اُسکے مطبوخ
کا واسطے تحلیل اورام کے اور ضماد اُسکی جڑ کا سرکہ کے
ساتھ واسطے تحلیل اورام اور بثور لبنیہ اور قطع کرنے
مسون کے اور ساتھ شراب کے واسطے تسکین درد
النفس اور تحلیل اورام سوداوی اور انفجار دبیلہ کے
نافع ہی القروح ضماد اُسکی جڑ کا ساتھ نمک کے واسطے
قروح ردیہ خبیثہ کے مفید ہی اور بیچ مراہم اکلہ اور حمرہ کے
داخل کیا جاتا ہی پھل اُسکا واسطے جرب متقرح اور غیر متقرح
اور تقشر جلد کے ثربا اور نطوخا اور طلاء موثر ہی المفاصل
ضماد اُسکی جڑ کا ساتھ شراب کے واسطے نکالنے ہڈی ٹوٹی کے
نافع ہی اور مضبوطی اعضاے مسترخیہ ضعیفہ کے اور ساتھ
آٹے مٹر اور میتھی کے واسطے تحلیل اورام کے اور
انفجار دامیل کے نافع ہی السموم پینا ایک مثقال اُسکی
جڑ سے واسطے لسع سانپ اور سب ہوام کے اور ضماد اُسکا
ساتھ شراب کے بھی نافع ہی اور پتے اور پھل اُسکے اس
فعل مین ضعیف ہین الزینۃ ضماد اُسکی جڑ کا ساتھ آٹے
مٹر اور میتھی کے واسطے رفع ہونے کلف اور آثار سیاہ کے
کہ بعد اچھے ہوجانے زخم اور قرحہ کے ہوجاتے ہین اور
صفائی تمامی آثار کے اور پاک کرنے بشرہ کے مفید ہی اور
صاف کرنے والا ہی اور بدستور مطبوخ اُسکا روغن زیتون
مین کہ خوب مہرا ہووے واسطے کمنۃ الدم نیچے آنکھ کے
اور ضماد اُسکے پھل کا مونڈنے والا بالون کا ہی دباغ
بیچ مونڈنے بال جڑون کے استعمال کرتے ہین کہتے ہین
کہ بہت کھانا اُسکی جڑ اور پھل کا مضر ہے سپرز کو

اور سورش ہی اختلاج ذہن اور عقل کو مصلح اسکا ساتھ کتیرا کی کھانا یانے کرنا ہی اُسکے ربوب خاصۃ کہاتا ہی پینا اُسکے عصارے کا اختلاج عقل اور ظلمت بصر لاتا ہی بدل اُسکی جڑ کا اور پھل کا ہموزن اُسکے درونج دو تہائی اُسکی بیاسہ ہے اور بعض لوگ آدھا وزن اُسکا لکھتے ہین۔

فاشر ستین۔ بفتح فا اور الف اور کسرۂ شین معجمہ اور را اور سکون سین مہملتین اور کسرۂ تاے فوقانیہ اور سکون یاے تحتانیہ اور نون کے اکثر نسخون مین ایسا ہی اور بعضے مین بہ تشدید تاے فوقانیہ کے معنی دور کرنیوالا ساتھ بیماری کا اور بعض لوگ بفتح راے مہملہ اور سکون سین مہملہ اور فتحہ تاے فوقانیہ کے کہتے ہین لغت سریانی ہے عربی مین کرمۃ السودا فارسی مین ششش نبدان سیاہ شیرازی مین بندان یونانی مین انبالس مالیا یعنی کرم الاسود رومی مین انار ترو طیس بربری مین میمون اندلس مین معروف بہ بوطانیہ کے ہی اور کہا ہی کہ معنی فاشرالستین کے دافع ہاتھ بیماری کے ہین (ماہیت اسکی) نبات اسکی مشابہ فاشرا اور لبلاب کے ہی لپٹنے مین اوپر درخت ہمسایہ اپنی کی اور رنگ مین مخالف فاشرا کے ہے پتے اُس کے عریض تر پتے لبلاب سے ساق اُسکی سیاہ پھل اُسکا مانند پھل فاشرا کے خوشے مین کچے پن مین سبز اور بعد پکنے کے کالا ظاہر اُسکی جڑ کا سیاہ باطن اُسکا سرخ اور کہا ہی کہ مائل بزردی ہوتا ہی قانون مین بیچ ففطاغان کے مذکور ہی کہ سیندان (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک باعتدال (افعال اور خواص اُسکی) ضعیف تر افعال مین فاشرا سے ہی اعضاء الرأس صرع اور فالج کو بہت مفید ہی اعضاء الصدر والنفض واسطے تنقیہ سینہ اور اعضاے نفض کے اور ضماد اُسکے پتے کا واسطے زخم جانورون کے مانند گدھے اور خچر اور بیل وغیرہ کے اور التواے اعصاب کے مفید ہی بدل اُسکا کرمۃ البیفیا ہے

فاطہ۔ بفتح فا اور الف اور طاے مہملہ کے بعضے بطاے

مجبوبہ کے بھی کہتے ہین لغت رومی ہے اور تفلیسی نے کہا کہ عربی ہے سریانی مین بالطار رومی مین فطیلامج کہتے ہین ماہیت اب تک خوب معلوم نہوئی ہر ایک آدمی اسکو ایک چیز کہتا ہے کہ مخالف دوسرے کے ہے صاحب اختیارات جدوار خطائی جانتا ہی کہ کتاب طب قدیم مین لکھا کہ فاذنج کے پتھر زرد مائل بسفیدی اور سبزی ہے اقصاے فارس سے لاتے ہین بہتر اسکا سخت ہی اکثر اس بات پر ہین کہ دوا مجہول الماہیت ہی کہ ترکستان سے لاتے ہین بہتر اسمین تازہ ہی (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکی) واسطے زہر شوکران اور دھتورے کے نافع ہی اور واسطے لسع ہوام کے پینا اُسکا پانی سرد کے ساتھ مفید ہی۔

فاغرہ۔ بفتح فا اور الف اور کسرۂ غین معجمہ اور فتحہ راے مہملہ اور ہا کے اور اُسکو فاذعہ بھی کہتے ہین فارسی مین فاخرہ اور کبابہ اور منہ پھٹا اور کبابہ اور منہ کھلا کہتے ہین (ماہیت اسکی) کبابہ سے بڑا ہی مقدار ایک چنے کے اور جوزی رنگ آدھے تک پھٹا اُسکے جوف مین ایک دانہ چھوٹا گول اور سیاہ براق ساتھ عطریت کے زیر باوات ہند سے اور بلاد سودان سے لاتے ہین لطوخات اور نخالخ مین اور مانند اُنکے استعمال کرتے ہین (طبیعت اسکی) بقول شیخ رئیس کے گرم اور خشک تیسرے درجے مین اور بقول دوسرے لوگون کے اول مرتبہ دوسرے درجے مین گرم اور آخر مرتبے درجے دوسرے مین خشک ہی (افعال اور خواص اُسکے) ساتھ قوت محللہ کے اور بہت قابض **امراض الراس والقلب** پینا اُسکا واسطے امراض باردہ دماغی اور ریاح غلیظہ اور جنون کے اور نخلخہ اُسکا واسطے تقویت دماغ کے اور قلب کے مفید ہے **الفم** مضمضہ اُسکے عصارہ کا واسطے لذع منہ کے نافع ہے **اعضاء الغذا** مقوی معدہ اور ہاضمہ اور جگر بارد کا مفتح سدہ اور منقی اخلاط بلغمی اور سوداوی ہی اور دوا مصلح معدہ اور کبد بارد اور گردہ مین داخل ہوتا ہی اور

واسطے بدی ہضم اغذیہ سرد کے اور واسطے اسہال بارد کے نافع ہی اور حابس شکم ہی معدہ گرم اور محرور کو مصلح اُسکا کافور ہے اور نیلوفر اور روغن بادام اور گلاب مقدار شربت اُسکا دو درم تک

فالبرنس۔ بفتح فا اور الف اور کسرۂ لام اور فتحہ باے موحدہ اور سکون راے مہملہ اور ضمہ نون اور سین مہملہ کے بعض زبانون مین بدون نون کے ہی اور اُسکو فالی بورس بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) نبات ہے کہ باریک جڑ ون سے شاخین بہت جمتی ہین موافق لنبان دو نیزے کے اور گرہ دار مشابہ بانس کے بیج اُسکا سفید بقدر باجرے کے تھوڑا لانبا اُسکی جڑ مین کچھ فائدہ نہین ہی طب مین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک ہی ساتھ گرمی لطیف کے (افعال اور خواص اُسکے) اعضاء النفض پینا اُسکے بیج اور پتے کا اکیلے اکیلے یا مجموع پانی مین یا شراب مین واسطے اوجاع مثانہ کے مفید ہے۔

فالنجیقن۔ بفتح فا اور الف اور کسرۂ لام اور سکون نون اور کسرۂ جیم اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ قاف اور سکون نون کے لغت یونانی ہے معنی رتیلا کے فالنخطس اور فوقافیس بھی آیا ہے (ماہیت اُسکی) نبات ہے کہ اُسکی دو شاخ یا تین متفرق ہوتی ہین ایک دوسرے سے پھول سفید مشابہ سوسن کے دندانہ دار بیج اُسکے سیاہ بقدر آدھے مسور کے اور باریک اُس سے جڑ اُسکی چھوٹی باریک وقت اکھاڑنے کے زمین سے زرد پس سفید ہوتی ہے ملنبت اُسکا ٹیلے خاک کے (افعال اور خواص اُسکے) واسطے نہش جانورون سمی کے نافع ہی دیسقوریدوس نے کہا کہ پینا اُسکے پتے اور پھول اور بیج کا ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے بچھو اور رتیلا کے نافع ہے۔

فالوذج- بفتح فا اور الف اور ضمۂ لام اور سکون واو اور فتحہ ذال معجمہ اور جیم کے اور فالوذق بقاف بھی آیا ہی معرب فالودہ فارسی کا ہی (ماہیت اُسکی) باصطلاح قدیم حلوائے نشاستے کو کہتے ہین کہ ساتھ روغن بادام یا روغن پوستہ کے تناول کرین اور باصطلاح جدید معروف اس زمانے کے اکثر شہرون مین یہ ہی کہ نشاستہ کو گرم پانی مین خوب گھولین اور صاف کرکے پکاوین جب خوب پک جاے اور کچا پن اُسکا بالکل دور ہوکر بحد انعقاد پہونچے ایسا کہ جب پانی مین ڈالین پانی سے نہ ملے پس ایک باسن مین ڈال کر موافق موٹائی انگلی کے پھیلاکر بعد سرد ہونے کے بہت چھوٹے چھوٹے لوزی کاٹ کر شربت قند یا مصری یا دوشاب سفید جید مین گلاب یا عرق بید مشک یا دونون سے خوشبودار کرکے یخ یا برف داخل کرکے تناول کرین یا یہ کہ بعد بالکل پکنے کے اور حد انعقاد کے پہونچنے پر تھوڑا تھوڑا یا تبلے سوراخ دار مین ڈالکر نیچے اُسکے ایک باسن مین پانی سرد ڈال کر چھوڑ دین اور چمچہ سے ہلادین تو مانند دانے موتی کے یا تبلے کے سوراخون سے نکل ٹھنڈے پانی مین گر کے بستہ ہو جاوے پس بدستور شربت مین ڈالکر تناول کرین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) کثیر الغذا اور واسطے اکثر امراض صدر اور ریہ اور اسہال کے نافع ہے اور اگر اُسپر تخم ریحان یا تخم شربتی چھڑکین تقویت معدے کی اور حبس اُسمین قوی رہتا ہی-

فانیذ- بفتح فا اور کسرۂ نون اور سکون یا اور ذال معجمہ کے فارسی مین قند کہتی ہین (ماہیت) مین اختلاف ہی بعضون کو اعتقاد وہ ہے کہ پانی گنے کا بعد طبخ اور انعقاد کے جب تک بے تصفیہ ہو وہی قند سیاہ ہی گڑ کہتی ہین اور اطبا اُسکو شکر سرخ کہتی ہین اور اصل یہ ہی کہ شکر باعتبار گنے کے تین قسم ہوتی ہے ایک سیاہ رنگ کہ گڑ کہتی ہین ایک سرخ رنگ کہ شکر احمر ہے ہندی مین لال چینی اور شکر تری کہتے ہین اسواسطے کہ بنگالہ مین شکر کو چینی کہتے ہین اور ایک سفید کہ اُسکو کھانڈ کہتے ہین اور جو شکر سفید پانی مین گھول کر جوش کرین اور کف دودھ کا یا سفیدی انڈے کی اُسپر چھڑکین اور صاف کرکے منعقد کرین اُسکو نبات کہتے ہین اور جو دوبارہ پکاکر صاف کرین اور قالب صنوبری مین گراوین اُسکو فانیذ کہتے ہین یعنی قند اور طبخ ثالث مین مبالغہ کیا ہوا بلوج فارسی مین قند مکرر اور اولہ کہتے ہین اور کہتے ہین کہ جسوقت لانبے قالب مساوی الطرفین مین گراوین معروف بقلم ہی اور جو طبخ دوسرا دیگر شیشے مین گرادین نبات قراری اور سنجری کہتے ہین اور طبخ ثالث مین بقدر دسوین حصے کے دودھ تازہ اضافہ کرکے جوش کرین تو بستہ ہووے اُسکو طبرزد کہتی ہین اکثر لوگ قند مکرر کو اسی نام سے مخصوص کرتے ہین اور بعضے لوگون کو گمان یہ ہی کہ شکر سفید کو جو دوسری مرتبہ تصفیہ کرین طبخ سے اور کفچہ مین کرکے ایک لکڑی سے ہلادین کہ حباب یعنی بلبلے کہ حباب ہو جاوین اور ٹکیان چھوٹی گراوین اوپر سفید کپڑے یا بوریا پاکیزہ کے یا سوا اسکے اسطرح سے کہ حباب اُسکے مجوف ہووین اور رہنے دین تو سرد ہووین اور بستہ ہو جاوین اُسکو فانیذ اور تباسا کہتے ہین قوم دوسری کہتے ہین کہ جو گنے کے سفید پانی کو دوسری مرتبے طبخ سے تصفیہ کرین اور صاف کرکے قوام مین لاوین اور آگ سے اُتار کر گراوین اور ساتھ کف دودھ یا کف سفیدی انڈے کی سفید کرین اور ٹکیان بناوین اور رہنے دیوین تو بستہ ہو جاوے اُسکو فانیذ اور فارسی شکر پنیر کہتے ہین اور اکثرون کو زعم وہ ہی کہ سفید کو جو دوسری مرتبہ طبخ سے تصفیہ کرین بنسبت اُٹھالینے کف کے یہان تک کہ پھر کف نہ لاوے پس صاف کرکے قوام مین لاوین اور بعد قوام کے دو شخص اُسکو ہاتھ سے کھینچین اور درمیان کھینچنے کے دفعہ دفعہ اُسکو لکڑی یا تختہ پاکیزہ پر دے مارین تو سفید ہووے پس ٹکیان بناوین اُسکو فانیذ کہتے ہین اور عربی مین ناطف اور کبھی مغز فواکہ جیسے بادام اور پستہ مقشر وغیرہ داخل کرتے ہین اُسوقت اُسکو حلوائے مغزی اور قبیدہ کہتے ہین اور بعض لوگ واسطے زیادہ کڑے ہونے کے مقدار چوتھائی کے شہد مصفی بھی داخل کرتے ہین اور اگر بے عسلی مین تل چھڑکین اُسکو حلوائے کنجد اور ہندی مین ریوڑی اور عربی مین ناطف سمسم کہتے ہین صاحب اختیارات بدیعی کہتا ہی کہ فانیذ وہ ہی کہ قند سفید کو قوام مین لاوین یعنی مرتبہ تیسری تصفیہ شکر سفید سے کہ قالب مخروطی مین گرایا ہو عسل طرفا کہ فارسی مین گز انگبین کہتے ہین بعد تصفیہ کے اوپر لکڑی کے کہ اُسکو وتد کہتے ہین مارتے ہین تو سفید ہو جاوے پس اُسکو ٹکڑی کرکے استعمال کرین فانیذ نام کرتے ہین اور ترنجبین سے بھی اسی قسم ترتیب دیتے ہین اور فانیذ خزائی اور سنجری مین ابھی اختلاف ہے جو قند سے بناوین اور بدون آٹے جو کے نگاہ رکھتے ہین فانیذ خزائی کہتے ہین اور جو عسل طرفا اور ترنجبین سے ترتیب دیتے ہین اور جو کا آٹا اُسپر چھڑکتے اور نگاہ رکھتے ہین فانیذ سنجری کہتے ہین معرب سنگری کا منسوب بہ سنجتان کہ معرب سنگرتان بسین مہملہ اور زاے معجمہ کے ہے اور بالفعل سیتان مشہور ہی اور غلط کیا جس شخص نے کہا کہ فانیذ سنجری ہے بضم سین اور سکون حاے مہملتین کے کہ منسوب ہی بہ سنجر کے کہ وہ ایک شہر ہی عمان سے اور بہتر اُسمین سفید رقیق خزائی ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور تر بیچ پہلے درجے کے خصوصًا سفید کہ رطوبت اُسکی زیادہ ہی (افعال اور خواص اُسکے) غلیظ تر شکر سے اور گرم تر اُس سے (اعضاء النفس) واسطے کھانسی اور ضیق النفس اور درد سینہ کے نافع ہے واسطے تلیین بطن کے اور برودت امعا اور رحم کے

نافع ہی اور جوارش اُسکی قرابادین کبیر مین مذکور ہی۔

فاو اینا۔ بفتح فا و الف اور فتحہ واؤ اور الف اور کسرہ نون اور فتحہ یا اور الف کے اُسکو عود الریح اور سریانی مین کھیانا اور کہنا بھی اور نزدیک اہل مغرب کے معروف بعود الیمر ہے **(ماہیت اُسکی)** اکثرون نے تفریح کی ہی کہ فاو اینا کہ عود الصلیب ہی مولانا نفیس نے معالجہ صرع مین بیچ شرح موجز قرشی کے کہاہے بالتحقیق غلطی کی اُس شخص نے کہ فاو اینا کو عود الصلیب جانا بسبب مشابہت جڑ اور پتے دونون کے آپس مین لیکن فرق درمیان دونون کے نہین کیا اور بعضون نے کہا کہ نر کے جوف مین خطوط صلیبی ہین عود صلیب کہتی ہین اور مادہ کو کہ اُس مین خطوط نہین ہین فاو اینا کہتے ہین اور یہ اصح قولون مین ہے اور شیخ الرئیس نے مفرقات قانون مین ہر ایک عود الصلیب اور فاو اینا کو جدا جدا ذکر کیا اور بھی فرق ذکر نہین کیا عود الصلیب مین **(ماہیت اُسکی)** کہ مفصل ذکر کی اور لکھا کہ دیسقوریدوس نے گمان کیا کہ عود الصلیب ایک چیز ہی کہ بعضے مردم اُسکو ذو الاصابع نام کرتے ہین اور بعضے دوسرے علیسی یعنی حلوۃ الریح اور وہ ایک نبات ہے کہ ساق اُسکی بقدر دو بالشت کے اور منشعب ساتھ شعبون بہت کے نر اور مادہ ہوتی ہے پتے نر کے مشابہ پتے شاہ بلوط کے اور پتے مادہ کے مشابہ پتے سموینون کے کہ کرفس بری ہے اور دندانہ دار اور اوپر کنارہ ڈنڈی کے ایک غلاف مشابہ بادام کے اور جو چیز آجاوی وہ غلاف اُس سے ایک سرخ دانہ مانند خون کے مشابہ دانے انار کے اور کثیر العدد اور درمیان دونون کے ایک چیز بنفشئی رنگ پانچ یا چھ ہوتی ہے جڑ اُسکی نر کی بقدر موٹائی انگلی کے اور بلندی ایک بالشت کے اور سفید ساتھ قبوضت کے مزہ اور جڑ مادہ کی منشعب بچند شعبے سات یا آٹھ ہر ایک مشابہ بلوط کے مانند

بیج حلتت کے **(افعال اور خواص اُسکے)** اعضاء الراس پینا پچیس دانے اُسکے ساتھ ماء العسل کے واسطے کابوس کے اعضاء الغذا کھانا اُسکا اکیلا واسطے لذع معدہ اور درد اُسکے کے اعضاء النفض پینا اُسکا مقدار ایک بادام کے واسطے تنقیہ رحم کے فعل طمثی سے اور ادرار طمث اور گردہ اور مثانہ اور رحم اور یرقان کے اور پینا جوشاندہ اُسکا ساتھ شراب کے حابس اور عاقل بطن ہی اور پینا دانے سرخ اُسکے دس یا بارہ ساتھ شراب سیاہ کے قابض اور حابس اور قاطع نزف الدم رحم کو اور دس دانے اُسکے ساتھ شراب عسلی کے واسطے اختناق رحم اور وجع رحم کے مفید ہی اور جو لڑکون کو ابتدائے حدوث حصاۃ مین پلاوین دفع کرے اور پھر حصاۃ پیدا نہوویں اور فاو اینا مین لکھا ہے کہ نر اور مادہ ہوتا ہی نر اُسکا جڑین سفید موافق موٹائی انگلی کے رکھتا ہے اور جو اُسکو چبلاوین ظاہر ہوتی ہے اُس سے بعد ایک ساعت کے تھوڑی شیرینی ساتھ قبوضت کے مزہ مین اور مادہ اُسکا کثیر الشعبہ ہی **(طبیعت اُسکی)** گرم بشدت ہے۔ **(افعال اور خواص اُسکے)** مجفف اور قابض اور محلل اور مفتح اور ملطف اور مقطع اور جالی ہی اعضاء الراس نافع ہی واسطے صداع اور صرع کے یہان تک کہ لٹکانا اُسکا اکیلا مجرب ہی اور لکھا ہی کہ یہودی کہتا ہی کہ تدخین اُسکے پھل کا واسطے مجنونون اور مصروعون کے نافع ہے اور زائل کرنے والا ہی اور بدستور ہی کھانا اُسکے پھل کا ساتھ گلقند کے شدید النفع ہی اور لکھا ہے کہ گمان میرا یہ ہی کہ نفع فاو اینا رومی مین ہوتا ہے نہ ہندی مین اور پینا تخم اُسکا پچیس دانے ساتھ ماء العسل کے یا ساتھ شراب کے واسطے کابوس کے مفید ہے اعضاء الغذا پینا اُسکے جوشاندے کا ساتھ اشربہ قابضہ عفصہ کے مانع گرنے مواد کے ہی معدہ پر اور پینا تخم اُسکا مقوی معدہ اور مسکن درد اور لذع معدے کا اور جڑ اُسکی مفتح سدہ اور واسطے یرقان کے نافع ہی اعضاء النفض

جو ساتھ دودھ اور مدارات کی پیئین ادرار بول اور حیض کا کرے پینا پچیس دانے فاو اینا کا ساتھ ماء العسل یا شراب کے واسطے اختناق رحم اور کابوس کے اور واسطے ابارھنے اُسکے واسطے نزف الدم کے مفید ہی اور جو عورتین نفاس والین مقدار ایک بادام کے اُسکی جڑ کو کھاوین فضول نفاسی کو نکالے ادرار سی اور بدستور واسطے درد گردہ و مثانہ کے اور جوشاندہ اُسکا ساتھ شراب کے پیٹ کو نبد کرتا ہی اور دراز کرتا ہی **(الزینیۃ)** طلا اور آبٹن اُسکا بیج صاف کرنے آثار سیاہی بشرہ کے موثر ہی **(المفاصل)** پینا اُسکا واسطے نقرس کے نافع ہے اور بدستور ضماد اُسکا اور حکمانے بھی **(ماہیت اُسکی)** مانند اُسکے کہ شیخ الرئیس نے دیسقوریدوس سے بیان کیا ہی لکھی اور حکیم میر محمد مومن نے تحفۃ المومنین مین لکھا ہی کہ نبات اُسکی مشابہ گاجر کے اور اُسکے مادے کو بلوط کہتے ہین اور اُسکے جوف مین سطوط صلیبی نہین ہین اور نزدیک اطلاق کے نر مراد ہی اُسمین رومی موٹا پرانا گرم خورزہ نہووے اور جو چبلاوین بعد ایک ساعت کے ظاہر ہووے اُس سے تیزی اور حراقت ساتھ تھوڑی تلخی کے قوت اُسکی سات برس تک باقی رہتی اور کہا ہی حکیمون نے نزدیک استعمال کے خوب پیسین اور بہت مبالغہ اُسکے پیسنے مین کرکے استعمال کرین اور بعضون نے کہا کہ واسطے امراض مردون کے نر اُسکا اور واسطے عورتون کے مادہ اُسکا خصوصًا امراض رحم کو مناسب ہی **(طبیعت اُسکی)** گرم و خشک تیسرے درجے مین اور بعضے تیسرے درجے تک اور بعضے مائل باعتدال جانتے ہین **(افعال اور خواص اُسکے)** پینا اُسکی جڑ کو بقدر ایک درم کے شراب عفص مین یا ساتھ شکر کے شیرین کرکے یا اور چیز شیرین کرکے واسطے صرع اور رعشہ اور لقوہ اور ام الصبیان اور اکثر امراض سر اور تفتیح سدہ اور یرقان اور درد گردہ اور مثانہ اور ادرار حیض اور نفاس کے مفید ہی اور بیج اُسکے مخرج اخلاط لزجہ ہین اور واسطے فالج اور رعشہ اور مرگی اور جنون

اور جنون اور وسواس اور تقویت معدہ اور تسکین اوجاع معدہ کے اور سونگھنا اُسکی جڑ کا کوٹ کر ہتھیلی مین بھر کر واسطے صرع اور صرع اور سقطہ کے نافع ہی اور طلا اُسکا واسطے دفع آثار سیاہی بشرہ کے اور تدہین اسکی جڑ اور پھل سے واسطے صرع اور اکثر امراض کے مؤثر ہی اور تعلیق اُسکے پھل کا بیج قلادہ لڑکون کے اور بدستور تعلیق جڑ کا خصوص نر کا کہ لنبائی مین سوراخ کیا ہو واسطے دفع ہونے خوف لڑکون کے اور ام الصبیان اور صرع اور اورام دماغ لڑکون کے اور واسطے درد معدہ مبرودین اور مسافرین کے اور جنگلون اور میدانون مین باعث حفظ کا ہی آفتون سے اور ساتھ شراب کے واسطے وجع بطن کے اور سعوط اُسکے پھل کا کہ اُسکا دانہ ہے اکیلا یا ساتھ مشک اور زعفران کے واسطے صرع اور ام الصبیان کے نافع ہے اور خواص مین نر اُسکا بہتر ہے زمرد سے خصوصًا کہ آفتاب برج میزان مین ہووے اور بغیر آلہ لوہے کے کاٹا ہووے اسی واسطے کہا ہے لوگون نے کہ اگر لوہے سے اکھاڑین عمل اُسکا باطل ہوتا ہی اور صاحب شفاء الاقسام نے لکھا کہ میرے اُستاد نے کہا ہے کہ تانبے وغیرہ سے اکھاڑین نہ لوہے سے اسی وجہ سے کہ عمل باطل ہوتا ہے اور لٹکانا نر صلیبی کا کہ ساتھ شرطون مذکورہ کے لیا ہو وے اور کپڑے زرد مین باندھین لیکن عورت حائض نے نہ چھوا ہو واسطے عسر ولادت کے اور دفع سحر کے اور واسطے ہیبت کے نظرون مین مجرب ہے اور کہتے ہین کہ جس گھر مین عود الصلیب ہووے اُس گھر مین جن اور جانور کاٹنے والے نہین آتے اور کہا ہے کہ اگر دو مثقال سونا اور چاندی کو آپس مین اوٹاکر ایک صفحہ بناکر چار عدد بیج اسکے اسمین لپیٹین اور اپنے پاس رکھین واسطے صرع کے مانع النفس ہے ہر چند مرض کہنہ ہوا اور دس بیس برس اُسپر گذرے ہون

اور اگر بیج بچھونے کے دو آدمی کہ آپس مین دشمنی رکھتے ہون رکھین اور قمر ساتھ زہرہ کے تثلیث مین متصل ہو درمیان اُن دونون کے الفت حاصل ہوتی ہے۔

فاغیہ۔ بفتح فا اور الف اور بکسرۂ غین معجمہ اور فتح یاے تحتانیہ اور ہا کے اسم شگوفہ حنا کا ہے اور حنا مین مذکور ہوا اور بھی شامل سب شگوفون کو ہے اور ساتھ عین مہملہ کے نام اسپند کی جڑ کا ہے۔

فصل الفاء مع التاء المثناة الفوقانیہ

فتائل۔ بفتح فا اور تاے مثناة فوقانیہ اور الف اور کسرۂ یاے تحتانیہ اور لام کے جمع فتیلہ کی ہے کہ فارسی مین شافہ کہتے ہین اور فتیلہ لغت مین ذبالہ ہے اور اطبا کے نزدیک عبارت اُن دواؤن سے ہے کہ فتیلہ بناکر دبر مین خواہ واسطے اسہال کے یا تقویت باہ کے یا بواسیر یا سوا اُسکے خواہ قبل مین واسطے تحقیہ کے یا تنشیف رطوبات یا تسخین اور تضییق کے یا سوا اسکے رکھین لیکن اکثر استعمال اُسکا اوپر اُن دواؤن کے کہ دبر مین رکھتے ہین کرتے ہین اور باعتبار ہر بیماری کے ترکیب اسکی مختلف کرتے ہین اور فتائل مسہلہ اعالی بدن سے اسہال اور جذب کرتے ہین حقنون سے زیادہ اور فتائل کا استعمال اُس جگہ ہے کہ کوئی مانع ہووے استعمال کرنے مشروبات سے اور حقنون سے اور تفصیل اُسکی قرابادین کبیر مین مذکور ہے بھی بعنوان قواعد کلی ترکیب کے اور بھی بعنوان اقسام ترکیب کے اور نسخے اُسکے۔

فتائل الرہبان۔ بفتح فا اور تاے مثناة فوقانیہ اور الف اور کسرۂ یاے مثناة تحتانیہ اور لام اور الف تعریف کے اور ضمہ راے مہملہ اور ہاے ساکنہ اور فتح باے موحدہ اور الف اور نون کے اہل سکندریہ زنجبیلہ کہتے ہین اور وہان کثیر الوجود ہے دماہیت اُسکی نبات ہے بقدر ایک گز کے پتے زرد رنگ مائل بسفیدی پتے

اُسکے مانند پتے حنا کے اور شاخین اور چھوٹی اس سے اور انجر اور اشہب مشابہ پتے کلونجی کے اور اور شگوفہ دار بھی ہوتا ہے پھول اُسکا زرد اور مجتمع بیج اُسکے مانند بیج ترہ تیزک کے اور خوشبودار مزہ اُسکا تیز اور کڑوا منبت اُسکا کنارے دریا کا اور کنارہ نہرون کا اور ریت والی زمین اور جو کہتے ہین کہ جو جڑ تازی اُسکی نکالین اور اُسکے پتون مین لپیٹین اور چراغ مین رکھین اور اوپر اُسکے روغن گراوین مشتعل ہوتی ہے مانند فتیلہ کے راہب اُسکو مستعمل رکھتے ہین اسی واسطے اُسکو فتائل رہبان کہتے ہین طبیعت اُسکی آخر دوسرے درجہ مین گرم اور خشک جڑ اور پھول اُسکا گرم تر باقی اجزا سے افعال اور خواص اُسکے اعضاء الراس بینایجو شانہ اُسکی جڑ کا ساتھ پانی کے واسطے زکام اور اوجاع سر کے کہ سردی سے پیدا ہووے اعضاء النفس واسطے کھانسی اور ربو اور عسر نفس اور ریاح غلیظ کے اور بدستور ضماد اُسکا واسطے تقویت باہ اور درد مفاصل وغیرہ کے اور ضماد اُسکی جڑ کا ساتھ لوبان ترکی کہ پتلا پتلا ضماد کرین واسطے درد مفاصل اور عرق النسا اور نقرس کے اور تحلیل سختیان اور اورام خصیہ کے اور اورام قبیحہ اور فسخ عصب کے اور گوشت کوفتہ ہونے کے نافع ہے مربا اُسکی جڑ کا نافع ہی مرباے سونٹھ سے اعضاء الغذا والنفس والباہ واسطے خوشبو ہونے منھ کے اور ڈکار بارد اور ہضم ہونے غذا کے اور تحلیل مواد کے اور تسخین معدہ کے اور گردہ اور مثانہ کے اور ادرار بول کے اور تحریک باہ اور اُسکی تقویت کے بہت مؤثر ہے۔

فتیت۔ بفتح فا اور کسرہ تاے فوقانیہ اور سکون یاے مثناة تحتانیہ اور تاکے لغت عربی ہے دماہیت اُسکی ہر چیز ریزہ کی ہوئی کو کہتے ہین پیشتر روٹی گیہون مین کہ سوکھی چھوٹی ہو مستعمل ہے خواہ کاٹنے سے خواہ بغیر کوٹے کہ بہت نرم ہو اور بعضون نے کہا ہی

کہ نرم ہو (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک باعتدال
(افعال اور خواص اُسکے) قلیل الغذا اور مجفف
رطوبات حادہ اور مولد ریاح سوداوی اور دیر ہضم
اور مولد امراض باردہ اور رخیتہ مانند قولنج اور درد پہلو
اور کھیرا کا ہے مصلح اُسکا خوب خمیر کرنا اور خوب پکانا
اور ساتھ تل اور زیرہ اور اجوائن یا ساتھ شکر اور
روغنون کے مانند روغن بادام وغیرہ کے تناول کرنا
اور واسطے صاحبان مزاج بارد رطب کے اور صاحبان
ضعف احشا کے بہت مضر ہے اور چاہیے کہ سایہ مین
سکھا دین اور بہت پرانی ہو وے کہ ردی ہے بہترین
مصلح اُسکا سب حال مین شکر ہے

فصل الفاء مع الجیم

فجل ۔ بضم فا اور سکون جیم اور لام کے فارسی مین
ترب شیرازی مین تربزہ سریانی مین فجالا رومی
مین رونیون یونانی مین افاقیس اور بھی یونانی مین ابابوس
ہندی مین مولی فرنگی مین رفالس کہتے ہین ماہیت اُسکی
معروف ہے اور اکثر بلاد مین ہوتی ہے اور دو قسم ہوتی ہے
بری اور بستانی اور شامی بھی اور شامی وہ ہے کہ بیج شلغم
کا گرہ کی ہوتی رکھکر بوتے ہین بالعکس بری اُسکی تندتر
بستانی سے لیکن کنہائی مین اور بڑائی مین موافق
بستانی کے نہین ہوتی بیج قوت مین مانند بیج رائی کے
ہے اور بعضے اُسکو رائی بری جانتے ہین بستانی
کئی قسم ہوتی ہے ایک قسم سفید لانبی نازک اور اسی قسم سے
ہین بعضے شہرون بنگلے مین بہت بڑی موٹی ایک دو ہاتھ
تک لانبی اور گولائی مین آدھے بالشت ہوتی ہے بعضے نازک
شاداب اور بعضے خشک اور جوف اُسکا متخلخل اور جو ضلع
زنگپور مین ایک گانون ہے نام اُسکا غیر عدر زمین کے
زور سے وہان بوزن بیس سیر اور لنبائی مین دو ہاتھ
اور زیادہ اس سے قطر مین قریب دو بالشت اور شاداب
اور شیرین اُسکو فیل مولی کہتے ہین یعنی لنبائی اور موٹائی
مین مانند دانت ہاتھی کے بڑی ہوتی ہے اور معمول
اہل بنگالہ کا ہے کہ اُسکو مانند شلغم کے ساتھ گوشت
یا مچھلی کے پکا کر ساتھ چاول کے کھاتے ہین اور وہ
جنگلون مین ڈیڑھ بالشت ہوتی ہے قسم
دوسری گول قلقمی شکل پوست اُسکا سیاہ
تھوڑا خشن اور بہت خشک زیادہ قسم سفید لانبی سے ہے
اُسکی ایسی شادابی نہین ہے لیکن تیز زیادہ سفید
سے خصوصاً پوست اُسکا اور یہ قسم اکثر جاڑون
مین ہوتی ہے اور بسبب سردی ہوا اور حبس کے
زمین مین پھٹ جاتی ہے اور ایک قسم دوسری
گول سفید پوست کہ اہل فرنگ اپنے ملک
سے بیج اُسکے لاتے ہین یہ بھی قریب سیاہ
گولی کے ہے یہ بھی مخصوص جانورون مین ہے
بہترین سب مین شاداب نازک تیز لانبی کہ
کم ریشہ ہو وے پتے سب قسمون کے مشابہ پتے
شلغم کے اور رائی کے اور اُن دونون کے خشن
اور تیز ہین بیج سب کے مائل بہ گولاہٹ اور
غلاف مین باریک لانبے بقدر ایک انگلی کے کچے
جن مین سبز نازک ترشا بہ مزہ مولی کے اور
لذیذ ہندی مین اسکو سینگری کہتے ہین اور
اُسکو مانند مولی کے ساتھ نمک کے کھاتے ہین اور اُسکو
ریزہ کر کے ساتھ گوشت کے پکاتے ہین لذیذ ہوتی ہے
بعد پکنے کے سرخ تیرہ مائل بسیاہی ہوتی ہے (طبیعت اُسکی)
بیج کی گرم تیسرے درجے مین اور خشک دوسرے درجے
مین جڑ اُسکی پہلے درجے مین گرم دوسرے درجے مین
اور گرمی پوست اور پتے کی زیادہ جڑ سے ہے بہ سبب
اُسکی قوی اور تیزی بستانی سے سب اجزا مین (افعال اور خواص
اُسکے) ملطف اور محلل اور مولد ریاح اور محرک ڈکار بیج اُسکے
محلل اُسکے اور بعضی بدنون مین ہاضم غیر منہضم خصوصاً پتے
اُسکے اور بعضون مین کہ انکے معدے مین رطوبت بہت
ہوتی ہے مانع انہضام اور مخرب معدہ ہے خصوصاً جڑ اُسکی
اس واسطے کہ اُسمین جزو لطیف سریع النفوذ ہے اور مدر
بول اور ساتھ تھوڑی تلیین کے جو پتے ہین اُسکے بکار کھاوین
ساتھ روغن زیتون یا گھی اور مری کے غذا ابت اُسکی
زیادہ ہے جڑ اُسکی سے اور حضرت ابی عبد اللہ علیہ السلام سے
مروی ہے کہ آپنے فرمایا کہ فجل مین تین خاصیت ہین
پتے اُسکے پراگندہ کرنے والے ریاح کے ہین متوسط اُسکا
مدر بول جڑ اُسکی قاطع بلغم کی ہے اعضاء الراس مضر
سر اور دانت اور خنک کو الاذن قطور اُسکے روغن کا
واسطے تحلیل ریاح اور تسکین اوجاع کان کے سریع النفوذ ہے
اور بدستور جو پانی اُسکا روغن گل کے ساتھ جوش دین
اور کان مین ٹپکاوین العین مضر ہے آنکھ کو قطور اُسکا
جالی اور رافع آثار حادث نیچے گوشہ آنکھ کے اور پانی تیز
کا تیز کرنے والا قوت باہ کا ضماد اُسکا واسطے رفع کرنے
کمنۃ الدم زیر چشم کے اور ساتھ شہد کے اور واسطے
نزول پانی کے آنکھ مین مفید ہے الصدر پینا اُسکے جوشاندے کا واسطے
کھانسی پرانی مزمن کے اور دفع کیموسات غلیظ سینہ
اور دفع خناق کہ پتے قطر قتال سے حادث ہوا ہو نافع ہے
اور غرغرہ پانی جوش کیا اُسکا ساتھ سکنجبین کے واسطے
خناق کے نافع ہے اور باوجود اسکے حلق کو مضر ہے اور
زیادہ کرنے والی سوزش کی ہے اعضاء الغذا ردی ہے
واسطے معدہ کے اور ڈکار لانے والی ہے اور بعد طعام کے
ملین طبع ہے اور نفوذ کرانے والی غذا کی ہے اور قبل از
طعام مانع نفوذ ہے اور مانع استقرار کھانے کی قعر معدہ مین
اور باعث اوپر آنے اور ٹھہرنے کھانے کے اوپر معدہ کے
ہے اسی سبب سے باعث آسانی قے کی ہے خصوصاً
پوست اُسکا ساتھ سکنجبین کے اور موافق سینہ اور پہلو
اور تلی کے ہے اور بدستور بیج اُسکے ساتھ سکنجبین کے اور
ابن ماسویہ نے کہا ہے کہ پینا پانی مولی کا ہاضم غذا کا اور
مفتح سدد کبد اور طحال کا ہے استسقا اور طحال اور یرقان کو
نافع ہے اور جرم اُسکا مغثی اور بیج اُسکے محلل نفخ کے ہین
اور بھوک لگانے والی اور باعث سہولت اخراج غذا کی

اور درد کبد کو مفید ہین اور آدھا مثقال بیج اسکے
بعد طعام کے ہاضم طعام کے ہین اور ساتھ سکنجبین کے
قوی ہین اور منقی معدہ اور جو ٹکلی کو ریشہ ریشہ
کرکے مولی مین گڑ دیوین اور خمیر اور مٹی اوپر اسکے
لگا کر نیچے آگ کے پکاوین بعد اسکے نکالین ٹکلی کو دور
کرکے اس مولی کو کھاوین خوب زور سے قے لاتی ہے
آلات مفاصل بیج اسکے واسطے ضربان مفاصل کے
اور عرق النسا اور وجع الورک اور حکہ کے کہ بلغم سے
پیدا ہو نافع ہے جڑ اسکی واسطے ان اوجاع کے موثر ہے
القروح والجروح ضماد اسکا ساتھ شہد کے واسطے قروح
خبیثہ اور قروح لبیبہ اور شہدیہ کے اور بیج اسکے ساتھ
سرکہ کے واسطے قلع آثار غالغزایا اور داد کے نافع ہے
البثور ضماد اسکا اور پینا پانی مولی کی شاخونکا بدون
بتون کے بقدر ایک اوقیہ کے واسطے نکالنے سنگ
مثانہ کے مجرب جانتے ہین خصوصًا ساتھ سکنجبین کے
اور پانی پتے اور شاخ اور مولی کا بقدر ربع رطل کے ساتھ
شکر کے واسطے اخراج زرداب کے اور استسقا کے
اور ساتھ نمک کے واسطے طحال کے اور تفتیح سدہ کبد کے
اور یرقان کے نافع ہے اور جو مولی کو سوراخ کرین
اور بیج شلغم کے اسمین بھرین اور سر اسکا مولی کے ٹکڑے
سے مسدود کرین اور گرد خمیر لگا دین اور نیچے آگ کے
پکاوین اور ساتھ شہد کے تناول کرین واسطے نکالنے سنگ
مثانہ کے مجرب جانتے ہین چاہیے کہ تین دن پے در پے
ترتیب کرکے کھاوین اور پینا بیج مولی کا مدر بول اور
حیض اور شیر اور محرک باہ اور مقی ہے اور واسطے درد
جگر بارد اور ورم طحال کے مفید ہے السموم ضماد اسکا واسطے نہش
افعی کے نافع ہے اور ضماد اسکے بیج کا شراب کی ساتھ واسطے سانپ
شاخدار اور زہر ہوام کے مفید ہے اور جو سر شاخون کے تراش کر
پھر اسکی کوٹ کر بچھو پر رکھین بچھو مرجاتا ہے اور بدستور
اگر پانی مولی کا بچھو پر ڈالین بچھو ٹکڑے ٹکڑے ہو جاوے
اور جو بچھو اسے کاٹے کہ جسنے مولی کھائی ہو ضرر نہوگا

اور طلا اسکا باعث عدم نزدیکی ہوام کا ہے الزینة
کھانا مولی کا اچھا کرنے والا رنگ رخسارون کا ہے ضماد
اسکا ساتھ شیلم کے واسطے جمانے بال داء الثعلب
اور داء الحیہ کے اور ساتھ شہد کے واسطے قلع آثار
نیچے آنکھ کے اور طلا اسکا واسطے داد کے اور ضماد بیج
مولی کا شہد کے ساتھ واسطے نمش کے اور تمام الوان
غریبہ کے اور آثار ضربہ اور قرحہ اور کلف کے اور اچھے
ہونے رنگ رخسارے کے اور داد کے اور ساتھ کندش
کے واسطے بہق ابیض کے خصوصًا حمام مین اور کثرت
اسکی جمانے والی بالون کی ہے اوپر موضع داء الثعلب کے
ہے المضار کثرت اسکی مورث مغص اور تعفن اخلاط اور
مولد خون کی ہے اسواسطے کہ اسمین جز لطیف سریع التعفن ہے
جیسا کہ مذکور ہوا مضر ہے سر اور حلق اور دانت کو مصلح اسکا
نمک اور شہد ہے اگر سرکہ مین بھگوتا ہو محلل اسکا یعنی پوست
اسکا سرکہ تند انگوری مین قاطع اخلاط غلیظہ اور
اور محلل صلابت طحال کا ہے اگر ناشتہ کھاوین اور ساتھ
کھانے کے پیئین مجرب ہے اور ہرگز ضرر نہین تا اگر کھانسی
ہووے بیج اسکے مصفی اور واسطے درد جگر اور سپرز اور
ادرار بول اور حیض اور دفع سموم کے اور ساتھ شراب کے
واسطے کاٹے سانپ شاخدار کے موثر ہے سب افعال مین
قوی تر جڑ سے ہے اور پینا آدھا مثقال اسکا بعد طعام کے
ہاضم طعام ہے اور ساتھ سکنجبین کے منقی معدہ اور ضماد اسکا
واسطے داد کے اور ساتھ سرکہ کے واسطے زخم
غالغزایا کے اور ساتھ شہد کے واسطے درد مفاصل کے
اور ساتھ کندش اور سرکہ کے واسطے بہق سیاہ کے
مجرب ہے مقدار شربت اسکا بیج سے ایک درم تک
اور پانی سے تیس درم تک ہے بدی اسکی بہت گرم تر
شلغم سے اور ضعیف تر بستانی سے اور محلل رطوبات اور
مدر بول اور کثرت اسکی مغثی ہے مصلح اسکا نمک ہے
اور روغن اسکا کہ بیج اور پتے اسکے ابتدا سے بیج ہونے
مین بدستور مقرر درست کرین جلنے نہ پاوے اور بہت

سخن اور اکثر امراض مین قائم مقام زیتون کہنہ اور
روغن بلسان کے ہے اور لطیف تر اور گرم تر رینڈی کے
تیل سے اور محلل قوی ہے پینا اسکا واسطے فالج اور
لقوہ اور دفع اذیت بچھو کے اور تمام ہوام
زہردار کے نافع ہے قطور اسکا کان مین واسطے تحلیل
ریاح کے اور تسکین درد کان کے اور تدہین اس سے
واسطے فالج اور لقوہ اور استرخا اور رفع خشونت
بشرہ کے اور صفائی بشرہ کے اور بہق اور برص کے
موثر ہے انطاکی نے کہا ہے کہ جو مولی کو چبلا وین اور
چھوڑ دیوین یہان تک کہ سڑے اور کیڑے اس سے
پیدا ہون اور باسن مین محفوظ رکھین تو کیڑے ایک
دوسرے کو کھالیوین چند عدد رہجاوین پس انکو حل
کرین واسطے حل کرنے معادن کے بعدیل ہے اور
افعال غریبہ اس سے ہوتے ہین۔

فجل باعشیقی۔ فجل شامی ہے طبیعت اسکی
اور شلغم سے گرم و تر افعال اور خواص اسکے فجل سے
اور شلغم سے ردی تر اور ضعیف تر فجل سے اور مدر
بول اور محلل رطوبات ہے کثرت کرنا اسکا مغثی ہے مصلح اسکا نمک ہے

فصل الفا مع الراء المهملة

فراخ۔ بکسر فا اور را اور الف اور خاے معجمہ کے
فارسی مین چوجہ ترکی مین ترکی مین فرنگ کہتے ہین ماہیت اسکی
مشہور ہے طبیعت اسکی اور افعال اور خواص اسکے
ذیل نام ہر ایک حیوان کے مذکور ہین اور مذکور ہوینگے
انشاءاللہ تعالے بہتر سب مین چوجہ مرغ اور کبوتر کا ہے
مداومت کھانے کباب کبوتر بچہ کی ساتھ ادویہ گرم
اور لہسن کے مولد جذام جانتے ہین مطبوخ اسکا
ساتھ چربی کے مقوی باہ کا قوی ہے اور کہتے ہین کہ
خروس بچہ بالخاصیت مضعف باہ ہے

فراسیون بفتح فا اور راے مہملہ اور کسرہ سین مہملہ
اور ضمہ یاے تحتانیہ اور سکون واؤ اور نون کے

اور ساتھ ضمہ فا کے بھی آیا ہے یونانی مین فراسین اور
برسون بھی لاطینی مین ماد۔ وبتیم عربی مین علقما اسواسطے
کہ وہ کڑوا ہے اور چیز کڑوی کو علقم کہتے ہین فارسی مین
افنان سر اور کورار یعنی گندنا پہاڑی کہتے ہین اور یہ
لفظ کروبا کی ممکن ہی کہ تصحیف کورار سے ہو وے
(ماہیت) مین اسکی اختلاف ہی دیسقوریدوس کہتا ہے
کہ وہ نبات ہی ساتھ بہت شاخین مربع رونگٹے دار کے
ایک جڑ سے جمی ہوئی پتے اسکے مقدار انگوٹھے کے
مائل بہ گولاہٹ اور رونگٹے دار اینٹھین پھول اوپر
پتے اسکے متفرق بیچ شاخون کے اور رنگ اسکے
پھول کا بنفشئی اور گول منبت اسکا ویرانہ اور
انطاکی نے لکھا ہی کہ جڑ اسکی مربع ساتھ بہت شاخون کے
سفید رونگٹے ایک ڈنڈی سے جنین ساتھ پتون
خشن کے مانند انگوٹھے کے موٹی پھول اسکا نیلا یا زرد
کڑوا مزہ تھوڑا اور جوذا مین حاصل ہوتا ہی قوت اسکی
چھ برس تک رہتی ہے اور کہا ہے کہ بہتر اور مختار
ردی مائل بسرخی ہے اور حکیم علی گیلانی شارح قانون نے
لکھا ہی کہ فراسیون کو حشیشہ الکلب اور صوف الارض کا
عبارت کراس جبلی سے ہی کہتے ہین (ماہیت اسکی)
جیسے دیسقوریدوس سے مذکور ہوئی بیان کی گئی اور
لکھا ہی لوگون نے کہ وہ کئی قسم ہوتا ہے سفید قسم کو فراسیون
اور اسکو عربی مین صوف الارض اور حشیشہ الکلب
بھی کہتے ہین اسواسطے کہ جو کتا اوپر اسکے جب
گذرتا ہے اوپر اسکے پیشاب کرتا ہے یہ قسم
کثیر الاستعمال ہے قسم دوسری کو بلوطی کہتے ہین
تیسری قسم کو اسطاخنس کہتے ہین نواب حکیم معتمد الملوک
سید علوی خان مرحوم نے لکھا ہے کہ جنے اسکو کراث
جبلی جانا اسنے غلطی کی اور احتمال رکھتا ہے کہ جو کچھ
دیسقوریدوس نے لکھا کہ گھاس ہوتی ہے ہندی مین
اروسا کہتے ہین اور اروسا حرف الف مین مذکور ہوا
(طبیعت اسکی) دوسرے درجہ مین گرم تیسرے
درجہ مین خشک (افعال اور خواص اسکے) محلل اور
جالی اور مقطع اور مفتح سدہ کبد اور طحال اور ساتھ
قوت تریاقیہ کے (اعضاء الراس) (الاذن والعین) قطور اسکے
عصارہ کا کان مین واسطے تنقیہ فضول کان اور تفتیح
منافذ کان کے اور دور کرنے درد کہنہ کے اور
آنکھ مین واسطے صفائی آثار سفیدی کے بسبب
تیزی قوت کے کہ رکھتا ہے اور واسطے لیجانے یرقان کے
کہ آنکھ مین رہگیا ہو اور واسطے جرب اور سلاق اور دمعہ
اور عشارہ اور نزول الماء کے آنکھ مین موثر ہے اور
ضماد اسکے مطبوخ کا پانی ساتھ التفات پلکون کے خصوصًا
ساتھ روغن بنفشہ کے اور پہونچانا بخار اسکا آنکھ مین
بھی زائل کرنے والا زردی یرقان کا ہے اور جو جرب
عین کو ساتھ ماء الرمان ترش کے ملین اور آنکھ کو چھیرین
اور عصارہ فراسیون اوسپر لگاوین دور کرے جرب کو
اور فراسیون ادویہ مقویہ بصر مین داخل کیا جاتا ہی (الفم
والاسنان) چبلانا اسکے پتے کا واسطے امراض فم کے اور استحکام
دانتون کے (اعضاء الصدر) پینا آدھا درم اسکا ساتھ
شربت بنفشہ یا جلاب کے واسطے کھانسی رطب اور قروح
سینہ اور ریہ کے اور تنقیہ انکی نفث اور مدہ سے
اور آدھے درم سے ایک درم تک ساتھ طبیخ زوفا اور
روغن بادام شیرین کے واسطے تنقیہ سینہ اور ریہ کے
اخلاط لزجہ سے عجیب الفعل ہے اور ساتھ شکر یا شہد
یا انجیر کے واسطے ربو اور سرفہ بلغمی اور ضیق النفس اور
قطع اور قطع فضلات غلیظہ کے اور پینا حریرہ کہ اس سے
اور بھوسی گیہون سے بنایا ہوا اسطرح پر کہ بھوسی کو
پانی مین جوش کرین اور صاف کر کے آدھا اوقیہ
فراسیون سوکھا کر بوزن پانچ درم کے ہوتا ہے اس مین
جوش دیوین تو گاڑھا ہو وے پس صاف کر کے نیمگرم
تناول کرین واسطے کھانسی مفرط کے عجیب الاثر ہے
اگر سات دن پیین اور مطبوخ اسکے پھول کا ساتھ
پانی کے اور عصارہ بیج تازے کا ساتھ عسل کے واسطے
قرحہ ریہ کے اور ساتھ ایرسا کے جو سکھاوین اور ایمین
ملاوین واسطے رفع سرد مزمن اور تنقیہ سینہ کے
فضول سے اور ضماد اسکے پتے کا ساتھ عسل کے مسکن
درد پہلو اور ضیق النفس ہی (اعضاء الغذا) مفتح سدہ
کبد اور طحال کا ہی اور سعوط اسکا واسطے یرقان کے
اور چبلانا اسکے پتے کو اور نگلنا پانی اسکا واسطے
اوجاع معدہ اور پینا جوشاندہ اسکا یا عصیر اسکا ساتھ
گل روغن کے یا ساتھ روغن زیتون کے واسطے
درد امعا اور تحلیل ریاح غلیظہ اور بلغم لزج کے کہ
جس جگہ مین ہو اور اعظم ادویہ منقیہ بدن سے ہی واسطے فضول
غلیظہ کے اور واسطے وجع طحال کے اور بدستور ضماد
اسکا نافع ہی (اعضاء النفس) پینا اسکا خصوصًا ساتھ
ایرسا کے واسطے تنقیہ رحم کے اور ادرار حیض کے اور
تسہیل ولادت کے اور اسقاط جنین کے اور بدستور
ضماد اور جلوس اسکے جوشاندہ مین اور پانی اور
روغن زیتون مین یا اکیلے پانی مین طبخ کرین یا کماد
اسکا کرین اوپر عانہ مردون یا عورتون کے واسطے
رفع اوجاع مثانہ کے کہ ریاح سے پیدا ہوا ہو اور واسطے
عسر البول کے اور ضماد اسکے پتے کا بیچ نان کے
واسطے رفع ہونے تعقد امعا کے اور درد امعا کے
نہایت نافع ہی اور فرزجہ اسکا شہد کے ساتھ سات
دن تک پی درپے واسطے اعانت کے حمل ہونے پر نافع
ہے اور بالجملہ فراسیون دافع جمیع ریاح غلیظہ کا ہے
جس طرح استعمال کرین شربًا اور ضمادًا اور کمادًا
اور وجع کاسرہ کو اور درد گھٹنی اور دونون پہلو کو
بہت مفید ہی (السموم) پینا عصارہ اسکے پتے کا واسطے
رفع سمیت ادویہ قتالہ مانند قطر اور دھنیا وغیرہ کے
اور ضماد اسکا واسطے کاٹنے دیوانے کتے کے
نافع ہے (الاورام والجروح والقروح)
ضماد اسکے پتے پکائے کا ساتھ پانی اور شہد کے واسطے [illegible]
واسطے تحلیل اورام کے اور تنقیہ اور جلا [illegible]

دسخ حقنہ کہنہ خبیثہ کے اور گوشت فاسد شاکل کے اور
قلع واخس کے اور تلیین اور تحلیل خنازیر کے اور انفجار
دمامیل اور زخمون خام کے بدون اذیت کے نافع ہے
اور التیام کرتا ہے جو کوٹین تر و تازہ اُسکو اور
ساتھ چربی گردہ بز کے گھول کر اوپر ورم ہر قسم کے
کہ ہووے ضماد کرین جلدی تحلیل دیوے اور رجبر
کسر کا کرتا ہے اور جو زمین مین گڑھا کھود کر ساتھ آگ کے
گرم کرین جب گرم ہووے آگ کو نکال کر اس
گڑھے مین گرما گرم فراسیون کو فرش کرین جو
بیمار کہ سردی اور ریاح سے زمین گیر ہوا ہوا اُسکے
بدن کو چرب کرکے اُسکے اوپر سُلادین اور فراسیون کا
اُسپر فرش کرین اور اوپر اُسکے ایک لحاف اوڑھا دین اور
وہ اُسی طرح سوتا رہے یہان تک کہ گرمی اُسکی زائل ہوجاوے
بیچ دفع کرنے اُسکے مرض کے مجرب کہتے ہین اور
جو ایک مٹکی مین کہ پانی انگور کا مقدار ایک
اطو طس کے ہووے پتے تازے فراسیون کو کوٹکر
وزن
اُسمین ڈال کر منہ اُسکا چھپا کر تین مہینے رہنی دیوین
بعد اُسکے نکال کر صاف کرین بعد اُسکے نوش
کرین بیچ دفع کرنے ورم باطنی اور امراض سینہ کے
اور دفع کرنے فضلات کے اور مواد باردہ کے نہایت
نافع جانا ہے اور کہتے ہین کہ ان امور مین اکبر ادویہ
سے ہے المضار مضر ہے گردہ اور مثانے کو بیچ غایت
مضرت کے اُس حد تک کہ کثرت اُسکی بموجب ادرار خون
اور بول الدم کے ہوتی ہے مصلح اُسکا کتیرا اور شہد
اور سنبل الطیب ہے اور سونف کو بعضون نے بادزہر
اُسکا جانا ہے مقوی اُسکے فعل کا ہی مقدار شربت
اُسکا تین درم تک صاحب منہاج نے آدھا درم کیا ہے
بدل اُسکا امراض سینہ مین پرسیاوشان اور بیچ تحلیل
بلغم کے چار دانگ وزن اُسکی لوبان اور دو وزن
اُسکے اسارون اور بیچ اسہال لزوجات کے اور تسکین
مغص کے کہتے ہین کہ بدل اُسکا افتیمون اور
انیسون ہین اور کہتے ہین کہ ہم وزن اُسکے لاغیہ ہی اور بیچ تحلیل
طحال کے اشق ہے۔

فرس۔ بفتح فا و را اور سین مہملتین کے فارسی مین اسپ
ترکی مین ات ہندی مین گھوڑا بضم کاف عجمی اور
خفائے ہا اور سکون واو اور فتحہ راسے ہندی اور
الف کے کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک جانور ہے معروف
منجملہ جانورون ماکول اللحم سے اہلی گرم تر اور بہتر
ترکی مین خوش شکل زیادہ اُنمین مودب اور
ریاضت کرنے والا ساتھ فراست اور دانائی کے کئی
قسم ہوتا ہی نجیب اور غیر نجیب اُسکے بچے کو عربی مین
مہر فارسی مین کرہ کہتے ہین (طبیعت اُسکی) گوشت
اُسکا آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک۔

(افعال اور خواص اُسکے) کھانا اُسکا مورث شجاعت
اور سختی دل کا کباب اُسکے ساتھ شیر کے مقوی باہ مبرودین کی
اعضاء الراس کہتے ہین کہ جو زائد ہے گھوڑے کے
زانو مین ہوتے ہین کوٹین سرکہ کے ساتھ بہین
صداع کو زائل کرے اعضاء النفض پنیا اُنفحہ یعنی
پنیر مایہ اُسکا بقدر آدھے مثقال کے واسطے اسہال مزمن کے
اور قرحہ امعا کے اور ذرب کے نافع ہے اور بدستور گوشت
جلایا اُسکا قاطع اسہال رطوبی کا اور کباب اسکے مولد خلط
فاسد مین مضر ہے محرورین کو مصلح اُسکا جوش دینا
اور گھلا کر خوب پکانا اور پیناد وغ اور پانی انار کا اوپر اُسکے
اور چاہیے کہ پانی اوپر اُسکے نہ پیوین الاورام والبثور
طلاسے جلایا ہوا پوست مع بال اُسکے بچہ کا ساتھ پانی کے
دور کرنے والا بثور کو لید اُسکی مانند لید گدھے کے ہے
خواص مین خون تازہ گرم اُسکا جملہ زہرون سے ہے
اور مسہل ہے اعراض اور علاج اُسکے مانند خون بیل کے
ہین اور بقر مین مذکور ہوا پسینا اُسکا بھی عرق
مذکور ہوا الزینہ طلا اُسکے خون کا تغیر کرنے والا
رنگ وضع کا اور ذرور اُسکے جلے ہوئے پوست مع
بال کا رافع جوششون کا ہے الخواص کہتے ہین
کہ جو دانت اُسکے ساق پر باندھین حرکت سے ماندہ گی
نہ پاوین اور اگر اُسکے دانت کو اوپر گردن لڑکے
کے باندھین دانت اُسکے بدون تکلیف کے نکلین
اور سم اُسکا جس گھر مین کہ چوہے بہت ہو دفن کرین
چوہے بھاگ جاوین عرق اُسکا اوپر زہار
لڑکون کے ملین بال نہ جمین اور بھی بواسیر کو
دفع کرتا ہے قطورہ اُسکا کان مین واسطے تسکین درد
دانتون کے اور ناک مین واسطے رعاف کے نافع ہے
اور اگر بانون جانور چوپایہ کا گھوڑے کی دُم مین باندھین
لنگڑا ہو جاوے اور اگر گھر مین بال دُم کے
لٹکاوین کبک وہان نہ آوین اسپ بحری کو فرس البحر
مین اور رہب کا بیس کہتے ہین خواص اُسکے سے
یہ ہی کہ جب چاہین اوپر کسی عضو کے کہ بال نکلین اکھ
اُسکے ساتھ قیر کے یا چربی بز کے گھول کر ملین جلد
جماوے ذرور اُسکا واسطے خشک کرنے زخمون کے
اور جمانے پوست کے اوپر اُنکے موثر ہے۔

فرفیون۔ بفتح دونون فا اور سکون را اور ضمہ
یائے تحتانیہ اور سکون واو اور نون کے اور بعضے
بکسر فائے دوم پڑھا غلط ہے اُسکو فربیون بہ یا
بجائے فائے دوم کے اور افربیون اور ابربیون
ساتھ زیادتی ہمزہ مفتوحہ کے اول مین کہ معرب اور
بربیون فارسی کا ہی بھی کہتے ہین اور اُسکو نبفشہ
اور حافظ اطفال اور بربری مین گسوت رومی مین
قوطینوس یونانی مین کماکیون او اہل مصر اور شام
اُسکو لبانہ مغربیہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) مختلف ہے
بعضے لبن مارزبون اور بعضے لبن نہ قوم کا جانتے ہین
صحیح زیادہ سب قولون مین قول غافقی کا ہے کہ روایت
کیا ہے اُن لوگون سے کہ اُنھون نے دیکھا ہی بلاد بربر کے
پہاڑون مین کہ اُسکو بربریہ کہتے ہین اور کثیر الوجود ہی
وطن اور بلاد مین وہان سے لے جاتے ہین اور وہ
دو دہ دو قسم نبات کا ہی ایک مشابہ نبات کا ہوکر اور

بہت شبیہ والی اور رفار تاک اور پر شہر اور دوسری
پتے اُسکے سیاہ شاخین اُسکی بچھی ہوئی زمین پر اور کانٹے
اُسکے بہت باریک اور تیز نمائندہ وجوہ اُسکا زیادہ
پہلی سے حرف الالف مع الفاء مین تمام بیان ماہیت
اور خواص اور افعال کا مذکور ہوا۔

فرمیوس ۔ بفتح فا اور سکون را اور کسرۂ میم اور
ضمہ یائے تحتانیہ اور سکون واو اور سین مہملہ کے یونانی
ہے (ماہیت اُسکی) ایک پھل ہے مشابہ بجھل اور ساتھ
عفونت کے جوف مین اُسکے بیج (طبیعت اُسکی)
بہت گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) تریخ
اُسکی ساتھ ادھان کے مدر عرق ہے اور ضماد اُسکا ساتھ
شراب کے واسطے نہش افعی کے نافع ہے۔

فرنجمشک ۔ بفتح فا اور سکون نون اور فتحہ جیم اور
کسرۂ میم اور سکون شین معجمہ اور کاف کے معرب پلنگ
مشک فارسی کا ہے اور اُسکو فرنجشک اور افرنجمشک بیا
بجائے فا کے کہتے ہین سریانی مین مشکا رومی مین
اسیولوقراس یونانی مین افیلبس ہندی مین رام تلسی
اور بعض انبل کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نوع ریحان
کی ہے نبات اور پتے اُسکے تھوڑے بڑے اور بلند
اور بہت خوشبو مشابہ بوی لونگ کے اسی واسطے
اُسکو قرنفل بستانی کہتے ہین تراکیب مین جہان قرنفل
بستانی مذکور ہو یہی مراد ہے اور اُسکو حبق قرنفلی اور
ریحان قرنفلی بھی کہتے ہین اور کہتے ہین کہ جو بو اُسکی
مشابہ بوی مشک ہے اس سبب سے فرنجمشک کہتے ہین
دوسری بری اُسکو حبنی کہتے ہین شاخین کہتے ہین
اور دو قسم ہوتی ہے اور اُسکو ہندی بستانی کی
مربع اور مزغب پتے اُسکے مشابہ پتے بادروج کے
رنگ اُنکا درمیان سبزی اور زردی کے اور مزغب
بو اُسکی مشابہ لونگ کے بیج اُسکے شکل زیرہ کے
مائل بسبزی بالنگو کے بیج سے بہلو زیادہ اور اُس سے
بہت چھوٹے منبت اُسکا مجاری پانیون کا اور
شورہ زار بری کی شاخین گول پتے اُسکے ریزہ
اور باریک تر مشابہ پتے تمام بری کے اور ریحان کو ہی
رکہ اور مبالغہ خوشبو مین اور عطریت اور تندی مین زیادہ
بستانی سے بیج اُسکے مشابہ بیج ریحان کے اور اُس سے
لانبے زیادہ اور سہ پہلو منبت اُسکا ویرانہ اور جنگل اور
پتھریلی زمین (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجہ مین
گرم اور خشک بری اُس مین سے گرم زیادہ ہے بیس اُسکا
تر نجوش اور تمام سے کمتر ہے (افعال اور خواص اُسکے)
اعضاء الراس مفتح سدہ دماغی اور مصفات اور بخور بھی
اکلاً اور شماً اور طلاءً اعضاء الراس واسطے وجع سر کو
نافع الفم منہ کی بو کو خوش کرے مسوڑھے اور دانت کو
مضبوط کرے اور رطوبات فاسدہ دانتون کی دفع
کرے اعضاء الصدر ریعنا اُسکا مقوی دل واسطے
خفقان اور وسواس کے سوداسے عارض ہو یا بلغم
سے اعضاء الغذا مقوی معدہ اور کبد اور ہاضم غذا
غلیظ اور محلل ریاح کا ہے ڈکار کو خوب لاتا ہے اور مسکن
مغص اور منتبہ اشتہا کا ہے اعضاء النفض واسطے بال
اور بواسیر کے شرباً اور طلاءً نافع ہے المضار محرورین کو
مصدیع اور مولد مرہ سوداء ہے شماً اور شرباً مصلح اُسکا بنفشہ
اور سکنجبین مقدار شربت اُسکا تین درم بدل اُسکا سو
شبر اور بادرنجبویہ بھی کہتے ہین اور لونگ بھی بیج اُسکے
بہت خشک اور مجفف منی اور ہاضم طعام اور منفط اور
مولد اشک کے مقدار شربت اُسکا دو درم تک اور جو
سرکہ مین اور شیرینی اور شراب مین اور آب انگور مین
داخل کرین مانع اُنکے فاسد ہونے کو ہوتا ہے بدل اُسکا بالنگو

فرخارہ ۔ بفتح فا اور سکون را اور فتح خائے معجمہ اور الف
اور راء مہملہ کے (ماہیت اُسکی) درخت ہے بقدر حنا کے
پتے اُسکے مانند پتے بادام کے پھول اُسکا مانند
گل سرخ کے اور نہایت خوش شکل ہے (طبیعت
اور افعال اور خواص اُسکے) گلنار سے ضعیف تر

فرشہ بفتح فا اور را اور شین معجمہ اور ہا کے (ماہیت
اُسکی) اسم عربی اُس دودھ کا ہے کہ ساتھ زردی انڈے
کے آگ نرم پر جوش کرین تو گاڑھا ہو جاوے مشابہ
اغوز کے افعال مین مانند لبا یعنی پیوسی کے ہے۔

فصل الفاء مع السین المہملہ

فسافس ۔ بضم فا اور سین اور الف اور کسرۂ فا اور
سین مہملہ کے فارسی مین سرخک اور ساس اور شب گز
بھی اور ہندی مین کھٹمل فرنگی مین سیمیں کہتے ہین
(ماہیت اُسکی) ایک جانور ہے جلا ہوا مشہور بمقدار آدھی
مسور کے سر اور دم اُسکا باریک اور بہت کوتاہ قوائم مشابہ
آدھے دانے زینڈی کے ہاتھ پاؤن اُسکے بھی تیلی اور دو
مونچھ کوتاہ بھی رکھتا ہے ایک نیش منہ سے نکالتا ہے
اس سے کاٹتا ہے پھر کھینچ لیتا ہے اور بدبو ہے اُسکے
سرخ رنگ اور بڑا مائل بسیاہی اُسکے کاٹے سے عضو
تھوڑی خارش اور خارش اور ورم ہوتا ہے پھر خود بخود
زائل ہوتے ہین شگاف لکڑی اور تختون مین اور
کبوتر کے گھرون مین اور چارپائی مین کہ باصطلاح
اہل ہند کے پلنگ کہتے ہین اور اوپر اُسکے سوتی ہین
اور کپڑے ریشمی اور سوتی اور حصیر اور بوریا مین بہت پیدا
ہوتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک تیسرے
درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) اعضاء الراس
نغوخ اُسکے پسے ہوئے کا ناک مین اور سونگھنا بو
پسے ہوئے کا باطلاً اُسکا ناک کے ساتھ سرکے کے
اور شراب کے یا غرغرہ اُسکا واسطے نکالنے جونک کے
کہ حلق مین رہگئی ہو مفید ہے اعضاء النفض ڈالنا
اُسکو بیسکر سوراخ قضیب مین واسطے رفع ہونے
احتباس بول کے اور سونگھنا بول کا اور بخور اُسکا
واسطے اختناق الرحم کے اور طلا اُسکا اوپر موضع
داء الثعلب کے نافع ہے السموم نگلنا ایک عدد کھٹمل واسطے
کاٹنے سانپ شاخدار کے نافع ہے اور بہت کھانے
کھٹمل سے احوال مانند کھانے ذراریح کے طاری ہوتے ہین

تدبیر اسکی بھی تدبیر فرزاریج کی ہے

فستق ۔ بضم فا اور سکون سین مہملہ اور ضمہ تاے مثناۃ فوقانیہ اور قاف کے معرب پستہ فارسی کا ہے سریانی مین فستقی یونانی مین بسطاقیا فرنگی مین پستاکہ کہتے ہین ماہیت اسکی ۔ پھل ایک درخت کا ہے مشابہ درخت بطم کے کہ فارسی مین سقز کہتے ہین اور اس سے چھوٹا اور خاکستری رنگ اور بے خار مدت تک رہتا ہے پھل اسکا اول نیسان مین پیدا ہوتا ہے بہترین پھلون مین اس سے وہ ہے کہ دانہ بڑا پوست اس کا نازک سفید اور پوست خارج اسکا سبز مائل بہ بنفشی مغز اسکا سبز اور لذیذ چرب ہوتا ہے اسکو بطم سے پیوند کرنے مین پیوندی اسکا بہت خوب ہوتا ہے اور جفت اسکے سے وہ پوست رقیق مراد ہے کہ اوپر مغز کے ہے نیچے پوست سخت سفید کے درخت اسکا ایک سال پھل مغزدار اور ایک سال بے مغز ہوتا ہے اور اسکو بزغنج کہتے ہین حرف الباء مین مع الزاء مذکور ہوا پھل اسکا جب تک کہ پوست مین ہے ایک مدت تک رہتا ہے فاسد نہین ہوتا اور جو مقشر کیا اور پوست سے جدا کیا فاسد ہوتا ہے اور پانی لیمو کا حافظ اسکے فساد کا ہے طبیعت اسکی ۔ مغز کی دوسرے درجہ مین گرم و خشک اور بعضے تر جانتے ہین ساتھ رطوبت فضلیہ کے اور قول یہ ٹھیک ہے اسی واسطے اسکو جلد کیڑا کھاتا ہے مقوی باہ ہے اور زیادہ کرنے والا منی کا اور بعضے سرد جانتے ہین یہ فہم غلط ہے افعال اور خواص اسکے اعضاء الراس والصدر والغذا واسطے تقویت ذہن اور حفظ دماغ کے اور صرفہ اور درد دل اور خفقان اور قے اور متلی اور مغص اور برودت کبد اور تفتیح سدہ کبد اور منافذ غذا اور مرارہ کے نافع ہے بسبب عطریت اور عفوصت اور تلخی کے کہ رکھتا ہے اور منقی کبد اور مزیل ہے رطوبات کبد کا اور قلیل الغذا اور مسمن بدن اور مقوی معدہ ورم مقعدہ سب حبوب سے زیادہ خصوصًا کہ ساتھ جفت اسکے کے یعنی پوست بالاے اسکے مغز کے کھاوین رافع لاغری گردہ اور یرقان اور طحال اور سموم اور نہش ہوام کا ہے کھانا اسکو ساتھ شکر کے مصلح ہوا ہے وبائی ہوا ہے اور پوست سرخ رقیق ملاصق اسکے مغز کا معتدل گرمی مین اور خشک پوست سبز بیرونی اسکا سرد و خشک الطعم چبانا اسکا مقوی دانت اور مسوڑھے کا اور خوشبو کرنے والا منھ کو اور دافع قلاع کا ہے اعضاء الغذا بہت مقوی دل اور معدہ اور قابض اور مخشن اور دافع گل معدہ کا رافع قے اور فواق اور فواقی اور اسہال اور تشنگی کا السموم ساتھ شراب کے واسطے دفع کرنے زہر بچھو کے اور تمام ہوام کے نافع ہے پوست سفید سخت اسکا کہ پانی مین طبخ کیا ہوا اسمین جلوس کرنا واسطے نکالنے کالج کے مفید ہے اور مجرب نطول جوشاندہ اسکے پوست اور پتون کا واسطے حبس نزلات کے اور درد مقعدہ اور رحم اور جرب اور حکہ کے اور دفع کرنے جون کے مفید ہے الزینتہ مداومت غسل بالون کا اس سے واسطے ازالہ وسواس کے اور مواد سوداوی اور دفع سموم کے نافع ہے اور خوشبو کرنے والا طعامون کا اور مقوی غالیہ کا اور بالخاصیت مغز اسکا مضر ہے معدہ کو خصوصًا مقشر اسکا اور مفسد طعام ہے اور بدستور روغن اسکا اور کہتے ہین کہ مغز اسکا سفل کو مضر ہے مصلح اسکا زردآلو بدل اسکا مغز بادام اور مغز حبۃ الخضرا اور کہتے ہین کہ آدھا وزن اسکا مغز اکھروٹ اور آدھا وزن اس کا مغز بن کا ہے اکثار اسکا محدث ہچکی کا ہے مصلح اسکا پینا سرکہ اور انار ترش اور زردآلو کھٹا سوکھا ہے

فصل الفاء مع الشین المعجمہ

فشاغ ۔ بضم فا اور فتح شین اور الف اور غین معجمہ کے اور فشغ بفتح فا اور شین اور غین معجمہ بھی آیا ہے نزدیک اطبا کے مشہور یہی ہے اور نزدیک اہل لغت کے وہ فارسی مین اسکو سرم کہتے ہین ماہیت اسکی جنس فاشرا سے ہے اپنی ہمسایہ پر لپٹتا ہے اور اسکو چھپا لیتا ہے نبات اسکی مشابہ نبات عنب الثعلب کے شاخین اسکی باریک کانٹے دار اسکے کمتر فاشرا سے ہے پھل اسکا خوشہ دار پتے اسکے ساتھ خشونت کے دانے اسکے بعد پکنے کے سرخ ہوتے ہین مزہ اسکا کاٹنے والا زبان کو جڑ اسکی موٹی اور سخت منبت اسکا نیستان اور مواضع درشت بھی اور ایک قسم اس سے بے خار اور دانے اسکے شکل باقلاے مصری کی اور اس سے چھوٹے اور بہت کالے گرد اسکے خط سفید حکیم میر محمد مومن نے تحفۃ المومنین مین لکھا کہ ظاہرا آلو بلاے ہندی عبارت اسی سے ہے مولف کہتا ہے کہ مشابہ اسکے ہند اور بنگالے مین ایک چیز ہوتی ہے اسکو سیم بکسر سین مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور میم کے کہتے ہین پتے اسکے چھوٹے چوڑے نبات اسکی اوپر ہمسایہ کے لپٹتی ہے اور اسکو چھپا لیتی ہے پھل اسکا غلاف مین مانند دانے باقلا کے دانے اسکے چھوٹے باقلا سے پوست اسکا بعضا سفید اور بعضا سیاہ ہوتا ہے ایک طرف اسکے قریب آدھے کے ایک خط سفید وہ دو نوع ہوتی ہے مغز اسکا سفید مزہ مین کچھ باقلا کے بوے زیادہ ہوتی اسکی باقلا سے زیادہ اور اقوال بھی اسکی ماہیت مین لوگون نے بیان کیا ہے طبیعت قسم اول کی تیسرے درجہ مین گرم اور خشک افعال اور خواص اسکے پتیا پھل اور پتے کا مفرح اور مقوی اور حافظ حرارت غریزی اور دافع ضرر ادویہ سمیہ اور محلل ضرر ادویہ سمیہ اور محلل ریاح ہین اور جو اسکے پتے کو ساتھ عسل کے لعوق بنا کر تھوڑا تھوڑا لڑکے دودھ پینے والے کو دیوین کہتے ہین کہ مدت الحیات زہر نباتی اور حیوانی اسکو اثر نہین کرتا مقدار شربت اسکا ایک مثقال اور کھانا نو قیراط قسم دوسری سے مورث دیکھنے خوابون پریشان کا اور تولید خلط فاسد اور نفخ اور ریاح بہت کا ہے ضماد اسکا رادع اورام اور مسکن دردمفاصل ہے۔

فصل الفاء مع الضاد المعجمة

فضہ۔ بکسر فا اور فتح ضاد اور ہاکے فارسی مین سیم اور
نزدیک عوام کے مشہور بہ نقرہ ہی ہندی مین روپا بضم
رائے مہملہ اور سکون واو اور فتح بائے عجمی اور الف کے
سریانی مین بسیار رومی مین ارجوا یونانی مین اگورا ترکی مین
کومس اور فرنگی مین وراث کہتے ہین ماہیت اسکی
فلزات معروفہ مشہورہ سے درمیان آدمیون کے
کثیر النفع ہی اور کہتے ہین کہ مادہ اسکی پیدایش کا پارہ خالص
جید اور گندھک خالص ہی گندھک دسوان وزن پارہ
کا ہوتا ہے بدلیل اسکے کہ نقرہ گندھک سے مکلس ہموزن
اپنے پارہ کو منعقد کرتا ہے اور بنظر قمر کے ساتھ ساعدت
مشتری کے تین سال مین پیدا ایش اسکی معدن
اپنی مین تمام ہوتی ہے اور فاعل اسکے انعقاد کا
سردی ہے اسکی باطن مین دہنیت ہے جیسا کہ باطن
سونے مین قبضیت ہی (طبیعت اسکی) پہلے درجہ مین
سرد اور خشک اور ساتھ قوت مجففہ اور قابضہ کے اور
برادہ اسکا خشک تر اور قوت قابضہ اسکی زیادہ محلول
اسکے سے اور بعض معتدل جانتے ہین (افعال اور خواص اسکے)
بیچ تفریح کے قریب یاقوت کے ہی اعضاء الراس واسطے
مالیخولیا اور جنون اور وسواس کے نافع ہی العین سرمہ
اسکا ساتھ سلائی چاندی کے واسطے صفائی سفیدی
رقیق کے اور تقویت بصر کے نافع ہی الفم بیاسنجا اسکا
ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے رفع بخر کے اور جلب اور
جذب رطوبات لزجہ متعفنہ اور بلغم کے الصدر پینا
محلول اسکا اور بدستور سخالہ اسکا واسطے ربو اور سرفہ
اور خفقان اور توحش اور تمام امراض قلبیہ کے ساتھ
ادویہ کے اعضاء الغذا والنفض حیات مذکورہ سے
مقوی معدہ اور کبد ہی اور جاذب رطوبات اور واسطے
استسقا اور سپرز اور تفتیت سنگ گردہ اور مثانہ اور
عسر بول کے نافع ہی اور طلاء محلول اسکے برادے کا
ساتھ پارے مقتول کے واسطے بواسیر کے مفید ہی

الجرب والحکة بدستور واسطے جرب وحکہ کے نافع ہی اور رام
ضماد اسکا واسطے اورام کے مضر ہی اسکا مصلح اسکا
کثیرا ہی مقدار شربت اسکا ایک دانگ سے آدھے درم تک
اسکی خاصیت سے یہ ہی کہ گندھک بیچ بو سے اور نزدیک
اسکے ہونے سیاہ ہوتی ہی اور چاندی کو دھونا ساتھ
نمک کے سبب صفائی اور جلا چاندی کا اور پینا طعام
اور شراب کا چاندی کے باسنون مین باعث تفریح ہے
اور کہتے ہین کہ کھانا شراب کا چاندی کے پیالے مین
نشہ جلد لاتا ہے دستور حل اور تکلیس اور احراق
اسکا مقدمہ مین مذکور ہی اور چاندی محلول کہ فرنگ کے
اطبانے ایجاد کیا ہے اور اسکو تن تورا اور تیورا نام
کیا ہے لاجوردی رنگ شفاف مانند یاقوت کبود کے ہے
یعنی نیلم کے اور اسی سبب سے اسکو نیلم کا پانی کہتے ہین
(افعال اور خواص اسکے) بہتر چاندی غیر محلول سے ہے
واسطے خفقان اور مالیخولیائے مراقی کے بعید نہیں ہے
کہ دو قطرہ اسکو ساتھ اشربہ مناسبہ کے تناول کرین۔

فصل الفاء مع الطاء المهملة

فطر۔ بکسر فا اور بالضم بھی آیا ہے اور بطائے ساکنہ اور
رائے مہملہ کے فارسی مین سماروغ اور ختما سریانی مین
فطر یا نارومی مین موکوطیس ہندی مین بھین چھتر یونانی مین
اونطر ثبلا کہتے ہین اور دیسقوریدوس نے مقالہ ثالثہ مین
فنطس اور مقالہ رابعہ مین سرقوطیس نام رکھا ہی (ماہیت اسکی)
نبات ہی کہ زمین نمناک مین اور بعد بارش بعضے شہرون
مین زمین پھٹ کر نکلتی ہے اور بعض جگہون مین بدون
پھٹنے کے بھی بشکل آدھے انڈے مرغ کے کہ اوندھا ہووے
بدون پتے اور پھول کے ہوتا ہے ساق اسکی بہت
چھوٹی جوف اسکا پرتون سے بھرا ہوا اسمین سے
ماکول کو فارسی مین فارچ اور شیرازی مین مرغم ام
ہیکل اور ترکی مین کیاک کہتے ہین فطر اور کماة اسم جنس
ماکول اور غیر ماکول کے ہین اور بعضے فطر کو مخصوص نوع

قتال سے اور کماة کو مال سے مخصوص جانتے ہین بالجملہ
جو کچھ بے لزوجت اور بدون تو کے اور سفید
مائل بہ تیرگی اور چھوٹا ہووے اور اچھی زمین مین
جما ہو ماکول ہی اور سیاہ غیر ماکول ہی غایت سمیت مین
اسی طرح سرخ اور جو اسکی نوع سفید کہ اسمین لزوجت
بہت یا اسمین عفونت اور مانند جالے مکڑی کے کوئی چیز
ہووے یا نیچے درخت زیتون اور رنڈا اور اکھروٹ کے
اور گھاسون سمی اور تیوعات کے یا گوبر اور مردارون مین
اور نزدیک سوراخ سمی جانورونکے جمے سب قتال ہین کہتے
ہین سفید ماکول تریاق سرخ غیر ماکول کا ہے اور کہتے
ہین جس فطر کو کشمیر مین گنگھنجو نام کرتے ہین نوع ماکول
سے ہی اور کہتے ہین کہ فطر تین قسم ہوتا ہے ایک کو نفع
کہتے ہین اور فارسی مین ہیکل اور دوسری قسم کو
فرشتہ اور تیسری قسم کو فغیل کہتے ہین اور تینون قسم
اقسام کماة سے ہین اور کہتے ہین کہ فرق درمیان سمی
اور سمی غیر ماکول کے اور ماکول کے وہ ہی کہ جو غیر ماکول کو
کاٹین اور رکھ دیوین جلد فاسد اور متعفن ہوتا ہے اور
اسی طرح جس چیز کو ساتھ اسکے اوٹاوین فاسد کرے اور
بھی فطر ماکول کو کبھی بخفاء ہا کہتے ہین اور فطر غیر ماکول کو
پدھیر اور ایک قسم کو چھتر بخفلے ہا کہتے ہین اور ایک
قسم کو کنگن دھول قسم پہلی بہتر سب قسمون مین ہے
(طبیعت) ماکول کی تیسرے درجے مین سرد اور تر ہے
(افعال اور خواص اسکے) اعضاء الراس کثرت اسکے
کھانے کی مورث خدر اور فالج اور سکتہ کی ہے
اعضاء النفض کثرت اسکی باعث عسر البول کی ہے
مداومت اسکی قاطع نسل کی ہی اور ضماد خشک کوٹے
ہوئے فطر کا ساتھ سریش مچھلی کے واسطے فتق اور
اور نکل آنے ناف کے مفید ہی اعضاء العین ربا
اسکے تازے پانی کا واسطے سفیدی اور تقویت باصرہ
اور جرب پلک آنکھ کے نافع ہی اور نافع ہی نزول الماء کو
خصوصاً جو سرمہ کو اسمین پروردہ کرین۔

اعضاء الغذا و نفاخ اور دیر ہضم اور مولد خلط غلیظ اور عفن ہی کثرت اُسکی پیدا کرنیوالی ہیضہ کی ہوتی ہی اور نظر سدون کو پیدا کرتا ہی اور کبھی فطر مورث قولنج اور درد معدہ کا ہی پینا اُسکا سکھا کر او ہیکیر اسہال او ر ذرب اور زلق الامعاء کو رفع کرتا ہی بہترین مصلح اُسکی مری اور رائی اور جوش کرنا اُسکو ساتھ نمک اور سونٹ اور پودینہ اور روغن تلی زیتون او صعتر اور مرچ کے اور ساتھ امرود تر یا خشک کے کھانا اور کھانا مرچ اور سونٹھ پروردہ اور جوارشات مناسبہ کو مانند فلافلی اور کمونی اور فلاسفہ وغیرہ کے ہین اور پینا پانی سرد او پر اُسکے اور اسیطرح ساتھ سفیدی انڈے کے یا ساتھ گوشت کے کھانا مضر ہی کہتے ہین کہ اُسکے خواص سے یہ ہی کہ جانور بھی جس شخص کو کہ فطر کھایا ہو کاٹے اور ابھی تک فطر اُسکے معدے مین ہو وے کوئی دوا اُس شخص مین فائدہ نہین کرتی اور جس شخص نے غیر ماکول کھایا ہو اُسکو عرق سرد اور ضیق النفس اور غشی اور ثقل معدہ اور قولنج اور خناق اور ذبحہ اور قشعریرہ کہ اُسکے عوارض سے ہین طاری ہووے ہون تریاق اُسکا کھانا مقطعات کا ہی مانند مولی کے اور پودینہ اور مری اور بورہ اور نمک اور سکنجبین بافودنج جبلی یا سرکگین بچہ خروس کی یا سکنجبین عنصلی یا زراکھ چوب انجیر کی یا پانی گرم ساتھ تھوڑے سرکا اور نمک اور مرغ بچہ ساتھ سرکہ کے یا کھانا بہت شہد کا ہی اور تریاق اربعہ او سنجر مینا اور فلافلی یا کمونی یا شراب یا ساتھ پانی سداب کے اور ضماد کرنا اوپر معدہ کے اضمدہ ملطفہ اور استعمال حقنی حادہ کا اور بہت ہی کو بیچ ایک دن کے بلکہ ایک ساعت مین ہلاک کرتا ہی اور جو فطر کہ نیچے مٹھور شراب کے جما ہووے پوست اُسکا زہر قاتل ہی اور جوف خشک کردہ اُسکا مورث بیہوشی اور جو بنگالہ مین ہوتا ہی خواہ ماکول خواہ غیر ماکول کھانا اُسکا غیر مجوز ہی اسواسطے کہ ماکول بھی خالی سمیت سے نہین ہی۔

فطراسالیون - بفتح فا اور سکون طا اور فتح را اور الف اور سین مہملات اور الف اور کسرۂ لام اور ضمہ یاے مثناۃ تحتانیہ اور نون کے لغت یونانی ہی فرنگی مین بطرسالی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) کرفس کوہی ہی اُسکو کرفس صخری اور کرفس ماقدونی بھی کہتے ہین بیج اُسکے سیاہ لانبے مشابہ اجوائن کے خوشبودار اور تند بیج سب اجزا مین بہترین اور مستعمل ہین (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال و خواص اُسکے) اعضاء الغذا و لنفض قاطع لزوجات اور محلل بفتح اور بغایت مفتح اور واسطے درد پہلو او مغص و ادرار بول و حیض کے قوی الاثر ہی اور مخرج جنین و مبہی ہی السموم مقادم جمیع سموم باردہ کا ہی سب افعال مین بستانی سے قوی تر اور اقسام اپنے سے بدل اُسکا دو وزن اُسکا تخم کرفس بستانی اور جالینوس نے آدھا وزن اُسکا افسنتین کہا ہی اور حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مین لکھا کہ بالفعل بیج نبلی کے بجاے اُسکے استعمال کرتے ہین اور وہ مدور مائل بہ لنبائی بقدر مرچ کے باہر اُسکا سیاہ بہتر اُسکا سفید مائل بزردی اور تند مزہ پتے اُسکے نبات کے چوڑے ساتھ تھوڑی تیزی کے پھول اُسکا چتری مشابہ سوئے کے ہی سکابن مین والبیم کہتے ہین اِس قسم کو بعضے لوگ فطراسالیون سے ضعیف تر جانتے ہین اور ایک جماعت مانند اُسکے اور وہ مدر عرق اور رافع عرق النسا اور تہیج کا فرزجہ اُسکا مسقط جنین ہی اور تمام افعال مین مانند اقسام کرفس کے ہی حرف الکاف مین بیچ کرفس کے انشاء اللہ مذکور ہوگا۔

فصل الفا مع القاف

فقع - بفتح فا اور قاف اور عین مہملے کے اور بکسر فا بھی آیا ہی بیچ اُسکی (ماہیت) کے اختلاف ہی ایک جماعت جماعت اقسام فطر اور کماۃ سے جانتے ہین اور بعضے سوا اُنکے اصح وہ ہی کہ اقسام فطر سے نہین ہی بلکہ وہ گول بقدر نارنج کے اور چھوٹا اُس سے اور تھوڑا لانبا اور نیچے زمین کے جگہ سیلاب اور نمناک مین قریب نہرون کے اور بعد بارش کے بیچ زمین ریت والی اور دامن پہاڑون مین بہت پیدا ہوتا ہی اور جہان پیدا ہوتا ہی زمین وہانکی تھوڑی اونچی اور بعضی پھٹی ہوتی ہی اور جو لوگ جانتے ہین اُس جگہ کو کھودتے ہین اور نکالتے ہین بعضی جگہ ایک دانہ اور بعضی جگہ کئی دانہ نکلتے ہین فارسی مین تشنیخ ترکی مین دنبلان کہتے ہین اور وہ شیرین اور لذیذ ہوتا ہی اُسکو پکا کر یا بریان کرکے کھاتے ہین بہتر فطر ماکول سے ہی اور جس سال مین کہ رعد اور برق بہت ہوتے ہین بہت پیدا ہوتا ہی (افعال اور خواص اُسکے) نفاخ اور دیر ہضم او غلیظ کثرت اُسکی مولد قولنج ہی اصلاح اُسکی مانند اصلاح فطر کے ہی۔

فقاع - بضم فا اور فتحہ قاف مشدد اور الف اور عین مہملہ کے لغت عربی ہی یونانی مین دوقوس اور دوقولس بھی دیکھا گیا رومی مین بقاعین فارسی مین بوزہ کہتے ہین اور کہتے ہین کہ اُسکو فقاع اس سبب سے کہتے ہین کہ کف اُسکا لیتے ہین واحد اُسکا فقاعہ فارسی مین سوزاک آب کہتے ہین (ماہیت اُسکی) نام انواع نبیذ کا ہی مزہ اُسکا مرکب تھوڑی شیرینی اور ترشی اور تلخی اور حدت سے اور وہ اکثر حبوب سے مصنوع ہوتا ہی مانند جو اور برنج اور کنگنی اور جوار اور روٹی سفید فطیر ساتھ نعناع اور کرفس کے اور مویز اور خرما اور تنکہ اور گنا اور شہد وغیرہ ہی اور کبھی اضافہ کرتے ہین اُسپر مرچ اور بالچھڑ اور لونگ اور تلی اور مانند اُسکے (طبیعت اُسکی) باعتبار اُن چیزون کے کہ اُس سے بناتے ہین مختلف ہوتی ہی بالجملہ ابروب مین شیری پس خبزی اور آخر سبھون مین عسلی مفوہ ہی پس عسلی غیر مفوہ پس تمری اور ارعدل سبھون مین یہی ہی کہ ساتھ حب الرمان کے بناوین اور جو شخص کہ ارادہ اصلاح اور خوشبوئی کا کرے چاہیے کہ بغیر مصطگی اور پتے نعناع کے اور تھوڑی طرخون کے کچھ اور زیادہ

نہ کرے (افعال اور خواص اُسکے) ردی الغذا اور نفاخ اور مولد اخلاط غلیظ اور بلغم اور ریاح ہی مضر ہی اعضاے حیوانی کو اور قوت نافذہ اُسکی اُس حد تک ہی کہ اگر ہاتھی دانت کو اُسمین بھگوئین نرم کرے اور آسان ہو جاوے جو چیز چاہین اُس سے بناوین مضر ہی عصب دماغ کو اور اعصاب کو بہت مضرت رکھتا ہی بنایا ہوا خبز جواری اور کرفس اور نعناع سے جید الکیموس کثیر الغذا موافق محرورین کو اور مقوی احشا اور معدہ ہی نفخ اُسکا کمتر ہی اس سے کہ جو جو سے بنایا گیا اور شیری مدر بول اور مرطب بدن ہی اور واسطے کھانسی اور امراض حارہ ریہ کے نافع ہی مضر ہی گردہ اور مثانہ کو اور بنایا ہوا شہد سے واسطے مبرودین کے مفید ہی نفخ اور ریاح اُسکا کمتر ہی اور اسقدر عصب کو مضر نہین ہی اور بنایا ہوا شکر سے معتدل زیادہ عسلی سے ہی اور واسطے معتدل المزاج کے موافق ہی اور لائق وہ ہی کہ نہین اُسکو مگر ناشتا یا آخر بقایاے طعام کے معدہ مین اور نزدیک انحدار طعام کے اسواسطے کہ سواے ان دونون وقت کے کھانون کو فاسد کر دیتا ہی لیکن عسلی کو اور عسلی مقوہ کو ناشتا نہ کھاوین مگر اُسوقت کہ معدہ کثیر الرطوبت ہووے اور آلودہ برطوبت لزج ہووے اور چاہیے کہ خبزی اور شیری کو مقوہ مصطگی اور سنبل الطیب اور قاقلہ سے کرین کہ اُسکے نفخ کو دور کرتا ہی اور طرخون اُسکو لذیذ اور حب الریان نیک کرتا ہی خصوصاً کہ اُسکو معطر کرین اور بیس رطل فقاع مین کوئی افاویہ کو ایک مثقال سے زیادہ نہ کرین اور اگر کئی پتے ترنج کے بھی داخل کرین بد نہین ہی قرابادین کبیر مین نسخہ چند اسکے مذکور ہین۔

فقاح۔ بضم فا اور فتحہ قاف اور حاے مہملہ کے اسم جنس شگوفون کا ہی عربی مین اور فقاح ہر چیز کا اُسکے نام کے ذیل مین مذکور ہوا اور ہوتا ہی انشاء اللہ تعالی

فقاح الکرم۔ شگوفہ انگور کا ہی یونانی مین و اطبا جبوان رومی مین انیکس طراختون سریانی مین دنجی اور گیشیا فارسی مین وال کہتے ہین بری اور بستانی ہوتا ہی بہتر مین اُسکا بری تازہ ہی (طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین سرد اور خشک ساتھ عطریت کے (افعال اور خواص اُسکے) مقوی دل اور معدہ اور مسکن فواق اور قی کا ہی عرق اُسکا یعنی پانی مقطر اُسکا افعال مین قوی تر اور لطیف تر اصل انبی سے ہی۔

فقاح الملح۔ زہرۃ الملح ہی اور نزدیک بعضون کے البقر ہی اور ماسرجویہ نے کہا ہی کہ او پر نمک معدنی کے کوئی چیز مشابہ شورہ کے پیدا ہوتی ہی الطف اجزاے ملح سے اور بعض اُسکا کمتر نمک سے ہی۔

فصل الفا مع اللام

فل۔ بفتح فا اور تشدید لام کے اُسکی ماہیت مین اختلاف ہی بغدادی نے لکھا ہی کہ وہ ایک پھل ہی ہندی بقدر لبتہ کے پوست اُسکا مشابہ پوست بندق اور نیچے سے مغز اُسکا مائل بزردی اور سفیدی اور اوپر سے مائل بسبزی اور پتے اُسکے ساتھ بہت گوشون کے ساق بقدر ایک بالشت کے ربیع مین پھول لاتا ہی پھول زرد رنگ اور خوشبودار اور جلد گر جاتا ہی اور انطاکی نے لکھا کہ عبارت یاسمین مضاعف سے ہی خواہ بیراسہ خواہ بترکیب اُسکے ساتھ نیلوفر کے کہ جڑ اُسکی چیر کر نیلوفر کو اُسی یاسمین مین رکھدیوین یا بالعکس یعنی پیوند کرین اُسکو ساتھ نیلوفر کے اور فلاحت مین ذکر کیا گیا کہ وہ ایک پھول ہی سفید خالص پتے اُسکے مضاعف اور دانے کو گھیرے ہوئے بھیتر سے رنگ زرد اور جب پکتا ہی سیاہ ہوتا ہی اور جو پتے اُسکے گر جاتے ہین دانہ اُسکا لانبا ہو جاتا ہی اور مرغ پر اق اُسوقت مین اُسکو تبرکین کہتے ہین اور یہ نیلوفر ہندی نہین ہی اور بتہ بھی نہین ہی اور صاحب ختیارات بدیعی نے نیلوفر ہندی جانا ہی سو یہ سہو اُسکی ہی (طبیعت اُسکی) بقول بغدادی کے گرم اور خشک تیسرے درجے مین اور بقول انطاکی کے دوسرے درجے مین گرم اور معتدل یا خشک پہلے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) مفتح سدد اور منقی دماغ ضماد اُسکا مزیل صداع اور استرخاے عصب کا ہی پینا اُسکا واسطے خفقان اور غشی اور استسقا اور ریاح بواسیر کے شربا اور بخورا اور طلاء نافع ہی استعمال کرنا اُسکے بیج کا دیر مین سفید کرتا ہی بالون کو اور طحال اور درد کبد کو دور کرتا ہی شربا اور ملنا اُسکے پتون کا اوپر بدن کے باعث خوشبوئی اور نہ پیدا ہونے خون کا ہی اور حکیم عبد الحمید نے حاشیہ تحفہ مین لکھا کہ یاسمین مضاعف کو ہندی مین راے بیل کہتے ہین بیج اُسکے بقدر چنے کے بقدر بندق کے اور جو کچھ کہ بعد بہت تلاش کے بلاد ہند مین معلوم ہوا یہ ہی کہ فل بفتح فا کے معرب پھل ہندی سے ہی اور وہ میوہ مشہور بلاد دکھن اور بنگالے مین ملتا ہی بہت خوشبو مشابہ بوے گلاب کے اسی واسطے اُسکو گلاب پھل کہتے ہین اور وہ پہلے درجے مین سرد اور تر اور مقوی قلب اور معدہ اور صدر اور زیادہ کرنیوالا روح نفسانی اور حیوانی کا ہی اور بیج اُسکا ویسا ہی کہ صاحب تحفہ نے لکھا ہی بغدادی اور مؤلف کہتا ہی کہ احتمال ہے کھتا ہی کہ گلاب جامون ہووے اسواسطے کہ ماہیت اُسکی بہت مشابہ گلاب جامون کے ہی اور گلاب جامون حرف الجیم مین بیچ جامون کے مذکور ہوا ہی اُسکے دو قسم ہوتے ہین بعضی سبز پستئی رنگ اور بعضے سفید

فلز۔ بکسر فا اور سکون لام اور زاے معجمہ کے لغت مین بھی سفید روی اور مس سفید کے ہی کہ اُس سے باسن ڈھالکر بناتے ہین اور مغرغ بھی کہتے ہین اور فلز ساتھ تشدید زاے معجمہ اور کسر لام کے بمعنی ریم آہن اور ریم معاون پگھلے ہوے کے ہی اور جو گوہر کہ کان سے نکلتا ہی اصطلاح مین اُسکو اجسام معدنی کہتے ہین اور ہر ایک ایک معدن مخصوص ہی اور وزن ہر ایک کا متفاوت

خواہ متطرق بالفعل ہو یا بالقوہ کہ بسبب عمل مخصوص کے قابل اوٹنے اور تطرق یعنی چکش گیر کے ہوئے یعنی تھوڑا سا تھوڑا جاوے اور اقسام متطرق کو مطلقاً متطرقات اور معدن سبعہ کہتے ہین اور فی الحقیقت آٹھ نوع ہین کہ سات معدن سے حاصل ہوتے ہین طلا نقرہ قلعی سرب آہن رتو تیا مس۔ روی لیکن مس اوٹنے بسم معدنی سے حاصل ہوتا ہی اور روی آپ معدن مین حاصل ہوتا ہی اسی سبب سے اسکو فارسی مین روی اور مس رست کہتے ہین اور یونانی مین طالیقون اور وہ نہایت زرد ہوتا ہی آگ کی گرمی سے کالا ہوتا ہی اسی واسطے عربی مین اسکو صفر کہتے ہین اور مس دو قسم ہوتا ہی ایک سرخ اور ایک مائل بزردی دونون وزن سبک زیادہ روی سے ہین اور مس سرخ نرم زیادہ مس مائل بزردی سے ہی فرنگ سے کہ اسکا معدن ہی تین قسم لاتے ہین ایک قلمی اور وہ نرم سرخ اعلی ہی قسم دوسرا تختے بڑے بخوبی اور سرخی مین اس سے کمتر قسم تیسرا اقرص بڑے چوڑے یہ سبھون مین زبون ہی مس سفید سے بھی باسن بناتے ہین لیکن یہ لوٹ جاتے ہین لائق تطرق کے نہین بعد ایک دو برس کے زرد کم رنگ ہو جاتا ہی اور متطرق بالقوہ پارہ ہی کہ بسبب اعمال مخصوصہ کے متطرق اور قابل اوٹانے کے ہوتا ہی پس فلز نو قسم ہوے اور معدن آٹھ مع پارے کے اور جو روی کمیاب ہی اکثر ون کو اشتباہ ہوتا ہی مس زرد سے طبیعت اور افعال اور خواص ہر ایک کے اپنی جگہ مین مذکور ہوے اور ہوتے ہین انشاء اللہ تعالی۔

فلفل۔ بضم فا اور سکون لام اور ضمہ فا اور سکون لام کے اور کسرہ دونون فا کے بھی آیا ہی معرب پلپل فارسی کا ہی سریانی مین بشبو ریعون اور انفش بھی ہندی مین مرچ اور گول مرچ یعنی فلفل گرد کہتے ہین ماہیت اسکی فلفل ثمر ہی ایک نبات کا کہ بلاد ہند اور بنگالے مین اور جزائر ملک دکھن مین حاصل ہوتا ہی نبات اسکی دو قسم سنی گئی ایک مشابہ نبات دار فلفل اور لبلاب کے اوپر ہمسایہ اپنے کے لپٹتی ہی یعنی از قبیل تخم اور بیارہ کے پتے اسکے مشابہ پتے تانبول کے اور اسی سے چھوٹے ملاست مین اس سے کمتر اور صنوبری شکل مشابہ پتے لبلاب کے اور اس سے موٹے زیادہ اور تند مزہ ساتھ عفوصت اور تلخی کے پھل اسکا کہ فلفل ہی خوشہ دار اور بیچ ہر خوشہ کے دین بیس دانے آپس مین ملے ہوے مشابہ خوشہ بقم کے اور توت بری کے اور موافق لمبائی ایک دو پور انگلی کے دانے اسکے کچے پن مین سبز اور بعد پکنے کے بنفشی رنگ اور بڑا دانہ دھنیا سے بقدر چھوٹے چنے کے ساتھ لکڑیون بہت باریک کے اور ملے ہوے اسکے خوشے سے اور بعد خشک ہونے کے سیاہ اور ساتھ شکن اور چین کے قسم دوسری نبات اسکی بقدر دو تین گز کے پتے اسکے مشابہ پتے کو کے اس سے لنبائی مین تھوڑے بلند عرض مین کمتر یعنی باریک تر اور بلند تر ساتھ تیزی کے اور تلخی کے پھل اسکا خوشے مین مشابہ خوشے کو اور جوار کے لیکن بزرگتر خوشے کو سے اور چھوٹا خوشے جوار سے اور دانے اسکے پھل کے مانند دانے پھل قسم پہلی کے اور مشہور یہ ہی کہ سفید بھی ہوتی ہی شاید وہی سیاہ ہووے کہ بسبب گھس جانے دانون کے آپسمین کھولنے اور باندھنے اور لیجانے پشتون مین پوست سیاہ بہت پکا اسکے دانون کا جدا ہو کر سفید ہوتا ہی درخت علحدہ نہین ہی اور ایسا دیکھا بھی گیا ہی اور شاید سفید کچا اسکا ہووے کہ پوست اسکا بھی بہت گلا نہین ہی اور بعض ثقہ آدمی سے سنا گیا کہ پوست سفید بھی ہوتا ہی اور درخت اسکا جدا ہی لیکن آپس مین مشابہ اور قلیل الوجود ہی پوست سیاہ سے اور پوست نوع سفید کا نازک تر اور شکن اسکی کمتر اور کچھ چکنا اور کہتے ہین کہ بری اور بستانی ہوتی ہی بری اسکی قوی تر بستانی سے بہتر اسمین تیز مزہ اور تیز بو اور تیزی اسکی پوست کی کمتر ہی اسکے مغز سے (طبیعت) سیاہ کی آخر تیسرے درجے مین اور سفید کی یا مقشر کی پوست سیاہ سے اول تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور شیخ رئیس نے فلفل بیاد کو چوتھے درجے مین گرم اور خشک کہا ہی (افعال اور خواص) اسکے محلل اور جذاب اور جالی اور مسخن اور منقی بلغم اور ساتھ قوت تریاقیت کے اعضاء الراس مقوی حافظہ اور اعصاب اور واسطے بیماریون عصب کے بہت مفید ہی چبلانا اسکا ساتھ منقے کے واسطے جلب اور دفع رطوبات دماغی اور معدے کے اور تدہین اسکی دھن جوش کیے سے واسطے فالج اور خدر اور سب امراض باردہ رطبہ کے اور رفع قشعریرہ تپ ہاے بارد کے اور بدستور پینا اسکو ساتھ ادویہ قابضہ کے واسطے امراض مین کے اور طلا اسکے مطبوخ کا گلاب مین واسطے دفع نزلات باردہ اور درد دانت کے اور بدستور مضمضہ کرنا اس سے قاطع بلغم اور مسخن اور مقوی معدہ اور جگر اور ہاضمہ اور مشتہی اور رافع ڈکار ترش اور ملطف اغذیہ غلیظہ اور خلط غلیظ اور مرقق خون غلیظ اور مبرودین کا اور رافع جذام اور ریاح اور مغص اور ساتھ تازے تھون غار کے واسطے تحلیل نفخ کے اور ضماد اسکا ساتھ سرکہ کے واسطے تحلیل اورام طحال کے اور مداومت اسکی نافع قولنج ریحی اور بلغمی کا ہی العین سرمہ اسکا واسطے رفع تاریکی بصر اور جلاے بیاض آنکھ اور ناخنہ کے نافع ہی اعضاء الصدر واسطے رفع کھانسی سرد اور رطوبی اور ضیق النفس اور درد سینہ اور ربو کے اور ساتھ شہد کے واسطے خناق بلغمی کے او تنقیہ ریہ کے اور منع کرنے اجتماع رطوبات لزجہ اور بلاغم کے سینہ مین اور بدستور ساتھ لعوقات اور حریرہ ون مناسبہ کے مفید ہی اعضاء النفض مدر بول او حیض اور ساتھ ادویہ قابضہ کے واسطے تقطیر بول اور

اور ادرار بول اور حیض کے اور حمول اسکا مخرج جنین اور
بعد جماع کے مانع حمل کا ہی الباہ پینا اسکا ساتھ دودھ
اور شکر کے واسطے تقویت باہ کے مفید ہی۔
الاورام والبثور والربۃ وغیرہا ضماد اسکا ساتھ
زفت کے محلل خنازیر اور رافع داخس لعد برص اور
جذام کا اور ساتھ حنا کے جمانے ناخن اکھڑے ہوے
کے داد وغیرہ سے بشرط مداومت یا تکرار عمل کے
مفید ہی اور واسطے جمانے بالون موضع داء الثعلب مین
کو تقویت تمام ملنے اور ساتھ محللات کے واسطے تہیج رکی
کے اور ساتھ مرہم داخلیون کے واسطے تحلیل اورام بلغمی
کے مفید ہی **آلات المفاصل** مسخن عصب اور عضلات
کو بحدیکہ کوئی دوا اسکے برابر نہین ہی **السموم** پادزہر
سموم کا ہی پینا پانی جوشاندے کوٹے ہوے کا واسطے
دفع سمیت سانپ اور بچھو اور افیون کے مکرر پیوین
اور قی کرین جبتک اثر سمیت کا باقی رہے اور واسطے
مطلق سموم باردہ کے اور سمیت بیش کے بھی مفید ہی
اور تدہین کرنا اسکے روغن سے بھی اور حکماء ہند
کہتے ہین جوجیش کو ساتھ فلفل اور پانی سونٹھ تازہ
کے کر رخوب پیئین اسکی سمیت ہوتی ہی اور کہا ہی جو شخص
سانپ کا کاٹا ہو اسکو جلادے اگر اسکی تیزی معلوم
کرے زہر سانپ کا اتنا نہین اثر کیا اور اگر معلوم نہ کرے
زہر اسمین بہت عمل کیا ہی یہ امتحان قوی ہی واسطے
نجات کے زہر سے یا زہر کی تاثیر سے کہ کس حد تک
ہی **المضار** محرورین کو مصدع ہی اور مخشن سینہ اور
صدر ہی اور جگر حار اور گردہ اور ان لوگون کو کہ
خون انکے بدن مین بہت نہین ہی اور واسطے زخم
باطنی اور راس الم کے کہ مجاری بول مین ہو مضر ہی اور
مجفف منی ہی فصل گرم مین اور جوان محرور المزاج
اور امراض حارہ حادہ کو مصلح اسکا ادہان باردہ اور
مبرودین مین عسل مصفی مقدار شربت اسکا ایک
مثقال تک بدل اسکا سونٹھ اور پیپل ہی مرچ سفید بہتر ہی
واسطے امراض معدہ اور طحال اور سموم کے مرچ سیاہ سے
بدل مرچ سیاہ کا ڈیڑھ وزن مرچ سفید اور جوارشات
فلافلی اور دہن الفلفل اور معجون اسکے قرابادین کبیر مین
مذکور ہین۔

فلفل السودان ۔ بضم سین اور سکون واو اور فتحہ
دال مہملہ اور الف اور نون کے **(ماہیت اسکی)** حکیمون
نے کہا ہی کہ وہ دانہ ہی املس مشابہ جلبان کے غلاف
اسکا مانند غلاف اسکے اور تندمزہ ساتھ تھوڑی تلخی
کے نبات اسکی ممشی چھوٹی منبت اسکا بلاد حبش اور
سودان ہی وہانسے مصر مین لاتے ہین اہل اس بلاد
کے بجائے فلفل کے استعمال کرتے ہین **(طبیعت اسکی)**
آخر درجے دوسرے مین اور خشک ہی **(افعال اور
خواص اسکے)** محلل ریاح غلیظہ اور بلغم لزج اور مفتح
سدد اور ساتھ شہد کے محرک باہ اور واسطے درد دانتون
کے اور جنبش دانتون کے قولنج اور ایلاوس کے نافع ہی مضر
ہی حلق کو مصلح اسکا عناب ہی اور معدل مبرودین کو مقدار
شربت اسکا دو درم تک اور حکیم میر عبد الحمید نے لکھا ہی
کہ ہندی مین اسکو کاوح مرچ کہتے ہین نبات اسکی درمیان درخت
اور گھاس کے دو گز تک ہی نہایت تین گز پتے اسکے
مانند پتے ریحان کے سبز پھول اسکا سفید ہی مانند
پھول آلوچہ کے اس سے بہت چھوٹا پھل اسکا لانبا
بقدر دو پورے کے اور گول صنوبری الشکل مخروطی طرف
ملی ہوئی شاخ سے غلیظ زیادہ ہی طرف اسکے سے کچے پن
مین سبز بعد پکنے کے سرخ براق ہوتا ہی بیج اسکے سفید
مشابہ بیج دھتورے کے اور اس سے چھوٹے اور
پھل نہایت تیزی مین ساتھ تلخی کے ہی اور خواص مین
مانند پیپل کے گرمی اسکی زیادہ پیپل سے ہی لگانا مچھلی کو
اسکے ساتھ اصلاح کرتا ہی مچھلی کے ضرر کو اور خواص مین
اسطرح پر ہی کہ صاحب تحفۃ المؤمنین نے بغدادی و انطاکی
سے نقل کیا ہی مولف کہتا ہی جس شخص نے کہ اسکو کبھی نہین
کھایا اور محرور المزاج ہو اسکو بمجرد پہونچنے کے زبان
پر یا آنکھ پر سوزش بہت کرتا ہی ورم ہوجاتا ہی اور
ابھی ایک نوع اور فرنگ سے بیج اسکا لاتے ہین بنگالے
مین بیج بعضے باغون کے بوتے ہین پتے اسکے تھوڑے
چوڑے پھل اسکا گول بقدر سیاہ آلو کے پوست اسکا
بعد پکنے کے سرخ شنکنون کے ہوتا ہی تیسری اسکی
کمتر سرخ لانبی سے ہی۔

فلفل الماء (ماہیت اسکی) ایک مرچ ہی کہ بند ہے
پانی غیر جاری مین جمتی ہی لہذا اسکو فلفل الماء کہتے ہین
پتے اسکے مشابہ پتے بید کے اور نرم نازک ڈنڈی
اسکی پرگرہ شاخین اسکی بقدر ایک کدی کے دانے
اسکے چھوٹے اور مجتمع مشابہ خوشہ کے مزہ اسکا تند
مشابہ مزے مرچ کے اور بے عطریت اور بعضے
عوض فلفل کے اور افادیہ کے اسکے خشک کو ساتھ
روغن زیتون کے پیکر کھانے مین استعمال کرتے
ہین اور قائم مقام مرچ کے ہی اس کھانون کو خوش
مزہ اور خوشبو اور سریع الہضم کرتی ہی جڑ اسکی لانبی اور
بے منفعت ہی **(طبیعت اسکی)** دوسرے درجے
مین گرم اور خشک **(افعال اور خواص اسکے)**
اعضا والغذا مسخن معدہ اور جگر اور ہاضم نفخ ضماد
اسکے پتے اور پھل کا محلل اورام بلغمی اور صلب اور رافع
آثار کشتہ الدم نیچے آنکھ کے نافع ہی الزینۃ ضماد اسکی
جڑ کا واسطے رفع ہونے جھائین اور نمش جرین تحت
کے قوی الاثر ہی مقدار شربت اسکا دو درم
تک ہی۔

فلفل مویہ بضم میم اور سکون واو اور فتح یاء تحتانیہ
اور ہای ہندی پیپلا مول ساتھ لام کے اور پیپلا مور
ساتھ رائے مہملہ کے بھی کہتے ہین مول اور مور لغت
اہل ہند مین نام جڑ کا ہی اور پیپل نام دار فلفل کا یعنی
جڑ دار فلفل کی اور دار فلفل حرف الدال مین مذکور
ہوا **(ماہیت اسکی)** ایک جڑ ہی گرہ دار اور بعضی
متشعب اور خاکستری رنگ مغز اسکا سفید اور

ریشہ دار تیز مزہ بہتر اُسمین تازی سفید تیز مزہ سنگین
اور سخت ہی اسکی طبیعت اور خواص اور مقدار شربت
اور مصلح سب قریب دارفلفل کے ہین امراض الراس
سوداُ اسکا واسطے صرع اور سکتہ کے اور چبانا اسکا
اکیلا یا ساتھ منقے کے یا غرغرہ اسکا ساتھ جوشاندہ
مویزج کے جاذب اور قاطع بلغم ہی دماغ سے اور
واسطے امراض مذکورہ کے نافع ہی اعضاء الغذا و النفض
وغیرہا مشتہی طعام اور ہاضم اسکا حرارت معدہ کی
روشن کرے اور واسطے قولنج اور ریاح باردہ اور
امراض طحال اور ورک اور عرق النسا اور نقرس اور
اوجاع باردہ اور ریحیہ اور تشنج کے شدید النفع اور قویتر
دارفلفل سے شربًا اور ضمادًا بدل اُسکا ہموزن اُسکی
نامشک اور دو ثلث اُسکے سورنجان اور ثلث اُسکا
مرزجب القرطم کا اور دارفلفل کو بھی کہا ہی محرورین
کو مضر ہی اور مقلل نور بصر اور منی ہی۔

فصل الفاء مع النون

فنجیون ۔ بفتح فا اور سکون نون اور کسرہ جیم اور
ضمہ یار تحتانیہ اور سکون واو اور نون کے اور
فجرسون بھی آیا ہی (ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہی
پتے اُسکے مشابہ پتے لبلاب کبیر کے کہ اُسکو قسوسی
کہتے ہین اور اس سے بڑے اور سات عدد سے
زیادہ نہین ہوتے ہین طرف ملی ہوئی اُسکی زمین سے
سفید اور طرف اُسکی اوپر کی بہت سبز ساتھ زردی کے
اور بہت ناویہ کے ایام بہار مین درمیان پتون کے
ایک ڈنڈی جمتی ہی بقدر ایک بالشت کے پھول اُسکا
زرد اور زیادہ دس دن سے نہین رہتا ہی اسواسطے
تصریح کیا ہی کہ بدون پھول کے اور بدون ڈنڈی
کے ہوتی ہی جڑ اُسکی باریک بیچ مواضع نمناک کے
پیدا ہوتی ہی تیز مزہ اور کڑوی ہی اور ساتھ قبض کے
تازی اُسکی مستعمل ہی سوکھی اُسکی تیز اور کڑوی زائد

زائد ہوتی ہی نواب سید علوی خان مرحوم نے لکھا ہی
کہ ممکن ہی کہ یہ گھاس قسم تمباکو سے ہو (طبیعت اُسکی)
تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور
خواص اُسکے) محلل ریاح ہی الصدر نگاہ رکھنا
تھوڑی جڑ اور پتی اُسکی منھ مین واسطے کھانسی مزمن
کے اور ضیق النفس اور منقصل لانتصاب اور ربو اور قرحہ ریہ
کے اور تحلیل ریاح کے اور بخور اُسکے خشک کا اور استنشاق
اُسکے دودھ کا بھی یہی اثر رکھتا ہی ضماد اُسکا محلل اور
کھونیوالا اورام وبلون کا اور التیام دینے والا زخمون
کا اور حمول اُسکا ساتھ شہد کے مخرج جنین مردہ اور زندہ کا ہی
فنک ۔ بفتح فا اور نون اور کاف کے لغت عربی ہی
فارس مین ولہ اور ترکی مین قرقاس کہتے ہین (ماہیت
اُسکی) پوست ایک جانور کا ہی سنجاب سے بڑا بلاد روس اور
ترک سے لاتے ہین رنگ اُسکا سفید اور سرخ اور ابلق اور
خوشبوترین پوست جانورون مین ہی بغدادی نے کہا ہی
کہ گوشت اُسکا شیرین ہی اور بعضون نے کہا کہ ثعلب روس
کا ہی اور بعضون نے کہا پوست ایک قسم بلی کا ہی انطاکی
نے کہا کہ پوست ایک جڑ کا ہی سفید رنگ بہت نرم اُس سے
پوستین بناتے ہین بہت سفید ہوتا ہی (طبیعت اُسکی)
بقول انطاکی کے گرم تیسرے درجے مین اور معتدل یا
خشک اُسمین (افعال اور خواص اُسکے) پہننا اُسکا
مسخن بدن اور ملطف اور محلل اخلاط باردہ اور واسطے فالج
اور لقوہ اور رعشہ اور خدر اور ناقص حمیات اور نرمی تشنج
کے نافع ہی بخور اُسکا واسطے طرد ہوام کے نافع ہی گوشت
اُسکا ردی اور اُسمین کچھ منفعت نہین ہی اور بقول
انطاکی وغیرہ کے گرم اور معتدل تر سمور سے اور سر زیادہ
اُس سے اور گرم زیادہ سنجاب اور قاقم سے (افعال اور خواص
اُسکے) پہننا اُسکا موافق سب مزاجون کو خصوصًا بوڑھے
اور لڑکون کو کھانا گوشت اُسکا معنی ہی۔

فصل الفاء مع الواؤ

فو ۔ بضم الفا اور سکون واو مشدد کے لغت یونانی ہی

اور یونانی مین شبوریدوس اور رغولہ بھی اور بزبان اہل
خوارزم زولو فارسی مین فیستره اور بیخ سنبل ہندی
مین چھاکری کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک
گھاس ہی مشابہ انوسالیون کے یعنی کرفس جبلی
کے عظیم الورق ساق اُسکی زیادہ ایک گز سے اور
ایبس اور مجوف مائل برنگ بنفشئی اور ہر گرہ پھول
اُسکا مشابہ نرگس کے اور اُس سے بڑا رنگ اُسکا
سفید بنفشئی ملا ہوا جڑ اُسکی موٹی اور اشقر ما شبہا اُسکی ساتھ
شعبے ٹیڑھے ترچھے کے اُسمین ملی ہوئی اور مانند جڑ اذخر
کے اور ریشے خربق کے بو اُسکی مشابہ بوے سنبل رومی
کے اسواسطے اُسکو ناردین بری کہتے ہین (منبت اُسکا)
وہ بلاد ہین کہ اُنکو بنطس کہتے ہین ساحل بحر اسود سے
یعنی بحر روم سے مراد مطلق جڑ ہی اور مستعمل وہی جڑ ہی
دو قسم ہوتی ہی صغیر اور کبیر کو فرنگی مین فو با کیتوم اور
صغیر کو فو یا ردم کہتے ہین بہترین اُسمین جڑ باریک
اشقر خوشبو مشابہ بوے سنبل کے اور کہا ہی کہ اب
جڑ ایک نوع سنبل سے ہی سیاہ اُسکی زبون اور کہتے
ہین کہ جڑ ہی یاقوتی رنگ اندر اُسکے بعد توڑنے
کے زرد رنگ اور مزہ اُسکی جڑ اور پتے کا مشابہ کرفس
جبلی کے اور اُسکو آس کی جڑ سے مغشوش کرتے ہین
فرق یون ہی کہ جڑ اُسکی بدون بو کے اور سخت ہی اور
یہ خوشبو اور نرم (طبیعت اُسکی) آخر درجے دوسرے
مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) مفتح
سدہ اور محلل ریاح ہی اعضاء الصدر والنفض
وغیرہا پینا خشک اور جوشاندہ اُسکا واسطے علل
مبرودہ سینہ اور درد پہلو اور مفصل اور طحال اور ادرار بول اور
حیض اور عرق النسا اور تنقیہ عروق کو اور ساتھ قوت
تریاقیہ کے ضماد اُسکا واسطے داء الثعلب کے مفید ہی مضر ہی
گردہ کو مصلح اُسکا شہد اور سونف بدل اُسکا کما بہ مقدار
شربت اُسکی جرم کا ایک مثقال اور مطبوخات مین
دو مثقال ہی۔

فودنج - بضم فا اور سکون واو اور فتح دال مہملہ اور معجمہ بھی آیا ہی اور فتحہ نون اور جیم کے معرب پودینہ یا بودنگ فارسی کا ہی اور فونیج بنا سے فوقانیہ بجاے دال کے بھی آیا ہی سریانی میں ہیز ار یونانی مین فونیاثا اور فیلا بھی رومی مین ازلیقالونق عربی مین حبق کہتے ہین (ماہیت اُسکی) تین قسم ہی بری جبلی نہری بری کو یونانی مین علیعن اور اہل اندلس ہلانہ اور اہل مسر فلیہ اور اہل شام صعتر کہتے ہین ساق اُسکی متفرق اور تند بو ساتھ عطریت کے پتے اُسکے ریزہ مائل بگولاہٹ نازک اور نرم مزہ اور بو اُسکی مشابہ فودنج تری کے ہی ساتھ تیزی اور تلخی کے بیج اُسکے مشابہ بیج ریحان کے (طبیعت اُسکی) اول درجے تیسرے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) بغایت ملطف ہی اعضاء الراس الغذا والنفض وغیرہا واسطے کزاز اور تنقیہ فضول سینہ اور معدہ کے اور سوزش سینہ کے اور واسطے موافق اور تحلیل ریاح اور استسقا اور یرقان اور اخراج حشیمہ اور ادرار عرق اور بول اور حیض کے اور اسہال سوداکے اور قتل جنین کے اور تریاق لسع ہوام سمی کا ہی فرزجہ اُسکا مخرج جنین ہر انطول اُسکا واسطے حکہ اور ریاح رحم اور رفع صلابت رحم کے نافع ہی الفم سلون جلالی پودینہ کا واسطے تقویت لثہ کے مفید ہی القلب بو اُسکی رافع غشی ہی امعا کو مضر ہی مصلح اُسکا کتیرا ہی مقدار شربت اُسکا دو درم تک بدل اُسکا آدھا وزن اُسکا پودینہ نہری اور بھی ایک قسم پودینہ تر ہے کی پتی دراز اور نرم مائل بسیاہی پھول خوشبودار اور تند مائل بروی اور سب افعال مین ضعیف تر اقسام پودینہ سے ہی -

فودنج جبلی - یونانی مین فطلین اور بعضے علیجن اغربا فارسی مین پودینہ کوہی نام رکھتے ہین کہتے ہین کہ شنکسطراشیع ہی (ماہیت اُسکی) گھاس اُسکی بہت تیز مزہ اور تیز بو اور پتے اُسکے بری کے پتے سے بڑے اور سفید رنگ مرغب مانند صوف کے اور مانند مشنک طراشیع کے مشابہ پتی ایک قسم کی نمام سے کو سوسنبر کہتے ہین اور ڈنڈی اُسکی بڑی ہی اُسکی شاخون سے اور سرخ رنگ اور بے پھول بو اُسکے پتے کے مشابہ بوے سوسنبر کے اور جو خشک ہووے مشابہ خشک ریحان کے ہوتا ہی مشنکطراشیع حرف المیم مین مذکور ہوگا انشاء اللہ تعالی -

فودنج نہری - ضومران اور حبق التمساح اور یونانی مین فالایتی کہتے ہین اور فارسی مین پودینہ بستانی وہ دو قسم ہوتا ہی ایک نوع کے پتے مانند پتے ریحان کوہی کے اور موٹے زائد خشن زیادہ بری سے شاخین اُسکی بے گرہ اور باریک زمین مین پھیلی پھول اُسکا بنفشئی کنارہ پانی کے اور باغون کے جمتا ہی اور ایک نوع مشابہ نعناع کے پتے اُسکے دراز زاید پتے نعناع سے اور تیز مزہ اور خوشبو رنگ اُسکا مائل بزردی ڈنڈی اُسکی قوی زائد اور باغون مین غرس کرتے ہین بعد دو سال کے نعناع ہوتا ہی بہتر ہین ہر ایک قسم مین تازہ خوشبو ہی جبلی قوی تر بری سے بری قوی تر نہری سے اور نہری کثیر الوجود ہی دونون نوع سے نصارا قدس سے اُسکی شاخون کو عیدون مین سر کے اوپر رکھتے ہین مانند تاج کے اور پانی مین بھی ڈالتے ہین اُنھین دنون مین (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) ساتھ قوت [illegible] کے اور جو لطیف کے الادہان قطور اُسکا واسطے کیڑی کے کہ کان مین ہووی گر مفید ہی اعضاء الصدر پینا اُسکا جوشاندے کا واسطے نفس الانتصاب اور داء الفیل اور تپ بلغمی اور سوداوی اور جذام کے جرم اُسکا یا عصارہ تازہ اُسکا ساتھ شہد کے مدر بول اور عرق اور ساتھ شراب کے واسطے ہیضہ اور فتق عضل کے اور ساتھ سکنجبین کے یا رب یا شربت انار کے واسطے رفع کرنے قے قبیان اور قی صفراوی اور مزاق کے اور نطول اُسکا واسطے رفع زردی یرقان کے اور ساتھ شہد اور نمک کے واسطے رفع کیڑے معدہ کے اور حب القرع کے اور حمول اُسکے پتے کا واسطے احتباس حیض اور قتل جنین کے اور ضماد اُسکا شراب مین پکا کر واسطے رفع آثار سیاہی جلد کے اور عرق النسا کے نافع ہی السموم پینا اُسکا شراب کے ساتھ واسطے سموم کے اور ضماد خشک اُسکا موافق لسع ہوام کے موجب زخم ہو گیا اور موجب جذب سمیت کا ہی ذرور اُسکا جس موافع مین کیڑے پیدا ہون رافع ہی باہ اور گردہ کو مضر ہی مصلح اُسکا کتیرا ہی مقدار شربت اُسکا ایک درم بدل اُسکا نعناع اور نزدیک بعضون کے قردمانا ہی -

فوفج - بضم فا اور سکون واو اور فتحہ ذال معجمہ اور جیم کے معرب پودہ فارسی کا ہی (ماہیت اُسکی) مایہ مری کا اور بعضے ترشیون کا ہی اُسکو گیہون کے آٹے سے اور جو کے آٹے سے بناتے ہین تو خشک ہو جاوے اور وقت حاجت کے کام مین لاتے ہین قرابادین مین صنعت لکھی گئی اور مری مین بھی (افعال اور خواص اُسکے) ضماد اُسکا ساتھ سرکہ اور روغن گل کیواسطے جرب اور خارش بدن اور نضج ورامیل اور تحلیل اورام مفید ہی اور واسطے اُسکے محلل قوی ہی اور بعضے لوگ اُسمین دوائین خوشبو ساتھ سرکہ کے اضافہ کرتے ہین باعتبار احتیاج اور مطالب اور خوشبو کے دھوپ مین ایک مدت رکھتے ہین تو درست ہووے

فوفل - بضم فا اور سکون واو فتحہ فا اور لام کے اور بفتح اول بھی آیا ہی کہتے ہین کہ معرب کوپل ہندی کا ہی بس فوفلا رومی مین اور سمیون یونانی مین صنموطون ہندی مین سپیاری کہتے ہین (ماہیت اُسکی) پھل ایک درخت کا ہی کہ ہند اور دکھن اور بنگالے مین ہوتا ہی درخت اُسکا باریک اور بلند دس بیس ہاتھ تک موٹائی ایک بالشت سے دو بالشت تک اوپر اُسکے سر کے شاخین

مشابہ شاخین نارجیل اور خرما کے اور اُس سے
چھوٹے پتے اُسکے بھی مشابہ اُنکے لیکن چھوٹے
اور باریک پھل اُسکا خوشے مین مانند خوشے خرما کے
اور چھوٹا اس سے پوست اُسکے دانے کا کچے پن
مین سبز اور بعد پکنے کے سرخ رنگ اور بعد خشک
ہونے کے سیاہ ہوتا ہی اور بعد پکنے کے خوشان کو
کاٹ کر دانے اُسکے جدا کر کے سکھاتے ہین جو خوب
پکے ہین پانی مین اُسکو جوش کرتے ہین اور پوست
اُنکا جدا کرتے ہین اور وہ پوست خشبی لیفی ہی تھوڑا
موٹا اُس سپیاری کو ہندی مین چھالیا کہتے ہین
یعنی پوست جدا کیا ہوا اسواسطے کہ پوست لکڑی
اور سوا چھیلنے کو ہندی مین چھال کہتے ہین پس
اُن دانون کو خشک کرتے ہین ہر ایک بقدر
اکھروٹ کے چھوٹے یا بڑے اُس سے بعضے گول
اور بعضے تھوڑا سا چپٹے اور بعضے صنوبری شکل خواہ
لانبے خواہ غیر لانبے پوست اُسکا تھوڑا سا جوزی
رنگ ہوتا ہی اور جو خوب نہین پکا ساتھ پوست کے
اُسکو رکھتے ہین اُسکو گوہ کہتے ہین اور کبھی مطلق غیر
مقشر کچے تازہ بدون خشک کیے ہوے کو گوہ کہتے
ہین اور فوفل مطلق دو قسم ہوتی ہی بنگالی اور دکھنی اور
ہر ایک کی بھی کئی قسم ہی جو بنگالی مقشر اور خشبیت اکثر پائی ہین
اُسکا اکثر مغز اُسکا سفید ساتھ رگون زرد مائل بسرخی
بہ وسطے اور ریشے اُسکے مشابہ ریشے مغز نارجیل کے
اور صنوبری شکل ہی اُسکو سپیاری چھالیہ کہتے ہین
اور اہل بنگالہ اور ہند بالکل ورق کرکے یا ریزہ ریزہ
بقدر چنے کے کرکے اُسکو برگ تنبول یعنی پان مین
کھاتے ہین جو کچھ بہت کسیلی اور خشنی اور بالکل سرخ
رنگ ہی اُسکو چکنی کہتے ہین اور اکثر مستعمل ہی سفوفات
مین اور قسم اول بدستور سب بلاد بنگالے مین ہوتی ہی
لیکن بہت چاندپور مین اور اُسکے نواح مین کہ ایک
گاؤن ہی دیہات بنگالے سے قریب جہانگیر نگر کے
اور کوئی جگہ نہین ہوتی ہی وہان ایک سال مین قریب
لاکھ روپیے کے تجارت اُسکی اکثر ہوتی ہی اور دکھنی اُسکی
بھی بہت قسم ہوتی ہی بہترین اُسمین وہ قسم ہی کہ اُسکو
چکنی دکھنی کہتے ہین اور وہ چوڑی سپیاری ہوتی ہی کم
ریشہ اور نازک اور کسیلا ہین اُسکا اکثر ہی کچے پن مین اُسکو
لیکر جوش دیتے ہین پس کوئی چیز بھاری اُسپر رکھتے ہین
یا ہتوڑے سے کوٹتے ہین تو چوڑی ہو جاوے پس ترش اُس
کرکے دوہرے کپڑے مین رکھکر دودھ مین گاے کے
کئی مرتبہ جوش کرتے ہین پھر پانی مین ساتھ کتھے کے
بعد اُسکے نکالکر سکھاتے ہین اور خوب ملتے ہین دانون کو
تو براق ہو جاوین اُنہین سے جو لطیف چکنی نازک ہووے
کہ ایک ٹکڑا اُس سے مُنہ مین رکھین نرم ہو جاے اور
خوش مزہ اور لذیذ بے ریشہ ہووے قسم اعلی کہتے ہین
لجولسی نہووے مراتب مین اُس سے پست تر اور
بھی ایک قسم دکھنی سے دانے اُسکے گول صنوبری
شکل ہوتے ہین سرخ رنگ بہت کسیلے اُسکو چکنی دکھنی
کہتے ہین لیکن یہ چکنی بنگالی سے بہتر ہوتی ہی اور استعمال اُسکا
معجونون مین بہتر ہی اور بعضے آدمی قسم بنگالی اعلی سے بدستور
چکنی دکھنی کے وقت آدھے پکنے کے کاٹکر دودھ اور
کتھے کے پانی مین جوش کرکے چکنی بناتے ہین لیکن
موافق خوبی دکھنی کے نہین ہوتی ہی بلکہ مانند قسم پست
اُسکی بھی نہین ہوتی بالجملہ فوفل مطلق چار نوع ہوتی ہی
ایک سرخ مائل بسیاہی مخروطی شکل مائل بہ گولاہٹ ساتھ
عفوصت کے یا تھوڑی سی کے اُسکو چکنی کہتے ہین اور
یہ معجونون مین مستعمل ہی دوسری تیرہ رنگ چپٹی کم عفوصت
اُسکو چکنی کہتے ہین اور بعض مالدار آدمی پان کے
ساتھ کھاتے ہین بعضے اکیلی قسم تیسری رنگ ظاہر اُسکا
سرخ بڑا دانہ اور باطن اُسکا سفید اُسکو سپاری چھالیہ
کہتے ہین اُسکو عموماً سب آدمی پان کے ساتھ کھاتے
ہین قسم چوتھی مخروطی شکل لانبی تھوڑی ڈھیلی ساتھ
چکناہٹ کے مشابہ مزہ نارجیل کے لیکن نارجیل کی ایسی
چکناہٹ اُسمین نہین ہی غلاف ہین مشابہ بغلاف
بلوط کے اور اُس سے تیرہ تر اُسکو سپیاری کھوپرا
کہتے ہین یعنی مشابہ مغز نارجیل کے کہ ہندی مین
کھوپرا کہتے ہین اور یہ قسم قلیل الوجود ہی بلکہ فی الحقیقت
تین قسم ہی نوع پہلی علحدہ نہین ہی درمیان نوع
تیسری کے دانے اس صفت سے پائے جاتے ہین
یا یہ کہ بعضے درخت کہ خشکی اُنپر غالب ہووے پھل
اُنکا ایسا ہوتا ہی بالجملہ بہترین پھلون مین سنگین نئی
کیڑے کی نہ کھائی ہوئی ہی اور قسم دکھنی سے چکنی
براق وہ کہ منھ مین رکھین جلد کھل جاوے اور
نرم ہووے اور جرم اُسکا لطیف ہووے
(طبیعت) مطلق اُسکی دوسرے درجے مین سرد
اور خشک شیخ رئیس نے تیسرے درجے مین گرم لکھا
ہی اور قوت مین قریب صندل کے ہی (افعال اور
خواص اُسکے) قابض رادع مانع صعود ابخرے کے
دماغ سے مستحکم کرنیوالی اعصاب کو رافع رطوبت مُنھ کی
اور سستی اعصاب اور اعضا اور دوی اور قلاع اور امراض
حارہ مُنھ کی اور سستی دانتون اور مسوڑھے کی اور سیلان
خون کی دانتون سے اور رافع درد دہلو اور مقوی
دل اور اعضاے مسترخیہ اور معدہ کی اور حابس اسہال
اور قاطع عرق اور رافع اوجاع گرم کی ہی سرخ اُسمین سے
دو درم تک مسہل لعصر ہی نرمی سے اور مسہل خیر فرط ہی
مدر ہی بول اور حیض کی سنبل ہندی سے زیادہ اور
سنبل رومی سے بھی جو پانی مین جوش کرین اور
صاف کرکے پانی اُسکا تناول کرین مضر ہی صاحب
سنگ گردہ اور مثانہ اور قولنج کو اور مخشن سینہ ہی
مصلح اُسکا کتیرا ہی سرمہ اُسکا واسطے طرفہ اور استرخاے
پلک آنکھ کے اور دمعہ اور التہاب رمد اور جرب کے
مفید ہی مقدار شربت اُسکا ایک مثقال تک بدل
اُسکا ہموزن اُسکے صندل سرخ اور آدھا دھنیا سبز
مین اور جلانا اُسکا واسطے خوشبوئی اور تسکین حرارت

منھ کے اور تقویت مسوڑھے اور دانتون کے اور
بدستور کلی اُسکی جوشاندے سے اور ضماد اُسکا واسطے
ورم گرم فلغمونی کے نافع ہی اور فوفل نیم رس خشک
نہوئی تو اگر کھاوین دوران سر اور خفقان لاتی ہی
مصلح اُسکا پینا ٹھنڈا پانی بیتی اور کانون مین
منھ سے ہوا پھونکنا۔

فوہ۔ بضم فا اور تشدید واو مفتوحہ اور ہا کے عربی
مین عروق الصباغین اور فوہ الصبغ یونانی مین دونون
رس فارسی مین روناس اور رودک اور رودانگ ہندی
مین مجیٹھ فرنگی مین روبیہ اور فوہ صغیر اور لاطینی مین
البیم بربری مین روبیہ مفوسہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی)
ایک جڑ ہی سرخ تیرہ صباغون مین بیچ رنگ کپڑون کے
مستعمل وہ دو نوع ہی بستانی پھل اُسکا اور بعد پکنے کے
سیاہ ہوتا ہی نبات اُسکی چھوٹی اور خشن ایک شاخ سے
زیادہ نہین ہوتی ہی پتے اُسکے گول پھل اُسکے درمیان
پتون کے مجتمع اُسمین بیج جنت اُسکا پتھریلی زمین اور
زمین سخت اور مستعمل جڑ اُسکی ہی بہتر اُسمین تازی اور
رنگین اور سرخ (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے
مین گرم و خشک (افعال اور خواص اُسکے) مفتح سدد
ہی اعضاء الراس والغذاء والنفس پینا اُسکا ساتھ
شہد کے واسطے فالج کے کہ ساتھ سستی عضو کے ہووے
اور واسطے لقوہ کے اور سستی اعضا اور یرقان
اور تقویت معدہ اور ادرار بول غلیظ اور حیض اور
دودھ کے واسطے عرق النسا کے اور ساتھ سکنجبین
کے بھی واسطے تفتیح سدہ جگر اور سپرز کے اور ایک
درم اُسکا ساتھ دو درم ریوند چینی کے یا ایک
پیالہ نبیذ کے واسطے ضربہ اور سقطہ کے نافع ہی
پھل اُسکا ساتھ سکنجبین کے واسطے گھلانے تلی
کے اور تنقیہ جگر کے اور تفتیح سدۂ جگر اور تلی کے اور
اسی طرح تمام اجزا اُسکے ضماد کرنا واسطے فالج اور
تمام امراض باردہ اور عصبانیہ اور ضعف اور خزاز

اور ردادہ اور بہق کے اور رفع کرنے آثار جلد کے کہ ضربہ
اور سقطہ سے عارض ہون مفید ہی حمول اُسکا مدر حیض
اور مخرج جنین اور مشیمہ اور پتے ضماد اُسکی جڑ کا ساتھ
شہد کے واسطے جھائین کے اور واسطے داد کے اور
بہق کے ساتھ سرکہ کے مفید ہی اور رافع آثار جلد ہی
السم کھانا فوہ پسے ہوے کو ساتھ کھانے کے واسطے
کاٹنے کتے دیوانے کے نافع ہی پتے اور شاخ اور پھل
اُسکا بالکل رافع زہر ہوام کے اور ہر ایک جز واکیلا
اُس سے بھی یہی اثر رکھتا ہی مضر ہی مثانہ کو بسبب قوت
ادرار کے رکھتا ہی اور مورث بول الدم ہی مصلح
اُسکا کثیرا مضر ہی سر کو مصلح اُسکا انیسون مقدار شربت
اُسکا ایک مثقال اور مطبوخ مین تین مثقال بدل
اُسکا کبابہ ہم وزن اُسکے اور آدھا اُسکا سلیخہ
تہائی اُسکا مویز سیاہ بھی کہتے ہین اور چاہیے کہ
پینے والا اُسکا ہر دن حمام کرے اور بدن اپنا دھوئے
و تعلیق کرنا اُسکی بالکل نبات کا یعنی ساق اور برگ
اور جڑ اور بیج گھر مین واسطے دفع چشم بد کے اور
قرمزی رنگ کپڑے مین باندھکر لٹکانا اُسکو گردن
جانورون مین مانع حدوث امراض کا اور رجالی قروح
اور جرب جانورون کا ہی۔

فصل الفاء مع الہاء

فہد۔ بفتح فا اور سکون ہا اور دال مہملہ کے اسم عربی نور
کا ہی ہندی مین چیتا ترکی مین پارس کہتے ہین جمع اُسکی
فہود ہی (ماہیت اُسکی) ایک جانور ہی جملہ سباع شکاری
سے قابل التعلیم مشابہ تمر کے رنگ اور شکل مین اور اُس سے
چھوٹا مقدار بڑے کتے کے اور کثیر النوم و الغضب مادہ
اُسکی جلد تر اور شکار کرنے والی زیادہ تر سے اور بڑا
اُس سے سریع التعلیم زیادہ چھوٹے سے اور جب بیمار
ہوتا ہی اور گوشت کتے کا کھاتا ہی شفا پاتا ہی اُسکو اُنس
اور محبت ہی راگ اور باجے سے اور شراب سے اول

جس شخص نے شکار کیا پذیر پلید ہی (طبیعت اُسکی) گرم
اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) حرف الیاء مع الواو
مین بیچ یوز کے انشاء اللہ تعالی مذکور ہونگے کہتے ہین
جو اُسکے پیشاب کو چوہے کے سوراخ مین ڈالین چوہے
اُس مکان سے بھاگ جاوین اور جب کسی کو کاٹے دانت
سے یا ناخن سے تدبیر اُسکی تدبیر شیر اور بلی جنگلی کے
کاٹنے کی ہی اور مذکور ہو چکی ہی۔

فصل الفاء مع الیاء المثناۃ التحتانیہ

فیروزج۔ بفتح فا اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور
ضمہ راے مہملہ اور سکون واو اور فتحہ زاے معجمہ اور جیم کے
معرب پیروزہ فارسی کا ہی (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہی
رنگ اُسکا مرکب ہی نیلگون اور سبزی سے برنگ آسمانی
کے معدن اُسکا نیشاپور اور خجند اور کرمان اور آذربائجان
اور پہاڑ فارس کے نواح شیراز سے اور بیچ
پہاڑون تہنٹ کے ہوتا ہی بہتر سب مین نیشاپوری
پرانا بڑا رنگ صاف یکسان ہی کہ صاف ہوا مین صاف
اور کدر ہوا مین کدر ہو وے اُسکو ابو اسحاقی کہتے ہین
اسواسطے کہ آٹھ قسم ہوتا ہی بعد اُسکے فتحی اور ازہری
پس سلیمانی پس درنوہی پس آسمانجونی کہ اُسکو خاکی
بھی کہتے ہین پس عبد الحمیدی پس اندلسی پس گنجینہ بد
بد ترین اقسام مین ہی جیسا کہ پہاڑون تہنٹ سے
کہ ہوتا ہی اسی قسم سے ہی اور مادہ پیدائش اُسکا گندھک
اچھا ہی اور پارہ تھوڑا مقدار پانچوین حصہ کے برودت
سے منعقد ہوتا ہی بنظر زحل اور آفتاب کے اور بیچ مدت
سات برس کے کامل ہوتا ہی اور جو معدن کرمان اور
شیراز سے نکلتا ہی مائل بسفیدی ہی اُسکو شبابکی اور
شیر بوم کہتے ہین اور جو نیشاپور وغیرہ مین ہوتا ہی
بہ کبودی ہوتا ہی نیل بوم کہتے ہین اور مجموع بسبب
پہونچنے بوے مشک کے اور پسینے اور چربی کے بدرنگ
اور فاسد ہوتا ہی بحدیکہ بالکل بدرنگ اور فاسد ہو جاتا ہی

اُسوقت اُسکو مردود کہتے ہین اور کہا ہو کہ اس زمانے مین معدن نیشاپور خراب ہو بجاے اُسکے فیروزہ کرمانی کو استعمال کرتے ہین وہ بسبب ڈھیلا پن اور تخلخل کے بسبب پہونچنے چکنائی اور پسینے وغیرہ کے جلد فاسد اور بدرنگ ہو جاتا ہو (طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین سرد اور تیسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) تفریح اور ساتھ قوت تریاقیت کے اعضاء الراس والصدر والغذا والنفض سرمہ اُسکا واسطے خشف رطوبات آنکھ کے اور دمعہ اور بیاض اور تقویت روح باصرہ کے اور رفع کرنے شب کوری اور فتق طبقہ قرنیہ اور سائر طبقات کے کہ ضربہ اور ورم سے پیدا ہوا ہو اکیلا ساتھ ادویہ مناسبہ ہر ایک کے اور ساتھ شہد کے واسطے صرع اور رتلی اور تفتیت سنگ گردہ اور مثانہ کے اور اکیلا ساتھ ادویہ مناسبہ کے اور ساتھ تراکیب معجون وغیرہ کیواسطے تقویت دل اور معدہ اور رفع کرنے خفقان اور اسہال قرحہ امعا اور سائر خراجات باطنی اور قروح دمخہ کے نافع ہو السم باد زہرون کا ہو آدھا درم ساتھ شراب کے واسطے سموم موذیہ کے اور تہائی درم واسطے کاٹنے بچھو کے بالخاصیت مجرب ہو مقدار شربت اُسکا آدھا درم الخواص کہتے ہین کہ تعلیق اُسکا مقوی باہ قلب اور مانع خوف اور فتح اور پر دشمن کے رکھنے والا اُسکا ڈوبنے سے پانی مین اور گرنے صاعقہ سے اُسپر محفوظ رہتا ہو مضر ہو گردہ کو مصلح اُسکا کتیرا ہو ارسطاطالیس نے لکھا ہو کہ جو گوہر اپنے رنگ سے بگڑا ہو پہننا برا ہو انگوٹھی اُسکی پہننا نزدیک ہونے سانپ اور بچھو کو نافع ہو بہت نگاہ کرنا اُسپر باعث تقویت نور باصرہ کا ہو دیکھنا ہلال کو اُس سے باعث یمن اور برکت کا ہو اور جو ساتھ اجسام نرم کے گھلا دین سخت کرتا ہو۔

فیل۔ بکسر فا اور سکون یا اور لام کے معرب پیل فارسی سے ہو ہندی مین ہاتھی اور ہتھنی اور گج بھی بفتح کاف عجمی اور جیم کے فرنگی مین ال فانطا انگریزی مین ایلیفنٹین کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک جانور ہو مشہور بہت بڑا جثہ سب جانورون مین سے اکبر اور جملہ مسوخات سے گنتے ہین اس معنی سے کہ بصورت اُسکے بعضون امتون گنہگار سابقہ سے مسخ ہوے ہین اور بعد تین روز کے مرگئے ہین بہت قسم ہوتا ہو کمریہ اور مرگہ وغیرہ اور مخنس انھین سے کمریہ کثیر الجثہ ہاتھ پانون چھوٹے اور مرگہ بلند سات گز ناخن ہاتھ سے ہڈی شانے تک اور اس سے بھی زیادہ اُسکے نر کے دو دانت بلند قوی ہوتے ہین دو طرف منھ سے نکلے اور ٹیڑھے اوپر کی طرف اور بعضون کے دانت تین چار گز تک اور زیادہ بھی بلند ہوتے ہین کہ اوپر اُسکے تخت یا چارپائی باندھکر اوپر اُسکے بعضے ہندو عمدہ بیٹھکر پڑھتے ہین اور بعضے دانت کہ باہر نکلے ہین آدھے تک مجوف ہوتے ہین اور بعضے کمتر اور باقی غیر مجوف اور جو کچھ کہ مجوف اُسکی کمتر اور موٹا اور سیدھا اور سفید ہووے بہتر ہو اور جس ہاتھی کو شکار کیا ہو ہر سال یا ایک سال درمیان مین دانت کے سر سے تھوڑا مقدار ایک بالشت کے یا کم اس سے کاٹتے ہین اسواسطے کہ خوب قوی ہووے اور حلقے برنجی اُسمین ڈالتے ہین تو منشق اور منکسر نہووین گرمی آفتاب سے اور صدمات سے خرطوم کو ہندی مین سونڈھ کہتے ہین بجاے ناک کے ہو مجوف اور لپٹ جاتی ہو اور اُس سے تنفس کرتا ہو پانی کو اُسکے دم سے کھینچتا ہو اور لپیٹ کر اپنے منھ مین گرا کر کے کھاتا ہو گھاس وغیرہ خوراک اپنی اُسی خرطوم سے اُٹھا کر اپنے منھ مین داخل کرتا ہو اور چھوٹے دانتون سے کوتاہ اور ریزہ کر کے کھاتا ہو اور بیچ خرطوم کے زور بہت ہو اور وہ چپٹا اور ٹیڑھا اور اسلام آباد کے پہاڑون مین کہ واقع بنگالہ ہین اور شام مین اور گورکھپور وغیرہ اور دکھن اور صوبہ اودھ مین اور سرانديپ اور حبشہ اور سواے انکے اور جگہون مین بھی ہوتا ہو کہتے ہین کہ جوف دانت مین بعضے ہاتھی سال خوردہ کے ایک چیز گول مشابہ موتی کے ہوتی ہو مگر نادر اُسکو گج موتی کہتے ہین بیچ زبان اہل ہند کے اور دانت ہتھنی کے چھوٹے پتلے ایک بالشت تک یا کچھ زیادہ اس سے ہوتے ہین دندان فیل کو عربی مین عاج کہتے ہین بہتر ہین اُسکے اجزا مین ہی اور مفصل اُسکے پانون مین مانند مفصل ہاتھون کے نہین بلکہ بیچ دو جانب اوپر اور نیچے کے ایک پانون مین قریب ایک گز کے اور ایک بھی قریب ایک گز کے ناخن اُسکے سے ہوتے ہین اسی واسطے وقت بیٹھنے اور لیٹنے کے پہلے ہاتھون کو آگے سے بڑھاتا ہو بعد اُسکے پانون کو لٹاتا ہو اور گرمی سے بہت تکلیف پاتا ہو اور جسوقت تپ آتی ہو جلد مرجاتا ہو مدت اُسکے حمل کی اٹھارہ مہینے کہا ہو اور کہتے ہین عمر اُسکی مانند آدمی کے ہو (طبیعت اُسکی) سرد اور بہت خشک ہو (افعال اور خواص اُسکے) اعضاء الراس والصدر والغذو وغیرہا سرمہ اُسکے چٹنے کا جالی آثار آنکھ کا ہو ہر دن دو درم برادہ ہاتھی دانت کا پینا ساتھ ماء العسل کے یا ساتھ پانی یا شہد کے مقوی حافظ اور فہم کا اور رافع ورد مفاصل اور پہلو کا اور ساتھ پانی با ادویہ مناسبہ کے حابس اسہال اور نزف الدم کا اور ساتھ شراب یا ماء العسل کے ایک ہفتہ تک واسطے حمل کے اور فرزجہ اُسکا بعد طہر کے واسطے حمل عورت عاقر کے مجرب جانا ہو اور بھی جو بعد طہر کے تین رات تک ہر رات ایک مثقال برادہ اُسکا ساتھ دو مثقال نبات کے سفوف کرین اور چوتھی رات کو ساتھ شوہر کے جفت ہووین سبب حمل رہنے کا ہو اور ساتھ پانی پودینہ کوہی یا نہری کے کئی دن پیہم نافع زیادتی جذام کو ہو اور ذرور پیسا ہوا برادے کا ساتھ ہموزن اُسکے برادہ لوہے کا واسطے بواسیر کے

اور پینا پیشاب اُسکا اسطرح سے کہ عورت نہ جانے دیسقوریدوس نے واسطے حاملہ ہونے عورت کے مجرب کہا ہو اور حمول کرنا اُسکے سرگین سے عورت کو کبھی حمل نہین ہوتا ہو اور کہتے ہین کہ اگر درخت بار دار پر باندہین یا اُسپر لیپین پھر پھل نہ لاوے تجویز سرگین کا رافع تپ مزمنہ اور بہکانے والا ہوام کو ہو طلا اُسکا رافع چھائین اور آثار جلد اور خون کا ہو اور جلایا ہوا اُسکا واسطے سعفہ رطبہ کے اور بالتیام زخمون کے اوپر بینا اُسکا جالی آثار آنکھ کا اور طلا اُسکا واسطے رفع ہونے برص کے تین دن تک پیہم اور ساتھ خون کچھوے کے یا اُسکے بیضہ کے تریاق سب زہرون کا ہو کھانا ایک قیراط اُسکے خبیہ سے ساتھ پانی کاسنی کے رافع ورم اسہال مزمن ہو فرزجہ اُسکا معین حمل پر ہو نہایت مدر ہے الخواص باندھنا عاج کا اوپر جس عضو کے کہ ہڈی اُسکی ٹوٹ گئی ہو جاذب اور معین ہو اوپر اخراج اُسکے تعلیق اُسکا اوپر گردن آدمی کے خصوصاً لڑکے اور مواشی کے گرٹے مین باندھکر مانع ضرر وبا اور طاعون اور صرع اور ام الصبیان کا ہو اگر درخت پر باندہین پھل اُسکا میٹھا ہووے اور تعلیق اُسکے بو کو رافع تپ ربع اور حمیات نائبہ کا ہو حدیث شریف مین امام کاظم علیہ الصلوۃ والسلام سے وارد ہو کہ شانہ کرنا کنگھی عاج سے وبا کو دور کرتا ہو اور بخور کرنا تھوڑے ٹکڑے خشک خرطوم کا دافع بواسیر ہو۔

فیلجوش۔ بکسر فا اور سکون یا اور لام اور ضمہ جیم اور سکون واؤ اور شین معجمہ کے معرب فیل گوش فارسی ہو کہ بمعنی اذن الفیل کے ہو اور کہا ہو کہ لوف الحیہ اور لوف الجبہ ہو اور کہا ہو کہ لوف کبیر ہو کہ حضض ہندی عصارہ اُسکا ہو اور قاتل فیل نہ ہو۔

فیلزہرج۔ بکسر فا اور سکون یا اور لام فتحہ زائے معجمہ اور سکون ہا اور فتحہ را مہملہ اور جیم کے معرب پیل زہرہ فارسی کا ہو اسواسطے کہ کہتے ہین کشندہ فیل ہو (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہو کہ رسوت عصارہ اُسکا ہو اور کہتے ہین کہ نوع لوف کبیر کا ہو اور کہتے ہین کہ خود نام حضض ہندی کا ہو اور کہتے ہین کہ نام ہاتھی کے پتے کا ہو اور اسواسطے کہ اُس عصارے کو چمڑے کی تھیلی مین الٹتے ہین مشابہ پتے کے ہوتا ہو یا اس سبب سے کہ وہ قاتل فیل ہو لہذا اُس نام سے مسمی ہوا اور حضض ہندی حرف الحا مین مذکور ہوا اور کہتے ہین کہ پھل اُسکا بقدر فلفل کی ہو (طبیعت اُسکی) گرمی اور سردی مین کم (افعال اور خواص اُسکے) اعضاء النفض پینا اُسکا واسطے درد دلی اور یرقان کے اور پینا جوشاندہ اُسکے پتے اور شاخ کا واسطے ادرار حیض کے اور بدستور پینا اُسکے عصارہ کا مقدار چھ درمی کے بارہ درمی تک واسطے اسہال بلغمی کے بہت مفید ہو الزینۃ طلا اُسکا اکیلا یا ساتھ زفت کے مقوی بالون کا ہو۔

باب اکیسوان

بیچ بیان اُن ادویہ کے کہ پہلا حرف اُنکا قاف ہو۔

فصل القاف مع الالف

قاتل الکلب۔ (ماہیت اُسکی) خانق الکلاب ہو اور نزدیک بعضون کے اذاراقی ہو (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک ہو (افعال اور خواص اُسکے) پینا اُسکا پیدا کرنیوالا لفث الدم اور رعاف کا ہو اور مارنیوالا کتے کا ہو جلدی سے اور سب جانورون کو اور آدمی کو بھی۔

قار۔ بفتح قاف اور الف اور راے مہملہ کے اور نزدیک عوام کے معروف بقیر ہو اور جس کسی نے اُسکو رال ہندی سمجھا ہو وہم ہو اسواسطے کہ رال گوند درخت کا ہو اور اُسکو لعل عنبری اور قنقہر اور قنقہر کہتے ہین اور ان شاء اللہ تعالی اسی باب مین آویگا (ماہیت اُسکی) ایک چیز ہو سیاہ رنگ مائل بسرخی کہ زمین سے ساتھ پانی گرم کے چشمے سے جوش کرتی ہو شہر ہیت مین اور اُسکے نواح مین کہ اوپر کنارے دریاے فرات کے واقع ہین کثیر الوجود او رہ وقت نکلنے کے سیال ہوتی ہو بعد تھوڑے زمانے کے سخت ہوتی ہو اور بعضے آدمی اسواسطے کہ جلد سخت اور لائق اسکے ہوتی ہو کشتیون پر اور دیوارون پر اور حمامون پر لیپتے اور حوضون مین لیپین جیسا کہ رسم اور دستور اہل بصرہ اور بغداد کا اور اُنکے نواح کا اسی پر ہو تھوڑی خاک ملا دیتے ہین قوت مین اُسکی تیس برس تک باقی رہتی ہو قریب قفر الیہود کے ہو (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک ہو رقیق اُسمین سے کہ سیال کہتے ہین سب قسمون سے آخر ہو اور اُسمین سخت کو جو بھی کہتے ہین سو کبھی اُسکی قابض ترین اقسام مین ہو جو نبات سیال ساتھ مٹی کے واسطے سختی کے مفید ہو قوت قبض کی متوسط ہو تحلیل اُسکی زیادہ ہو (افعال اور خواص اُسکے) اعضاء الراس چیلانا اُسکا منضج اخلاط لزجہ اور جالب رطوبات رقیقہ کو دماغ اور عضلہ فکین سے ہو اور لکنت اور عسر تکلم اور ضرس کو یعنی بے حسی دانتون کو اور فساد مسوڑھے کو دور کرتی ہو اور مُنھ کے رنگ کو اچھا کرتی ہو اور بھی اخلاط لزجہ صدر کو نضج دیتی ہو اعضاء الغذا چیلانا اُسکا معین ہضم پر اور مسخن معدہ اور نکلنا اُسکا پراگندہ کرنیوالا ریاح کو اور مانع تغیر پانی اور کھانے اور فساد ہوائے وبائی کا ہو اور اعانت کرتی ہو ہضم پر اور تقویت معدہ اور کبد اور طحال کرتا ہو پینا پانی کو بایں قیر لگائے ہوے سے مانع غلظت اور تغیر پانی اور رافع ضرر پانی کا ہو اور رافع طاعون اور استسقا اور محلل نفخ اور ریاح اور مسخن اعضاے باطنی ہو اور کہتے ہین کہ پینا اُسکا ہمیشہ مورث قروح مثانہ ہو اور کبھی ہیج اعما کرتا ہو لائق ہو کہ جو شخص ارادہ کھانے قیر کا کرے ساتھ بعض روغن مناسبہ کے حل کرکے کھاوے

تو قرحہ اور ہیج پیدا نہ کرے مقدار شربت اُسکا ایک مثقال تک ہی زیادہ اس سے مجوز نہین ہی بدل اُسکا فقر الیہود اور سب خواص مین بھی مانند اُسکے ہی ضماد اُسکا منضج دمامیل اور اخراجات اور دبیلات اور محلل اورام اور جابر کسور اور زائل کرنیوالا درد ضربہ اور سقط کا ہی اور پینا نا شراب کا مخمور تیر بھری مین بسبب رقت اور سرعت خروج شراب کے بدن سے ہی جسوقت غلیظ القوام ہووے بہتر ہی واسطے مبرودین اور بلغمی مزاجون کے اور ضماد اُسکا خفیف تر ہی۔

قاطانیقی — بفتح قاف اور الف اور فتحہ طاے مہملہ اور الف اور کسرہ نون اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور کسرۂ یا اور قاف کے قاباطیقی بھی کہتے ہین نام یونانی ہین بمعنی کف العقاب کے (ماہیت اُسکی) نبات ہی پتے اُسکے چھوٹے مشابہ پتے اُس کی اور زیتون کے وہ دو صنف ہوتی ہی ایک صنف پھل اُسکا مشابہ سروکے جڑ اُسکی باریک مانند جڑ اذخر کے چھ یا سات سرے رکھتی ہی جب سوکھتی ہی ٹیڑھی ہوجاتی ہی سر اُسکا طرف نیچے کی شکل مین مشابہ ناخن چیل اور قسم دوسری سر اُسکا مانند چھوٹے سیب کے جڑ اُسکی مانند جڑ زیتون کے پتے اُسکے بھی مشابہ پتے زیتون کے رنگ اور شکل مین اور بڑے اُس سے پھل اُسکا چھوٹا بقدر چنے کے اور سوراخ سوراخ (افعال اور خواص اُسکے) پینا اُسکا باعث محبت اور تعشق کا ہی ملاد البالکیہ مین اُسکو دوستی مین مستعمل رکھتے ہین اور کہتے ہین کہ تعلیق اُسکا مانع تعشق ہی۔

قاقالیا — بفتح دو قاف اور دو الف اور کسرۂ لام اور فتحہ یا اور الف کے لغت یونانی ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ وہ نقابہ اوجاع ہی اور شاید غیر اُسکے ہو (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی پتے اُسکے سفید اور بڑے ایک ساق پتون کے درمیان سے کھڑی جمتی ہی اوپر اُسکے ایک پھول مشابہ پھول اس نبات کے کہ اُسکو پروانیا کہتے ہین اور جب پھول اُسکا گرجاتا ہی ایک دانہ اُس سے ظاہر ہوتا ہی اُسکی ایک جڑ ہی ساتھ قوت مجففہ کے بدون لذع کے منبت اُسکا کوہستان (طبیعت اُسکی) گرم اور تر (افعال اور خواص اُسکے) پینا خیسانیدہ اُسکی جڑ کا شراب مین اور چبلانا اُسکو بھی ناشتا واسطے رفع خشونت قصبۂ ریہ اور مری اور سرفہ کے نافع ہی اسواسطے کہ جوہر اُسکا غلیظ ہی اور جو مانند کثیرا شراب کے مین بھگوئین تو گاڑھا ہووے یا لعوق اُس سے بناوین یا چبلاوین اُسکی جڑ کو اس سے عصارہ نکلتا ہی کہ نافع ہی امراض مذکورہ کو اور قائم مقام رب السوس ہی اُسکے دانے کو جو خوب کوٹین اور ساتھ قیروطی کے ممزوج کرکے اوپر عصب کے ملین باعث تمدید اور مانع لذع اور تشنج کا ہی۔

قاقلہ — بفتح قاف اور الف اور ضمہ قاف اور فتحہ لام اور ہا کے یونانی مین قطبہ اراس سریانی مین شرفیون اور شوشما فرنگی مین گردہ موم فارسی مین جبل عربی مین ہیل ہندی مین الاچی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) جملہ افاویہ عطرہ سے ہی اور ایک پھل ہی ہندی اور دو نوع ہوتا ہی کبیر اور صغیر کبیر کو قاقلہ کبار کہتے ہین اور صغیر کو قاقلہ اور قاقلہ ذکر اور ہیل ذکر اور قاقلہ زنجی اور ہندی مین الاچی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) پھل ایک درخت کا ہی بقدر دو تین گز کے ایک ساق رکھتا ہی اور پتے اُسکے مشابہ پتے انار اور ریحان کے پھول اُسکا سفید زردی مائل بسرخی مشابہ پھول باقلا کے پھل اُسکا صنوبری شکل مثلث غیر متساوی الاضلاع بمقدار ایک پورے کے اور چھوٹا اور بڑا اس سے پوست اُسکا اغبر تیرہ مین ٹکڑے ہلکے اسمین تھوڑے موٹے کھرکھرے ساتھ خطوط لامبے کے نیچے طرف مین جگہ ملنے کے شاخ سے ایک قی ہوتی ہی اور جو سوکھ جاوے پوست خود بخود یا تھوڑے صدمہ سے پھٹ کر دانے اُسکے نکل آتے ہین بیج اُسکے مشابہ بیج حرمل کے اور بیج خوشبو بی فی الجملہ مشابہ بوے کافور کے اور ساتھ تیزی کے اور تازے پن مین ساتھ رطوبت لزجہ شیرین مزے کے اور بعد خشکی کے زائل ہوجاتی ہی قوت اُسکی کہ جو غلاف مین ہی نہایت دو سال تک باقی رہتی ہی بعد اُسکے مزہ اور بوے اُسکی زائل اور قوت اُسکی باطل ہوتی ہی اور جو غلاف سے نکل آئے ایک سال تک انطاکی نے لکھا ہی کہ پتے اُسکے چوڑے ہین اور حکیم میر عبد الحمید نے بیچ حاشیۂ تحفہ کے لکھا ہی کہ مشابہ پتے جوار کے ہین اور سبز تیرہ طول اُسکا بقدر ایک بالشت کے عریض بقدر چار اُنگل کے پھول اور پھل اُسکے اسفل ساق مین جمتے ہین اور پھول اُسکا مشابہ پھول باقلا کے ہی اور دوسرے لوگ سے بھی ایسا ہی سُنا گیا اور طول اُسکے پتون کا دو بالشت تک کہا ہی (طبیعت اُسکی) گرم پہلے درجے مین اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) مفرح اور مقوی معدہ اور ہاضم طعام اور محرک ڈکار ترش کا اور حابس بطن خصوصاً بریان اُسکا اور بعضے طبیعت مین بہ لذیذ اور نافع تر چھوٹی الاچی سے ہی اور اکثر ساتھ پان کے کھاتے ہین اور ادویہ اور منجن وغیرہ مین خرچ ہوتی ہی کھانے مین داخل نہین کرتے سنون اُسکے پوست کا کہ کوٹا ہوا اور دانے اُسکے مقوی لثہ اور مانع قلاع دہان ہی اور کہتے ہین کہ امعا کو مضر ہی مصلح اُسکا کثیرا مقدار شربت اُسکا دو مثقال بدل اُسکا الاچی چھوٹی ہی۔

قاقلہ صغار — اُسکو بھی شمشو بضم دو شین معجمہ اور میم کے اور شوشمر اور خیر بوا اور ہیل بوا اور بال بوا اور ہیل ربتی اور ہندی مین گجراتی الاچی اور چھوٹی الاچی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) پھل ایک نبات کا ہی کہ ملیبار مین پھیلی پہاڑ اور اُسکے نواح مین ہوتا ہی اور جگہون مین نہین ہوتا نبات اُسکی دو گز تک

پنے اُسکے بقدر پتے انار کے اور ریحان کے اور
اس سے تھوڑی زائد پھل اُسکا خوشہ دار اور بردانہ
اس سے غلاف مین بقدر مغز پستہ کے بڑا اور
چھوٹا اس سے اور بہت بوے خوش کچے پن مین
سبز بعد پکنے کے زرد اور بعد خشک ہونے کے سفید
ہوتا ہی اور مثلث شکل متساوی الاضلاع ہر دو طرف
اُسکے تھوڑے باریک پوست اُسکے غلاف کا تین
ٹکڑے اور آپسمین ملے ہوے اور خشن ساتھ لانبے خطوط
کے اور بوے خوش اور ساتھ تھوڑے کسیلے پن کے
نیچے اُسکی جگہ ملنے کی خوشے سے تھوڑی پھیٹی اور
اونچی مائل بہ کجی پوست اُسکا اُس سے ملا ہوا اور اُسی سے
جما ہوا پکا اُسکا جب خشک ہوتا ہی خود بخود یا تھوڑے
صدمے سے پھٹ کر دانے اُسکے جوف سے نکلتے ہین
اُسکے جوف مین دانے مانند قاقلہ کبار کے مگر یہ چھوٹے
زائد اور بیچ مین صف کے تین ضلع ہین درمیان
اُنکے پردہ سفید رنگ نازک کہ بواسطے اُسکے غذا
اُنکو پہونچتی ہو تازے پن مین اُسمین رطوبت اور تیز
خوشبو اور بعد چبلانے کے مُنہ تھوڑا سرد ہوتا ہو اور
جو پرانے ہووین مائل بہ تلخی ہوتے ہین تیزی اُسکے
بو کی کم ہوتی ہو پوست اُسکا میں ویسا ہی لاتا ہی یہانتک
کہ بد بو اور بد مزہ ہوتا ہو اور قوت اُسکی باطل ہوتی ہو
بالجملہ قوت اُسکی تین برس رہتی ہو (طبیعت اُسکی)
دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور ساتھ قوت
تریاقیت کے اور قابضہ کے (افعال اور خواص اُسکے)
مفرح اور ملطف اور جالی اور محلل اور خوشبو کرنیوالی
پسینے اور بوے مُنہ کو اعضاء الراس نفوخ اُسکے
کوٹے ہوے کا ناک مین کہ چھینک لاوے واسطے
صداع ریحی اور صرع اور بیہوشی کے مفید ہو ذرور
اُسکا کان مین واسطے تسکین درد کے اور چبلانا اُسکا
خوشبو کرنیوالا مُنہ کا اور پوست اور دانے اُسکے
مقوی مسوڑھے کے مضغاً اور ذروراً اعضاء الصدر

والغذا و النفض ناشف رطوبات صدر اور حلق اور معدہ ہی
اور مقوی دل اور واسطے خفقان سرد اور تقویت
معدہ کے اور تسخین اور رفع کرنے تری معدہ کے
اور واسطے غثیان اور تہوع اور قی اور درد معدہ سرد
اور ریحی کے اور لانے ڈکار کے ہضم ہونے کھانے کے
اکیلے یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے نافع ہو اور حابس بطن
خصوصاً بریان اُسکا اور ساتھ پانی مصیگلے اور پانی
انار کے واسطے قی اور غثیان اور تقویت معدہ کے
مفید ہو اور جوش کیا ہوا مکوب اُسکا خصوصاً ساتھ
پوست کے گلاب مین یا پانی مین واسطے رفع ہونے
غثیان اور تہوع اور ہیضہ اور قی کے اور بدستور ساتھ
پتے پودینہ کے یا نعناع یا پانی کے یا ساتھ گلاب کے
جوش دیکر ایک درم اُسکا ساتھ سکنجبین کے تین روز
واسطے اخراج سنگ گردہ اور مثانہ کے نافع ہو (القرینہ)
کھانا اور ذرور اُسکا خوشبو کرنیوالا عرق کا اور سب
افعال مین اقوی ہو کبار سے مگر تقویت معدہ مین اور
اطبا اُلٹا اسکے لکھتے ہین شاید جو قاقلہ کبار کہ حبشہ اور
رنج وغیرہ مین سوائے بنگالے کے ہوتی ہو اُسمین
ایسا ہووے اور جو بنگالے مین ہوتی ہو اور بکثرت تجربہ
ایسا ہوا ہو کہ مذکور ہوا مضر صدر اور ریہ کو مصلح اُسکا
کتیرا مقدار شربت اُسکا ایک درم سے ایک مثقال تک
بدل اُسکا آدھا اُسکا کبابہ اور آدھا اُسکا حب البان
اور ہموزن اُسکے قاقلہ کبار ہو اور قسم سوم قاقلہ کی
کہ لکھتے ہین ابھی تک دیکھی نہین گئی کہ ماہیت اور خواص
اُسکے لکھے جاوین۔

قاقلی۔ بفتح قاف اور الف اور کسرۂ قاف ثانی اور
فتحۂ لام مشددہ اور الف مقصورہ اور تخفیف لام اور
بضم قاف اور کسرۂ لام اور یاء کے بھی آیا ہو لغت قبطی ہو
عربی مین قلام کرمان اور فلاح اور رجل الغراب فارسی
مین کاکل اور کاکسر اور شابانگ اور بھی فارسی اور
ترکی مین شورہ اور یونانی مین مردیمیون اور رومی مین

اور روقیون کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہو
مشابہ اشنان کے اور بری اور سبز زائد اس سے رطوبت
اُسکی زیادہ ہو اُسپر اور ساتھ شوریت اور بورقیت کے
تلخی اور تھوڑے قبض کے رہتی ہو جو زمین میدان
ہوتی ہو آدمی وہی اور دودھ کے ساتھ کھاتے ہین
اونٹ اُسپر بہت راغب اور موافق مزاج اونٹ کے
ہو بنت اُسکا شورہ زار اور ویرانے (طبیعت اُسکی)
آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک مگر بغدادی نے
پہلے درجے مین لکھا ہو (افعال اور خواص اُسکے) اعضاء النفض
خوشبو کرنیوالا ڈکار کی اور ہاضم اُس چیز کی کہ جو پیٹ مین
ہو اور قلیل الغذا ساتھ بورقیت اور لزوجت کے لعذا
مسہل اور مخرج مافی البطن کی ہو بخوبی اُسکا مسہل زرد اب
کو ایک اوقیہ اُسکا آدھے رطل تک ساتھ پانی جیسا کہ
منقی اور شکر سرخ کے رافع ترہل اور ضعف معدہ اور
درد کمر اور پشت اور رگ کا ہو اگر تپ نخوے معدہ
مین ثقل پیدا کرتی ہو بسبب لزوجت کے کہ رکھتی ہو
اور چاہیے کہ اُسکے عصارے کو جوش نہ دیوین کہ قوت
اُسکی باطل ہوتی ہو بلکہ بدون جوش کے پیوین اور
بعضے ایک رطل عصیر اُسکا ساتھ دس درم شکر سرخ کے
پیتے ہین فعل اُسکا قوی ہوتا ہو اور حبیش بن الحسن نے
کہا ہو کہ شکر سرخ اور لعاب وشاہترہ کے ساتھ فعل
قوی تر ہو اعضاء النفض مدر ہو بول اور دودھ کو
زیادہ کرنیوالی منی کو اور محرک ہو باہ کو کھانا تر و تازہ
اُسکا کہا ہو اور کہ مجفف اور مسخن اور قاطع منی ہو
ساراب کے اور مبرد قوی ہو مانند کافور اور کاہو کے
بیج اُسکا بیج اسہال زرد آب کے قوی تر ہو اور کہا ہو
فعل اُسکا مانند کشوث کے ہو مقدار شربت درمیان
تین درم تک اور پانی عصیر اُسکے سے دو تہائی رطل
کے ساتھ دس درم شکر سرخ کے احتمال رکھتا ہو
یہ روذنتی ہو کہ حرف الراء مع الدال المہملہ مین مذکور ہو
اسواسطے کہ بہت مشابہ اُسکے ہو۔

قاقم — بفتح قاف اور الف اور ضمۂ قاف اور میم کے (ماہیت اور طبیعت اُسکی) پوست ایک جانور کا ہی مشابہ سنجاب کے ابر و اور ارطب اُس سے پوست اُسکا مشابہ پوست فنک کے قیمت اُسکی سنجاب سے زیادہ پوستین اُسکی گرم کم ہی سمور سے اور موافق ابدان معتدلہ کے ہی اور کہا ہی کہ پوستین اُسکی گرم زائد ہی پوستین سنجاب سے اور لباس ملوک اور سلاطین کا ہی اور کہا ہی کہ وہ پوست جانور کا ہی چھوٹا بلی سے بڑا چوہے سے دم اُسکی چھوٹی اور سفید رنگ سر اور دم اُسکا سیاہ (افعال اور خواص اُسکے) مشابہ فنک کے ہین —

قانصہ — بفتح قاف اور الف اور کسرۂ نون اور فتحۂ صاد مہملہ اور ہا کے لغت عربی مین شعر سیمون رومی مین کیلیان فارسی مین سنگدان ہندی مین پتھری کہتے ہین اور وہم کیا اُسنے کہ اُسکو جسنے چینہ دان جانا ہی اسواسطے کہ چینہ دان کو عربی مین حوصلہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) بمنزلہ معدے کے ہی واسطے چڑیون کے اور کہا ہی کہ بجاے معا‌ء چڑیون اور معا کے ہی اول اصح ہی بہتر سبھون مین قانصہ اور جوان فربہ کا ہی اور بعضون نے کہا کہ قانصہ بط کا ہی بعد اُسکے قانصہ مرغی موٹی کا اور چاہیے کہ جس پرندہ جانور سے لیوین جوان ہووے نہ بوڑھا (طبیعت اُسکی) بطبیعت طیر کے ہی کہ اُس سے لیا جاوے (افعال اور خواص اُسکے) بھی بالجملہ طیور مذکورہ سے کثیر الغذا اور مولد خون صالح اور رافع خفقان اور قانصہ دجاج موٹی کا واسطے صاحبان ضعف کبد کے مفید ہی اور جو ہضم خوب ہووے خون محمود اُس سے پیدا ہوتا ہی لیکن مولد قولنج اور دیر ہضم ہی خصوصاً عصب اُسکا مصلح اُسکا یہ ہی کہ اُسکے عصب کو دور کرکے خوب سا جوش کرین کہ خوب پک جاوے اور ساتھ سرکہ اور مری اور نمک کے کھاوین پوست زرد اندرونی اُسکا خصوصاً مرغ سے جو خشک کرکے پیسین اور ساتھ پانی سرد کے پیین واسطے درد معدہ کے اور استطلاق بطن کے اور زلق الامعا کے مفید ہی اور یہ پوست جانور لاغر خشک سے بہتر اُسکے فربہ سے اور اقوی اس عمل مین قانصہ حباری کا کام اور خشک ہی سرمہ اُسکا واسطے تحلیل نزول الماء اور جلاے آثار قرنیہ کے موثر ہی —

قاوند — بفتح قاف اور الف اور فتحۂ واؤ اور سکون نون اور دال مہملہ کے (ماہیت اُسکی) ادویۂ مجہولہ سے ہی یعنی اصل اُسکی معلوم نہین ہی کہ نباتی یا حیوانی بعضے نباتی اور بعضے حیوانی جانتے ہین اور کہتے ہین کہ بلاد ترک مین ایک چڑیا ہی کہ اُسکو قاوند کہتے ہین یہ چربی اُسکی ہی اور اُسکو شحم قاوندی کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ چربی ہندی چڑیا کی ہی اور بعضے چربی آبی کتے کی اور بعضے قبل مغز بارہ سنگے کا اور بعضے روغن مچھلی کا جانتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ جوف سیاہ پتھر سے نکلتا ہی سواے اُنکے اور اقوال بھی اسمین وارد ہین اُنمین سے ایک یہ ہی کہ وہ نام ایک روغن کا ہی کہ سفید منجمد مشابہ چربی کے اور بدون بو کے کہ حبشہ اور نواح یمن سے لاتے ہین اور اُسکو شحم قاوندی کہتے ہین نواب معتمد الملوک سید علوی خان مرحوم نے لکھا ہی کہ سب اقوال مذکورہ درباب ماہیت قاوند کے بے اصل ہین بلکہ وہ روغن پھل ایک درخت کا ہی کہ پہاڑون کمایون مین ہوتا ہی اور کمایون پہاڑ کنارے دریاے گنگا کے واقع ہی اور وہ پہاڑ خطا اور چین تک پہونچا ہی اور درمیان ہند کے اور اُن شہرون کے واقع ہی اور وہ پھل بقدر بڑے بادام کے اور موافق حجم گردہ نر کے ہی اُسکے مغز کو پیسکر پانی مین جوش دیتے ہین اور کف نکالتے ہین بالکل بس اُس کف کو جوش کرتے ہین تو ماہیت اُسکی جاتی رہے اور روغن خالص رہجاوے اور ملاحظہ کرین کہ جلنے نہ پاوے پس صاف کرتے ہین اور بعد سرد ہونے کے منجمد مانند چربی کے ہوتا ہی اور نزدیک عامہ اہل ہند کے معروف بشحم شنجری ہی اور بعض اوقات مین مغز مقشر اُسکا پھولون خوشبو دار مین مانند یاسمین ابیض یا رالے بیل کے پرورده کرتے ہین مثل مغز بادام کے یا گل بنفشہ اور گل سرخ کے بعد اُسکے اُس سے روغن نکالتے ہین اور مروخات بوائی مین داخل کرتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور کہتے ہین کہ گرم مائل بخشکی ہی (افعال اور خواص اُسکے) محلل ریاح غلیظہ اور محرک باہ اور ایک درم اُسکا تین درم تک ساتھ لعابون اور حریرون مناسب کے واسطے کھانسی سرد کہنہ مفرح کے اور ضعف اعصاب اور اوجاع باردہ کے اور سائر اوجاع پشت اور کمر اور چوتڑ اور زانو وغیرہ کے اور تقویت باہ کے جسوقت مین کہ غیر مادی یعنی ساذج ہووین مفید ہی مقدار شربت اُسکا تین درم تک اور بدستور تدہین اُس سے واسطے امراض مذکورہ کے نافع ہی —

فصل القاف مع الباء الموحدة

قبج — بفتح قاف اور سکون با اور جیم کے معرب کبک فارسی کا ہی نہ عربی اسواسطے کہ لغت عرب مین قاف اور جیم دونون ایک کلمہ مین جمع نہین ہوتے ہین مگر اس کلمہ مین نزدیک عوام کے آتش خوردہ عربی مین حجل اور واحد اُسکا قبجہ ساتھ ہا کے آخر مین آیا ہی اور نر اور مادہ اُسکا یکسان ہی اسمین ترکی مین کیکلیک ہندی مین چکور سریانی مین حجلا یونانی مین ساقبورا رومی مین بزربق کہتے ہین (ماہیت اُسکی) چڑیا ہی معروف موافق جثہ کبوتر کے اور چھوٹے مرغ کے اور خوش منظر اور رخسارہ منقط بسیاہی اور سفیدی مانند قطا کے سر اُسکا گول ساتھ خطوط سفید اور سیاہ کے رنگ بعضے کا مرکب سرخی اور تیرگی سی اطراف اُسکے

پرون کے مخلوط بسیاہی اور سفیدی اور منقار اور پانوان اُسکے سرخ مادہ اُسکی پندرہ بیضہ دیتی ہی اور بہت دوست رکھتی ہی اپنے بیضہ کو نر اُسکا موصوف ہی بکثرت جفتی مانند مرغ کے اسی سبب سے اپنے بیضہ کو نوک سے توڑ دیتا ہی تو مادہ متوجہ بچہ کشی اور حضانت یعنی پرورش بچون کے ہووے اور رہ جماع سے باز رہے لہذا مادہ اُسکی اِس سے بھاگتی ہی اور طرف اپنے انڈون کے جاتی ہی اور اُنکو محافظت کرتی ہی تو نہ توڑے لیس نر بعضے ساتھ بعضے کے لڑائی اور فریاد بہت کرتے ہین اور ہر ایک بھگاتا ہی دوسرے کو اور جو فتح پاتا ہی دوسرے پر اُسکے ساتھ جفتی کرتا ہی اور کبک بدلتا ہی آواز اتنی جسقدر رکہ چاہتا ہی اُسکے خواص سے یہ ہی کہ نر اُسکا شدید الغیرت ہوتا ہی اور اپنی مادہ کے اور بہت ہی کہ مادہ منتفخ ہوتی ہی نر کی بو سے دوسرا خاصہ یہ ہی کہ جو صیاد کو دیکھے سر اپنا برف مین گھسیڑتا ہی بگمان اِسکے کہ صیاد اُسکو نہین دیکھتا پس صیاد اُسکو پکڑ لیتا ہی عمر اُسکی پندرہ برس ہی راگ اور آواز خوش الحان سے خوش ہوتا ہی اور بہت ہی کہ بکمال خوشی سے اپنے جھونجھ سے گڑ پڑتا ہی صیاد اُسکو پکڑ لیتا ہی تعیش یعنی زندگی اُسکی سردسیر اور کوہستان سرد اور برف نشین مین ہوتی ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین خشکی اُسکی زیادہ ہی گرمی سے اور بعضے معتدل بانتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) گوشت اُسکا لغیت ترسب گوشتون مین ہی اور کثیر الغذا سریع الہضم اور مولد خون صالح اعضاء الراس والصدر والغذا اور واسطے فالج اور لقوہ اور امراض باردہ دماغی اور صدری اور ورم معدہ اور کبد اور احشا اور استسقا اور جلبس البطن اور ازدیاد باہ اور تسمین بدن کے نافع ہی **المضار** محرور المزاج کو اور اہویہ اور بلدان حارہ مین مضر ہی اور ساتھ شراب صرف کے مصدع اور مورث خارش بدن ہی مصلح اُسکا

سکنجبین اور ترشیان اور جو گوشت اُسکا سخت ہی چاہیے کہ بعد ذبح کے دو رات بیچ فصل جاڑے کے اور گرمی مین ایک رات رہنے دیوین بعد اُسکے پکا کر کھاوین اور بیچ بعضے مزاجون کے دیر ہضم ہی پینا ایک مثقال مغز اُسکے سرکا ساتھ شراب کے بدستور ساتھ آدھے مثقال صندل کے واسطے یرقان کے اور نگلنا گرم گرم اُسکا کلیجہ بقدر آدھے مثقال کے واسطے صرع کے اور پتا اُسکا اکتحالا واسطے جلاء غشاوہ اور ظلمت البصر اور شبکوری اور ساتھ روغن زیتون شیرین کے اجزاے مساوی ضماد کرین اوپر ظاہر آنکھ کے واسطے نزول الماء کے اور ساتھ موتی نا سفتہ اور پیسے ہوے اور مشک کے ہموزن اُسکے واسطے جلاء بیاض اور ظفرہ اور طرفہ اور غشاوہ اور دمعہ کے مفید ہی سعوط اُسکے پتے کا ایکبار ہر مہینے مین واسطے حدت اور تیزی ذہن کے اور تقلیل نسیان کے اور تیزی بصر کے نافع ہی خون اُسکا کہ خشک کیا ہو اُسکو ساتھ شیشے فرعونی کے یعنی شیشہ سفید کے اور پیپل کے اجزا برابر ساتھ شہد کے گھول کر آنکھ مین پکاوین واسطے رفع بیاض اور جرب پلکون کے اور اُسکے انڈے کو جو ساتھ سرکہ عنصل کے پکا کر کھاوین واسطے دردپیٹ اور زوال مغص کے اور بیچ غیر سرکہ کے واسطے خوش بیانی اور تصفیہ آواز کے اور رفع کرنے کھانسی کے نافع ہی اور کچا انڈا کندر کے ساتھ مسمن بدن ہی راکھ اُسکے پرون کی محلل اورام سخت اور طلا اُسکی بہت کی رافع جھائین اور نمش کی ہی

فصل القاف مع التاء المثناۃ الفوقانیہ

قتادہ ـ بفتح قاف اور تا اور الف اور دال مہملہ کے لغت عربی ہی اور بھی عربی مین شجرۃ القدس اور مسواک القبا اور مسواک المسیح فارسی مین الکون اور لوارس او قیج بھی ایک قسم اُس سے ہی اور اصح وہ ہی کہ فارسی مین اُسکو کم بضم کاف اور شیرازی مین بالش عاشقان کہتے ہین

(ماہیت اُسکی) ایک درخت ہی پرخار کانٹے اُسکے تیز اور ٹیڑھے طرف پائین کے جو پتے اُسکے چاہین کر ہاتھ سے کھینچکر شاخ سے جدا کرین جیسے اور درختون سے جدا کرتے ہین ہاتھ زخمی ہو جاتا ہی ساق اُسکی بیجار اور مانند نہ گل کے اونٹ اُسکو نہین کھاتا مگر اُس سال مین کہ پانی کم برسے نباتات کم جمین اور جو مواشی اُس سے چرتے ہین اور کھاتے ہین موٹے ہوتے ہین پھول اُسکا زرد رنگ اُسمین ٹکڑے سرخ رنگ اور میوہ اُسکا پھول سے باہر آتا ہی رنگ اُسکا مثل گٹھلی خرما کے ہی کتیرا اُسکا گوند ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک صاحب اختیارات بدیعی نے گرم تر کہا ہی (افعال اور خواص اُسکے) پینا اُسکا پانی واسطے کھانسی اور ضیق النفس اور قرحہ ریہ کے اور طلا اُسکا ساتھ سرکہ اور شہد کے واسطے بہق اور رفع ہونے آثار جلد کے نافع جڑ اُسکی ساتھ دہنیت کے ہوتی ہی تازہ ہی مانند مشعل کے جلتی ہی بدون روغن کے ـ

فصل القاف مع الثاء المثلثہ

قثاء ـ بکسر قاف اور فتحہ ثاے مثلثہ مشددہ اور الف ممدودہ کے فارسی مین خیار زہ یونانی مین غیموطنوم سریانی مین یصیتی رومی مین قومیا ہندی مین ککڑی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) مشہور ہی کہ نبات اُسکی قبیل بہارہ اور تخم سے ہی مانند خیار بادرنگ کے اور مشابہ اُسکے مگر یہ کہ پتے اُسکے اُس سے چکنے اور کچھ چھوٹے پھل اُسکا دو قسم ہوتا ہی ایک بڑا لانبا فتحہ الحم یعنی مغز موٹا قلیل البزر کہ اول فصل ربیع مین ہوتا ہی اُسکو خیار زہ گازرونی کہتے ہین دوسرا اُس سے چھوٹا گوشت اُسکا نازک بیچھے اُسکے اکثر آخر گرمیون مین ہوتا ہی اُسکو خیار زہ نیشاپوری کہتے ہین اور یہ شیرین زیادہ اور لطیف زیادہ پہلے سے ہی اور دونون نوع سے بعضے کا مغز باہین کا اور بیج اُسکے

کڑوے ہوتے ہین اور کبھی دونون نوع بعد پکنے
کے ترش ہوتے ہین خصوصاً نوع دوم اور کہتے ہین
کہ بہتر اُسمین نازک لانبی خالی الملمس گاؤ زوقی ہو اور
دبون تر اُسکی نیشاپوری خطط خشن بیج اُسکے بہترین بیج
خیار سے اور لطیف تر قند سے اور سریع الہضم تر اُس سے
مولانا نفیس کرمانی نے کہا کہ قثاء خیار ہی اور وہ بطیخ
خام گول ہو کہ کچا ہو اور ابھی نہ پکا ہو یہ قول نادر ہی
اور نزدیک عوام شیراز کے یہ مشہور ہی یہ کم بزدا ور
ہو کوا ور کر کو ہی بہ خیار زہ (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے
درجے مین سرد اور تر مغز اُسکا ارطب اور الطف گوشت
سے ترش اُسمین سے ابرد اور سریع الاستحالہ بفساد اوی
طرف خلط غالب کے (افعال اور خواص اُسکے)
کافی مین حضرت ابی عبد اللہ علیہ السلام سے مروی ہی
کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم
نے فرمایا کہ کھاؤ تم خیار کو ساتھ نمک کے اور حدیث
دوسری مین وارد ہی کہ حضرت ابی عبد اللہ علیہ السلام
نے فرمایا کہ قثاء کو نیچے سے کھاؤ کہ برکت اُسکی اعظم ہی
اعضاء الغذا والنقض جالی اور مسکن عطش اور
حرارت اور صفرا اور التہاب اور تیزی خون اور جگر ہی
خصوصاً مغز بیج ککڑی کا اور اچھا ہی واسطے معدہ گرم
اور ادرار تذاکیر اور مثانہ کے لیکن قلیل الاستمرار ہی
اور ملین بطن اور مدر بول خصوصاً سنگ گردہ اور
مثانہ اور ریت اُنکی اور مغز کڑوی ککڑی کا اس امر
مین اقوی ہی اسواسطے کہ جلا اُسکی زیادہ ہی ترش سے
اور ترش شیرین سے پینا اُسکی جڑ کو بقدر دو البولوسات
کے ساتھ ماء العسل کے خلط بلغمی رقیق کو قے سے نکالتا
ہی المضار نفاخ دیر ہضم ردی الکیموس اور سریع العفونت
اور مہیج حمیات عفنہ اور صعبہ کی ہی اور بطیخ سے
سریع الاستحالہ زیادہ ہوتی ہی طرف فساد کے مصلح
اُسکا نمک اور اجوائن اور منقی اور سودنف اور مقشر کرنا
اُسکو مبرودین مین اور نہ بین محرورین مین بیج اُسکے

اور مفتح اور جالی اور منقی ہین عروق کو مواد لزجہ سے
اور قوی تر ہین اُسکے مغز سے اور گوشت اُسکا بیج قند
سے ضعیف زائد ہی اور تخم خربزہ سے بھی اور ساتھ
تھوڑی قوت محرکہ مواد ساکنہ کے پوشت اور گوشت
اُسکا مولد ریاح اور قولنج اور وجع خاصرہ اور ردی ہضم
اور جو خلط کہ اس سے حاصل ہوتا ہی مستعد عفونت
کے ہوتا ہی اور اکثر افعال مین مانند قند کے ہی مصلح اُسکا
شہد اور کمونی اور جوارش عود اور اشیاے مذکورہ پتے
اُسکے واسطے کتے دیوانے کے کاٹے کو اور سلع بلغمی
کو نافع ہی اور ساتھ شہد کے واسطے بتی بلغمی کے
اور سکھائی ہوئی واسطے اسہال صفراوی کے نافع ہین۔
قثاء الحمار۔ لغت عربی ہی اور بھی عربی مین منسط الذنب
اور رصاب اور فارسی مین خبازہ اسپند اور خیار رجر اور
سماہنگ اور کریز یونانی مین شقوشینا اور جو لوگ
کہ اُسکو کربلا ہندی جانتے ہین وہم ہی اسواسطے کہ
قثاء الحمار ادویہ مسہلہ سے ہی بخلاف کربلا کے اور کہتے ہین
کہ ہندی مین کڑی اور کھڑی کڑوی کہتے ہین اور محتمل ہی
کہ بلول تلخ بری کہ کندرو کہتے ہین ہووے اُسکی
ماہیت مین اختلاف ہی بعضے کہتے ہین نبات اُسکی مشابہ
نبات قثاء کے ہی پتے اُسکے مزغب اور خشن پھل اُسکا
مشابہ بلوط لانبے کے اور جڑ اُسکی بڑی سفید رنگ
منبت اُسکا ویرانہ اور زمین ریت والی مزہ اُسکے
پھل کا کڑوا بد بو اور بعضے کہ پرانا ہوا ہو ساتھ خطوط
کے اور بعضے اور الملس بغدادی نے کہا کہ ایک نبات ہی
کہ ایک ڈنڈی رکھتی ہی اور کھڑے پتے اُسکے چھوٹے
پتے قثاء بستانی سے قوی تر اُسکے اجزا مین اور
مستعمل اُس سے عصارہ پھل کا اور بعضون نے کہا ہی
کہ مستعمل عصارہ اُسکی جڑ کا ہی اور اصح وہ کہ عصارہ
اُسکے پھل کا مستعمل ہی کہ یونانی مین اطریون کہتے ہین
اور بعضون نے کہا ہی کہ نبات ہی سبز رنگ مائل بسیاہی
مشابہ نبات کبر کے اور بہار پھول اُسکا لانبا زیادہ بلوط سے

اور سبز رنگ پکا اُسکا زرد اور بہت کڑوا اسی جہت سے
اُسکو علقم کہتے ہین کہ عرب ہر چیز تلخ کو علقم کہتے ہین
بہتر ہین اُسکے اجزا مین پھل پکا زرد الانبا مانند ککڑی
کے بہت کڑوا اگر اُسکے نبات مین ایک ہی پھل ہووے
اور جسقدر پھل اُسمین زائد ہون بہتر اور مستعمل ہی
اسی طرح عصارہ اُسکے سے بہتر اور مستعمل سفید
رنگ املس ہلکا کہ جو نزدیک چراغ کے رکھین
مستعمل ہو جاوے اور زیادہ ایک برس سے اُسپر نہ
گذرا ہو اور پکے پھل سے بنایا ہو اور نبات اس پھل کی
منحصر ایک پھل مین یا پھل کم ہو اور خشک ہووے بلکہ
پر ثمر اور تازہ سے لیا گیا ہو اسطور پر کہ اُسکے ایسے
پھل پکے کو کہ جو ہاتھ اُسکے پھل مین پہونچاوین پھل
خود بخود درخت سے جدا ہووے اور تازہ اور
شاداب ہووے پس ایک ایک کو کاٹکر نچوڑین اوپر چھلنی
یا صافی کے اور جو کچھ گوشت وغیرہ چھلنی یا صافی مین
رہجاوے نچوڑین اور ملین تو چھلنی یا صافی سے نیچے
اُترآوے اور پانی شیرین اُسپر ڈالین اور پکا دیوین
تو رسوب اُسکے تہ نشین ہووین اور پانی صاف رقیق
اوپر کا پھینک دیوین اور رسوب پر پانی شیرین خالص
ڈالین اور رہنے دیوین تو رسوب تہ نشین ہو جاوے
اور باقی پانی اوپر کا پھینک دیوین اور اسیطرح کئی مرتبہ
پس درد کو نرم کرے اور خوب پیسکر ساتھ گوند ببول
کے ہموزن اُسکے یا آدھا وزن اُسکے نشاستہ یا ساتھ
گل ارمنی کے گھولکر قرص بناوین اور خشک کرین
نوع دیگر یون ہی کہ آخر گرمیون مین کہ پھل اُسکے زرد اور
پک جاوین کوٹ کر کپڑے کی صافی مین ڈالین اور
ملین اور پانی صاف اُسکا لیوین اور بدستور مروق کرین
اور اوپر راکھ نرم چھنی ہوئی کے خشک کرین پس
قرص بناوین اسیطرح پر کہ اوپر کپڑے تین تہ کے اوپر راکھ
چھنی ہوئی کے عصارہ کو گرادین تو راکھ رطوبت کو
تنشف کرے پس پیسکر قرص بناوین اور سایہ مین خشک کرین

اور کہا ہی کہ قوت اُسکی دس برس تک باقی رہتی ہی اور
اُسکو مغشوش ساتھ کئی چیزون کے کرتے ہین معلوم
نہین ہوتا ہی علامت مغشوش کی یہ ہی کہ اوصاف
مذکورہ اُسمین نہین ہوتے اور بہت سفید گہنے کی
رنگت اور خشن اور سنگین روی اور غیر مستعمل ہی (طبیعت
اُسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور
تیسرے درجے مین بھی کہا ہی (**افعال اور خواص**
اُسکے) محلل اور جالی اور منقی دماغ اور مسہل مرہ صفرا اور
بلغم خام اور زرد آب کا اور واسطے فالج اور لقوہ اور
صرع اور کزاز اور صداع اور بیضہ اور خوذہ اور اوجاع اور
مفاصل اور نقرس اور عرق النسا اور حرقۂ بارد اور ربو اور
ضیق النفس اور ریاح غلیظ اور استسقا اور یرقان
اسود اور بواسیر اور تفتیت سنگ گردہ اور مثانہ اور
ادرار بول اور حیض کے نافع ہی پھل اور پتے اور جڑ اسکی
سب جالی اور محلل اور مجفف ہین تجفیف اُسکے پوست
کی زیادہ پتے اُسکے سے اور تیزی اُسکی عصارہ اور پتے
اور جڑ کی زیادہ ہی اعضا الراس سعوط اُسکے
عصارہ کا ساتھ دودھ لڑکیون کے محلل شقیقہ غلیظ
اور صداع بلغمی عام تمام سر کو اور سب اوجاع بارد مزمن
کو لیکن بعد تنقیہ تام کے اور بھی نافع ہی واسطے لقوہ
اور خدر اور کزاز اور صرع کے لطوخ اسکا اوپر
منخرون کے ساتھ دودھ کے جالب فضول کثیرہ
کا اور واسطے بیضہ اور خوذہ اور صداع مزمن کے
اور عصارہ اُسکے پتے کا اس سے ضعیف تر اور پتے
اسکی جڑ کے قوی التخفیف تر ہین باقی اجزا سے ضماد
اُسکا اوپر بناگوش کے واسطے تحلیل ورم کان کے
اور جوشاندہ اسکا ساتھ آٹے جو کے بھی اور قطور نیم گرم
عصارے کا کان مین مسکن درد کا ہی اور مضمضہ جوشاندہ
کا واسطے درد سرد دانتون کے اور قطور اُسکے عصارے
کا کہ بیچ روغن زیتون کے دھوپ مین رکھا ہو کئی
قطرے کان مین واسطے تسکین درد کان کے اور دوی اور

اور ثقل سامعہ کے کہ ریاح اور مواد غلیظہ سے حادث ہون
اور اکیلا گرم کیا ہو قاتل کیڑون کان کا ہی طلا اُسکے عصارے
کا ساتھ عسل کے یا روغن زیتون یا پتے گاؤ کے واسطے
تحلیل اورام حنجرہ اور خناق کے نافع ہی **اعضاء النفس**
لطوخ اُسکے عصارے کا ساتھ شہد اور روغن زیتون کے
اوپر خنک کے واسطے خناق بلغمی اور تحلیل ورم حلق کے
اور اسہال کے نافع ہی پینا اُسکے عصارے کا واسطے سوء
تنفس کے بہت موافق ہی پانی نچوڑا ہوا اُسکی جڑ کا بقدر
چھ قیراط کے واسطے سوء القنیہ اور استسقا اور یرقان اسود
کے عجیب النفع ہی اور بدون ضرر کے ہی پینا اُسکی جڑ کا بقدر
بارہ قیراط کے یا جوشاندہ آدھا رطل اُسکا ساتھ دو حصے
شراب کے یا پینا ہر تین دن مین تین ابولوسات کہ لقولی
لہ قیراط اور بقولے اٹھارہ قیراط ہی ساتھ ماء العسل کے
قی بلغمی اور صفراوی لاتا ہی اور اسہال بلغم خام اور صفرا
اور زرد آب کا کرتا ہی بسہولت اور بے مضرت معدہ کے
لعد بہترین ادویہ سے ہی واسطے استسقا کے اور بدستور
پینا اُسکے پوست کو بقدر چار اکسونا کے کہ چوبیس قیراط
ہی ہر دن ساتھ ماء العسل کے نافع ہی اور جو اسکے عصارے
کو ساتھ دو نے نمک اور تھوڑا سرمہ اُسمین گھول کر
گولیان بقدر مٹر کے بنا کر پانی کے ساتھ تناول کرین
اسہال خوب کرتا ہی اور جو تھوڑا اُسمین سے پانی مین
حل کرکے مرغ کے پر مین لگا کر زبان کی جڑ پر اور اطراف
زبان کے ملین قے لاتا ہی اور اگر سریع زیادہ چاہین
روغن زیتون اور روغن سوسن مین حل کرین اور جو
قے بہت لاوے شراب یا روغن زیتون پیوین اور اگر فائدہ
نہ کرے تو ساتھ پانی سرد کے یا سرکہ ساتھ پانی کے پیوین
یا پانی سرد مین جلوس کرین اور پانی سرد سر پر ڈالین
اور اطراف کو ملین اور محجمہ ناری بدون شرط کے رکھین اور
اشیاے قابضہ اور حابسہ قے کی کھاوین اور جو اُسکی
جڑ کو پیسکر آدھا رطل اُسکا تین رطل شراب مین داخل کرین
اور ہر دن ساڑھے سات اوقیہ ناشتا مین تین دن تک

پیین اور واسطے استسقا کے نافع ہی اور سعوط اُسکے عصارے
کا ساتھ دودھ لڑکیون کے بھی واسطے یرقان کے نافع ہی
اور ضماد جڑ جوش کی ہوئی کا ساتھ میفختج کے اور مانند
اُسکے واسطے استسقاے لحمی کے مفید ہی اعضاء النفس
پینا اُسکے عصارے کا مدر بول اور حیض ہی حمول اُسکا
مفسد جنین ہی اور جو کوٹین اور پانی اُسکا لیکر نیم گرم پیچے
ناف کے ملین کیڑون کو مارے اور نکالے جو اور معدہ
کے ملین قے لاتا ہی اور جو اوپر خصیہ کے ملین درد کو تسکین
دیتا ہی اور نزول آب کو تحلیل کرتا ہی الاورام و البثور
ضماد مطبوخ اُسکی جڑ کا ساتھ آٹے جو کے محلل ورم
بلغمی کہنہ اور منفجر کرنیوالا دامیل اور زخمون کا خصوصاً
ساتھ صمغ البطم کے اور عصارہ اُسکا اس باب مین
اقوی ہی **آلات المفاصل** پینا اُسکا واسطے
اوجاع مفاصل کے اور جمیع اوجاع سوداوی و بلغمی
ہاتھ اور پاؤن کے اور سب اعضا کے اور خدر اعضا کے
نافع ہی اور حقنہ اُسکے جوشاندے کا واسطے عرق النسا کے
اور ضماد پکایا اُسکو ساتھ سرکہ یا می پختہ کے اور مانند
اُسکے واسطے درد پشت اور نقرس سرد کے اور ضماد
اُسکے پھل کا واسطے مفاصل مزمنہ کے اور اسی طرح
ضماد اُسکے پکانے کے القروح والجروح ذرور خشک
اُسکا اوپر جرب متقرح اور داوے کے نافع ہی اور ساتھ
شہد یا سرکہ یا شراب کے گھولکر واسطے جرب متقرح
اور مسی اور داد اور بہق اور آثار سیاہی صورت کے
اور تمام بدن کے نافع ہی مدام پینا جوشاندے جڑ اور
پتیون کو واسطے جذام کے نافع ہی اور جو پانی قثاء الحمار
کو روغن کنجد مین یا روغن السی مین طبخ کرین یہانتک
کہ پانی جاتا رہے اوپر بواسیر کے ملین زائل کرے اور
پھل تازہ اُسکا ریزہ ریزہ کرکے یا پانی اُسکا لیکر
ساتھ روغن زیتون کے دو وزن ایک باسن مین
رکھکر سر اُسکا بند کرکے آفتاب مین رکھین چالیس دن
یا آگ مین رکھین تو رطوبت اُسکی خشک ہووے بعد

بدن پر ملین واسطے رفع سردی اور کھینچنے فضول کے
اور دفع کرنے چھائیں اور بثور رمد سیاہ اور اوجاع مفاصل
کہنہ کے اور مانند انکے اور بطور پینا اُسکا نافع ہی مقدار
شربت اُسکا عصارے سے دو قیراط سے چھ قیراط تک
اور جڑ سے بارہ قیراط اور جوشاندے تین اوقیہ تک
اور بیج اور پھول سے ایک درم تک ساتھ آٹے جو اور
کتیرا کے اور روغن سے ایک درم ہی حقنہ مین ایک درم
سے زیادہ نہ ڈالین اسواسطے کہ محرورین کو مضر ہی اور سطح
بدن ضعیف کو منقی بافراط ہی اور باعث سحج ہی مصلح اُسکا
افراط قی مین اشیاے مذکورہ اور ا ساتھ ادہان
مناسبہ کے ہین اور جو چاہین استعمال کرنا عصارے کا چاہیے
کہ اکیلا استعمال نہ کرین کہ سحج پیدا کرتا ہی بلکہ ساتھ معدلات
اور معینات فعل و مناسب طبیعۃ کے اور بہتر اُنمین
صبر اور قنطوریون رقیق اور سورنجان اور ربوزیدان
اور کماقیطوس اور قسط اور مُر اور زعفران اور سنبل الطیب
اور دارچینی اور سلیخہ اور زراوند مدحرج اور انیسون
اور تخم کرفس جبلی اور بستانی اور جاوشیر اور سکبینج اور
مقل اور تربد اور نمک ہندی اور حب بلسان ساتھ
ماءالعسل اور عقید انگور کے اور اقسام صموغ اور روغنون
سے اور اقل یہ ہی کہ ایک دانگ عصارہ اُسکا پیسکر
ساتھ ہموزن اُسکے گوند ببول اور آدھا وزن اُسکی
گل ارمنی اور نشاستہ کے گھول کر کھاوین اور ساتھ
شحم حنظل اور سقمونیا ادویہ حارہ سے استعمال اُسکا جائز
نہین ہی گوند بادام کا مبطل اور کاسر اُسکے فعل کا ہی
قثد ۔ بفتح قاف اور ثاے مثلثہ اور دال مہملہ کے
اسم عربی خیار ماکول ہی شیرازی مین خیار دراز
اور خیار بالنگ خراسانی مین خیار بادرنگ ہندی
مین کھیرا فرنگی مین کوکوابرس کہتے ہین (ماہیت اُسکی)
پھل ایک نبات کا ہی مقبیل تخم اور بیارے سے اپنے
ہمسایہ پر لپٹتا ہی اور زمین پر بھی پھیلتا ہی پتے اُسکے
چوڑے اور روئیں دار پتے قثاء سے بڑے
ہر غصن شاخین نیلی بھی اور نازک بھی فرعب ہوتی ہین
پھل اُسکے کئی نوع ہین یعنی سفید نازک لانبے جسکو
مصری اور شامی کہتے ہین اس قسم سے بعضی جگہون مین
ایک ہاتھ تک ہوتا ہی گوشت اُسکا زیادہ مغز اور بیج اُسکا
کم اور ریزہ اور ایک سبز مخطط اس سے بھی جو لانبے
اور چھوٹے ہین اور نازک اور لطیف ہی اُسکو شامی اور
مصری کہتے ہین اور جو بڑے سخت مائل بہ گولاہٹ
اور موٹے اور مغز اور بیج اُسکا زیادہ تر اور بزرگ تر ہی
اُسکو بلدی کہتے ہین اور بنگالے مین اور قسم کا ہوتا ہی
اکثر پھل اُسکا گول اور بعضے تھوڑے لانبے پوست اُسکا
خشن اور گوشت اُسکا کم اور بیج اُسکا زیادہ نیا پیدا ہوا
چھوٹا نازک ہی پختہ اُسکا سخت اور بیج اُسکے بڑے اُسکو
ہندی مین لوٹن کھیرا کہتے ہین جاڑے اور گرمی مین
بھی ہوتا ہی اور دو قسم گرمی مین سب اقسام مین اکثر
شیرین اور بعضے تھوڑے تلخ ہوتے ہین جملہ انواع
اُسکے غلیظ تر قثا سے اور بعد پکنے کے زرد اور مغز اُنکا
ترش گوشت اُنکا سخت ہوتا ہی بعضے اُسکے گوشت کو
مانند کدو کے پکا کر کھاتے ہین اور کدو سے غلیظ تر اور
دیر ہضم اور نفاخ زائد ہی بہترین قسم مین چھوٹا نازک ہی
اور بدترین اُسمین متوسط چھوٹا ہی اور بڑا لیکن سخت
اور کیڑا لگا کہ فارسی مین عوام شفتہ زدہ اور شفتہ دار
کہتے ہین زبون ہی (طبیعت اُسکی) سرد اور تر دوسرے
درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) اعضاء الراس
واسطے صداع گرم کے کھانا اور ضماد کرنا اور ملنا قاش
یا کف اُسکا پیشانی پر اور بھی سونگھنا اُسکو چیر کر یا ساتھ
تازے پانی کے بعنوان نخلخہ کے واسطے انعاش روح
نفسانی اور حیوانی کے اور واسطے اکثر امراض حارہ
حادہ دماغی کے اور بیخوابی کے مفید ہی اعضاء الغذاء
والنفض وغیرہ پینا اُسکا واسطے اکثر حمیات حارہ حادہ
کے اور تسکین حرارت صفرا اور خون کے اور التہاب احشا
اور دفع تشنگی اور تفتیح سدہ جگر اور ادرار بول اور اخراج
حصاۃ اور رافع یرقان اور اُس ضعف کے کہ اسہال
حادہ مفرطہ سے حاصل ہوا ہو نافع ہی اور پینا پانی
اُسکا پینتالیس مثقال ساتھ دس درم شکر سلیمانی یعنی مصری
کے واسطے اسہال مرہ صفرا کے کہ معدہ اور امعا مین موجود
ہو اور اخلاط محترقہ اور صفراوی اور سوداوی کے اور
واسطے حمیات حارہ حادہ اور یرقان کے نافع ہی بطور
پانی کھیرے پکے زرد کھٹے کا قوت اسہال اُسکی زیادہ ہی
کچے اُسکے سے اور جو تھوڑی لونگ کو کھیرے کے پانی
مین بھگوئین ایک رات دن رکھین دوسرے دن نچوڑ
کر اور صاف کر کے پین ساتھ ماءالعسل کے واسطے اچھے
ہونے رنگ رخسارے کے اور تفتیح سدون کے اور
تحلیل ریاح غلیظہ کے اور دفع مواد حارہ اور خفقان
کے ایک دن مین موثر ہی نطول اُسکے مطبوخ کا مانع پیدایش
خون کا ہی حدیث شریف مین ہی کہ پینا پانی مطبوخ پوست
خیار تازے کا پانی مین تین دن پے درپے رافع یرقان کا ہی
اور کھانا خیار کا محرورین کو موافق ہی اور مضر ہی مبرودین
کو اور عصب معدہ اور الیاف معدہ کو اور خام کرنیوالا
غذا کا اور مولد خلط خام اور نفخ اور قراقر اور درد
پکھیون کا ہی جو معدہ مین فاسد ہو جاتا ہی خلط ہمی پیدا
کرتا ہی اور ساتھ طعام کے اور بعد اُسکے کھانا خصوصاً
اغذیہ غلیظہ کو مانند آش دہی کے اور آش غورہ وغیرہ
کے بہتر ہی مصلح اُسکا محرورین مین سکنجبین اور مبرودین
مین شہد اور اجوائن اور عسل اور معاجین گرم مانند
کمونی اور فلافلی کے اور مغز کھیرے کا نورس کا لطف
اور ابرد ہی گوشت اُسکے سے اور گوشت اُسکا نفاخ
اور ثقیل اور دیر ہضم ہی اور مغز رسیدہ ترش کا ابرد
اور ارطب اور واسطے اکثر منافع مذکورہ کے بجھانے
گرمی اور سوزش صفرا اور تشنگی اور ادرار بول وغیرہ
انفع اور سریع الفساد ہی اور ضماد کرنا اُسکے مغز اور بیج کا
واسطے التہاب معدہ اور احشا اور تحلیل ورم حار اور
جرب اور حصف اور شری اور خارش بدن اور زمی جلد

اور رفع خشونت جلد کے ہی اور ماء پرشت نہار کے رافع
احتباس بول اور عسر بول کو ہی اور ماء ارقوی لاتا ہی
خصوصاً لڑکون مین اور مغز کڑوے کھیرے کا اس امر
مین اقوی ہی اُسکے شیرین سے ضماد اُسکا ساتھ بورہ
اور شہد کے بھی واسطے تحلیل ورم کے نافع ہی پینا ڈھائی
مثقال پوست سکھایا ہوا واسطے رفع ہونے عسر ولادت
کے اور سہولت وضع حمل کے موثر ہی مضر ہی عصب کو دونون جوان
کو بوقت بیج اُسکے سرد زاید ہین بیج قثاء سے اور اُس سے
بہتر اور تعفن اور ساتھ محرک مواد ساکنہ کے اور حبس بول
اور مخرج صفرائے محترقہ کا ہی اور ارتشاء اور واسطے درد
ریہ کے اور قرحہ ارب کے اور حرقت بول اور ورم کبد اور
طحال حارین اور حمیات حارہ کے نافع ہی مقدار شربت
اُسکا بیج سے پانچ درم تک ہی پینا پانی بیجون کا بقدر دو یا
تین مثقال کے ساتھ دو چند بول صاحب طحال کی واسطے
تحلیل طحال کے مجرب اور بیضے بیج مبرد الخ اجوان کے
تھوڑی ادرک بھی داخل کرتے ہین دہن الخیار کہ پانی
پکے زرد کھیرے کا لیکر ساتھ روغن کنجد یا زیتون کے طبخ
کرین تو روغن رہجاوے سب افعال مین ضعیف تر ہی روغن
کدو سے اور ماء الخیار بھی مانند ماء القرع بنایا جاتا ہی کہ جو کے
آٹے کا خمیر اوپر اُسکے سی لگا کر تنور یا چولہے مین پکاوین بعد
اُسکے پانی اُسکا نکالکر نوش کرین واسطے حمیات صفراویہ
اور واسطے امراض اور دق کے نافع ہی کھانا کھیرے نازک
کا ساتھ نمک کے اور ساتھ چھلکے کے یعنی غیر مقشر بہتر ہی مقشر
سے واسطے کہ غیر مقشر معدہ سے جلد اُترجاتا ہی اور اُسمین
نہین رہتا ہو کہ نفخ کرے اور تعفن ہو وے بخلاف مقشر کے
اور جو شخص کہ مقشر کو ترجیح دیتا ہی غلطی کرتا ہی جمع کرنا کھیرے
کا اور ساتھ دودھ کے برا ہی اور موجب فالج کا ہے
مبرودین مین

فصل القاف مع الدال المہملہ

جدید ـ بفتح قاف اور کسرۂ دال اور سکون یاے
تحتانیہ اور دال مہملہ کے (ماہیت اُسکی) اسم جنس ہی
چیزون سوکھی کا خواہ آگ سے خواہ دھوپ مین یا
سایہ مین خشک ہوے ہون قدید مطلق سے مراد گوشت
خشک ہوا جانورون جنگلی یا دریائی کا بہتر اُنمین سے گوشت
جانور جوان نر موٹے چکنے کا اور بعضون نے کہا ہی کہ
جانور نر جوان متوسط سے موٹائی اور دبلے پن مین
بہتر ہی کہ اُسمین تیزی اور تلخی حاصل نہوئی ہو اور بعضے
لوگ گوشت سوکھے نمک سود کو جانتے ہین اور اکثر لوگ
خام کو کہتے ہین نمک سود ہو یا بے نمک اور اجود سبھون
مین گوشت گوسفند اور نر اور ماہی کا اور گوشت سور کا
واسطے کھانے والے اُسکے کے اور نمک سود سے کہ
معتدل الملوحت ہو اور اُسمین تیزی اور تلخی نہو (طبیعت
اُسکی) گرم خشک زیادہ اور رون سے (افعال اور خواص
اُسکے) واسطے ترہل اور استسقا اور امراض بارده اور بلغمی اعصاب
کے اگر پیاس نہ لاوے یا رفع اُسکی تعطیش کی کرتی ہو
نافع ہی اور پانی پینا بہت اُسپر واسطے خشک مزاجون کے بُرا
نہین ہی اور ردی ترین اغذیہ کی اور مولد خلط غلیظ سوداوی
اور مورث ہیدالہی اور قولنج ثقلی معاء ین وقولنج مین اور رکھنا
اور جرب یابس اور رعشہ لاتی ہی گوشت قدید جانور وحشی کا
واسطے استسقا کے بہتر ہی غیر اُسکے سے جو بیچ سرکہ کے
بھگوئین اور طبخ کرین کہ عطش اُسکی کم کرین اور خشکی
اُسکی زیادہ کرین بد ترین طرق استعمال اُسکا بھوننا
اُسکو ہی اس واسطے کہ بہت خشک ہی معطش ہو جاتا ہی
اور بہترین مصلحات مین دھنیا خشک یا بقول مترجم
مانند پالک اور سرمق یا چقندر کے بھی بد نہین ہی ساتھ
روغن بادام اور کنجد تازہ اور روغن گاو تازہ اور چربی
تازہ کے محرورین مین اور دار چینی اور زیرہ اور انیسون
اور ادہان مذکورہ مبرودین مین اور جو عطش اور کرب
پیدا کرے سکنجبین کو ساتھ پانی سرد کے پئین اور جو
خشکی حلق مین اور عطش لاوے جلاب یا ساتھ
پانی سرد کے یا شوربے چکنے کے نوش
کرین اور رکھنا لوزینہ چرب اور مغز خیار
کا بہترین مصلحات ہی اور دور کرنے والا اُسکے
فساد کا ہی کثرت اُسکی موجب خشکی و عفونت جلد
اور فساد اخلاط مذکورہ کا ہی ۔

فصل القاف مع الراء المہملہ

قراد ـ بضم قاف اور فتحہ راے مہملہ اور الف اور دال
مہملہ کے لغت عربی ہی اُسکو قرد بضم قاف بھی کہتے ہین
جمع اُسکی قراط بضم قاف اور قردان بکسرۂ قاف کے
بھی آئی ہی فارسی مین کنہ ہندی مین چچری اور کلنی
اور کلین بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک جانور ہی
چھوٹا متشابہ دانہ رینڈی کے اور اُسکی مقدار کے اور
چھوٹا اُس سے بھی کہ جانورون کے بدن مین مانند
کتے اور اونٹ کے ہوتا ہی اکثر نزدیک کان کتے کے
اور نیچے پیٹ اور جرران اونٹ کے ہوتا ہی اور لپٹتا ہی
اُسکے بدن مین اور دشواری سے جدا ہوتا ہی ہاتھ
پانون نہین رکھتا ہی منھ اور دانت سے مانند جونک
کے چپکتا ہی اور خون بدن کے کھینچتا ہی (طبیعت
اُسکی) قریب خنافس کے (افعال اور خواص اُسکے)
طلاے خون کنہ کتے کا نافع جمنے شعر زائد اور شعر منقلب
کا ہی کہ جو بعد اُکھاڑنے اُس جگہ کے لین پھر نہ جمین اور جو
قطع شعیرہ پلک کے لین جو ورگرتا ہی اور جو اوپر اشفار
کے لین نافع جمنے بال پلک کا ہوتا ہی۔
قراصیا ـ بفتح قاف اور راے مہملہ اور الف اور
کسرۂ صاد مہملہ اور فتحۂ یاے مثناۃ تحتانیہ اور الف کے
اور بضاد معجمہ بھی آیا ہی اور بسین مہملہ بجای صاد کے
اور فاراسیا بھی آیا ہی لغت رومی مین اہل مصر اور اہل
اور اہل مغرب اور اہل اندلس حب الملوک اور اہل
دمشق بھی قراسیا اور فارسی مین شیرین کو گیلاس
اور ترش کو آلو بالو علی اور عوام آلو بالو اور آلو بولی
اور آلی بالی بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) جبل ایک

کاہی کہ شاخین اُسکی پریشان اور سرخ رنگ اور پتے اُسکے بھی سرخ رنگ اور مشابہ درخت زرد آلو کے پتے اور شاخ مین پھل اُسکا چھوٹا اور گول اور ساتھ لکڑی باریک بلند کے ملا ہوا شاخ سے اور اکثر لٹکا ہوا اور رود مدد اُسمین ورکچے پن مین سبز اور کسیلا نیم رس سرخ اور ترش پکا اُسکا بنفشئی اور میخوش یعنی چاشنی دار ساتھ تھوڑی تلخی غیر محسوس کے بیج اُسکے چھوٹے بقدر چنے متوسط کے پوست اُسکا سخت اور سفید رنگ مغز اُسکا بھی مانند درخت آلو بالو کے ہی لیکن پھل اُسکا اُس سے بڑا اور بعد پکنے کے شیرین ہوتا ہی گٹھلی اُسکی مانند گٹھلی آلو کے اور بھی ایک قسم اور ہوتی ہی سب امور مین مشابہ آلو بالو کے مگر یہ کہ پھل اُسکا چھوٹا اور بعد پکنے کے کسیلا ہوتا ہی بہتر بھون مین پکا شاداب ہی (طبیعت اُسکی) جو خام ہی سرد اور خشک اور قابض پہلے درجے مین نیم رسی سرخ اور ترش اور خشک ہی اول دوسرے درجے مین اور پکا چاشنی دار اور آخر دوسرے درجے مین اور پکا شیرین گرم اور تر آخر پہلے درجے مین بھی کہتے ہین اور ساتھ قوت قابضہ کے (افعال اور خواص اُسکے) شیرین اُسکا یعنی کیلاس سریع الانحدار معدہ سے بسبب رطوبت اور لزوجت کے کہ اُسمین ہی اور واسطے خشونت حلق اور ریہ کے نافع ہی اور اُٹھانیوالا اتخمہ کا اور ضعف معدہ کا لہذا اُسکو اوپر طعام کے نہ کھانا چاہیے اسواسطے کہ مستحیل ہوتا ہی طرف خلط غالب کے مصلح اُسکے جوارشات حارہ مقویہ ہین مسہل و ملین طبع ہی خصوصاً جو اُسکو مع دانے کے کھایا جاوے اور اس صورت مین لغوظ بھی پیدا کرتا ہی خشک آلو بالو قابض چاشنی دار قاطع پیاس اور مسکن تیزی اور گرمی اور ہیجان صفرا اور خون کا اور مسکن غثیان اور قی صفراوی اور اسہال اور مقوی معدہ اور کبد حار کا قوت قابضہ خشک کی زیادہ ہی تر تازے اُسکے سے اور جو شیرہ اُسکے دانے کا ساتھ دسوین حصہ اُسکے سولف کے اور بہمن واسطے تفتیت سنگ گردہ اور مثانہ اور قرحہ مجاری بول اور ادرار حیض کے بیعدیل ہی اور جو مغز اُسکے دانے کا ساتھ روئی پہاڑی کے نرم کوٹکر تیّیان باریک بنا کر احلیل

مین رکھین نافع زخم مجاری بول اور منقی بول المدہ اور رافع سوزش بول کو ہی گوند دونون قسم کا گرم و خشک اور مشابہ گوند اجاص کے اور جالی اور مغزی اور قاطع اخلاط لزجہ کا لہذا واسطے خشونت قصبۂ ریہ اور خوبی رنگ رخسار اور پیدا کرنے اشتہا اور تفتیت حصاة کے نافع ہی کسواسطے کہ خشونت سینہ کا اگر یبس سے ہو تغذیہ کرتا ہی اور بلغم لزج چکنے والے سے ہو تقطیع کرتا ہی اور جلا دیتا ہی اور واسطے سرفہ مزمن کے ساتھ پانی سرد کے چاہیے کہ پیئن مقدار شربت اُسکا ایک مثقال ہی سرمہ اُسکا باعث تیزی قوت باصرہ اور رافع جرب آنکھ کا ہی طلا اُسکا منقی بشرہ ہی۔

قراطارغوین ۔ بفتح قاف اور راے مہملہ اور الف اور طاء مہملہ اور الف اور کسرۂ راے مہملہ اور ضم غین معجمہ اور سکون واؤ اور کسرۂ یاے تحتانیہ اور نون کے (ماہیت اُسکی) نبات ہی ساتھ بہت شاخون گرہ دار کے ایک جڑ ہی چھوٹی ہوتی پتے اُسکے مشابہ پتے گندم کے بیج اُسکا مشابہ باجرے کے نہایت تیز نبت اُسکا زمین سایہ دار اور شورہ زار مین کہتے ہین کہ گندم صحرائی ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) کہتے ہین کہ جو مرد اور عورت دونون چالیس دن ناشتا قدرے اُس تخم سے بمقدار آدھے درم کے ساتھ پندرہ مثقال پانی کے کھاوین بعد اُسکے مباشرت کرین عورت حاملہ ہوتی ہی اور لڑکا ہوتا ہی باذن اللہ تعالی۔

قراطن ۔ بفتح قاف اور راے مہملہ اور الف اور ضم طاے مہملہ اور نون کے لغت یونانی ہی (ماہیت اُسکی) ماء العسل سافوج ہی اور صاحب اسرار الطب نے کہا کہ وہ شہد قلیل ہی کہ بہت پانی مین پکایا گیا ہو۔

قراطا ۔ بفتح قاف اور را اور الف بعد طاے مہملہ اور الف اور طا کے لغت عربی ہی زبان فرنگی مین قرطاط اور روہ اپنینہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) پھل ایک درخت کا ہی بقدر فلفل کے اور ترشی مین مشابہ زرشک کے افعال مین قریب اُسکے اور شاید ایک قسم اُسی سے ہو اور اشتباہ کیا جسنے کہ اُسکو قال

نام فارسی قرانیا کا ہی بانون قبل یاے تحتانیہ کے اور زقال حرف الزای مین مذکور ہوا۔

قرة العین ۔ بضم قاف اور فتح راے مہملہ اور تشدید اور ہا الف اور لام اور فتح عین مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور نون کے لغت عربی ہی اُسکو جرجر الماء اور کرفس الماء بھی کہتے ہین واسطے مشابہت اُسکے ساتھ اُن دونون کے مزہ اور بو مین بالجملہ نام مشترک ہی دونون مین اور یونانی مین دلیقورس اور سلیتون اور افوسالیوس بمعنی کرفس الماء اور سریانی مین کرفشاد اور رومی مین سیون اور فارسی مین کنگر آبی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) نبات ہی کہ پانی غیر جاری مین اور کبھی جاری مین بھی جمتی ہی قبہ اُسکا پانی سے باہر اور درمیان اُسکے پھول سے نکلا رنگ اُسکے پھول کا زرد ساق اور پتے اُسکے مشابہ کرفس کے اور کرفس کے پتون سے تھوڑا ضعیف تر اور کہتے ہین کہ پتے اُسکے دندانے دار مائل بہ گولاہٹ ہین مانند کرفس کے اور اوپر اُسکے ساق کے رطوبت لعیس دار ہوتی ہی سب اجزا اُسکے ساتھ حرارت کے اور تیز مزہ اہل شام اُسکے پتے بہت کھاتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک آخر دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) مسخن اور محلل نزف الدم حبس عضو سے کہ ہوا اور مدر بول اور حیض اور مفتت سنگ گردہ ہی اعضاء الغذاء والنفض پینا تلذہ یا جوشاندہ اُسکا واسطے تحلیل بلغم غلیظ لزج سوئے معدہ اور امعاء کے اور تفتیح سدد اور تسخین معدہ اور ہضم طعام اور ادرار بول اور حیض اور تفتیت حصاة گردہ کے اور واسطے سرخ کرنے رنگ رخسارون کے اور دور کرنے درد پہلو کے اور یرقان اور طحال اور مغص اور قرحہ امعاء کے اور نطول اُسکے جوشاندہ کا یا غسل کرنا اُس سے واسطے تسکین قشعریرہ اور نافض حمیات کے یعنی لرزہ تپون کے نافع ہی مضر ہی مغفل مصلح اُسکا عناب ہی۔

قرد۔ بکسر قاف اور سکون رای مہملہ اور دال مہملہ کے
لغت عربی ہی جمع اسکی اقراد اور قرود اور قردہ بکسر
قاف اور فتحہ را اور دال مہملتین اور یا کے اور قروہ
بفتح قاف اور کسرہ را کے بھی آیا ہی مادہ کو قردہ بکسر
قاف اور سکون رای مہملہ اور فتح دال اور ہا کے فارسی
مین کپی اور بوزینہ اور میمون ترکی مین پیچی ہندی
مین جسکا منھ لال ہی بندر اور جسکا منھ کالا اور بدن
اُسکا خاکستری رنگ ہی جو لنگور اور ہنومان بھی کہتے ہین
یہ دونون دم رکھتے ہین اور جسکا مُنھ سیاہ وہ فی الجملہ
مشابہ منھ آدمی کے ہی اور ہاتھ اور پانون اُسکی انگلیان لانبی
ہین مع نون پانون سے بھی راہ چلتا ہی اور دم نہین رکھتا بدن بھی
کالا اور روئین بلند ہین اُسکو فارسی مین نسناس ہندی مین
بنمانس یعنی انسان جنگلی کہتے ہین یہ قسم مانوس تر ہوتی
ہی دونون قسم پہلی سے اور مانند اُن دونون کے بہت
موذی نہین ہی بیچ زیر باد ات ملک فرنگ و چین کے
اصناف اور بھی ہوتے ہین بعضی صورت مین بہت مشابہ
آدمی کے اور بعضے بہین اور بعضے بی دام اور بعضے کی دم
کوتاہ اور بعضے ساتھ دم بلند کے اور بعضے دم اُسکی گرہ دار
ابلق اور روئین بہت اور اوپر سر دم کے گرہ پڑی اور
بعضے بے گرہ الحکم گوشت اُسکا نزدیک امامیہ کے
حرام اور نزدیک اہل سنت کے سوای امام مالک رحمۃ اللہ
علیہ کے بھی اور بعضے مکروہ جانتے ہین لیکن امام مالک رحمہ
حلال لرماہیت اُسکی جانور ہی مشہور مسوخات سے
نہین ہی بلکہ بصورت اُسکے بعضے امتون اگلی گنہگار سے
مسخ ہوے اور بعد تین دن کے مرگئے اور وہ جانور
اشبہ آدمی سے ہی مزاج اور خلق اور اکثر حالات مین قابل
تعلیم ہی اور حرکات آدمی کی کرتا ہی ہاتھ سے چیزون کو
اٹھاتا ہی اور طرب کرتا ہی اور ہنستا ہی اور کھیلتا ہی اور
کبھی دونون پانون سے راہ چلتا ہی ذکی اور سریع الفہم ہی
اطبا اکثر دوا دان مجہول الخاصیت کو جب چاہتے ہین کہ
تجربہ کرین کہ سمی ہو یا غیر سمی پہلے اُسکو کھلاتے ہین کہ بسبب

مناسبت کے مزاج آدمی سے نقل ہی کہ دو بندر ملک
نوبہ سے واسطے خلیفہ متوکل باللہ کے ہدیہ لائے تھے
ایک درزی تھا دوسرا اُشنار اور بھی سُنا گیا کہ بندر نے
شطرنج کھیلنا یاد کیا تھا اور بھی نقل ہی کہ بندر مادہ بندر
والے کے نزدیک تھی جو کچھ کسی نے چوری کی یا دل مین قصد
کیا اس سے وہ بندر مادہ خبردار کر دیتی تھی اسطور سے
کہ اوپر ٹکڑون کاغذ کے مطلب یا نام اُن آدمیون کا
کہ متہم ہوتے تھے چوڑی مین لکھکر آگے اُسکے ڈالتے
تھے وہ ایک ایک کو دیکھکر سونگھکر نام چور کا یا نام اُس
شخص کا کہ چیز کو چھپا رکھتے تھے جدا کر کے بندر والے
کے ہاتھ مین پھیر دیتی تھی ایک شخص نے سوچا کہ شاید
بناوٹ بندر والے کی ہو آپ ایک چیز چھپائی اسطرح کہ
کسی نے نہ دیکھا پس اُس بندر کو بلایا اور نام بعضے آدمیون
کے لکھکر اُسکے نزدیک ڈالا اُسنے سب نامون کو دیکھکر کنارہ
کیا اور نگاہ طرف صاحب مجلس کے کر کے اُٹھی اور اُسکو
سلام کیا یعنی آپ تو نے چھپائی ایک دن ایک خوش طبع
نے اپنے دل مین قصد کیا کہ اُس سے مقاربت کیا
چاہیے کاغذ کے ٹکڑون پر کئی مطلب اور یہ مطلب
بھی اُسکو لکھکر دیا وہ دیکھکر غصے ہوئی اور چاہا
کہ اُسکو کاٹے بندر والا اُسکو مانع ہوتا تھا مگر فائدہ
نہ کرتا تھا آخر کار حاضرین مجلس نے سبب اس غصے کا
پوچھا بندر والے نے بندریا سے استفسار کیا اُسنے
پانون اپنے آپسمین جدا کر کے اُنگلی سے درمیان دونون
پانون کے اپنے مقام مخصوص کیطرف اشارہ کیا کہ یہ چاہتا
ہی ایسا کام کرنا بعد اُسکے وہ بندریا اُسیطرح اُسپر حملہ
کرتی تھی ناچار لوگون نے اُس شخص خوش طبع کو مجلس
سے اُٹھا دیا بعد چند مدت کے چورون نے اُس
بندریہ کو مار ڈالا اسواسطے کہ وہ اکثر چورون کو
گرفتار کروا دیتی تھی اور ایک شخص ثقہ سے سُنا گیا کہ
بیچ کتاب تصویرات جانوران فرنگ کے دیکھا گیا
کہ کنارے دریا کے زمین ہت کی بہت تھی ایک

شیر نے قصد پکڑنے ایک بندر کا کیا بندر بہت جمع
ہو کر جلد جلد ریت شیر پر پھینکنے لگے یہانتک کہ شیر
عاجز ہو کے بھاگا بہت حکایتین اُس سے منقول
ہین کہ تفصیل اُنکی طول چاہتا ہی تر اُسکا اگر فالج
پاوے عورت سے جماع کرے اور جو مقاربت
کرتا ہی سوزش بہت فرج مین حاصل ہوتی ہی اور
ہلاک کرتی ہی طبیعت اُسکی گرم اور خشک
را فعال اور خواص اُسکے طلا اُسکے خون کا وا
منع کرنے جمنے بالون کے مجرب ہی اور رکھنا ناخون
اُسکا گرما گرم باعث گنگی زبان کا ہی اُسی وقت
اور جو اُسکے پوست کی چھلنی بناوین جس غلہ کو اُس سے
چھانین اور بوئین ٹڈی کی آفت سے محفوظ رہتا ہی
اور کہا ہی کہ بندر جب کھانے زہر آلود دیکھتا ہی چلاتا ہی
صاحب تحفہ نے لکھا ہی کہ سم مجزدان آدمی مخنوق سے
کہ بیچ کتابون قدما کے لکھا ہی بندر سے بھی حاصل
ہوتا ہی اور یہ اسرار مکتومہ سے ہی۔

قرومانا۔ بضم قاف اور کسرہ و فتحہ بھی آیا ہی
اور سکون را اور کسرہ دال مہملہ اور فتحہ میم اور الف
اور نون اور الف کے اور قرونانی اور قرومان
بھی آیا لغت یونانی ہی اور رودہ کرو باوشتی ہی فارسی
مین بیچ اُسکا کہ مستعمل ہی تخم تو تخرہ کہتے ہین ماہیت
اُسکی ام نبات اُسکی مشابہ بکردیا کے ہی پتے اور پھول اور
پھل مین مگر یہ کہ پھل اُسکا اُس سے لانبا زیادہ اور
پتے اور جڑ اُسکی اُس سے بڑی اور شاخ اُسکی بلند اور
اور خشن زیادہ اور گھاس اُسکی شبیہ گھاس بابونہ
کے ہی اور شاخین اُسکی متفرق اور بیچ اور گرد
اور بابونہ سے بڑی جڑ اُسکی قوی زیادہ اور پھول
اُسکا سفید مائل بکبودی اور بذرہ اور بیچ اُسکا
باریک مشابہ کردیا کے اور اُس سے ابلند زیادہ مائل
تیزی اور تلخی کے اور نوع مرمی کر دیا ہی اور مستعمل
بیچ اُسکا ہی بہتر اُسمین سے ارمنی تازہ و تیز فربہ اور

تیز بو دانہ جو اکر جلد نہ کٹے منبت اُسکا مجاری مین اور
پانی اور کوہستان اور پتھریلی زمین بلاد عرب اور
ارسند اور ہند ہے (طبیعت اُسکی) تیسرے درجہ
مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) مسخن
اور مرخی کر نیوالا مبثرہ کا اور پگھلانیوالا اخلاط لزجہ کا
اور مقوی اعضای باطنیہ کا اعضاء الراس والعصب
پینا اُسکا ساتھ پانی کے واسطے فالج اور صرع اور استرخا
اور عرق النسا اور وجع درک بلغمی اور کوفتگی عضل کے
نافع ہی اعضاء الصدر واسطے تنقیہ سینہ کے اور
تصفیہ آواز کے اور کھانسی کہنہ اور ربو کے مفید ہی اعضاء الغذا
والنفض واسطے تحلیل ریاح غلیظ اور فواق اور سدہ
جگر اور طحال اور قولنج اور مغص اور قتل کرنے اقسام
کیڑے معدہ اور امعاء کے اور حب القرع اور واسطے
درد گردہ اور عسر البول اور سموم باردہ حیوانیہ مانند
عقرب وغیرہ کے ساتھ شراب کے اور ساتھ پوست
جڑ غار کیواسطے تفتیت حصاۃ کے اور ساتھ سرکہ
کے واسطے عسر البول رطوبی کے نافع ہی اور حمول
اور بخور اُسکا قاتل جنین ہی اور طلا اُسکا ساتھ سرکے
رافع جرب اور حکہ اور سعفہ اور داد اور کلف اور
برش کا ہی مضر ہی سپرز کو مصلح اُسکا افتیمون اور
انیسون مقدار شربت ایک مثقال تک بدل اُسکا
اذخر ساتھ حرمل اور مشک طرامشیع کے اور حرف
بھی کہا گیا۔

قرصعنہ۔ بفتح قاف اور راے مہملہ اور سکون صاد
مہملہ اور فتح عین مہملہ اور نون اور ہا کے لغت عربی ہی
اور حافظ النخل بھی کہتے ہین اہل شام شوکۃ ابراہیم
اور شجرۂ ابراہیم بھی نام رکھتے ہین فرنگی مین ازین جیم
کہتے ہین (ماہیت اُسکی) نبات ہی خاردار پتے
اُسکے بچھے ہوے زمین پر اور درمیان پتون کے
ایک ساق گرہ دار بقدر ایک بالشت سے یا زیادہ
اُس سے ہمی اور پتے اُسکے بعضے مائل بسفیدی اور بعضی بہت
سفید کانٹے بعضے سبز اور بعضے سفید اور بعضی کبود وجہ مجموع کی
خوشبودار بعضی مائل بشیرینی ساتھ تھوڑی تیزی اور تلخی
کم کے اور بعضے شیرین اور بعضے تھوڑے سخت اور
بعضے نازک منبت اُسکا جبال قدس اور افریقیہ اور
بلاد عرب اور فارس مین ابو العباس حافظ اندلسی
نے لکھا ہی کہ جبال قدس مین کہ محفوظ رکھے اُسکو اللہ تعالی
ایک قسم پتے اُسکے مشابہ پتے خامالاون سفید کے کہ
اشخیص کہتے ہین اور خشن اور کبود ساتھ بہت سا قوان
گرہ دار کے اور اطراف اُنکے کانٹے پھول اُسکا سفید جڑ
اُسکی موٹی اور گوشت دار مزہ اُسکا شیرین ساتھ تھوڑی
تندی کے ہوتا ہی لیکن جو افریقیہ اور بلاد عرب مین
ہوتی ہی کئی قسم ہی ایک نوع کہ پتے اُسکے مشابہ اُسکے
کہ مذکور ہو چکا اور غیر خشن کانٹے اُسکے بہت اور املس
اور بہت سبز ساق اُسکی ایک گز کے اوپر نصف عالی
اُسکے شعبے بہت جیسے مشابہ قرصعنہ کبود پہلے کے سبز
رنگ بعد اُسکے سفید ہوتے ہین جڑ اُسکی لانبی اور
سیدھی مانند جڑ سوسن بری کے یہ قوی زیادہ قسم
پہلی سے ہی اور کیفیت اور بو مین مشابہ جنگ کے
اُسکو اوپر دروازون گھرون کے واسطے بھگانے
مکھیون کے لٹکاتے ہین اور ایک نوع کہ پتے اُسکے
مائل بگولاہٹ اور کٹے ہوے جڑ اُسکی لانبی موٹائی
اور پتلائی مین متوسط اور سفید ساق اور پھول اُسکے
بھی سفید اور ایک نوع کہ پتے اُسکے زمین سے ملے
ہوے گول مانند دینار کے ساق اُسکی ایک عدد
بقدر ایک گز کے اور زیادہ بھی اور گرہ دار اور کانٹے
نازک اُسکے مائل بہ کبودی جڑ اُسکی بشکل فادانیا کے
ظاہر اُسکا سیاہ باطن اُسکا سفید اُسکی جڑ کو بہمن سے
مغشوش کرتے ہین بدلے ایک کے دوسرے کو بیچتے
ہین لیکن پتے بہمن کے اُس سے چوڑے زائد ہین
اور اُسکو نفاخ الجبال کہتے ہین اور بھی ابو العباس نے
کہا کہ مین نے بیچ پہاڑ قبر لوط علیہ السلام کے نوع
قرصعنہ سفید کو دیکھا کہ ساق اُسکی خشن اور پتے
بہت اور کانٹے اُسکے تیز اور گٹھلی اُسکی بڑی اور
موٹی نہ زیادہ اِس نوع سے کہ ہمارے نزدیک ہی
یہانتک کہ گویا حشیشہ متوسط لانبا ہی مشابہ بقسم جبلی
کے محدب الورق مفرد الساق یعنی پتے اُسکے کوزہ
پشت اور ایک ساق اور قوی الحرارۃ اور بہار
فارس اور اُسکے نواح مین اُسکو واسطے درد پہلو کے
مجرب جانتے ہین اور وہ نوع بھی کہ کنارے دریا کے
ہوتی ہی پتے اُسکے چوڑے زیادہ اور سفید زیادہ
جڑ اُسکی سست اور نازک اور شیرین زیادہ اس نوع
سے اور قلیل الخشونت اقرب بملاست کے ریشے
اُسکے شیرین ساتھ تھوڑی تیزی کے یہ نوع واسطے
باہ اور انعاظ کے قوی ہی خصوصا مربا اُسکا ساتھ
شہد کے اور بھی لکھا ہی کہ حوالی بیت المقدس مین
دیکھا مین نے پتھر کی زمین مین ایک قسم قرصعنہ کی
سفید کہ جڑ اُسکی بڑی پتے اُسکے چھوٹے پتے خامالاون
سفید سے اور چھوٹے اور نازک زیادہ اُس سے
اور شاخین بہت باہم ایک جڑ سے جمی اور نازک
زیادہ اُس سے باریک بالمد سلائی نکوے کے
اور گرہ دار اور حوالی گرہ کے پتے دوہرے کنارے
اُسکے پھول مانند پھول قرصعنہ کبود کے سر اُسکا چھوٹا
زیادہ اُس سے مزہ اُسکی جڑ کا میٹھا ساتھ تھوڑی
تلخی کے اہل قدس اُسکو قرصعنہ کہتے ہین اور
دلیسقوریدوس نے مقالہ ثالثہ مین کہا ہی کہ اُسکو
برنجی کہتے ہین اور بعضے تارین اور بعضے ارجین
اور وہ قسم کانٹے سے ہی پتے اُسکے وقت نکلنے
کے شور مزہ اور چوڑے اطراف اُسکے خشن اور
خوشبو جب بڑے ہوتے ہین شاخین اُسکی بہت
ہوتی ہین اور اوپر اُنکے اطراف کے سر سفید
اور سرمئی رنگ بھی کبھی اور گول مشابہ ستارے
کے ہوتے ہین اور گرد اُنکے کانٹے تیز اور

سخت ہوتے ہین رنگین اُسکی لانبی چوڑی موٹائی
انگوٹھے کے ظاہر اسکا سیاہ باطن اُسکا سفید اور خوشبو
منبت اُسکی میدان اور مواضع خشن اور بغدادی
ہے انواع اُسکی مانند قول ابو العباس کے کہا اور لکھا ہے
کہ اُسکی انواع سے ایک نوع ہے کہ ایک ساق رکھتی ہے اور
بقدر ڈیڑھ بالشت کے شاخین اُسکی مائل بسفیدی ہین
اُسکے سر گول اور اُسکے کنارون کے چھ کانٹے باریک
مانند سلائی کے جڑ اُسکی موافق موٹائی اُنگلی کلمہ کے اور
لانبی اور یہ نوع کثیر الوجود بغداد مین اور اُسکے نواح
مین ہے اور نزدیک اطلاق کے بھی نوع مراد ہے نبات
اُسکی جب تک کہ تر اور تازہ اور نازک ہے پکا کر کھاتے
ہین اور بعضے پانی اور نمک مین پرورده کرتے ہین
اور کھولی سے بہتر ہوتی ہے ردی الخلط نہین ہے مربا اُسکی
جڑ کا ساتھ شہد کے بہتر ہے انطاکی بھی مجملاً اسیطرح لکھتا ہے
اور صاحب اختیارات بدیعی نے کہا کہ اندلس مین اُسکو
شوکۃ ابراہیم کہتے ہین اور وہ بہت انواع ہوتا ہے سنگستان
اور زمین خشن اور ریت کے ٹیلون پر جمتا ہے اور وہ
ایک نوع کانٹے سے ہے کہ جو پہلے جمتی ہے پتے اُسکے اوپر
زمین کے پھیلتے ہین اور سبز خشن اور جب بڑی ہوتی ہے
کانٹا ہوتی ہے اور سفید موافق ایک بالشت کے زیادہ نہین
ہوتی نبات اُسکی بہت اور پھول اسکا سفید اور سر اُسکے
پھول کا مائل بسرخی اور ہر گرہ اُسکے پتے مین چھ کانٹے ہوتے
ہوتے ہین مانند نوک نیزے کے اور سخت جڑ اُسکی موافق
موٹائی اُنگلی کے لنبائی مین تین گز بلکہ زیادہ اور بزبان
اُس قوم کے کہ گس عسل رکھتے ہین نام اُسکا خار خسک ہے
اور شیرازی مین شوہ میدانون مین بہت اُس سے
نکلتا ہے مکھیان شہد کی اُسکے پھول سے خورش کرتی
ہین صاحب تحفہ نے لکھا ہے کہ وہ گھاس خاردار ہے اور
بہت قسم ہوتی ہے پتے اُسکے سب اقسام کے زمین پر
مفروش اور درمیان پتون سے ساق جمتی ہے اور پہلے
قسم کی ساق گرہ دار اور کانٹے بہت گرداگرد پھول کے
اور پھول اُسکا سفید جڑ اُسکی موٹی مزہ اُسکا شیرینی
اور تھوڑی تیزی کے مانند مزہ گاجر کے فارسی مین
بیوزاہ کہتے ہین افعال مین مانند قرصعنہ مسدس کے
ہے قسم دوسری کہ پتے اُسکے بے خشونت کے اور خاردار
اور نرم اور بہت ہین ساق اُسکی مقدار ایک گز کے
اور نصف اعلی اُسکی سے شاخین جمتی ہین یہ پہلی قسم سے
قوی زیادہ ہے اور قسم تیسری کہ پتے اُسکے مائل بگولاہٹ
اور جڑ اُسکی لانبی موٹائی مین متوسط اور سفید ہے قسم
چوتھی کہ پتے اُسکے چوڑے گول ساق اُسکی بدون شعبہ
کے اور مقدار ایک گز کے اور کانٹون مین مائل بکبودی
سے بھری جڑ اُسکی ظاہر مین سیاہ اور باطن اُسکا سفید
قسم پانچوین کہ اقسام قرصعنہ سفید سے ہے پتے اُسکے بہت
کانٹے اُسکے تیز اور ساق اُسکی خشن اور رقبہ اُسکا مشابہ
کنگورہ کے قسم چھٹی کہ قرصعنہ پہاڑی کہتے ہین پتے اُسکے
محذب اور قوی الحرارۃ بیت المقدس مین واسطے
درد کمر اور مواد سرد کے مجرب جانتے ہین قسم ساتوین
انواع سفید سے پتے اُسکے چوڑے اور بہت سفید
اور جڑ اُسکی سست ساتھ تھوڑی شیرینی کے اور بیچ
تقویت باہ کے عظیم الاثر اور قسم آٹھوین ساق اُسکی
موافق موٹائی اُنگلی کلمہ کے مزہ مین مشابہ گاجر کے
اور مطلق قرصعنہ سے مراد یہی قسم ہے اُسکو قرصعنہ مسدس
کہتے ہین اور مازندران مین روتنگ اور تنکابن مین
شنسکاک کہتے ہین اور گویا مخفف ششن شاخ کا ہے اور
مستعمل جڑ اُسکی ہے بہتر اُسمین سے جو ممتلی اور پر ہو
رطوبت سے مطلق اُسکی کی آخر پہلے درجے مین گرم اور
خشک درافعال اور خواص اُسکے محلل صلابات
اور ہاضم اور سریع الانحدار اور مولد خلط صالح اور
منعظ اور مبہی اور ساتھ قوت تریاقیت کے پینا تہائی
ایک رطل کا اُسکی جڑ کے جوشاندے کے ساتھ ہموزن
اُسکے سداب واسطے درد شراسیف کے اور اکیلا
واسطے درد پہلو اور سینہ کے مجرب ہے اعضاء الغذاء
وانقص پینا پانی اُسکے جوشاندے کا ساتھ شکر
کے واسطے تسکین اورام اور بثور کے اور تحلیل خراجات
اور دبیلات باطنی کے اور مداومت اُسکی مخرج اخلاط
محترقہ اور فاسدہ کے بدن سے ہے اور واسطے
تحلیل ریاح اور نفخ اور ادرار بول اور حیض اور شیر
اور عرق اور تفتیت حصاۃ اور رفع مغص کے اور ساتھ
شراب کے واسطے درد جگر امتلائی کے نافع ہے اور وزن
ایک درم سے دو درم بیج گاجر کے واسطے ادرار
کے نافع ہے اور نہایت محرک باہ ہے مربا جڑ تازی اور
نرم کا خوشبو کرنیوالا ڈکار کا اور محرک باہ اور منقطی
عصارہ اُسکا مدر حیض اور دافع مغص ہے السموم
ساتھ شراب کے واسطے نہش ہوام کے خصوصاً
عقرب کے اور واسطے سموم قتالہ کے اور کھانا پختہ
مطبوخ اُسکے جب تک کہ تازہ اور نرم ہین بہترین
بقول سے ہے اور مولد خلط ردی نہین ہے اور محلل
بلغم رقیق معدہ اور امعا کا ہے اور کبھی اُسکو ساتھ پانی
اور نمک کے پرورده کرتے ہین اور بدستور کھاتا ہے
جڑ کا الا اورام ضماد اُسکا محلل اورام اور ساتھ آٹے
جو کے اور پانی پتے تازے کاسنی کے محلل اورام اور
قروح رطبہ ساق پاکا کہ پانی اُس سے جاری ہو اور
واسطے داء الفیل کے ابتدا مین اور تعلیق اُسکا اوپر
دروازے گھر کے بھگانیوالا مکھیون کا اُس گھر سے
ہے اور اوپر اورام خارجی کے محلل ہے۔

قرطاس ۔ بکسر قاف اور بضم اُسکے بھی اور فتح بھی
لیکن نادر اور سکون را اور فتحہ طاے اور مہملتین اور
الف اور سین مہملہ کے لغت عربی ہے اور قرطس بعفر اور
کاغذ بھی فارسی مین یہی کاغذ مشہور ہے سریانی مین
کرطیسا معرب اُسکا رومی مین خرتین کا تیس یونانی
مین سنجاسیقور کہتے ہین جمع اُسکی قراطیس آتی ہے ماہیت
اُسکی ۔ معروف ہے بیچ اکثر بلاد کے بناتے ہین
ہر جگہ ایک چیز سے اُسکے اوپر کتابین اور خطوط

اور دفاتر وغیرہ کے لکھتے ہین بہترین اُسکا خان بالغی ہی خواہ قسم مشہور ہو ابریشمی یا قسم پنبہ پس دولت آبادی پس کشمیری خصوصاً قسم ہر نغیج اُسکے پس سمرقندی پس اکلیسری پس بنڈوالی بنگالی بھی قسم اعلے اُسکا پس مصری بھی قسم اعلے اُسکا اور مطلق سے مراد کاغذ مصری ہی کہ بردی کی ساق سے کہ بزبان اہل مصر کی غافیر کہتے ہین بہترین اُسمین سے سفید ہی انطاکی نے کہا کہ بہترین اُسکا مصری ہی کہ بروی اور اصول نشتین سے بناتے ہین اور تفلیسی نے کہا کہ بہترین اُسکا محرق مصری ہی اور صاحب تحفہ نے لکھا کہ بہترین اُسکا مصری بنایا ہوا ساق بروی اور لعاب نشتین سے ہی اور بردی کو فارسی مین بیرز کہتے ہین حرف الباء مع الراء مین مذکور ہوئی (طبیعت اُسکی) سرد پہلے درجے مین اور خشک دوسرے درجے مین اور انطاکی گرم اور خشک دوسرے درجے مین کہتا ہی (افعال اور خواص اُسکے) اعضاء الراس اُسکا خصوصاً جلایا اُسکا جالیس علاف ہی بخور اُسکا واسطے زکام کے مفید ہی اور منجن اُسکا حابس سیلان خون کا ہی مسوڑھے سے اور مستحکم کرنیوالا طلا اُسکا واسطے سعفہ اور سرطان کے اور سرمہ اُسکا واسطے بیاض اور دمعہ اور قرحہ آنکھ کے نافع ہی اعضاء الصدر والغذا پینا محرق اُسکا ساتھ شوربے سرطان نہری کے واسطے قروح ریہ اور حبس الدم کے سینہ اور معدہ سے ساتھ اودیہ مناسبہ قابضہ کے اور واسطے قروح امعاء کے نافع ہی اور بدستور احتقان اس سے اور پینا خیساندہ اُسکا سرکہ اور پانی مین واسطے قطع نفث الدم کے نافع ہی مقدار شربت اُسکا ایک مثقال الجروح والقروح ذرور اُسکا مجفف قروح رطبہ سخنہ اور غیر سخنہ اور اُس زخم یا ناسور کو کہ موزے سے ہو جاتا ہی التیام کرنیوالا ہی اور لپینا اسکو اوپر عضو مجروح کے لحم اُسکا اور جو ساتھ پانی کے تر کرین حالت تری کے کپڑہ کتان کا اُسپر لپیٹ کر رکھین تو خشک ہو جاوے پس ہیچ سوراخ نواسیر کے اخل ترین اُسکو بسبب پھول جانے کے کشادہ کرتا ہی بدل اُسکا اکثر امور مین بردی سوختہ ہی —

قرط — بضم قاف اور سکون راء مہملہ اور طاء مہملہ کے لغت عربی ہی فارسی مین شبدر اور شب دار و اصفہانی مین شودر اور پھل کو رسین کہتے ہین (ماہیت اُسکی) نبات ہی مشابہ برطبہ اور اُس سے شیرین زاید پتے اُسکے بڑے بغدادی نے کہا کہ نام مصری ایک گھاس کا ہی کہ مصر مین جمتی ہی مشابہ رطبہ کے اور ایک نوع اُسکی ہی درخت اسکا بڑا پتے اُسکے بڑے قریب پتے لوبیا کے مصر مین زراعت کرتے ہین واسطے فربہی گھوڑون کے اُسکے پھل کو رسیم کہتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور تر (افعال اور خواص اُسکے) پینا تر و تازہ اُسکو مسہل ہی اور خشک اُسکا حابس اور پینا پانی اُسکے تر و تازے کا یا جوشاندہ اُسکے خشک کا ساتھ شکر خام یا انجیر یا شہد کے واسطے کھانسی اور خشونت سینہ کے نافع ہی —

قرطم — بضم قاف اور سکون راء و ضمہ طاء مہملہ اور میم کے اور بکسرہ قاف اور راء بکسر ہر دو کے بھی آیا ہی لغت عربی ہی اُسکو حب العصفر اور بزر الاحریض اور فارسی مین خسک دانہ اور تخم کافشہ اور گیلانی مین تخم کاجرہ اور تخم کازیرہ ہندی مین کرڑ اور کسنبھ کا بیج بھی سریانی مین اکشینی رومی مین قنطا ورس یونانی مین اطرقطوس اور دیسقوریدوس نے فینقس نام رکھا ہی بری کو فینقس اغریون عصفر بری کہتے ہین بری اور بستانی ہوتا ہی (ماہیت) بستانی اُسکا دانہ ہی صنوبری الشکل مائل بہ چوڑائی اور جو پہلو پوست اور مغز اُسکا سفید ساتھ دسومت کے اور جو پرانا ہووے پوست اُسکا مائل بسیاہی اور مغز اُسکا بزردی پس میل بسیاہی اور لزوجت کرتا ہی غلاف مین نیچے پھول کے اور ہر غلاف مین سات آٹھ دانے نبات اُسکی دو گز تک خاردار پتے اُسکے بلند ساتھ بہت کنگرے چھوٹے کے طرف اوپر پتون کے چوڑی زائد جانب بائین سے جوڑا اور جگہ جمنے شاخون کے اور شاخون پر بھی پتے جمے ہوئے ساق اور شاخین اُسکی خامی مین سبز رنگ اور بعد پکنے کے سفید ہوتی ہی پھول اُسکا خاردار اور سرخ رنگ اور صاحب اختیارات بدیعی نے بری کو طرثیقان کہا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ طرثیقان اُسکا دانہ ہی نبات اُسکی اور شیخ رئیس غیر اُسکا جانتے ہین حرف الطاء مع الراء مین مذکور ہوا اور بالجملہ بہترین اُسمین سفید بستانی تازہ سنگین ہی اور وجہ علیحدہ ذکر کرنیکی اخریض سے جلالت اور عظیم اُسکے نفع کی ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور آخر پہلے درجے مین خشک ساتھ قوت مسہلہ کے (افعال اور خواص اُسکے) قلیل الغذا اور مسہل اور مخرج بلغم رقیق اور اخلاط محرقہ اور محلل ریاح ہی جو پانچدرم اُسکو کوٹ کر شیرہ نکالکر ساتھ فانیذ کے یا شکر سرخ کے یا شہد کے پیین اور بھی جو دس درم کوٹین اور آدھے رطل پانی مین جوش کرکے ملین اور صاف کرکے دس درم شکر سرخ اُسمین ڈال کر پیین اور بھی جو دس درم مغز مقشر اُسکا ساتھ مغز بادام تلخ اور دستط کے ہر ایک سے آدھا مثقال اور نطرون اور انیسون ہر ایک سے ایک مثقال داخل کرین یا انجیر خشک اور عسل کے ساتھ بھگوئین اور مقدار ایک جوزہ سے دو جوزہ تک کھائین اور بدستور جو اس سے حلوا بناوین کہ دس درم مغز مقشر اُسکا ساتھ مغز بادام اور انیسون اور نطرون کے ہموزن اُسکے ساتھ شہد اور شیرہ انجیر کے قوام مین لاوین رات کو سوتے وقت کھائین بڈھون کو بہت موافق ہی اعضاء الراس ماء الجبن بنایا ہوا اُس سے کہ افتیمون کو تھیلی مین باندھکر اُسمین ڈالین یا ملین تو قوت اُسکی اُسمین نکل آوے اور پیین اور اوپر اُسکے شیرینی مناسب کھاوین واسطے مالیخولیا اور وسواس اور توحش اور خفقان اور جذام اور جرب اور حکہ اور اکثر امراض سوداوی کے

موثر ہی اور بدستور پینا دودھ منجمد اُسکے شیرہ سے اور تھوڑا نمک ہندی سے مقوی اُسکے فعل کا ہی اعضا و الصدر و الغذا و النفض پینا شیرہ اُسکا ساتھ پانی انجیر کے خیسانده کرکے یا ساتھ فانیذ یا شہد مصفی کے منقی سینہ اور صاف کرنیوالا آواز کا اور پکانے والا نزلات کا اور اکثر امراض باردہ صدری کا اور مقوی باہ کا اور زیادہ کرنیوالا منی کا اور اچھا کرنے والا رنگ رخسارون کا اور دفع کرنیوالا ریاح کا اور تحلیل کرنیوالا اُنکا ہی اور جو مزورات ماشیہ اور حمصیہ یعنی اوگراماش یا چنے مین اُسکو داخل کرین نضج اور تحلیل اور اسہال بلغم خام اور مواد محترقہ کو کرتا ہی اور پینا دس درم شیرہ اُسکا ساتھ فانیذ یا شکر سرخ یا شہد مصفی کیواسطے استسقاے زقی اور لحمی کے نافع ہی اور ساتھ تھوڑے نمک ہندی کے اور اُسکا قوی اثر ہی اور نافع تر اور کھانا مغز مقشر اُسکا بدستور مسلوق کے بیج دفع کرنے قولنج کے مؤثر ہی اور معتادین قولنج کو موافق زیادہ ہی اور پینا اُسکے شیرے کو کہ ملتاس سمین حل کیا ہو واسطے تپ بلغمی کے بعد نضج اُسکے مادے کے مفید ہی اور اُن دواؤن سے ہی کہ سب خلطون کو منجمد کرتے ہین اور ہر خلط رقیق کو بستہ کرتے ہین لہذا اوپر دودھ کے نکھانا چاہیے کہ دودھ کو بستہ کرتا ہی معدہ مین مضر ہی معدہ کو مصلح اُسکا انیسون اور مٹھائیان مقدار شربت پانچدرم سے دس درم تک اس سے زیادہ مضر ہی اور غیر مجوزہ ہی بدل اُسکا حبۃ الخضرا اور کہتے ہین کہ جو دودھ مین ڈالین چاہیے کہ بیج ہر ایک رطل دودھ کے دس درم حب القرطم ہووے اُدھا رطل اسمین ملا ویں کرین تو عمل کرے روغن اُسکا قریب رینڈی کے تیل کے ہی اور ضعیف تر اس سے اور بستہ کرنیوالا دودھ کا اور رد اکرنے والا ماہیت کو حیثیت اُسکی سے اور روغن بستانی کا مسہل ہی۔

قرطم بری ۔ کو یونانی مین اطریطوس کہتے ہین نبات بلند تر اور پتے اُسکے لانبے زیادہ بستانی سے اور شاخون کی جڑین جیسے اور باقی شاخین خالی اور سبد ون پتون کے اور سفید اور بھی جڑ شاخون مین پانچ کانٹے پھول اُسکا زرد بیج اُسکا مشابہ بیج بستانی کے (**طبیعت اُسکی**) دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) پینا پتے اور پھل اُسکا بقدر ایک مثقال کے ساتھ آدھا مثقال مرچ یا شراب کے واسطے لسع عقرب کے مفید ہی اور کہا ہی کہ جو ملسوع پتے یا پھل اُسکا منھ مین نگاہ رکھے جب تک کہ منھ مین ہی تکلیف زہر کی وہ شخص حس نہین کرتا اور جب نکال ڈالین تکلیف زہر کی عود کرتی ہی۔

قرطمان ۔ بضم قاف اور سکون را اور ضمہ طای مہملہ اور فتحہ میم اور الف اور نون کے معرب ہی ہرطمان فارسی کا ہی اور کہا ہی کہ جلبان ہی (**ماہیت اُسکی**) ابوحنیفہ نے نام ایسے درخت کا جانا ہی کہ مشابہ درخت چنار کے کنارے دریاے عمان مین پایا جاتا ہی اور شاخ اُسکی خوشبو ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) پینا خشک اُسکا بقدر دو مثقال کیواسطے رفع اسہال کے مفید جانتے ہین ہرطمان حرف الہا مین انشاء اللہ تعالی مذکور ہوگا۔

قرظ ۔ بفتح قاف اور سکون را اور ظای معجمہ کے بعضے کہتے ہین کہ معرب کرت فارسی کا ہی اور فارسی مین بر عند سریانی مین خجفر و بتا یونانی مین عرصفودون ہندی مین کیکر مصری مین سنط بطای مہملہ اور بطاے معجمہ بھی اور ضبط بصاد اور ظاے نقطتین درمیان دونون کے بھی کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) کہا ہی پھل ایک قسم ام غیلان کا ہی کہ اقاقیا عصارہ اُسکا اور صمغ عربی گوند اُسکا ہی درخت اُسکا خاردار اور بعضے برگ سلم اور بعضی تخم سنط کا جانتے ہین ساق اُسکے درخت کی قوی لکڑی اُسکی سخت اور جو پرانی ہووے سیاہ رنگ مانند شیشم اور آبنوس کے ہوتی ہی ساتھ تھوڑی سفیدی کے اہل ہند اور بنگالہ پایہ چھکڑے اور رتھ اور گاڑی کا اُسکے بناتے ہین بسبب اُسکے سختی کے شاخین اور لکڑی اُسکی غیر مستوی بیج اُسکے بقدر دانہ املی کے اور اُس سے چھوٹے خامی مین سبز اور بعد پکنے کے سرخ ہوتے ہین اور غلاف مین مانند املی کے اور اُس سے نازک زیادہ اور مانند لوبیا کے پھول اُسکا سفید اور بعضے کا زرد اور ہند مین زرد ہوتا ہی اور خوشبو اُسکے پتے اور پھل سے ادیم اور پوست جانورون کے دباغت کرتے ہین اُسکو جلود القرظ کہتے ہین اور بہترین عصارہ اُسکا یعنی اقاقیا ہی کہ کچے پھلون سے بنایا ہو اور سایہ مین خشک کیا ہو بیان اُسکا مفصل اقاقیا مین حرف الالف مع القاف مین مذکور ہوا (**طبیعت اُسکی**) سب اجزا اُسکے درخت کے سرد اور خشک اور ساتھ قوت قابض کے (**افعال اور خواص اُسکے**) مسواک اُسکی جڑ کی لکڑی کی اور منجن اُسکا پیکر جانی دانتون کو اور مستحکم کرنیوالا اُسکا اور نیک کرنیوالا رنگ رخسارون کا اور پینا پانی جوشاندے پتون کا اور کاٹنے اُسکے حابس اسہال ہین بخور اُسکا مستحکم کرنیوالا اعصاب مسترخیہ کا اور رافع درد کا ہی اور ضماد اُسکے پتون تازے کا واسطے التیام جروح عظمہ رطبہ کے نافع ہی۔

قرع ۔ بفتح قاف اور سکون را اور عین مہملہ کے اور بفتح را بھی آیا ہی لغت عربی ہی اور یہی عربی مین دبا فارسی مین کدو اور ہندی مین بھی کدو مشہور ہی ترکی مین قباق اور سریانی مین قرا اور رومی مین قلو قرینا اور یونانی خروفا کہتے ہین اور دیسقوریدوس نے قلوقیا نام رکھا ہی (**ماہیت اُسکی**) پھل ایک نبات کا ہی کہ اُسکو یقطین کہتے ہین بیل دار اور بیل اُسکی اور زمین پر اور دیوار پر بھی پھیلتا ہی پتے اور بیل اُسکی بڑی اور قوی زیادہ خیار سے اور خشن اور زائد اُس سے جڑ اُسکی پتلی اور بلند تھوڑی شیرین اور دسکرہ اور مطلقا دو قسم ہی شیرین اور تلخ گڑھی کا چھوٹا اور بفارسی مین کدوے تلخ ہندی

ہین لوتنبڑی کہتے ہین اور کہا ہی کہ دو نوع ہی سبز اور
اور رومی اور شیرین کئی قسم ہی ایک قسم گول اور ایک
قسم لانبا دو گز تک اور زیادہ بھی سُنا گیا موٹائی اُسکی
ایک بالشت سے کمتر ایک بالشت تک اور یہ مخصوص بلاد ہند
اور بنگالے سے ہی اور ایک قسم چھوٹا بقدر نارنج اور
بڑے لفرودکے اور اُسکی شکل کا یہ مخصوص بلاد دکھن
اور ہندوستان کے ہی اور بہت نازک اور لذیذ ہوتا ہی
ہند مین ڈھنڈس کہتے ہین سب اصناف مین بہتر اور
لطیف تر اور نازک تر اور ایک قسم بہت بڑا صراحی شکل
اُسکی پوست مین کہ مغز اُسکا نکالکر سکھاتے ہین مقدار
ایک سو رطل کے گیہون یا چاول سماتے ہین یہ مخصوص
بنگالے کی ہی اور جگہ اتنا بڑا نہین ہوتا ہندوستان مین
لیجاتے ہین سو روپیہ تک بیچتے ہین اس سے طنبور
بناتے ہین جسقدر بڑا ہی قیمت اُسکی زیادہ کہ آواز اُسکی
بلند ہوتی ہی اور ایک قسم لانبا گول گوشت اُسکا بدبو
مخصوص بلاد ہند اور بنگالے کی ہی ہندو اُسکو بہت
کھاتے ہین اور مسلمان کم کھاتے ہین ہندی مین میٹھا
بنگالے مین کوندا کہتے ہین مٹھائی اور مزا اُسکا خوب
ہوتا ہی گوشت ان سبھون کا سفید ہوتا ہی اور بیج سبھون
کے لانبے اور چوڑے اور بھی ایک قسم ہوتا ہی گول اور
بعضا لانبا اور خیارہ دار پوست اُسکا خامی مین سبز اور
بعد پکنے کے سفید مائل بسبزی کم کے گوشت اور مغز اُسکا
سرخ رنگ اور مزہ اُسکا ساتھ تھوڑی مٹھائی کے اُسکو
مزوبہ اور فارسی مین کدو کہ اور ہندی مین کدیمہ
کہتے ہین بہتر سبھون مین سفید نازک تازہ میٹھا کہ ریشہ دار
نہووے بڑائی اور چھوٹائی مین متوسط ہووے
(طبیعت اُسکی) مطلقاً سرد اور تر دوسرے درجے
مین (افعال اور خواص اُسکے) سرد اور مرطب اور
مفتح سدد اور مدر بول اور ملین بطن اور دور کرنیوالا
یرقان کا اور خلط مزمن اور حمیات حادہ کا ہی کھانا
اُسکو پکاکر قلیل الغذا اور سریع الانحدار مناسب محرور المزاج

اور صفراوی کے مولد خلط صالح پھیکے کا اگر معدے مین فاسد
نہووے قلیل الانحدام اُس سبب سے کہ وہ اکیلا جلد بگڑتا
ہی اور مستحیل ہوتا ہی بخلط فاسد کہ بدن مین موجود ہو
اور مولد خلط سمی بسبب لطافت کے کہ رکھتا ہی اور جو
ساتھ غذا کہ مناسب کے خلط اور ترکیب کرین کیفیت
اُسکی بدل جاتی ہی مانند اُسکے کہ اگر بہی یا پانی غورہ
یا پانی انار یا سرکہ کے ساتھ بیچ روغن بادام یا روغن
زیتون کے پکاوین مولد خلط صالح اور واسطے صفراوی
مزاجون کے اور محرورین کے اور حمیات حادہ
کے نافع ہی اور بدستور جو ساتھ سرکہ کے پکاوین
لیکن مضر اُسکا واسطے صاحب قولنج اور معتادین
قولنج کے زیادہ ہی اس سبب سے کہ وہ مولد قولنج
ہی اور ساتھ تخم حریف کے مانند رائی کے مولد خلط
حاد اور ساتھ تخم مالح کے مولد خلط شور اور ساتھ
قابض کے قابض ہوتا ہی اسی طرح ساتھ ہر چیز کے
مستحیل بخلط مناسب اُسکے ہوتا ہی اعضاء الراس
قطور اور نشوق بالگرانا پانی نچوڑا گیا کدو کا ساتھ
دودھ لڑکی کے ناک مین اور بدستور کہنا تراشے
کدو کو اوپر سر کے واسطے صداع حار اور سرسام
اور ہذیان اور جنون اور اورام حارہ اور بیخوابی کے
اور ضماد پیسے کدو کا اوپر سر لڑکون کے یا غیر لڑکون
کے واسطے ورم حار سر کے اور صداع حار کے اور
رفع ہونے خشکی دماغ کے اور بیخوابی کے اور اوپر
آنکھ کے واسطے ورم حار کے اور دھونا سر کو اُسکے
پانی سے اور قطور اُسکا کان مین واسطے ورم حار کے
اور دھونا سر کو اُسکے پانی سے اور قطور اُسکا کان مین
واسطے تسکین صدع گرم اور واسطے نیند سرسام والون
کے اور غرغرہ اور کلی اُسکی واسطے درد حلق اور درد
دانت کے کہ گرم ہو اور قطور اُسکا کان مین واسطے
تسکین درد کان کے خصوصاً ساتھ روغن گل کے
اور سعوط پانی جوشاندہ اُسکے خشک پوست کا اکیلا

یا ساتھ روغن گل کے واسطے درد دانتون کے اور
قطور پانی بہت چھوٹے کدو تازہ منعقد کا کہ ابھی تک
پھول اُسکا نہ گرا ہو خمیر اُسپر لگاکر نیچے آگ کے مشوی
کرین بیچ آنکھ کے واسطے دفع زردی کے کہ یرقان
سے پیدا ہو موثر ہی اور بدستور پانی اُسکے پھول کا
اور واسطے رمد حار کے بھی نافع ہی اور پینا پانی جوشاندہ
اُسکے کا ساتھ املی اور شکر کے واسطے تسکین حرارت
دماغ کے اور درد سر حار اور وسواس اور جنون اُس
رمد کے کہ بخارات معدہ سے ہووے نافع ہی اعضاء الصدر
پینا اسفیدباج مطبوخ اُسکے کا ساتھ کشک الشعیر کے
یا ماش مقشر کے یا پینا مطبوخ اُسکے کا روغن بادام
مین واسطے درد سینہ اور سرفہ حار کے اور بدستور
پینا اُسکے ستو کا خصوصاً مغسول ہووے نافع ہی
اعضاء الغذاء والنفض مطبوخ اُسکا مسکن پیاس
اور گرمی کبد حار اور کرب صفراوی اور دافع فضول
حارہ ہی بسبب ازلاق کے کہ رکھتا ہی لیکن موجب
سستی اور ارخای معدہ اور امعا کا ہی ستو اُسکا حابس
بطن اور مسکن پیاس اور حدت صفرا اور خون اور
کرب کا ہی اور پینا پانی مطبوخ اور معصور اُسکے کا بقدر
ایک تہائی یا دو تہائی رطل کے ساتھ شہد اور تھوڑے
نطرون کے ملین بطن اور مسہل باعتدال ہی اور
ساتھ املتاس اور ترنجبین اور بنفشہ مربے یا شربت
بنفشہ کے مسہل صفرا ہی اور واسطے تپہای صفراوی
اور دموی کے اور ساتھ املی اور شکر کے مسہل صفرای
محترقہ کا اور منقی امعا اور گردہ ہی اور واسطے حرارت
دماغ اور رمد اور حمیات حارہ کے مفید ہی اور پانی
مطبوخ مسلم کدو کا کہ خمیر لگاکر بدستور ماءالقرع کے
بقدر آدھے رطل کے ساتھ دس درم شکر کے
یا شربت ہای لطیفہ مناسبہ کے واسطے تسکین حرارت
معدہ اور جگر اور دل اور حمیات حادہ وتپہ وغیرہ
کے اور اکثر امراض حارہ حادہ کے نافع ہی شیخ رئیس نے

لکھا ہو کہ ہر چند ماء القرع ذات الجنب مین نافع ہو مگر
بجہت اِسکے کہ مدر ہو مضر ہو مطبوخ اُسکا ساتھ سرکہ
کے بھی واسطے حمیات حادہ صفراوی کے اور توڑنے
تیزی صفرا اور خون کے اور اکثر امراض حارہ کے
اور بھی واسطے سرعت نکلنے صفرا کا ہو معدہ سے اور
ساتھ گوشت کے باعث جلد اور اچھے ہونے ہضم کا
اور ساتھ مزورات ماشیرہ اور حمصیہ کے ساتھ روغن بادام
کیواسطے کھانسی ترطب دماغ اور ترطیب بدن کے اور
تسکین حرارت جگر اور حمیات حارہ کے اور پینا نقوع یا
مطبوخ کدو کا ساتھ جوجے کے یا ساتھ مغز تخم کدو کے
واسطے رفع غشی کے اور حمیات حارہ اور خشبہ کے اور رفع سمیت
اخلاط سمیہ کے بعدیل ہو اور ضماد اُسکا اوپر معدہ
اور جگر اور گردہ اور احشا کے مسکن حرارت اور سوزش ان
اعضا کا ہو اور پینا خشک پوست اُسکے کا واسطے بواسیر
اور نزف الدم احشا کے اور بالجملہ اقسام قرع کیواسطے
محرور المزاج صفراوی اور دموی کے اور جو الخون کے
بلدان حارہ مین نافع ہو اور ان مخالف لوگون کو مضر
ہین اور مولد قولنج اور نفخ اور ثقل معدہ کا اور مسقط اشتہا
اور مولد بلغم اور سوداء بلغمی اور سوداوی کہ احتراق بلغم سے
ہووے اور مصلح ہر اقسام اُسکے کا ساتھ دہی کے کہ
فارسی مین کدو ماست اور ہندی مین راتیہ کہتے ہین
جو رائی کے ساتھ ہو اور لسن اور مرچ اور نمک اور نعناع
کے استعمال کرین مبرود مزاجون کو موافق ہو اور محرور
مزاجون کو حاجت بدون اُسکے لسن اور نعناع اور
مرچ اور رائی کے ہو فقط نمک یا تھوڑی مرچ کافی ہی
مصلح اُسکا ڈیکہ زنا اور پینا ماء العسل اور عود ہندی اور
لونگ اور زیرہ اور سعد اور نعناع اور جوارشات حارہ
عطرہ اور پکانا اُسکو ساتھ روغن اور داخل کرنا مرچ
اور رائی اور کانجی اور اشیاے حارہ دوسرے اور
نمک مبرودین مین اور محرورین اور صفراوی مزاجون
مین آب غورہ اور انار اور سرکہ اور مانند انکے مربا جسکا
کرسیر کہتے ہین ساتھ شکر یا شہد کے معتدل زیادہ سب سے
مربون مین ہو اور لذیذ اور مقوی دماغ اور مولد خون
صالح اور دافع مواد سوداوی اور امراض سوداوی
اور سریع الہضم اگر معدہ مین بلغم بہت ہووے اور نہ
مستحیل بہ بلغم ہوتا ہو اور مربی عسلی واسطے مبرود مزاجون
کے بہتر ہو شکری سے اور محلل اور ملطف اور ہاضم اور
مسکن تیزی صفرا اور خون کا خصوصاً چاشنی دار موافق
محرور مزاجون کے مضر مبرودون کو ہو القروح والجروح
ذرور اُسکے پوست خشک سوختہ کا واسطے قطع نزف الدم
زخمون کے اور رفع ہونے زخمون آکلہ کے اور زخم ذکر
کے اور اعضای خشک مزاج کے اور ساتھ گھی گاے
تازے کیواسطے سوختگی آگ کے اور ساتھ سرکہ کیواسطے
بہق کے اور بدستور مغز اُسکا ساتھ آٹے جو کے گھول کر
واسطے سوختگی آگ کے اور ساتھ دم الاخوین کے بھی
نافع ہو الاورام ضماد کدو کوبیکر واسطے حمرہ اور
اورام حارہ کے مفید ہو اور روغن کدو کہ اُسکے مغز سے
تازہ تازہ پانی نکالکر ساتھ ربع وزن اُسکا تیل تل یا
روغن بنفشہ اور بادام کے دوہری دیگ مین یا سوا اسکے
طبخ کرین یہانتک کہ پانی جاتا رہے تیل رہجاوے مانند
روغن بنفشہ اور نیلوفر کے ہو (طبیعت اُسکی) سرد اور تر
(افعال اور خواص اُسکے) مرطب بدن اور دماغ اور
دافع خشکی اور منوم اور واسطے مالیخولیا اور سہر مفرط اور
تشنج یابس اور درد حار کان کے اور کھانسی گرم اور
دق کے اور تلیین سختیون کے نفر یا اور سعوطاً اور قطوراً
اور تمریخاً نافع ہو اور جو پوست اُسکا جدا کرکے خصوصاً
کہ بیج اُسکے خوب مضبوط نہ ہوے ہون بلکہ کچے
ہون اور مجموع اُسکو گوشت اور چربی اور بیج کے
ساتھ چربی گردہ بکری کے کوٹین اور جوش کرین
تو خوب گھل جاے بعد اُسکے رہنے دیوین تو سرد ہووے
چربی اوپر کی لیوین سب افعال مین یعنی ترطیب اور
تبرید وغیرہ مین قوی زیادہ اِسکے روغن سے ہو
کر روغن تل سے بناتے ہین اور جو سر کدو کا کاٹکر
اُسکے جوف مین خبث الحدید بھرین اور اُسکو اسی
ٹکڑے سے بند کرکے رہنے دیوین بعد چالیس دن
کے اُسکا پانی لیکر ساتھ حنا کے خمیر کرین اور بالون پر
خضاب کرین اچھا خضاب ہو اور مغز تخم کدو (طبیعت
اُسکی) دوسرے درجے مین سرد اور پہلے درجے مین تر
ساتھ قوت مسکن اخلاط متحرکہ کے (افعال اور خواص اُسکے)
مسمن بدن اور واسطے رفع خشونت سینہ اور نفث الدم
کے اور کھانسی گرم اور پیاس اور حمیات حارہ اور قرحہ
امعا اور مثانہ کے خلط حادہ سے پیدا ہوا اور واسطے لاغری
گردے کے اور سوزاک کے اور مانند انکے نافع ہو روغن اُسکے
تخم کا واسطے رفع خشکی دماغ اور بیخوابی اور حمیات گرم
اور منفعل صفراوی کے بعدیل ہو شرباً اور قطوراً اور سعوطاً
اور تمریخاً اور طلاءً اور ضماداً روغن مغز تخم کدوے
شیرین کا ساتھ دم الاخوین نرم پیسی ہوئی کے
یا ساتھ جرم مغز اِسکے کیواسطے قروح سر اور بدن
لڑکون کے اور واسطے زخم باچھون اور لو کان کے
اور زخم ذکر وغیرہ کے مجرب ہو مقدار شربت اُسکے
تخم سے سات مثقال تک بدل اُسکا بیج خربزہ اور تخم
خیارین طوا اور دہن القرع اور مربی اور محلل اُسکا
قرابادین کبیر مین مذکور ہین۔
قرع المر یعنی کڑوا کدو کہ ہندی مین تو نبڑی کہتے
ہین (ماہیت اُسکی) نبات اُسکی مشابہ بیل کدوے
شیرین کے پھل اُسکا اُس سے چھوٹا (طبیعت اُسکی)
بہت گرم اور خشک اور بہمی (افعال اور خواص اُسکے)
مقدار تھوڑی اس سے قی قوی کرتا اس سے واسطے
ضیق النفس سرد رطب قدیم اور کھانسی ترکہنہ کے نافع
ہو قطور پانی اُسکے پھول کا اور نشوق اُسکا واسطے دفع
ہونے یرقان اور امراض رطوبی اور دماغی کے نافع ہو
جڑ اُسکی کہ ہندی مین نکھما کہتے ہین گرم اور خشک
محلل ورام اور ادجاع سر دکو طلاءً اور ضماداً مفرداً یا مرکباً

ساتھ ادویہ مناسبہ کے اور کہتے ہین کہ جو سونگھے کرنبوے
کدو کو چیرین اور اسکے جوف سے پردہ کہ مانند
کپڑے کے جالے کے ہوتا ہی نکالین اور نرم کوٹکر تھوڑا
اس سے سعوط کرین واسطے رفع یرقان زردی کے کہ
آنکھین اور رخسارے سب زرد ہوتے ہین اور واسطے
سب امراض دماغی اور رطوبی کے نافع ہی بسبب نکالنے
بلاغم اور رطوبات زرد رنگ کے ناک اور آنکھون سے

قرفۃ الدارچینی — جان تو کہ قرفہ بکسر قاف اور
سکون را اور فتحہ فا اور ہا لغت عربی ہی یعنی پوست درخت
کے مطلقاً اور مراد اطبا کا پوست درخت خاص کا ہی
یونانی مین قینفیطرائن سریانی مین حزوا اور رومی مین
قرفیطوس ہندی مین تج کہتے ہین (**ماہیت اسکی**)
جو تحقیق ہوئی پوست درخت ایک قسم دارچینی کا ہی
کہ سوا سے جزیرہ سیلان کے ملتی ہی موٹی زیادہ دارچینی
سے پوست اسکا ختن زیادہ کئی قسم ہوتا ہی بعضا برنگ
دارچینی کے بعضا تیرہ بعضا مائل بزردی اور سفیدی
ساتھ خطوط کے بعضا بو اسکی مشابہ لونگ کی بو کے
ساتھ تھوڑی تیزی کے اسکو قرفۃ القرنفل کہتے ہین اور
بعضا مشابہ بو سے دارچینی کے اسکو قرفۃ الدارچینی
کہتے ہین اور بعضا بدبو بہتر سبھون مین قرفۃ القرنفل
اور قرفۃ الدارچینی تیرہ رنگ کے ساتھ تیزی اور بو ہی
خشک کے ہو بہت پرانا اور بگڑا ہو زبون سبھون
مین کم رنگ وغیرہ بد بو ہی دارچینی مین مفصل مذکور ہی
(**طبیعت اسکی**) آخر دوسرے درجے مین گرم اور
خشک اور قرفۃ القرنفل مزاج اور افعال مین مشابہ
لونگ کے اور قرفۃ الدارچینی قریب دارچینی کے یعنی
ضعیف تر اس سے اور بعض لوگ قوی تر جانتے ہین
(**افعال اور خواص اسکے**) مقوی اعضاے باطنی
ہی اعضاء الراس والعصب واسطے فالج اور لقوہ
اور صرع اور امراض عصب اور اوجاع مفاصل کے نافع ہی
اعضاء الغذا مقوی معدہ اور کبد مسرد ہی اور اس
مین دارچینی سے اقوی ہی (**الاورام والقروح**) ضماد
اسکا ساتھ سرکے کے رافع اورام اور جرب اور داد ہی
مقدار شربت اسکا دو درم تک بدل اسکا سلیخہ ہی

قرقمان — بکسر قاف اور سکون را اور کسرہ قاف ثانی
اور میم اور الف اور نون کے اور بفتح دونون قاف
کے بھی آیا ہی (**ماہیت اسکی**) ایک چیز ہی مانند غبار
کے کہ جو بعضے درختون پر انکے مین ہوتی ہی خصوصاً
درخت خرما اور مقل حجازی اور صعیدی مین اور انطاکی
نے کہا ہی کہ وہ ایک چیز ہو کر مخوردہ اور پرانے درختون
کے جوف مین ملتی ہی خصوصاً درخت مقل مین (**طبیعت
اسکی**) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (**افعال
اور خواص اسکے**) حابس نزف الدم اور اسہال مزمن
اور سائر سیلانات کو مدر بول اور دودھ ہی منجن اسکا واسطے
تقویت مسوڑھے کے اور سفید کرنے دانتون کے مفید ہی ضماد
اسکا ساتھ سرکے کے واسطے نرم کرنے جلد بدن کے نافع ہی

قرقومغما — بفتح قاف اور سکون را اور ضمہ قاف ثانی
اور سکون واو اور فتحہ میم اور سکون غین معجمہ اور میم اور
الف کے اور قرقوغما بھی آیا ہی لغت یونانی ہی — (**ماہیت
اسکی**) ثقل روغن زعفران کا ہی اسواسطے کہ قرقو زعفران
ہی اور مغما ثقل کو کہتے ہین مختار اور بہتر اسمین خوشبو
بھاری سیاہ رنگ کہ اسمین لکڑی نہو اور جب چباوین
دانتون مین الگ رہے اور دانتون کو رنگین کرے
اور پانی مین حل کرین پانی کو رنگین برنگ زعفران
کے کرے انطاکی نے اسکو روغن زعفران جانا
(**طبیعت اسکی**) تیسرے درجے مین گرم اور خشک
(**افعال اور خواص اسکے**) منضج اور مقوی اعصاب
اور محلل صلابات اور مدر بول ہی سرمہ اسکا جالی آثار اور
رافع ظلمت چشم اور مقوی روح باصرہ ہی —

قرمز — بکسر قاف اور سکون را اور کسر میم اور زای
معجمہ کے لغت رومی ہی اور کہتے ہین کہ لغت ترکی ہی عربی
مین دود الصباغین اور صبغ ارمنی بھی اور فقر اور فارسی
مین کرم رنگ ریزان اور کرم رنگ یونانی مین القرودس
اور سریانی مین اغنیوس کہتے ہین دیسقوریدوس نے
مقالہ رابع مین قفیس کہا (**ماہیت اسکی**) جانور ہی
چھوٹا کہ درختون کے پتون مین خصوصاً درخت جیدار
مین ملتا ہی بقدر دانہ مسور کے اور سرخ ہوتا ہی اور کہتے
ہین شبنم ہی کہ اوپر پتے بعض درختون کے گرتی ہی وہ چیز
مشابہ دانہ مسور کے ہوتی ہی پس اسکے سر پر کوئی چیز
اونچی مانند سر جانور کے آہستہ آہستہ وہ بڑی ہوتی ہی
بقدر ایک چنے کے دانے تک گول اور مانند جانور
پرند کے ہو جاتی ہی کہ گویا اڑنا چاہتا ہی پس پھٹکر اسکے
جوف سے ایک کیڑا چھوٹا سرخ رنگ نکلتا ہی اور جس قدر
پرانا ہووے رنگ اسکا زیادہ ہوتا ہی اور اسکو ساتھ
شراب کے کشیدہ کرتے ہین بنوع خاص اور طبخ کرتے
ہین ساتھ شراب یا پانی کے اور رنگ اسکا لیکر نقاشان
کتاب مین اور رنگریزان رنگ آمیزی نقاشی اور کتاب
مین اور رنگ کرنے ریشم اور پشم کے کام مین لاتے ہین
وہ ایک جزو اور دس جزو حریر یا پشم کو کہ پانی مین جوش
دیا ہو خوش رنگ کرتا ہی کتان اور سوت اور
روئی اس سے خوب رنگ نہین ہوتے ہین اور کہتے ہین
کہ دو قسم ہوتا ہی خمری اور غیر خمری خمری وہ ہی کہ اسکو
شراب مین کشید کرتے ہین اور وہ بڑا اور خوش رنگ
ہوتا ہی ایک دانہ اسکا جو پانی مین ملین جلد پانی کو
خوشرنگ کرتا ہی بخلاف غیر خمری کے بہتر سب قسمون مین
سرخ ہی اس سے بہتر کوئی رنگ سرخ نہین ہی اسواسطے
کہ رنگ اسکا شگفتہ اور خوشنما اور براق ہوتا ہی خصوصاً
کہ سونے پر کھین ریشم اور پشم رنگ کیا ہو اسمین ثابت
رنگ ہوتا ہی بہتر اسمین تازہ بہت سرخ کہ قبرس اور
بلاد ارمن سے لاتے ہین (**طبیعت اسکی**) دوسرے
درجے مین سرد اور خشک (**افعال اور خواص اسکے**)
ساتھ قوت قابضہ کے اور حابس دم ہی اعضاء النفض
پینا اسکا بقدر دو درم کے ایک ہفتہ تک ہر دن ہمیں ساتھ

سرکے کے واسطے منع حمل کے مجرب ہی اور اُسکا
مجفف بواسیر ہی الجروح اور امراض الاعصاب
ضماد اُسکا ساتھ شہد کے واسطے ملنے اور التیام جراحات
غلیظہ کے اور بدستور ساتھ سرکے کے نافع ہی اور بھی
ساتھ سرکہ کیواسطے تشنگی اعضا اور واسطے جراحات
اعصاب کے خاصۃ اور واسطے سائر اعضا کے عموماً
قوی الاثر ہی الزینۃ نطول پانی سلطوخ اُسکا محلل صلابات
اور درازی اور اچھے ہونے بال کو مفید ہی اور مانع تولد
قمل ہی مقدار شربت اُسکا دو درم اور تعلیق اُسکا
ساتھ ابریشم سرخ کے بیچ رفع ہونے تپ کے موثر ہی

قرن — بفتح قاف اور سکون را اور نون کے لغت
عربی ہی سریانی مین قرنہ فارسی مین سرون اور شاخ
حیوان اور ہندی سینگھ کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**)
معروف ہی اور بمنزلہ ہتھیار کے ہی واسطے دفع موذی
کے اپنے سے اور اکثر اقسام جانور مین کہ گوشت اُنکا
حلال ہی مانند اقسام گاو اور بز اور میش اور آہو کے
ہوتے ہین نر کے بڑے مادہ سے ہوتے ہین اور مواد
اُسکی پیدائش کا بہت اور غلیظ زیادہ مادہ بال سے
ہی جمع اُسکی قرون ہی (**طبیعت اُسکی**) مطلقاً سرد
اور خشک دوسرے درجے مین (**افعال اور
خواص اُسکے**) مجفف اور قابض مانند نمک مغسول کے
اور اگر سینگھ جلایا ہوا مستعمل ہی العین سرمہ اُسکا واسطے
منع نزول مواد کے طرف آنکھ کے نافع ہی اعضاء النفض
واسطے نفث الدم ہر عضو کے اور بواسیر کے مفید ہی
اعضاء الغذاء والنفض واسطے استرخاے معدہ کے
اور نشف رطوبات معدہ کے اور یرقان اور ذرب مفرط اطفال
کے نافع ہی اور دستور اُسکے جلانے کا مقدمہ مین
مذکور ہوا اور سینگھ ہر جانور کا ذیل اُس جانور کے
بیان ہوا اور سینگھ بارہ سنگھا کو سریانی مین قرنا ولیا
اور یونانی مین سمقویا اور رومی مین سمقورلیس اور
فارسی مین سرگاو کوہی اور شاخ گوزن نر اور
ہندی مین بارہ سنگھا کہتے ہین بہتر اُسمین لیا گیا
گوزن بوڑھے سے ہوتا ہی اور بھی قرن گوزن
باصطلاح اہل مالقہ کے کہ وہ شہرون اندلس
سے ہی ایک نبات کو کہتے ہین کہ یونانی مین اُسکو
قرنمن کہتے ہین اور قرمن مذکور ہوا اور بھی قرن
بقول انطاکی کے نام درخت کا ہی کہ بقدر آزاد درخت
کے ہی اور اُسکا پھل ہی بقدر زیتون کے اور سرخ اور
سیاہ ہوتا ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) واسطے
رفع اسہال اور قروح کے نافع ہی اور راکھ اُسکے پتے
کی جالی آثار ہی اور جو پھل اُسکا وقت خامی کے کہ سبز
ہووے اور سرخ نہین ہوا ہو لیوین اور پیسکر اوپر اورام
اور قروح کے رکھین جلد دور کرے۔

قرنفل — بفتح قاف اور سکون نون اور ضمہ فا اور
لام کے اور قرنقول بھی اور یونانی مین عرینواس
اور رومی مین قرفلون اور فارسی مین میخک اور
ہندی مین لونگ اور انگریزی مین کلوف کہتے ہین
ماہیت مین اُسکے اختلاف ہی جو تحقیق ہوا یہ کہ پھل
ایک درخت کا ہی کہ کسی جزیرہ مین جزائر زیر بادشی
کہ اُس جزیرہ کو حادہ اور ہناوہ بھی کہتے ہین اور
کسی جگہ نہین ہوتا ہی اور بالفعل وہ جزیرہ بیچ قبضہ
ولندیس کے ہی کہ وہ ایک فرقہ نصاریٰ سے ہی درخت
اُسکا فی الجملہ مشابہ درخت بیر کے اور شاخین اُسکی پتلی
اور بلند مانند شاخون جنبیلی کے اور بلند ہوکر پھر
طرف زمین کے میل کیے پتے اُسکے مشابہ پتے انار کے
اور اُس سے بڑے زیادہ پھل اُسکا کہ لونگ ہی تیلا
بلند زیادہ ایک پور چھوٹی اُنگلی سے تھوڑا چوڑا سر
اُسکا دندانے دار اور اوپر اُسکے سر کے ایک قبہ
بشکل حباب کے اور جو خشک ہوا لیتون مین کہ
لاتے ہین بسبب رگڑنے کے آپسمین اکثر وہ قبہ
جدا ہو جاتا ہی اور لونگ نر اور مادہ ہوتی ہی لونگ
نر بڑی زیادہ اور اغبر اور کم رنگ اور کم ہو کم طعم
زیادہ مادہ سے اور مادہ اُسکی چھوٹی اور صفات
مذکورہ مین قوی زیادہ ہی بہتر اور مستعمل مادہ تازی
خوشبو قوی الرائحہ تیز مزہ مائل بشیرینی تیرہ رنگ
بڑھی ہوئی کہ چبلانے مین اور کوٹنے مین اجزا اُسکے
تمام خوب نرم ہو جاوین اور خشنت نہ رکھتی ہو اور
جو کچھ مخالف اُسکے ہو زبون اور ناقص ہی (**طبیعت
اُسکی**) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (**افعال اور
خواص اُسکے**) ساتھ قوت تریاقیت کے اور تفریح کے
(**اعضاء الراس**) مقوی دماغ اور اعضاء حسیہ باطنی اور
حافظہ کی ہی اور واسطے تقویت دماغ اور ذہن اور فکر کے اور رفع
صداع بارد و رطب اور فالج اور لقوہ اور نزلات باردہ
اور سکتہ کے اور تفتیح سدد دماغی اور تمام امراض سرد رطب
اور سوداوی دماغی اور عصبانی کے نافع ہی اور واسطے
سوداوی مزاجون کے اور واسطے اُس شخص کے کہ اُسکے
مزاج مین سودا غالب ہو شرباً اور طلاءً اور سعوطاً اور
نفوخاً اور ضماداً اکیلی یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے اور
واسطے تقویت مسوڑھے اور درد سر و دانت کے نافع ہی
اور واسطے اچھے ہونے بو کے مضغاً اور سرمہ اُسکا واسطے
تقویت باصرہ کے اور رفع ہونے سبل اور غشاوہ کے
اور بھی کھانا اُسکا واسطے امراض مذکورہ آنکھ کے
مفید ہی (**اعضاء الصدر**) واسطے کھانسی سرد رطب
اور ضیق النفس کہنہ رطوبی اور خفقان سرد اور وحشت
اور خوف اور وسواس کے مفید ہی اور موثر شجاعت
ہی بینا اُسکا (**اعضاء الغذاء والنفض**) مقوی معدہ
اور قوت ہاضمہ امعا اور کبد اور گردہ سرد اور
طحال اور باہ اور رحم اور مسخن اور رافع امراض سرد
اعضاے مذکورہ کے اور قے اور غثیان اور فواق
اور حشلے کے اور تحلیل ریاح غلیظہ کے کہ اغذیہ لزجہ
غلیظہ سے پیدا ہووے اور واسطے استسقاے لحمی اور
تقطیر البول اور سلس البول اور علتون بلغمی اور سوداوی
اور زلق الامعاء رطوبی اور امراض باردہ رحم کے نافع

اور فرزجہ اور پینا آدھا درم اُسکا ساتھ تازے
دودھ کے بشرط مداومت کے نہایت محرک باہ ہی
اور مداومت ایک درم اُسکے کی وقت طہر کے
یعنی پاکی کے حیض سے باعث حمل اور مسخن رحم ہی اور
نگلنا ایک عدد لونگ نر کا ہر دن باعث عدم حمل کا
ہی طلاء اور ضماد لونگ مادہ کا اوپر آگے مرد کیواسطے
امراض باردۂ دماغی مذکورہ کے اور اوپر اوجاع
سرد کے مسکن اُنکا ہی اور اوپر اورام باردہ کے
محلل اُنکا ہی اور ضماد چبلائی لونگ کا ساتھ پانی منھ
کے اوپر احلیل کے نزدیک جماع کے باعث لذت
دونون کا ہی اور کہتے ہین کہ مضر ہی گردہ اور امعا کو
مصلح اُسکا گوند ببول ہی مقدار شربت اُسکا
ایک مثقال تک بدل اُسکا ہموزن دارچینی اور
آدھا وزن بسباسہ ہی اور آدھا فرنجمشک اور آدھا
وزن خولنجان اور ہموزن بھی خولنجان کو کہتے ہین
عرق لونگ کا سب افعال مین قائم مقام خمر ہی کہ
لیوین ایک جزو اُسکا اور خوب پیسین اور ہر ایک
پتے گل سرخ اور پتے گاؤزبان خوب پسے ہوے
سے ڈیڑھ جزو اور بان نیم کوفتہ چھنا ہوا آدھا جزو ان
سب کو ایک رات دن گلاب مین بھگوئین پس
بدستور متعارف مقطر کرین اور بقدر حاجت کے
نوش کرین واسطے تفریح اور تقویت اعضاے
ظاہری اور باطنی کے اور معدہ اور جگر اور ہاضمے کے
اور دفع ریاح اور سموم کے اور تفتیح سدد اور تعدیل
اخلاط کے اور استسقا اور تمام امراض باردہ کے
بعدیل ہی شراب لونگ کی کہ ایک جزو لونگ کو
ساتھ سولہ جزو پانی دونون انار کے اور ایک جزو
شہد مصفے کے شیشے مین رکھین اور سر شیشے کا بند کر
گھوڑے کی لید مین دفن کرین بعد ایک ہفتہ کے
نکالکر استعمال کرین شراب سے بمراتب اسکو قوی
کہا ہی اور اگر اسکو ساتھ شکر خام کے قوام مین
لاوین اور شربت بناوین واسطے امراض سرد بخت
کے بے نظیر جانا ہی جوارش اور دہن اور شراب اُسکی
قرابادین کبیر مین مذکور ہوئی۔

قرنفل بستانی۔ (ماہیت اُسکی) یہی فرنجمشک
کی ہندی مین ابنل اور رام تلسی بھی کہتے ہین فرنجمشک
مین مذکور ہوا عرق اُسکا مانند عرق لونگ کے ہی مزے
اور بو مین عوام اہل شیراز قرنفل بستانی کو اوپر قنطوریون
غلبنط بستانی کے اطلاق کرتے ہین واسطے مشابہت
اُسکے پھول کے قرنفل سے بیچ عطریت اور بوے

قرنفل شامی۔ قرنفیہ ہی لغت عربی ہی (ماہیت
اُسکی) ایک نبات ہی کہ ساق اُسکی بقدر ایک گز کے اور
خشن اور ساتھ بہت شعبے کے پتے اُسکے مشابہ پتے لبلاب
کے اور پتہ بنفشہ کے پھول اُسکا بنفشئی مائل بسفیدی اور
خوشبو مشابہ بوے لونگ کے جڑ اُسکی مشابہ خربق سیاہ
کے اور بو مین مانند دارچینی کے منبت اُسکا اکثر
مواضع نمناک اور ساتھ بادروج کے ایک جگہ جمتی ہی
(طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور
خشک (افعال اور خواص اُسکے) اعضاء الراس
وغیرہ پینا اُسکا واسطے صرع کے اور بدستور ضماد اُسکے
پتے کا واسطے صرع اور ورم رحم اور طوبی اور ابتداے
غرب کے اور ورم پستان کے اور تحلیل بستہ ہونے
دودھ کے پستان مین اور سونگھنا اُسکے پھول کا واسطے
زکام کے اور پینا پانی اُسکے جوشاندے کا واسطے
عسر نفس اور کھانسی رطوبی اور عسر البول کے اور
جلوس اُسکے جوشاندے مین واسطے احتباس حیض کے
اور پینا اُسکی جڑ کا واسطے درد کے کہ احتباس حیض سے
پیدا ہو اور واسطے اسقاط جنین کے اور ساتھ شراب
کے واسطے لسع ہوام کے اور ضماد اُسکے مطبوخ کا
ساتھ پانی کے واسطے کوفتگی اعضا کے نافع ہی اور جو
اُسکی جڑ کو کوٹ کر روغن مین طبخ کرین تدہین اور
تمریخ کرنا اس سے واسطے کزاز اور لرزہ اور حمیات
کے نافع ہی مضر محرورین کو مصلح اُسکا بنفشہ مقدار
شربت اُسکا ایک درم ہی۔

قرون السنبل۔ بضم قاف اور را اور سکون واؤ
اور ضمہ نون اور الف اور لام اور ضمہ سین مہملہ اور
سکون اور ضمہ باے موحدہ اور لام کے (ماہیت
اُسکی) مین اختلاف بہت ہی بعضون نے جڑ ایک نوع
کی سنبل ابیض سے جانا ہی کہ ساتھ سنبل کے پائی جاتی ہی
اور قتال ہی اور بعضون نے کہا کہ بیچ ریشے بعضے سنبل ہندی
کے بھی پائی جاتی ہی اور بعضے جڑ خانق النمر کی اور بعضے جڑ
شوکران کی جانتے ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ ایک جڑ ہی
مشابہ بیش کے اور سمی ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ ایک
نوع بیش سے ہی اصح اقوال مین قول اخیر ہی کہ ایک نوع
بیش سے ہی ہندی مین اُسکو سنکھیا کہتے ہین حرف الباء
مع الیاء مین بیش مین مذکور ہوا اور وہ سیاہ رنگ ایک
اور سعد سے باریک زیادہ اور دراز زیادہ اور ساتھ چمک
کے اور بعض سفید رنگ بھی ہوتی ہی (طبیعت اُسکی)
چوتھے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے)
پینا اُسکا جائز نہین ہی ضماد اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے
دفع اوجاع کہنہ کے اور تحلیل اورام سخت اور سرد کے
اور تدہین اُس روغن سے کہ اُسمین یہ جوش کیا گیا ہو
واسطے امراض مذکورہ کے اور ضماد اُسکا واسطے تحلیل
صلابت اعضا کے مفید ہی اور چوتھائی درم اُسکا قاتل
ہی ساتھ اختلاط عقل اور بول الدم اور سیاہی زبان اور
سائر اعراض سرسام کے دوا اُسکی قے کرنا اور پینا کافور
مقدار بہت ایک درم تک اور ایک مثقال تک بھی
ساتھ گلاب اور شیرہ تخم خرفہ مقشر کے برف پانچ
مین سرد کرکے یا جلاب یا اور قرص کافور ساتھ دہی
گاے کے اور ضماد کرنا ضمادات باردہ کا اوپر دل کے
اور کبد کے مانند صندل اور کافور کے ساتھ گلاب اور
پانی پتے بید کے اور مانند اُنکے اور پینا تازہ دودھ اور
ستو سیب ترش کے اور جو مغسول کے ساتھ جلاب کے

سرد کیا ہوا اور پانی پینا انار ترش اور پانی تربز اور ماء القرع اور ماء الخیار اور لعاب بہدانہ اور اسپغول سرد کیا ہوا ساتھ خلاب وغیرہ کے۔

قریس۔ بفتح قاف اور کسرہ راے مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور سین مہملہ کے (ماہیت اُسکی) بعضون نے کہا ہو کہ قسم غذا کی ہو مانند مصوص کے مصوص حرف المیم مین انشاء اللہ تعالی مذکور ہوگا اور اکثرون نے کہا ہو کہ یافی گوشت کا سرد منجمد ہوے کو کہتے ہین جو گوشت کہ ہو مچھلی کا یا غیر اُسکا۔

قریص۔ بفتح قاف اور کسرہ راے مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور صاد مہملہ (ماہیت اُسکی) ایک غذا ہی کہ لحوم لطیفہ خفیفہ مانند مچھلی اور بزغالہ اور چوجہ مرغ سے اور مانند انکے سے بناتے ہین ساتھ سرکہ اور ترشیون کے اور میوون تازے اور خشک کے اور ادویۂ طیبۃ الرائحہ کے (طبیعت اُسکی) معتدل ساتھ برودت اور رطوبت کے (افعال اور خواص اُسکے) مسکن صفرا اور خون حاد اور قاطع بلغم اور محرور المزاجون کو نافع ہو مبرود مزاجون کو مضر ہو اور سوداوی مزاجون کو اور علتین اعضاے تنفس اور کھانسی اور ضیق النفس کو۔

فصل القاف مع الزاء المعجمۃ

قزاح۔ بضم قاف اور فتحہ زاے معجمہ مشددہ اور الف اور حاے مہملہ کے لغت مغربی ہو اور اعراب افریقیہ کے اُسکو ملجان اور اہل شیراز گیاہ اور سکماہ بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) نبات ہو معروف شہر قزوان مین مشابہ سولف کے اونٹ اُسکو چرتا ہو سولف سے پتے اُسکے پتلے زیادہ اور شاخین اُسکی چھوٹی اور شعبے دار آلیسمین ملی ہوئی پھول اُسکا زرد بیج اُسکا پتلا مشابہ انیسون کے مزہ اُسکا مانند سولف کے اور سب اجزا اُسکے پتے اور شاخ اور پھول اور پھل سب خوشبو مصر مین بھی ملتی ہو اور نواح شیراز مین بھی

واسطے بکریون کے خوب اچھا چارہ ہو انکو فربہ کرنیوالی ہو (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) پتے اور بیج اُسکے مستعمل ہین نزدیک اہل اُس نواح کے بجاے توابل کے اور محلل ریاح اور محرک ڈکار اور مسکن اوجاع باردہ اور مدر بول اور حیض ہو اور بیج کھانون کے باعث لذت اُنکے کھانون کے اور پینا جوش کیا ہوا اُسکا ساتھ چوتھائی شکر کے تحلیل ریاح اور درد احشا مین مجرب جانا ہو۔

فصل القاف مع السین المہملۃ

قس۔ بضم قاف اور سین مہملہ کے (ماہیت اُسکی) لبلاب بے پھل ہو پتے اُسکے چھوٹے اور جھنجھری دار شاخین اُسکی تپلی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) اعضاء الراس سعوط اُسکے عصارے کا واسطے عفونت خیشوم کے نافع ہو اعضاء النفض پینا پانی اُسکے پتے اور ساق کا مدر حیض ہو فرزجہ اُسکا مخرج جنین ہو السم پینا پانی اُسکی جڑ کا ساتھ سرکے کیو اُسطے کانٹے رتیلا کے نافع ہو۔

قسب۔ بفتح قاف اور سکون سین مہملہ اور باے موحدہ کے اسم عربی مجازی خرما سوکھے گدر کا ہو اہل مغرب اُسکو معلقل اور اہل نجد عرق اور بر شوم اور زفار سے مین خرماے سنگ شکن اور شیرازی مین فنک کہتے ہین (ماہیت اُسکی) نام خرما بہت خشک اور پکے کا ہو کہ کمال کو نہ پہونچا ہووے بہت اقسام ہوتا ہو جو بعد جوش دینے کے پانی مین چیر کر اور ٹکڑے غیر متساوی کر کے خشک کیا ہو اُسکو تشکم ور یدہ کہتے ہین اور جو سر اُسکا بلبل نے کھایا ہو اور درخت مین رہکر خشک ہوگیا ہو بلبل خوردہ کہتے ہین یہ شیرین زیادہ ہوتا ہو بہتر سبھون مین بڑا موٹا گٹھلی چھوٹی کہ سوکھا اور سخت ہووے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک

(افعال اور خواص اُسکے) مقوی معدہ اور نشاف رطوبات اور مستحکم کرنیوالا الیاف معدے کا اور حابس طبع اور نفاخ ہو خصوصا کہ پانی اُسپر تناول کرین اور کھانا اُسکا ساتھ مغز اکھروٹ کے منضج اور محلل اخلاط سلینہ ہو لیکن اسر غنی اُسکا کہ خوب نہ سوکھا ہووے گرم اور تر خشکی نہین رکھتا ہو اور نفاخ اور دیر ہضم اور مرخی معدہ اور کبھی اسہال لاتا ہو مصلح اُسکا مغز اکھروٹ ہو بیان کیا ہو اور کہا ہو کہ قسب قاطع اسہال بلغمی اور مسکن عطش کہ بلغم شور سے پیدا ہوتی ہو بہتر وہ ہو کہ تھوڑا سوکھا مائل بسبزی اُسکو بمقدار قلیل اُدم کھانے سرد تر کے کھاوین خصوصا صاحب ضعف معدہ لیکن (دقال یعنی جو کچی گٹھلی کا سوکھا بغیر ہووے سب اقسام اُسکے زبون اور مورث ریاح اور تشنج معدہ اور احشا کا ہو پرہیز کرنا اُس سے بہتر ہو مصلح اُسکا زیرہ سرکہ مین بھگو کر اور مطلق قسب دانت اور مسوڑھے کو مضر ہو مانند سب قسم نیمیان خرما کے مصلح اُسکا محرورین مین سکنجبین خالص اور شربت انارین اور مبرودین مین زیرہ سرکہ مین بھگویا ہوا اور بعضون نے کہا کہ خرماے بیرونی بھی ہو۔

قسط۔ بضم قاف اور سکون سین اور طاے مہملہ کے کہا ہو کہ معرب قسطس یونانی سے ہو اور کہا ہو کہ معرب کٹھ ہندی سے ہو سریانی مین قوشہ اور قسنا فارسی مین کرشنہ فرنگی مین کست ہندی مین کٹھ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک جڑ ہو مشابہ جڑ لفاح کے نبات اُسکی بے ساق زمین پر پھیلی ہوئی ہے اُسکے چوڑے اور کہتے ہین کہ ایک جڑ حبشی ہندی مین پکھر مول کہتے ہین جان لو کہ قسط تین قسم ہوتا ہو قسم پہلا شیرین سفید تھوڑا مائل بزردی سبک ساتھ عطریت کے اُسکو قسط بحری اور عربی کہتے ہین دوسرا تلخ مائل بسیاہی مغز اُسکا مائل بزردی اور موٹائی کے اور ہلکا اور کم بو اُسکو قسط ہندی کہتے ہین

تیسرا مائل بسرخی اور سنگین وزن مین مشابہ لکڑی
شمشاد کے اور خوشبو اور بے تلخی کے یہ سمی اور
قاتل ہی اور جو قسط کہ بو ہی صبر کی اُس سے آوے
ردی ہی مطلق اُسکے سے مراد قسط شیرین ہی بالجملہ
ادویہ شریفہ جلیلة النفع سے ہی بہتر اُسمین سفید
تازہ شیرین گرم ناخوردہ ساتھ عطریت رائحہ کے
موٹا اور گوشت دار ہو کہ جو چباوین تھوڑا زبان کو
کاٹے اور پوست اُسکا نازک ہو اور بعد اُسکے ہندی
سیاہ سبک وزن بعد اُسکے قسط شامی اور قوت اُسکی
دس برس تک باقی رہتی ہی اور بعضے لوگ جڑ راسن
کو قسط شامی کہتے ہین اور مغشوش قسط بحری سے
کرتے ہین اور فرق درمیان اُسکے اور قسط بحری
کے سختی اور عدم عطریت رائحہ کی اور گندگی جڑ
راسن کی ہی یعنی صفات بحری کی جڑ راسن مین نہین ہی
طبیعت اُسکی ہ تیسرے درجے مین گرم اور خشک
شیخ الرئیس نے گرم تیسرے درجے مین اور خشک دوسرے
درجے مین کہا ہی اور ساتھ رطوبت فضلیہ نفاخہ کے
اور لوگ کہتے ہین کہ قوت گرمی اور تیزی اور کڑوائی
قسط تلخ کی اُس حد تک کہ جلد مین زخم کرتا ہی افعال
اور خواص اُسکے ہ مقوی اعضائے رئیسہ ہی
اور غذائیت ناقص ہی اعصاب اور باہ کو مفید
ہی اور دافع امراض باردہ رطبہ کا اعصاب سے
اور مسخن اُن اعضا کو کہ تسخین اُنکی مطلوب ہوتی ہی
اور جاذب خون اور تمام اخلاط اور زہر کو طرف ظاہر
جلد کے ہی اعضاء الراس مقوی دماغ اور مستحکم
کرنے والا اعصاب اور محلل اور پراگندہ کرنیوالا
ریاح منعقدہ دماغ کا اور دل کا اور دافع صداع
بارد رطب کہنہ کا خصوصاً قسط کہ اس امر مین عظیم النفع
ہی اور واسطے درد مقدم دماغ کے اور لیثرغس اور
تشنج اور کزاز اور رعشا اور خدر وغیرہ امراض باردہ رطبہ
دماغیہ کے شرباً ساتھ عسل کے یا ساتھ اور ادویہ مناسب
کے ضماداً اُسکا ساتھ شہد کے بھی اور تمریخ اُسکی
ساتھ روغن عربی کے کہ روغن بز یا گائے کا ہو کہ
اُسمین جوش کرین اور طلین واسطے امراض مذکورہ کے
اور سعوطاً اُسکا ساتھ پانی مینہ کے واسطے درد سر مزمن
کے اور نطوخ اُسکا واسطے رفع نسیان کے اور ضماداً اُسکا
ساتھ روغن زیتون کیواسطے فالج اور استرخا کے
اور درد کان کے اور بدستور قطوراً اُسکے روغن کا کان
مین مفتح سدہ بارد کان کا اور بخوراً اُسکا رافع زکام
اور وبائے حادث عفونات سے ہی اعضاء الصدر
پینا ایک مثقال اُسکا ساتھ شراب کے اور افسنتین کے
واسطے اوجاع سینہ اور ربو اور بہر اور ضیق النفس و
کھانسی کہنہ کے اور تنقیہ سینہ کے اخلاط لزجہ سے لعوقاً
ساتھ شہد کے مفید ہی اور درد پہلو کو بھی نافع ہے
آلات المفاصل والاعصاب واسطے اوجاع
مفاصل اور استرخائے عصب اور عضل کے اور واسطے
فسخ عصب کے اور تسخین اعصاب اور مفاصل کے اور
رفع امراض مفاصل کے اور واسطے عرق النسا کے شرباً
اور ضماداً اور بدستور تدہین اُسکی نافع ہی اعضاء الغذاء
والنفض پینا اُسکا ساتھ شہد کے واسطے تنشف رطوبات
اور بلاغم کرنے اور دفع کرنے اُنھین کے اور قطع اخلاط
لزجہ کے اور تحلیل ریاح کے اور تقویت معدہ اور کبد اور
گردہ اور مثانہ کے اور واسطے تسخین ان اعضا کے
اور دفع کرنے امراض اور اوجاع ان اعضا کے اور امراض
فضلات بدن کے اور واسطے تفتیح سدہ کبد اور طحال کے
اور واسطے تحلیل ورم طحال اور استسقا اور یرقان
اور مغص اور درد رحم کے اور پانی سرد کے ساتھ واسطے
نکالنے کیڑے معدہ اور امعا اور حب القرع کے اور
واسطے ادرار بول اور حیض کے اور بخوراً اُسکا زمین اور
فرزجہ اور حمول اُسکا واسطے ادرار حیض کے اور قبل
اور اخراج جنین اور مشیمہ کے اور تسکین اوجاع رحم کے
اور بدستور جلوس اُسکے جوشاندہ مین اور تکمید اُس سے
نافع ہی اعضاء التناسل پینا آدھا درم اُسکو ساتھ
شہد کیواسطے تقویت باہ کے اور بدستور ضماداً اُسکا
تدہین اور مالش اُسکے روغن سے الحمی پینا اُسکا ساتھ
سکنجبین کے واسطے تپ ربع کہنہ کے اور ضماداً اُسکا
ساتھ روغن زیتون کے واسطے لرزہ حمیات بلغمی کے
قبل شروع ہونے نوبت کے القروح والجروح
ضماداً اُسکا ساتھ ماء العسل کیواسطے رفع کلف اور آثار
جلد کے اور طلاء اُسکا سرکہ اور قطران اور شہد کے ساتھ
واسطے داء الثعلب کے اور جمانے بال کے اُس جگہ مین
اور واسطے برش اور نمش اور سعفہ اور جراحات کے اور
اُس تشنج کے کہ صورت مین حاصل ہوا ہو اور ذرور
قسط پرانے کا واسطے قروح رطبہ کے اور تازہ اُسکا
مفتح جلد ہی السموم ایک مثقال اُسکا ساتھ خمر افسنتین
کے تریاق سموم کا ہی اور جاذب ہی طرف ظاہر جلد کے
واسطے رفع کرنے زہر سانپ اور عقرب اور رتیلا کے
اور مانند اُنکے زہروں قتال سے نافع ہی مثانہ کو مضر ہی
مصلح اُسکا سکنجبین ہی مضر ریہ کو مصلح اُسکا
انیسون ہی مقدار شربت اُسکا ایک درم سے
ایک مثقال تک بدل اُسکا آدھا وزن عاقرقرحا
اور کہتے ہین کہ بدل اُسکا وج ترکی ہی اور مصلح اُسکا
خطمی بھی ہی دہن القسط سادہ کہ قسط تلخ کو نیمکوفتہ مقدار
چالیس مثقال کے ایک رات دن شراب مین بھگوئین
پس ساتھ چار سو مثقال روغن زیتون کے ملائم
آگ مین جوش کرین تو شراب جلجاوے الطبیعت
اُسکی ہ گرم اور خشک الافعال والخواص اُسکے ہ مقوی
اعصاب اور اعضا اور باہ اور محلل قوی اور رافع سردی
معدہ اور جگر اور تپ لرزے سوداوی اور بلغمی کے قبل نوبت
کے مقوی اور دراز کرنے والا بالون کا شرباً اور
تدہیناً مقدار شربت اُسکا سات درم قسط سفید
کڑوا میدان مین اور کوہستان بلاد بحری کے
شہروں فلاس سے کہ گرم سیر رکھتے ہین بہت ملتا ہی

گھاس اور پتے اُسکے کرنبۃ البیضا کے کہ فاشرا کہتے ہین مشابہ ہی جڑ اُسکی ضخیم زیادہ ہی جڑ فاشرا سے اور قسط تلخ قسط احمر ہی انطاکی نے لکھا ہی کہ ایک نوع قسط سے ہوتا ہی بہت سنگین اور ثقیل اُسکو زبان کے لوگ قسط تلخ اور مادوارو کہتے ہین نبات اُسکی دیکھی اور جڑ اُسکی نکالی مین نے اور تجربہ کیا دواء القسط اور ادہان اور معاجین قسط کے قرابادین کبیر مین مذکور ہین۔

قسطرون۔ بفتح قاف اور سکون سین اور فتحہ طائے مہملہ اور سکون واو اور نون کے یونانی مین قسطروقون ہین یعنی مستعدی با آتش کہتے ہین وجہ تسمیہ کی یہ ہی کہ اماکن بارده مین جمتا ہی اہل روم اُسکو برطانیقی کہتے ہین اور سمارینا بھی (ماہیت اُسکی) دیسقوریدوس نے کہا کہ وہ ایک نبات ہی ہر سال جمتی ہی ساق اُسکی بقدر ایک گز کے اور زیادہ اُس سے اور جو پہلو پتے اُسکے باریک بلند نیچے سے چوڑے اور بتدریج باریک ہوتے ہین مشابہ پتے بلوط کے اور دندانے دار اور خوشبو اور اوپر کنارے ساق کے بیچ مجتمع ایک جگہ مشابہ خوشے کے جڑ اُسکی مشابہ خربق کے اور باریک ہی اکثر جڑ اور پتے اُسکے مستعمل ہوتے ہین اور انطاکی نے لکھا ہی کہ پھول اُسکا زرد اور بو مین مشابہ بو صعتر کے اور اُسکی (ماہیت) مین اقوال اور بھی مذکور ہین بالجملہ ادویہ مجہولۃ الماہیت سے ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) سب اجزا اُسکے ساتھ تریاقیت کے (اعضاء الراس و الغذاء و النفض) پینا اُسکے پتے کا واسطے صرع اور جنون کے اور مقدار ایک درم ساتھ شہد اور سرکہ کے واسطے امراض کہنہ اور طحال کے اور ساتھ شراب کے واسطے یرقان اور ادرار طمث کے اور چار درمی ساتھ شراب مسمی بہ اور ومالی کے واسطے اسہال البطن کے اور ایک درم ساتھ اور ذمالی کے واسطے ادرار بول اور تفتیت حصاۃ کے اور اختناق رحم کے اور مقدار ایک باقلا کے ساتھ شہد کف گرفتہ کے بعد کھانے کے واسطے تقویت ہاضمہ کے اور دفع کرنے ڈکار ترش کے فساد معدہ سے اور بدستور چلانا اور نگلنا پانی اُسکا او پینا جوشاندہ اُسکا واسطے رفع ہونے قی مفرط اور سحجت کے اور واسطے اسہال اور ادرار بول کے نافع ہی (اعضاء الصدر) پینا اُسکا ساتھ ماء العسل کے واسطے قرحہ ریہ مزمن اور میل مجتمع کے اور سینہ مین اور مقدار تین البلوط کے ساتھ شراب ممزوج گرم کے واسطے نفث الدم سینہ کے اگر تپ نہو ورنہ پانی کے ساتھ مفید ہی (العین والاذن) دھونا اُسکے جوشاندے سے واسطے رمد اور کمنہ کے اور قطور عصارے کا کان مین واسطے درد دانتون کے نافع ہی (اوجاع المفاصل وغیرہ) پینا اُسکا واسطے عرق النسا اور فسخ عضل کے فائدہ کرتا ہی (الشموم) پینا تین درمی اُسکو ساتھ اور دمالی کیواسطے نہش ہوام سمی کے اور ایک درم اُسکو ساتھ شراب کیواسطے سمیت ادویہ قتالہ کے اور ضماد اُسکا ساتھ شراب کیواسطے نہش ہوام ردیہ کے سودمند ہی اور لوگون نے کہا ہی کہ فائدہ اُسکا زہرون مین اُس حد تک ہی کہ اگر قبل زہر کھاوین تکلیف اُسکی کم کرتا ہی اور بعد اُسکے دفع سمیت کرتا ہی۔

فصل القاف مع الشین المعجمۃ

قشار کندر۔ بکسر قاف اور فتحہ شین معجمہ اور الف اور رائے مہملہ اور ضم کاف اور سکون نون اور ضمہ دال اور رائے مہملتین کے (ماہیت اُسکی) ریزے ہین کہ رگڑنے سے ٹکڑے کندر کے آپسمین جدا ہوکر کندر کی تھیلون مین گرتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) قابض و مجفف ادویہ آنکھ مین اور سرمے اور مرہمون مین اور معجون وغیرہ مین مستعمل ہی اور واسطے نفث الدم اور قرحہ امعا کے اور اسہال مزمن کے شربا اور ذرورا اُسکا واسطے جمانے گوشت کے زخمون پر اور واسطے خشک کرنے زخمون کے اور اصلاح قروح اور جروح قدیمہ کے اور شیافہ اُسکا واسطے نشف اور تخفیف رطوبات سائلہ مزمنہ کے رحم سے اور بریان اُسکا واسطے رفع ہونے حکہ رحم کے نافع ہی اور کندر بھی انشاء اللہ تعالی مذکور ہوگا

قشر۔ بکسر قاف اور سکون شین معجمہ اور رائے مہملہ کے لغت عربی ہی فارسی مین پوست ہندی مین چھلکا اور چھال کہتے ہین اُسکی جمع قشور آئی ہی اور قشرہ ساتھ ہا کے مراد اُس سے پوست نازک تازہ نرم ہی۔ (ماہیت اُسکی) اسم جنس پوست درختون کا جڑی اور شاخین اور ریشہ اور پھل او بیج سے رنگ اکثر چھلکون کے مختلف ہوتے ہین ساتھ مغز کے اور کتنے متفق بالجملہ خامی اور تازگی مین سبز اور بعد خشکی کے سفید اور مائل بسفیدی اور خاکستری رنگ اور سیلاری رنگ اور بعضے بعد پکنے کے زرد مائل بسرخی اور سرخ ہین مانند اترج اور دارچینی اور نارنج اور غبیرا وغیرہ کے اور بھی غلظت اور رقت اور لطافت اور کثافت اور تیزی مزہ اور بو مین اور ہونے مزہ اور بو کے مختلف اور متفاوت ہوتے ہین اور بھی بعضے دیر ہضم اور بعد جلد ہضم اور بھی چھلکا بعضے درختون کا نافع اور خوشبو تیز لطیف سریع النفوذ زائد ہوتا ہی جرم اور گوشت درختون سے بسبب عطریت رائحہ کے مانند اترج اور دارچینی اور قرفہ اور سلیخہ وغیرہ کے اور بھی پوست بعضون کا نافع اور تیز اور لطیف ہی مانند جڑ کاسنی کے کہ اور سولف اور کرفس اور دارفلفل اور اجوائن اور دھنیا خشک وغیرہ کے اور کبھی چھلکا بعضے درختون کا سریع الہضم زائد ہوتا ہی اُسکے گوشت سے مانند گاجر اور مولی اور خیار وغیرہ کے لذا ساتھ پوست کے کھانا اُسکا انفع ہی اور سریع الہضم زیادہ ہی بے پوست سے اور بھی بعضا چھلکا خوشبو زائد گوشت سے ہی

نفاخ اور دیر ہضم مانند پوست سیب کے تفصیل چھلکے
ہر چیز کی اور منفعت اُسکی بیان اُس چیز مین
مذکور ہوئی اور ہوتی ہی انشاء اللہ تعالی اور جالینوس
وغیرہ نے کہا ہی کہ ہر چیز کے واسطے چھلکا ہی یہانتک
کہ معدنیات اور فلزات کو قشر فلزات کا وہ ہی
کہ وقت کوٹنے کے اُس سے جدا ہوتا ہی مانند
انواع توتیالات کے یعنی میل کے اور یہ چھلکے لطیف
اور جالی زیادہ ہین جرم اُن فلزات سے اور ذکر
توتیالات کا ہوچکا ہی اور توتیالات واسطے تاکل اور
نقصان لحوم فاسدہ کے انفع ہین اور توبال نحاس
کا بہتر ہی توبال لوہے سے اور چھلکا شاپورقان کا
قابض تر ہی غیر سے اور جان تو کہ مراد قدماے
اطبا کے اطلاق قشر سے قشر خربزہ ہی لیکن اس زمانے
مین نزدیک اہل یمن کے اور نواح اُسکے مین مراد
اس سے قشر قہوے کا ہی یعنی بن کا (طبیعت) قشر ہر
چیز کی مطلقاً گرم اور خشک زیادہ اُسکے جرم اور مغز
سے ہی (افعال اور خواص اُسکے) دیر ہضم اور نفاخ
زیادہ مگر بعض چھلکے کہ مذکور ہوے قشر اترج کا گرم
اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص
اُسکے) مقوی معدہ اور دل اور دماغ اور ہاضم اور
اشتہای باردہ اور محلل ریاح اور چبانا اُسکا خوشبو
کرنیوالا منھ کا اور دور کرنیوالا بدبو اور پیاز کا منھ سے
اور تھوڑا قشر اترج سے نافع ہی بہت اُسکا مضر ہی
مصلح اُسکا شہد ہی قشر اصل الریان سرد اور خشک
اور مسہل اور مخرج اقسام کیڑے معدے اور امعا کا اور
حب القرع کا جو قشر انار شیرین سے لیوین سرد اور
تر اور جو انار ترش سے لیوین سرد اور خشک
ضماد اُسکا واسطے ورم ہیج امعا کے اور اسہال اور
قطع خون بواسیر کے اور کلیان اُسکے پانی کی مقوی
لثہ اور دانت ہی اور جو دو درم اُسکو پیسکر سفوف
کرین اور اُسکے پانی گرم مین کیڑون کو امعا سے
بقوت نکالتا ہی قشر اصل الزرایانج گرم اور خشک
دوسرے درجے مین اور بیچ افعال کے قریب ہی جڑ
کرفس کے قشر اصل الکرفس گرم اور خشک دوسرے
درجے مین ملطف اور مدر بول ہی اور واسطے امراض
کبدیہ اور طحالیہ کے نافع ہی اور بدستور قشر اصل کبر اور
کاسنی کا اور قشر سبز اکھروٹ سرد اور خشک اور
ساتھ تیزی کے جو اُسکو پکا کر رب بناوین واسطے
رفع خناق رطوبی کے نافع ہی قشر سخت اکھروٹ راکھ
اُسکی مجفف زخمون کی بدون لذع ہی قشر الملتاس
جو دو مثقال پیسکر سرد پانی پر چھڑک کر عورت
حاملہ نزدیک وضع حمل کے کہ دشواری ہو نوش کیے
آسانی سے وضع حمل ہوتا ہی قشر قصب الفارسی محرق
اُسکا واسطے داء الثعلب کے نافع ہی قشر الفستق یعنی
پوست بیرون پستہ سرد اور خشک دوسرے درجے
مین اور قابض اور مجفف اور رادع اور مقوی امعا
اور معدہ کا ہی مفصل یہ چھلکے اور غیر اُنکے اپنی جگہون مین
مذکور ہین اور ہوتے ہین انشاء اللہ تعالی۔
قسمش۔ بکسر قاف اور سکون شین معجمہ اور سکون
میم اور شین معجمہ کے معرب کشمش فارسی کا ہی۔ (ماہیت
اُسکی) ایک قسم انگور کی ہی چھوٹی گول مائل بطولانی
لطیف زاید اور شیرین زاید سب قسمون مین ہی
اور بیہ نکا بھی بہت شیرین اور لطیف اور بہتر
سب قسمون زبیب سے ہی اور ادھ پکے کو غورہ
کشمش کہتے ہین چاشنی دار ہوتی ہی یہ واسطے رکھنے
کے نیچے کھانے کے اور واسطے بھرنے کے بیچ پیٹ
مرغ وغیرہ جانورون کے اور حلان مچھلی کے نہبت
موافق اور لذیذ ہی (طبیعت اُسکی) اور افعال
اور خواص اُسکے زبیب مین مذکور ہوتے ہین۔

فصل القاف مع الصاد المهملة

قصاص۔ بضم قاف اور فتح صاد اور الف اور
صاد مہملہ کے نام ایک قسم مٹر کا کہ غلاف اُسکا پتلا
اور دانہ چھوٹا بہت سفید ہی حرف الخا مع الرا مین بیچ
بیان خلر کے مذکور ہوا۔
قصب۔ بفتح قاف اور صاد اور بای موحدہ کے
لغت عربی ہی سریانی مین قنا اور یونانی مین اثونیون
اور قالامس بھی رومی مین فلاماوس فارسی مین
نی ترکی مین قامیش ہندی مین سرکنڈہ اور نل فرنگی
مین بروندا اور بڑی قسم کو ہندی مین بانس اور متوسط
کو نرا بانس کہتے ہین (ماہیت اُسکی) اسم جنس نی
گرہ دار کا ہی اور وہ بہت قسم ہی مجوف اور غیر مجوف
عصمت اجامی اور غیر اجامی کہ زمینون آبدار مین اور
کنارے پانی کے اور زمینون نمناک کے جمتے ہین
بہتر سب قسمون مین مجوف ہی کہ جوڑ اُسکے اونچے
اور گرہین اُسکی آپس سے بہت دور ہوئین اُسکو نی
ہندی مین کہتے ہین اور اس قسم سے جو نی کہ جوڑ اُسکے
بہت بلند باریک نرم اور گرہ اُسکی آپس سے بہت
دور ہی اُسکو نی آجی کہتے ہین اس سبب سے کہ وہانسے
لاتے ہین اور آجی جزیرہ ہی جزائر زیر باد سے
اور سوا اُس جزیرہ کے اور جزیرون مین بھی
ملتا ہی اور قلم کہ اُس سے کتابت کرتے ہین بھی ایک
قسم نی مجوف سے ہی بہتر اُسمین وہ ہی کہ قریہ واسطے
مین کہ قریون نولون شوستر سے بعد اُسکے جو اور
قریون مین گرد اُس قریہ کے ملتا ہی کہ سخت خوش جوہر
خوش رنگ سیاہ مائل بسرخی براق یا تھوڑا ابلق
بے ریشہ اور سیدھا ہی ہیچدار ہووے اور چرب
اور نرم ہووے اور جسکو درست کرتے ہین شروع
جمنے مین اور وقت کاٹنے کے اور بعد اُسکے وہ
خوب ہوتا ہی اسطرح سے کہ بعد جمنے کے اور بقدر
ایک دو گز کے پہونچنے کے اور جو بہت ضعیف اور
غیر مستوی ہی یا گرہین اُسکی نزدیک ملی ہوئی ہوویں
تو باقی قوی ہو جاوے اور جو خوب ہی اگر تھوڑا

بڑھا ہوا آہستہ سے سیدھا کرتے ہین اور بعد کامل
ہونے کے کاٹتے ہین اور نہین چھوڑتے کہ بہت خشک
اور بگڑ جاوے پس دستے باندھکر اونچی جگہ پر کہ وہان
پہونچے رکھتے ہین اور دھوان اُسکو دیتے ہین سوا
اِسکے اور تدبیرین بھی کرتے ہین پس اچھے اُس سے
جدا کرکے دستے باندھتے ہین ہر ایک دستہ سو عدد کا اور
جسکو درست نہین کیا زبون ہوتا ہی اتفاقًا ظاہر دیتے ہین
اس سے بھی تین چار نیزے کہ ہر نیزے مین دو یا تین سو
قسلم ہووین خوب نکلتا ہی اور باقی زبون اور بڑے
نوع سے بوریا وغیرہ بنتے ہین اور مصمت سے بھی بوریا
بنتے ہین اور جلاتے ہین اور خشکر یعنی کہا کہ قصب السکر ہی
اقسام مصمت سے ہی علیحدہ انشاء اللہ تعالی مذکور ہوتا
ہوانا بیب کہ فی فارسی ہی اور وہ فی سبز رنگ ہی کہ پانیون
مین جمتا ہی قسم نیلی پانی غیر جاری مین جمتا ہی اور
جگبرش کہ ایک قسم تیل سے ہی جو زیتون آجدار مین مرتب
بادے فی ہوتا ہی اور قنا یعنی نیزہ فی اور تیز کہ عربی
مین مران اور ہندی مین سری کہتے ہین بھی دونون
اقسام قصب سے ہین اور اقسام بانس سے کہ ملک
ہند اور زیر بادات مین خصوصًا افراط اقسام اُسکے
بنگالے مین بہت ہین بھی اقسام فی مجوف سے
ہین اور تفصیل ہر ایک کی جدی جدی طول چاہتی ہی
اور خیزران بھی اقسام فی مصمت سے ہی حرف الخاء مین
مین مذکور ہو چکا (**طبیعت اُسکی**) مطلق سرد اور خشک
اور محرق اُسکا گرم اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**)
جڑ اُسکی تھوڑی جالی اور بے حدت اور سب اجزاء مین
قوی زاید ہی اعضاء الراس ذرور قصب محرق کا واسطے
سعفہ اور رواوے کہ سر مین ہو اور پھول اُسکا جو کان
مین جاوے گرمی پیدا کرتا ہی بسبب چھکنے کے اندر
کان کے لہذا پرہیز واجب ہی منجن جلے ہوے قصب
کا جالی دانتون کا اور مانع سیلان خون مسوڑھے
کا اور سرمہ اس رطوبت سے کہ بانس کے جوڑون مین

جمع ہوتی ہی واسطے رفع سفیدی آنکھ کے مجربات سے
ہی اعضاء الغذاء والنفض پینا پتے پیسے ہوے کو ساتھ
عسل کیواسطے کھانسی کے اور ملایا ہوا اُسکا بقدر
ایک دانگ کیواسطے تفتیح سدۃ مراری کے اور ادرار
حیض کے اور بول کے نافع ہی جو پتے نئے جمے اُسکے
پانی مین خوب ملین اور صاف کرکے پیین نفث الدم
کو مفید ہی **الجروح والقروح** ضماد اُسکے سوختہ کا
واسطے جرب اور حکہ کے اور زخمون میل دار کے اور ضماد
تازے پتون کا واسطے حمرہ اور اورام گرم کے اور ضماد
تازی جڑ کوٹی ہوئی کا خصوصًا بانس کی جڑی اور
گانسی کو جاذب ہی اور ساتھ سرکے کے مسکن درد کمر اور
عصب اور ورک کے ہی اور ذرور پوست فی گدر کا خصوصًا
خشک حابس نزف الدم سب اعضا کا ہی کہ پوست ظاہر اُسکا
تراشین اور نرم پیسکر اوپر اُسکے چھڑکین السمم ضماد اُسکے
شگوفہ کا واسطے کاٹنے بچھو کے اور نکالنے کیڑے کان کے
اور معدے کے نافع ہی **الزینۃ** طلا اور خضاب جڑ جلی
ہوئی کا مع پوست کے ساتھ ہموزن اُسکے حنا واسطے
جمانے بال کے اور درازی اور تقویت بال کے اور جلاے
بشرہ کے اور پوست فی فارسی کا جلا ہوا گرم اور خشک
تیسرے درجے مین ہی واسطے داء الثعلب کے مفید ہی
الحمی وغیرہ بچھانا پتے فی فارسی کا کہ پانی اُسپر چھڑکا
ہو واسطے صاحبان تپ گرم کے اور رفع ہونے شدت
گرمی اور فساد ہوا کے نافع ہی اور مضر ہی یہ کو مصلح
اُسکا کتیرا اور غندق ہی۔

قصب الذریرہ - بفتح ذال معجمہ اور کسرہ راے
مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور فتحہ راے مہملہ اور ہاے
لغت عربی ہی اور بھی عربی مین قصب بوا اور سریانی
مین قصا وسیما اور یونانی مین ملیقون اور رومی مین
اقافیلونی اور فارسی مین فی نہاوندی اور برگینہ ہندی
مین چراہتہ کہتے ہین اور ایک قسم کو نیپالی اور فرنگی
مین کال دم اور بانک کہتے ہین اور دلیقوریدوس

نے فالاس تام کیا ہی (**ماہیت اُسکی**) ایک نبات
ہی مشہور پتلی اور بلند دو بالشت تک انبولی اور گرہ دار
اوپر ہر گرہ کے دو شاخین اور اوپر شاخون کے بھی
شاخین بہت باریک اور اوپر ہر گرہ کے دو پتے مشابہ
پتے نعناع کے اور اوپر بہت پتی شاخون کے ننھے اور
پھول چھوٹے بالجملہ مشابہ گل بنفشہ کے اُسکی ساق کو
جو توڑین ریشے نکلتے ہین جوف اُسکا سفید اور اُسمین
ایک چیز مانند روئی دھنکی کے جالے کڑی سے اور
تلخ مزہ اُسکا چبلانے مین قابض ساتھ تھوڑی تیزی
اور حرافت رنگ ظاہر ساق کا اور شاخون کا سرخ مائل
بزردی اور تیرگی ہوتا ہی اور وہ دو قسم پر ہی ایک کبیر
ساتھ اوصاف مذکورہ کے دوسری صغیر اور وہ بہت
باریک مانند دھاگے کے بنت اُسکا بلاد ہند اور
فارس اور پہاڑ گیلویہ اور بنگالے مین کثیر الوجود ہی اور
کہتے ہین کہ نوع دوسری املس اور کبیر کی شکل رنگ
ظاہر اُسکو ساتھ قبوضت اور حدت اور حرارت کے اُسکو
ہندی کہتے ہین پہلی قسم سے بہتر ہی اور بعضی لوگون نے
کہا ہی کہ ایک نوع دوسرا ہندی ہوتا ہی کہ حدت اور
تلخی نہین رکھتا اور اُسکے بیچ مین مانند چنے کے اور
غلاف مین اکثر طبیبون نے کہا ہی کہ مختار اور بہتر باوزن
رنگ ساتھ صفات مذکورہ صادر کے ہی کہ گرہین اُسکی
نزدیک نزدیک اور پسا ہوا اُسکا خوشبو اور زرد رنگ
مائل بسفیدی ہوتا ہی (**طبیعت اُسکی**) آخر دوسرے
درجے مین گرم اور خشک اور بعضے گرمی اُسکی اور بعضے
خشکی اُسکی غالب جانتے ہین اور یہ بات اظہر ہے
(**افعال اور خواص اُسکے**) ملطف اور محلل ساتھ
تھوڑی قوت قابضہ کے اور قوت مجففہ زیادہ ہی لطیف
اور حرافت سے اور ساتھ جوہر ارضی کے اور ہوائی کے
کہ اُسمین خوب ملاپ باعتدال پایا ہی اور ساتھ جوہر لطیف
کے جیسا کہ سب افادیہ مین ہوتا ہی اور مقوی دل اور جگر
اور دافع استسقا اور درد سینہ اور جگر اور رحم اور

عسر البول اور تقطیر البول اور محلل اورام اور التیام دینے والا شگاف عضلی کا ہی اعضاء الراس والعصب والصدر ہینا جوشاندہ اسکا ساتھ بیخ کرفس کیواسطے جنون اور درد سر دل سرد کے اور کھانسی سرد و طب کے اور بھی سونگھنا دھوان اسکا اکیلا یا ساتھ صمغ البطم کے ذہن کہ حلق مین پہونچے واسطے کھانسی بارد رطب کے اور سرمہ اسکا واسطے جلاے بصر کے اور تقویت بصر کے نافع ہی پینا جوشاندہ اسکا واسطے جڑ جانے عضل کے اور اورام معدہ اور جگر کے اور تفتیح سدون کے اور ساتھ عسل اور تخم کرفس کیواسطے درد عضلات بطن کے اور اورام رحم کے اور استسقا اور عرق النسا اور امراض گردے کے اور رافع ہونے قرحہ مین کے اور تقطیر البول کے اور جلوس اسکے جوشاندے مین واسطے درد رحم اور استسقا اور عرق النسا کے نافع ہی الزینۃ والادویۃ اور ضماد اسکا واسطے کمودت خون مردہ نیچے جلد کے اور واسطے تحلیل اورام کے اور ضرور اسکا واسطے خوشبوی عرق نیچے بغل کے اور شکستگی اعضا کے نافع ہی مضر ہی پھیپھون کو مصلح اسکا انیسون اور استعمال کرنا اسکو ساتھ صمغ البطم کے بہتر ہی سب چیزون سے مقدار شربت اسکا دو درم تک بدل اسکا مسور اور ببول اور بدستور اظفار الطیب بھی ساتھ صندل کے اور اسکو سرمے جالیہ اور معقویہ بصر مین داخل کرتے ہین اور کہتے ہین کہ داخل ہی اور ذرارئے کرتے لہذا اسکو قصب الذریرہ کہتے ہین اور اطباے ہند اسکو سرد اور خشک اور سبک اور ریح پیدا کرنیوالا اور دافع کھانسی اور صفرا اور سوزش اعضا کا اور تپ کا کہ فساد اخلاط ثلثہ سے ہو کہ اسکو سنپاپ کہتے ہین جانتے ہین اور پینا خیساندے کا ساتھ پتی حنا کے اور ہڑ سیاہ کے اور شاہترہ کے ہر ایک سے ایک درم سے ایک مثقال تک اور گیارہ عدد مرچ نیم کوفتہ کہ رات کو گرم پانی مین بھگویا ہوا اور صبح کو ملکر صاف کر ساتھ دو درم شکر کے پینا دس دن پندرہ یا بیس دن یا چالیس دن تک واسطے اقسام جرب اور داد کے اور ابتداے جذام وغیرہ کے مجرب ہی اور باضافہ بسفایج اور افتیمون اور عناب کے فعل اسکا قوی ہوتا ہی۔

قصب السکر — فارسی مین نیشکر ہندی مین ایک لغت مین اوکھ ایک دوسری لغت مین کانڈہ اور گنہ دونون بکاف عجمی اور پونڈا بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) دو قسم ہی سفید اور سرخ اور ہر ایک کئی قسم ہوتے ہین نرم نازک شاداب شیرین سخت کم آب شیرین اور بعضے شور مزہ اور باعتبار اماکن کے مختلف ہوتے ہین خوبی اور بدی مین سفید اسکے قصبہ بردوان مضافات مرشدآباد بنگالے مین بہت خوب اور لطیف اور نازک شیرین مانند قند اور مصری کے ہوتے ہین بعد اسکے اکبرآباد اور شاہجہان آباد اور صوبہ بہار اور لکھنؤ مین ہوتے ہین اور بعضی جگہ دکھن مین بلاد ہند سے اور راج محل اور مکانون مین نوع سرخ اسکی خوب اور بڑی ہوتی ہی اور صوبہ عظیم آباد اور اودھ اور گورکھپور مین بلاد ہند سے اور بھی نادر اور چین اور مصر اور عمان مین بھی خوب ہوتی ہی قسم سفید سے اور اماکن مین دیسی خوب نہین ہوتی ہی اور سرخ بھی مختلف ہوتی ہی اور خوبی اور بدی مین بہترین قصب السکر وہ ہی کہ صادق الحلاوۃ اور آبدار اور لذیذ اور کم ریشہ ہو یعنے ریشے اسکے نرم اور نازک ہووین کہ چبانے سے دانت اور زبان کو تکلیف نہ پہونچے اور شکر اس سے خوب اور لطیف ہووے بحث فانیذ مین بدستور اخذ اور صنعت اور اقسام شکر اور فانیذ اور قند اور مصری وغیرہ کے مذکور ہووے (طبیعت اسکی) پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین تر (افعال اور خواص اسکے) ملطف خون اور جالی اور مفتح سدد ہی اعضاء الصدر والغذاء والنفض رافع خشونت سینہ اور ریہ اور سرفہ اور جالی رطوبات متولدہ ان اعضا مین خصوصاً بیخ مشوی اسکی کہ نیچے آگ کے یا راکھ گرم کے یا اسکو چھیل کر گرم پانی سے دھویا ہوا اور مسمن بدن اور مدر بول اور منقی شانہ اور ملین بدن اور محرک باہ اور رفع سوزش معدہ ہی اور قی کرنا اسکے پانی سے کہ پین اور اوپر اسکے پانی سرد پین اور قی کرین پر مرغ کی مدد سے کر روغن گنجد مین ڈبویا ہوا اور کثرت اسکی خصوصاً بعد طعام کے نفاخ مولد ریاح اور مفسد معدہ ہی مضر ہی بڈھے اور بلغمی مزاجون کے پھیپھڑے کو مصلح اسکا اسکو دو تین جوش دینا اور کھانا انیسون کا بعد اسکے۔

فصل القاف مع الضاد المعجمۃ

قضاعہ — بضم قاف اور فتحہ ضاد معجمہ اور الف اور فتحہ عین مہملہ اور ہا کے عربی مین مادہ سگ آبی کو کہتے ہین ہندی مین اودبلاؤ کہتے ہین (افعال اور خواص اسکے) سرمہ اور ضماد اسکے دماغ کا واسطے رفع تاریکی آنکھ کے بعدیل ہی۔

فصل القاف مع الطاء المہملۃ

قطاۃ — بفتح قاف اور طا اور الف کے جمع اسکی قطاۃ ہی اور قطوات ہی اور قطیات بھی اور وجہ تسمیہ کی یہ ہی کہ اسکی آواز کی حکایت مین قطا قطا ظاہر ہوتا ہی فارسی مین سنگ خوار ترکی مین باقرنقرہ رومی مین فاسا یونانی رہنا مور ہندی مین لوا کہتے ہین اور نواب علوی خان مرحوم نے لکھا ہی کہ وہم کیا ہی اسنے کہ جسنے اسکو سنگ اسکنک جانا ہی اور صاحب اختیارات بدیعی نے لکھا کہ فارسی مین سفرود کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک چڑیا ہی اور دو قسم ہوتی ہی کبیر اور صغیر کبیر اسمین سے پہاڑی بقدر

کبوتر کے اور خطدار رنگہاے مختلف کے اور
زردی اُسپر غالب ہر اور صنبر اُسکے جنگلی موافق
بڑے کنجشک کے اور نقطہ دار ساتھ زردی کے
اُسکے سر پر ایک تاج سپید الوان کم آب اور سنگستان
مین ہوتی ہر (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے
مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک اور شیخ رئیس
نے لکھا ہر کہ ضعیف الحرارۃ اور قوی الیبس ہر۔
(افعال اور خواص اُسکے) اعضاء الراس
والعصب والغذاء مفتح سدد اور مقوی معدہ اور
کبد مرطوبین کو اور واسطے فالج اور سردی اعصاب و
احشا اور استسقا اور قولنج بلغمی کے اور تحلیل ریاح اور
تحریک باہ کے نافع المضار دیر ہضم اور مولد سودا
مصلح اُسکا چھوڑ دینا ہر اُسکے بعد ذبح کے دو دن
جاڑے دن مین اور گرمیون مین اُفلا ایک رات مانند
اور طیور سرخ گوشت سخت کے بعد اُسکے خوب گھلا کر
پکانا اور سرکہ اور روغن اور ادویہ طیبۃ الرائحہ
کے کھانا اور سنگدان اُسکا مولد سنگ گردہ ہر
اور سرمہ خون گرما گرم کا واسطے رفع بیاض اور
شبکوری کے اور طلا اُسکی ہڈی جلی ہوئی کا کہ روغن
زیتون مین بہت جوش کیا ہو واسطے رفع سعفہ
یعنی گنجلی کے اور داء الثعلب اور جمانے بالون
کے نافع ہر۔

قطاف بضم قاف اور فتحہ طاے مہملہ اور الف
اور فا کے فارسی مین سنبوسہ ہندی مین پوری
کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک قسم کوئی غذا کی ہر
کہ مائدے کے ساتھ روغن اور دودھ کے خمیر کرکے
روٹیان پتلی بنا کر اُسکے جوف مین مغز بادام اور اخروٹ
اور فندق اور پستہ کو شکر ساتھ قند اور کشمش کے
بھرتے ہین یا ساگ یا قیمہ گوشت یا نخود مقشر کیے
ہوئے پکے اُسمین بھر کر روغن مین بریان کرتے
ہین (طبیعت اُسکی) وہی ہر جس سے بنائی جاوے
(افعال اور خواص اُسکے) کثیر الغذا اور مولد خلط متین
اور مسمن بدن اور مبہی ہر اور جو بادام اور شکر سے بناوین
محرورین کو اور جو پستہ اور فندق سے بناوین مبرودون
کو اور جو اخروٹ سے بناوین سریع النزول اور واسطے
مبرودون اور مشائخ کے بہتر ہر المضار مولد سدد
اور دیر ہضم ہر اور ساگون سے بناتے ہین مرطب اور
قلیل الغذا سب اقسام سے زیادہ ہر مصلح اُسکا شہد ہر
اور مصلح سب اقسام کا محرورون مین سکنجبین ترش اور مبرودون
مین شہد ہر۔

قطائف بفتح قاف و طای اور الف اور کسرہ یای تحتانیہ
اور فا کے فارسی مین رشتہ خطائی کہتے ہین (ماہیت) اور صنعت
اُسکی حرف الالف مع الطاء مین بیان اطریہ مین مذکور ہوئی (طبیعت
اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور تر ہر (افعال اور خواص
اُسکے) سریع الہضم اور کثیر الغذا اور مولد خلط صالح اور موافق
ناقہین اور ضعیف القوۃ کو جو ساتھ شہد کے کھاوین اور بہت
مسمن بدن ہر جو ساتھ مغز اخروٹ کے یا ساتھ روغن
اخروٹ کے کہ تازہ ہووے تناول کرین اور بعد اُسکے
سکنجبین پیین اور کثرت اُسکی اسقدر کہ معدہ پر ثقیل ہووے
ممنوع ہر اور مضر مصلح اُسکا سکنجبین ہر۔

قطف بفتح قاف اور طا اور فا کے لغت عربی ہر اور
بھی سرمن کہتے ہین معرب سلمہ یا سرنگ یا سرمہ فارسی
کا سریانی مین قفطالیونانی مین اور ٹیلوگیون اور
لغکرکسیس اور دلسیقوریدوس نے اندرافکسیس اور
بقولے اطرافکس نام رکھا ہر فارسی مین اسفناخ رومی
ہندی مین پالک اور بقول دیگر گکروین اور کہتے ہین
کہ ہندی مین بتھوا بالفتح بای موحدہ اور ضم تای مثناۃ
فوقانیہ اور خفای ہا اور فتحہ واو الف کے نام کہتے ہین
(ماہیت اُسکی) ایک نبات ہر بری اور بستانی پتے
اُسکے سبز مائل بزردی اور لانبے اور جلد ٹوٹنے والے
ساق اُسکی مانند پودینہ کے بلند پھول اور بیج اُسکا
ساتھ زردی اور تھوڑی لزوجت اور شوری کے
رغبت اُسکا نزدیک پانیون کے اور بری اُسکا اقوی
ہر بستانی سے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے
مین سرد اور تر اور سردی اور تری بری کی کمتر ہر بستانی
سے (افعال اور خواص اُسکے) تناول کرنا پتے
پکائے اُسکے سریع الہضم اور مولد خلط صالح اور موافق
کبد حار اور صفراوی مزاجون کو خصوصاً ساتھ پانی غورہ
اور انار کے اور مسکن عطش اور صاحبان تپ گرم اور
طحال کا اور رادع اورام گرم حلق اور تمام اورام باطنی کا
اور ملین سینہ اور بطن کا اور پانی اُسکے مشوی کے ساتھ
شکر کے مسہل ہر ساق اُسکی مفتح سدد اور رافع اورام
حارہ ظاہری اور باطنی اور حمرہ کا شرباً اور ضماداً اور طلاً
کہ کپڑے کو اُسکے پانی مین بھگو کر عضو پر مکرر رکھین اور
اور پینا پانی اُسکا ساتھ شکر کے مفتت حصاۃ گردہ اور مثانہ
کا اور محلل ورم طحال ہر اور ساتھ ادویہ قویہ مسخنہ غیر محللہ کے
مبہی ہر مبرودین کو مضر اور مولد ریاح ہر مصلح اُسکا
ادویہ حارہ عطرہ ہر طلا اُسکے پتون کے عصارے کا حمام
مین دافع جرب اور حکہ اور آثار کو کہ جلد مین پیدا ہون
اور ریشمی کپڑا یا پشمینہ رنگین اُسکے پانی جوشاندہ کے
سے دھونا پاک کرتا ہر میل سے بدون تغیر رنگ کے
اور ضماد اُسکے پکائے پتے کا محلل اورام گرم اور حمرہ کا
بیج اُسکا گرمی مین معتدل پہلے درجے مین خشک
(افعال اور خواص اُسکے) مفتح سدد اور مسہل اور
محلل اورام باطنی اور لزوجات کا اور مدر بول اور منقی
قوی مرہ صفرا کا جو ساتھ مصلح کے کہ نمک اور پانی اور
شہد ہر پیین اور جو اکیس دن ہر دن دو مثقال اُسکو
ساتھ ماء العسل کے پیین واسطے تفتیح سدد اور استسقاء
یرقان کے مجرب ہر اور واسطے عسر البول اور تقطیر البول
اور ضعف گردہ اور دفع سوزش احشا اور حمیات حارہ
اور سموم کے مفید ہر اور سرمہ اُسکا ساتھ شکر کے
ہموزن اُسکے واسطے جرب کے نافع ہر اور بالخاصیت
پینا اُسکا مبہی اور منعظ ہر مقدار شربت اُسکا ایک

ایک مثقال سے دو مثقال تک ساتھ جلاب اور شکر اور گلاب اور سکنجبین اور تمام شربتون مناسب کے اور بیج نرمی اُسکا جو بقدر ساڑھے تین مثقال کے بیج نوے مثقال پانی کے جوش کرین تو آدھا رہجاوے بعد اُسکے ملکر خوب صاف کرکے پیںین واسطے نکالنے مشیمہ کے کہ نکلتی ہو اور تین چار روز زیادہ رہگئی ہو مجرب جانتے ہین مصلح اُسکا اسہال مین اور ہیجان قے مین نمک اور شہد اور پانی گرم اور کہا ہی لوگون نے کہ ترکاری اُسکی بہتر ہی چقندر اور تمامی بقول سے اسواسطے کہ جلد اُتر جاتی ہی اور نکل جاتی ہی بسبب لزوجت کے بلکہ بسبب قوت تحلیل کے کہ رکھتی ہی مسرود المزاج اور معدہ بارد کو مضر ہی اور مولد ریاح غلیظ ہی مصلح اُسکا پکانا اُسکو ساتھ چقندر کے اور مطیب کرنا ساتھ افاویہ عطرہ اور ابازیر حارہ کے اور ساتھ کانجی کے کھانا ہی

قطف بکری۔ اہل شام اُسکو ملوخ کہتے ہین اور لوگون نے کہا ہی کہ بتھوا ہندی یہ قسم ہی نہ قسم بہلی یونانی مین لیمون اور ملح بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) نبات ہی مشابہ عوسج کے بیخار پتے اُسکے مشابہ پتے زیتون کے اور اُس سے دندانے دار اور خشن زیادہ اور ساتھ تھوڑی شوری اور قبض کے جبنت اُسکا کنارہ دریاؤن کے اور شورہ زار اور یہ بہتر اُن دو نوع سے ہی اسواسطے کہ موذی اور مضر معدے کو نہین ہی بسبب ملوحت اور قبض کے کہ رکھتا ہی (طبیعت اُسکی) گرم دوسرے درجے مین اور تر پہلے درجے مین۔

(**افعال و خواص اُسکے**) کھانا اطراف اور بیخ نازک اور ریزہ اور تازہ اُسکے بیچ یا پکانے کا زیادہ کرنے والا دودھ کا اور منی کا اور معین ہی جماع کو اور سبک ہی معدے پر اور جلد نکلتا ہی بسبب تھوڑی ملوحت کے کہ رکھتا ہی اور پینا اُسکی جڑ کا بقدر دو درم کے ساتھ ماء العسل کے واسطے شدخ عضل کے اور تسکین مغص کے اور ادرار بول کے اور رفع ہونے احتباس بول کے مفید ہی اور بعض لوگ قطف بحری کو ملوخیا اور بعض لوگ نوع صغیر کو خطمی جانتے ہین سو دونو قول غلط ہین اُسکے پوست سے کساے خطدار اور عبا اور برد یعنی چادر وغیرہ بنتے ہین اور محتمل ہی کہ یہ درخت سن کا ہو کہ ہند اور بنگالے وغیرہ مین بھی ہوتا ہی پتے اور شاخین نازک نرم نئی جمی ہوئی اُسکی پکاکر کہاتے ہین اور مانند بقول کے اور پوست ساق اوسکے درخت سے کہ بلندی مین بقدر ایک دو قد کے ہو اور لکڑی اُسکی سفید رنگ سبک ہو بجاے پشم اور بال جانورون کے بلاد ایران اور ملک عرب اور ہند مین رسی بناتے ہین اور بعضے لباس اور جھول جانورون کی اور خریطہ اور تھیلی اور جوال وغیرہ واسطے رکھنے شکر اور چاول اور سپاری وغیرہ کے

قطلب۔ بضم قاف اور سکون طا اور ضمہ لام اور باے موحدہ کے لغت شامی ہی عربی مین قاتل ابیہ اور عجمی مین اندلس کے لوگ سطرفیہ اور عامہ عصی الدم اور یونانی مین فوماریسرا ور فوماورس بھی کہتے ہین پھل کو حب الاحمر کہتے ہین اور بعض لوگ کہتے ہین کہ بلغت قدس کے نقیب اور یونانی مین ماقولا نام کرتے ہین (ماہیت اُسکی) درخت ہی مشابہ درخت بہی کے پتے اُسکے پتے بہی سے نازک زیادہ پھل اُسکا بقدر آلو کے اور بدون بیج کے جو پکتا ہی رنگ زعفرانی اور سرخ یاقوتی اور شیرین اور خوشبو ہوتا ہی ساتھ تھوڑے قبض کے اور جو پانی اُسکا چوسین بجاے بیج کے ثفل باریک مانند گھاس کے اسمین رہتا ہے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجہ مین سرد اور خشک (افعال و خواص اُسکے) پھل اُسکا تریاق سموم قاتلہ کا اور ضماد اُسکا آنکھ پر واسطے پکانے پانی کے آنکھ مین نازل ہو موثر ہی الاورام و البثور پینا اُسکا جوشاندہ پتون کا واسطے رفع مسون اور دمامیل کے اور تحلیل اورام کے نافع ہی اور بدستور ضماد پتے جوش کیے ہوئے کا اور نطول اُسکا واسطے درد مقعدہ اور رحم کے نافع ہی القروح اور حرق النار ور پتونکا واسطے تخفیف قروح رطبہ اور مسون کے اور رفع سوختگی آگ کے اور بدستور ضماد اُسکا موثر ہی پھل اُسکا مضر ہی معدے کو اور کہا ہی لوگون نے کہ اس سے گوند نکلتا ہی مگر کم پایا جاتا ہی اگر بہم پہونچے کھانا اُسکا واسطے منع اسقاط جنین کے اور حمول اُسکا واسطے بواسیر کے اور بخور اُسکا واسطے رفع سحر اور افسون کے موثر ہی

قطن۔ بضم قاف اور طا اور تشدید نون کے اور بہ سکون طا اور تخفیف نون کے بھی آیا ہی لغت عربی ہی اور نام اُسکے عربی مین بھی بہت ہین مانند کرشف اور برشف اور طوط اور عطب الخرفع تازہ کو قوز اور کہنہ کو تضیم کہتے ہین فارسی مین پنبہ ترکی مین پاموق اور بنبوق بھی ہندی مین روئی اور درخت کپاس اور اُسکے شگوفہ کو کپاس کا پھول اور اُسکے دانے کو بنول کہتے ہین (ماہیت اُسکی) مغز پھول ایک درخت کا ہی اکثر بلاد معمورہ مین کثیر الوجود مگر بعضے بلاد اقلیم اول اور اقلیم ہفتم مین مطلق نہین ہوتی ہی اور وہ دو قسم ہوتی ہی ایک کہ نبات اُسکی چھوٹی ایک گز سے ایک قد تک اور تھوڑی زیادہ بھی باعتبار ضعف اور قوت زمین کے فی الجملہ مشابہ درخت بادنجان یعنی بیگن کے اور ایک ساق پر کھڑی اور ساق اُسکی مجوف گرد اُسکی شاخین بہت اور اوپر سر شاخون کے پھول اور پھل اور پتے اُسکے بادنجان کے پتے سے چھوٹے اور زرد رنگ اور پھول اُسکا بھی زرد رنگ اور تھوڑا خوشبو فی الجملہ مشابہ پھول خطمی کے اُسکے پھول کے پتون کی نہ سرخ پھل اُسکا کہ جوز القطن کہتے ہین بقدر اکھروٹ کے اور شاہ ہر ساتھ غنچہ پھول کے پوست اُسکا خامی مین سبز اور بعد پکنے کے مائل بہ بنفشئی اور پھٹ کر روئی اُسکی جوف سے ظاہر ہوتی ہی اور بعضی جگہون مین اور بعضے شہرون مین

پھل اُسکا بعد کامل ہونے کے توڑ لیتے ہین اور درخت
اُسکا قائم اور برقرار رکھتے ہین ایک برس دو برس تک
پھلتا ہی پس ازان جڑسے کاٹتے ہین سر نو سے
زراعت کرتے ہین اور بعضے شہرون مین
ہر سال جڑسے کاٹتے ہین اور سر نو سے ہوتے
ہین یہ بھی بسبب قوت اور ضعف زمین کے ہی
پس روئی کو جوزا اور و بیج سے جدا کرکے مصارف
مقررہ مین لاتے ہین اور نوع دوسری درخت
اُسکا عظیم بقدر درخت زردآلو اور سیب اور
اکثر اوقات کے ایک مدت تک رہتا ہی پچیس برس
سے تیس برس تک اور زیادہ بھی پھول اُسکا
سرخ اور بڑا جوزہ اُسکا بھی بڑا روئی اُسکی بہت
نرم ہوتی ہی احتمال ہی کہ نوع سنبل ہووے کہ ملک
ہند اور بنگالے مین ہوتا ہی لیکن روئی اُسکی
کپڑون کی بافت مین نہین آتی حرف السین مع الیا
مین مذکور ہی بہترین اُسمین سفید تازہ نرم ہی اور
پرانی خشن زبون اور ناقص اور بہتر دانا اُسکا بڑا اور
پر مغز تازہ (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے
مین گرم اور خشک اور بعض لوگ تر جانتے ہین
اور حب اُسکا دوسرے درجے مین گرم اور تر ساتھ
قوت مصر ہسکے (افعال و خواص اُسکے) پھول
کے امراض القلب والنفض و غیرہا پینا شربت
اُسکا بقدر بیس درم کے واسطے ابتداء جنون کے
اور وسواس اور خفقان حار اور اختناق رحم کے
موثر ہی اور ایک اوقیہ اُسکے سے لوگون نے کہا ہی
کہ نہایت تفریح ایک حالت قریب سکر کے
حاصل ہوتی ہی الاورام و حرق النار ضماد اُسکا
اکیلا یا ساتھ اسکے تیون تازے کے واسطے تحلیل
اورام اور رفع حکہ آبلہ اور سوختگی آگ سے مفید
ہی لیکن روئی پس کپڑے اُس سے بنے
ہوے روئی کے یا ساتھ ریشم یا پشم کے بنے ہوئے
یا بھرے ہوے خصوصًا روئی تازی و حفملی ہوئی
مقوی اور مسخن اور مجفف بدن اور سخت کرنے والی بدن
کے ہین امراض الراس موافق صاحبان امراض
دماغی اور عصبانی کے مانند رعشہ اور استرخا اور فالج
اور کزاز وغیرہ کے بخور اُسکا رافع زکام ہی الاورام
والحکہ حرق النار والجروح والقروح ضماد
روئی سوختہ کا کہ بجد راکھ کے نہ پہونچی ہو محلل اورام
اور رافع حکہ اور مانع آبلہ سوختگی آتش کا ہی اور
بھرنا اُس روئی سوختہ کا جوف قروح کہنہ مین
محلل اور قاطع گوشت فاسد و زائد کا ہی اور باندھ
ہیں کا عمق زخمون سے ہی اور باندھنا روئی پرانی
گرا گرم کا اوپر اعضاے درد کرنے والے کے
اور اورام سرد ہر عضو کے اور اوپر قبلۃ الماسکے بھی
مسکن اور محلل ہی ساتھ تکرار عمل کے خصوصًا کہ اوپر
اُس عضو کے پہلے سونٹھ اور زنباد نرم کوٹ چھان کر
خوب ملین پس روئی کو گرم کرکے اسپر باندھ کر
ایک مدت تک رہنے دیوین اور نہ کھولین اور بدستور
روئی تازی دانہ جدا کی ہوئی کو جوکوبین اور گرم
کرکے اوپر تپے رنڈکے کہ گرم کیا ہو پھیلا کر ورم
مفصے پر باندھین اور اسی طرح بیج تازے روئی سے
جدا کرکے تھوڑی سونٹھ اور پانی اسپر چھڑک کر
گرم کرکے اور مانند بتی کے روئی سے بناوین اور
ایک سرا اُسکا اوپر ثالیل مسماریہ کے رکھین اور
اُسکے دوسرے سرے مین آگ لگا دین کہ گرمی اور
تیزی اُسکی ثالیل کو پہونچے لیکن حد جلنے کو نہ پہونچے
اور تین دن تک اسی طرح داغ کرین زائل ہو جاوے
اور حب القطن یعنے بنولہ امراض الصدر و ریۃ الباہ
پینا مغز مقشر اُسکا ملین سینہ او رسلم اور رافع کھانسی
گرم اور ساتھ دارچینی اور شکر کے مبرودین مین
اور ساتھ سکنجبین کے محرورین مین مقوی باہ ہی۔
مضا شربت اُسکا پانچ مثقال تک اور تدہین
اُسکے روغن سے واسطے کلف اور بہق اور جراحات
حادثہ صورت مین اور پینا پانی تیون تازے کا
بقدر چوتھائی رطل کے بدفعات خصوصًا ساتھ شربت
سیب کے حابس اسہال لڑکون وغیرہ کا ہی اور ضماد
اُسکا ساتھ روغن گل کے واسطے اوجاع مفاصل
گرم اور سرد کے اور حلوس اُس پانی مین کہ جسمین پتے
تازے اور تھوڑی جڑ اُسکی ڈالکر جوش کیا ہو
واسطے اختناق رحم اور تسکین وجع رحم کے مفید ہی اور
ذرور اُسکا قاطع خون زخمون کا ہی اور ضماد اُسکا
مقوی معدہ اور محلل اور جاذب خون کا طرف ظاہر
جلد کے ہی الاذن جو شاخ درخت روئی کی کان مین گھس
اور دوسری طرف جلا دین پانی کو کہ کان مین رہ گیا ہو
جذب کرتی ہی اور کہتے ہین کہ بیج اُسکا مضر ہی گردہ
کو مصلح اُسکا خمیرہ بنفشہ بدل اُسکا بیج کنگر کا ہی
قرابادین کبیر مین جوارش حب القطن و معجون
اُسکی اور شربت اُسکے پھول کا مذکور ہین۔

فصل القاف مع العین المہملۃ

قعنب بفتح قاف اور سکون عین اور فتحہ نون
اور باے موحدہ کے عربی مین نام شیر کا ہی اور کہی
ثعلب نر کا نام ہی فارسی مین نام ناخن باز ہی اور
غافقی نے کہا کہ نام ایک نبات کا ہی کہ عجمی اندلس
مین طرسسہ اور اور طرینہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی)
ایک نبات ہی ایک ساق کی پتے اُسکے قریب
پتے اسفاناخ کے اور زرد رنگ اور اوپر اُسکی شاخون کے
گلے احمر زرد رنگ ہوتے ہین اور شاخین اُسکی
مانند سونف کے کھاتے ہین مزہ اُسکا بھی کا ساتھ
تھوڑی شیرینی کے اخیر مین کچھ کڑوائی اس سے
محسوس ہوتی ہی اور نزدیک جنگلیون کے قلقاس
مشہور ہی لیکن قلقاس سوا اُسکے ہی فصل القاف
مع اللام مین انشاء اللہ تعالی مذکور ہوگا۔

قعیل بفتح قاف اور سکون عین اور فتحہ باے موحدہ اور لام کے (ماہیت اُسکی) مین اختلاف ہی بعض لوگ اقسام فطر سے جانتے ہین اور دیسقوریدوس کہتا ہی کہ نام نبطی ایک دوا کا ہی کہ یونانی مین سفراطبون کہتے ہین اور وہ ایک جڑ ہی مشابہ ملبوس کے بُرائی مین بقدر شلغم کے سرخ رنگ اور کڑوا مزہ کہ زبان کو کاٹتی ہی پتے اُسکے مشابہ پتے سوسن کے اور بلند زیادہ اس سے اور نرگس اور گندنے سے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک تیسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) بعض فیلون مین قایم مقام بصل الفار کے ہی اور کبھی عصارہ اُسکی جڑ کا لیکر ساتھ آٹے سر کے گھولکر قرص بناتے ہین صاحب جنون اور طحال کو مقدار دو درم کے کھلاتے ہین ساتھ ماء العسل کے کہ شہد کے پانی سے بنایا ہو اور صاحب منہاج نے کہا ہی کہ ایک نبات ہی مشابہ ساق کیکر سفید اور ہوتی جب سوکھتی ہی مائل بزردی اور سرخی ہوتی ہی بدون پتے اور بدون پھل اور بدون مزہ کے وقت ربیع مین زمین کو پھاڑ کر نکلتی ہی اور جسوقت نکلتی ہی آدمی تازی تازی اُسکو لیتے ہین عرب اُسکو قصبۃ الصبیغ کہتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور تر دوسرے درجے مین بعض لوگ اُسکو دہی اور لہسن کے ساتھ کہ مصلح اُسکے ہین تناول کرتے ہین مزہ اُسکا پھیکا ساتھ تھوڑی تیزی کے

فصل القاف مع الفاء

قفر بفتح قاف اور سکون فا اور راے مہملہ کے (ماہیت اُسکی) ہم جنس قار اور عرق الجبال کا ہی کہ عبارت مومیائی سے ہی اور اُس چیز کا کہ مشابہ مومیائی کے پیدایش مین ہو سلاجیت ہندی بھی اس سے ہی حرف السین مع اللام مین مذکور ہوا

قفر الیہود بفتح قاف اور سکون فا اور راے مہملہ اور فتحہ یاے تحتانیہ اور سکون واو اور دال کے معرب کفر الیہود کا ہی سریانی مین یہودا یا رومی مین قرسطون یونانی مین برفیونیا کہتے ہین اور وجہ تسمیہ کی یہ ہی کہ جو بحیرہ یہودیہ سے کہ قریہ ارمنہ بھی کہتے ہین قریب قریہ کفرا کے کہ قدیم زمانے مین آباد تھا اب ویران ہی اعمال فلسطین سے قریب بیت المقدس کے درمیان پتھرون کے نیچے دریاے عنبر کے جوش کر کے نکلتا ہی اسواسطے قفر الیہود نام ہوا اور وہ دو قسم ہی ایک وہ ہی کہ دریا جاڑون کے دنون مین وقت ہیجان پانی کے کنارے پھینکتا ہی اہل اس شہر کے تھوڑا اُس سے پانی کے اوپر سے لیتے ہین اور تھوڑا خشکی مین پڑا رہتا ہی رنگ اُس کا بنفشئی مائل بسرخی براق اور بو اسکی مشابہ بوے نفط کے مجربیت اسپر غالب ہوتی ہی جو قفر الیہود کہ پانی کے اوپر سے لیتے ہین اور بدون میل کنکری اور مسی کے ہوتا ہی اور جو کچھ کنارے دریا کے زمین اُٹھاتے ہین مخلوط ہوتا ہی یہ جب تک کہ پانی پر اور تازہ ہی اور نرم اور سیال ہوتا ہے اور جب اُٹھا لیا گیا اور پُرانا ہوا البتہ اور سخت ہوتا ہی اور قسم دوسری وہ ہی کہ کنارے اُس بحرہ کے کھود کر نکالتے ہین یہ بھی ناصاف ہوتا ہی مانند موم کے ساتھ گرم پانی کے آگ پر صاف کرتے ہین یہ کم صاف اور تیرہ رنگ ہوتا ہے براقی بہت نہین رکھتا بو اُسکی مشابہ بوے عراقی کے ہی انطاکی مخصوص بہ بحیرہ طبرستان اور اُسکے کنارے کے جانتا ہی اور کہا کہ زمین قدس سے بھی لاتے ہین بہتر اور مستعمل تریاق فاروق مین بنفشئی براق سریع التفتیت اور سنگین اور خوشبو کہ بوے نفط کی اُس سے آوے اور خالی کنکری اور مٹی سے ہووے پُرانا اُسکا سیاہ اور زبون اور اُسکو مغشوش زفت اور قیر سے بھی کرتے ہین اور مغشوش اُسکا بھی سیاہ ہوتا ہی کہ جو پہاڑون سے حاصل ہوتا ہی کہ عرق الجبال کہتے ہین اقسام مومیائی سے الطف اور اقوی قفر الیہود سے ہی (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) قائم مقام زفت اور قیر اور قطران اور عنبر کے جانتے ہین اور پیچ جبر کرنے کسر کے اور رض لحم کے اور ضربا اور سقطہ کے قریب مومیائی کے اور بجاے اُسکے مستعمل ہی اعضاء الراس دھوان اُسکا رافع زکام اور نزلہ اور محرک صرع کا عادات والون مین ہی اور نطوخ اُسکا اور سرمہ اُسکا واسطے ملانے شعر منقلب کے پلک مین اور واسطے شعیرہ اور جلاے بیاض کے اور تجفیف رطوبات آنکھ کے اور رکھنا اوپر دانتون کے اور منجن اُسکا واسطے درد دانتون کرم خوردہ کے اور خوشبوے منہ کے اور رفع بوے بدمنہ کے اور طلا اُسکا اوپر اعصاب اور اعضاے مسترخیہ ضعیفہ کے نافع ہی اعضاء الصدر پینا اُسکا مسکن درد سینہ اور سرفہ کہنہ کو ہی اور واسطے ربو اور ضیق النفس اور قرحہ ریہ کو اور نکالنے نفث الدم اور مدہ سینہ کے اور اورام لوزتین اور خناق بلغمی اور سوداوی کے اور واسطے نفث الدم اور نزف الدم کے مفید ہی اعضاء الغذاء والنفض نگلنا مقدار دو خرنوب اس سے واسطے رفع بخار دخانی اور تحلیل خون منجمد کے معدے مین اور واسطے اسہال رطوبی مزمن کے اور دور کرنے ریاح معدے اور شراسیف اور ضعف کبد اور گردہ اور بواسیر کے اور دفع دیدان اور حب القرع کے اور تقطیر البول اور امراض رحم کے مطلقاً اور رفع صلابت رحم کے اور تقویت اعضا کے اور حمول اور دخان اور سونگھنا اُسکی بو واسطے نتوء یعنے نکل آنے رحم کے اور تسکین اوجاع اور اختناق رحم کے اور پینا اُسکا ساتھ تھوڑے جندبیدستر کے

اور شراب کے واسطے اور ارلمث مایوس العلاج کے
بقوت نافع ہی اور پینا اُسکا ساتھ سرکہ کے
محلل اور پگھلانے والا خون لبستہ معدے کا ہی
اور سفوفات اطفال مین اور سفوفات مقویہ معدہ
مین داخل ہوتا ہی اور ہاضم پرمعین ہی اور تحلیل
ریاح اور قراقر کا کرتا ہی اور حقنہ اُسکا ساتھ ماء الشعیر
کے واسطے ذوسطاریا اور قرحہ امعا کے موثر ہے
آلات المفاصل والاورام ضماد اُسکا واسطے
تقویت اعضا اور اوجاع مفاصل ورا اورام سخت
اور نقرس اور عرق النسا اور استحکام اعصاب اور
اعضاے باردہ کے اور بدستور پینا اُسکا نافع ہی
اور ضماد اُسکا ساتھ آٹے جو اور نطرون اور موم
کے واسطے عرق النسا اور نقرس اور اوجاع مفاصل
کے اور تحلیل اور انضاج اورام حارہ اور باردہ کے
ضماد اور پگھلایا اُسکا روغن زیتون مین واسطے
کوفتہ ہوجانے عضوی کے اور واسطے شکستگی
ہڈی اور ضربہ اور صدمہ اور سقطہ کے اور
نضج خنازیر اور تحلیل ورم زخمون کے اور منع کرنے
تورم جراحات کے مفید ہی الجروح والقروح
ضماد اُسکا ملصق جراحات اور مدمل اُنکا اور رافع
داد کا ہی اور مرہم منبت اللحم مین ڈالا جاتا ہی
اور واسطے التیام زخمون کے اور تلئین سختی کے
اور دفع کرنے کہنہ زخمون کے مفید ہی الزینۃ
لطوخ اُسکا منقی البشرہ کا ہی اور مانع سفیدی ناخن
اور رافع داد اور برص اور بہق کا ہی السموم طلا
اور پینا اُسکا ساتھ افسنتین کے اور شراب واسطے
نہش ہوام سمی کے نافع ہی مقدار شربت
اُسکا آدھے درم سے ایک درم تک الخواص
دھوان اُسکا بھگانے والا ہوام اور سانپ اور بچھو
اور پشہ وغیرہ کا اور ملنا محلول اُسکا روغن زیتون
مین اوپر درخت انگور کے رفع کرتا ہی کیڑون کو
کہ اس درخت مین ہوتے ہین اور طریق اُس کے
استعمال کا یہ ہی کہ اکثر جگہ درخت انگور کے اُسکو
روغن زیتون مین پگھلا کر کام مین لاتے ہین مضر ہی
محرورون کو داخل ہی مقدار شربت اُسکا ایک درم تک
بدل اسکا زفت رطب اور بعض لوگ قیر کہتے ہین۔

فصل القاف مع اللام

قلی۔ بفتح قاف اور لام اور الف مقصورہ کے
اور بکسر قاف اور سکون لام اور یا کے بھی آیا ہی
اور اسکو قلی الصباغین اور شب العصفر بھی اور
اصفہان مین کھلا اور خراسان مین سخار اور گیلان
اور شیراز مین قلیہ اور ہندی مین سجی اور ساجی
اور کابل مین اشفار کہتے ہین (ماہیت اُسکی
ایک چیز ہی بنائی ہوئی اشنا جلے ہوے سے اسطرح
کہ زمین پر تھوڑا گڈھا کھودتے ہین اُسمین اشنان
تازہ بہت جمع کرتے ہین اوپر اُسکے نرکل ور کاٹھتے
یا لکڑی رکھکر جلاتے ہین تھوڑی رطوبت اُس سے
رہتی ہی اور گڈھے مین جمع اور لبستہ ہوتی ہی چنانچہ
اشنان مین مذکور ہوا اور جسقدر اشنان مین رطوبت
اور لیس زیادہ ہووے سجی زیادہ بنتی ہی یہانتک کہ قرص
کے مانند اور بڑے گروہ کے وونہ مانند دانون
بڑے اور چھوٹے کے ہوتی ہی اور نہایت رمث
اور مرام سے بھی بناتے ہین اور بلاد کرمان اور
روم اور ملتان مین خوب بنتی ہی اور رومی بہتر ہی
قرص اُسکے بڑے اور صاف ہوتے ہین اور ملتانی
اکثر ریزہ راکھ مین ملی ہوئی ہی اور سُنا گیا کہ ملتان
مین بھی قرص بناتے ہین اور جس جگہ اُسکی گھاس
کو جلاتے ہین ایک باسن مٹی کا مشابہ دیگچہ کے
گاڑتے ہین کہ رطوبت سارا اُسمین جمع اور لبستہ
ہوجاوے اور وہ بہت خوب ہوتی ہی بہتر اُسمین
صاف سیاہ براق مشابہ حجر الرحی کے کہ قوف سکتے
ہین بعد اُسکے ممزوج رمث اور مرام سے اور جو مانند
راکھ کے سیاہ اور اُسمین ٹکڑے چھوٹے ہوویں
زبون ہی اور سجی جز اعظم صابون کی ہی (طبیعت
اُسکی) چوتھے درجے مین گرم اور خشک اور ساقوت
سمیت کے (افعال و خواص اُسکے) جالی
اور محرق اور اکال اور نمک سے بمراتب قوی ہی اعضا
الغذا جو اُسکو سات مرتبے پانی مین حل کرین
جو علقہ سے تصفیہ کرکے منعقد کرین پینا اُسکا ایک
قیراط واسطے تقویت معدہ کے اور ہضم طعام کے
اور پیدا کرنے بھونک کے اور قطع کرنے بلغم کے اور
رفع کرنے قی مایوس العلاج کے اور تحلیل ورم طحال کے موثر ہی
العین سرمہ اُسکا رافع بیاض آنکھ جانورون کا ہی
الضروح والثالیل وغیرہا طلا اُسکا خورندہ گوشت
زائد زخمون کا اور کرنیوالا مسون کا اور نواسیر اور
برص اور بہق اور جرب رطب اور سعفہ کا ہی المضار
ایک درم اسکا قاتل ہی اُسی دن اور دو درم
اُسکا قاتل اُسی ساعت ہی اور قابل العلاج نہین ہی
اور بالجملہ دوا اُسکی دوائی صابون کھانے کے ہی اور
پینا دھان اور امراق چکنے کا اور قی کرتا ہی اور طلاؤن مین
اکیلا استعمال اُسکا ممنوع ہی اور بدون ادھان کے بھی
اسواسطے کہ ایسا یبس پیدا کرتی ہی کہ رفع ہونا اُسکا
دشوار ہوتا ہی اور جو اُسکو روغن مین جلکر کے انگور پر
چھڑکین جلد اس انگور کو مویز بنقے کرتی ہی ملح قلی کا
حرف المیم مع اللام املاح مین انشاءاللہ تعالیٰ آویگا
قلانس۔ بفتح قاف اور لام اور الف اور ضمہ نون
مشددہ اور شین معجمہ کے (ماہیت اُسکی) ایک نبات
ہی مسمی بہ خوج المروج واسطے مشابہت اس نبات
کے ساتھ امرود کے رنگ اور پتے شاخون مین گرم
کہ پتے اُسکے چھوٹے اور چوڑے کچھ زائد اور گرہ ہین
اُسکے قصب کے نزدیک نزدیک اور زمین بھی پھیلتا
اُسکے اہل مصر لکڑی کی جگہ پانی کے سینچتے ہین استعمال

کرتے ہین اور بہت پانی نیل کا اس سے کھینچتے ہین زراعت وغیرہ کو دیتے ہین مزہ اُسکا پھیکا ساتھ تھوڑی لزوجت کے (افعال و خواص اُسکے) شیخ ابن بیطار نے کہا کہ جو اُسکا عصارہ نوش کرین واسطے نفث الدم سینہ کے اور واسطے نزف الدم کے بھی حمولاً نافع ہی اور فعل اُسکا اس باب مین مانند اس دوا کے ہی کہ یونانی مین لوسیماخیوس کہتے ہین حرف اللام مع الواو مین مذکور ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ اور گویا یہ ایک قسم اس دوا کی ہی اور مصر کے سوا نہ دیکھا مین نے۔

قلب - بفتح قاف اور سکون لام اور بائے موحدہ کے لغت عربی ہی فارسی مین دل لاطینی مین سطس برسیون کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک عضو ہی مرکب مشہور اعضائے حیوان سے اور پہلا عضو ہی پیدائش مین سب اعضا سے یعنے اُس سے پہلے کوئی عضو اور پیدا نہین ہوتا بنا بر قول صحیح کے اصل اور سیدہ اور معدن حرارت غریزی اور روح حیوانی کا ہی اسو اسطے گرم ترین اعضا مین ہی اور سب اعضا سے آخر تک حرکت کرتا ہی اور سب سے پیچھے سرد ہوتا ہی گوشت اُسکا بہت سخت اور دیر ہضم پرہیز کرنا اُس سے بہتر ہی مگر وقت ضرورت کے بہتر اُسمین دل جانور کم سن موٹے صحیح المزاج کا ہی اور مواشی مین بہتر دل گوسفند اور بز کم سن کا موصوف باوصاف مذکورہ اور طیور مین دل مرغی جوان فربہ موٹی خالی بیماری سے اور طیور آبی کے دل سے پرہیز کرنا مناسب ہی (طبیعت اُسکی) مطلقاً گرم اور خشک اور گرمی دل طیور کی زیادہ ہی گرمی اور دلون سے اور خشکی جانور بری کی زیادہ آبی سے اور دل طیور آبی کا بہت گرم ہی غیر آبی سے (افعال و خواص اُسکے) مقوی دل اور دافع خفقان اور دیر ہضم اور ردی الغذا مصلح اُسکا پکانا اُسکو گلاکر اور مطنجن اُسکو ساتھ چربی اور روغن یا ساتھ کانجی اور سرکہ کے کھانا یا کباب رقیق اُسکے پکاکر روغن کنجد یا بادام کے ساتھ یا ساتھ سرکہ اور انجدان اور مرچ اور زیرہ اور سعتر کے اور اوپر اُسکے سرکہ اور کانجی پینا اور بہتر غذا ہی واسطے اصحاب کد اور ریاضت کے العین قصور اور سرمہ اُسکے خون کا وقت کباب کرنے کے اُس سے ٹپکتا ہی رفع کرنے شبکوری مین مجرب ہی دل ہر جانور کا اُس جانور کے ذیل مین مذکور ہوا ہی اور مذکور ہوتا ہی

قلب - بضم قاف اور سکون لام اور بائے موحدہ عجمی اندلس مین سجبل ور افراعیر یعنے کاسر الحجر اور یونانی مین لبلیس قرسن یعنی تخم حجری فارسی مین سنگ سبو ریہ کہتے ہین سلیمان ابن حسام نے کہا کہ اس نبات کا صلب کہ ایک نامون چاند ایسے ہی نام رکھا ہی واسطے صلابت اور سفیدی رنگ اُسکے بیج کے اور نواب علوی خان مرحوم نے لکھا ہی کہ مین گمان کرتا ہون کہ وہ بیج ہی کہ ہند مین اُسکو بیج بنوار کا کہتے ہین اور جس نے اُسکو گلتھی جانا غلطی کی اسواسطے کہ گلتھی حب القلت ہی بنائے مثناۃ فوقانیہ کے نہ ساتھ بائے موحدہ کے اور بھی غلطی کی اُن لوگون نے کہ جنھون نے اُسکو ماش ہندی جانا ہی بیان حب القلت کا حرف الحاء مع الباء مین ہوچکا اور پنوارہ کو بنگالہ مین چکوند کہتے ہین چکوند حرف الجیم مع الکاف مین مذکور ہوا اور سنگ سبو یہ بھی حرف السین مین (ماہیت اُسکی) سلیمان مذکور نے لکھا کہ بلاد اندلس مین کثیر الوجود ہی سوا اُنکے اور شہرون مین بلاد شام سے کہ مین نے سکونت کی نہ دیکھا مگر دیار بکر مین ایک شہر کہ مرج صالح مشہور ہے فصل خریف مین دیکھا ہی اور کوئی گمان نہ کرے کہ وہ بھی حب القلت ہی کہ حرف الحاء مین مذکور ہوا (ماہیت اُسکی) کہا ہی لوگون نے کہ وہ حب ایک نبات کا ہی کہ پتے اُسکے مشابہ پتے زیتون کے اور اُس سے بلند اور چوڑے زیادہ اور نرم زیادہ اور جو نزدیک زمین کے ہین زمین پر پھیلے شاخین اُسکی باریک کھڑی ایک گز نگ یا زیادہ یا کم اُس سے مشابہ نرخ کے اور سخت اور اوپر کنارے شاخون کے ایک چیز مشابہ ساق کے منقسم بدو قسم اوپر اُسکے پتے ریزہ اور درمیان پتون کے بیج اور وہ بیج سفید سخت گول اور مشابہ چھوٹے مٹر کے منبت اُسکا زمین خشن اور اونچی اور انطاکی نے کہا کہ بیج اُسکا سیاہ رنگ ساتھ خشونت کے اور کوہستان مین وقت ہونے آفتاب کے برج اسد مین جمتا ہی (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور انطاکی نے دوسرے درجے مین جانا ہی (افعال و خواص اُسکے) سرفہ بارد مزمن اور ریو اور ضیق النفس کو نافع ہی (اعضل الغذا و النفض) واسطے بہکی رطوبی اور سہال ادرار اور ادرار بول کے اور ساتھ شراب سفید کیو اسطے سنگ گردہ اور مثانہ کے اور رفع احتباس بول اور حیض کے اور ضماد اُسکا واسطے بواسیر کے نافع ہی المضار نہایت مضعف باہ اور مجفف منی ہی مصلح اُسکا مغز چلغوزہ کا مقدار شربت اُسکا تین درم تک

قلت - بضمہ قاف اور سکون لام اور تائے مثناۃ فوقانیہ کے معرب کلتہ ہندی کا ہی اور فتحہ قاف اور کسرہ قاف بھی آیا ہی سریانی مین قلفا یونانی مین اقوخیا رومی مین توانیتی کہتے ہین حرف الحاء مع الباء حب ب مین مذکور ہوا۔

قلسوفودیون - بفتحہ قاف اور سکون لام اور ضمہ سین مہملہ اور سکون واو اور ضمہ فا اور کسرہ دال مہملہ اور ضمہ یائے مثناۃ تحتانیہ اور

سکون واو اور نون کے لغت یونانی ہی (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی صغیر تقریباً ایک بالشت کے وقور تارہ مین مستعمل ہی منبت اُسکا درمیان پتھرون کے پتے اُسکے مشابہ پتے ایک نوع تمام کے کہ اُسکو ارقلس کہتے ہین پھول اُسکا مشابہ ارجل السرئر سے متفرق ایک دوسرے سے مانند پھول قریبون کے (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور ساتھ جوہر لطیف محرق کے (افعال اور خواص اُسکے) پینا نبات کا اور اُسکے جوشاندے کا واسطے نہش ہوام اور شدخ عضلہ کے اور تقطیر البول اور ادرار طمث اور اخراج جنین اور قطع ثالیل کے کر اُسکو یونانی مین افروخیدوس کہتے ہین موثر ہی جو کئی دن اسپر مداومت کرین۔

قلفونیا۔ بضم قاف اور سکون لام اور ضم فا اور سکون واو اور کسرہ نون اور فتحہ یاے تحتانیہ اور الف مقصورہ کے لغت یونانی ہی فارسی مین رنگباری کہتے ہین (ماہیت اُسکی) لوگون نے کہا ہی کہ گوند صنوبر کا ہی مطلقاً اور بعضون نے کہا کہ گوند صنوبر بری کا ہی کہ یونانی مین نوقا کہتے ہین اور وہ گوند راتینج کا ہی کہ خود بخود بہتا ہی جو اسکو طبخ کرین بستہ ہو جاتا ہی قلفونیا کہتے ہین اور شیخ ابن بیطار نے کہا کہ غلطی کی اُن لوگون نے کہ جنھون نے اسکو بعینہ راتینج جانا گمان اُسکے کہ راتینج نام ہی تمام اقسام کا اور یہ خطا ہی بلکہ مخصوص ساتھ ایک صنف کے ہی اُسکے اصناف سے کہ بسبب طبخ کے بستہ ہوا ہو اور بغدادی نے کہا کہ قلفونیا گوند صنوبر کا ہی اور تین قسم ہی ایک سیالی کہ بستہ نہین ہوتا ہی مانند قطران کے اور بعضے لوگ اسکو قطران کہتے ہین نوع دوسری سخت اور نوع تیسری وہ ہی کہ بعد طبخ کے سخت ہوتی ہی یہ قسم تیسری سنے فی الحقیقت قلفونیا ہی اور جو شامل سب اصناف کو ہی وہ راتینج ہی راتینج اور راتانج بھی حرف الراء مع الالف مین مذکور ہوا۔

قلقاس۔ بفتحہ دو قاف درمیان دو لام ساکن کے اور الف اور سین مہملہ کے لغت عربی ہی اور لوگون نے کہا کہ بضمہ قاف رومی ہی سریانی مین قلقاسی رومی مین اودی نقش ہندی مین اروی دکھنی مین چگمہ لا بنگالی مین کچو کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ابن بیطار اور بغدادی نے لکھا ہی کہ ایک نبات ہی نزدیک پانیون غیر جاری کے جمتی ہی پتے اُسکے چکنے بڑے مشابہ پتے کیلے کے اس سے لنبائی مین کم اور چھوٹے ہی پتے کی ساق علیحدہ ایک جڑ سے جمی نہایت موٹی اُنگلی کے برابر جڑ اسکی موافق بڑائی ترنج کے اور چھوٹی بھی اُس سے بقدر گاجر کے ظاہر اُسکا مائل لبسرخی باطن اُسکا سفید مزہ اُسکا ساتھ قبوضیت اور تیزی اور بورقیت اور لزوجت چھپی ہوئی کے جو پانی مین جوش کرتے ہین اور پانی اُسکا کئی مرتبہ تبدیل کرتے ہین بعد اُسکے طبخ کرتے ہین قبوضیت اور تیزی اور بورقیت اُسکی دور ہوتی ہی اور لذیذ ہوتی ہی اور لزوجت چھپی اُسکی بھی دور ہوتی ہی بڑی بھی ہوتی ہی لیکن غیر مستعمل جو بنگالے مین ہوتی ہی اور دیکھی گئی جڑ جنگلی کی نزدیک پانیون کے اور گڑھون کے خودرو ہی کچو کہتے ہین مشابہ اُسکے ہی کہ جسکا ذکر ہو چکا شاخین اُسکی تھوڑی دور تک دوائی گنگر اور باقی گول اور بتدریج پتلی ہو کر پتون تک ہی ہر بوٹے مین نہایت چار شاخ تک پتے اُسکے فی الجملہ مشابہ چھوٹی کشتی کے کہ ایک طرف اُسکے باریک اور دوسری طرف چوڑی اور اُسکے جوف مین بیچ دن بارش اور شبنم کے تھوڑا پانی رہتا ہی منبت اُسکا کنارہ پانیون کا اور زمین نمناک اور نہایت اونچائی اُسکی شاخون کی ڈیڑھ گز اور بعد بڑے ہونے کے اُسکی جڑ سے ایک ساق اُگتی ہی اوپر اُسکے سر کے پھول زرد رنگ لانبا بو اُسکی مشابہ بوی ہلدی کے رنگ اُسکا بھی برنگ ہلدی کے اور بیج نہین رکھتی ہی اور یہ نوع کم مستعمل ہی اور کم کھائی جاتی ہی اسواسطے کہ تیزی اور بورقیت اور لزوجت بہت رکھتی ہی جوش کرنے سے پانی مین اور پکانے سے جیسا کہ مذکور ہوا بالکل دور نہین ہوتی پتے اُسکے بھی پکا کر کھاتے ہین وہ بھی ساتھ بہت تیزی اور لزوجت کے ہوتے ہین اور جڑ بستانی کی اُسکو اروی کہتے ہین چھوٹے پتے اُسکے بڑے اور چوڑے تیزی اور بورقیت اور لزوجت اُسکی کمتر اسی واسطے اکثر مستعمل اور ماکول ہی موافق طریقہ مذکور کے پہلے کئی پانی مین جوش دیکر تبدیل کرین بعد اُسکے روغن پیاز مین بریان کرکے پانی ڈالکر پکا دین اور افادیہ حارہ طیبہ اور ہلدی داخل کرکے کھاتے ہین لذیذ ہوتی ہی اور ساتھ گوشت کے لذیذ تر اور بعضے کہ پکانے مین بہت وقوف رکھتے ہین ہلدی کو پانی مین ڈالتے ہین کہ خوب رنگین ہووے ایک مرتبہ اس پانی مین جوش دیتے ہین کہ رنگین ہو جاوے اور نیم خام اُسکو روغن اور پیاز مین بریان کرتے ہین بعد اُسکے پانی مین اُسکو گداز کرکے ترشی کچے انب تازے کی یا خشک کی اور اگر نہووے ترشی لیمو یا انبلی کی بقدر ذائقہ کے اور تھوڑی مرچ سرخ داخل کرکے سادی بدون گوشت کے یا ساتھ گوشت کے پکا کر کھاتے ہین بہت لذیذ مثل مغز قلم کے ہوتی ہی اور درمیان طبخ کے لزوجت اُسکی دور کرتی ہی (طبیعت اُسکی) مطلقاً پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین تر اور بعضون نے پہلے درجے مین بھی خشک کہا ہی (افعال و خواص اُسکے) نہایت مسمن بدن اور محرک باہ جانتے ہین اعضاء الصدر کے واسطے کھانسی اور خشونت سینہ و حنجرہ کے نافع ہی اعضاء الغذا اور التنفس سریع الہضم اور دافع سحج امعا اور اسہال

پوست اُسکا حبس اسہال مین قوی تر ہی اور
واسطے استسقا اور لاغری گردہ کے اور اسہال
صفرا اور زرد پانی اور ماہیت کے نرمی اور آسانی
سے اور واسطے ادرار بول کے خصوصًا عصارہ اُسکی
نبات کا اور تناول کرنا جوشاندہ پتے اور شاخ کا
نافع ہی المضار خام اُسکا دیر ہضم اور مولد سوا اور
سرد مصلح اُسکا شہد اور سکنجبین اور ادویہ خوشبو
مانند دارچینی اور قرنفل کے اور بعضے لوگ اُسکو
ساتھ سرکہ اور رائی کے مرتب کرتے ہین اسوقت
مین سریع الہضم والخروج ہوتی ہی معدیسے اور
لکھا ہی لوگون نے کہ اُسکے بیج ہوتے ہین لیکن افعال
مین قریب بیج کرنب کے مقدار شربت قسم پہلی
سے دو درم اور عصارہ اُسکی نبات کا ایک تہائی
رطل سے دو تہائی تک اور ایک قسم قلقاس سے
ہوتی ہے سخت اور گول کہ ہر چند طبخ کرین نہین
پکتی ضماد اُسکا واسطے نضج اورام کے اور ذرور
اُسکے جلانے کا واسطے اندمال قروح اور قلاع
کے اور تقویت بالون کے موثر ہے۔

قلقدلیس - بفتح قاف اور لام ساکن کے درمیان
مین اور کسرہ دال اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ
اور سین مہملہ کے (ماہیت اُسکی) مختلف ہی اکثر
زاج سفید اور بعضے زاج سُرخ اور بعضے زرد اور
بعضے ایک نوع زاج سفید کہ فارسی مین اُسکو
زاج شتر دندان کہتے ہین جانتے ہین اور بعضون
نے کہا ہی کہ اُسکو فارسی مین شوغار یونانی مین
حلقیس کہتے ہین اور تحقیق یہ ہی کہ قلقدلیس تین
قسم ہوتی ہی ایک قسم سفید سبک جلد ٹوٹنے والی اور
پُرتر اور بہتر سب اقسام مین ہی اور قسم دوسری
کثیر الارضیت غلیظ خشن اور رنگ اُسکا مائل
بکبریت اُسکو یونانی مین مالی تراکہتے ہین اور قسم
تیسری نرم متساوی الاجزا اور سُست جو پانی
اُسمین پہونچے سیاہ ہوجاتی ہی اُسکو زاج الاساکفہ
کہتے ہین حرف الزاء مع الالف مین مفصل مذکور ہی

قلقطار - بضم دو قاف درمیان لام ساکن کے
اور فتحہ طاے مہملہ اور الف اور راے مہملہ کے اُسکی
ماہیت مین اختلاف ہی اکثر زاج صغیر مائل بسبزی
جانتے ہین بہتر اُسمین خالص بہت زرد اور
براق مانند ہرتال کے اور زود شکن ہی زاج
مین بھی ذکر اُسکا آیا ہی۔

قلقل - بکسرہ دو قاف اور سکون دو لام کے اور
بضمہ دو نون قاف کے بھی آیا ہی لغت عربی ہی
اُسکو قلاقل اور قلقلان بضم قاف اول کے اور
بربر زبان بربری اور فارسی مین انار دانہ دشتی اور
ہندی مین گوار چکنا کہتے ہین اور نزدیک بعضون
کے جڑ اسکی مغاث ہی (ماہیت) مین اُسکی اختلاف
ہی بقول اکثرون کے ایک نبات ہی مشابہ نبات
قنب کے ساق اُسکی مائل بسبزی شاخین اُسکی لانبی
اور قنب نباتی اس سے اقوی شاہدانج سے ہوتی ہی
پتے اُسکے ذفرالرائحہ یعنے تیز بو پھول اُسکا مائل بسفیدی
بیج اُسکے غلاف مین خشن اور گول اور بڑی مرچ
سے اور املس باہر سے مائل بسیاہی مغز اُس کا
سفید ساتھ شیرینی کے اور تھوڑی لزوجت کے پوست
اُسکی ساق کا سفید اور مستعمل مغز اُسکا ہی اور بعضے
لوگ اُسکو حب السمنہ جانتے ہین لیکن ایسا نہین ہی اور
جو بنگالے مین دیکھا گیا یہ ہی کہ نبات اُسکی ایک گز ساتھ
ایک ساق باریک کے اور شاخین باریک دوہری
دوہری آپسمین ملین نزدیک اُسکے پتون سے
جنمین پتے اُسکے مشابہ پتے چنبیلی کے اور اُس سے
چھوٹے اوپر سر ایک شاخ کے کہ قوی زیادہ ہی اور ایک
شخص ثقہ سے سنا ہی کہ نبات اُسکی قبل تخم اور بسیارے
آپس مین لپٹی ہوئی زمین پر پھیلی پتے اُسکے مشابہ پتے
مرزنجوش کے پھل اُسکا بقدر مرچ کے گول کالا ایک نقطہ
سفید اور اُسکے تین عدد سلے ہوے آپس مین
مستعمل پھٹنی سے اور غلاف سہ پہلو مین مشابہ
غلاف گانگنج کے اوپر سر اُس شوخ کے کہ پتلی زیادہ
ہی خامی مین سبز ہی جڑ اسکی سرخ رنگ پتلی
(طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین اور تر ساتھ
رطوبت فضلیہ کے (افعال اور خواص اُسکے) بغایت
مقوی باہ اور منعظ اور مسمن بدن ہی جسطور سے کہ
استعمال کرین خصوصًا ساتھ تل اور مصری یا فانیذ
یا شہد کے گھول کر اور مصلح حال گردہ اور مثانہ کا اور
دور کرنے والا احتراق اخلاط کا مقدار شربت
بریان کیا ہوا ایک اوقیہ تک اور کوفتہ اُسکے سے
آدھا اوقیہ المضار کثرت اُسکی مصدع اور مضر ہی
معدہ کو اور مورث ہیضہ کو مصلح اُسکا بریان کرنا
اور ساتھ سکنجبین کے یا ساتھ قند اور شہد کے کھانا
بدل اُسکا ہم وزن اُسکا تودری سفید یا حب الصنوبر
یا مغاث اور آدھا وزن اُسکا اہل اور چار دانہ
اُسکے مغز تخم کھیرے کا۔

قلومس - بضم قاف اور لام اور سکون واو اور
ضمہ میم اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہی یعنے اذن
الدب اور رازی نے بو اسیر جانا ہی (ماہیت اُسکی)
ایک نبات ہی کہ پانچ قسم ہوتی ہی اور [illegible]
ایک نوع اس سے ہی قسم پہلی سفید پتے اُسکے
بھی سفید نر اور مادہ ہوتی ہی پتے مادے کے مشابہ
پتے کلم کے اور سفید زیادہ اور چوڑے زیادہ اُس سے
ساق اُسکی بقدر ایک گز کے اور زیادہ بھی اور
ایک چیز مانند پشم کے اوپر اُسکی ساق کے پھول اُسکا
مائل بزردی بیج اُسکے چھوٹے جڑ اسکی لانبی موٹی
موٹائی ایک انگلی اور نر کے پتے لانبے اور پتلے زیادہ
مادہ سے قسم دوسری پتے اُسکے سیاہ اور چوڑے
اور بڑے زیادہ قسم پہلی سے قسم تیسری
شاخین اُسکی بہت لانبی اور بدون ساق کے مشا

پتے بھی کے اور اوپر سر اسکی شاخون کے قبے گول اور پھول اُسکا زرد طلائی قسم چوتھی پتے اُسکے مشابہ پتے انجیر کے اور اس سے چھوٹے بدون ساق کے زمین سے ملے ہوے قسم پانچوین پتے اُسکے بڑے اور غلیظ اور ساتھ رطوبت چسپندہ کے اور تندبو اور ساق اُسکی زیادہ ایک گز سے پھول اُسکا سفید مائل بسرخی بیج اُسکے ریزہ اور تیرہ اور گول ساتھ تیزی اور تلخی کے یہ قسم احتمال رکھتی ہی کہ تنباکو ہو اور وہ حرف التاء المثناۃ الفوقانیہ مع النون مین مذکور ہوا (**طبیعت اُسکی**) سب اقسام کی گرم اور خشک تیسرے درجے مین (**افعال اور خواص اُسکے**) محلل و رجالی ور ساتھ قوت قابضہ کے رہتے اُسکے افعال مین قائم مقام ماہیزہرج کے اعضاء الصدر والغذاء والنفض مدر بول ہی ایک مثقال سفید اور سیاہ کی جڑ سے واسطے منع سیلانات کے اور ساتھ شراب کے واسطے منع اسہال کے اور جوشاندہ اُسکا واسطے کھانسی بارد اور ضیق النفس ور شگاف عضلہ کے نافع ہی الاورام وحرق النار ۔ دانسم ضماد پتے جوش کیے ہوے قسم تیسری کے واسطے اورام بلغمی اور ورم آنکھ کے اور ساتھ شہد اور شراب کے واسطے سقاقلوس اور جراحات کے اور کاٹنے بچھو کے مفید ہی اور ضماد پتے قسم نر کا واسطے سوختگی آگ کے نافع ہی مضر ہی گروہ کو مصلح اُسکا کتیرا ہی مقدار شربت اُسکا دو درم تک بدل اُسکا انار غورس ہی **قلومایمن**۔ بضم قاف اور سکون لام اور سکون واو اور میم اور الف اور ضمہ یاے تحتانیہ اور نون کے لغت یونانی ہی اور اسکو شجراتی مالک و راہل ومشق صابون القاب اور صابون النبات اور ظفر الفظ بھی کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک نبات ہی پہاڑی اور باغی ساق اُسکی جو پہلو مشابہ ساق باقلا کے

پتے اُسکے مشابہ پتے بارتنگ کے اور اوپر اُسکی ساق کے غلاف ہوتے ہین اور اطراف بعضون کے مائل طرف بعضون کے پھول اُسکا مشابہ پھول اُس سوسن کے کہ اُسکی جڑ کو ایرسا کہتے ہین اور مانند شکل اُس جانور کے کہ اُسکو گھنکھجورا کہتے ہین بہتر اُسکا پہاڑی ہی اور کبھی عصارہ اُسکی نبات سے بھی مانند اُسکے کہ اُسکی جڑ سے عصارہ بناتے ہین لیتے ہین (**طبیعت اُسکی**) سرد اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) حابس رعاف اور نفث الدم سینہ اور نزف الدم معدہ اور رحم ہی اور ضماد اُسکے پتے نیمکوفتہ کا واسطے الزاق جراحات کے ابتدای حدوث مین اور واسطے التیام جراحات کے مجرب ہی۔

فصل القاف مع المیم

قمری بضم قاف اور سکون میم اور کسرہ راے مہملہ اور یاے نسبت کے منسوب بقمر ہی کہ نام ایک شہر کا ہی شہرون مصر سے رکھتے ہین کہ وہ شہر اسکندریہ ہی واسطے مشابہت اُسکے رنگ کے ساتھ خاک اس شہر کے واحد اُسکا قماری آیا ہی اور کہتے ہین کہ جمع اقمر کی ہی مانند احمر اور حمر کے یا جمع قمری کے ہی مانند رومی اور روم اور زنجی اور زنج کے اُسکی مادہ کو قمریہ کہتے ہین اور اُسکو نر کو ساق حر اور اسکو ہندی مین ٹوٹرو کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک چڑیا ہی فاختہ سے چھوٹی ساتھ طوق کے اور بہت مانوس اور خوش منظر اور خوش آواز اور کہتے ہین کہ لفظ یا کریم کامل الحروف اُسکی آواز سے ظاہر ہوتی ہی اور وہ دو قسم ہوتی ہی سفید اور زرد اور اُسکے غرائب آثار سے یہ ہی کہ ابن اثیر نے اپنی تاریخ مین لکھا ہی کہ جملہ تحفون سے کہ بعضے بادشاہ ہند نے واسطے سلطان محمود سبکتگین کے تحفہ بھیجا تھا قمری تھی کہ جو کھانا زہر آلود کو دیکھتی تھی آنکھین اُسکی سرخ اور آنسو اُس سے جاری ہو جاتے تھے

اور متجسد ہو جاتے تھے اور اس پتھر کو گھسکر اوپر زخمون منھ کھلے کے چھڑکتے تھے جلد اچھا ہو جاتا تھا (**طبیعت اُسکی**) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) موافق ہی مبرودین اور مرطوبین کو اور مولد خلط ناسدی اور کثرت اُسکی محدث وسواس و جذام ہی مصلح اُسکا ادہان اور ادویہ لطیفہ ہین تدہین اُسکے دہن سے باعث حرکت اطفال ہی انڈے اُسکے جو لڑکون کو پلاوین باعث سرعت بولنے کا ہوتا ہی قبل وقت بولنے سے **الخواص** کہتے ہین کہ ہوتا اُسکا گھر مین باعث عدم تاثیر جادو کا اور چشم بد کا ہی اُسکے صاحب خانہ سے۔ **قمقام**۔ بفتح قاف اور بضم بھی آیا ہی اور سکون میم اور فتحہ قاف اور الف اور میم کے اور قمل بفتح قاف اور سکون میم اور لام کے (**ماہیت اُسکی**) دو جانور چھوٹے ہین کہ بیچ بدن آدمی اور غیر آدمی کے ہوتے ہین اور فرق درمیان دونون کے یہ ہی کہ قمقام کے پانون بہت ہوتے ہین اور بالون کی جڑ مین چمٹتا ہی اور واحد اسکا قمقامہ ہی اور قمل چھ ہاتھ اور پانون رکھتا ہی اور منھ سے کاٹتا ہی سر اور دم اُسکے باریک ہوتے ہین اور سفید رنگ اور جو بالون مین ہوتا ہی خاکستری رنگ اور سیاہ رنگ ہوتا ہی اور کہتے ہین کہ رنگ اُسکا موافق رنگ اُن بالونکے ہوتا ہی کہ جنمین پیدا ہوتا ہی سیاہ یا میگون یعنی بھوری اور سفید وغیرہ مادہ اُسکی زائد ہی نر اُسکے سے قمل کو فارسی مین سپس ترکی مین بیت ہندی مین جوین کہتے ہین مراد مطلق سے قمل آدمی کا ہی اور مادہ اُسکی پیدائش کی پسینا ہی کہ کثرت فضلات رویہ اور کثافات مجتمعہ بدن آدمی مین اور قلت پانی دھونے بدن اور کپڑے کو اور پاک نہ کرنے سے پیدا ہوتا ہی اور قوت مزاج بدن کی اور جسقدر مادہ اُسکا زیادہ ہو پیدائش اُسکی زیادہ ہوتی ہی سر اور داڑھی اور بغلون مین

پرانے مین خصوصاً جاڑون مین اور کثرت اُسکی باعث
لاغری بدن اور مرض ہی اور ابدان پاک اور کپڑے اور
پاکیزہ مین پیدائش اُسکی کم ہوتی ہی بلکہ نہین ہوتی
(افعال و خواص اُسکے) جو چھ عدد جون زندہ
بیچ سوراخ باقلا کے رکھکر نگل جاوین واسطے تپ
ربع کے مجرب ہی اور جو بیچ سوراخ احلیل کے رکھین
احتباس بول کو رفع کرتا ہی اور جو عورت حاملہ اپنے
ہاتھ کی ہتھیلی مین رکھے اور اوپر اُسکے دودھ دوہے
اگر جون چلے اور حرکت کرے عورت حاملہ بہ پسر
ہی والا حاملہ بدختر اور بعضون نے کہا ہی اگر مر جاوے
حاملہ بہ پسر ہی والا حاملہ بدختر اور پھینکنا جون کا زندہ
موجب نسیان کا ہی بلکہ چاہیے کہ مار ڈالین اور پھینک
دیوین اور اگر بدن مولود پر وقت ولادت جون کو زندہ
کرکے پانی مین پیسکر طلا کرین تمام عمر اُس مولود کے
بدن مین جون پیدا نہونگے اور جب بدن مین جون
بہت پیدا ہون تدبیر دفع کی یہ ہی کہ کپڑونکو پارے
مین آلودہ کرکے پہنین یا پارے کو بدن پر ملین یا پارے
کو بدن پر ملین یا پارے کو ساتھ حنا کے ملین اُس سے وے
جون دفع ہوتے ہین اور دھونا سر کو پانی بیچ شرنیفے
کے کہ بیج کو پانی مین پیسا ہووے جون کو سر سے جلد دفع کرتا
ہی لیکن چاہیے کہ آنکھ کو بچاوے کہ پانی اُسمین نجاوے
ورنہ سوزش بہت اور ورم ہو جاویگا اور اُسکے خواص سے
ہی کہ نزدیک موت کے آدمی سے بھاگتا ہی اور جو بہت
قمل کو جمع کرین اور اُس سے سرکش بناوین قوی تر اور
زیادہ لبس ہوتا ہی اور شرلشیون سے اور کہا ہی لوگون نے کہ جو قمل
حبوب مین پیدا ہو آدھا درم اُسکو پینا واسطے قرحہ ریہ اور تفتیت
حصاۃ کے نافع ہی لیکن یہ امر محال ہی اسواسطے کہ اسقدر ملنا متعذر ہی

فصل القاف مع النون

قنی - بفتحہ قاف اور نون اور الف مقصورہ کے
لغت عربی ہی اور کئی معنے اُسکے ہین اُن مین ایک
معنی نیزہ جمع اُسکی قنوات ہی اور بعضے اطبا کہتے ہین کہ بفتح
اور بقصر قصب ہی واحد اُسکا قناۃ ساتھ ہا کے جمع اُسکی
قنوات ہی اور دوسرے معنی عود الطباشیر یعنی بانس تیسرے
معنے شجرۃ الاشق اور بعضے خود اشق کو کہتے ہین اور بعض
لوگ کہتے ہین کہ ایک نوع انزروطالیس سے اور بھی کہتے ہین
کہ اسم ایک نبات کا ہی کہ پتے اُسکے مشابہ پتے نعناع کے
نزدیک عامہ عرب کے مشہور بکلخ و برطیہ یا بسہ ہی اور
کلخ حرف الکاف مع اللام مین انشاء اللہ تعالی مذکور ہوگا

قنابری - بضمہ قاف اور فتحہ نون مشددہ اور الف
اور فتحہ باے موحدہ اور راے مہملہ اور الف مقصورہ کی
لغت عربی ہی اور نزدیک بعضون کے لغت نبطی ہی اور بضمہ
قاف اور فتحہ نون مخففہ اور الف اور کسرہ باے موحدہ اور
راے مہملہ اور یا کے بھی آیا ہی اور بھی اُسکو عربی مین عملول اور قملول
اور نملول اور فواتق اور شجرۃ البہق اور یونانی مین
قبقعہایون اور رومی مین قبار وہیدرمس اور خراسانی
مین برغست اور فارسی مین بزندار و بنجند اور شیرازی مین
سبزہ اور سودہ اور اصفہانی مین عجعجہ کہتے ہین (ماہیت
اُسکی) ایک نبات ہی کہ اول ربیع مین جمتی ہی اور آخر ربیع تک
رہتی ہی اور بغدادی نے کہا کہ بقول صحرائی سے ہی
پتے اُسکے چھوٹے زیادہ پتے کاسنی صحرائی سے اور ساتھ حدت
اور تلخی کے ہی پھول اُسکا سفید اور پتلا بیج اُسکا اغبر اور
رقیق اور نواب علوی خان مغفور نے لکھا کہ پتے اُسکے مشابہ
پتے سرمق کے ہین لیکن املس نہین ہی بلکہ ہلکے رونگٹے
رکھتے ہین اور صاحب تحفہ نے لکھا کہ پتے اُسکے مشابہ اسفاناخ
کے اور ساتھ تندی اور تلخی کے اور بقدر ایک بالشت کے
ساق اُسکی پتلی پھول اُسکا سفید ریزہ بیج اُسکا غلاف
مین بقدر چنے کے بیچ ہر غلاف کے چار عدد مشابہ رائی
کے بہت ہین بہتر اُسمین تازہ ہی کہ اُسکی شاخون مین
تھوڑی سرخی ہووے (طبیعت اُسکی) گرم پہلے درجے
مین اور خشک آخر مین اور بعضے لوگ دوسرے درجے مین
خشک کہتے ہین (افعال و خواص اُسکے) لطیف
اور جالی و مقطع اور ادویہ نافعہ سے ہی واسطے مبرودین
اور محرورین کے نافع ہی اعضاء الصدر و الغذاء
و النفض یعنی سینہ اور ریہ کو کیموسات غلیظہ سے
اور مفتح سدہ کبد اور طحال اور مدر بول اور حیض اور
شیر اور عرق ہی اور پیشاب پانی اُسکا اطلاق طبیعت اور یرقان
اور مغص اور اخراج کیموسات غلیظہ کرتا ہی اور ضماد اُسکا
واسطے بواسیر اور مغص کے اور تحلیل صلابات رحم کے
نافع ہی الزینہ واسطے کلف اور بہق اور وسخ کے بہتر
دوا ہی ضماداً اور شرباً اور کہا ہی لوگون نے کہ کھانا اُسکو
تھوڑے زمانے تک ضیق کو دور کرتا ہی اور بدستور بدن پر
اُسکے واسطے امراض مذکورہ کے اور زخم پستان کے مفید ہے
السموم ضماد اُسکا واسطے نیش جمیع ہوام سمی کے
موثر ہی المضار ہولاسودا خصوصاً نمک پروردہ
اُسکا مصلح اُسکا پکانا اور بریان کرنا اُسکو روغنون
مین مانند روغن بادام اور کنجد وغیرہ کے اور کہتے
ہین کہ مصلح اُسکا بلیلہ کابلی اور شکر ہی -

قنب - بکسرہ قاف اور فتحہ نون مشددہ اور
باے موحدہ اور بضم قاف کے بھی آیا ہی لغت عربی
ہی اور کہتے ہین کہ معرب کنب فارسی کا ہی اور اُسکو
الق اور یونانی مین دو بقرونس اور سریانی مین
قنبیرا اور رومی مین کتانی اور فارسی مین کنب
اور نبک اور ہندی مین بھنگ بجفلے ہا اور
باصطلاح کیمیاگرون کے ورق خیال و حبۃ العظم اور
حشیش اور حشیشۃ الفقراء اور نشاط افزا اور فلک تار
اور عرش نما اور حبۃ المساکین اور شہوت انگیز اور مونس
الہموم اور چتر اخضر اور زمرد رنگ اور برگ شیرازی
مانند انکے کہتے ہین اور دیسقوریدوس نے قنابس اور
قنابوس بھی نام رکھا ہی اور کہتے ہین کہ پوست اُسکی
ساق کو کنب کہتے ہین اور اُس سے مانند کتان کے
رسی اور کپڑے بناتے ہین لیکن پہننا اُسکا جائز نہین
ہی اسواسطے مفسد مفاصل اور محدث لاغری ہی
اور کاغذ اس سے خوب بنا جاتا ہی چنانچہ کشمیر مین کاغذ

اسی سے بناتے ہین بہت خوش قماش اور کاغذ
ریشمی سے برابری کرتا ہی اور شگوفہ او غبار او شبنم
کہ اسپر پڑتی ہی اور بیٹھی ہی غلیظ اور چسپیدہ سب کو
جمع کرکے چرس نام رکھتی ہین اور حقہ مین کھینچتے ہین تخدیر
اور نشہ بہت لاتا ہی اور خصوصًا شبنم اسکی اور وہ
ہر چند غلیظ اور چسپیدہ اور منجمد تر ہووے قوی تر ہی اور
بہت ہی کہ بسبب کمال قوت کے کھینچنے والے کو ہلاک
کرتا ہی (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی مشہور اور اکثر بلاد
مین ملتی ہی مانند ہند اور کشمیر اور بنگالہ اور زنج اور روم
اور فارس اور عراق وغیرہ کے اور کہتے ہین کہ بترتیب مذکور
ہر ایک قوی ہی دوسرے سے یعنی قوی تر سب سے ہندی
پس کشمیری اور علی ہذا القیاس لیکن عراقی اور
بنگالی سب سے ضعیف ہی اور بعضے فارسی کو رومی سے
اقوی کہتے ہین اور ہر ایک بری ہی اور بستانی اور
جبلی ہوتا ہی بری اور جبلی بستانی سے قوی ہین اور
بستانی فی الحقیقت قنب ہی اسواسطے کہ پوست
اُسکا جدا ہوتا ہی اور درخت اُسکا بلند تر ہوتا ہی پانچ
گز تک ساق اُسکی مجوف اور شاخین اُسکی تپلی اور پر
اُسکے پتے پانچ یا چھ یا سات یا آٹھ یا نو ہوتے ہین
لیکن جھکے ہوے اور بہت سبز رنگ اور ساتھ
خشونت کے پھول اُسکا سفید رنگ باریک اور بیج
اُسکے گول اُسکو شہدانج اور فارسی مین شہدانہ
کہتے ہین بری اور جبلی اُسکا درخت چھوٹا بستانی
سے اور ریشے اُسکے خوب جدا نہین ہوتے اور بدشواری
اگر تھوڑے نکلے کام نہین آتے شاخین اُسکی مشابہ
خطمی کے اور سیاہ رنگ پتے اُسکے بھی مانند پتے بستانی
کے اور اس سے خشن زیادہ اور سیاہی اُسکی کمتر
بستانی سے اور سفیدی اُسپر غالب اور پھول اُسکے
سرخ پھل اُسکے مانند مرچ کے مشابہ حب السمنہ یعنے
چرونجی سے اور بعض لوگ اُسی کو چرونجی جانتے ہین
اور اُسکی جڑ کو مغاث اور شیخ ابن بیطار نے کہا کہ

قنب دو نوع ہوتی ہی بری اور بستانی اور نوع
تیسری ہی کہ اسکو قنب ہندی کہتے ہین نہین دیکھا
مین نے لیکن مصر ہی اُسکو حشیشہ کہتے ہین اور
باغون مین بوتے ہین بہت مسکر ہی ایک درم
اُسکی حد اسکر سے بڑھکر رعونت اور اختلاط عقل و
جنون کو پہونچا دیتی ہی اور بہت ہی کہ ہلاک کرتی ہی اور
بالجملہ انواع ردیہ اُسکے بہت ہین مجنن وغیرہ (طبیعت)
پتے اُسکے مرکب القوی اور تیسرے درجے مین سرد اور
خشک ساتھ حرارت لطیفہ قلیلہ کے اور برودت
کثیفہ غالبہ کے بیج اُسکے گرم اور خشک تیسرے درجے
مین پوست اُسکا سرد اور خشک اور نہایت ردی اور
مین اور ریشے سرد اور خشک باعتدال ہین۔
(افعال و خواص اُسکے) جملہ اُن درختون
سے ہی کہ پتے اُنکے بسبب مرکب القوی ہونے کے
پہلے فرح اور سرور اور اچھائی رنگ رخسارے
کی اور سکر لاتے ہین بسبب جزو حار لطیف کے
اور تخدیر کرتے ہین بسبب جزو بارد کے اور بعد
زوال اور تحلیل جزو حار لطیف کے اور ظاہر
ہونے آثار جزو بارد کثیف کے ضد اور مخالف
افعال مذکورہ کے اس سے ظاہر ہوتے ہین
اور بھی بسبب جزو حار کے خیال اور فکر کو لطیف
اور دقیق کرتی ہی پیاس اور اشتہای طعام کو
اور شہوت باہ کو بغرض زائد کرتی ہی اور آخر
مین بالعکس اور باعث مکدر روح دماغی اور
ظلمت بصر اور ضعف بصر اور جنون اور مالیخولیا
اور نامردی اور بہت خوف اور استسقا وغیرہ
اور ضعف اور قطع باہ کا ہوتی ہی اسواسطے کہ
وہ مجفف منی ہی شیر نیان مقوی اُسکے فعل
کی اور ترشیان مبطل ہین اعضاء الراس
سعوط اُسکے پتے بری کا منقی دماغ اور نہانا
اُسکے پتون کے عصارے سے واسطے دفع ابریہ

اور جون بالون سر کے اور قطور عصارے پتے
بری کا اور اُسکے روغن کا واسطے تسکین درد
کان اور قتل کرنے کان کے کیڑون کے نافع ہی
اعضاء الغذا والنفض کھانا اُسکے پتے کو
تا شف رطوبات معدہ اور حابس بطن اور
مدر بول اور ودی کو نافع اور ممسک اور مجفف
منی ہی پوست اُسکا قاطع باہ اور مجفف منی ہی
القروح والجروح والاورام والبثور
ذرور قنب بوسیدہ کا مجفف جروح اور قروح رطبہ
اور اندمال کرنے والا اُنکا ہی اور ضماد جوشاندہ جڑ بری
کا اور ضماد اُسکے پتون کا واسطے تحلیل ورم حارہ
اور حمرہ اور تسکین اوجاع اعضاے عصبانی کے اُسکو نمس
اخلاط فاسدہ پہنچے ہون مفید ہی اور جو سوکھے پتے
نیمکوب کرکے اُنپر چھڑک اور گرم کرکے اوپر پتے رنید کھیرا
کے رکھکر خصیہ پر باندھین واسطے قیلۃ الماء اور تحلیل
ورم خصیون کے نافع ہی مقدار شربت اُسکا ایک درم
اور زیادہ اُسپر خصوصًا انواع ردیہ اُسکے مارنے والے
ہین مصلح اُسکا قے کرنا ساتھ روغن گاؤ اور پانی
گرم کے یہانتک کہ معدے مین کچھ نرہے اور
پینا شربت حماض کا مفید ہی بیج اُسکے مسکن غثیان
اور محلل اور پراگندہ کرنے والا ریاح کا اور مولد
خلط ردی قوی الاسخان اور منجر اور قابض بطن
اور ممسک اور مجفف منی ہی المضار مصدع اور
مظلم بصر ہی مضر ہی مندے کو مصلح اُسکا بریان
کرنا اور کثرت اُسکی باعث قرحہ احشا مصلح اُسکا
خشخاش اور سکنجبین شکری اور شربت لیمو ہی اور
کہتے ہین کہ پانی سرد اور برف اور شربت قواکہ
ترش ہین روغن شاہدانہ کا کہ مانند روغن بادام
کے پکاوین گرم اور خشک اور واسطے درد کان
اور اعصاب کے اور تحلیل ورام سخت اور صلابت
رحم کے قطور اور تمریخ نافع ہی اور پینا اُسکا مجفف

سنی ہی جان تو کہ اہل ہند خصوص فقرا انکے بہت
حرص اسکے پینے مین رکھتے ہین اور بگمان فاسد
اپنے معتقد ہین اس بات پر کہ عمر کو طویل اور خیال
اور فکر کو زائد کرتی ہی چنانچہ مقولہ بعض فقیرون کا
کہ اپنے تئین کامل ور واصل جانتے ہین یہ ہی بیت
بنگی زدیم وسر انا الحق شد آشکارہ مارا باین گناہ
ضعیف این گمان نبود و اکثر اس طایفہ سے
ہر صبح اور شام اسکے پتے پیس کر اور پانی مین گھولکر
اور صاف کر ایک پیالہ پیتے ہین اور جو کوئی مانند
انکے پاس انکے آتا ہی اسکو بھی تواضع کرتے ہین
اور بعضے خشک کرکے تھوڑا بریان کرکے زمانے دراز
تک چبلاتے ہین اکیلے یا ساتھ تل مقشر کے یا پیس
کر ساتھ شکر کے سفوف کرتے ہین طرب در فرح بہت
کرتے ہین اسواسطے کہ ابتداے حال مین انکے قواے
بہیمی کو جنبش مین لاتے ہین اور طرح طرح کے
کھانے بہت کہ کھاتے ہین اور متلذذ ہوتے ہین پیس وہ
کھانے ہضم ہوتے ہین اور بدن انکے موٹے ہوتے
ہین بسبب کثرت اجتماع رطوبت کے پس ثانیا اکثر
امراض سخت مین مانند ضعف ہاضمہ اور کثرت ریاح اور
زلق بطن اور سوء القنیہ اور تہیج اطراف اور تغیر رنگ
بشرہ کے اور ضعف باہ اور سقوط اسنان اور بجز
اور ماندگی اور نامردی اور خیالات فاسدہ اور شیطانیہ
سوء فکر اور ڈالنا اپنے کو اور جاہلون کو طرف اعتقاد وا
باقت اور زندقہ کے اور ترک کرنے عبادت وغیرہ
کے اور بعضے اس سے معجون بناتے ہین اور کھاتے
ہین اور بعضے واسطے اصلاح اور تقلیل یبس کے
دودھ مین جوش کرتے ہین اور اس دودھ کا
دہی بناتے ہین گر ہین دہی کی لیکر ترکیبو نمین
استعمال کرتے ہین اور بعضے ملائی اس دہی کی
لیکر استعمال کرتے ہین اور روغن اسکا بھی بہت
لوگ سے بناتے ہین اور بعض لوگ کہ بہت قوی

جانتے ہین تھوڑی چرس ترکیبون مین داخل کرتے
ہین مانند معجون شرزہ خانی کے کہ مشہور لشبیر زاہ
خانی ہی کہ دکھن سے بنا کر لاتے ہین ایک حبہ اسکا
نشہ بہت لاتا ہی جز اعظم اسکا روغن بھنگ اور
چرس اور روغن اور جڑین قوی مخدر مسکر ہین
قنبرہ بضم قاف اور سکون نون اور ضمہ باے
موحدہ اور فتحہ راے مہملہ اور ہاکے اور لغت عامی
قنبرہ ہی جمع اسکی قنابر بفتح قاف کسرہ باے موحدہ
ہی عربی مین ابو الملیح اور فارسی مین چکاوک
اور رججر زدلک بھی اور یونانی مین بردالوس اور
بربیدالوس اور لاطینی مین کلرینہ کہتے ہین۔
(ماہیت اسکی) ایک چڑیا ہی جملہ عصافیر سے گنجشک
سے تھوڑا بڑا اور خوش منظر اور خوش آواز اور اوپر اسکے
سر کے کاکل ور تاج مانند مور اور ہدہد کے بہتر اسمین
جوان اور موٹا اور وجہ اسکے علیحدہ ذکر کرنے کی
عصافیر سے یہ ہی کہ یہ ساتھ نام خاص کے مخصوص
ہوکر اسی نام سے مشہور ہو گیا (طبیعت اسکی)
گرم اور خشک (افعال و خواص اسکے) شوربا اور
اسفیدباج اسکا ملین طبع ہی اور گوشت اسکا حابس
اسی طرح یخنی اسکی اور گوشت تمام عصافیر کے لیکن
یہ قوی ہی انسے اور مداومت اسکے کباب کی صالح الغذا
واسطے صاحبان قولنج اور اوجاع مثانہ کے نافع ہی اور
قنبرہ سب جلایا ہوا واسطے ذات الجنب اور درد دل
کے بہت موثر ہی مضر ہی محرورون کو مصلح اسکا
کاسنی ساتھ سرکہ اور میوے ترش کے اور اسکو
استعمال کرنا ساتھ روغن بادام کے۔
قنبیط۔ بضمہ قاف اور فتحہ نون مشددہ اور کسرہ
باے موحدہ اور سکون باے تحتانیہ اور طاے
مہملہ کے فارسی مین کلم اور رومی مین کلم گرد کہتے
ہین (ماہیت اسکی) ایک نوع ہی کرنب کا وجہ
علیحدہ ذکر کرنے کی مخصوص اور مشہور ہونا

اسکا اس نام سے اور نزدیک عوام اور اہل
شام اور بغداد کے بیض العیار مشہور ہی پتے اسکے
مشابہ پتے چقندر کے اور اس سے چوڑے اور موٹے
ساگ اسکا ساتھ خاکستری کے اور سرمئی رنگ
کے مزہ اسکا ساتھ تلخی اور شیرینی کے ملا ہوا اور
اسکے وسط مین ایک ساق اوپر اسکے خمیر اسکا
اور اوپر کنارے جمہ پتے اسمین مجتمع لشکل گلی
کے بنگالے مین جاڑون کی فصل مین بیج اسکا
فرنگ سے لاتے ہین ہر سال تازہ بوتے ہین
بہت لطیف اور خوب اور سفید اور مجتمع اور
نازک اور لذیذ ہوتا ہی اور جسقدر ہوا سرد ہو اچھا
ہوتا ہی اور ترتیب اور ترکیب سے بہتر اور سفید تر
اور لطیف تر ہوتا ہی بعضے لوگ چھوٹے پن مین
پتے اسکے آپسمین باندھتے ہین اور نزدیک
کامل ہونے کے ایک ہانڈی مٹی کی اسپر اوندھی
رکھتے ہین کہ گلہ اسکے جوف مین سما جاوے دھوپ
اور شبنم اسکو نہ پہونچے کہ وہ بگڑ جاوے اور آدھی
اسکی ساق مین مٹی لگاتے ہین اور ہمیشہ پانی
دیتے ہین خوب لطیف اور بڑا ہوتا ہی اور بسبب
قوت زمین کے اور خوبی بیج کے بھی بدل جاتا ہی
بہتر اسمین تازہ اور سفید رنگ یا زرد رنگ
نازک خوب آپسمین لپٹا ہوا اور ایک قسم دوسری
اسی سے ہوتی ہی کہ پتے اور ساق مین اور قلبہ
مین مشابہ اسکے مگر یہ کہ پتے باہر کے تھوڑے بڑے
اور چوڑے اور تیرہ رنگ اور ساق پتون کی بنفشئی
مائل بسرخی اور رنگ لپٹے پتے جبہ کا سرخ تیرہ مائل
بہ بنفشئی بہتر اسمین تازہ خوش رنگ نازک اور
خوب آپسمین لپٹا ہوا (طبیعت اسکی) مرکب
القوی ساتھ رطوبت مائیہ غلیظہ اور حرارت مفتحہ
لطیفہ اور مادہ اوزنیہ اور لطیفہ اور کہا ہی لوگون نے
کہ پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین

خشک ہی (افعال و خواص اُسکے) ساتھ
قوت مفتحہ اور محللہ اور مہبہ اور تقافہ کے اور
مدر بول اور مولد خون سوداوی علکر اور مضعف
دماغ اور منجر روی الغذا اور نفاخ اور سدد اور
محدث نفخ حوالی پہلو اور پیٹ مین اور بالخاصیت
محلل خمار اور مسکن اُسکو اور کثرت اسکی مولد
اخلاط سوداوی اور امراض سوداوی اور انکا
ردیہ اور خیالات فاسدہ اور دیکھنا خواب مشوش
اور مضعف دماغ اور بصر ہی بسبب تبخیر کے اور
پینا اُسکی ماہیت کو مانع مستی ہی اور نطول اُسکے
جوشاندے کا واسطے درد مفاصل کے نافع ہی
مصلح اُسکے ضرر کو پانی مین جوش کرنا اور پانی
اُسکا گرا کر پھیکنا اور فربہ گوشت کے ساتھ خوب
گھلا کر پکانا گھی تازہ اور روغن بادام اور روغن
زیتون ڈالکر خوب بریان کرنا اور ساتھ ادویہ
لطیفہ حارہ کے کھانا بیضے اس کے یعنی چھوٹے
کلے اُسکے نفاخ اور ہچکی اور ہچکی لانے والے
اور زیادہ کرنے والے منی کے اور مدد کرنے والے
جماع کے خصوصًا جو بریان کرین اور ساتھ
سرکہ اور روغن زیتون اور کانجی کے کھانا مولد
سودا ہی زیادہ کرتب سے بیج اُسکے گرم اور
اور خشک اور استعمال اُسکا بیش از پینے شراب
کے یا ساتھ شراب کے مانع نشے کو اور محلل خمار
کو ہی اور منی کو مفسد ہی جو عورت بعد جماع
کے اُسکا شافہ رکھے۔

قنبیل۔ بکسر قاف اور سکون نون اور کسرہ بای
موحدہ اور سکون یاے تحتانیہ اور لام کے معرب
کنبیلاے فارسی کا ہی یا معرب کمیلا ہندی کا۔
(ماہیت) مین اُسکے اختلاف ہی بعضون نے
کہا کہ ایک چیز ہی رملی سرخ رنگ کہ آسمان سے اُترتی
ہی یا شبنم سے بعضے شہرون مین اور بعضون
نے کہا منی ہی مانند مٹی کے کہ لطین الجلو و مشہور
ہی نزدیک برسنے پانی کے ظاہر ہوتی ہی خراسان
مین اور بعضون نے کہا کہ بزور رملی ہین ظاہر اُسکا
سرخ اور بعضون نے کہا کہ بیج سرخس کا ہی اور
نواب حکیم علوی خان نے لکھا ہی کہ اکثر کوہستان
سے درمیان ہند اور چین کے لاتے ہین اور لانے
والون سے سنا کہ ایک درخت سے نکلتا ہی کہ اُس
درخت کو بوتے ہین اور اونکے ظن اور گمان
ہین وہ بیج اُنھین درختون کا ہی یا شبنم کہ
اُن درختون پر بیٹھتی ہی اور جو مین نے سنا یہ ہی
کہ مغز پھل ایک درخت پہاڑی کا ہی درخت اُسکا
مشابہ درخت معصفر کے پتے اُسکے بھی مشابہ پتے
معصفر کے اور اس سے پتلے اور خار دار اور کانٹے
اُسکے درشت اور بلند پھل اُسکا بشکل نارنج کے
اور اوپر اُسکے سر کے کانٹا اور خامی سبز بعد پکنے
کے سرخ ہوتا ہی اور بعد خوب کامل ہونے کے
پھٹ کر اُسکے جوف سے ایک چیز سُرخ
تیرہ رنگ نکلتی ہی اور زمین کے گرتی ہی آدمی
اُسکو جمع کر کے اُٹھا لیتے ہین وہی قنبیل ہی اور
جو غیر ممزوج مٹی سے ہی خالص اور ہلکا ہوتا ہی اور
جو خاک مین اور ریت مین ملا ہی خالص اور
سنگین اور تحقیق خداوند علیم کو ہی (طبیعت اُسکی)
گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور تیسرے
درجے مین بھی کہا ہی لوگون نے اور ساتھ
قوت قابضہ شدیدہ کے (افعال و خواص اُسکے)
پینا ایک درم سے دو درم لپسا ہوا قنبیل ساتھ ادویہ
مناسبہ کے مخرج سب کیڑون معدہ اور امعا کا اور
حب القرع کا ہی اور مسہل رطوبات لزجہ
اور اخلاط فاسدہ کا اور واسطے عرق بدنی کے
نافع ہی اور طلا اُسکا بھی واسطے امور مذکورہ
کے نافع ہی امعا کو مضر ہی مصلح اُسکا کتیرا اور
شیح ارمنی اور مضر ہی فم معدہ کو مصلح اُسکا
مصطگی اور انیسون بدل اُسکا ترمس اور
برنگ کابلی مقشر اور سکبینج الحروح والقروح
والحرب والقوبا ذرور خوب پسے کمیلا کا مخفف
ہی قروح رطبہ کو اور التیام دینے والا ہی جراحات
اور سعفہ اور جرب رطب اور بثور اور قوبا کو خصوصًا
پہلے عضو کو روغن تازہ روغن تخم ناگیسر سے
خصوصًا سعفہ اور جرب اور داد لڑکون مین
ملین اور بدستور تر ہین اس سے اور
کھانا اطریفل اور دوا اور معجون اُسکا اور استعمال
کرنا اُسکے مرہم کا طریفل اور دوا اور دہن اور
مرہم اور معجون کمیلا کے قرابادین کبیر مین
مذکور ہین۔

قنطوریون۔ بفتحہ قاف اور سکون نون اور
ضمہ طاے مہملہ اور سکون واو اور کسرہ راے
مہملہ اور ضمہ یاے تحتانیہ اور سکون واو اور
نون کے لغت رومی ہی اور نزدیک بعضون کے
یونانی اور اصح یہ ہی کہ معرب جنتوریہ رومی کا ہی
منسوب بجنتورین حکیم رومی کے اسواسطے کہ
اُسنے پہلے پہچانا ہی سریانی مین اسکیلا یونانی
مین اسطرون فارسی مین ابرزولوفا اور
کربون کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ یون
نام قنطوریون دقیق کا ہی اور وہ دو نوع ہی کبیر
اور صغیر اور آخر ربیع مین جمتا ہی۔

قنطوریون کبیر۔ کہ اُسکو قنطوریون غلیظ
اور یونانی مین قنطوریون طوما عا یعنے قنطوریون
کبیر اور بوقی ہی اور لوفاطی کبیر بھی کہتے ہین۔
(ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی کہ ساق مشابہ
ساق حماض کے اور خشن بلندی مین دو گز سے
تین گز تک ساتھ بہت شعبون کے کہ ایک جگہ
سے جمے اور اُنکے سرون کے قبہ مشابہ قبہ

خشخاش کے اور گول لانبے پھول اُسکے سرمئی
رنگ گول مشابہ صوت کے بیج اُسکا مشابہ
زطم کے ساتھ تیزی کے پتے اُسکے بناست
کے مشابہ پتے جوز سنبر کے اور سبز اطراف
اُسکے دندانے دار مشابہ دندانے آرہ کے
جڑ اسکی موٹی لانبی دو گز تک اور سخت اور
سُرخ رنگ بھری رطوبت سرخ سے برنگ
خون کے مزہ اُسکا مرکب حدت اور تیزی سے
اور تھوڑی شیرینی سے اور قبض سے اور رنگ
اُسکے عصارہ کا بھی سرخ مانند خون کے منبت
اسکا وہ زمین کہ دھوپ وہان بہت رہتی ہی
اور کوہستان اور ٹیلے اور پشتے قوت اُسکی دس
برس تک باقی رہتی ہی اور نواب سید علوی خان
مغفور نے لکھا ہی کہ قنطوریون صغیر کثیر الوجود ہی
ہماری زمین مین یعنی بلاد فارس مین اور وہ
دو قسم ہی ایک بری کہ زمین ہموار اور ٹیلون
پر کہ وہان بہت درخت ہون جمتا ہی پھول اُسکا
سرخ رنگ مائل بہ بنفشئی دوسرا البستانی کہ نبات
اُسکی قوی تر اور بلند تر بری سے پھول اُسکا
خوشبو تر اور تلخی اُسکی کمتر اور احوال مین بری
سے برابر لیکن پھول اُسکا مختلف بالالوان
ہوتا ہی اور عام شیرازی لوگ اُس کے پھول
کو میخک اور گل قرنفل کہتے ہین اور پھول
اُسکا قریب نو مہینے تک رہتا ہی جڑ اُسکی
بیچ زمین کے پانی مین باقی رہتی ہی بیچ اوائل
ربیع کے سر نو سے اُسی جڑ سے جمتا ہے
اور جڑ بری کی زمین مین باقی نہین رہتی بلکہ
ہر سال سر نو سے اوائل ربیع مین جمتا ہی اور
شروع گرمیون مین پھول اور بیج لاتا ہی قوت
اُسکی دو برس تک باقی رہتی ہی (طبیعت اُسکی)
آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور

تیسرے درجے مین بھی کہا ہی اور عصارہ اُسکی
جڑ کا قوی تر ہی سب اجزا سے اور مستعمل ہی
(افعال اور خواص اُسکے) حلال ورقا لبغر
اور جالی اور باعتبار اختلاف مزون جڑ کے اُس سے
افعال متضاد صادر ہوتے ہین مانند ادرار طمث
اور اخراج جنین مردہ اور فاسد کرنا زندہ جنین کو
اور نکالنا اُسکو اور تفتیح سدہ اور تنقیہ دماغ
اور سینہ اور مانند انکے افعال حرارت سے کہ حدت
اور حراقت اُسکی سے صادر ہوتے ہین اور حبس
نفث الدم اور اندمال جراحات افعال برودت
سے کہ بسبب قبض کے ہوتے ہین اور کہا ہی جو
گوشت ٹکڑے کیا ہوا اُسکے ساتھ پکا دین جمع
کر دیتا ہی (اعضاء الصدر والغذا والنقض)
واسطے ضیق النفس اور عسر النفس اور ربو اور
کھانسی پرانی اور نفث الدم مزمن اور درد پہلو اور
مغص اور رفع سدہ کبد اور طحال اور قولنج بلغمی اور
استسقا اور یرقان اور صلابت کبد اور طحال اور
ادرار بول و حیض اور عسر ولادت اور درد رحم اور
فسخ عضلہ اور عصب کے اور قتل کرنے اور نکالنے
دیدان کے نافع ہی شافہ اُسکا واسطے ادرار حیض
اور نکالنے جنین کے موثر ہی (الجروح والقروح
والنواصیر) ضماد تازہ اُسکا اکیلا اور خشک اُسکا
اکیلا اور ساتھ مرہم کے واسطے چپکنے زخمون تازہ
کے اور التیام زخم زخمون تازہ کے اور ردیہ پرانے
کے اور عمیقہ غائرہ اور نواصیر اور درد عصب اور
فسخ عصب اور کسل عضا اور عرق النسا کے نہایت
قوی الاثر ہی اور سب افعال مین قریب قنطوریون
صغیر کے ہی اور اس سے ضعیف زیادہ ہی مضر ہی
دماغ کو مصلح اُسکا شہد اور شیر ینبان مقدار
شربت اُسکا دو درم تک اور اگر تپ نہو ساتھ
شراب کے ورنہ پانی کے ساتھ بدل اُسکا

رسوت اور قنطوریون دقیق اور عصارہ اُسکے
حب کا واسطے امراض مذکورہ کے نافع ہی اور شیخ
ابن بیطار نے کہا ہی کہ بلاد بوقبا مین ہوتا ہی عصارہ
اُسکا بجائے رسوت کے استعمال کرتے ہین۔

قنطوریون صغیر کہ اُسکو قنطوریون دقیق
اور یونانی مین قنطوریون طولیطون بمعنے قنطوریون
دقیق کے اور قنطوریون طرمقون بمعنے قنطوریون
صغیر اور بعضے لوگ اُسکو بلیسون مشتق بلیس سے
کہ بمعنے کھڑے پانی کے ہی نام رکھتے ہین اسواسطے
کہ اکثر منبت اُسکا کنارہ کھڑے پانی ہی اور گڈھیون
مین بھی جمتا ہی فارسی مین لوقاے خورد اور
گریون بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات
ہی کنارے کھڑے پانی کے اور گڈھیون کے
جمتا ہی مقدار ایک بالشت کے یا زیادہ اس سے
مشابہ اور فاریقون کے کہ فودنج جبلی ہی ساقین
اُسکی آپس سے جدی اور شاخون سے بھری
پتے اُسکے مشابہ پتے سداب کے پھول اُسکا سرخ
مایل بہ بنفشئی رنگ مشابہ گل شبو کے اور اس
سے چھوٹا پھل اُسکا مانند گیہون کے مستعمل ہی
اور سب اجزا اُسکے بہت تلخ ساتھ تھوڑی قبض
کے جڑ اُسکی چھوٹی اور بے نفع ہی بخلاف جڑ نوع
کبیر کے اور سب اجزا اُسکے مستعمل اور تازہ اُسکا
تھوڑا خوشبو اور شاخین اُسکی سفید مائل بزردی
اور قوت اُسکی دس برس تک باقی رہتی ہی
نباتات ربیعی سے ہی آخر ربیع مین جمتی ہے
(طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور
خشک (افعال اور خواص اُسکے) لطیف تر
اور قوی تر نوع کبیر سے سب افعال مین اور
ساق اور پتے اور پھول اُسکے قوی تر اُسکے عصارے سے
اور مجفف بے لذع اور مفتح اور مسہل و منقی اور جاذب
عمق بدن سے اور مفاصل سے اور مانند دواؤن جینی نے

نفع بہت ہی اعضاء الراس و العصب و الصدر و الغذاء و النفض و السموم وغیرہ پینا جوشاندہ اُسکا دو مثقال کہ ستر مثقال پانی مین طبخ کرین یہانتک کہ آدھا رہجاوے بعد اُسکے ملین اور صاف کرین اور ساتھ شکر وغیرہ کے پئین واسطے تنقیہ دماغ اور اعصاب و صرع اور عسر النفس اور نفث الدم اور اسہال مرۂ صفرا اور سودا اور زرد آب اور بلغم لزج مخاطی اور امراض بلغمی اور درد مفاصل اور نسخ عضل اور تنقیح سدہ جگر اور طحال اور رفع قولنج بلغمی اور تحلیل سختی طحال اور ضرر سموم ہوام کے خصوصاً بچھو کے نافع ہی اور دو درم اس سے واسطے رفع حمیات کے اور ساتھ شراب کے واسطے نفث الدم اور ذات الجنب بارد کے اور ساتھ شراب کے واسطے درد پشت اور مفاصل اور عرق النسا کے اور نطول اُسکا ساتھ پانی مطبوخ اُسکے دافع کزاز ہی اور بدستور بخور اُسکا اور حقنہ کرنا اُسکے پانی جوشاندہ سے پانچ درم ساتھ روغن کنجد کے اور بدستور حقنہ کرنا اُسکی راکھ سے واسطے عرق النسا اور درد پشت اور قولنج کے بیعدیل ہی اسواسطے کہ نکالنے والا اخلاط صفراوی اور سوداوی اور بلغمی لزج کا ہی اور افراط عمل اُسکا اسہال الدم پیدا کرتا ہی الجروح القروح والا ورام ضماد تازہ اُسکا واسطے الزاق اور اندمال ورم ختم بڑے زخمون تازے اور پرانے ردے اور عسر الالتحام کے اور نواصیر اور تلیین اورام سخت کے نافع ہی اور منع کرنے گرنا مواد کا طرف اعضا کے بسبب تخفیف اور قبض کے کہ بے لذع رکھتا ہی نافع ہی اور سوکھا اُسکا ساتھ مراہم مجففہ کیواسطے قروح ردیہ خبیثہ غائرہ عمیقہ اور نواصیر کے اور ساتھ چربی کے واسطے منع کرنے انفتاح اور انشقاق بڑے زخم تازے اور پرانے کے اور تحلیل ورم اُن زخمون کے اور ساتھ آٹے ترمس کے واسطے تسکین درد عضلہ اور عصب اور مفاصل سر کے اور ساتھ آٹے جو کے واسطے اورام گرم کے مفید ہی پھول اُسکا ضماداً اور شرباً واسطے کاٹنے سانپ کے اور بچھو کے نافع ہی عصارہ اُسکا قوت قبض مین اور تحلیل اور تجفیف وغیرہ مین قریب تمام اجزا کے ہی اور طریق اُسکے بنانے کا یون ہی کہ اگر تازہ ملے درخت سبز اور تازہ مع پھل کو کوٹ کر پانی اُسکا لیوین اور بیچ مٹی کے باسن کے دھوپ مین رکھین اور لکڑی سے ہلاوین اگر ایک دن مین نہ سوکھے رات کو سر اُس باسن کا چھپا دین کہ شبنم انعقاد اور انجماد عصارات کو منع کرتی ہی دوسرے دن بدستور دھوپ مین رکھین اور لکڑی سے ہلاتے رہین یہان تک کہ گاڑھا اور منجمد اور منعقد ہووے اور اگر تازہ نہ ملے سوکھی جڑ کبیر کی نیمکوب پانچ دن پانی مین بھگوئین بعد اسکے جوش کرین اور خوب ملین اور مکرر صاف کرین پس ملایم آگ پر طبخ کرین اور ہلاتے رہین تو منعقد ہووے اسی طرح عصارہ جس چیز کا چاہئین بنا لیوین (طبیعت اُسکی) قریب اُسکے تمام اجزا کے (افعال اور خواص اُسکے) بھی قریب انھین اجزا کے بلکہ بعض مواد مین قوی تر ہی پینا اُسکا واسطے امراض مذکورہ کے نافع اعضاء الراس سعوط اُسکا سرکہ کے ساتھ اور پانی غنصل کے واسطے قروح ناک کے اور بند کرنے رعاف کے خصوصاً ساتھ تھوڑے زراج اور کافور اور پانی تخ کے اور طلا اُس کا ساتھ سرکہ کے کہ مقدم سر مین اور صدغین پر واسطے درد سر احتراقی کے نافع ہی اور جو سرکہ کے ساتھ بالون کو نورے سے دور کرین محلول اُسکا سرکہ کے ساتھ اسپر ملین رفع قروح اُسکے اور جانے بالون کے مجرب ہی سرمہ عصارہ قنطوریون صغیر کا ساتھ شہد کے واسطے بیاض اور اندمال قرحہ آنکھ کے اور طلا اُسکا ساتھ دودھ لڑکیون کے واسطے ورم پلک آنکھ اور تسکین درد آنکھ اور ساتھ پانی کاکنج کے واسطے موٹائی پلک آنکھ کے وجرب اُسکا ساتھ دودھ اور پانی سونف کے واسطے سب ورد کہنہ آنکھ کے اور رفع کرنے آثار قرحہ قرنیہ کے اور شعیرہ کے اور ساتھ پانی مرزنجوش کے واسطے تحلیل سبل کے نافع ہی اور جو پلک کو اولٹ کر عصیارہ اُسکا ساتھ پانی انار کے اُسپر ملین او سیلوق جرب پلک کو رفع کرے اور قطور اُسکا ساتھ روغن شبو کے واسطے ضربان کان کے اور ساتھ پانی پتے شفتالو کے واسطے قتل کرنے اور نکالنے کیڑے کان کے اور ساتھ پانی ہولی کے واسطے ثقل سامعہ کے اور ساتھ روغن نرگس اور رائی اور سرکہ کے واسطے کان اور رفع ہونے گرمی کے نافع ہی کلیان اُس کی ساتھ گلاب کے واسطے بوے بد منھ کے اور قلاع متعفن کے اور ساتھ جوشاندے جوز السرو کے واسطے درد دانتون کے اور رفع ہونے جنبش دانتون کے اور واسطے مضبوطی دانتون کے اور غرغرہ اُسکا ساتھ پانی بارتنگ اور مکو اور عوسج کے واسطے ورم لوزتین اور خناق کے اور طلا اُسکا ساتھ پانی کے واسطے شقاق لبون کے نافع ہی اعضاء الصدر پینا اُسکا ساتھ جوشاندے ملیٹھی کے واسطے امراض سینہ کے نافع ہی اعضاء النفض حمول

عصارے تازے کا مدر حیض اور مخرج جنین ہی
امعا کو مضر ہی مصلح اُسکا گوند ببول اور کتیرا
مقدار شربت اُسکا تازے سے ایک درم
سے دو درم تک اور سوکھے سے تین درم تک
اور حقنہ مین پانچ درم اور عصارہ سے ایک درم
بدل اُسکا ہموزن اُسکے افسنتین اور آدھا
وزن بابونہ اور ڈیوڑھا اُسکا مزید اور بعضے لوگ
ہموزن اُسکے پرسیاوشان اور آدھا اُسکا
برگ حنا کہا ہی روغن اُسکا اُسکے تازے سے
پانی نکالین اور ساتھ روغن زیتون کے آگ
ملایم پر جوش کرین یہانتک کہ روغن رہجاوے
گرم اور خشک اور مسخن عصب اور مقوی
بدن اور رافعہ امراض باردہ عصبانیہ
مانند فالج اور استرخا اور اعیا اور
اوجاع باردہ مزمنہ کے اور واسطے تحلیل
ریاح کے اور رفع کرنے بہر کے اور واسطے
عسر ولادت کے مفید ہی شربت اُسکا
کہ اُسکے پانی کو شکر مین ڈالکر قوام کرین واسطے
اکثر امراض مذکورہ کے نفع کرتا ہی۔
قنفذ۔ بضم قاف اور سکون نون اور ضمہ
فا اور فتح فا بھی آیا ہی اور ذال معجمہ کے اور
بدال مہملہ بھی آیا ہی لغت عربی ہی اور یہی
عربی مین خیز اور یونانی مین فرقمار وس
اور سریانی مین قفد اور رومی مین شیرا
خندرون اور فارسی مین خارپشت اور جیر
دوخشن وسحول اور شیرازی چولہ اور تنکابن مین
دارموگ اور مازندانی مین دارمچی اور ترکی
مین کرپی اور ہندی مین ساہی اور ساہل
اور سیہی بھی کہتے ہین اُسکے مادہ کو عربی مین قنفذہ
جمع اُسکی قنافذ ہی (ماہیت اُسکی)
جانور ہی بال بدن اور پشت کے بلند مانند
کانٹے کے اور جو غصہ مین آتا ہی سر اپنے کو نیچے کرکے
جمع ہوکر مانند دستہ کانٹون کے ہوجاتا ہی
اور اپنے تئین ہلاتا ہی اُنکے درمیان سے کانٹے
بقدر ایک بالشت کے یا کم زاید کوئی چیز
مانند تیر کے جدا ہوتی ہی اور نکلتی ہی ساتھ
تھوڑی آواز کے کہ اگر کسی کے بدن پر پہونچی
تھوڑا زخم کرکے اور وہ تین قسم ہوتا ہی بری
جبلی بحری بری چھوٹا مقدار چھوٹی تلی کے جبلی
برابر مقدار کتے متوسط کے اور کانٹے اُسکے
بلند اور ابلق ایک بالشت تک اور زیادہ بھی
اور اُسکو دلدل کہتے ہین اور قنفذ بحری قسم
مچھلی کے ہی کہ بدن آدھا نیچے کا مشابہ مچھلی کے
اور اُسکے بدن کے بال مانند بال جانورون
کے ہوتے ہین اور نرم اور بعضے کہتے ہین صدف ہی
یہ بات اصل نہین رکھتی ہی مطلق اس سے مراد
قنفذ بری ہی بہتر اُسمین کہنہ بڑا ہی بیچ جزیرہ
جادہ کے کہ جزایر زیر باد سے ہی اور اُسکو نباویہ
بھی کہتے ہین بعضے قنفذ کے پیٹ سے فادزہر
نکلتا ہی مانند فادزہر نمکوہی اور بیل اور بندر
وغیرہ کے اہل اُس جزیرے کو ساتھ ستر برس
ہوے کہ یہ معلوم ہوا ہی سو نکالتے ہین اور وہ
بڑا بھی ہوتا ہی اور چھوٹا بھی بڑا موافق بلوط
کے یا تھوڑا اُس سے چھوٹا اور موٹا زاید اور
چھوٹا اُسکا بقدر چھوٹے جاڑے پھل کے مزہ اُسکا
بہت کڑوا اور جو پانی مین گھولین پانی کو بہت
کڑوا کرتا ہی پانی اُسکا انواع ہیضہ اور دردسر
سرد اور تحلیل ریاح وغیرہ امراض باردہ رطبہ
مین مستعمل ہی اور احتمال ہی کہ جگہ بید الیس کے
پتا اُسکا ہووے بیان اُسکا مفصلا حرف البا
مع الالف مین پادزہر مین ہوچکا ہی (طبیعت اُسکی
گرم اور خشک اول درجے مین دوسرے مین
(افعال و خواص بری کے) گوشت اُسکا
مجفف اور محلل قوی ہی اور مانع انصباب مواد
کا طرف احشا کے ہی اور بدستور کباب سوکھا یا اُسکا
اور راکھ جلائی اُسکی جالی اور محلل اور مجفف ہی
اعضاء الراس والمفاصل والنفس
والغذاء والنفض گوشت نمک سود اُسکا ساتھ
سکنجبین کے واسطے دردسر کے اور ساتھ ادویہ
مناسبہ کے واسطے فالج اور تشنج اور امراض عصب
اور داء الفیل اور استسقا کے اگر ساتھ تپ کے نہو اور
واسطے درد گردہ کے نفع کرتا ہی اور گوشت غیر مملح اُسکا
واسطے دور کرنے سوء مزاج الفراش اور بول فی
الفراش لڑکون اور غیر اُنکے یہان تک کہ ہمیشہ
کھانا اُسکا عسر البول پیدا کرتا ہی اور مقوی باہ ہی
مرطوبین اور مبرودین مین اور کباب سکھایا اُسکا
آفتاب مین واسطے استسقا کے نفع کرتا ہی اور
پینا پوست جلایا اُسکا ساتھ شراب کے واسطے
فالج کے اور ساتھ سکنجبین کے واسطے تہیج لحمی کے
مفید ہی الاورام والبثور والجروح والقروح
گوشت اُسکا واسطے خنازیر اور جذام اور تحلیل
غدد کے اور گرہون سخت کے اور فسخ عضل کے
شربا اور ضماد اور راکھ جلائی اُسکے پوست
کی واسطے قروح وسخہ کے اور کھانے گوشت
زاید کے اور تخفیف قروح اور زخمون کے
نافع ہی اسواسطے کہ جالی اور منقی اور مجفف ہی
اور بدستور پینا گوشت سکھایا اُسکا پیسوا کر واسطے
جذام کے اور بخور اُسکا بھی مفید ہی النزینة
نطوخ اُسکی راکھ کا رافع چھائین خصف اور
نمش کا ہی اور ساتھ زفت کے واسطے داء الثعلب
کے اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے جرب
کے فائدہ کرتا ہی اور دھونا اُس سے واسطے
قروح سر کے نافع ہی الحمی والسموم کھانا گوشت

اُسکا مانع حمیات مزمنہ اور واسطے نہش ہوام اور سب زہردن کے مفید ہی اور آدھا درم پوست جلاے سے واسطے تپ ربع کے مجرب ہی المضار کثرت اُسکی مفسد مزاج معدہ اور کبد اور رنگ رخسار دن کی ہی مصلح اُسکا خوب پکانا پانی کے ساتھ گھلا کر اور مطنجن کرنا اُسکو ساتھ روغن بادام یا شیرج اور سرکہ اور کاسنی کے کھانا بنا اُسکا گرم اور خشک اور جاذب اور مجفف ہی سرمہ اُسکا رافع بیاض آنکھ کا اور طلا اُس کا انتشار قروح بدن کو نافع ہی اور واسطے جذام کے بھی نافع ہی اور جو ساتھ موم کے گھولین اور عورت کو پلاوین یا حمول اُسکا واسطے اخراج جنین مردہ کے مفید ہی۔

دلدل۔ یعنی قنفذ کبیر جبلی کہ اُسکو سہی بھی کہتے ہین اسواسطے کہ وہ پتھر پھینکتا ہی جیساکہ مذکور ہوا اُسکا گوشت کھانا واسطے نقرس کے عظیم النفع ہی اور بدستور ضماد اُسکا اور طلا اُسکے خون کا جاذب کلف کو اور دور کرنے والا میل بدن کا اور حمول اُسکا مدر حیض ہی اور کہا ہی لوگون نے کہ دلدل کے کانٹے سے سانپ اور ہوام بھاگتے ہین اور نزدیک اُسکے نہین جاتے ہین اور قنافذ سانپ سے لڑتے ہین اور سانپ کو مارتے ہین اسطرح سے کہ کمر سانپ کی مُنھ سے پکڑ کے سر کو اندر کر لیتے ہین اور کانٹے اپنے بدن کے کھڑے کرتے جسقدر سانپ اضطراب کرتا ہی اور اپنے تئین اُسکے بدن پر مارتا ہی زیادہ زخمی ہوتا ہی آخر الامر سست ہو کر گر پڑتا ہی اور مر جاتا ہی لہذا سانپ اُنسے بھاگتا ہی جابرین حیان صوفی نے کتاب خواص کبیر مین کہا ہی کہ گوشت قنفذ بری کا واسطے عسر البول کے نافع ہی اسطرح سے اُسکو

ذبح کرین اور پوست اُسکا نکالین اور گوشت اُسکا آفتاب مین سکھا دین اور جسقدر طاقت ہو کوٹین یا برادہ کرین پس اس سے دو مثقال یا تین مثقال شراب مین حل کرین اور پئین جلدی شفا پائین اور جو قنفذ کو جلا دین اور ساتھ نوشادر کے خوب پیسین یہانتک کہ قریب حل کے ہو جاوے پس ساتھ شہد مصفے کے گھول کر اوپر داء الثعلب اور داء الحیۃ کے ملین جلد دور کرتا ہی اور بال جماتا ہی اور واسطے داد کے بھی نافع ہی اسطرح سے کہ اُسکی بیٹ کو ساتھ روغن زیتون کے حل کرین اور داد پر طلا کرین اور بعد ملنے داد کے نطرون سے یقوت تمام کہ سرخ ہو جاوے اور طلا جلی ہوئی بیٹ کا ساتھ روغن آس کے یا سواے اُسکے واسطے جمانے بالون کے جس جگہ چاہین موثر ہی اور طلا اُسکے جلے ہوے پوست کا ساتھ رائی اور شہد سرخ کف گرفتہ کے اوپر سر کے واسطے بڑھنے بالون کے اور منع کرنے تشقق اور گرنے بالون کے اور واسطے داء الثعلب اور داء الحیہ کے بھی نافع ہی اور اگر بجاے اُسکے بالون کے بال سیاہ نہ جمین مکرر طلا کرین اور پینا طحال سکھائی اُسکی اور پیسی ہوئی ساتھ شراب کے واسطے پگھلانے طحال کے مجرب ہی جیساکہ ایک شخص رکھتا تھا قنفذ کی طحال بریان کر کے کھائی بعد تین ساعت کے پسینا بہت نکلا اور ایک درد اُسکے پیٹ مین پیدا ہوا بعد ایک ساعت کے پیشاب بہت کیا مقدار دو تین رطل کے اور زیادہ اور شفا پائی اس بیماری سے بحکم خداے تعالی کے اور اُسکے پتے کو جو لیوین اور ساتھ سرمہ خراسانی کے خوب پیسین سرمہ اُسکا سفیدی آنکھ کو دور کرتا ہی جلدی سے اور طلا پتے سکھاے کا برص تازے کو رفع

کرتا ہی کئی مرتبہ مین اور ساتھ گندھک کے واسطے برص پرانے کے اور جو اُسکے پتے کو سوکھا کر اور پیسکر ساتھ شراب کے گھول کر اور قرص بنا کر سکھا دین اور عند الحاجت سرکہ مین گھسکر بواسیر وامیہ پر طلا کرین مجرب ہی اُسیوقت خون کو بند کرتا ہی شیخ رئیس نے شفا مین حکایت لکھی ہی کہ قنفذ جانتا ہی کہ تقلب اور گردش ہوا کو قبل پھنے کے ابتدا راہ اپنے گھر کی اسطرف سے بند کرتا ہی طرف مخالف اُسکے سے کھولتا ہے اور بیچ گرمی اور سردی کے بھی یہی امر کرتا ہی چنانچہ ایک شخص اس سے واقف ہوا ایک گھر واسطے قنفذ کے اپنے گھر مین اس طور پر بنایا کہ اور کوئی اس سے مطلع نہوا پس وہ قنفذ راہ اپنے گھر کی نزدیک تبدل ہوا کے اور گرمی اور سردی کے تبدیل کرتا تھا وہ شخص بر سبیل کرامت کے آدمیون کو خبر کرتا تھا اور آدمی تعجب کرتے تھے اور قدر و منزلت اُسکی بڑی کرتے تھے اُس سبب سے گوشت بحری کا الطف تر بری سے ہی واسطے تقویت معدہ کے اور تلئین لبطن کے اور ادرار بول کے اور پوست محرق اُسکا واسطے جرب اور قروح سر کے مفید ہی

قندس۔ بضم قاف اور سکون نون اور ضمۂ دال اور سین مہملتین کے نام کندش کا ہی حرف الکاف مع النون مین انشاء اللہ تعالی آویگا اور کتا آبی بلغاری کو بھی کہتے ہین کہ اُسکے خصیہ جند بید ستر ہین اور پوست اُسکا نکالکر اس سے پوستین اور فرش اور لباس وغیرہ بناتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) پہننا اُسکا دور کرنے والا سردی کا اور ریاح کا بدن سے ہی اور بیٹھنا اسپر واسطے نقرس کے نافع ہی

فصل لقاف مع الواو

قوطولیدون - بضم قاف اور سکون واو اور ضمہ طائے مہملہ اور سکون واو اور کسرہ لام اور سکون یائے تحتانیہ اور ضمہ دال مہملہ اور سکون واو اور نون کے لغت یونانی ہی اور یہی یونانی مین قوتالیون اور اہل مغرب زلالف الملوک اور شبانق اور اذن القیس کہتے ہین اسواسطے کہ پتے اُسکے مشابہ اس کپل کے ہین کہ یونانی مین قطولی کہتے ہین اور نزدیک بعض لوگون کے ایک نوع قیح مرتم سے ہی کہ وہ اقسام حی القائم سے ہی اور کہتے ہین کہ ایک نوع زہرون سے ہی عربی مین کاسات کہتے ہین اس سبب سے کہ پتے اُسکے مشابہ پیالے کے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی کہ پتے اُسکے گول ساتھ تھوڑی تجویف کے اور ساق اُسکی چھوٹی بیچ اُسکے متصل ساق کے اطراف مین جڑ اُسکی مانند زیتون کے ساتھ تیزی اور تلخی کے (طبیعت اُسکی) مرکب القوے اور جڑ اُسکی گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) قابض اور رادع اور جالی اور محلل اعضاء الغذاء والنفض پینا اُسکے پتون کا مسکن سوزش معدہ ہی اور ساتھ شراب کے اور شہد کے تہیج بدن کو دفع کرتا ہی اور جڑ اُسکی مفتت سنگ مثانہ اور مدر بول ہی الاورام والجروح ضماد اُسکے پتون کا محلل ورام اور مسکن حرارت معدہ اور حشا ہی اور رافع بوائی کا ہی اور ضماد اُسکی جڑ کے عصائے کا اور پتون کا محلل ورم زخمون کا اور ساتھ شراب کے وسیع کرنیوالا منہ زخمون کا ہی اور یہ دوا مجہول الماہیت سے ہی

قوفی - بضمہ قاف اور سکون واو اور کسرہ فا

اور یائے تحتانیہ کے (ماہیت اُسکی) جانور بحری ہی مشابہ صورت آدمی کے انفحہ اُسکا قوت مین مانند جند بیدستر کے ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) کھانا اُسکا گوشت واسطے صرع اور اختناق رحم کے نافع ہی اور درمیان اسکے انفحہ کے اور انفحہ جانورون اُسکے فرق یہ ہی کہ جو اور جانورون کے انفحہ پر پانی ڈالین بعد ایک ساعت کے وہ پانی اوپر اُسکے انفحہ کے ڈالین جلد پگھل جاوے بخلاف انفحہ اور جانورون کے کہ یہ خاصیت نہین رکھتے

فصل القاف مع الهار

قهوه - بفتحہ قاف اور سکون ہا اور فتحہ واو اور ہا کے اسم شراب غلیظ کا ہی اور یہی بمعنی مشبع یعنے سیر اور پر اور بمعنے محکم کے ہی اسواسطے کہ یہ شراب اپنے شارب کو جلد سیر اور آسودہ کرتی ہی اور نشہ اُسکا مضبوط اور محکم ہی اب مراد اس سے اصطلاحاً نزدیک عام لوگون کے پھل یک درخت کا ہی کہ یمن اور حبشہ اور بنادیہ مین ہوتا ہی اور اسکو بن کہتے ہین حرف البار مع النون مین مفصلاً مذکور ہوگا-

فصل القاف مع اليار

قیروطی - بکسر قاف اور سکون یائے تحتانیہ اور ضمہ رائے مہملہ اور سکون واو اور کسرہ طائے مہملہ اور یا کے لغت یونانی ہی کہ عربی مین مشہور ہوا فارسی مین موم روغن کہتے ہین (ماہیت اسکی) عبارت موم سے ہی کہ پگھلا یا گیا روغن مین اور کوئی روغن ہو مانند روغن گل وغیرہ کے اسی روغن سے اکیلا بنایا ہو یا اُسکے ساتھ اور اجزا باعتبار غرضون مختلف کے ڈال کر بنایا ہو

نسخے اُسکے قرابادین مین مذکور ہوئے-

قیصوم - بفتح قاف اور سکون یائے تحتانیہ اور ضمہ صاد مہملہ اور سکون واو اور میم کے عربی ہی اور قیسوم ساتھ سین مہملہ کے بھی آیا ہی یونانی مین شوطرا اور رومی مین ارطاسیا اور اطمیتا ہی اور فارسی مین برنجاسف اور بلنجاسف بلام اور بوے مادران بھی اور برراسک اور شیرازی مین سرزرد کا اور ہندی مین گندنا اور گندتار بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) بعضے کہتے ہین کہ برنجاسف جبلی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ وہ دو نوع ہوتا ہی نر اور مادہ نر کی شاخین تیلی اور پھل اُسکا چھوٹا مشابہ افسنتین کے پھول اُسکا کم رنگ اور چھوٹا مادہ کے پھول سے اور مائل بسفیدی اور مادہ اُسکا ایک نبات ہی تمنشی مشابہ درخت کے مائل بسفیدی شاخین اُسکی پتون سے بڑی اور پتے اُسکے چھوٹے مشابہ پتے تلی کے اور ساق کی رطوبت لیس دار شاخون کے سر اور کنارون پر پھول گول زرد طلائی رنگ اور خوشبو اور ساتھ تیزی اور ثقل کے کڑوا مزہ اور پھل اُسکا مانند حب الآس کے اور گرمیون مین پھولتا ہی کہتے ہین کہ مادہ اُسکا برنجاسف اور نر اُسکا قیصوم ہی اور یہ بھی کہا ہی کہ ایک نوع برنجاسف سے ہی نہ خود برنجاسف اور فرق دونون کے درمیان مین یون ہی کہ برنجاسف کی ساق سے شاخین بہت جمتی ہین اور قیصوم کی ساق بدون شاخ اور اکثر ایک ساق جمتی ہی پتے اُسکے مانند بیلے کے اوپر ساق کے جمے اور پتے متصل جڑ کے زمین پر بچھے ہوے اور انتہائے ساق پر ایک قبہ چتری کہ پھول اُسکا ہی اور ساتھ عطریت کے اور ثقیل الرائحہ مشابہ برمی برنجاسف کے اور زرد رنگ

مزہ اُسکا کڑوا اور اسی مشابہت سے ایک
جماعت نے غلطی سے قیصوم کو برنجاسف جانا ہی
(طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین خشک
اور گرم اور پہلے درجے مین گرم اور تیسرے
درجے مین خشک بھی کہتے ہین (افعال اور
خواص اُسکے) قوت تحلیل اُسکے پھول کی
افسنتین سے زیادہ ہی اعضاء الراس
نطول اُسکا واسطے صداع بارد کے مفید ہی
اعضاء الصدر والغذاء والنفض و
المفاصل والسموم والحمیات پینا
اُسکا جوشاندہ اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے
واسطے درد سینہ اور ضیق النفس اور
قتل اقسام کرم معدہ اور امعا کے اور واسطے اُنکے
اخراج کے اور ادرار بول اور حیض کے اور رفع
عسر البول اور تفتیت سنگ گردہ اور مثانہ اور
فسخ عضل کے اور ریاح مفاصل و عرق النسا مین
کے اور ضرر ادویہ قتالہ اور حمیات لرزہ والی کے
خصوصاً گاو روغن سے ملا یا ہوا اور ساتھ شراب کے
واسطے دفع ضرر سپ زہر ون کے اور کاٹنے بچھو
اور تیلیا کے نفع ہی اور ضماداً اور ساتھ روغن زیتون
پختہ کے واسطے تسخین دماغ اور معدہ کے
اور ازالہ برودت ان اعضا کے ضماداً نافع ہی
اور حمول اُسکا مخرج جنین ہی اور ضماد اُسکا
واسطے تحلیل اورام کے اور اندمال جراح
تازے کے بدستور اور ضماد اُسکے مطبوخ کا
ساتھ سفرجل کے محلل اورام عسرة التحلیل کے
نافع ہی الزینۃ ذرور اُسکا ضماد اُسکے سوختہ
کا واسطے نزف الدم سب اعضا کے اور
داء الثعلب کے اور ساتھ روغن رینڈی کے
یا روغن مولی کے واسطے جلد نکالنے ڈاڑھی کے
موثر ہی الخواص بچھونا اُسکا اور بخور اُسکا
بھگانے والا ہوام کا ہی مضر ہی ریہ کو مصلح اُسکا
کثیرا اور خشخاس مضر ہی معدے کو مصلح اُسکا شہد
اور شیح مقدار شربت اُسکا دو درم بدل اُسکا
افسنتین اور بابونہ اور روغن اُسکا کہ پتے اور
پھول اُسکے سے بناوین واسطے اکثر امراض
باردہ عصبانیہ اور ادرار حیض کے اور گرم کرنے
رحم اور انضمام فم رحم کے اور تحلیل سختیان
اور رفع کرنے لرزہ حمیات کے نافع ہی۔

قیقہر۔ بفتح قاف اور سکون یاے تحتانیہ اور
فتحہ قاف اور ہا اور راے مہملہ کے اور قیقمین بنون
اور قنقہر بھی بنون اور قینقہر بزیادتی نون مفتوح
بعد یا کے بھی آیا ہے لغت یونانی ہی عربی مین
مشجر و فارسی مین لعسل مغیری اور ہندی مین
رال اور دھونا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) مین
اختلاف ہی جو تحقیق ہوا یہ ہی کہ گوند ایک درخت کا ہی
کہ ہند اور بنگالے مین اکثر ملتا ہی فی الجملہ مشابہ
سندروس کے اور نرم اور رخوکہ جلد لیس جاتی
ہی اور ساتھ تھوڑی گرمی آگ کے پہونچنے سے
پگھل جاتی ہی یہان تک کہ تیز دھوپ مین بھی
نرم ہو جاتی ہی اور بدبو مشابہ بوے قیر کے
یا زرد ملی ہوئی آپس مین اور قبل پگھلنے کے
ٹکڑے اُسکے قلمی تھوڑے سے چوڑے سفید
مائل بزردی لیکن تھوڑے تیرہ رنگ اور بعد
پگھلنے کے سیاہ رنگ ہوتے ہین اور کوئی ہوئی
سفید شکری رنگ اور مزہ اور ساتھ تھوڑی
لیس کے ہی کہتے ہین کہ شیرہ پوست درخت سال
سے نکلتی ہی اور سال کو سکوہ بھی کہتے ہین حرف
السین مین مذکور ہوا (طبیعت اُسکی) تیسرے
درجہ مین گرم اور خشک (افعال و خواص اُسکے)
محلل اور جالی اور مدمل ہی اعضاء الراس و الصدر
والغذاء والنفض منقی دماغ اور ساتھ ماء العسل
کے واسطے صرع اور ربو اور استسقا اور ادرار
حیض کے نافع ہی اور پینا اُسکو ایک درم تین
دن سے پانچ دن تک پے درپے ساتھ سکنجبین کے
یا ساتھ پانی قرع کے واسطے تحلیل تلی کے اور
دبلا کرنے بدن کے موثر ہی مقدار شربت اُسکی
چوتھائی درم ہی سرمہ اُسکا واسطے تقویت باصرہ
کے اور رفع آثار آنکھ کے اور منجن اُسکا
واسطے درد دانتون کے اور ساقط ہونے اسنان
کے نافع ہی الجروح والقروح والجرب
والقوبا ضماداً اور طلا اُسکا منقی آثار قروح جلدی
سے ہی اور مرہم اُسکا واسطے التیام زخمون اور
قروح تازے اور پرانے مزمنہ اور عمیقہ کے
اور زخم چیچک اور سوختگی آگ کے اور ناصور کے
نافع ہی اور بدستور روغن اُسکا واسطے جرب
رطب اور داد کے مجرب ہی روغن اور مرہم اُسکا
قرابادین کبیر مین مذکور ہی۔

باب بائیسوان

بیچ بیان اُن دواؤن کے کہ حرف پہلا اُنکا کاف ہی

فصل الکاف مع الالف

کات۔ بفتح کاف اور تاے مثناۃ فوقانیہ فارسی
مین نام ایک نوع چاول کا ہی کہ شوستر مین
زراعت کرتے ہین اور عربی مین نشتر کہتے ہین
اور کہتے ہین کہ ایک برس اُسکو بونے ہین سات
برس تک پھلتا ہی اور ہر برس حاجت
بونے کی نہین ہوتی اور بھی نام ایک دوا کا ہی
کہ لغت ہنود ان مین مشہور یہ کتھ ہی (ماہیت
اُسکی) گوند اور دودھ ایک درخت کا ہی کہ ہندی مین

کھیر کہتے ہین اور درخت بہت بڑا ہوتا ہی لکڑی اُسکی سرخ جوہر دار اور بہت سخت اور کانٹے دار شاخین اُسکی پراگندہ اوپر اُسکے شاخین پتلی پتلی اور اوپر پتلی شاخون کے دو صفین مقابل ہین پتے بہت اور ذرہ لانبے مشابہ پتے املی کے اور طریق بنانے کتھہ کا یہ ہی کہ اُس کے درخت کو جابجا کونچتے ہین اس سے رطوبت نکلتی ہی اور بستہ ہوجاتی ہی بہتر وہ ہی کہ خود بخود درخت سے نکلے مانند اور گوندون کے اور وہ دو نوع ہوتا ہی ایک سفید رنگ کہ اُسکو کھر اکتھ کہتے ہین یہ اکثر ادویہ مین مستعمل ہی دوسرا خوشرنگ یہ بیشتر پان کے ساتھ کھایا جاتا ہی اسکو صاف کرتے ہین اسواسطے کہ اکثر مٹی اور ریت ملی ہوتی ہی اُسکے حبوب یا قرص بناتے ہین اکیلے اُسی کے یا مشک اور عنبر اور طباشیر اور دوائین ملاکر اور نزدیک حاجت کے واسطے خوشبوئی منھ کے فتاول کرتے ہین اُسکو کھیروی بدرون ہاکے کہتے ہین اور اس درخت مین گوند بھی ہوتا ہی سرخ رنگ کچھ براق (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین سرد اور خشک — (افعال اور خواص اُسکے) قابض اور جالیس اور رادع اور منجن اُسکا واسطے مستحکم کرنے مسوڑہ اور مسور اور قلاع دہان کے اور غرغرہ اور مضمضہ بھی اور ذرور اور طلا اُسکا مجفف زخمون گرم کو خصوصاً وہ زخم کہ نورے سے اور پانی دریا کے شور سے دھوتے ہین اور مطبوخ اُسکا قاتل کرم شکم ہی اور واسطے یرقان اور جذام اور فساد خون کے اور جریان منی اور کثرت احتلام اور قروح امعا اور مجاری بول اور حرقت بول کے اور برص کے اور تپ گرم اور دمامیل اور بثور کے شرباً اور طلاءً مفید ہی کثرت اُسکی مولد سنگ گردہ اور مثانہ اور مضعف باہ ہی مصلح اُسکا مشک اور عنبر ہی گوند اسکا واسطے حبس بول اور اسہال کے بہت مفید ہی شرباً اور لکڑی اُسکے درخت کی واسطے اسہال اور حبس البول اور امراض مذکورہ کے شرباً موثر ہی

کاذی ۔ بفتحہ کاف اور الف اور کسرہ ذال معجمہ اور یا کے اور بدال مہملہ بھی آیا ہی لغت عربی اہل یمن کی ہی اور کہتے ہین کہ لغت ہندی سے عربی مین اُسکو کدر کہتے ہین اور بھی ہندی مین اُسکو کیوڑہ اور چھوٹی قسم کیتکی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی کثیر الوجود بلاد عمان مین اور یمن مین اور ہند اور دکھن اور بنگالہ اور زیر بادات مین اور درخت اُسکا فی الجملہ مشابہ درخت خرما کے اور چھوٹا اس سے اور پراگندہ اور غیر موزون ساق اور شاخین اُسکی گرہ دار اور خار دار اور لپٹی ہوئی اور اوپر زمین کے اور پتے اُسکے پتلے بلند پتے خرما اور نارجیل سے بلند تر اور عریض تر اور نرم تر اطراف اُسکے مشرف اور خار دار مانند دندانے ارہ کے اور باریک تر اس سے مانند کانٹے کے دور دور آپس سے زیر بادات مین اُسکے پتون سے مانند اُسکے کہ خرما کے پتون سے فرش اور جاے نماز وغیرہ بنتے ہین بھی اس سے بنتے ہین نرم تر اور بہتر ہوتی ہی پھول اُسکا کہ طلع کہتے ہین مشابہ جوار کے ساتھ پتون تو برتو اور اطراف پتون کے بھی خار دار اور رنگ اُسکا سفید مائل بزردی اور خوشبو خصوصاً پتے درونی کے سفید تر اور لطیف تر اور خوشبو تر ہوتے ہین درمیان مین پتون کے خوشہ مانند خوشہ کفرہی کے اور بہت نرم اُس سے اور بہر گرد اور وہ گرد اور جرم خوشہ کا بھی اور بہت خوشبودار اور پھول کیتکی کا چھوٹا اور خوشبو تر اور لطیف تر بڑے سے اسد اور سنبلہ مین پھولتی ہی اُسکے پھول کا عرق کھینچتے ہین مانند اور پھولون کے اور وہ عرق فی الجملہ مشابہ بوے بید مشک کے ہوتا ہی اول وہلی مین قند تر اور تھوڑا سا تھ تیزی کے خصوصاً مکرر اُسکا اور عطر اُسکا بھی بہت خوشبو اور لذیذ ہوتا ہی اور جو چکناہٹ اتنی اُسمین نہین ہوتی ہی ساتھ برادہ صندل کے یا ساتھ عطر صندل کے ملاتے ہین اُسکے پتون کو ساتھ برادۂ صندل کے کشید کرتے ہین عطر اُسکا عرق کے اوپر سے بعد سرد ہونے کے لیتے ہین اور پھر اُس عطر کو پتیلی کی تہ مین ڈالتے ہین اوپر اُسکے عرق پھول تازے کا کھینچتے ہین اور عطر اُسکا عرق کے اوپر سے لیتے ہین اسیطرح ہر چند زیادہ تکرار کرین خوشبو تر ہوتا ہی یا یہ کہ پہلے عطر صندل کا پتیلی کی تہ مین ڈالین اوپر اُسکے عرق کیوڑا کھینچین اور عطر کو اُٹھالیوین اور بدستور تکرار عمل کرتے ہین اور شربت اُسکے پھول کے پتون کا کہ پانی مین جوش کرین اور ملکر پانی اُسکا ساتھ قند کے قوام کرین بھی خوشبودار ہوتا ہی اور شربت اُسکی جڑ اور پیڑی کا تازے یا سوکھے کو پانی مین بھگوکر شکر یا قند مین قوام کرین اور کیوڑہ کا پھل ہوتا ہی مشابہ پھل اناناس کے شکل مین ظاہر اُسکا چکنا صیقلی باطن اُسکا خشبی اور غیر ماکول اور پھل کیوڑے کا اکثر گرد اور اڑیسہ اور کنارے دریای دکھن کے ہوتا ہی (طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور بعضے معتدل مائل بحرارت اور یبوست جانتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) مفرح اور مقوی دماغ اور دل اور مقوی تمام حواس اور اعضا کا اور رافع خفقان اور اعیا اور باسر اور جدری

اور حصبہ اور شبور اور جرب اور حکہ اور مسکن
درد سخت ہی اور جذام کو نفع کرتا ہی عرق اور شربت
اُسکا واسطے امراض مذکورہ کے بہتر دوا ہی
اور اہل ہند کو عقیدہ وہ ہی کہ موسم چیچک مین
جب تک چیچک نہ نکلی ہو کئی دن پی در پے عرق
یا شربت اُسکا یا دونون کو ملاکر نوش کرے
چیچک نہ نکلے اور اگر نکلے تو کئی دانے آٹھ نو
دانے تک شاید یہ مبالغہ ہی لیکن چیچک کے
عوارض کو مخفف ہی خصوصاً عرق نیلوفر اور
خاکشی سنگ مشو کے ساتھ پین اور بیچ ایام
نکلنے چیچک کے بھی موثر ہوتا ہی رب اُسکا بھی
واسطے امراض مذکورہ کے نافع ہی اور روغن
اُسکا مقوی حواس اور مفرح اور سرور لانیوالا
ہی اور مانع اعیا اور رافع خفقان اور مستحکم کرنیوالا
اعضا کا تجربا اور ضماد اور تمر یجا کہ شگوفہ اُسکا
قبل ازانکہ خوب شگفتہ ہووے روغن تل
مین ڈالین اور چالیس دن تک دھوپ
مین رکھین درمیان مین اگر دو تین مرتبہ شگوفہ
کو تبدیل کرین مانند روغن گل اور بابونہ کے
اقوی ہوتا ہی اور ذرور اُسکا لڑکون کے کان
مین مسکن درد ہی اور التیام دینے والا قروح
کا اور مجفف رطوبات اور فرج مین باعث
نرمی اور خشکی اور تنگی فرج کا ہی اور ذرور راکھ
اُسکے جلی لکڑی کا واسطے التیام زخمون کے
مجرب ہی دلنے اُسکے مقوی دل اور جگر ہین
بدل اُسکا صندل سرخ اور ہموزن اُسکی
لکڑی بقم کی کہتے ہین رب اور شراب اُسکا ساتھ
بہت طریق کے اور عطر اُسکا قرابادین کبیر مین
مذکور ہین صاحب اختیارات نے لکھا کہ بیج گرم
سیراث شیرازکے درخت کیوڑہ کے بہت
ہین اور اُسکو گل کبدی کہتے ہین بوے بہت
اچھی رکھتا ہی اُس حد تک کہ جس کپڑے مین اُسکی
بو پہونچی جب تک کپڑا نہ پھٹ جاوے بو اُسکی دور
نہین ہوتی اور اللہ جل شانہ خوب جانتا ہی شاید
اُسکو شبہہ ہوا ہو۔

کاشم - بفتحہ کاف اور الف اور کسرہ شین معجمہ
اور میم کے لغت عربی ہی اور کہتے ہین کہ فارسی ہی
یونانی مین قنالبون اور لیقیون ساسالی اور
لیقطیعون اور سریانی مین نیلی قیشا رومی مین
کہلاون کہتے ہین اور نزدیک بعضون کے انجدان
رومی ہی اور اُسکی بیج کو فارسی مین گل پر کہتے
ہین اور بموجب زعم بعض متاخرین کے نوع ربع
سیسالیوس کا ہی کہ یونانی مین طروبین کہتے ہین
(ماہیت اُسکی) نفیسی نے کہا کہ نبات ہی زرد رنگ
مشابہ انجدان کے اور ابن بیطار اور بغدادی نے
کہا کہ کاشم رومی ایک نبات ہی منتشی ساق اُسکی
چھوٹی پتلی مشابہ ساق شبت کے اور ہر گرہ پتے
اُسکے مانند پتے اکلیل الملک کے اور نرم تر اُسے اور
خوشبو جانب اعلی ساق کے باریک زاید اور پر شگاف
زیادہ نیچے کے پتون سے اور آخر ساق اُسکی چتردار
اور پھل اُسکا سیاہ ٹھوس تھوڑا لانبا سونف سے
بڑا زیادہ اور تند طعم اور ساتھ عطریت کے
جڑ اُسکی مشابہ جڑ انجدان کے اور خوشبودار
اور مستعمل بیج اور جڑ ہی اور خوشبوترین اور تند
ترین سب اجزا اُسکے کا اور بہترین اُسکا تازہ
تند مزہ اور خوشبو ہی اور قوت اُسکی تین برس
تک رہتی ہی (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے
مین گرم اور خشک (افعال و خواص اُسکے)
مفتح سدہ جگر اور محلل ریاح اور منضج خلط خام
اعضاء الصدر واسطے کھانسی سرد اور
رطب کے اور ربو عسر نفس کے مفید ہی
اعضاء الغذا و النفض مقوی معدہ اور
ہاضم غذا اور محلل مفتح اور کاسر ریاح اور مسہل
سب اقسام گرم معدہ اور امعا اور حب القرع کا
اور مخرج اُنکا اور رافع رطوبت معدہ اور اوجاع
باردہ رطبہ اور قراقر کا اور رافع سدہ کبد اور
استسقا اور محلل خون منجمد معدہ اور امعا اور
مثانہ مین اور مدر بول و حیض و مخرج جنین اور
معین حمل ہی السموم تریاق سموم باردہ اور
تسع ہوام سمی باردہ کا ہی امراض العصب
والمفاصل طلا اُسکا واسطے فالج اور درد پشت
اور عرق النسا اور تمام امراض باردہ رطبہ کے نافع ہی
مقدار شربت اُسکا ایک درم اور استسقا مین دو درم
ساتھ گرم پانی کے اور اہل روم بجاے لونگ کے کھانون
مین داخل کرتے ہین اور بہت ملطف گوشت کا ہی
خصوصاً گوشت طیور آبی کا لیکن چاہیے کہ شوربا
اُسکا گرما گرم نہ پئین کہ بخار اُسکا باعث صداع
دماغ حار ہی بلکہ بعد دور ہونے بخار کے مضر ہی
محرورین کو مصلح اُسکا بھگونا سرکہ مین یا پینا
سرکہ کا اوپر اُسکے مصدع محرورین صداع غیر دائم کا
بلکہ سریع الزوال اور سونگھنا کافور کا ساتھ
عرق گلاب کے مضر مثانہ اور مصلح اُسکا سونف اور
تخم خیارین ہی بدل اُسکا بوزن ربع اُسکے
وزن کا زیرہ سفید اور ہموزن اُسکے تخم کرفس
جبلی اور بیج گاجر جنگلی کے بھی کہتے ہین۔

کافور - بفتحہ کاف اور الف اور ضمہ فا اور سکون
واو اور راءِ مہملہ کے (ماہیت اُسکی) گوند ایک
درخت کا ہی کہ زیر باد اور جزیرہ ماچین مین ہوتا ہی
اور وہ درخت بڑا ہوتا ہی لکڑی اُسکی سفید رنگ
اور رخو کہتے ہین کہ گرمیون مین اکثر پلنگ اور
سانپ گرد اُسکے کے رہتے ہین اور پانی کی اس
درخت سے وقت کاٹنے کے ٹپکتا ہی ماء الکافور
نام ہی اور بیج نہایت تیزی بو کے اور مائل بسرخی

اور غلیظ ہوتا ہی اور کافور بہت اقسام ہی ایک
ریاحی بکسر رای اور فتحہ یای مثناۃ تحتانیہ
کے اور بیای موحدہ بھی آیا ہی اور کسرہ
حای حطی اور یای نسبت کے اور وجہ تسمیہ
کی یہ ہی کہ بو اُسکی ساتھ ریاح کے صعود کرتی ہی
بسبب کمال لطافت کے اور بعضون نے کہا
کہ ریاح نام بادشاہ کا تھا کہ پہلے اُسکو ملا تھا یا
اُسکے زمانے مین پایا گیا اُسکے نام سے مشہور ہوا
اُسکو ہندی مین بھیم سینی کہتے ہین اور وہ
دانے ہین مشابہ مصطگی کے کہ خود بخود اس درخت
کے باطن سے جوش کھا کر ظاہر مین نکلتے ہین
مانند اور گوندون کے اور یہ اعلی سب قسمون
مین ہی اور جو گرمی اُسکو پہونچتی ہی یا دھوپ
مین رکھتے ہین نرم اور پگھل جاتا ہی قلیل الوجود
سب قسمون سے ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ
بعض جگہ تنہ درخت کو چیرتے ہین اور کوچتے ہین
رطوبت نکلتی ہی اور بستہ ہوتی ہی کافور ہی اور
بعضون نے کہا کہ شبنم ہی کہ اوپر درخت کافور کے
بیٹھتی ہی اور منعقد ہوتی ہی مانند ترنجبین اور
شیرخشت کے رنگ سفید خاکی ہوتا ہی قسم دوسری
قیصوری منسوب طرف بلد قیصور کے ہی وہ بھی
مشابہ گوند اور سفید برت دار صاف شفاف ہوتا ہی
اور جوف درخت سے نکلتے ہین چنانچہ شیخ رئیس نے
مفردات قانون مین لکھا ہی اما خشبہ فقد رأیناہ
کثیرا و ہو خشب خشن خفیف جدا و ربما اختنق
فی خللہ شیء من اثر الکافور اور محرر نے بھی بعضے
ثقہ سے سنا ہی کہ ایک سال کئی تختہ موٹے لکڑی
کافور کے درا چین سے لائے تھے بندر ہوگلی مین
کہ بندر بنگالے کا ہی اُسکو ورق ورق کاٹا اُنمین
سے کافور نکلا تجار اور مغز لوگون نے وہان کے
تقسیم کر لیا یہ بھی اعلی اور خالص اور کمیاب ہی

اور کہتے ہین جس سال صاعقہ اور زلزلہ بہت
ہوتا ہی زیادہ نکلتا ہی اور جس سال کم ہوتا ہی کافور
بھی کم ہوتا ہی اور ایک سال مین نہایت دو تین
من طبی یا تبریزی حاصل ہوتا ہی اور جو تحقیق ہوا
یہ ہی کہ اکثر بلاد چین اور جزایر زیر بادات اور
بعض بلاد فرنگ مین بھی ہوتا ہی اور بہتر سب
مین وہ ہی کہ بیچ جزیرہ برہیو مین کہ خط استوا سے
بطول ایک سو تیس درجے کے واقع ہوتا ہی
اُسکے درخت کی لکڑی سے نکالتے ہین اور
بھی پڑی درخت اُسکے سے بطریق ترشح کے
مانند گوندون کے اور مصطگی کے نکلتا ہی اور
بھی ریشے درخت کے طبخ کرکے بناتے ہین
بہترین سبھون مین قسم پہلا ہی بعد اُسکے قسم دوسرا
بعد اُسکے قسم تیسرا اور درخت اُسکا بہت
اونچا مانند درخت دیودار کے ہوتا ہی اور سفید
رنگ اور کم شاخ پتے اُسکے مشابہ پتے مولسری
کے اور پتے اور پوست اور لکڑی اور سب
اُسکے اجزا سے بوے کافور کی آتی ہی اہل چین
بسبب اسکے کہ اس جزیرے مین بہ نسبت
اور جزیرون کے کافور بہت اچھا ہوتا ہی اور
شہرون مین لیجاتے ہین اور بھی سنا گیا ایسے
شخص سے کہ اسپر کمال اعتماد تھا کہ جوف لکڑی
درخت دارچینی سے بھی قدرے کافور نکلتا ہی اور
ریشون درخت کے پکانے سے بھی قسم تیسری
کہتے ہین کہ ریزے لکڑی اُسکے درخت کے
جوش کرنے سے بناتے ہین یہ تیرہ رنگ ناصاف
ہوتا ہی اور مشہور ہی کافور موتی ہی اور اقسام
اور بھی ہوتے ہین سب مجعول اور مصنوع بعضے
مصعد بعضے غیر مصعد سفید لطیف ہوتا ہی اور
ٹکڑے بڑے اور مصنوعی اکثر چینہ بندر سے کہ
ایک بندر ہی بنادر چین سے بڑے صندوق

لکڑی مین بھر کر لاتے ہین اور ہندوستان
مین ارزان بیچتے ہین اور یہ تھوڑا میلا ہی اور
کہتے ہین کہ مصنوع اُسکا اکثر پتے اور جڑ درخت
کیلے اور لکڑی درخت کافور سے ساتھ کئی دواؤن
کے بناتے ہین اور بھی سنا گیا کہ موم سفید
کافوری سے دو وزن بیچ روغن گل یا روغن
بنفشہ کے آدھا درم حل کرکے اور پتھر رخام کو
دس وزن خوب پیسکر کے اسپر چھڑکتے ہین اور
ہاون مین ساتھ تھوڑے کافور اصلی کے
پیستے ہین تو خشک ہو جاوے اور ریزہ ریزہ
کرکے مانند کافور عصلی کے بناتے ہین اور جو چاہتے
کافور میلے کو سفید کرین طریق یہ ہی کہ دودھ کو
جوش کرین اور گرم گرم شیشے کے پیالے مین
گرادین اور بڑے ٹکڑے کافور کے اُسمین ڈالین
اور اُنگلی سے بملائمت ملین ملین بعد اسکے نکالین
اوپر چھلنی بال کے پھیلادین تو خشک ہووے
اور ریزے اُسکے بیچ کپڑے نازک پاکیزہ کے درمیان
اُس دودھ کے رکھکر ملائمت سے ملین تو میل
اُسکا دور ہو جاوے پس اوپر چھلنی کے پھیلادین
تو خشک ہووے اور امتحان خالص کا غیر
خالص سے کئی طور پر ہی ایک جیسا کہ مذکور
ہوا دوسرا وہ کہ یخ یا برف مین لپیٹین اور
جلاوین اگر مانند شمع کے جلے خالص ہی ورنہ مغشوش
تیسرا وہ کہ ٹکڑا شیشے کا اوپر آگ کے رکھین
اور کافور اسپر ڈالین اگر تمام پگھل گیا اور
اوڑا ہوا اور کچھ باقی نہ رہا خالص ہی و الا مغشوش
ہی چوتھا وہ کہ روئی کے ٹکڑے گرم مین رکھین
اگر پسینا نکل اور تر ہوا خالص ہی و الا نقلا پانچوان
وہ کہ تھوڑا اس سے اوپر شقیقہ سر کے ملین اگر خنکی
اور سردی بہت آنکھ مین ظاہر ہووے اور پانی
آنکھ سے نکلا خالص ہی و الا نقلا چھٹا وہ کہ بوے

اصل کافور کی مشابہ بوے پوست ترنج اور لیمو
کے ہر ساتھ اس بوے خاص کے کہ رکھتا ہر
بخلاف مغشوش ہے اور فی الحقیقت فرق
مشکل ہر مگر یہ کوئی شخص تیز ذہن اور تیز حواس
نے دونوں کو مکرر دیکھا ہو فرق کر سکتا ہر اور
جو کافور جلد ہوا ہو جاتا اور باقی نہین رہتا
خصوصاً ایام گرما بلاد حارہ مین طریق اسکے حفظ
وہ ہر کہ بیچ باسن موٹے سترنگ شیشے کے ساتھ
کئی دانے جو اور کوئلے کے یا مرچ سے بھر کر
سر اسکا خوب بند کرین اور موم لگا کر رکھین
اور عند الحاجت کر نکالین پھر اسکو بدستور
مضبوط باندھین اور چاہیے کہ کافور کو معاجین
اور مفرحات اور حبوب وغیرہ مین استعمال کرین
چاہیے کہ کافور کو اکیلا یا ساتھ تھوڑے نبات
کے ادویۂ مناسبہ یابسہ باردہ کے ادویہ اس
مرکب سے ساتھ کوئی آنے عقیق کے علامت
کہ گرم نہووے پیسین اور کام مین لاوین —
طبیعت اسکی سرد اور خشک تیسرے
درجے مین اور ساتھ قواے مختلف ناریہ حارہ
محالہ کے کہ تلخی اسکی دلیل ہر اور ساتھ قوت
ارضیہ باردہ یابسہ کے کہ دلیل اسپر قبض اسکا
ہر اور ساتھ قوت ہوائیہ لطیف معتدلہ کے کہ تیزی
بو کی اور عطریت اسکی اسپر دال ہی اور اہل ہند
بالعکس آخر تیسرے درجے مین اول چوتھے
درجے تک گرم اور خشک جانتے ہین افعال
اور خواص اسکے اعضاء الراس و الصدر
و الغذا و النفض اور مقوی دل اور دل
ہر اور حمے دق اور تمام حمیات عتیقہ اور
ذات الجنب اور قرحہ ریہ اور سل اور اسہال
حارہ اور خلفہ صفراوی کو نافع ہر اور دافع تشنگی
اور سوزش جگر اور گردہ اور حرقۃ البول ہر شربۃً

اور طلاءً اور سعوطاً اور طلاء اسکا ساتھ گلاب اور صندل
سفید اور گل فارسی کے مسکن صداع حار اور مقوی
حواس اور اعضای دماغی ہر اور بدستور ساتھ روغن
گل اور سرکہ اور شراب کے اوپر پیشانی کے واسطے
صداع صفراوی اور شدت گرمی روح دماغی
کے خصوصاً حمیات حارہ حادہ کے اور اوپر
تالو اور پیشانی کے خصوصاً ساتھ پانی پتے تازے
دھنیا تاری کے یا ساتھ پتے آس کے یا پتے
بارتنگ کے واسطے حبس رعاف کے مجرب ہر
اور سعوط ایک دو جو بھر کافور کا ساتھ پتے تازے
دھنیا کے یا ساتھ سرکے کے یا شیرہ بسر یعنی
خرما کچے کے یا ساتھ پتے آس یا ساتھ بادروج
کے واسطے رعاف کے یا ساتھ پتے کاہو کے
واسطے بیخوابی محرورین اور تسکین حرارت دماغ
کے یا ساتھ روغن گل کے واسطے اورام
حارہ کے اور سرمہ اسکا واسطے رمد حار کے ساتھ
پانی دھنیا کے اور سرمہ پیسے ہوے کے سبب
نہ نکلنے دانے چیچک کا ہر آنکھ مین اور اگر نکلے ہوں
باعث انکے زوال کا ہر اور بدستور ساتھ آب
طرفون تازہ کے لیکن چاہیے کہ طرفون پانی
شیرین کا ہووے اور قطور اسکا ساتھ روغن
گل کے ناک مین واسطے سوء مزاج گرم سافج
سر اور آنکھ کے مفید ہر اور نشانی سوء مزاج
سافج کی یہ ہر کہ ساتھ بلندی اور زیادتی
دھوپ کے زیادہ اور شدید ہووے اور
ساتھ انحطاط اور نقصان دھوپ کے ضعیف
اور کم ہووے اور قطور اسکے محلول کا ساتھ
پانی تازے دھنیا کے کان مین واسطے درد کان
حارہ کے اور قطع کرنے رعاف دماغی کے
اور سنون اور غرغرہ اسکا ساتھ گلاب کے
واسطے درد دانت کرم خوردہ کے مانع زیادتی کا ہر

اور کھانا اسکا ساتھ مشک اور عنبر کے معدل
اسکی برودت کا اور مقوی روح حیوانی اور
نفسانی اور مبرد المزاج اور ضعیف کا ہر السموم
تریاق سموم حارہ اور بچھو جرارہ کا ہر اور چوتھائی
مثقال یا زیادہ ساتھ پانی سیب ترش کے اور
واسطے قروح السبیل کے ساتھ پانی انار اور شیرہ
خرفہ اور برف کے الحمی واسطے حمی دق اور باقی
حمیات حارہ حادہ کے نافع ہر اور حمیات خلطیہ
کو مطلقاً مضر ہر اوائل مین ہو یا آخر مین اسواسطے
کہ اوائل مین بسبب تغلیظ مواد کا اور آخر مین بسبب
تحجر مواد کا ہر الجروح والقروح ذرور اسکا
واسطے قروح خبیثہ ساعیہ کے اور ساتھ ادویہ
مناسبہ کیواسطے زخم ہای حارہ اور جراحات
تازہ کے اور قطع کرنے خون کے اور تسکین درد
زخمون کے مجرب ہر المضار مضر ہر مبرودین
اور صاحبان مزاج ضعیف کو اور مصدع اور مضعف
معدہ اور آلات غذا اور باہ کو یہانتک کہ بہت
سونگھنا اسکا اور منجمد منی اور مبرد گردہ اور
مثانہ ہر اور کہا ہر لوگون نے کہ ضرر اسکا باہ
کو بسبب فقط برودت کے نہین ہر بلکہ بسبب
تحلیل کرنے ریاح کے کہ اپنی حرارت سے تحلیل
کرتا ہر اور ضعف باہ مین افیون سے بدتر ہر
اسواسطے شارب افیون کا کہ بعد افاقہ کے اسکی
تخدیر سے کوئی خلل اور آفت اور تعطیل اپنے
آلات تناسل مین نہین پاتا ہر خلاف کافور کے
اور کافور مورث بیخوابی ہر خصوصاً بہت سونگھنا
اسکا اور باعث سفید ہونے بالون کا اور سبب
بوڑھا ہونے کا اور قطع اشتہا اور نسل کا اور
سبب تولید سنگ گردہ اور مثانہ کا ہر مصلح اسکا
عنبر اور مشک اور جندبیدستر اور ادویہ حارہ
اور عطرہ اور گلقند اور روغن سوسن اور

گل شبو اور بنفشہ اور نرگس اور مانند اُسکے
ہین اور شیخ رئیس نے رسالہ ادویہ قلبیہ مین
لکھا ہی کہ اُسمین خاصیت قوی ہی واسطے تقویت
جوہر روح کے اگر بمقدار معتدل اِس سے
کھاوین اور بہت اتفاق ہوا کہ کافور اعانت
کرتا ہی اوپر تعدیل امزجہ گرم کے اور عفونت
رابعہ کے معین ہوتی ہی اُسکی خاصیت کو اور
امزجہ باردہ مین چاہیے کہ برودت اُسکی تعدیل
کیجاوے مشک اور عنبر سے اور یبوست اُسکی
روغن شبو اور بنفشہ سے مقدار شربت اُسکا
ایک دانگ اور دو مثقال کافور قاطع باہ ہے
اور مفسد معدہ اور کہتے ہین دو مثقال کافور قاتل
ہوتا ہی بدل اُسکا دو وزن اُسکا طباشیر اور
ایک وزن اُسکا صندل سفید اور کہتے ہین
اگر عورت اپنی فرج مین طلا کرے مرد اُس
عورت پر قادر نہووے ابن اسود نے ایک
حکایت لکھی ہی کہ ایک مرد نے میرے یارون سے
مقدار ایک مثقال کے کافور ایک دن مین
کھایا باہ اُسکی قطع ہوگئی دوسرے دن بھی
اُسیقدر کھایا شہوت جماع کی باطل ہوتی تیسرے
دن بھی اُسیقدر کھایا معدہ اُسکا فاسد ہوا اُس
حد تک کہ اُسکے معدے مین غذا ہضم اور نضج
نہین پاتی تھی اور اہل ہند اُسکو مقوی باہ
جانتے ہین اسواسطے اکثر حلویات اور وہی
مین داخل کرتے ہین جوارش اور حب اور روغن
اور عرق اور اقراص کا خورے قرابادین مین
مذکور ہین

کاکرا سینگی - بفتح کاف اور سکون الف
اور فتحہ کاف اور راے مہملہ اور الف اور
کسرہ سین اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور
نون اور کسرہ کاف فارسی اور یاے کے (ماہیت
اُسکی) دوا ہندی ہی مشابہ غلاف سینگھ بکری کے
اور چھوٹا اور مجوف رنگ اُسکا سرخ تیرہ مزہ اُسکا
تھوڑا کڑوا اور ساتھ کسیلاپن بہت کے اور
وہ پھول اور پھل ایک درخت کا ہی کہ مشابہ درخت
کیلے کے ہی (طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین گرم
اور آخر تیسرے درجے مین خشک (افعال اور
خواص اُسکے) واسطے کھانسی اور ضیق النفس سرد
اور تر کے خصوصاً لڑکون کے اور واسطے ہچکی اور قی
اور اسہال الدم کے مجرب جانا ہی لوگون نے اور
واسطے رفع تشنگی اور فساد بلغم اور تپ کے بھی
رافع ہی اور مشتہی طعام ہی اور دماغ اُسکا
رفع کرتی ہی۔

کاکنج - بفتح کاف اور الف اور فتحہ کاف اور
نون اور جیم کے اور بکسرۂ قاف دوسرے کے
بھی آیا ہی معرب کاکنہ فارسی کا ہی نزد عام
اہل فارس کے معروف بعروسک پس پردہ ہی
شیرازی مین اور کچھ مین اور یونانی مین اسقدنون
اور سریانی مین عمری مرجا اور رومی مین اسقیدولیون
اور عربی مین جوز الزنج اور حب اللہو اور ہندی
مین راجپوت کہ اور بہن پوتکہ اور بن پوتکہ اور
لاطینی مین ہلیلہ کا نام کہتے ہین (ماہیت اُسکی) اقسام
عنب الثعلب سے ہی اور وجہ علٰحدہ ذکر کرنے اُسکے کی
مشہور ہونا اُسکا ساتھ نام خاص کے ہی اور وہ ایک
نبات ہی مشابہ نبات عنب الثعلب کے پتے اُسکے
اُس سے چوڑے زائد اور شاخین اُسکی جو بلند
ہوتی ہین جھکتی بطرف اسفل کے یعنی نیچے کو جھکی
ہوتی ہین پھول اُسکا سفید مائل بسرخی اور
پھل اُسکا بیچ غلاف گول مشابہ بمثانہ کے اور
وہ غلاف خامی مین سبز ہوتا ہی بعد پکنے کے
سرخ اُسکے درمیان مین دانے مانند سر
پستان کے اور چھوٹے فندق کے کہ بعد پکنے
کے سرخ ہوتے ہین اور رنگے ہوے اُسکی
بھٹنی سے اور دو قسم ہوتا ہی جبلی بستانی
جبلی کے پتے مانند پتے العیب کے اور رونگٹے
دار اور غبار آلودہ اور سیاہ ساق اُسکی ساتھ
رطوبت لیس دار کے نبات اُسکی بڑی بستانی
سے اور پھول اُسکا بہت سرخ اور دانہ اُسکا
زرد مائل بسرخی بیج غلاف زرد کے نسبت اُسکا
سنگ لاخ اور اُسکو کاکنج منوم اور عنب الثعلب
منوم کہتے ہین تخدیر مین قوی تر ہی خشخاش منوم
سے مطلق کاکنج بستانی مراد ہی اور مستعمل پھل اور
دانہ اُسکا کہ سرخ پکا تازہ ہووے بہتر ہین اُسمین
بعضے بستانی کو کہتے ہین اور بعضے جبلی کو اور
دونون قول مین صورت جمع اور اتفاق کی
یون ہی کہ جس جگہ تخدیر بہت مطلوب ہووے
جبلی بہتر ہی اور مواضع مین بستانی اور قوت
اُسکی تین برس تک باقی رہتی ہی (طبیعت اُسکی)
سرد اور خشک دوسرے درجے مین اور جبلی
اُسکا تیسرے درجے مین عصارہ اُسکا بھی
(افعال اور خواص اُسکے) بستانی کے الاذان
قطور اُسکا عصارہ کا واسطے قروح مزمن کان
کے نافع ہی اعضاء الصدر والغذا والنفس
واسطے ربو اور رلت اور عسر النفس اور اخراج
صفرا اسکے ادرار سے اور اخراج
گرم معدہ اور امعا اور حب القرع کے اور ادرار
بول اور رفع امراض گردہ اور مثانہ کے قروح
گردہ اور مثانہ کے نافع ہی اور مصلح جو حال جگر کو
اور مداومت کرنا ہر دن مقدار ایک مثقال
کے اس سے یا اُسکے عصارہ سے واسطے
یرقان کے مجرب ہی اور نگلنا عورت کو سات
دانے اُسکے بعد پاک ہونے کے حیض سے واسطے
منع کرنے حمل کے مجرب ہی اور قولنج کے

کر جو ایک جز اُسکے خشک سے ساتھ ایک
جز و در منہ ارمنی کے پیسین اور کھاوین
گرم معدہ اور حب القرع کو دفع کرے اور
نکالے الاورام والقروح طلا اُسکے عصارہ
کا محلل صلابات اور بواسیر اور رافع قروح
مزمنہ کان کا اور حافظ قروح کو فساد سے
اور محذر ہی مصلح اُسکا گلقند مقدار شربت
اُسکے پوست اور دانے کا پانچدرم تک بدل
اُسکا عنب الثعلب ہی اور جبلی اُسکا بھی مدر بول
اور ایک مثقال اِس سے منوم اور زیادہ ایک
ایک مثقال سے اختلاط عقل اور جنون پیدا
کرتا ہی جوارش اور اقراص اور معجون اُسکے
قرابادین مین مذکور ہین۔

کالا کوٹ۔ و بفتح کاف اور الف اور ضمہ لام
اور الف اور ضمہ کاف اور سکون واو و تا کے
لغت ہندی ہی یعنی سیاہ گل (ماہیت اُسکی)
ایک جڑ ہی سمی نبات اور پھول اُسکے مائل
بسیاہی اور جڑ اُسکی شکل اور رنگ مین مشابہ
جدوار خفشتی اور سیاہ کے بہتر اور اعلے پہاڑ
کیدار پربت مین نواح نبت سے پیدا ہوتا ہی
قوی تر اُسکا براق سخت سنگین ہی (طبیعت
اور افعال اور خواص اُسکے) مانند سنگھیا کے
ہین کہ ایک نوع بیش سے ہی اور بیش حرف الباء
مع الیا مین مذکور ہو چکا پھول اُسکا بھی
سمیت مین ہی۔

کالی زیری۔ بفتح کاف اور الف اور کسرۂ
لام اور یا اور کسرۂ زاے معجمہ اور سکون یا
اور کسرۂ راے مہملہ اور یا کے لغت ہندی ہی
اُسکو سوراخ بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی)
بیج ایک نبات ہندی کا ہی نبات اُسکی بقدر دو گز
کے پتے اُسکے تھوڑے لانبے دندانے دار پھول
اُسکا بہ رنگ پھول کاسنی کے بیج اُسکا مشابہ
بیج کاسنی کے شکل اور غلاف مین اور اُس سے
بلند تر اور رنگ سیاہ بہت کڑوا اور مستعمل بیج اُسکا
ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک آخر تیسرے
درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) پینا اُسکا
واسطے رفع مواد بلغمی کے اور نکالنے اقسام کرم
معدہ اور امعا اور حب القرع کے نافع ہی ضماد اُسکا
واسطے تسکین اوجاع باردہ کے اور تحلیل اورام
صلبہ کے اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے مفید
ہی اور بدستور ضماد پتے اور شاخ کا بسبب
کمال تیزی کے اور خالی نہونے کے سمیت
سے اطبا معالجہ اشخاص انسانی مین داخل
سے کم استعمال کرتے ہین بلکہ اکثر بیطار لوگ
بیچ علاج جانوروں کے استعمال کرتے ہین۔

کاماخ۔ بفتحۂ کاف اور الف اور فتحۂ میم اور
خاے معجمہ کے معرب کامہ فارسی سے ہی جمع
اُسکی کوامیخ اور بعضے لوگون نے کہا کہ فارسی
مین خواب اور اصفہانی مین کوسہ کہتے ہین
(ماہیت اُسکی) ایک نوع نان جوارش ہی
کہ پودنہ اور دودھ اور ابازیر اور فودنج
سے کہ خمیرہ کامخ کے ہین اور مرکبا ہی بناتے
ہین قرابادین مین نسخہ اُسکا فودنج مین مذکور ہی
بہتر اُسمین معتدل الحرافت کثیر الابازیر ہی (طبیعت
اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص
اُسکے) مشی اور انحدار کرنیوالا غذا کا ہی جلدی
مکرب دوی الکیموس اور معطش اور مفید معدہ
اور مضر طحال کو ہی اور کثرت اُسکی باعث
تپہاے عفنی اور اورام مزمنہ ہی اور مضر سینہ
اور کھانسی کو نہین ہی اور تخفیف اُسکی مری سے
کمتر ہی اور لائق یہ ہی کہ یہ بہت نہ پین۔

کانجی۔ بفتحۂ کاف اور الف اور سکون نون
اور کسرۂ جیم اور یا کے (ماہیت اُسکی)
نام سرکہ ہندی کا ہی کہ حبوب ماکولہ سے بناتے
ہین بہتر سبھون مین بنائی ہوئی چاول سے ہی
اور اُسکو سرکہ ہندی کہتے ہین صنعت اُسکی
یون ہی کہ جس حب کو چاہین گھلا کر پکاوین
بعد اُسکے صاف کر کے ساتھ تھوڑے نمک کے
شیشے مین یا چینی کے مرتبان مین بالواہ اور
مٹی کے مرتبان مین رکھکر مُنھ بند کر کے چالیس دن
یا زیادہ دھوپ مین یا پیچھے چولھے کے رکھین
تا خوب ترش ہو جاوے پس صاف کر کے کام
مین لاتے ہین (طبیعت اُسکی) مطلقا سرد
اور تر ہی ساتھ تھوڑی قبض کے (افعال اور
خواص اُسکے) جالی اور مقوی اعضا اور مسکن
اور حرارت حدت اور صفرا و خون اور عطش کی
مضر ہی معدہ کو اور صاحبان امزجۂ باردہ کو
اُسکا گلقند آفتابی بادرو مزبی اور شہد سے اور
ہین کیسن ہی جو اُسکو کوٹ کر اُسمین داخل
کرکے پیین اور جو کانجی کہ گیہون اور جو سے
بناتے ہین مفرح دل اور مقوی قوی اور رافع
سستی بدن اور مقوی بالون کے ہی
شربا اور طلاء لیکن بہت کھانا اُسکا
مضر ہے۔

کاک باچھی۔ بنگالے مین عنب الثعلب
کو کہتے ہین اور گستی بھی۔

فصل الکاف مع الباء الموحدۃ

کباب۔ بفتح کاف اور باے موحدہ اور
الف اور باے موحدہ کے لغت عربی ہی
(ماہیت اُسکی) گوشت بھونا ہوا آگ سے
بہت قسم ہوتا ہی سبھون مین بہتر کباب گوشت
خلان کہ چاق ہونے چکنے کا کدر خوب کو ہو

اسی طرح گوشت مچھلی لطیف کا کہ اوپر آگ کوئلے
لکڑی جید برابر بھونین کہ نمک اور مرچ وغیرہ
بقدر لائق اور گھی بھی اوسپر چھڑکا ہوا اور جو کباب
سیخ مین بحد اعتدال بھنا ہو بہتر ہی اس کباب سے
جو گھی مین بھونا گیا ہو خواہ ٹکڑے گوشت کے
مسلم ہون یا کوٹے ہوے مانند کباب شامی کے
یا سوائے اونکے اور کباب گوشت ہرن اور بٹیر
اور طیور کے بھی لذیذ ہوتے ہین لیکن بہت گرم
اور خشک ہین اور بدتر کبابون مین وہ ہی
کہ بوڑھے دبلے گوشت سے ہووے اور
نمک بہت اوسمین ڈالا ہو یا اوپر آگ کوئلے
ڈفلی اور انجیر اور رنڈ اور زقوم کے اور مانند
انکے بری لکڑیون سے بھونے ہون یا جل گئے
ہون یا متساوی الاجزا نہون (طبیعت) اسکی
گرم اور خشک باعتبار اختلاف گوشتون کے
مختلف ہوتے ہین شدت اور ضعف مین
(افعال اور خواص) اسکے بھی باعتبار اختلاف
لحوم کے مختلف ہین بالجملہ مولد خون متین اور
مقوی اعضا اور مسخن بدن اور گردہ اور
محرک اشتہا اور باہ اور موافق معدہ مرطوبین
کے اور ان لوگون کے کہ جنہون نے فصد یا
حجامت کی ہو اور دیر ہضم اور بعد ہضم کے
مولد خون صالح اور ساتھ سماق اور دھنیا
اور مرچ اور تمام ادویہ حارہ کے اور حابس
اسہال رطوبی اور محرور المزاج مین مورث
صداع ہی مصلح اسکا سکنجبین اور اطریفل ہی
اور پینا پانی بہت بعد کھانے کباب کے
بہت مضر ہی خصوصا کباب مچھلی کے کہ گویا
اسکو زندہ کرنا اور آپ کو مارتا ہی۔
کباب بفتح کاف اور باے موحدہ دونون
اور باکے لغت عربی ہی اور بھی عربی مین

حب العرس اور یونانی مین ہبیون اور رومی
مین فقلیون اور ہندی مین کباب چینی
کہتے ہین (ماہیت اسکی) پھل ایک درخت
کا ہی کہ چین کے ملک سے اور اسکے اطراف
سے اور روم سے لاتے ہین اور دو قسم ہی
صغیر اور کبیر کبیر کو حب العروس کہتے ہین اور وہ
فی الجملہ مشابہ حب بلسان کے ہی مائل بتیرگی اور
سیاہی مغز اسکا سفید اور خوشبو اور تیز مزہ
درخت اسکا مانند آس کے اور نوع صغیر کو
فلفلہ اور قلفلجہ بھی کہتے ہین حرف الالف مع القاف
مین ذکر ہو چکا مطلق اسکے سے قسم کبیر مراد ہی
بہتر اسمین تازہ خوشبو تیز مزہ کہ چین کے سے لاوین
بعد اسکے رومی اور یہ ہندی سے بہتر ہوتا ہی
اسواسطے کہ ہندی کڑوا ہوتا ہی اور قوت
اسکی دس برس تک باقی رہتی ہی اور بعضون
نے کہا کہ پھل آس بری کا ہی مگر اسکی کچھ
اصل نہین ہی (طبیعت اسکی) دوسرے
درجے مین گرم اور خشک اور بعضے لوگ تیسرے
درجے مین کہتے ہین اور بعضون نے کہا کہ ساتھ
قوت حارہ کے قوت باردہ بھی رکھتا ہی
(افعال اور خواص اسکے) بغایت لطف
اور مفتح ہی اعضاء الراس والصدر رافع درد
سر مزمن ہی اور چبلانا اسکا خوشبو کرنے والا
منہ کا اور مقوی لثہ اور دافع قلاع عفن کا اور
صاف کرنے والا آواز کا اور رافع خفقان
ہی اعضاء الغذاء والنفض مقوی معدہ اور
احشا اور اعضاے باطنی اور رافع اسہال اور
مفتح سدد کبد اور احشا اور گردہ اور محلل ریاح
اور دافع امراض کبد اور طحال اور مدر بول
اور منقی قروح مجاری بول کا سنگریزہ اور
ریت سے ہی بسبب ادرار کے اور مفتت سنگریزہ

ہی اور حابس سلس البول اور بول فی الفراش ہی
اور پینا دو دانگ کباب ساتھ سکنجبین کے واسطے
پتے کے نافع ہی الاورام والجروح والقروح
ضماد اسکا ساتھ چربی جانورون کے محلل اورام
اور دافع قروح اور جروح اور بلغمی پتی کو ہے
الزینہ طلا اسکا ساتھ غالیہ کے خوشبو کرنیوالا
بدن کی بو کو اور مقوی بدن ہی اور طلا کرنا قضیب
پر اسکو چبلا کر نہایت لذیذ جماع ہی مضر مثانہ کو ہی
مصلح اسکا مصطگی اور کہتے ہین کہ صداع
پیدا کرتا ہی مصلح اسکا صندل اور گلاب ہی
مقدار شربت اسکا ایک مثقال تک
بدل اسکا دارچینی اور قاقلہ اور جو اکثر درم
سے ایک مثقال تک اسکو پیسکر اوپر ایک پیالے
دہی تازے بستہ کے بہت گھٹا ہو چھڑکین اور
سر اس پیالے کا کپڑے سنگین سے مضبوط
باندھکر اگر موسم گرمی ہو رات کو نیچے آسمان
کے رکھین اور صبح کو ملا کر پیوین تین دن یا
پانچ دن تک واسطے قروح مجاری بول
کے موثر ہی۔
کباب دہن شگافتہ۔ فاغرہ ہی حرف الفاء
مع الالف مین مذکور ہو چکا۔
کبابث بفتح کاف اور باے موحدہ اور
الف اور ثاے مثلثہ کے لغت عربی ہی (ماہیت
اسکی) پھل پکا کالا ہوا اراک کا ہی بہتر
اسمین بڑا خوب پکا کہ بیج اسکے چھوٹے
ہون (طبیعت اسکی) گرم اور خشک دوسرے
درجے مین (افعال اور خواص اسکے) جو پانچ
درم اسکو پیسکر ساتھ ہموزن اسکے شکر سفوف
کرین اوپر ٹھنڈا پانی مین اسہال کرتا ہی
اور مقوی معدہ ہی اور واسطے درد پشت کے اور
اکثر امراض کے نافع ہی اس سبب سے کہ معدہ کو

صاف کرتا ہی بلغم سے اور پینا اُسکا جوشاندہ واسطے ادرار بول اور تنقیہ مثانہ اور تقویت معدہ اور امساک طبیعت کے نافع ہی بدل اُسکا ہموزن برنگ کابلی اور آدھا اُسکا قسط سفید اور دو تہائی اُسکا کیلا ہی۔

کبد۔ بفتحہ اور کسرۂ با اور دال کے اور بکسرۂ کاف کے بھی اور سکون با کا دونون مین آیا ہی فارسی مین جگر اور یونانی مین مروسیا اور امروسیا بھی اور رومی مین ہقابرا اور ترکی مین بورگ اور ہندی مین کلیجہ کہتے ہین اور لفظ کبد کی مؤنث ہی اور مذکر بھی آیا ہی جمع اُسکی اکباد اور کبود ہی اور کہتے ہین کبد بالکسر و سکون با کے مفرد ہی (ماہیت اُسکی) ایک عضو ہی مرکب اور جملہ اعضاے رئیسہ بدن حیوان سے ہی اور معبد قوت طبیعی اور محل ہضم کیموس اور اخلاط ہی بیان اُسکا مفصلاً کتب تشریح مین مذکور ہی بہترین اُسمین سے کبد طیور کا ہی خصوصاً دجاج اور بط اور قرچہ سیوان کا کہ غذا اُنکی فواکہ اور حبوب پختہ شیرین ہووے اور بہترین مواشی مین جگر بچہ گوسفند یکسالہ فربہ کا ہی اور بدترین اسمین جگر بڑے اور بوڑھے جانورون کا ہی خصوصاً جانور وحشی کے (طبیعت اُسکی) گرم اور تر (افعال اور خواص اُسکے) غلیظ دیر ہضم اور خون متولد اس سے بطی السکوت محدی مین اور سریع التعفن مگر یہ کہ ساتھ نمک اور سرکہ اور آبکامہ اور دارچینی اور کرویا اور دھنیا خشک کے کہ اوپر اچھی آگ کے بھونا ہو مصلح اُسکا محرورین مین سرکہ اور دھنیا اور مبردین مین ادویہ حارہ مذکورہ اور جوارشات مناسبہ اور جو چیر کر اسپر نمک اور رگوند چھڑک کر بھونین واسطے قرحہ امعا اور اسہال کے مفید ہی بشرط اسکے کہ قوت ہاضمہ معدہ کی قوی ہو اور عاجز نہووے اُسکے ہضم سے اور بالخاصیت کلیجا بکری کا محرک صرع ہی مصروعین مین اور کباب کلیجے گدھے کے کھانا نہار کو واسطے صرع کے نافع ہی اور بدستور کلیجہ چکور کا سکھا کر کوٹ کر ایک مثقال کھائے اور اسی طرح کلیجہ چوہے کا اور کلیجہ سور جنگلی کا ساتھ سرکہ کے واسطے لذع ہوام کے اور کلیجہ بھیڑیے کا واسطے درد جگر کے اور داء الذئب کے اور کلیجہ کتے اور باؤلے کتے کا واسطے کاٹنے باؤلے کتے کے نافع ہی اور منع کرتا ہی ڈرنے کو پانی سے اگلا اور ضماد اکبد المعز کھانا کلیجہ بکری کا بھونا ہوا واسطے صرع کے اور بخار اُسکا لینا اور پانی اُسکا کہ وقت بریان کرنے کے اُس سے ٹپکتا ہی آنکھ مین ٹپکانا شبکوری کو نفع کرتا ہی کبد الوزغہ جو چھپکلی کا اوپر دانت کرم خوردہ کے رکھین درد کو ساکن کرتا ہی اور جس کسی نے کوہیرا کھایا ہو کلیجہ چھپکلی کا دھاگے مین باندھکر نگلے بعد تھوڑی دیر کے آہستگی سے نکالے کہتے ہین کہ ہیرا اُسمین چپک کر نکلتا ہی کبد الابل جو کلیجہ اُسکا چیر کر اسپر مرچ اور پیپل کوٹ کر چھڑکین اور کباب پکاوین اور پانی مقطر اُسکا آنکھ مین لگاوین شبکوری کو دور کرتا ہی اور ابتداے نزول الماء کو مفید ہی اور بدستور جو سکھاوین اور پیسین اور آنکھ مین لگاوین واسطے دونون بیماری کے مفید ہی اور تفصیل خواص کلیجے کی سب حیوانون کی ذیل مین بیان اُن جانورون کے لکھی ہی اور لکھی جاویگی انشاء اللہ تعالی۔

کبر۔ بفتح کاف اور با اور رای مہملہ کے لغت عربی ہی یا معرب فارسی سے یونانی مین اوانطس اور قبارس بھی اور سریانی مین قبار اور رومی مین قبار لیش اور شیرازی مین کورک کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ثمر ایک نبات کا ہی کہ خاردار اور پرشاخ اور اکثر شاخین اُسکی زمین پر پھیلین پتے اُسکے تھوڑے چوڑے اور پھول اُسکا بشکل غلاف مین مقدار چھوٹے زیتون کے یا دانے چنے کے اور بعد پھولنے کے پھل اُسکا سفید درمیان مین اُسکے تار مشابہ بال کے اور پھل اُسکا خیار تر نام ہی طوطہ سے بڑا بقدر چھوٹے کھیرے کے اور بعد پکنے کے پھٹ کر مغز اُسکا سرخ رنگ اور بیج اُسکے زرد ساتھ رطوبت لیس دار کے اور مزہ اُسکا تھوڑا ساتھ شیرین تلخی اور قبض اور عفوصت کم کے اور جسقدر پکا ہووے تلخی اور عفوصت اُسکی کمتر اور شیرینی زیادہ ہوتی ہی بیج اُسکے سفید بڑی لانبی اور پوست اُسکا موٹا اُسکی لکڑی متوسط سے بعد سوکھنے کے جدا ہوتا ہی اور مزہ سب اجزا کا تلخ خصوصاً جڑ اُسکی بیج حرافت اور مرارت اور تھوڑی ملوحت کے اور غنچہ اُسکے پھول کا اور چھوٹا کچا پھل اُسکا بھی پانی اور نمک مین شیرین کر کے اچار بناتے ہین جڑ اُسکی قوی تر سب اجزا سے اور اکثر مستعمل ہی منبت اُسکا ویرانہ اور پتھریلی زمین اور زمین خشن اور بہ قریب پانی کے اور زمین نمناک مین ہوتا ہی نفاخ اور ردی اور مفسد ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور جو بلاد حارہ یابسہ مین ہوتا ہی تیسرے درجے تک (افعال اور خواص اُسکے) مفتح اور جالی اور محلل اور ملطف اور مقطع بلغم اور سودا اور اخلاط لزجہ کو اعضاء الراس والعصب واسطے امراض باردہ دماغی کے اندفاع اور استرخا اور خدر اور اوجاع مفاصل اور عرق النسا اور نقرس کے نافع بسبب عفوصت اور قبض کے کہ اُسمین

اور ضماد تازہ اُسکا واسطے فسخ عضلہ کے اور چبلانا
پوست اُسکا جالب رطوبات دماغ اور مسکن درد
دانت کا ہی اور بدستور چبلانا پوست تازہ اُسکا
یا اُسکے پتے کا اور مضمضہ ساتھ سرکہ اُس خمیر کے
کہ پوست یا بیخ کبر کے اُسمین جوش کیا ہو مسکن
دانتون کے درد کا ہی اور مفتح سدہ دماغی اور منقی
دماغ ہی اور قطور کرنا اُسکے عصارے سے کان مین
کان کے کیڑون کو مارتا ہی اور دھونا سر کو اُسکے
جوشاندے کے پانی سے کھجلی رفع کرتا ہی اعضاء الصدر
ساتھ ادویۂ خوشبو کے مانند سنبل الطیب اور راسن و اسطوخودوس
اور اذخر اور عسل کے محلل بلغم سینہ کا اور مخرج اُسکا اور
مسکن درد سینہ ہی اور نمک پروردہ کبر واسطے ربو کے
اور غرغرہ اُسکے جوشاندے سے دافع بلغم ہی اعضاء
نفض سے اعضاء الغذا والنفض مقوی احشا
اور محلل ریاح اور مفتح سدہ جگر اور طحال اور مسہل اخلاط
خام اور مدر مرہ سودا اور قاتل دیدان امعا اور
مدر بول و حیض کے اور زیادہ کرنیوالا قوت باہ کو اور
کھانا نمک سود اُسکا قبل طعام کے [illegible]
دوا ہی واسطے تلی کے خصوصاً پروردہ اُسکا ساتھ
اور سرکہ کے اور بہت ہی کہ استفراغ کرتا ہی طحال
مادہ غلیظ سوداوی کو اسہال اور ادرار سے بعد اُسکے
صحت ہوتی ہی اور ساتھ مرچ اور سداب کے واسطے
تفتیح سدہ کبد باردہ کے نافع ہی اور کبر مخلل کو جو تیس
دن پی در پی کھانا تلی کو رفع کرتا ہی اور پینا پانی
کبر کا قاتل اور مخرج اقسام کرم معدہ اور امعا کا ہی
اور ضماد اُسکا ساتھ آٹے جو کے یا ترمس کے محلل اورام
طحال ہی خصوصاً ساتھ سرکہ کے اور مدر بول اور حیض ہی
اور واسطے بواسیر اور ازدیاد باہ کے خصوصاً شیرین
نہ کیا ہوا تلخ اُسکا اور بخور اُسکا واسطے بواسیر کے
نافع ہی الاورام والبثور ضماد اُسکے تازے بیج سخت
کا یا سوکھے کا یا اُسکے پتون کا ساتھ ادویہ مناسبہ کے

محلل خنازیر اور اورام سخت کو ہی اور ساتھ سرکہ کے
رافع بہق اور دواؤ ہی اور بدستور سے اُسکے ساتھ ادویہ
مناسبہ کا ہر وقت کبر کے واسطے خنازیر گردن
کے اور اورام غلیظہ اور نیچے اُسکے بغل اور جڑھے
اعضاء رخوہ مین سے مجرب ہی القروح والجروح
ضماد اُسکے تازے کا واسطے قروح خبیثہ و سخت کے
نافع ہی اور اُنکا مجفف ہی آلات مفاصل واسطے
عرق النسا اور درد ورک کے شرباً اور احتقان اُسکے
عصیر سے بھی نافع ہی السموم تریاق اکثر زہرون
کا ہی شرباً اور ضماداً خصوصاً ساتھ شراب کے اور
پھول اُسکا قبل از شگفتہ ہونے کے دوسرے درجے مین
گرم اور خشک اور ملطف اور مقطع اور سب افعال مین مانند اُسکی
جڑ کے اور اُس سے ضعیف تر اور ذرور اُسکا رافع ناخنہ آنکھ
کا اور اچار اُسکا لذیذ اور مشہی اور رافع قی اور جالی بلغم
اور مفتح سدہ جگر اور سپرز ہی اور مصلح محرورین ہی اور
بدستور خیار محلل اُسکا یعنی اچار اُسکے خیار کا اور خود خیار
گرم اور تر اور بیج اُسکے تیسرے درجے مین گرم اور
خشک اور خیار پکا ہوا اُسکا بدون چبلانے بیجون کے
ملین طبع اور مفسد معدہ ہی اور مسلق اور بیج اُسکے آخر [illegible]
درجے مین گرم اور خشک سب افعال مین ضعیف تر اُسکے
پھول سے اور محلل خنازیر اور نواصیر آنکھ کے اور عصارہ
اُسکا قاتل اقسام کرم معدہ ہی اور ضماد اُسکے ساتھ زفت
کے رافع قروح شہدیہ اور قروح خبیثہ ہی اور بنہایت
محلل خنازیر ساتر اورام بلغمی ہی اور سب افعال مین
تلخ اُسکی قوی تر اُسکے شیرین سے اور غرغرہ جوشاندے
اُسکے سب اجزا سے منقی دماغ اور مفتح سدہ دماغ
اور صدر ہی مقدار شربت اُسکا پانی سے آٹھ درم
تک کہ ساتھ سرکہ اور شہد کے تناول کرین اور اُسکی جڑ
سے تین درم تک اور بیج مطبوخ سات مثقال تک مضر ہی
معدہ محرورین کو مصلح اُسکا سکنجبین مضر ہی مثانہ
کو مصلح اُسکا انیسون اور اسطوخودوس کبود مضر ہی گردہ

مصلح اُسکا خولنجان اور شہد اور رب [illegible] اُسکے اجزا سے
بدل [illegible] سرسہ کا ہی اور بکائن کبر کا دبلا کرنیوالا طحال کا
اور بہتر کبر سے ہی مضر ہی دماغ اور معدہ کو مصلح اُسکا
غرغرہ گرم پانی سے دست اور پینا پانی سرد کا ہی۔
کبریت بکسر کاف اور سکون با اور کسرۂ رائے مہملہ
اور سکون یای تحتانیہ اور تا کے لغت عربی ہی اور تای
آخر کے بقول بعضے اصلی اور بقول بعضے زائد ہی اور بغدادی
کہا کہ معرب نبطی ہی اور عربی الاصل نہین ہی یونانی
مین فاریقو اور سریانی مین کبریتا اور رومی مین
تاوا اور فارسی مین گوگرد اور ہندی مین گندھک کہتے ہین
ماہیت اُسکی یہ ایک جسم ہی حجری کہ ساتھ جوہر ارضی
کے متولد بخار یابس دخانی سے بخار رطب لطیف دہنی کے
ملکر بحرارت شمس کے طبخ پاکر اُسمین دہنیت اور حرارت اور
لطافت اور خفت حاصل ہوئی ہی اسیواسطے بسبب دہنیت
آگ سے جلدی بھڑک جاتا ہی اور وہ چار قسم ہوتا ہی سرخ و
زرد مائل بسبزی و سفیدی اور مائل بکبودی سرخ اُسکا شفاف
صاف چمکنے والا ہوتا ہی اور رات کو کان مین آنکھ چمکتا ہی
مانند آگ کے اور اطراف کانکو روشن کرتا ہی اور کان اُسکی
بحر سوز اشعال فارس ہی اور جزائر عمان کے ہین اور نواب
معتمد الملک سید علوی خان مرحوم نے لکھا ہی کہ مین نے
کان اُسکی ایک جزیرہ مین بحر عمان سے دیکھی کہ
مانند ریحان سے زمین کو کھود کر گندھک سرخ صاف
نکالتے تھے لیکن کبریت سرخ غیر صاف کہ معلم اول نے
لکھا ہی مین نے کبھی نہ دیکھا اور جالینوس نے کہا کہ کبریت
کو کان سے کھود کر نکالتے ہین اور وہ سرخ اور زرد اور سفید
اور سیاہ ہوتا ہی زرد اُسکا مائل بسبزی ہی اُسکو مصطکای
اور ابیض کہتے ہین اور سفید کو کبریت فارسی مائل بکبودی
کو کبریت اسود کہتے ہین اور جوش کیا ہوا اُسکا پانی چشمون
گرم کبریتی سے یا خاک بعضے مکانون سے خاکستری رنگ
مائل بسیاہی اور سوختہ اُسکا سیاہ ہوتا ہی اور بہترین قسمون
مین سرخ جید الحمرۃ ہی اور اُسمین سے صاف سنگ مین غیر متحجر کہ

آگ تک نہ پہونچا ہو بہتر ہی اور تفلیسی نے کہا کہ بہترین اقسام
کبریت مین وہ ہو صاف ہوتا ہی اور جالینوس نے کہا کہ بہتر
ہر قسم مین صافی خالص ہی اور رنگت اسکی تین برس تک
تک باقی رہتی ہی اور کبریت احمر مین بہت قول ہین
انطاکی نے کہا کہ کان سونیکی اور بغدادی نے کہا کہ
وادی النمل ہی اور بعضے کہتے ہین کہ ایک جوہر ہی مصنوعی
غیر معدنی اور بعضون نے دہن الشعر مقطر جانا ہی اور اصطلاح
اہل صناعت کیمیا کے اکسیر مصنوع نہایت سرخ کو کبریت
احمر کہتے ہین (طبیعت اسکی) آخر تیسرے درجے
مین گرم اور خشک اور گرمی اسکی زیادہ خشکی سے
اور بعض لوگون نے چوتھے درجے تک جانا ہی اور
بیح نہایت دہنیت کے (افعال اور خواص اسکے)
محلل اور مسخن اور ملطف اور مجفف اور جالی اور جاذب
اعضاء الرأس والصدر والغذا او السموم پینا
اسکو ساتھ زردی انڈے نیمبرشت یا بیح زردی
انڈے بھونے ہوے کیواسطے زکام اور نزلہ
اور سرفہ رطوبی اور ربو اور نکالنے سیل اور بلغم کے
سینہ اور پھیپھڑے سے اور رفع ہونے یرقان اور
زہر دون کے اور پینا اسکو اکیلا ساتھ پانی کے یا ساتھ
ادویہ مناسبہ کے رافع یرقان اور حیض اور مقاوم
سموم ہی اور ذرور اسکا بھی رافع ضرر لسع ہوام بھی
ہی اور طلا اسکا ساتھ حب الغار کیواسطے امراض
باردہ کے اور ساتھ آدھے وزن اسکے گوند یا دہی
کیواسطے سعفہ اور قروح سر اور داء اور جرب
رطب کے مجرب ہی اور سعوط اسکا واسطے صرع اور
سکتہ اور شقیقہ کے اور بخور اسکا رافع صداع اور
حابس زکام اور نزلہ اور رافع کرمی اور مسقط جنین ہی
خصوصاً نوع سرخ اسکا اور قطور اسکا ساتھ
ادہان کے اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے رافع کری
اور ثقل سامعہ ہی اور طلا اسکا ساتھ شہد کے اور بول
اور پانی منہ کیواسطے کاٹنے ہوام کے اور ساتھ
راتینج کیواسطے کاٹنے بچھو کے اور ساتھ سرکے کیواسطے
کاٹنے بچھو اور جنین بحری کے اور ساتھ خطمی قیمولیا کے
واسطے سعفہ کے نافع ہی القروح والجرب والبثور
وغیرہا پینا اسکو انڈے بھنے ہوے مین یا انڈے
نیمبرشت مین واسطے اقسام جرب رطب اور خارش کے
اور طلا اسکا ساتھ عاقرقرحا اور شہد اور سرکہ کیواسطے
جذام اور خشونت سوداوی کے عجیب الاثر ہی اور
ساتھ سرکہ کیواسطے بہق کے اور ساتھ سرکہ اور نطرون کے
علک البطم کیواسطے قطع آثار اور سفیدی ناخن کے
اور تمام آثار حادثہ بدن ہین اور واسطے حکہ اور جرب
اور بہق اور ناخنہ اور تقشر جلد اور داء الحیہ اور داء الثعلب
اور آکلہ اور قروح کے نافع ہی اور ساتھ اکیلے
صمغ البطم کیواسطے قطع آثار ناخن کے اور ساتھ حنا کے
واسطے داء کے اور ساتھ جند بیدستر کیواسطے تحلیل
صلابات کے اور ساتھ بورہ ارمنی اور شہد اور ادویہ
مناسبہ کیواسطے نقرس کے اور ذرور اسکا بدن پر
قاطع عرق ہی اور اوپر پانون کے سفید کرنیوالا
بالون کا ہی اور بخور اسکا بھگانیوالا ہوام کو اور سفید
کرنیوالا بال کو اور نہانا اس سے واسطے حکہ کے [illegible]
پانی کبریت کے نافع ہی مضر ہی معدہ کو مصلح اسکا
کتیرا اور دودھ تازہ ہی اور مضر دماغ کو ہی مصلح
اسکا بنفشہ اور شکر ہی مقدار شربت اسکا دو
دانگ سے ایک مثقال تک بدل ہر ایک کا دوسرا
ہی اور مصعد اسکا واسطے تکلیس معدن کے اور رفع میل کے
معدیل ہی اور سفید کیا ہوا اسکا قائم مقام ہرتال کے
ہی روغن اسکا واسطے سب دردون سرد کے اور جرب
اور حکہ اور سعفہ کے نافع ہی عرق اسکا نہایت مجفف
اور سریع النفوذ اور جالی اور رافع رطوبات ہی اور
واسطے سرفہ بارد اور ضیق النفس بارد رطب کے اور تحلیل
اورام طحال کے اور درد دندان کے اور رفع کرنے گوشت
فاسد جڑ دانتون کے اور کشادہ کرنے دانتون کے نافع ہی
اور مسخن معرق اطلا اور مفتح جلد ہی اور جو پھوڑا
روغن زردی مین آلودہ کرکے اوپر دانتون کرم خوردہ
کے رکھین درد کو ساکن کرے اور جو اوپر زخم بچھو کے
رکھین زہر کو کھینچ لے اور جو اوپر عرق مدنی کے
رکھین بالکل اسکو آسانی سے نکال لاوے اور جو
ایک قطرہ اس سے پانی کے ساتھ مین پی لے
صلابت کو تحلیل کرے اور بھوک پیدا کرے اور
اور دوا اسکی واسطے سب امراض بلغمی اور سوداوی کے
اور حمیات کہ ساتھ سردی کے ہوتی ہی اور حمیات
مزمنہ کہ بلغم اور سودا سے پیدا ہوتی ہین اور واسطے عرق النسا
اور اوجاع مفاصل کے نافع ہی اور تفصیل اسکی قرابادین
مین ساتھ اسکے نسخون کے اور نسخہ حب اور ادہان کے
اور طریق تصفیہ اور تدبیر اور عرق وغیرہ کی ذکر ہی
کبسون بفتحہ کاف اور سکون بائی حدہ اور ضمہ
سین مہملہ اور سکون واو اور نون کے اور کفسون ساتھ
فا کے بھی آیا ہی (ماہیت اسکی) ایک نبات کا
اور حب ہی کہ بلاد حبشہ سے لاتے ہین اور مشابہ کشنیز شامی
کے اور ساتھ تیزی اور تندی اور تلخی کے ہی اور حب اسکا
گول (طبیعت اسکی) گرم اور خشک ہی پہلے درجے مین
بگمان اہل حبشہ کے اور تحقیق یہ ہی کہ تیسرے درجے مین
گرم اور خشک ہی (افعال اور خواص اسکے) اہل حبشہ
اسکو بہت مستعمل رکھتے ہین واسطے اسہال اور اخراج دیدان
اور حب القرع کے خوب کوٹکر شکر یا شہد مین گھولکر
تازے دودھ کے پیتے ہین اکیلا یا ساتھ برنگ کابلی
اور ادویہ مناسبہ کے اور بعضے اسکو کشوث اور بعضی برنج
کابلی جانتے ہین اسکی کچھ اصل نہین ہی اور تحقیق ہی اکثر
اسکی مشابہ بوی مادران کے ہی سب اجزا مین [illegible]
بہت قوی ہی اسہال اور اخراج دیدان اور حب القرع
مین اور طریقہ اسکے استعمال کا یون ہی کہ اسکو کوٹکر پانی
مین ساتھ املی کے حل کرتے ہین بعد اسکے صاف کرکے
پیتے ہین اور اگر اس سے قوی تر چاہین برنگ کابلی بھی

ملاوین اور اگر اقوی چاہین تھوڑا حب النیل بھی اضافہ کرین اگر اس سے استیصال تام نہووے جڑ اسکی ہمسکر پانی کے ساتھ کھاتے ہین (طبیعت اسکی) احتمال ہی کہ تیسرے درجے مین گرم اور خشک ہو نہ پہلے درجہ مین جیسا کہ مذکور ہو چکا۔

کبیکج۔ بفتح کاف اور کسرۂ با اور سکون یاے تحتانیہ اور فتحہ کاف اور جیم کے معرب فارسی سے ہی اسکو کف الضبع اور یونانی مین بطراب فیون اور سالنتین غریون اور اصفہانی مین موشک اور ترکی مین ماسقوار حجلی اور ہندی مین جل میل اور لیستو پری بھی فرنگی مین رنکل کہتے ہین۔ (ماہیت اسکی) وہ بہت اصناف ہی ایک صنف اسکی مشابہ پتے دھنیا کے اور اس سے چوڑی زیادہ مائل بسفیدی ساتھ رطوبت لزجہ کے پھول اسکا زرد اور بنفشی بھی اور ساق اسکی پتلی بقدر ایک گز کے اور جڑ اسکی سفید تلخ اور متشعب مانند شعبے خربق کے نبت اسکا قریب پانی جاری کے صنف دوسری بھی مشابہ صنف پہلی کے اور اس سے بڑی اور تیز بہت اور پھول اسکے کو سالنتین اغریون کہتے ہین صنف تیسری نبات اسکی بہت چھوٹی اور پھول اسکا زرد طلائی اور بدبو صنف چوتھی بھی مشابہ صنف تیسری کے پھول اسکا سفید مانند رنگ دودھ کے (طبیعت اسکی) اصناف کی گرم اور خشک آخر دوسرے درجے مین اور تیسرے درجے مین بھی کہا ہی (افعال اور خواص اسکے) حار حاد مقرح اور جالی اور مقشر جلد اور لذاع اور محکک اعضاء الراس سعوط اسکی خشک جڑ کا معطش اور قوی تر کندش سے اور طلا اسکا خارج سے واسطے ضربان دانتون کے اور منجن اسکا واسطے تفتیت داخون کے اور نطول جوشاندے کا واسطے سعفہ کے نافع ہی الاورام والبثور طلا اسکا واسطے قطع جرب اور بثور اور ثالیل مسماری اور غدود لٹکے ہوے کے اور ضماد اسکے تازے پتے اور شاخ کا تھوڑی ساعت کے موجب زخم اور درد اعضا کا ہی اور ساتھ روغنون کے واسطے جرب آدمی اور جانورون کے اور قطع برص اور بیاض ناخن کے اور اقسام ثالیل اور داء الثعلب کے اور حمول اسکا مخرج جنین اور مشیمہ اور رافع احتباس حیض ہی اور مقدار مثقال اسکا قاتل ہی اور جو ساتھ ہموزن اسکے آٹا گیہون کا گھولکر عضو پر رکھین قائم مقام داغ کے ہی اور داخل بدن سے استعمال اسکا جائز نہین ہی بسبب کمال حدت کے اور جو کوئی اسکو کھاوے اعراض اس سے مانند اعراض اسقیل اور تخم انجرہ کے پیدا ہوتے ہین اور بدستور دوا اسکی ویسی ہی۔

فصل الکاف مع التاء المثناة الفوقانیہ

کتان: بفتح کاف اور تاے مشددہ اور الف اور نون کے لغت عربی سے ہی اور بکسرۂ کاف بھی آیا ہی ہندی مین السی اور تیسی بھی کہتے ہین بیج اسکا عربی مین بزر کتان بفتح یاء اور سکون زاے معجمہ اور بکسر باے بھی کہتے ہین ہندی مین السی کا بیج اور تیسی بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک نبات ہی بقدر ایک گز کے ساق اور پتے اسکے پتلے پھول اسکا لاجوردی اور ڈبے اسکے قریب کھوٹ کے اور بیجون سے بھرے اور بیج اسکا چھوٹا تھوڑا لانبا اور اسکے درخت کے پوست سے مانند روئی کے اور مانند پوست قنب کے کپڑے بنتے ہین پہننا اسکا بہت سرد اور خشک ہوتا ہی (طبیعت اسکی) سرد اور خشک اور کہتے ہین کہ معتدل مائل برودت ہی (افعال اور خواص اسکے) پہننا اسکے لباس کا رافع حرارت اور باعث تقلیل عرق ہی اور نشف کرتا ہی عرق کو واسطے جرب اور حکہ اور ورم سخت کے نافع ہی اور لباس محرورین سے اور لائق فصل گرمی کے ہی جوئین روئی سے کم جمع ہوتے ہین اور کم ظاہر ہوتے ہین اسواسطے کہ بدن مین خوب چپکتا ہی اور غیر مغسول اسکا مجفف ہی خصوصا جاڑون اور بخور اسکا اور نبات اسکی بھی مفتح سدۂ دماغ اور زکام ہی اور مصلح حال رحم ہی اور فسورا اسکے سوختہ کا مجفف اور قاطع خون زخمون کا اور التیام دینے والا ہی اور بدستور بھرنا جوف زخمون کا کپڑے کتان سے شریف نے کہا ہی کہ اگر چاہین کہ بدن دبلا ہووے جاڑون مین کپڑا نیا کتان کا پہنین اور گرمیون مین کپڑا دھولا کتان کا اور اگر چاہین کہ بدن دبلا نہو عکس اسکا کرین پھول اسکا مفرح اور مقوی دل بیج اسکا مائل بزردی اور تیرگی اور املس اور چپٹا تھوڑا لانبا اور بعض مائل بسرخی اور ایک قسم سیاہ اور ایک قسم سفید (طبیعت اسکی) مجمع کی پہلے درجے مین گرم اور خشک ساتھ رطوبت فضلیہ کے (افعال اور خواص اسکے) محلل اور جالی اور ملین طبع ہی اعضاء الراس والعصب والصدر ضماد اسکا ساتھ پانی سرکے کے واسطے صداع ورمی کے اور دود ماغی کے اور قروح سر کے اور ساتھ اسبغول کے واسطے تسکین درد مفاصل کے اور عرق النسا اور نقرس کے اور قطور اسکے لعاب کا آنکھ مین اور ملنا اسکو آنکھ پر دافع ہی آنکھ کی سرخی کو اور لعوق اسکا ساتھ شہد کے واسطے سرفہ بلغمی کے اور تین درم واسطے تنقیہ سینہ اور نضج اور تحلیل ورم جگر اور اعضاے باطنی کے اور بریان اسکا قابض اور واسطے نفث الدم سرفہ رطوبی کے بغایت مفید ہی اعضاء الغذاء والنفض) مداومت کرنا آدھا مثقال اس سے واسطے درد امعا اور ادرار بول اور عرق اور شیر اور حیض کے اور واسطے تلیین طبع کے اور قرحہ گردہ اور مثانہ کے نافع ہی اور جو ایک تولہ بیج اسکے پانی مین جوش کرین لعاب اسکا مع بیج پئین واسطے گرانی سنگ گردہ کے مجرب ہی اور ساتھ شہد کے واسطے ورم سپرز کے اور ساتھ تھوڑی مرچ اور شہد کے واسطے تحریک باہ مایوسین کے مجرب ہی اور حقنہ اسکے جوشاندے کا واسطے اخراج فضول اور لذع امعا اور رحم کے مفید ہی اور بدستور جلوس اسکے جوشاندے مین اور دھوان اسکا مصلح حال

رحم ہو الاورام والجروح والقروح وغیرہ ضماد اُسکا واسطے ورم سخت اور قروح سر کے اور ساتھ انجیر کے واسطے کلف اور ساتھ حرف بابلی اور شہد کے واسطے شقاق ناخن کے اور ساتھ بورہ اور راکھ کے واسطے ثالیل کے اور ساتھ روغن کنجد کے واسطے زخمون کے اور رفع ہونے درد اور لذع زخمون کے اور وزور اسکے سوختگا واسطے تجفیف زخمون کے اور تسکین درد اور لذع زخمون کے اور بدستور بھرنا جوف زخمون کا خرقہ کتان سے نافع ہی المضار مظلم بصر ہی مصلح اُسکا دھنیا اور مضعف باضمہ ہی مصلح اُسکا سکنجبین اور مصدر انغیان ہی مصلح اُسکا شہد مقدار شربت اُسکا تین درم سے چار درم تک بدل اُسکا میتھی اور روغن اُسکے بیج کا گرم اور تر اور حقنہ اُسکا ساتھ روغن گل کے واسطے درد زخم امعا کے اور طلا اُسکا واسطے درد قوباء کے اور داد کے اور زخم کے اور تسکین درد کے نافع ہی اور ضماد اُسکے جوشاندے کو واسطے رفع قولنج آدمی اور چارپایون کے اور بدستور کہتے ہین اُس سے مضعف باصرہ اور باہ ہی مصلح اُسکا سکنجبین ہی۔

کتم۔ بفتحہ کاف اور تا اور میم کے لغت عربی ہی فارسی مین وسمہ ہی اور وسمہ جنگلی کو ماد ندان اور تنکابن مین خیالحتی کہتے ہین بمعنی حنای شغال (ماہیت اُسکی) ایسے ایک نبات کے ہین بری اور بستانی ہوتا ہی بعضے کہتے ہین سوائے پتے نیل کے ہی اور پتے اُسکے مشابہ پتے آس کے اور ساق اُسکی غیر مجوف اور شاخین اُسکی بہت اور پھل اُسکا بقدر ایک مرچ کے اور بعد پکنے کے سیاہ ہوتا ہی اور اُسکے جوف مین بیج چھوٹا بری اور جبلی کنارے نالیون کے ریت کی زمین مین جمتا ہی اور شاخین اُسکی بہت اور پتے اُسکے چوڑے اور لانبے زیادہ پتے نیل سے نبات اُسکی مشابہ کتان سے اور تحقیق وہ ہی کہ کتم پتا نیل کا اور کہتے ہین کہ جاننا چاہیے پتے اُسکے صبح کو توڑ کر ایک دھوپ مین خشک کرین اور نرم کر کے شیشے مین محفوظ رکھین کہ ہوا نہ پہونچے اسواسطے کہ اگر رات کو نیم خشک رہا اور دوسرے دن دھوپ مین سکھانا رنگ ضایع ہو جاتا ہی اور طلا سدیہ گاذرونی نے بیچ شرح موجز کے سوادات شعر مین لکھا ہی کہ وسمہ ہندی جید تا نو بیچ تخضیب اور تلویس کے بہتر ہی وسمہ کرمانی سے اور تخضیب وسمہ کرمانی کی کمتر لیکن رنگ اُسکا دیر تک رہتا ہی اور تخضیب اُسکی مایل بسیاہی ہی موافق رنگ بال کے اور طاؤسیت بہت نہین رکھتا (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال و خواص) اُسکے جالی اور قابض اور محلل اور اعضاء الراس ہی خضاب اُسکا ساتھ پانی اور نمک کے واسطے صداع ریحی اور بلغمی کے اور بعضے عرق اور جوزہ کے اور بخور اور طلا اُسکا واسطے زکام اور تقویت بال کے اعضاء الغذا والسم مبتا پانی اُسکے چون کا یا پانی جوشاندہ اُسکا نہایت مقوی اور واسطے کلٹنے کتے باولے کے مفید ہی اور بہترین چیزون مین ہی واسطے خضاب کے اور کہا ہی لوگون نے کہ خضاب وسمہ کا بہتر ہی خضاب نیل سے بنابر اس قول کے کہ وسمہ سوائے نیل کے ہی المضار مضعف باہ ہی مصلح اُسکا لونگ اور لاون ہی روغن اُسکا کہ پانی اُسکا ہموزن روغن کنجد کے ملایم آگ پر جوش کرین یہان تک کہ روغن رہجاوے واسطے درازی بال کے اور منع کرنے گرنے بالون کے اور واسطے بواسیر اور امراض مفسدہ اور اوجاع باردہ کے تنہینا نافع ہی بیج اُسکا رنگ اور مقدار غلاف مین مشابہ بیج مولی کے اور مائل بسیاہی ہی اور سرمہ اُسکا بہترین دواؤن مین ہی واسطے نزول الماء کے اور جز اُسکی جو ساتھ بہت پانی کے پکاوین اور صاف کر کے تھوڑا گوند ببول کا داخل کرین واسطے کتابت کے قائم مقام سیاہی کے ہی اور بیچ خضاب کرنے ڈاڑھی وغیرہ کے شرط ہی کہ پہلے بالون کو خوب دھوئین کہ چکناہٹ بالکل نہ رہے بعد اُسکے استرخا سائیدہ کا کرین اور بعد ایک ساعت کے دھوئین اور خشک کرین پھر خضاب وسمہ کا کرین کہ رنگ خوب ہوگا۔

کتیتہ۔ بفتحہ کاف اور دو تاے فوقانیہ کے اور درمیان دونون کے یاے موحدہ ساکنہ اور آخر مین ہا (ماہیت اُسکی) نبات ہی کہ طول اُسکا بقدر ایک گز کے اور ساق اُسکی باریک اور سخت مانند ساق کتان کے پتے نیچے کے لانبے مشابہ پتے کتان کے نرم اور سبز مائل بسیاہی اور زمین پر پھیلے اور اوپر نصف اعلے ساق کے سر تک پھول پتلے مائل بسفیدی اور کچھ زردی کے رنگ بھی شبیہ پھول کتان کے اور چھوٹے اور بیج اُسکے مانند بیج شاہترہ کے اور مزہ اُسکے اور بیج کا تلخ (طبیعت اُسکی) آخر پہلے درجہ مین گرم اور خشک (افعال و خواص) اُسکے پینا اُسکا واسطے نکالنے بلغم خام اور درد ورک اور مفاصل کے اور ضماد اُسکے جوشاندے کا واسطے رفع ہونے داد کے نافع ہی اور ایک قسم اُسکی اور ہوتی ہی کہ سخت مکانون مین جمتی ہی شاخین اُسکی پتلی اور اُسکے ساق سے جمی ہوتی ہین اور بے برگ اور شیر دار یہ قسم قوی تر ہی اخراج بلغم خام مین پہلی قسم سے مقدار شربت پہلی قسم کا دو درم اور دوسرے کا ڈیڑھ درم اور حمول اُسکا واسطے قطع حمل کے مجرب جانا ہی لوگون نے۔

کتیلہ۔ بضم کاف اور فتحہ تا اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ لام اور ہا کے (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی کہ لنبائی اُسکی ایک بالشت سے ایک گز تک شاخین اُسکی ایک جڑ سے جس لکڑی اُسکی سخت پتے اُسکے مانند پتے آس کے اور اُس سے پتلے اور [illegible] سفید تر اور روئیں نکلے دار نبت اُسکا بلاد شام اور بیت المقدس (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال و خواص) اُسکے جو تھوڑا اس سے شراب کی مٹھور مین ڈالین قبل جوش آنے کے فاسد ہونے کو منع کرتا ہی اور اہل عرب اس شراب کو شراب الحشیشہ کہتے ہین نہایت گرم اور واسطے امراض باردہ کے نافع ہی۔

فصل الکاف مع الثاء المثلثة

کثیرا۔ بفتح کاف اور کسرۂ ثا اور سکون باے مثناۃ تحتانیہ اور فتحۂ را اور الف کے لغت عربی ہی یونانی مین طراغافیثا اور طراقافیثا بھی اور فارسی مین گون کہتے ہین اور مشہور کتیرا ہی تباے فوقانیہ بجاے مثلثہ کے (ماہیت اُسکی) گوند ایک درخت کا ہی کہ بہت خاردار ہی کانٹے اسکے بہت تیز اور بھرے ہوے کہ اُسکو قتاد کہتے ہین اور مذکور ہو چکا ہی سفید اور سیاہ ہوتا ہی بہتر سفید خالص املس ہیلا خالص مائل بشیرینی ہی اور سیاہ بُرا (طبیعت اُسکی) گرمی اور سردی مین معتدل اور پہلے درجہ مین رطب اور گوند ببول سے رطوبت اُسکی زائد ہی بعض لوگ پہلے درجے مین سرد اور خشک جانتے ہین اور خشکی اُسکی کمتر ہی سردی سے اور بعضے لوگ گرم اور تر اور بعضے لوگ مرکب القوی کہتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) مغری اور ساتھ تھوڑی تجفیف کے اور توڑنے والا تیزی ادویہ حادہ کا اور غلیظ کرنے والا خون کا اور مواد دقیقہ اور ملین صلابات کا اور مسکن لذع اور تیزی اخلاط کا اور ادویہ حادہ مقرحہ کا امعا سے اور مقوی اُنکے افعال کا بسبب عزوبت اور تلیین اور ازلاق کے کہ رکھتا ہی اور ساتھ تھوڑی قوت مسہلہ کے اعضاء الراس والصدر سرمہ اُسکا ساتھ لعابون اور ادویہ مناسبہ کے واسطے رمد اور قرحہ اور بثور آنکھ کے بیچ سرسون اور ذرات کے مسکن اُنکی حدت کا اور بہتر ہی گوند ببول سے اور بجاے اسکے مستعمل ہی اور پینا اُسکا ساتھ دودھ گدھی کے اور ساتھ دودھ تازہ بکری کے قاطع نفث الدم سینہ کا اور تمام اعضاے باطنی کا اور واسطے سرفہ اور خشونت سینہ اور حلق اور قرحہ ریہ اور گرفتگی آواز کے نافع ہی اور جو شہد مین ملاوین اور گولیان یا اقراص بناکر مُنھ مین رکھین اور پانی اُسکا انگبین واسطے امراض سینہ کے نافع ہی اعضاء الغذا والنفض وتسہیم پینا اُسکا ساتھ ادویہ مناسبہ کے امعا کو مقوی ہی اور لذع اور قرحہ امعا کو مسکن ہی اور درد گردہ اور مثانہ اور قرحہ مثانہ اور مجاری بول اور حرقت بول کو تسکین دیتا ہی اور ادویہ سمیہ کی اصلاح کرتا ہی اور کہتے ہین کہ مسہل صفرا اور بلغم لزج ہی اور پینا دو درم اُس سے منفخ تین بھگو یا ہو ساتھ تھوڑی بارہ سینگھے اور ایک دانگ شب یمانی کے ملا کر تناول کرین واسطے درد گردہ اور سوزش مثانہ کے فی الفور نافع ہی اور ہمیشہ پینا اُسکو ساتھ مغز بادام مقشر اور نشاستہ اور شکر کے کہ ہر ایک اُنمین ہم وزن اُسکے ہو نہایت مسمن بدن ہی خصوصاً کہ بعد اُسکے دہ دودھ کہ جسمین کھوپرا پکایا ہو پئین لوگون نے اُسکو امرار مجربہ سے شمار کیا ہی الزینة طلا اُسکا واسطے چھائین اور کلف اور تلیین جلد کے اور رفع خشونت جلد کے اور شقاق لب کے اور ساتھ سرکہ کے واسطے بہق اور برص کے اور ساتھ لعابون کے واسطے پھٹے بال کے مفید ہی الجروح والقروح ضماد اُسکا ساتھ گندھک کے واسطے جرب اور آکلہ کے اور ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے اکثر زخمون گرم اور سرد کے نافع ہی مضر ہی اسفل کو مصلح اُسکا انیسون مقدار شربت اُسکا ایک درم سے پانچ درم تک بدل اُسکا تغریہ وغیرہ مین صمغ عربی اور تلیین اور تغلیظ مین تخم کدو اور جڑ اُسکی درخت کو جو کوٹین اسوقت کہ خشک ہو اور ساتھ سرکے کے اوپر بہق کے ملین دور کرے۔

فصل الکاف مع الجیم

کچنار۔ بفتح کاف اور سکون جیم عجمی اور فتحہ نون کے اور الف اور راے مہملہ کے اور لام بھی بجاے را کے آیا ہی لغت ہندی ہی (ماہیت اُسکی) درخت ہندی ہی کہ شاخین اُسکی متفرق اور پریشان اور پتے اُسکے چوڑے اور درمیان اُن پتون کا نیچے کی جانب سے اور اوپر کی جانب سے پھٹا ہوا دو ٹکڑے اور کلی اُسکی سبز لانبی پھول اسکا بعد شگفتہ ہونے کے خوش شکل اور تھوڑا خوشبو اور وہ دو قسم ہوتا ہی سفید اور سرخ ارغوانی مائل بہ بنفشی اور عدد پتیان پھول پانچ نیچے سے پتیان پھول کی پتلی اور اوپر سے چوڑی درمیان مین پانچ تار پتلے اوپر سر ہر تار کے مانند کچھ چھوٹے دانے کے اور درمیان مین اُن تارون کے بھی تار باریک اور درمیان پھول کا خخیم کہ وہی بیج ہی اور کلیان خام اُسکی ساتھ دو پیازے کے پکاکر گھی مین بھون کر ساتھ گوشت کے یا بے گوشت کھاتے ہین لذیذ اور خوشبو اور خوش مزہ ہوتی ہی (طبیعت اُسکی) سب اجزا کی سرد اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) قابض اور مجفف اور مقوی معدہ اور امعا حابس البطن اور دافع اسہال اور دیدان اور حب القرع اور فساد خون اور صفرا اور واسطے جذام اور خنازیر کے نافع ہی اور پوست اُسکے درخت کا ساتھ سماق کے وزن مین دونون برابر جوش کرکے واسطے نفث الدم اور حیض کے اور جراحات باطنی مقعدہ کے اور غرغرہ اُسکا خصوصاً ساتھ اقاقیا اور گلنار کے واسطے جوشش مُنھ کے اور گلو اور خنازیر کے مفید ہی اور کھانا کلیان کچی پکائی ہوئی کا واسطے کھانسی گرم اور رطب کے اور حبس اسہال دم بواسیر اور حیض اور بول الدم اور فساد صفرا کے نافع ہی۔

فصل الکاف مع الراء المهملة

کراث۔ بضمہ کاف اور فتحہ را اور الف اور ثاے مثلثہ کے اور بفتح کاف بھی دیا ہی لغت عربی ہی فارسی مین

گندنا اور ہندی مین بھی اسی نام سے مشہور ہی اور اصفہانی
مین ترہ اور زیلمی مین کوار اور لاطینی مین گو یر گیسو اور
یونانی مین فراسیتا اور سریانی مین عطا العروسی
مین قلتوطا اور بستانی کو نبطی اور جبلی کو فراسیون
کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک نبات ہی معروف
اور اکثر بلاد مین ہوتا ہی بری اور بستانی اور جبلی ہوتا ہی
جسکے پتے پتلے مشابہ پتے پیاز کے ہون وہ تمام
سال رہتا ہی اور جو بڑا ہووے اُسکے درمیان سے
ایک ساق جمتی ہی اور اوپر اُسکے کٹے پھول اور بیج
پھول اُسکا سفید مشابہ پھول پیاز کے بیج اُسکا سیاہ
بھی مشابہ بیج پیاز کے اُسکو کراث البقل اور کراث المائدہ
کہتے ہین اسواسطے کہ مانند اور بقول کے کچا اور پکا
اُسکو کھاتے ہین اور بیچ مائدے اور خوان حاضری
کے مانند اور بقول کے حاضر کرتے ہین اور جو آخر
جاڑے اور اول بہار مین پیدا ہوتا ہی اور پیاز اُسکا
مشابہ پیاز ماکول کے اور قبہ اُسکا مانند قبہ پیاز
کے ہوتا ہی اُسکو کراث شامی اور یونانی مین فراسن
یا بالوطن اور فراسن فافالوطن بھی اور شیرازی مین
تر پیاز کہتے ہین کچا اُسکا غیر ماکول ہی بلکہ گوشت کے
ساتھ پکا کر کھاتے ہین اور یہ دو قسم ہوتا ہی ایک قسم
کہ سر اُسکا چھوٹا اور گردن پتلی اور ایک قسم کہ سر اُسکا
بڑا اور گردن چھوٹی اور کوتاہ تیزی اور تندی اس
قسم کی کمتر اور خوشبو تر اور لذیذ تر پہلے سے اور کراث
بری مشابہ لہسن کے ہی اُسکو کراث الثوم اور کراث الکرم
بھی کہتے ہین اور بعضے لوگ کے نزدیک یہ فراسیون
ہی اور مطلق سے مراد کراث البقل تازہ کہ مختار اور
کثیر الاستعمال ہی (**طبیعت اُسکی**) تیسرے
درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک
(**افعال اور خواص اُسکے**) مفتح اور ملطف اور منجج
اعضاء الراس والصدر والغذا والنفض
طلا اُسکے پتون کا ساتھ سرکہ کے مقدم سر پر چالیس

رعاف اور کھانا اُسکا منقی قصبہ ریہ اور مفتح سدہ جگر
اور مقوی ہاضمہ اور زکام اور ملین طبع اور دافع قولنج اور
مدر بول اور حیض اور بعد طعام کے مانع ترشی ہونے
کھانے کا ہوتا ہی اور باعانت اور چیزون کے ہضم کے اور ملین طبع
اور تقویت باہ کی کرتا ہی پانی اُسکا بقدر ساڑھے تین
مثقال کے قاطع خون بواسیر اور محرک باہ ہی اور ساتھ
شہد کے واسطے امراض باردہ رطبہ سینہ کے اور اورام ریہ
کے اور نضج سدہ جگر اُنکے کے اور ساتھ ماء الشعیر کے
نافع ہی اور پانی جوش کیا ہوا اُسکا ساتھ جو کے واسطے
درد سینہ اور ربو کے اور ساتھ سرکے کے پروردہ اُسکا
مفتح سدہ جگر اور سپرز کا اور دافع قولنج ہی اور عصارہ سوکھے
پتون کا مسہل خون ہی اور کھانا اور پکانا پتے جوش کیے
ہوے کا مقوی باہ اور بواسیر کو نافع ہی اور حمول اُسکے
کئے ہوے پتون کا اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے مجفف
رطوبات رحم اور مانع ازلاق جنین ہی اور جلوس اُسکے
جوشاندے مین کہ ساتھ سرکہ اور پانی اور نمک کے
جوش کیا ہو واسطے انضمام فم رحم کے اور تحلیل صلابت
رحم کے اور طلا اُسکے جوشاندے کا واسطے تقویت باہ اور
بواسیر کے اور قطور اُسکے پانی کا ساتھ روغن گل اور سرکے
پرانے کے واسطے درد کان اور دوی کے اور سعوط
اُسکا ساتھ کندر اور پرانے سرکے کے واسطے قطع نزف الدم
اور رعاف کے نافع ہی اور جو گندنے کو دو مرتبہ پکاوین
اور نچوڑین اور جرم اُسکا ٹھنڈے پانی مین
بھگوئین اور ساتھ طعامون کے استعمال کرین باعث
لذت طعامون کا اور موجب رفع نفخ اور غلظت طعامون
کا ہی **السموم** ضماد گندنے کا واسطے کاٹنے ہوام
اور افعی کے اور پینا اُسکا بھی ساتھ ماء العسل کے واسطے
سموم کے مفید ہی **الاورام والبثور والقروح** ضماد
اُسکا ساتھ سماق کے واسطے بتی اور مسون کے اور ساتھ
نمک کے واسطے قروح خبیثہ کے نافع ہی **المضار** اقسام
اُسکے پیاز سے دیر ہضم زیادہ اور نفاخ اور منجر اور محرق

خون اور مورث ظلمت بصر اور فساد لثہ ہی مضر حار المزاج
کو اور خوابہا سے ردی دکھلاتا ہی **مصلح** اُسکا دھنیا
اور کاسنی تازہ ہی جو تلوار اور چھری وغیرہ کو ساتھ
پانی پتون اُسکے کے بجھا دین آبداری اور تیزی اُسکی
نہین جاتی ہی بیج اُسکے آخر دوسرے درجے مین گرم
اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) مفتح اور محلل
اور جالی ہی **اعضاء الغذا والنفض** بیج دو مثقال اُسکے
ساتھ ہموزن اُسکے حب الآس کے رافع امراض باردہ
اور قاطع نفث الدم اور نزف الدم اور مفتح سدہ کلی
جگر کا اور محرک جھونک اور مقوی گردہ اور مثانہ ہی اور
ساتھ شراب کے بھی اور بغایت محرک باہ ہی اور گندنا
نابو دادہ اکیلا یا ساتھ حرف بابلی کے قاطع اسہال کہنہ
اور زحیر اور محلل ریاح امعا اور ساتھ حب الآس کے
واسطے زحیر اور حبس خون مقعدہ کے اور بخور اُسکا
واسطے بواسیر کے مفید ہی **الفم** بخور اُسکا موم اور قطران
کے ساتھ واسطے درد دانتون کے اور نکالنے کیڑے
دانتون کے نافع ہی **السموم والزینة** ضماد اُسکا عقرب
کا واسطے کاٹنے سانپ کے اور رفع کرنے جھائین اور
آثار جلد کے اور بمر دودن کے مفید ہی اور جو
گندنے کو کوٹ کر سرکے مین ڈالین ترشی سرکے کی
رفع کرتا ہی مضر ریہ اور گردہ اور مثانے کو مصلح اُسکا
شہد ہی اور تقویت باہ مین بیج کراث شامی کا اُس سے
قوی زیادہ ہی اور پینا جوشاندہ اُسکی جڑ کا بطوق
اسفیدباج کے ساتھ روغن کرطے اور روغن بادام
کے واسطے رفع ہونے قولنج کے نافع ہی کراث بری
مشابہ لہسن کے ہی اور بہت تند (**طبیعت اُسکی**)
آخر تیسرے درجے مین گرم اور اول تیسرے درجے
مین خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) مفتح اور
مقطع اور جالی **اعضاء الغذاء والنفض** نبات
مدر بول اور حیض اور حمول اُسکا جاذب جنین ہی
اور عصارہ اُسکا مسہل سودا اور مورث اسہال الدم ہی

پنج اُسکے جو کئی دن پانچ قیراط شکر کے ساتھ کھاوین
بواسیر کو رفع کرتا ہی السموم واسطے کاٹنے ہوام کے
قوی الاثر ہی سب اقسام سے اور جملہ اجزاے تریاق
فاروق سے ہی الزینة ضماد اُسکا رافع برص و ثالیل
اور مفرح اعضا ہی اور ایک نوع جنگل کہ پہاڑون مین
سدا ہوتا ہی پتے اُسکے بہت پتلے اور ساتھ تیزی کے
ہوتا ہی (افعال و خواص اُسکے) بہت ملطف ہی
اور واسطے خوشبوے منھ کے اور تسکین درد معدہ
اور امعا کے قوی الاثر ہی۔

کراث۔ بفتحہ کاف اور راے مہملہ مخففہ اور الف اور
ثاے مثلثہ کے لغت عربی ہی (ماہیت اُسکی)
ایک درخت ہی پہاڑی پتے اُسکے لانبے اور پتلے
شاخین اُسکی نرم اور دودھ سے بھرین (منفعت) اُسکا
حجاز کے شہر اسکو بشتا بعاع کہتے ہین (افعال و خواص
اُسکے) دودھ اُسکا کھانون مین داخل کرکے
مجذوم کو اگر کھلاوین جذام کو رفع کرتا ہی۔

کراع۔ بضم کاف اور فتح را اور الف اور عین مہملہ
کے لغت عربی ہی جمع اُسکی کوارع فارسی مین پاچہ
کہتے ہین پاچہ بکری جوان فربہ کے سب مین بہتر ہین
(طبیعت اُسکی) گرم اور تر (افعال و خواص اُسکے)
مولد غلیظ لزج غیر غلیظ لیکن محمود قلیل الفضول
(اعضاء الصدر) واسطے خشونت سینہ اور حلق
اور کھانسی گرم کے نافع ہی خصوصاً ساتھ کشک الشعیر
کے اسواسطے کہ ملین سینہ ہی (اعضاء الغذا) قلیل الغذا
سریع الہضم جید الکیموس غیر غلیظ اور ملین بطن
کو ہی بسبب لزوجت اور ازلاق کے کہ اُسمین ہی (مصلح)
جو ساتھ سرکے اور ابخزان کے استعمال کرین لزوجت
اور برودت اُسکی کم ہوتی ہی اور شقاق زبان اور
زخم امعا کو کہ گرمی سے ہو نافع ہی اور صاحب اختیارات
بدیعی نے اسکو دشد جاتا ہی

کروتاج۔ بکسر کاف اور سکون را اور کسرہ اول
مہملتین اور فتحہ نون اور الف اور جیم کے معرب کردناک
فارسی کا ہی (ماہیت اُسکی) ایک نوع کباب کا ہی
کہ بعد نیم پخت کرنے مرغ وغیرہ کے سیخ مین لگا کر
آگ پر بھونین بہتر اسمین مرغ جوان فربہ کا ہی کہ روغن
گاؤ تازہ مین اُسکو مکرر تسقیہ کیا ہو وقت بریان
کرنے کے کہ تر اور نرم ہو جاوے (طبیعت اُسکی)
گرم اور خشک (افعال و خواص اُسکے) واسطے
تقویت بدن ریاضت والون کے اور بدان نحیف الغذا اور
معدہ گرم کے نافع ہی اور کثیر الغذا مضر ہی معدہ ضعیف کو
مصلح اُسکا سکنجبین ہی اور بعض لوگ کہتے ہین کہ کردناج
وہ مرغ ہی کہ اُسکے پیٹ مین ابازیر بھر کر گھی مین بطور مسطور
بریان کرین۔

کرسنہ۔ بفتحہ کاف اور را اور سکون سین مہملہ
اور فتحہ نون اور ہا کے معرب ہی کسنگ فارسی سے
عربی مین حب البقر یونانی مین اورزولنس اور سریانی
مین کشتی اور رومی مین ناغیولس اور فرنگی مین ارو
فارسی مین کسنگ اور کشن اور شنگ کاذی اور گاودونہ
اور ہندی مین مٹر بفتح میم اور تاے چار نقطہ ہندی
اور راے مہملہ کے کہتے ہین (ماہیت اُسکی) دانہ ہی
گول بقدر چھوٹے چنے کے تیرہ رنگ مائل بسرخی اور
زردی کے مزہ اُسکا کڑوا اور تند اور آدمی اُسکو بطور
غذا کے نہین کھاتے بلکہ وہ چارا اور غذا بیل کا ہی اُسکو
موٹا کرتا ہی اور کبوتر اور بکرا اور مرغ اور بکری وغیرہ
کو بھی کھلاتے ہین بہتر اُسمین املس سنگین مائل بزردی
ہی اور بعض کہتے ہین کہ مائل بسفیدی بہتر ہی نبات
اُسکی چھوٹی اور شاخین اور پتے اُسکے باریک
اور بیج اُسکے کہ پھل اُسکا ہی غلاف مین ہوتا ہی ہند
اور بنگالے مین کئی قسم ہوتا ہی اور ہر ایک قسم ایک
نام سے مخصوص ہی ایک قسم کو مٹر کہتے ہین چنانچہ
مذکور ہوا اور دوسری قسم کو ٹیلا کہتے ہین بفتحہ باے
موحدہ او سکون تاے مثناة فوقانیہ ہندیہ کے
تیسری قسم کو ماکول بفتح میم اور الف اور ضمہ کاف
اور یاے ہندی کے اُسکو جو بیل کھاوے سے سیاہ
اور فربہ ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) پہلے درجے سے
دوسرے درجے تک گرم اور دوسرے درجے مین
خشک (افعال و خواص اُسکے) مفتح سدد
اور جالی اعضاء الصدر مسہل نفث غلیظ اور منقی
سینہ اور شش ہی اور پینا جوشاندہ اُسکا ساتھ شہد
کے واسطے کھانسی رطوبی اور تنقیہ ریہ کے اور
واسطے عسر النفس کے نافع ہی اور ضماد اُسکا واسطے
تحلیل صلابت پستان کے نفع کرتا ہی الفم منجن اُسکا
ساتھ زراوند مدحرج کے واسطے جمانے گوشت
جڑ دانتون کے مفید ہی اعضاء الغذا و النفض
پینا خیساندہ اُسکا کہ ایک دن بھوسی کا پانی مین
بھگویا ہو اور مسہل محرک باہ مبرودین کا ہی اور ساتھ
روغن تل کے مسکن مغص اور زحیر ہی اور ساتھ سرکے
کے رافع عسر البول اور جرب گردہ کا ہی اور واسطے
تنقیہ گردہ کے نافع ہی اور جوشاندہ اُسکا ساتھ سرکہ
کے واسطے یرقان اور تلی کے مفید ہی الاورام والبثور
والقروح والجروح ضماد اُسکا ساتھ شہد کے
اور ادویہ مناسبہ کے اور اکیلا بھی خون کو طرف
ظاہر جلد کے جذب کرتا ہی اور واسطے جرب اور
شکستگی اعضا کے اور سعفہ اور شقاق اور تار فارسی
اور تحلیل صلابات اور قروح خبیثہ اور ساعیہ کے
نافع ہی اور مانع اُنکے انتشار کا ہی اور التیام
جراحات عمیقہ کو کرتا ہی الزینة ضماد اُسکا ساتھ
پانی دفلی اور تخم خربزہ کے واسطے برص کے اور
ساتھ زفت کے واسطے بڑے کرنے عضو کے
مفید ہی اور طلا اور غسول اُسکا منقی بشرہ ہی اور
واسطے سرخ کرنے بشرے کے قوی زیادہ ہی باقی
ادویہ ہی اور کھانا ستو مٹر کے باعث رفع ہونے
لاغری بدن کا ہی اور دھوتا عضو کو پانی جوشاندہ

اسکے سے یا نطول اُس سے واسطے شقاق کے کہ سردی مین عارض ہوتا ہی اور واسطے حکہ اور بثور بسینہ اور شہدیہ کے نافع ہی **السموم** ضماد اُسکا ساتھ سرکہ اور افسنتین کے واسطے کاٹنے بچھو کے اور ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے سانپ کے اور باؤلے کتے کے اور کاٹنے اس آدمی کے کہ جسکو باؤلے کتے نے کاٹا ہی اور واسطے کاٹنے آدمی روزہ دار کے نافع ہی **المضار** کثرت اُسکی مولد خلط فاسد اور مدر خون اور مورث اسہال دموی ہی **مصلح اُسکا** گلاب اور گل ارمنی اور اصلاح اُسکی مانند اصلاح ترمس کے ہی سفید کی مضرت سُرخ سے کمتر ہی اور اسکو اگر دو مرتبہ جوش کرین تو اسکی قوت جالیہ زائل ہو جاتی ہی ارضیت اُسکی باقی رہتی ہی غذا اُسکی تھوڑی ہی مقدار شربت اُسکا تین درم تک

کرش - بفتحہ کاف اور کسرہ را اور شین معجمہ کے اور بکسرہ کاف اور سکون را بھی آیا ہی لغت عربی ہی یونانی مین قنطوفس اور سریانی مین اسطمکا اور رومی مین کلسا اور فارسی مین شکنبہ اور ہندی اوجھڑی کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) ایک عضو مرکب اور مشہور ہی اعضاے بدن جانور سے اور شامل ہی شکنبہ اور بدوہ ہاے جانور کو یعنی کرش اوجھری اور انتریون کو کہتے ہین اور جانورون مین جب تک کہ وہ تازہ پیدا ہووے چارہ اور دانہ وغیرہ نہین کھایا ہی اور کرش کو اگر نکال لین تو اُسکو انفحہ یعنی پنیر مایہ کہتے ہین اور بعد کھانے دانہ اور چارہ کے شکنبہ کہتے ہین بہتر واسطے بنانے ادویہ کے خصوصاً اسفید باجات کے سکنبہ بکری اور بکری جوان فربہ ہی (**طبیعت اُسکی**) ایک جماعت نے گرم اور تر اور ایک جماعت نے سرد اور خشک جانا ہی (**افعال اور خواص اُسکے**) کثیر الغذا دیر ہضم **المضار** مولد خلط غلیظ اور مورث بلادت اور سکتہ اور صرع اور تاریکی آنکھ کا ہی **مصلح اُسکا** خوب کھلا کر پکانا اور ساتھ ادویہ گرم خوشبو اور سرکہ کے کھانا ہی۔

کرفس - بفتحہ کاف اور را اور سکون فا اور سین مہملہ کے معرب کرفس فارسی کا ہی اور کہا ہی لوگون نے کہ معرب کرسب فارسی ہی یونانی مین اوداسالیون اور سریانی مین کرفسا اور رومی مین باطرافیون اور ہندی مین اجمود اور فرنگی مین سکری اور لاطینی مین سارہری کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) نبات ہی اور اُسکے اقسام بہت ہین اور باعتبار مکانون کے مختلف ہوتا ہی اور ہر ایک کے نام خاص ہین بستانی جبلی۔ صخری بنطی مائی اور مطلق سے بستانی مراد ہی پتے اُسکے مائل بہ گولاہٹ اور شاخین اُسکی پتلی اور بلندی نبات کی ایک گز تک بیج اُسکے چھوٹے زیادہ باقی اقسام سے اور تیرہ رنگ اور تیز مزہ ساتھ عطریت کے مقدار مین قریب انیسون کے اور گول غیر املس جڑ اسکی بڑی اور سیاہ رنگ ساتھ پتلے ریشون کے اور قوی تر باقی اجزا سے بعد اُسکے بیج اسکے قوی ہین قوت اُسکی دو برس تک باقی رہتی ہی اور قوت جڑ کی تین برس تک (**طبیعت اُسکی**) پہلے درجے مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) مفتح اور محلل اعضاء الراس والصدر والغذا والنفض وغیرہا ضماد اُسکا ساتھ آٹے جو کے محلل آنکھ کے ورم کا ہی پینا اسکا واسطے ربو اور ضیق النفس اور درد پہلو اور ہچکی اور بردت احشا اور رفع ہونے قی اور سنج اور مغص اور حدت ادویہ کے نافع ہی اور محرک اشتہاے طعام اور باہ اور محلل ریاح اور نفخ ہی اور معین ہی اوپر عمل ادویہ مسہلہ کے اور اعانت تفتیح سدہ جگر اور کبد اور طحال کے اور واسطے ادرار بول اور حیض اور اخراج جنین اور پاک کرنے گردہ اور مثانہ کے اور پگھلانے سنگ مثانہ کے اور رفع کرنے حصبا اور حمیات لرزہ کے اور درد ورک اور عرق النساء اور نقرس اور درد پشت اور اکثر امراض باردہ بلغمی کے مفید ہی **السموم** پینا پانی اُسکا کہ ساتھ پانی انار اور شکر کے جوش کیا ہو واسطے زہرون مخمرہ بسکے اور پینا جوشاندہ پتے اور جڑ کا واسطے ادویہ قتالہ کے اور نہش ہوام اور مردار سنگ کے نافع ہی اور جوشاندہ اُسکا ساتھ عدس کے پینا اور پھر قی کرنا منقی ہی زہرون کا **الخواص** کھانا کرفس کو قبل از کاٹنے بچھو اور ہوام کے اسی طرح بعد کاٹنے کے باعث جلد اثر کرنے زہر کا ہی بدن مین اور کوئی تدبیر اس سے بچاؤ کی نہین ہی **الاورام والبثور والجرب والحکہ وغیرہا** ضماد اُسکا اکیلا یا ساتھ شہد کے محلل اورام ہی اور طلا اُسکا ایک ہفتہ تک ساتھ روغن گل اور سرکہ کے واسطے جرب کے اور بدسقور کبریت اور بورہ سرخ کے اور ساتھ نوسادر کے واسطے ثالیل کے اور رفع آثار کے مفید ہی **المضار** مبخر اور محرک صرع محرورین اور باعث صرع اور خفت عقل ہی اور مضر حوامل اور مرضعہ کو بجہت اُسکے کہ وہ انکی باہ کو تحریک کرتا ہی اور تازہ اُسکا نفاخ ہی **مصلح اُسکا** انیسون مقدار شربت عصارہ اُسکے سے پندرہ درم تک اور جرم سے تین درم تک اور اُسکی جڑ سے مطبوخات مین پانچ درم اور بیج کرفس بستانی کے (**طبیعت اُسکی**) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (**افعال اور خواص اُسکے**) تفتیح مین قوی تر ہی اجزاے اور ملطف غذا اور جاذب فضول ہی معدہ اور رحم سے واسطے استسقا اور تسکین دردون کے سب منافع مین مانند اُسکی جڑ کے ہی مضر ہی ریہ کو مصلح حامہ اور کہتے ہین بیج کاسنی اور مورث سنج ہی مصلح اُسکا کتیرا **مقدار شربت** ایک درم بدل اُسکا اجواین اور زیرہ **الخواص** جو بیج ہر ایک رطل پانی انگور کے ایک مثقال بیج کرفس بستانی کے

سات انگور کے ایک مثقال بیج کرفس بستانی کے ساتھ
فطراسالیون کے کوٹ کر باسن مین داخل کرین اور
اسی طرح بیج ایک رطل شراب کے آدھا مثقال اس سے
ملادین اور بہتر یہ ہو کہ کرفس کوٹ کر تھیلی مین رکھکر
ڈالین اور سر اُس باسن کا بند کر کے نگاہ رکھیں اور
بعد تین مہینے کے صاف کرین اور دوسرے
باسن مین رکھیں اور تناول کرین واسطے تقویت
معدہ اور تحریک اشتہا کے اور دفع کرنے عسر البول کے
نافع ہو اور جو آدھا مثقال اُسکو ساتھ آدھے مثقال
اجواین کے پیوین واسطے تقویت معدہ اور رفع ریاح
کے مفید ہو اور مربی جڑ کا یا پتون کا ساتھ شہد کے
مسکن غثیان اور مقوی معدہ ہو اور پروردہ اُسکا
سرکہ مین یعنے اچار اُسکا مفتح سدد اور مقوی معدہ
اور احشا اور مقوی اور محرک اشتہا سے طعام اور
موافق محرور المزاج کو ہو اور تخم کرفس مضر صرع کو ہو
لہذا ادویہ مصروع مین داخل نہ کیا چاہیے کرفس
جبلی کو یونانی مین اوداسالیون کہتے ہین نبات
اُسکی بقدر ایک بالشت کے اور شاخین اُسکی
چھوٹی اور اوپر اُنکے سر کے قبے مانند فرفیون کے
اور اس سے چھوٹے اور پتلے بیج اُسکے پیلے اور لانبے
مشابہ زیرہ کے اور حریف اور خوشبو منبت اُسکا
جاے سنگستان اور مکانات پہاڑی اور قوی تر کرفس
بستانی سے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک تیسرے
درجے مین (افعال و خواص اُسکے) پینا جڑ اور
بیج اُسکا واسطے ادرار بول اور حیض کے نافع ہو اور
ادویہ مرکبہ اور حارہ مین ڈالا جاتا ہو کرفس صخری
کو یونانی مین فطراسالیون کہتے ہین یعنی کرفس الصخر
واسطے اسکے اماکن صخرہ مین جمتا ہو اور کرفس ماقدونی
بھی کہتے ہین اس سبب سے کہ بلدہ ماقدون مین
ہوتا ہو نبات اُسکی کھڑی بیج اُسکے مانند اجواین کے
اور ساتھ عطریت کے اور خوشبو اور نہایت تیز مزہ

سب اجزا کا بھی حریف ہو لیکن بیج سے ضعیف ہو
(طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک
(افعال و خواص اُسکے) مفتح اور محلل اعضاء الغذا
والنفض) پینا بیج اور تمام اجزا اُسکے محلل نفخ معدہ
اور امعا و قولون اور دافع درد پہلو اور مغص اور
درد گردہ اور مثانہ اور مدر بول و حیض ہو بیج اُسکے
داخل ادویہ مدرہ بول اور مرکبہ مین ہوتے ہین اور
کرفس نبطی کرفس مشرقی اور کرفس شنوی اور یونانی
مین اقوسالیون یعنی کرفس عظیم کہتے ہین اور بربری
مین حنض کہتے ہین (ماہیت اُسکی) کرفس بستانی
سے بڑا ہوتا ہو اور مائل بسفیدی پتے اُسکے سبز مائل
بسرخی لانبے پتلے خطوار پتے بستانی سے چوڑے
اور سر اُنکے مشابہ سر بنفشہ کے اوپر اُسکے پھول و بیج
اُسکے لانبے اور مصمت اور حریف اور خوشبو جڑ اُسکی پتلی
اور خوشبو اور خوش مزہ منبت اُسکا مواضع تاریک
درمیان درختون کے اور نزدیک نیستان کے
اور مانند کرفس بستانی کے پتے اور شاخین اور جڑ
اُسکی کچی اور ساتھ مچھلی وغیرہ کے پکا کر اور کبھی نمک
سود مستعمل ہو (طبیعت اور افعال و خواص اُسکے)
ضعیف تر کرفس بستانی سے پینا بیج یا جڑ کا ساتھ
شراب التوابل کے مدر حیض ہو اور واسطے تقطیر البول
اور امراض باردہ کے اور طبوخ اُسکا بھی ساتھ شراب
کے واسطے امراض باردہ کے نافع ہو اور بھی ایک
قسم کرفس سے بڑا ہوتا ہو کہ کرفس طری اور یونانی
مین سمرنیون کہتے ہین کہ اماتوس پہاڑ مین ہوتا ہو
ساق اُسکی مشابہ ساق کرفس بستانی کے اور سخت
ساتھ بہت شعبون کے پتے اُسکے چوڑے زائد
اس سے اور مائل بزردی اور اپنے قریب زمین
کے ٹیڑے طرف باہر کے اور بیخون مین تھوڑی سی
رطوبت لیس دار اور ساتھ تھوڑی سی تیزی مزہ
کے اور خوشبو چتر اُسکا مانند چتر نبطی کے اور

اور شبت کے بیج اُسکے مشابہ بیج کلم کے اور گول
اور تیز مزہ بُو اُسکی مشابہ بوے بول کے اور جڑ
اُسکی حریف طیب الرائحہ لیکن تیزی اُسکی ایسی نہین ہو
کہ تالو کو کاٹے اور پوست باہر کا سیاہ اور داخل
اسکے زرد مائل بسفیدی منبت اُسکا پتھر کی زمین اور
ٹیلے (طبیعت اُسکی اور افعال و خواص اُسکے)
قریب کرفس بستانی کے اور ضعیف تر جبلی سے پینا بیج
اُسکا مکرر مدر بول و حیض ہو اور عرق النسا اور
نزول پانی کو مفید ہو حمول اُسکا مسقط جنین ہو
اور پتلے نمک پروردہ اُسکے حابس البطن ہین اور
پینا اُسکی جڑ کا واسطے کھانسی اور عسر النفس اور
انتصاب النفس اور عسر البول و نہش ہوام کے مفید
ہو اور حمول اُسکا مسقط جنین ہو ضماد اورام والثبور
والجروح ضماد اُسکا محلل اورام بلغمی تارے اور
اورام حارہ اور صلبہ اور خراجات کا اور چاق کرنیوالا
اُنکا ہو اور بیج اُسکا مسکن نفخ معدہ اور محرک ڈکار
اور مسکن درد طحال اور گردہ اور مثانہ اور مدر عرق
اور بول اور حیض اور مخرج مشیمہ اور واسطے نزف الدم
عورتون کے نافع ہو اور واسطے حمیات کے بھی اور
کرفس الماکو اکرفس حامی اور نہری کہتے ہین کنارے
پانی کے اور درمیان پانی کے جمتا ہو بڑا بستانی سے
ساق اُسکی مجوف اور سفید رنگ (طبیعت اور افعال
اور خواص اُسکے) ضعیف تر سب اقسام سے ہو۔
کرگدن۔ بفتحہ کاف اور سکون را اور فتحہ کاف اور
دال مہملہ مشددہ اور نون کے اور بذال معجمہ
مشددہ و مخففہ بھی اور بہ تشدید نون بھی آیا
معرب کرگ فارسی سے عربی مین حریش ہندی
مین گینڈا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک جانور
ہو عظیم الجثہ بھینسے سے بڑا ہاتھی سے چھوٹا
پوست اُسکا سیاہ اور شکن دار اور فخیم اور سخت
صورت اُسکی فی الجملہ مشابہ صورت سور اُسکی در

نیستانی ایک سینگ نیچے سے جوڑا سر اُسکا باریک شفا
کو وہ قند کے اور تیز جھکا طرف اوپر کے اور بہت
زور آور بجدیکہ ہاتھی پر غالب آتا ہو اور اُسکو مار ڈالتا ہی
اکثر بلاد حبش اور توبہ اور کوہستان جنگل ہند مین اور
بنگالے مین ملتا ہو شاخین اُسکی کرگدن کی کہ بلاد حبشہ
اور توبہ مین ہوتا ہو بلند تر لیکن سیاہ کمتر ہوتا ہی
اکثر ابلق سیاہ اور سفید ہوتا ہی اور کم جوہر جو اُسکو
عرض مین کاٹتے ہین اور جو بلاد ہند اور بنگالے مین
ہوتا ہو طول اُسکا کمتر اور اکثر سیاہ ہوتا ہی اور درمیان
بعضے کے خال سفید ہوتے ہین شکلین مختلف سے
اہل ہند اُسکو بہت برکت والا اور خواص والا جانتے
ہین نحاہر گوشت اُسکا حلال ہوا اسواسطے کہ مانند بقر
و اہل و غنم کے جگالی کرتا ہو یعنے جو چارہ یا غذا
کھاتا ہو اُسکو پیٹ سے پھر لاکر منہ مین چباتا ہو بعد
اُسکے اُتار لیجاتا ہو یہ نشانی حلال ہونے گوشت
جانور چوپایہ کی ہو اور اُسکے پوست سے بسبب سختی
اور موٹائی کے سپر بناتے ہین بہت خوب درچہ ہر دار
ہوتی ہو قیمت اعلی کو بیچتے ہین (طبیعت اُسکی)
گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) بخور اُسکی
شاخ کا واسطے بواسیر اور عسر ولادت کے اور
بھگانے ہوام کے اور بدستور بخور اُسکے سم کا
اور پینا پانی بیچ اُس باسن کے کہ اُسکی شاخ
سے بنایا گیا ہوا اور بدستور پہننا انگوٹھی اور زہگیر
اُسکے شاخ کی واسطے بواسیر کے نافع ہو اور طلا اُسکی
چربی کا سبب ہیبت نظر دیکھنے والون مین اور
روغن اُسکے پوست کا ایک ٹکڑا پوست کا تل کے
تیل مین ڈالین اور ایک مدت تک دھوپ مین
رکھین واسطے اورام جروح اور قروح کے
عظیم النفع اور کہتے ہین کہ جس مقدار اُسکے تیل سے
خرچ کرین اور بدلے اُسکے روغن خالص داخل
کرین یہی نفع کرتا ہو اور اثر اُسکا ضعیف نہین
ہوتا ہو۔

کرکند۔ بفتح کاف اور سکون را اور فتحہ کاف اور
سکون نون اور دال کے (ماہیت اُسکی) نام
فارسی ایک پتھر کا ہو سُرخ رنگ مشابہ یاقوت کے اور
بعضے لوگ کہتے ہین اسم لعل کا ہو اور نزدیک بعضون
کے پتھر ہو کہ ہندی مین اُسکو پیگو کہتے ہین اور نزدیک
بعضون کے ایک پتھر ہو بنفشی رنگ کہ عربی مین اسکو
جمست کہتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) مفرح اور
مقوی دل اور رافع خفقان اور توحش ہو۔

کرکراہن۔ بفتحہ دو کاف اور سکون دو را اور فتحہ ہای
اور نون کے لغت بربری ہو (ماہیت اُسکی)
ایک جڑ ہو پتلی مشابہ بسبل رومی کے اور بہت سُرخ سب
افعال مین مانند عاقرقرحا کے لہذا بعض لوگ اُسکو
عاقرقرحا جانتے ہین لیکن غیر اُسکے ہو اور بعض
کہتے ہین کہ ایک جڑ ہو پتلی موافق موٹائی شاخ ریحان
کے مشابہ بسفائج کے شکل اور رنگ مین سیاہی اُسکی
اس سے کم ہو (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک
(افعال اور خواص اُسکے) واسطے فالج اور امراض
عصب کے نافع اور ایک جماعت نے اسکو فادانیا
جاتا ہو۔

کرکی۔ بضم کاف اور سکون را اور کسر کاف دوسرے
اور یا کے لغت عربی ہو فارسی مین کلنگ ترکی
مین درنا ہندی مین کونج بضمہ کاف اور سکون واو
اور خفاے نون اور جیم کے کہتے ہین
(ماہیت اُسکی) جملہ طیور بری سے ہو بلند پرواز
اور کنارہ پانیون کے بھی ہوتا ہو بہترین اسمین
وہ ہو کہ باز نے اُسکو شکار کیا ہو (طبیعت اُسکی)
گوشت کی دوسرے درجے مین گرم اور خشک
(افعال اور خواص اُسکے) مفتح سدہ اور مقوی
بدن اور محلل قولنج المقدار دیر ہضم اور مولد خلط
غلیظ ہو مصلح اُسکا وہ ہو کہ ایک دو دن ذبح کرکے
رہنے دین بعد اُسکے ساتھ سرکہ اور پانی اور نمک
کے پکاوین اور ابازیر حارہ لطیفہ داخل کرین بعد
اُسکے مٹھائی قند کی کھاوین اور حوصلہ یعنی جھینہ دان
اُسکا حابس اسہال ہو اور پینا سو کھا حوصلہ
اُسکا کہ پیس لیا ہو ساتھ پانی چنے پکائے ہوے
کے واسطے درد گردہ اور مثانہ کے مجرب ہو اور
مغز اُسکے سر کا رافع شبکوری ہو اکتحالاً اور ساتھ
پانی میٹھے کے واسطے ثقابیل ورام کے ضماداً اور
زہرہ اُسکا سعوطاً تین روز ساتھ پانی چقندر کے اور
بدستور تین دن ایک ہفتہ تک ساتھ پانی مرزنجوش
کے واسطے لقوہ کے مجرب ہو بشرطیکہ اُسکے بیچ جانب
مخالف کے ناک مین ڈالین اور ان دنون مین
روغن اخروٹ تناول کرین اور ملین اور اندھیرے
مین بیٹھین اور روشنی پر نگاہ نہ کرین اور سرمہ اُسکا
واسطے رفع ہونے نزول آب کے اور شبکوری
ناخنہ اور اثر آبلہ کے نافع ہو اور طلا اُسکا واسطے
رفع برص کے اور جرب متقرح کے قوی الاثر ہو
اور سعوط مغز اُسکے سر کا اور اُسکے پتے کا ایک
ایک قیراط ساتھ روغن بیلے کے نافع نسیان اور
سفیدی بال سر اور ڈاڑھی کو ہو ساتھ تکرار
عمل کے اور بیچ تقویت حافظہ کے بے مانند
ہو اور چربی اُسکی جو پگھلاوین اور ساتھ سرکہ
عنصل کے بیچ کئی دن پڑی رہے سختی طحال کو زائل
کرتا ہو اور آنکھ اُسکی جو خشک کرکے گھس کر پکاوین
بیخوابی لاوے اور خصیہ اُسکا جو نمک سود کرین
اور خشک کرکے گھسکر ہموزن اُسکے گوہر سوسمار
اور کف دریا اور شکر کو ملا کر آنکھ مین لگاوین
واسطے رفع ہونے سفیدی آنکھ کے مجرب
کہا ہو۔

کرم۔ بفتحہ کاف اور سکون را اور میم کے لغت عربی ہو
واحد اُسکا کرمہ اور جمع اُسکی کرمات اور یونانی مین اویلیا

طیوم اور سریانی مین کیبیشا حمرا اور رومی مین ویبدون
اسایا اور فارسی مین تاک و رز اور ہندی مین داکھ
کا جھا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی اکثر
از قبیل تخم اور بیارہ کے اور اوپر ہمسایہ اپنے کے
لپٹتی ہی تنہ یعنی پیڑی قوی اور شاخین پتلی بلند اور نئی جو
اُسکی ساتھ ڈھاکون کے سیتے اُسکے جوڑنے فی الجملہ
مشابہ پتے کیھرے اور پتے بکوبستانی کے اور بدون دنگٹے
کے اور املس اور خوش مزہ خصوصًا پتے تازے سنئے
جے اُسکے اور خوشبو پھول اُسکا چھوٹا پتلا خوشبو اور
زرد مائل بسفیدی اور پھل اُسکا کہ عنب اور فارسی مین
انگور اور ترکی مین آوزم کہتے ہین خوشہ دار خامی مین
سبز کسیلا اور گدر ترش ساتھ کسیلاپن کے اور پکا میٹھا
اور رنگین برنگ ہاے مختلف کے مانند سفید اور
سُرخ اور سیاہ کے ہوتا ہی اور بعد پکنے اور سوکھنے
کے زبیب اور فارسی مین مویز اور گدر سوکھا کہ قرہ
مین کھٹا ہی غورہ مویز اُسکا نام ہی بیج اُسکا مدحرج
یعنے گول سُرخ رنگ مشابہ خصیہ چھوٹے جانور کے
اُسکو حب العنب کہتے ہین اور تمام اُسکی شاخین
درست کا نقائف الکرام اور عسالیج الکرم ہی
بری اور جبلی اور بستانی ہی نبات بری اور جبلی کی
بہت بلند پھیلی اوپر زمین اور درختون وغیرہ کے
نہین ہوتی ہین پھل اُسکا چھوٹا اور کم آب پوست
اُسکا موٹا زاید بستانی سے ہوتا ہی اور درخت بری
بدون پھل کو منکابن مین ویوزر کہتے ہین شاخین
اُسکے مطلق درخت کی جب تک ہر سال نہ کاٹین اور
درست نہ کرین پھل بہت اور اچھا نہین ہوتا بیان
عنب کا مفصلًا حرف العین مع النون مین مذکور
ہوچکا بہترین اجزا اُسکے درخت مین عسالیج ہین بعد
اُسکے پتے اور عصارہ (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے
درجے مین سرد اور خشک (افعال و خواص اُسکے)
جالی اور مجفف اور قابض اعضاء الراس والصدر
والفداوالتنفض پینا عسالیج کا صعود ابخرون کو
طرف دماغ کے منع کرتا ہی اور ضماد اُسکے پتے اور عسالیج
اور خیوط کا خصوصًا ساتھ آٹے جو کے واسطے درد سر گرم
کے اور تسکین سوزش اور ورم گرم آنکھ کے اور ساتھ آٹے
جو اور رنگ کے واسطے تسکین سوزش اور ابتداے ورم
گرم معدے اور تمام اعضا کے نافع ہی اور عصارہ اُسکے
پتون کا مقوی معدہ گرم اور بلغ قے اور قاطع نفث الدم
اور رافع خمار اور التہاب النفس ہی اور واسطے قرحہ امعا اور
اسہال صفراوی کے کہ اُسکو دوسنطاریا معوی کہتے ہین
خواہ پیئین خواہ حقنہ کرین نافع ہی اور بھی مدر بول اور
حافظ ہی جنین کو اسقاط سے شربت اُسکا کہ پانی عسالیج
کو قند کے ساتھ قوام کرین واسطے خفقان صفراوی کے
اور تحریک شہوت اور دفع خمار کے اور تسکین تیزی صفرا
اور غثیان اور اسہال مواد رقیقہ صفراوی کے نافع ہی
اور بہت ہی کہ بسبب قوت جالیہ کے کہ اُسمین ہی اطلاق
طبیعت کرتا ہی مضر ہی کھانسی کو مصلح اُسکا شہد اور
گوند اور پانی منجمد اُسکا بہت جالی اور یابس ہی پینا
اُسکا ساتھ شراب کے رافع طحال کو اور مخرج سنگ مثانہ
کو ہی ضماد اُسکا رافع داد اور جرب متقرح وغیر متقرح ہی
اور طلا اُسکا ساتھ روغن زیتون کے گرانے والا
بالون کا ہی ساتھ مداومت عمل کے اور پانی
اُسکی لکڑی کا کہ وقت جلنے کے ٹپکتا ہی ثالیل اور
نملہ اور کلف اور نمش اور داد اور جرب کو
نفع کرتا ہی اور گرانے والا بالون کا ہی خصوصًا
ساتھ زبیب کے اور راکھ اُسکی لکڑی کی اور برادہ
اُسکی شاخون کا وہی ہی اور ضماد اُسکا ساتھ سرکہ
کے رافع بواسیر ہی اور ساتھ روغن گل سُرخ اور سرکہ
کے بھی بواسیر کو فائدہ دیتا ہی اور ساتھ روغن
گل سرخ اور سرکہ اور سداب کے واسطے
ورم طحال کے نافع ہی اور راکھ اُسکی شاخون کی
ساتھ پرانی چربی اور روغن زیتون اور شہد کے
واسطے شگاف عضلہ کے اور سستی مفاصل و تعقد عصب کے
ساتھ بورہ ارمنی کے واسطے دور کرنے گوشت زخمون
کے اور ساتھ سرکے کے واسطے التواے عصب اور کاٹنے
ہوام اور سانپ اور باولے کتے کے اور ورم غددی
کے نافع ہی اور کماد اُسکا گرم گرم واسطے بواسیر کے
مفید ہی اور آدھا درم اُس سے کھانا واسطے قرحہ امعا
اور تفتیت حصاہ کے اور پینا پانی راکھ کا واسطے سقط
کے فائدہ کرتا ہی اور نوع بری گرم کا اقوی اور قابض
تر ہی اور شگوفہ اُسکا اُسکے اجزا مین بہتر ہی اور شدید القبض
پینا دو مثقال سوکھا قاطع نفث الدم اور مقوی معدہ
اور مانع ترش ہونے کھانے کا معدہ مین اور حابس
اسہال اور مدر بول ہی اور پینا پانی جوش کیا اُسکا
بقدر بینمس کے ساتھ تھوڑی شکر کے مسہل ہی رطوبت
اور زرد آب کا اور ضماد اُسکا رافع ورم چشم اور
تمام اورام حارہ اور قلاع اور رادع مواد اور
مسکن سوزش معدہ اور دافع قروح خبیثہ ہی حمول
اُسکا قاطع جنین ہی اور جو اُسکے منی کے باسن مین
جلادین سرمہ اور ذرور اُسکا واسطے درد آنکھ کے
اور ساتھ شہد کے واسطے ناخنہ کے اور گوشت
اُسکا ساتھ شہد کے قاطع خون مسوڑھے اور جڑ
دانتون کا اور رافع سستی انکی کا اور طلا اُسکا ساتھ
شہد کے واسطے داخس کے اور پوست سرنا قاطع
خون لثہ ہی اور جڑ انگور سیاہ بری کی بہت جالی ہی
اور قطور مطبوخ اُسکا اکیلا یا ساتھ ادہان مناسب
کے واسطے صاف کرنے میل کان کے اور
رفع کرنے کری کے اور پینا اُسکو ساتھ پانی کے
یا شراب کے واسطے استسقا اور اسہال زرد آب
کے نافع ہی اور پھل بری کا مقوی معدہ اور
رافع غثیان اور حموضت طعام اور اسہال اور
ادرار بول ہی اور ضماد اُسکا رافع ورم زخمون کا ہی
اور روغن اُسکے شگوفہ کا خواص مین مانند گل روغن کے ہی

لیکن لطافت اسکی اس سے کم ہو اور ساتھ قوت قابضہ اور رادعہ کے اور واسطے جوشش منہ کے اور حبس عرق کے اور قروح ساعید کے مفید ہو صنعت روغن کی یون ہو کہ اسکے شگوفہ کو روغن زیتون مین مکرر ڈالین اور دھوپ مین رکھین اور ہر تین دن مین شگوفہ کو بدلتے ہین اور روغن اسکے عصیر کا کہ ساتھ روغن کنجد کے یا روغن زیتون کے بناوین مسخن اور مسکن درد اعصاب و عضلات اور رافع اعیا ہو۔

کرم دانہ بکسر کاف اور سکون را اور میم اور فتحہ دال و الف اور نون اور ہا کے لغت فارسی عربی مین حب الدود کہتے ہین اسکی ماہیت مین اختلاف ہو بعض لوگ پھل مثنان کا جانتے ہین اور بعضون نے کہا کہ ایک دانہ ہو سیاہ دونون طرف اسکے پتلے اور اسکے چھلکے سفید رنگ (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال و خواص اسکے) مسہل زرد آب اور مخرج دیدان اور مسخن نیل و مصفی اسکا فضلات سے ہو اور بعض لوگ نے دانہ ایک قسم بادریون کا جانا ہو اور سوائے انکے اقوال اور بھی آئے ہین اسکے کھانے سے خارش و ورم عارض ہوتا ہو علاج اسکا علاج تربد کھلے ہوئے کا ہو

کرنب بضم کاف اور را اور ضمہ نون اور با کے اور بفتح اول اور دوم اور سکون سوم بھی آیا ہو معرب کرم فارسی کا ہو اور بھی فارسی مین کلم اور اصفہانی مین قمریت اور یونانی مین قرنبا اور قرنبیو اور سریانی مین کرانبی اور کرنبا اور رومی مین اغازلیا اور عربی مین بقلۃ الانصار کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک نبات ہو کہ بہت اقسام اسکے ہین بستانی اور بری و بحری بستانی کی بہت قسمین ہین اور قنبیط قسم بستانی کا ہو کہ حرف القاف مع النون مین مذکور ہوا اور ایک قسم مشہور بستانی کی ہو کہ جڑ اسکی مشابہ چقندر کے اور پوست اسکا خشن اور سبز رنگ پتے اسکے عریض اور موٹے زیادہ چقندر سے اور رنگ اسکا سبز خاکستری بیچ اسکے ریزہ گول سرخ تیرہ اسکو یونانی مین قرنبا الماوین کہتے ہین اور اقسام کرنب سے نبطی ہو اور بھی ایک قسم اور ہو کہ جڑ اسکی مشابہ شلغم کے اور تھوڑی چپٹی لنبائی مین رنگ اسکا سفید پوست اسکا اسقدر خشونت نہین رکھتا مغز اسکا نازک اور بے ریشہ پتے اسکے مشابہ قسم پہلی سے اور اس سے چھوٹے اور بھی ایک قسم اور ہوتی ہو کہ اسکی جڑ سے ایک ساق نکلتی ہو اور زمین سے تھوڑی بلند ہو کر اوپر اسکے ایک گرہ مشابہ شلغم کے سبز کم رنگ منعقد ہوتی ہو اور اوپر اسکے بھی ایک ساق دو بالشت تک بلند ہوتی ہو اور انتہائے ساق مین پتے فی الجملہ مشابہ قسم دوسری کے ماکول اور مستعمل گرہ ہو نہ جڑ اسکی کہ نیچے زمین کے ہو اور بھی ایک قسم ہوتی ہو کہ اسکی جڑ سے پتے جمتے ہین فی الجملہ مشابہ پتے پہلی قسم کے اور پتے باہر کے اس سے بڑے اور پتے اندر کے چھوٹے اور درمیان جڑ کے کئی ساقین چھوٹی نازک بقدر دو تین انگلی کے جمی ہوئی اور اوپر انکے قبے سفید آپس مین ملے ہوئے اور درمیان ہر قبے کے پتا باریک چھوٹا اور عدد قبون کے پندرہ تک اسکو گل کلم کہتے ہین مستعمل اور ماکول اس سے ساقین قبے نازک ہین نہ جڑ اسکی یہ سب اقسام مین نازک تر اور لطیف ہوتی ہو اور بالجملہ اقسام اسکے شامی اور ہمدانی اور موصلی اور اندلسی وغیرہ شکل مین مختلف ہوتے ہین مطلق اسکے سے بستانی مراد ہوتا ہو بہترین اقسام مین نازک اور بے ریشہ تازہ ہو (طبیعت) اقسام بستانی کی مرکب القوی اور پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک اور جڑ اسکی پتون سے ارطب ہو اور بری گرم زیادہ اور خشک زیادہ بستانی سے (افعال و خواص اسکے) منضج اور ملین اور مجفف خصوصاً جو طبخ کرین اور پہلا پانی پھینک دین غذا لمیت اسکی تھوڑی اور مسور سے ارطب ہو اور جو ساتھ گوشت فربہ اور مرغ جوان کے طبخ کرین جید الغذا ہوتا ہو (اعضاء الراس) پینا اسکا جوشاندہ اور بیج اسکا مانع صعود الابخرہ کا ہو طرف دماغ کے اور مسکن صداع اور رافع ظلمت بصر اور سستی ہو اور پکانا اسکو خوب گھلا کر قابض اور رافع خمار اور پکانا اور منوم اور مقوی ضعف بصر ہو اور سعوط اسکے عصارے کا منقی دماغ اور منوم اور مجفف زبان ہو (اعضاء الصدر) پینا اسکا جوشاندہ اور کھانا خوب اسکو پکا کر اور گھلا کر رافع کھانسی مزمن اور ورم حجاب اور احشا کا اور پینا ہر دن ایک اوقیہ اس سے صاف کرنے والا آواز کا اور رافع گرفتگی آواز اور درد طحال کا ہو اور بدستور جو چلا دین اور پانی اسکا جو سین واسطے آواز منقطع کے نافع ہو اور غرغرہ اسکے عصارے سے یا اسکے جوشاندے سے ساتھ روغن کنجد کے نافع خناق ہو (اعضاء الغذا و النفض) دیر ہضم نفاخ خصوصاً جو گرمیون مین جما ہوا ور نمک سود اسکا ساتھ پانی اور نمک کے ردی ہو اور کھانا اسکے پتے تازے ساتھ سرکے کے رافع ورم طحال اور پینا پانی جوش کیا ہوا اسکا مدر بول اور حیض ہو اور پینا اسکے بیج کا محرک باہ ہو اور ساتھ ترمس کے قاتل دیدان ہو اور حمول اسکے بیج کا بعد جماع کے مفسد منی ہو اور پینا اسکو اسکے جڑ کی منفعت حصاۃ ہو اور پینا عصارہ اسکا ساتھ آب سداب اور نطرون کے مسہل بطن اور حمول اسکے پھول کا مدر حیض اور قاتل جنین ہو خصوصاً ساتھ آب شلیم کے (السموم) پینا اسکے عصارے کا ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے سانپ کے اور باؤلے کتے نافع ہو اور بیج کرنب مصری کے جلا دینے والا ہو تریاق سے ہین (الاورام و البثور و القروح و الجرب) کرنا سب قسمون کا منضج صلابات ہو اور بیج کرنب

بری اور بستانی کے بہت باریک کوٹ کر اکیلے یا ساتھ آٹے جو کے محلل اورام گرم اور سرد بنی اور چہرہ اور بیتی اور سرطان کے ہین اور ساتھ نمک کے واسطے نار فارسی کے اور ساتھ زاج اور سرکہ کے واسطے برص اور جرب کے اور ساتھ سفیدی انڈے کے واسطے سوختگی آگ کے اور جرب متقرح کے اور ساتھ سرکہ اور میتھی کے واسطے زخمون عمیق کے اور منع کرنے انتشار زخمون کے اور جاذب یا ہوا اُسکا نہایت مجفف اور دافع سودا اور مانع جھڑنے بالون کا اور ساتھ چربی سور کے اور مانند اُسکے واسطے خنازیر اور جراحات صلبہ اور دنبلات کے اور ساتھ سفیدی انڈے کے واسطے سوختگی آگ کے نافع ہی آلات المفاصل ضماد اُسکے پتے کا واسطے رعشہ کے اور ساتھ آٹے میتھی اور سرکہ کے واسطے اوجاع مفاصل و ربوس کے اور نطول اُسکے جوشاندے کا واسطے درد مفاصل کے اور بیج اُسکے دوسرے درجے مین گرم اور خشک ورمی اور قاتل کرم معدہ اور رطلا اُسکا رافع کلف اور نمش ہی مقدار شربت اسکا دو مثقال المضار منجر اور مولد سودا اور ردی الغذا ہی اور کثرت اُسکی باعث دیکھنے خوابون ردی کے ہی کلم بری شکل مین مشابہ بستانی کے اور سفید زیادہ اس سے اور پتے اُسکے اُس سے چھوٹے اور ساتھ رونگٹون کے اور کڑوا اور دوائیت اسپر غالب ہی غذائیت سے اور بعد پکانے کے ساتھ پانی انار کے تلخی اسکی دور ہو جاتی ہی بیج اُسکے مانند مرچ سفید کے (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال و خواص اُسکے) بہت جالی اور محلل اور ملین و مسہل خصوصاً اگر ساتھ گوشت مزید کے طبخ خفیف پایا ہو اور جو دو مرتبہ یا زیادہ طبخ پایا ہو مسکن بطن ہوتا ہی اور بیناء بیج اور جڑ اسکی بقدر دو درم کے رافع زہر سانپ کی اور بیج اسکے نہایت محرک باہ ہین اور کلم بحری کے پتے اُسکے لانبے اور جڑ اسکی سُرخ مشابہ پتے زراوند کے اور ساتھ

تھوڑی بنوعیت مانند پتے لبلاب کے اور مزہ اُسکا شور اور ساتھ تلخی کے کھانا اُسکا جائز نہین ہی اور بیج جذبات محللہ کے مستعمل ہی اور دو مثقال اُسکے بیج واسطے قتل حب القرع کے موثر اور مفید ہی۔

کرونده۔ بفتح کاف اور را اور خفاے واؤ اور نون اور فتحہ دال اور ہا کے لغت ہندی ہی اور بجاے ہا کے الف بھی لکھتے ہین (ماہیت اُسکی) پھل ہندی ہی درخت اُسکا فی الجملہ مشابہ درخت لیمو کے اور خاردار پتے اُسکے بعضے بڑے تھوڑے چوڑے لانبے اور بعضے چھوٹے اور لنبائی اُسکی کمتر اور النس غیر مشرف اور بے زینت اور کانٹے اُسکے اوپر گرہ شاخون کے اور سر اکثر کانٹون کا دو شعبہ پھول اُسکا سُرخ رنگ مائل بسفیدی زیرہ اور ساتھ عفوصت کے پھل اُسکا مشابہ بنیشوق کے اور چھوٹا بقدر عناب چھوٹے کے گول اور تھوڑا لانبا اور ساتھ بنوعیت کے وہ دو نوع ہوتا ہی سفید اور سبز سفید اُسکا لطیف تر اور کچے پن اور چھٹپن مین سبز اور ترش ساتھ بہت عفوصت کے اور جسقدر بڑھتا ہی عفوصت اُسکی کمتر ہوتی ہی اور ترشی زیادہ قریب نصف کے سُرخ ہوتا ہی اور پکا اُسکا ترشی اور چاشنی دار بیج اُسکے دو عدد یا تین عدد اور تھوڑے چوڑے اور سفید اور نرم کہ چبلائے جاتے ہین کچے کو مقشر کر کے اور بیج نکالکر بھونی ہوئی چیزون مین داخل کرتے ہین اور اگر چاشنی دار چاہین تھوڑی مٹھائی داخل کرتے ہین اور اچار اور مربا اور شربت اس سے بناتے ہین پختہ کو اسی طرح کھاتے ہین یا شربت بناتے اور نوع سبز اُسکا خامی مین سبز اور گدر اُسکا سبز اور سُرخ تیرہ اور پکا اُسکا سیاہ اور باقی امور مین مشابہ قسم سفید کے ظاہر انواع زقال سے ہو کہ قراتبا کہتے ہین ملک ہند اور بنگالے مین اس ہیئت کا ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) سرد اور تر اور ساتھ قوت قابضہ کے اور بعضے گرم جانتے ہین (افعال و خواص اُسکے) خام مولد بلغم اور ثقیل اور نفاخ اور حابس بطن اور پختہ

مسکن صفرا اور تشنگی اور مشتہی طعام اور حابس اسہال ہی اور نفوخ خشک کا بھی واسطے امراض مذکورہ کے نافع ہی۔

کرویا۔ بضم کاف اور را اور سکون واو اور فتحہ یا اور الف ممدودہ اور مقصورہ بھی اور بفتحہ کاف اور سکون واؤ کے بھی آیا ہی معرب کراویا ہے نبطی کا یا کراوی سریانی کا ہی یونانی مین ازجمیون اور سریانی مین کراوی اور رومی مین فاوروی اور عربی نقدہ اور نقرا اور کمون رومی اور بعضے کرنیاد اور فرنفا اور فارسی مین کرویہ اور زیرہ رومی اور شاہ زیرہ کہتے ہین اور دیسقوریدوس نے فاردانام رکھا ہی (ماہیت اُسکی) بیج ایک نبات کا ہی کہ بستانی اور بری ہوتی ہی نبات بستانی کی بقدر ایک گز کے اور پتے اُسکے مشابہ پتے شبت کے اور چتر اُسکا بھی مشابہ اُسکے چتر کے پھول اُسکا سفید رنگ بیج اُسکا مشابہ سفید زیرہ کے اور اس سے بلند زیادہ اور مائل بزردی ساتھ تیزی اور تلخی کے جڑ اُسکی مشابہ جڑ گاجر کے اور ماکول ہی اُسکو پکا کر کھاتے ہین اور بری فرماتا ہی پھول اُسکا سفید مائل بہ کبوری ہی اور باقی صفات مین مانند بستانی کے اور شیخ علی گیلانی شارح قانون نے لکھا کہ پتی بستانی کی مشابہ پتی شبت کے اور مائل بسیاہی اور بیج اُسکے پتلے اور بری اُسکا مشابہ بابونہ کے شاخین اُسکی پتلی مابین سرخی اور نیلی کے پھول اُسکا سرخ مشابہ پھول دھنیا کے اور قوت بیج اور جڑ کی مشابہ انیسون کے مطلق سے مراد بستانی ہی اور مستعمل بھی ہی قوت اُسکی تین برس تک رہتی ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور بعضے تیسرے درجے مین خشک جانتے ہین (افعال و خواص اُسکے) فرماتا ہے ضعیف تر ہی اور ملطف اور محلل ریاح اور مسہل اور قابض طبع اور مصلح اغذیہ نفاخہ کا ہی

اعضاء الراس صعود بخار کو دماغ سے مانع ہی
العین سرمہ اُسکا باعث تیزی بصر اور جلا جزاے
و داؤن آنکھ سے ہی لیکن کثرت اُسکی مضعف بصر ہی
اعضاء الصدر واسطے ضیق النفس و خفقان بارد
اور فواق ریحی کے مفید ہی اعضاء الغذا مسخن معدہ
اور محرک ڈکار اور اشتہا کا اور مانع تخمہ اور ترش ہونے
غذا کا معدے مین اور مانع قی اور مغص کا اور محلل بلغم
اور مدر بول اور دافع درد معدہ اور مغص اور ریاح
گردہ اور مثانہ اور مقوی اور فربہ کرنے والا بدن کا
اور قاطع منی اور قاتل و مخرج دیدان اور حب القرع کا
ہی اور تین درم ساتھ ایک مثقال روغن زیتون کے
ایک ہفتہ تک واسطے استسقا کے اور پر ورم اُسکا
سر کہ مین موافق محرورون کو اور پینا جوشاندہ اُسکی
نبات اور بیج کا واسطے تسکین مغص و اِدرار بول کے
نافع ہی اور قاطع منی اور قاتل دیدان ہی اور خلوص
اُسکے جوشاندے مین واسطے درد رحم کے اور ضماد
بیج جلے کا واسطے قطع بواسیر کے نافع ہی مقدار شربت
اُسکا پانچ درم تک مضر ہی سپرز کو مصلح اُسکا شہد اور
صعتر ہی اور گردہ کو ضرر کرتا ہی کتیرا مصلح اُسکا ہی
بدل اُسکا قردمانا اور انیسون اور زیرہ۔

کریلا۔ بفتحہ کاف اور کسرۂ را اور سکون یا اور فتحہ
لام اور الف کے اور بعضے بجاے الف کے ہا لکھتے
ہین (ماہیت اُسکی) بیل ایک نبات ہندی کا ہی کہ
مشابہ کھیرے کے ہی اور پر ہمسایہ اپنے کے اٹھتی ہی پتے
اُسکے مشابہ پتے کھیرے اور ترنج کے بدون رونگٹے کے
اور چھوٹے پتے کھیرا اور ترنج سے پھول اُسکا زرد پھل
اُسکا بقدر چھوٹے کھیرے کے اور خاردار ساتھ زم
کانٹون کے مزہ اُسکا بہت کڑوا اور بیج اُسکے فی الجملہ
مشابہ بیج کدو کے اور اُس سے چھوٹے اور خشن اور تلخ
پھل اُسکا خامی مین سبز اور بعد پکنے کے زرد ہوتا ہی اور
جو لوگ کہ اُسکو قثاء الحمار جانتے ہین محض وہم ہی اسواسطے
کہ بوے قثاء الحمار کی بہت کریہ اور ساتھ تیزی کے بخلاف
بوے کریلا کے اور وہ بھی مسہل قوی ہی مانند گودے
اندراین کے بلکہ قوی تر اس سے بخلاف کریلا کے کہ مقوی
معدہ اور قابض اور اغذیہ معتادہ اہل ہند اور بنگالے
اور دکھن سے ہی کہ پوست اُسکا دور کرکے اور ورق
تیلے کاٹ کر نمک ملکر تین چار مرتبہ دھوتے ہین کہ تلخی
اُسکی دور ہو جاوے اور ساتھ ہموزن اُسکے پیاز کو بھی
ورق کرکے روغن مین بریان کرتے ہین ساتھ گوشت کے
یا بے گوشت پکا کر کھاتے ہین ساتھ روٹی یا ساتھ چلاؤ
کے بہت لذیذ ہوتا ہی بعضے واسطے کم ہونے تلخی کے
نمک بعد ورق کرنے کے اوپر چھڑک کر ایک ساعت
رہنے دیتے ہین بعد اُسکے خوب دھوکر موافق طریقہ مذکور
کے بریان اور طبخ کرتے ہین کہ لذیذ زیادہ ہوتا ہی اور بعضے
اُسکو پہلو سے چیر کر بیج اُسکے نکالکر نمک ملتے ہین اور
بعد دور ہونے تلخی کے قیمہ اُسمین بھر کر روغن مین بریان
اور پکا کر بطریق دلمہ کے طیار کرتے ہین بہت لذیذ ہوتا ہی
(طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک
(افعال و خواص اُسکے) محلل ریاح اور قاطع بلغم
اور مقوی اعصاب و باہ اور مولد منی اور دافع جریان
اور واسطے درد مفاصل و نقرس بارد اور استسقا اور
طحال و یرقان کے نافع ہی اور دافع پیٹ کے کیڑون
کو خصوصاً اگر تلخی اُسکی نہ دور کی ہو مضر ہی محرورین
کو مصلح اُسکا سکنجبین اور مبردات ہین۔

فصل الکاف مع الزاء المعجمہ

کزبرہ۔ بضم کاف اور سکون زا اور ضمۂ باے موحدہ
اور فتحہ راے مہملہ اور ہا کے اور بفتحہ کاف کے
بھی آیا ہی لغت عربی ہی یا معرب کزبرنا سے سریانی
سے اور جلجلان بھی کہتے ہین یونانی مین برنالثون
اور نبطی مین شاہترہ اور سریانی مین کزبرنا اور
فارسی مین کشنیز اور ہندی مین دھنیا کہتے ہین
اور دیسقوریدوس فوریون نام کہتا ہی اور بعضون
نے کہا کہ کزبرہ نام جلجلان کا ہی کہ کشنیز خشک ہی
ہندی مین اُسکی نبات کو کوتھمبیر کہتے ہین ماہیت اُسکی
بری اور بستانی ہوتا ہی نبات بری کی پتے ریزہ اور
مائل بہ گولاہٹ اور بیج چھوٹے اور دودے ہوتے
اور سب افعال مین بستانی سے قوی زیادہ اور اُسی
بستانی سے زبون زیادہ اور ساتھ سمیت کے شیراز
مین اسکو قیترا کہتے ہین اور نبات بستانی کی بقدر ایک
گز کے اور زیادہ اسپر ساتھ شاخون پتلی کے پتے اُسکے
مشابہ پتے ترہ تیزک اور عریض تر اور بزرگتر ہوتے ہین
ہر چند بڑے ہون باریک تر اور ریزہ ہوتے ہین پھول
اُسکا چتر دار شبت کے چتر سے چھوٹا پھول اُسکا زیرہ سفید
بیج اُسکے سبز اور گول پوست اُسکا کچھ خاردار اور مغز اُسکا
دو حصہ آپسمین ملے ہوے تیزی بوے پوست کی مغز سے
زیادہ بہتر اُسمین تازہ بڑے دانے تیز مزہ قوی لرا بحا
(طبیعت اُسکی) مرکب القوی اور نزدیک بقراط کے
سرد اور خشک دوسرے درجے مین اور بعضی سرد آخر
پہلے درجے مین تیسرے درجے تک اور خشک دوسرے
درجے مین کہتے ہین اور نزدیک ابو جریج کے تیسرے
درجے مین خشک اور نزدیک شیخ رئیس کے جوتھے
مین خشک مائل ساتھ تھوڑی گرمی کے اور نزدیک
جالینوس کے سب مائل بگرمی کے اور جوہر حار لطیف
کے کہ جلد تحلیل ہوتا ہی اور معدے مین نہین ہوتا ہی
کہ گرمی اُسکی ظاہر ہووے والا کثرت سے پینا اُسکے
عصارے کا قاتل نہوتا ساتھ تبرید کے اور ساتھ جوہر
کثیف ارضی سرد ہے (افعال و خواص اُسکے)
تازہ اُسکا ساتھ تھوڑی حدت کے ہوتا ہی۔
اعضاء الراس والصدر والمعدہ
پینا سات مثقال پانی دھنیا کا منوم اور مانع
صعود ابخرہ کو ہی دماغ سے خصوصاً ساتھ شکر
اور سماق کے اور قطور اُسکا آنکھ مین مانع نکلنے

نکلنے آبلہ اور حصبہ کا ہی اُس سے آنکھ مین اور زردی
آنکھ کی رفع کرتا ہی اور ضماد اُسکا ساتھ دودھ لڑکیون
کے واسطے ضربان آنکھ کے اور ساتھ روٹی خشک
کے واسطے سلاق اور بدن کے نافع ہی اور کلیان
اُسکی رافع جوشش مُنھ و سوزش مُنھ کو اور مسکن
درد دانت گرم خوردہ کو ہی اور چبانا اُسکا رافع بوے
شراب اور سرعت مستی کو ہی منجن اُسکا مقوی لثہ
اور قاطع خون لثہ کا ہی شربت اُسکا منوم اور واسطے
سدد اور دوار اور منع کرنے مستی شراب کے نافع ہی
اور واسطے سرفہ اور ضیق النفس حار رطب کے اور
خفقان کے مفید ہی اور سات مثقال اُسکے پانی سے
ساتھ شکر کے مشتہی اور منوم او مانع تخمہ ہی اور جرم
اُسکا مسکن صفرا اور سوزش معدہ اور تشنگی ہی
اور حابس قی اور رافع باہ اور نعوظ ہی الاورام
والبثور والخروج ضماد اُسکا نافع انصباب
مواد حادہ اور محلل ورام حارہ اور سُرخ بادہ اور
ساتھ روٹی خشک واسطے قروح ساعیہ اور جرب
اور حکہ کے اور ساتھ آٹے جو کے محلل خنازیر اور
اورام صلبہ کو ہی اور ساتھ آٹے باقلا کے رادع
خنازیر ہی اور جو پیسے کو ساتھ پانی دھنیا کے
یا روغن گل کے پیسین اور اوپر سرطان متقرح اور
غیر متقرح کے ملین دفع کرے مجرب ہی مقدار شربت
اُسکا پانی اُسکے سے ایک وقیہ اور جرم سے دو اوقیہ
بدل اُسکا پتے خشخاش اور کاہو کے بیج اُسکا کہ جلجان
اور کشنیز اُسی سے عبارت ہی (طبیعت اُسکی)
دوسرے درجے تک سرد اور خشک (افعال و خواص
اُسکے) اعضاء الراس والقلب والغذاء
مفرح اور مقوی دماغ اور قلب اور مانع صعود الابخرہ
کا طرف دماغ کے اور رافع خفقان اور وسواس حار اور
مقوی معدہ اور حابس اسہال اور جریان منی ہی اور قروح
مجاری بول کو مفید ہی اور پینا شیرہ یا خیساندہ اُسکا

واسطے اسہال دموی اور ہیضہ کے بھی خصوصًا بو دادہ اُسکا
اور رافع خفقان اور ساتھ منفج کے مولد منی اور مسقط
کرم معدہ اور مانع اُنکی پیدائش کا ہی اور جلانا اُسکا
رافع بوے شراب اور سرعت مستی ہی شربت اُسکا واسطے
سدد اور دوار کے اور منع کرنے مستی شراب کے نافع ہی
اور سفوف اُسکا کہ سرکہ مین بھگو کر بنایا ہو یہی خاصیت
رکھتا ہی اور ضماد اُسکا واسطے ورم حار کے اور ساتھ
صندل اور انیسون کے واسطے تقویت معدہ کے اور
رفع ہونے ڈکار کے نافع ہی اور ساتھ منفج کے مولد منی
مسقط کرم معدہ اور مانع اُسکی پیدائش کے اور ساتھ
شہد اور روغن زیتون کے واسطے بتی اور نار فارسی وغیرہ
کے اور ذرور اُسکا قاطع خون زخمون کا ہی مقدار شربت
اُسکا پانچ درم سے ایک اوقیہ تک بدل اُسکا بیج کاہو
اور خشخاش المضار پانی دھنیا تر اور تازہ کا چار اوقیہ تک
مورث نسیان اور اختلال ذہن اور سدد اور سبات اور
بحۃ الصوت اور تقلیل منی اور ضعف باہ اور مسکن نعوظ
اور تقلیل حیض ہی اور جو اُسکے شارب کے بدن سے
بوے دھنیا کی آوے علاج اُسکا بعد تنقیہ کے قی اور
اسہال سے اور کھانا زردی انڈے نیمبرشت کو ساتھ
مرچ اور نمک کے اور پانی گوشت مرغ فربہ کا اکیلا یا
ساتھ دارچینی کے اور مضر ہی صاحب ربو اور ضیق النفس
کو مصلح اُسکا بیضہ مرغ نیمبرشت اور شراب اور
سکنجبین سفرجلی ہی۔
کزبرۃ الثعلب (ماہیت اُسکی) غافقی نے
کہا کہ ایک نبات ہی ساتھ دھاگے باریک کے اور
پریشان اور زمین پر پھیلی رنگ اُسکا مائل بسرخی بزنگ
خون کے پتے اُسکے چھوٹے دونون جانب شاخون
کے اور دندانے دار دندانے نزدیک اور مائل
بسبزی اور سیاہی ساق اُسکی کھڑی اور گول اور
کنارے اُسکے پر بمقدار انگوٹھے کے صنوبری شکل
اور اُسکے پھول پتلا رنگ سرخ بیج اُسکا باریک منبت اُسکا

کوہستان (طبیعت اُسکی) گرم خشک اور سرد
خشک بھی کہتے ہین (افعال و خواص اُسکے)
سرمہ اُسکے عصارے کا ساتھ شکر کے واسطے تیزی
قوت باصرہ کے اور صاف کرنے غشاوہ کے نافع ہی
اور کھانا جگر بکرے کا کہ اُسپر پتے خشک اُسکے چھڑک کر
بریان کیا ہو واسطے شبکوری کے مفید ہی اور نبات اُسکی
خنازیر کو نافع ہی المضار پینے سے اُسکے پانی خیساندے
کے ایک حالت شبیہ نشے کی عارض ہوتی ہی ساتھ
اختناق اور خشونت حلق اور سینہ کے نشانی اُسکی آنا بوے
دھنیا کی ہی بدن پینے والے سے علاج اُسکا قی کرتا ہی
ساتھ جوشاندے شبت اور روغن زیتون کے اور
پینا روغن اور رب انگور کا ہی بعد اُسکے اور بعد تنقیہ
کے قی اور اسہال سے کھانا زردی انڈے کی نیمبرشت
ساتھ مرچ اور نمک کے اور پانی گوشت مرغ فربہ کا
اکیلا یا ساتھ دارچینی کے ۔
کزوان ۔ بفتحہ کاف اور سکون زا اور فتحہ واو اور
الف اور نون کے لغت فارسی ہی عربی مین البقلۃ الترجیہ
بجہت مشابہت بوے اُسکے پتے کے ساتھ اترج کے
بقلہ فلفلیہ بھی بسبب مشابہت تیزی مزہ کے ساتھ
فلفل کے کہتے ہین (ماہیت اُسکی) کہتے ہین کہ
نزدیک اطبا کے بادرنجبویہ معروف ہی اور شیخ ابن البیطار
نے کہا کہ سوائے بادرنجبویہ کے ہی اور اُسکو بادرنجبویہ
بھی کہتے ہین وہ ایک نبات ہی خوشبودار پتے اُسکے زمین
سے جمتے ہین بدون ساق کے مشابہ پتے جرجیر کے
اور مائل بسبزی سر اُسکا گول اور بیج سے تھوڑے
دندانے دار اور مزہ اور بو اُسکا مشابہ پوست اترج
کے ساتھ عطریت کے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک
(افعال و خواص اُسکے) مفرح اور مطلب نفس اور
مقوی دل اور فم معدہ اور رافع ہموم اور خفقان بارد
اور دافع سموم سرد خصوصًا بچھو کے اور مسخن بدن
ساتھ کمال التسخین کے محرورین کو مضر ہی اور کثرت اُسکی

مصدع اور محدث سوزش بول ہو مصلح اُسکا پینا سکنجبین اور ربوب سرد کا۔

کزانگبین۔ بفتحہ کاف اور زا اور سکون نون اول اور فتحہ کاف اور کسرہ بائے موحدہ اور یائے تحتانیہ اور نون کے (ماہیت اُسکی) شبنم ہو کہ اوپر درخت جھاؤ اور تمام درختوں کے میٹھی ہو اور مانند ترنجبین کے منعقد ہوتی ہو اور جو درخت بید پر منعقد ہوتی ہو طاعن ہو اُس سے کہ جھاؤ کے اور بلوط کے درخت پر منعقد ہوتی ہو بہتر اُسمین صاف سفید شفاف بڑے دانے کی کہ پتے اور کوڑے ملی نہووے (طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین گرم اور خشکی مین معتدل ہو (افعال اور خواص اُسکے) جالی اور ساتھ قوت مسہلہ کے اعضاء الراس و الصدر منقی دماغ اور ریاح غلیظہ دماغی اور واسطے نزلات اور تقویت اعضائے تنفس اور آلات غذا کے نافع ہو اور ملین سینہ اور مصوت اور رافع خشونت سینہ اور ضیق النفس اور کھانسی حار اور سرد اور تر اور مرطوبی مزاج کو نافع ہو مقدار شربت اُسکا سات درم سے بیس درم تک۔

فصل الکاف مع السین المہملہ

کسب۔ بضم کاف اور سکون سین اور بائے موحدہ کے لغت عربی ہو اور بھی عربی مین اثنخ اور فارسی مین کنجارہ اور کشنو اور شیرازی مین خمرہ اور ہندی مین کھلی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ثقل یعنے پھوک اون چیزون کی ہو کہ اُنسے روغن بنایا ہو مانند حبوب اور لبوب اور بزر وغیرہ کے مطلق اُسکے سے مُراد ثقل روغن کنجد کا ہو یعنے کھلی تل کی اور بعضون نے کہا ہو کہ جرم تل کا ہو کہ اسمین مطلق چکناہٹ نرہی ہو (طبیعت اور افعال و خواص اُسکے) ثقل ہر چیز کا دلیل اوس چیز کے مذکور ہوا اور ہوتا ہو انشاء اللہ تعالے اور بالجملہ بہت ثقیل اور ردی الغذا اور مولد نفخ اور ریاح اور سدہ ہو اور کھلی رینڈی کے کھانے سے ہیضہ عارض ہوتا ہو علاج اُسکا موافق علاج تربد خوردہ کے ہو۔

کستی۔ بکاف تازی بنگالے مین عنب الثعلب کو کہتے ہین۔

کسموقا۔ بفتح کاف اور سکون سین اور ضمہ میم اور سکون واؤ اور فتحہ کاف اور الف کے اور کسموقا ساتھ کسرہ میم اور ضمہ بائے تحتانیہ اور سکون واؤ کے بھی آیا نام نبطی ہو (ماہیت اُسکی) شیخ ابن بیطار نے لکھا کہ غافقی نے کہا کہ مسعودی نے کتاب سموم مین بیان کیا کہ وہ ایک گھاس ہو زمین پر پھیلی گول قطرہ اُسکا بقدر ایک فتر کے کہ طول درمیان انگلی کلمہ اور انگوٹھے کے کہتے ہین پتے اُسکے مشابہ پتے مرزنجوش کے مزہ اُسکا بیج مشابہ مزہ چھوٹے کیلے بیر کے اُسکو خشک کر کے رکھتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال و خواص اُسکے) عند الحاجت پانی مین ملکر عقرب گزیدہ کو پلاتے ہین اسی وقت تسکین ہوتی ہو۔

کسول۔ بضم کاف اور سین اور سکون واو اور لام کے (ماہیت اُسکی) ابن تلمیذ نے تصریح کیا کہ وہ ایک پھل ہو بقدر انگلی کے رنگ اور شکل مین مشابہ املتاس کے تھوڑا جوڑا اور بیج اُسکا بقدر بیج املتاس کے نسبت اُسکا بلا درم ہو (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک اور بہت قابض (افعال و خواص اُسکے) پینا ایک درم اس سے قاطع خون اور اسہال دموی اور ذرور اُسکا بیج رفع نزف الدم زخمون کے بے مانند ہو۔

کسوندی۔ بفتح کاف اور ضمہ سین اور سکون واو اور نون اور کسرۂ دال اور یا کے کسونجی بجیم بھی آیا ہو لغت ہندی ہو (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہو ہندی موافق قد دو گز کے اور زیادہ بھی شاخین اُسکی بہت اور مائل بہ بنفشئی پتے اُسکے مشابہ پتے سناء مکی اور حلیہ کے پھول اُسکا زرد (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال و خواص اُسکے) واسطے رفع سمیت سموم مشروبہ اور تعدیل فساد اخلاط اور سعال کے نافع ہو اور کھلانا اُسکا چارپایون کو واسطے اُنکی کھانسی کے کہ کنار کہتے ہین مفید ہو اور تھوڑی جڑ نوع سیاہ اُسکی سے کہ کالی کسونڈی کہتے ہین ساتھ کئی دانے مرچ کے خوب پیسکر گولیان بنا کر مارگزیدہ کو کھلاوین شفا پاوے اور ضماد پانی اُسکی تازی جڑ کا صندل کے ساتھ واسطے داد کے مفید ہو۔

کسیرو۔ بفتح کاف اور کسرۂ سین اور سکون یائے تحتانیہ اور ضمہ را اور واو کے لغت ہندی ہو (ماہیت اُسکی) جڑ ایک نبات ہندی کی ہو کہ تالابون مین اور گڑھے پانیون مین جمتی ہو اور اُسکی گھاس سے بوریا بافت کرتے ہین جڑ اُسکی کہ کسیرو ہو گول بقدر جائے پھل کے پوست اُسکا سیاہ بعضے ادرک تا ل بسرخی ساتھ بہت ریشون پتلے سیاہ کے مغز اُسکا سپید شیرین لذیذ خوش رائحہ اور بعضون نے کہا ہو کہ جڑ ایک نوع بردی کی ہو (طبیعت اُسکی) مرکب القوی سرد اور تر دوسرے درجے مین ساتھ تھوڑی حرارت کے (افعال و خواص اُسکے) ترپانیت اور قوت قابضہ کے واسطے تقویت دل اور خفقان اور رفع ہیضہ شدید کے بعد اُسکے کہ قی اور اسہال بہت ہوے ہین نہ اول حال مین اور دافع اسہال صفراوی اور دموی اور سوداوی اور سوزش اعضا اور سموم مشروبہ اور ملدوغہ اور طاعون کو مفید ہو شربًا اور طلاءً اور کہتے ہین کہ حمیات صفراویہ اور دمویہ کو نافع ہو۔

کیلی و کسیلہ۔ بفتح کاف اور کسرۂ سین اور سکون یائے تحتانیہ اور فتحہ لام اور الف مقصورہ

اور یا اور ہا بجاے الف مقصورہ کے دوسرے لغت مین ہو نام غلطی ہو (ماہیت اُسکی) لکڑی ایک نبات کی ہو کہ مشابہ روناس کے ہو ساتھ لیس اور سیاہی کے سرخی اُسپر غالب ہو بیج اُسکے مشابہ حب الرشاد کے اور کہتے ہین پوست ایک درخت کا ہو کہ شکل مین مشابہ بلیلجہ کے سیاہ اور مزہ مین اُس سے مشابہت نہین رکھتی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم پہلے درجے مین خشک (افعال و خواص اُسکے) ہنیون اُسکا مسکن درد دانت اور رافع جنبش دانتون کا ہو پینا اُسکا مقوی معدہ اور احشا اور مفتح سدہ رحم اور گردہ اور مدر بول و حیض ہو اور جالی گردہ اور مثانہ اور قاتل کرم معدہ اور اچھا کرنے والا رنگ رخسارون کا اور بدن کے فربہ کرنے مین بہتر ہی اثر روت سے اور واسطے صاحبان بلغم اور رطوبت کے نافع ہو مقدار شربت اُسکا تین درم پانچ درم تک مضر ریہ کو ہی مصلح اُسکا کتیرا ہی۔

فصل الکاف مع الشین المعجمة

کشت برکشت۔ بفتح کاف اور سکون سین و تاے مثناة فوقانیہ اور فتحہ باے موحدہ اور سکون راے مہملہ اور فتحہ کاف اور سکون شین معجمہ اور تاے فوقانیہ کے لغت فارسی ہو عربی مین بمعنی التواتر التوا اور بکسر ہردو کاف کے بھی آیا ہو بمعنی زرع بر زرع یعنی کھیت کے اوپر کھیت بعضے لوگ اُسکو سواد السند اور بعضے سواد الہند اور بعضے سواد لاکرہ اور فارسی مین پیچک اور اہل شیانکارہ فارس کے بچو یونانی مین قنا غیر رومی مین بردلوس ہندی مین ہلی اور نواب سید علوی خان مرحوم نے لکھا ہو کہ احتمال رکھتا ہو کہ وہ دوا ہو کہ ہندی مین مرور سنگ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک گہاس ہو مانند سی پتلی سے کے آپسمین لپٹی ہوئی بعض اوپر بعض کے اکثر عدد اُسکے پانچ ہوتے ہین ایک حبہ سے جمے اور رنگ اسکا مائل ساتھ سیاہی اور زردی کے اور مزہ غالب نہین رکھتی اور پھول اُسکا ایک شبیہ ساتھ گل حب النیل کے اور سفید رنگ اور بعضے مائل بسرخی پتے اُسکے مشابہ دم بچھو کے بہتر اُسمین ہندی تازہ مائل بسیاہی اور زردی اور بعضے اُسکو بدشگان جانتے ہین صحیح یہ ہو کہ سوا اُسکے ہو اور قوت مین مانند اسکے (طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین گرم اور آخر درجے مین خشک اور بعض لوگ دوسرے درجے مین گرم اور خشک کہتے ہین (افعال و خواص اُسکے) محلل و ملطف اور مسہل بلغم غلیظ اور قاطع باہ اور شیر ہی ضماد اُسکا واسطے اورام باردہ اور داد اور جرب کے نافع ہی مصلح اُسکا قطع باہ اور شیر مین حب الصنوبر ہی مقدار شربت اُسکا ایک درم ہی بدل اُسکا صبر ہی۔

کشمش۔ بکسر کاف اور سکون دو شین معجمہ درمیان میم مکسورہ کے اسم فارسی زبیب دانہ کا ہی معرب اُسکا قشمش بقاف بجاے کاف کے بہتر اُسمین سبز شیرین موٹی بڑے دانہ کی تازی ہو (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم پہلے درجہ مین خشک (افعال و خواص اُسکے) ساتھ قوت مسہلہ کے اور مبہی ہو اور باقی خواص اُسکے زبیب مین مذکور ہوے۔

کشوث۔ بضم کاف اور شین معجمہ اور سکون واو اور ثاے مثلثہ کے اور اکشوث بھی آیا ہو لغت عربی ہو اور بعضون نے کہا کہ معرب ہو اور کشوثا بھی کہتے ہین یونانی مین تردطوسل ور سریانی مین وتا اور غیا بھی اور رومی مین کشموس اور فارسی مین برس اور ہندی مین امل بیل اور اکاس بیل و امرلتہ بھی کہتے ہین اور بعض لوگون نے کہا ہو کہ فارسی مین زجمول کہتے ہین اور کہا ہی لوگون نے کہ زجمول نام بیج کشوث کا ہو (طبیعت اُسکی) ایک گہاس ہو مانند رسی پتلی کے بدون پتون کے ساق اُسکی مائل بزردی اور تیرگی کہ اوپر کانٹے اور گہاسون کے تنتی ہی پھول اسکے ریزہ ریزہ مائل بہ سپیدی بیج اُسکے چھوٹے موتی سے اور مائل بہ گولابٹ رنگ اُسکا سرخ مائل بزردی اور بعضے زرد مائل بسفیدی ہین بہتر اُسمین تازہ زرد تلخ ہی قوت اُسکی تین برس تک باقی رہتی ہو (طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک اور ساتھ قوت متضادہ کے (افعال و خواص اُسکے) ملطف اور مفتح اور مخرج فضول غلیظ عروق کا اور منقی عروق کو اخلاط فاسدہ سے اعضاء الغذا و النفض مفتح سدہ معدہ اور کبد اور احشا اور منقی اوساخ کا بیت اور عروق سے اور ملین طبع اور منقی بدن اور واسطے ربع اور خناق اور مغص اور ضعف معدہ اور جگر اور تلی کے اور تپہاے کہنہ کے اور تحلیل ریاح اور ادرار بول اور حیض اور شیر اور عرق کے اور تنقیہ رحم کے نافع ہی پینا اسکا ساتھ سرکہ کے مسکن فواق اور قابض اور حابس نزف الدم اور سیلان خون رحم کے پانی اسکا عجیب النفع ہو واسطے یرقان کے اور عصارہ بری کو جو شراب مین ڈالین اور پئین مقوی معدہ ضعیفہ کا ہی اور پینا پانی اُسکا ساتھ سکنجبین کے مسہل صفرا ہو اور مطبوخ اُسکا تفتیح مین اور خیساندہ اُسکا اسہال مین قوی تر ہو مقدار شربت اُسکا پانی سے دو اوقیہ اور جرم سے مطبوخ مین پندرہ درم اور مغثی ہو مصلح اُسکا کتیرا و بیج اسکے افعال مذکورہ مین قوی سب اجزا سے اور بو دادہ اُسکا تقویت معدہ مین اور قبض اور حبس نزف الدم اعضا سے اور سیلان

رحم مین اقوی ہی غیر بو دادہ سے اور ضماد اُسکا واسطے جرب اور نقرس کے نافع مقدار شربت اُسکا دو درم کہتے ہین کہ ریہ کو مضر ہی مصلح کاسنی ہی اور طحال کو مضر ہی مصلح سکنجبین ہی اور بدل اُسکا تلسی اور دو تہائی اسکی افسنتین ہی۔

فصل الکاف مع العین المہملہ

کعب۔ بفتحہ کاف اور سکون عین اور بائے موحدہ کے لغت عربی ہی فارسی مین مچاب ور شتالنگ کہتے ہین جمع اُسکی لعاب ور کعوب ہی (ماہیت اُسکی) ہڈی متصل ساق کے ہی بہتر اُسمین کعب بیل ور سور کی ہی خواص کعب خوک کے مذکور ہوئے اور کعب گاو محرق واسطے سپرز اور تقویت باہ کے اور ساتھ شہد کے واسطے تفریح دل اور تقویت جگر کے نافع ہی مقدار شربت اُسکا تین مثقال تک سرمہ اُسکا مقوی باصرہ اور سنون اُسکا مقوی دانت ہی اور ضماد اسکا رافع برص ہی۔

کعک۔ بفتحہ کاف اور سکون عین اور کاف کے معرب کاک فارسی کا ہی (ماہیت اُسکی) بعضے لوگ کہتے ہین ایک نوع روٹی سے ہی کہ فارسی مین اُسکو کلیچہ کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین روٹی دو آتشہ ہی اور بعضے کہتے ہین روٹی طایق اور بعضے کہتے ہین نان طابون کہ خشک نان کہتے ہین اور بالجملہ نان خشک دو آتشہ کہ کوٹ کر آٹا ہو جاوے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال و خواص اُسکے) حابس بطن اور مجفف رطوبات بطن ہی اور صاحبان قولنج کو مضر ہی بعضے اقراص مین داخل ہوتے ہین۔

فصل الکاف مع الفاء

کف آدم۔ لغت آدم عربی ہی (ماہیت اُسکی) ایک گھاس ہی بقدر ایک گز کے پتے اُسکے گول بقدر پتے اُس کے جڑ اُسکی خشبی اور ظاہر اُسکا مابین سیاہی اور زردی کے اور باطن اُسکا سُرخ. بیج اُسکے بیج کاقشہ سے پتلی زیادہ اور بعضے لوگ گھاس بہمن سُرخ کی جانتے ہین (طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین گرم اور خشک (افعال و خواص اُسکے) رافع خفقان اور محلل ریاح اور مقوی جگر اور سب افعال مین قائم مقام بہمن سرخ کے ہی مقدار شربت اُسکا ایک مثقال۔

کف الضبع۔ بفتحہ کاف اور تشدید فا اور الف اور لام اور فتحہ اضاد معجمہ اور ضمہ بائے موحدہ اور عین مہملہ کے اور سین بجائے ضاد کے بھی آیا ہی لغت عربی ہی (ماہیت اُسکی) غافقی نے کہا ہی کہ ایک نبات ہی ربیعی زیادہ کئی دن سے نہین رہتی اور کم برگ اور پتے اُسکے گول پھٹے ہوئے بقدر پتے کرفس کے اوپر زمین کے پھیلے اور شاخین اُسکی پتلی رونگٹے دار اور پھیلی زمین پر اور زرد رنگ اور شاخین بہت ایک جڑ سے جمتی ہین پھول اُسکا زرد طلائی اور سفید بھی ہوتا ہی جڑ اُسکی مانند جڑ خریق کے ساتھ بہت تیزی کے نبت اُسکا قریب پانی کے اور زمین مناک کے اور کہتے ہین ایک نوع کیبکج کی ہوتی ہی اور بعضے اُسی کو کیبکج جانتے ہین (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال و خواص اُسکے) لطف اور مقطع اور جالی اور محلل سرمہ اُسکا رافع بیاض آنکھ کا ور اُسکا رافع ثاٰلیل اور کھانے والا گوشت زاید اور جمانے والا گوشت صحیح کا اور منقی زخمون اور قروح کو نافع ہی۔

کف الہر۔ بکسر ہا اور رائے مہملہ مشددہ کے لغت عربی ہی (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی بقدر ایک بالشت کے اور شاخین اُسکی ریزہ اوپر ہر شاخ کے تین چار پتے گول پھٹے اور زمین سے ملے پھول اُسکا زرد براق خوشبو ساتھ عطریت کے جڑ اُسکی بقدر زیتون کے ساتھ بہت شعبون کے اول خزان مین جمتی ہی اور کہتے ہین کہ ملحق بہ کف الضبع ہی (طبیعت اور افعال اور خواص اُسکے) مانند اُسکے فرزجہ اُسکا معین حمل ہی اور ذرور اُسکا واسطے قروح خبیثہ کے اور ضماد اُسکا ساتھ شہد کے قاطع ثاٰلیل ہی۔

کف المریم۔ لغت عربی ہی اُسکو کف عائشہ ہندی مین تھاجوڑی کہتے ہین بیچ ماہیت اُسکی کے اختلاف ہی بعضے کہتے ہین کہ اصابع الصفر ہی عراق مین درخت کا بھی نام کہتے ہین مغرب مین بنطافلون اور حافظ ابوالعباس نے کتاب رحلہ مشرقیہ مین کہا ہی کہ ایک نبات ہی کہ اُسکو کف مریم حجازی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) نبات ہی زمین پر پھیلی ساتھ سخت شاخون کے اور بقدر ایک بالشت کے پتے اُسکے مائل بہ گولاہٹ اور گھونگھو والے ساتھ تھوڑے رونگٹے اور تھوڑے قبض کے اور بہت ہی پھول اُسکا پتلا مائل بزردی اور بقدر پھول رجلہ کے اور جب وہ گر جاتا ہی پھول زرد سخت نکلتا ہی پس پتے اُسکے گر کے اور شاخین اُسکی لپٹ کر مشابہ انگلیان مٹھی کے ہو جاتی ہین اس شکل پر کہ متعارف ہی نزدیک آدمیون کے (طبیعت اور افعال و خواص اُسکے) قریب بنطافلن کے ہین کہ حرف الباء مع النون مین مذکور ہوا۔

کفری۔ بضمہ کاف اور فتحہ فا اور رائے مشددہ اور الف مقصورہ اور بفتحہ اور کسرہ کاف اور بضم فا و کسر فا کے بھی آیا ہی لغت عربی ہی یونانی مین تنس اور فارسی مین غنچہ خرما اور کارروائی اور شیرازی مین تارونہ خرما کہتے ہین (ماہیت اُسکی) شگوفہ درخت خرما کا ہی کہ ابھی نہین پھولا اور اس سے خوشہ نہین نکلا ہی اور بعضے پوست غلاف و شگوفہ اور گرد اُسکے نر کو کہ کافور النخل اور دقیق النخل اور کشن کہتے ہین تینون کو کفر جانتے ہین اور بعضے بو[illegible]

بعضے پوست کو فقط اور بعضے خوشہ شگوفہ کو کہ اُسکو طلع کہتے ہین اور بعضے اُسکے کافور کو یعنے گردکو جانتے ہین بالجملہ بہتر تازہ خوشبوی درخت خرماے ترکا اور جو پُرانا ہووے سرخ ہوتا ہی بو اور قوت اُسکی زائل ہو جاتی ہی (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور ساتھ حرارت کم اور برودت بہت کے بھی کہا ہو (افعال و خواص اُسکے) مفرح اور مقوی قوی اور ارواح قلبی اور دماغی اور کبدی ہو الغم سفون اُسکا مقوی لثہ اور رافع اکلہ اور قروح خبیثہ اور بدستور ذرور واسطے اکلہ اور قروح ساعیہ تمام اعضا کے نافع ہو اعضاء الغذا والنفض پینا دو مثقال سفوف اسکا قاطع اسہال اور جوشاندہ اُسکا قابض ہو اور آدھا رطل نیکوفتہ اُسکا کہ ایک رطل پانی مین جوش کرین جب آدھا رہے صاف کرکے ہموزن اُسکے شکر ڈالکر قوام کرین واسطے تقویت معدہ اور رحم اور ضعف احشا کے اور منع کرنے انصباب مواد کے معدہ اور رحم پر اور واسطے درد گردہ اور مثانہ کے مفید ہو ضماد اُسکا مقوی معدہ اور مفاصل اور قطع اسہال ہو اور ساتھ موم اور رائینج کے رافع جرب ہو نشوطا اسکے کئی دن اسپر گذرین اور غبار بہت گرم کرسواے کشن سے اور نہایت مقوی معدہ اور رافع نزف الدم اور سحج اور قروح عفنہ باطنی اور اسہال ہو اور عرق اسکا کہ مانند گلاب کے بناتے ہین ساتھ عطریت کے قابض اور مقوی دل اور معدہ اور رافع خفقان اور اسہال رطوبی اور سحج ہو اور روغن اُسکا کہ طلع کو نیکوب کرکے برابر اُسکے روغن زیتون ملاکر تین چار دن ہلا دین پس صاف کرکے شیشے مین رکھین اور سر شیشے کا بند کرین اور کام مین لاوین (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک (افعال و خواص اُسکے) نافع درد سر حار اور قرحہ امعا اور قابض بطن اور حابس عرق اور مقوی موے اور مانع گرنے بالون کے ہو۔

فصل الکاف مع الکاف

ککردل - بدو کاف پہلا مفتوح دوسرا ساکن اور ضم راے مہملہ اور سکون واو اور لام کے (ماہیت اُسکی) ککر پھل ایک نبات ہندی کا ہو بنگالے مین بھی ہوتی ہو قبیل پیازہ اور نجم سے اور ہمسایہ پنے کے لپٹتی ہو پتے اُسکے مشابہ پتے کھیرے کے پھل اُسکا تھوڑا لانبا خاردار خامی مین سبز اور بعد پکنے کے زرد اور سرخ ہوتا ہو بیج اُسکے زرد رنگ اور اسکو اہل ہند ورق نازک کاٹ کر پکا کر اور ساتھ گھی کے بریان کرکے کھاتے ہین اکیلا یا ساتھ گوشت کے لذیذ ہوتا ہو۔ (طبیعت اُسکی) مائل باعتدال ساتھ تھوڑی رطوبت کے (افعال و خواص اُسکے) واسطے کھانسی اور درد پھیپھڑے اور بدن کے اور تپہاے کہنہ کے نافع ہو المضار نفاخ اور دیر ہضم ضماد اُسکی جڑ کا پانی کے ساتھ اوپر جڑ بال کے اور سر کو باندھنا کپڑے سے مقوی بالون کا اور مانع استقاط بالون کا اور دراز کرنے والا بالون کا ہو اور داء الثعلب کو بھی مفید ہو

ککرونده - بدو کاف پہلا مفتوح اور دوسرا ساکن اور ضمہ راے مہملہ اور سکون اور نون اور فتحہ دال مہملہ اور ہا کے لغت ہندی ہو کہتے ہین کہ کمافیطوس ہو (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہو لانبی دو گز تک شاخین اُسکی بہت متراکم ایک جڑ سے جین پتے لانبے دندانے دار فی الجملہ مشابہ پتے کاسنی کے اور اُس سے بڑے اور بدبو ساتھ رونگٹے نرم کے رنگ اُسکا تیرہ کوئی مزہ غالب نہین رکھتا ہو ساتھ تھوڑے کسیلاپن کے پھول اُسکا زرد بیج اُسکا سیاہ باریک بیج غلاف کے مشابہ بوندی شقایق کے ہو اور خیارہ دار جڑ اُسکی باریک اور سفید اور کوئی مزہ غالب نہین رکھتی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال و خواص اُسکے) مفتح اور محلل اعضاء الراس عصارہ اُسکی جڑ کا واسطے اہوہ کہ ایک مرض تبلانے مین بیچ ناک آدمی کے ہوتا ہی علامت اُسکی تپ شدید اور بوجھ سر مین اور درد اعضا مین خصوصاً گردن اور شانے اور کمر مین شرباً اور سعوطاً نافع ہو اور قطور پانی اُسکے پتون کا واسطے رمد شدید اور درد بیج کے پانی اُسکا آنکھ مین بھرین اور بعد ایک ساعت کے پھینک دین اور پھر بھی عمل کرین دو تین دن مین رمد زائل ہوتا ہو اعضاء الغذا پینا پانی اُسکے پتون کا واسطے استسقا اور بواسیر اور واسطے نکالنے کیڑے پیٹ کے اور بدستور پختہ اُسکا اور طلا اُسکے پانی کا اوپر مقعد کے واسطے بواسیر کے نافع السموم سب اجزا اُسکے واسطے نکالنے کیڑے پیٹ اور واسطے اُس شخص کے کہ باؤلے کتے نے اُسکو کاٹا ہو نافع ہو اور پینا اُسکی جڑ کو کہ خوب پیسی ہو اور بقدر ایک مرچ کے گولیان بناوین تین گولی اُسکی حابس اسہال مزمن اور ہیضہ ہو لیکن شروع ہیضہ مین خوب نہین ہو بلکہ آخر مین کہ دست بہت آئے ہون اور ضعف غالب ہوا ہو اور بدن پاک ہو گیا ہو اور چاہیے کہ وسط گرمیون مین نبات ککرونده کی بالکل لیکر خشک کرین اور عند الحاجت پیسکر ساتھ شہد کے کھاوین اور دو مثقال اُسکے بیج ساتھ شہد اور ریشے اُسکے تین مثقال ساتھ دودھ کے واسطے زہر گتے کے بسبب قی کے نافع ہو الخواص جو فولاد کو برادہ کرکے اُسکے پانی مین ڈالین اور گرم دھوپ مین رکھین سب کو مکلس کرتا ہو وہ مکلس واسطے استسقا اور اکثر المرض باردہ کو عظیم النفع ہو۔

فصل الکاف مع اللام

کلب ۔ بفتحہ کاف اور سکون لام اور بائے موحدہ کے لغب عربی ہو جمع اُسکی کلاب اور اکلب اور اکالیب اور کلیب آئی ہو مونث اُسکا کلبہ فارسی مین سگ ترکی مین آیت ہندی مین کتا اور مادہ کو فارسی مین سگ مادہ ہندی مین کتی اور کتیا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک جانور ہو درندہ اور شدید الریاضت اور باوفا اور باشعور اور باصفات حمیدہ اور ذمیمہ اور معروف اور سب شہرون مین ہوتا ہو تمام رات جاگتا ہو واسطے نگہبانی کے دن کو سوتا ہو اُسکی بہت قسم ہین اہلی اور بری اور اہلی کی بھی بہت قسم ہین بڑے اور متوسط اور چھوٹے بڑے شکاری کو سلوقی اور سوائے اسکے جنگلی کہتے ہین اور سلوقی منسوب بسلوق ہو کہ نام ایک شہر یمن کا ہو اور وہ قابل تعلیم ہو شکار کرتا ہو اور جنگلی نام عام اس کتے کا ہو کہ قابل شکار کے نہو اور شکار نہ کرے اُسکو ہندی مین وکورہ کہتے ہین یہ اکثر محافظت باغ اور کھیت اور گھر کی کرتا ہو بڑا اُسمین سے روالیات اور جنگل مین رہنے والون کے اور قبری اور پہاڑیون کے ہوتا ہو یہ لوگ اسکو نگاہ رکھتے ہین واسطے امور مذکورہ کے اور شہرون مین ہوتا ہو اور متوسط وہ کتا ہو کہ سب جگہ بہت ہوتا ہی محافظت باغ اور گھر اور کھیت کی کرتا ہو لیکن خوب نہین کرتا نوع بڑی اور چھوٹی خوش شکل تر اور اکثر بلند پشم ہوتی ہو بہتر وہ ہو کہ ملک فرنگ مین ہوتا ہو وہ لوگ اُسکو بہت دوست رکھتے ہین اور بہت پالتے ہین بقدر بچہ چھ مہینے بلی کے ہوتا ہی کہ اُس سے بڑا نہین ہوتا اور بھی بعض بقدر بلی ایک دو سالہ کے ہوتا ہو یہ قسم چھوٹی جانورون کو مانند لومڑی اور خرگوش وغیرہ کے شکار کرتا ہو اور وہ دو قسم بہت اور باشعور اور اشارہ فہم اور باوفا ہوتے ہین وفا اور شعور کتے کی بہت نقلین کرتے ہین کہ تفصیل

اُسکی طول ہو اور کلب بری کی عربی مین کنیت ابن آوی ہی فارسی مین شغال شیرازی مین تورہ ترکی مین چغال ہندی گیدڑ بکاف فارسی کہتے ہین ۔ (ماہیت اُسکی) معروف ہو سب شہرون مین ہوتا ہی اکثر ویرانہ مین رہتا ہو دن کو کم نکلتا ہو آدمی سے بھاگتا ہی حیلہ ور اور مکار شام کے وقت اپنے گھر سے نکلتا ہو اور قریب ربع رات گذرے کے چلاتا ہی اور اطراف مین پھرتا ہو اور جسوقت ایک نے آواز کی سب ملکر آواز کرتے ہین کوئی چڑیا یا جانور اپنے سے چھوٹا یا مردہ پاگئے کھاتے ہین صبح کو پھر اپنی جگہ پے چلے جاتے ہین یہ کبھی ساتھ کتے اہلی کے اکٹھا ہوتے ہین بچہ اُنسے حاصل ہوتا ہی کلب ماہی ایک جانور ہو آبی وہ دو نوع ہوتا ہی بحری اور نہری بحری موافق جثہ کتے اہلی کے اور اس سے بڑا بھی ہاتھ پانون اُسکے کوتاہ اور بیدم بحیرہ دربند مین کثیر الوجود آدمی اُسکو پکڑتے ہین پوست اُسکا نکالکر اُسمین نقط بھر کر شہرون مین لیجاتے ہین (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور خواص مین مانند کتے اہلی کے ہی پتا اُسکا زہر قاتل ہی اُسی وقت اور علاج پذیر نہین ہی سرمہ اُسکا رافع سفیدی آنکھ کا اور پھیپھڑا تازہ اُسکا واسطے نقرس کے بیدیل ہو کلب نہری موافق جثہ بلی کے اور اس سے بڑا اور بہت مشابہ بلی کے ہاتھ اور پانون اُسکے بڑے بلی سے دم اسکی بلند مانند دم بلی کے اُسکو ہندی مین اودہ بلاؤ کہتے ہین بڑی نہرون مین ہوتا ہو نہر ارس اور نہر مسکا مین بہت ہو اور اُسکو فندمل اور بعضے اُسکو خرمیان کہتے ہین اور لوگون نے کہا ہو کہ خرمیان نام جانور کا ہو کہ اُس سے جند بیدستر حاصل ہوتا ہو حکیم میر محمد مومن نے لکھا کہ تنکابن مین کتے نہری گوشنگ کہتے ہین اور جند اس سے حاصل ہوتا ہو اور حقیر نے مشاہدہ کیا کہ ایک شکاری نے جند اس سے کاٹ کر لیا تھا بعد

جوش کرنے کے اور رکھ کے اور بعد خشک کرنے کے رنگ اور بو اُس سے ظاہر ہوئی (طبیعت اُسکی) اور افعال اور خواص اُسکے) مانند کلب اہلی کے ہین بنگالے مین بھی کبھی اودہ بلاؤ گنگا مین حاصل ہوتا ہی خصوصاً اطراف جہانگیر نگر اور سمت اسلام آباد اور زنگامائی اور اُسکے نواح مین اور بیچ جزائر چیرہ اور پہاڑ کے بہت ہی پشم اُسکے نرم اور بلند ہوتے ہین اُسکو شکار کرکے پوست اُسکا نکال کر شہرون مین خصوصاً بلاد سردسیر مین واسطے پوشش کے لیجاتے ہین عجائب المخلوقات مین لکھا ہی کہ اپنے بدن کو مٹی سے آلودہ کرتا ہی اسواسطے کہ مگر اُسکو بخیال مٹی کے نگل جاوے اور جب مگر نے اسکو نگل لیا اور وہ اُسکے پیٹ مین داخل ہوا انتڑیان اُسکی کھاتا ہی اور پیٹ اُسکا پھاڑ کر نکل آتا ہی اسی سبب سے جس شخص کے پاس جزبی آبی کتے کی ہو وہ مگر سے محفوظ رہتا ہی اور مقدار ایک مسور کے پتا اُسکا زہر قاتل ہو اور سنا گیا کہ وہ جمع ہو کر مچھلی کو دریا سے شکار کرکے کنارے پر لاتے ہین جو قدر بمقدار جمع کیے درمیان اپنے تقسیم کرتے ہین اگر تقسیم مین کمی اور زیادتی واقع ہوئی اسپر پیشاب کرتے ہین اسی وقت اُن مین کیڑے پیدا ہوتے ہین کلب لی بلغاری کلب نہری ہو اور کہا ہو کہ وہ کتا ہو کہ جند بیدستر خصیہ اُسکا ہو کلب کلب کتا دیوانہ ہو اور کہا ہی جو کتا گوشت کتے کا کھائے دیوانہ ہوتا ہو اسی طرح جب بہت پیاسا ہو اور گوشت مردار کا کھائے آخر گرمیون مین علامت اُسکی وہ ہو کہ چپ رہتا ہو سر اور دم اپنی نیچے ڈالے اور دم کو اکثر درمیان دونون پانون کے رکھتا ہو جو کوئی نزدیک اُسکے جاوے غافل اسکو کاٹتا ہی اور لعاب اُسکے منھ سے جاری ہوتا ہو اور پانی سے ڈرتا ہی اور حرکت مین مانند نشہ کھائے ہوئے کے اور آواز اُسکی بڑی ہوئی اور کتے اس سے بھاگتے ہین کھانا پانی نہین کھاتا جب بالآخر مرتے ہین

اور بدن مین ٹکڑے چربی کے پیدا ہوتے ہین
انتہاے اسکی بیماری کی ہو آفت اسکی عظیم ہو مزاج
اس کتے کا مایل بہ سوداویت اور خباثت اور سمیت
کے ہوتا ہو اسکے لعاب مین سمیت ہوتی ہو اور اکثر
شہرون مین بیچ وقت بہت گرم کے اور وقت بہت
سرد کے بسبب احتراق اخلاط کے یا جمودت کے ہوتا
ہو اور کبھی سواے کتے کے اور جانور کو مانند گرگ
اور گفتار اور پلنگ اور شغال وغیرہ کے بھی یہ بیماری
عارض ہوتی ہو اور آدمی کو بھی جو دیوانہ کتا کاٹے
مطلق کتے سے مراد کتا اہلی ہو (طبیعت اسکی)
دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور بچہ بیس
دن کا گرم اور تر (افعال و خواص اسکے)
اعضاء الراس پینا پختہ اسکا ساتھ ادویہ خوشبو
کے واسطے جنون اور مالیخولیا کے قوی الاثر ہو اور
قطور اسکے دودھ کا کہ اول مرتبہ جنتے سے
حاصل ہوا ہو رافع بیاض عین کا ہو طلا کرنا اسکے
پتے کا مانع جمنے بال زاید کا آنکھ مین ہو اور غرغرہ
و نفوخ اور ضماد سرگین سوکھا اسکے سے خصوصاً کہ
ہڈی فقط کھائی ہو اور اسوقت سپید اور بے بو
اور خشک ہوتی ہو خشک کر کے نگاہ رکھتے ہین
عندالحاجت بہت باریک پیسکر ساتھ ادویہ مناسب
کے ملا کر استعمال کرتے ہین واسطے خناق اور اورام
حلق کے مجرب ہو اعضاء الغذا والنفض جو
سرگین اسکی گرمیون مین لیوین اور سایہ مین
خشک کرین ساتھ شراب کے یا پانی کے پیوین
سرگین اسکی کہ ہڈی کھانے سے ہوئی ہو ساتھ
اس دودھ کے کہ کنکر یان اسمین جوش کی
ہون یا لوہا گرم اسمین بجھایا ہو واسطے ذوسنطار
یا دموی کے مجرب ہو اور پینا خون سوکھایا
اسکا بقدر پانچ درم کے واسطے اسہال دموی
کے نافع ہو اور جو بچہ اسکا کہ ابھی آنکھ اسکی نہ کھلی ہو

اسکو بتمامہ پانی مین پکاوین بحدیکہ پانی کے ساتھ
یکسان ہو جاوے اور لوے مثقال گیہون اس
پانی مین خیس کرین تو گیہون سب پانی کو جذب
کرے اور خشک ہووے اس گیہون کو مرغ یکسالہ کو کہ
تاریکی مین باندھ رکھا ہو کھلاوین اور بعد اتمام کے
اس مرغ کو کباب کر کے عورت بانجھ تناول کرے
اور کوئی غذا اور اسمین مخلوط نہو باعث حمل کا ہوتا ہو
خصوصاً جو تین مرغ پرورده کو تین دن مین کھاوے
اور واسطے فربہ کرنے بدن کے بھی مجرب ہو اور پینا
اور حمول کرنا پنیر مایہ اسکا مخرج جنین مردہ اور جو
بچہ کتے کا چھاتی عورت مرضعہ کی کہ اسمین دودھ بستہ
ہو گیا ہو چوسے بستگی دودھ کی زائل ہو جاتی ہو اور
پینا پیشاب مانع حمل ہو اور قطور اسکے دودھ کا کہ
پہلے مرتبہ کا ہو سوراخ ذکر مین حرقۃ البول کو رفع کرتا ہو
السموم پینا پنیر مایہ اسکا بقدر ربع درم کے سوزش
بول کو رفع کرتا ہو اور کباب اسکی کلیجی کے واسطے
رفع ہونے سمیت باؤلے کتے کے موثر ہو خصوصاً کلیجہ
اسی باؤلے کتے کا ہووے کہ جسنے کاٹا ہو اور بدستور
ضماد اسکی راکھ کا ساتھ سرکے کے واسطے کاٹنے
باؤلے کتے اور پینا خون اسکا بھی اور پینا دودھ اسکا
بشرط مذکور رافع زہرون قتالہ کا ہو الاورام
والبثور والجروح والقروح پانی مین ساتھ
ادویہ خوشبو کے پکا کر کھانا جذام کے رفع کرنے
مین مجرب جانتے ہین اور طلا اسکے سرگین کا محلل ورم
صلبہ ہو اور ذرور خشک اسکا واسطے زخمون پرانے
کے اور ضماد اسکی راکھ کا واسطے زخمون کہنہ کے اور
شقاق بواسیر اور حکہ کے نافع ہو پیشاب اسکا رافع
ثالیل ہو اور چربی اسکی محلل خنازیر ہو اور جس بچہ
نے کہ آنکھ نہین کھولی اسکو کنڈون مین جلاوین
اور ناصور پر چھڑکین اور ناسور کو خشک کر دینا
جو پیشاب کتیا کا ایک باسن مین رکھین یہان تک

کہ بستہ ہو جاوے اور اوپر بالون کے ملین سیاہ
کرتا ہو یہ بہتر خضاب ہو اور کہتے ہین کہ دودھ
اسکا اوپر پشت دو بار لڑکے اور خواجہ سرا دون
کے ملنا منع کرتا ہو جمنے بالون کو اسی طرح جس جگہ
چاہین یہ بات کچھ اصل نہین رکھتی الخواص ہڈی اور
عصب کتے کا ساتھ ہڈی اور عصب ٹوٹے ہوئے
آدمی کے پیوند قبول کرتا ہو بخلاف ہڈی اور عصب
اور جانورون سے اور لٹکانا دندان نیش کتے کا منع
کرتا ہو خرخرہ کرنے آواز کو اور اس باتون کو کہ آدمی
سوتے مین بکتا ہو اور رفع کرتا ہو برقان کو اور لڑکے
پر باعث نکل آنے دانتون کے بے درد کے اور جو
نیش اسکے ساتھ نیش بلی کے کہ ان دونون کو انکے
بالون سے بخور کیا ہو جس گھر مین دفن کرین باعث
پیدا ہونے فساد کا ہو اور زبان باولے کتے کی جو
موزہ مین رکھین سب کاٹنے والے جانورون سے
بند کرتا ہو لٹکانا نیش باؤلے کتے کا کہ اسی کتے
کے پوست مین باندھا ہو اوپر باؤ کے رافع ضرر باؤلے
کتے کا ہو ہر چند کہ باؤلے کتے اسکو کاٹین اور نگاہ
رکھنا کلنی کتے کی اپنے پاس باعث نہ چلانے اور نہ
تکلیف ہونچانے کتون کا ہو اسکے رکھنے والے کو
بگرده کتا کہ جسکی کلنی لی ہو لٹکانا ذکر خشک کیا ہوا
اسکا اوپر ران کے جماع پر نہایت مدد کرتا ہو لٹکانا
بال کالے کتے یکرنگ کا واسطے صرع کے نافع ہو
خربق قاتل کتے کی ہو جو دارچینی کو کوٹ کر خمیر مین
لپیٹ کر کتے کو کھلاوین کتا ناچتا ہو اور جو بیت
آبی کتے کا مقدار ایک مسور کے کھاوین کھانے والا
بعد ایک ہفتہ کے ہلاک ہو جاوے گا علاج اسکا بھی
تازہ پینا ہو ساتھ خطیا نا اور دارچینی اور پنیر مایہ
خرگوش کے اور تلطیف اور تبرید ہو اور جو
باؤلا کتا کسی کو کاٹے اکثر عوارض باؤلے
کتے کے مانند نوش اور آثار مالیخولیا کے طاری

ہوتے ہین علاج اُسکا یہ ہو کہ مجمہ اُس جگہ لگادین اور زور سے کھینچین تو بہت خون نکلے پس مرہم محترق اور اکال اسپر لگادین یا لہسن کوٹ کر ساتھ سرکہ اور روغن نمرہ تون کے گھول کر یا چقندر اور پیاز اور ترہ تیزک ساتھ گھی کے پکا کر یا لہسن اور پیاز ساتھ نمک کے کوٹ کر ساتھ راکھ لکڑی انگور کے گھولکر پکادین اور یہ تدبیر ابتدا کی ہو قبل سرایت زہر کے چاہیے کہ تنقیہ بدن کا کرین مسہلات مالیخولیا ہی ور کھلانا دواء المسک اور دوار مرطان کا مخصوص اسکے زہر سے ہے اور تریاق فاروق کھلانا اور ادویہ تریاقیہ کھلانا اگر ان تدبیرون سے اچھا ہو جاوے بہتر و الا تدبیرین اصحاب مالیخولیا کی مانند ترطیب مزاج اور اغذیہ یا حمام وغیرہ کے کرین۔

کلخ۔ بکسر کاف اور سکون لام اور خاے معجمہ کے اور حاے مہملہ بھی آیا ہو لغت سریانی ہو (ماہیت اُسکی) بغدادی نے کہا کہ نبات ہو کہ پتے اُسکے مشابہ پتے سیب کے (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک (افعال و خواص اُسکے) قابض و رادع نفث الدم اور اسہال دموی اور کاٹنے سانپ کو اور سعوط اُسکا واسطے رعاف کے نافع ہو بیج اُسکے بہت گرم ہین افعال اور خواص اُسکے مدر عرق اور رافع مغص ہو اور بغدادی کے قول سے ظاہر ہوتا ہو کہ یہ دواندر وطاکیس ہووے اور تصریح کی ہو کہ مانند اشنان کے بے پتے ہو اور بھی تصریح کی ہو کہ نزدیک اہل مغرب کے نام قنا کا ہو اور نزدیک اہل مصر کے اشق ہو۔

گل داودی۔ بضم کاف عجمی اور لام اور فتحہ دال مہملہ اور الف اور ضمہ واو اور کسرۂ دال مہملہ اور یاے (ماہیت اُسکی) ایک پھول ہو کہ بیچ ملک ہند اور بنگالے کے ہوتا ہو اور مشہور ہو مشابہ پھول نسرین کے سب صفات مین

پتے اُسکے فی الجملہ مشابہ پتے روئی کے گھاس اُسکی بقدر ایک گز کے اور زیادہ اس سے دو گز تک بو اُسکی مشابہ بو سے برنجاسف کے تین قسم ہوتا ہو زرد سفید یکرنگ اور سفید مایل بہ بنفشی زرد بہت اور دو قسم کمتر لاطینی مین برطینی کہتے ہین (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک (افعال و خواص اُسکے) سب افعال مین قریب برنجاسف کے ہو عرق اُسکا مقوی اور مفرح دل ہو پینا اُسکے پھول کو ساتھ شراب کے محلل اور دافع خون منجمد کو ہو معدہ مین اور مخرج سنگ گردہ اور مثانہ ہو اور مدر حیض کو ہو اور محلل ریاح معدہ اور گردہ اور مثانہ اور رحم ہو مقدار شربت اُسکا بطریق سفوف کے تین مثقال اور مطبوخ مین پانچ مثقال تک ضماد عصارے پھول زرد کا واسطے تجفیف قروح کے اور واسطے سرطان متقرح کے مجربات اہل فرنگ سے ہو اور جو پھول زرد ہو بقدر ایک مشت کے اور سولف سے بقدر ایک درم کے اور زیرہ سپید سے آدھا درم اور پانی مین خوب پکادین کہ مانند مرہم کے ہووے ضماد اُسکا واسطے تحلیل ورام بلغمی کے ایام تزاید مین مجرب اور بے بدیل ہو۔

گل مہندی۔ بضم کاف و لام اور کسرۂ میم اور خفاے نون اور سکون اور کسرۂ دال مہملہ اور یاے (ماہیت اُسکی) ایک پھول ہو ہند اور بنگالے مین کثیر الوجود باغات اور گھرون مین بوتے ہین فصل گرمی مین کہ موسم بارش کا ہو اور بیچ اسد اور سنبلہ اور میزان کے باختلاف زمانے کے پھولتا ہو پھول اُسکا بہت رنگون کا ہوتا ہو یکرنگ سرخ اور گلابی اور بنفشی اور سفید اور کبھی رنگ ملے ہوے اور افتان بھی مجفف اور مضاعف ہوتا ہو مجفف برگ کی جڑ کو کہتے ہین اور مضاعف صد برگ کو نبات اُسکی خوش منظر اور پھول سے بھری اور ایک گز تک بلند ہوتی ہو

بہتر ہو اُسکے تھوڑے باریک اور بلند اور نازک اور بیچ جوف ساق اور شاخ پتون کے تھوڑی رطوبت چسپیدہ ہوتی ہو ساقین اُسکی باریک متصل گرہ دار اُن گرہون کو تھوڑا جوش پانی مین دیکر رطوبت اُسکی خشک کرکے اور دو تین ساعت دھوپ مین رکھکر سرکہ مین پروردہ کرتے ہین اچار خوب ہوتا ہو اور کھاتے ہین اور بھی مربا بناتے ہین لذیذ ہوتا ہو اور مقوی باہ جانتے ہین اور بھی اُسکے پتے نازک اور پھول کو ساتھ گوشت کے پکا کر کھاتے ہین بیج اُسکے ریزہ اور سیاہ رنگ (طبیعت اُسکی) پھول کی گرم تر (افعال و خواص اُسکے) کھانا اُسکو قلیون مین پکا کر مقوی باہ ہو اور پتے اور ساق اور شاخ کوٹ کر پانی نکالتے ہین وہ پانی رافع جلن اعضا کا ہو کہ آگ سے یا گرم پانی سے جلا ہووے اور جو آبلہ کہ جلنے سے پیدا ہوتا ہو اس پانی کو اُسپر ملین تو اچھا کرتا ہو۔

کلز۔ بکسرۂ کاف اور سکون لام اور زاے معجمہ کے (ماہیت اُسکی) کہتے ہین کہ جب ہندی ہو بربری مین کلزہی رومی مین سلوقیتج کہتے ہین اور کہتے ہین پوست درخت ہندی کا ہو اور ہندی کا ہو اور ہندی مین میدہ لکڑی کہتے ہین احتمال رکھتا ہو کہ مغاث ہندی ہووے اس سبب سے کہ افعال اور خواص اُسکے مشابہ اُسکے ہین اور غلطی کی اسنے کہ اُسکو حب گادی یا جزر بری کا جانا (طبیعت اُسکی) گرم اور تر (افعال و خواص اُسکے) واسطے شکستگی ہڈی کے اور اکثر جانے عضو کے شربًا اور ضمادًا نافع ہو اور سب افعال مین مغاث کے ہو انشاء اللہ تعالی حرف المیم مین آویگا۔

کلس۔ بکسرۂ کاف اور سکون لام اور سین مہملہ کے لغت عربی ہو اور بھی عربی مین نورہ اور جیر اور فارسی مین آہک اور ہندی مین چونا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) باصطلاح اطبا عبارت اصداف اور حلزونات اور چھلکا انڈے کا

پتھرون سے ہو کہ مبالغہ اُسکے جلانے مین کیا ہو یعنی یکہ
خوب سفید اور اجزا اُسکے یکسان جل گئے ہون بہتر
اُسمین کلس صدف موتی کا اور پوست انڈے مرغ کا
اور پتھر کچا سفید کا ہو کہ مرمر کہتے ہین اور دستور اُسکے
احراق کا یون ہو ریزہ ریزہ کرکے ایک کوزہ مین رکھکر
منھ اُسکا بند کرکے گل حکمت کرین اور حمام کے چولھے
مین یا تنور مین ایک رات دن رکھین بعد اُسکے نکالین
اگر خوب سپید اور اجزا اُسکے برابر جل گئے ہون بہتر والا
پھر رکھین تو سپید ہووے اور اگر بہت چاہین بدستور
بھی اینٹون اور کچے دون کی واسطے اُسکے بھٹی بنا دین
اُسمین بترتیب چن کر اوپر اُسکے لکڑیان اور اوپر لکڑیون
کے مٹی ملکر آگ لگا دین تو خوب جل جاوے اور دستور
تکلیس چھلکے انڈے کا اور تکلیس جس چیز کی کہ چاہین
اسی طرح ہو کہ کوزے مین رکھکر جلاتے ہین اور یہی دستور
احراق چھلکے انڈے کا مذکور ہوا اور جسقدر کلس سفید
زیادہ اور اجزا اُسکے برابر اور نرم اور خالص ہو بہتر ہی
(طبیعت اُسکی) آب نادیدہ کی آخر پہلے درجے مین
گرم اور آخر دوسرے درجے مین خشک اور بیس دن تک
قوی القوت اور ساتھ تیزی کے مسخن ہوتا ہی۔
(افعال اور خواص اُسکے) مونڈنے والا بال کا خصوصاً
ساتھ ہرتال کے کہ مقوی اُسکے فعل کا ہی اور بنیا تفل
کسم کا اور پیتہ شفتالو کے رافع اسکی بدبو کا ہی اور
روغن چنبیلی ساتھ سفیدی انڈے کے کہ آپسمین ملایا ہی
یہ بھی رافع بدبو ہی اور ضماد روغن گل اور آٹے مسور
اور توتیا کے مغسول اور گل سرخ پسے ہوئے کا زخم
چونے اور کلس مغسول کو رفع کرتا ہی (طبیعت اُسکی)
مائل باعتدال (افعال اور خواص اُسکے) قاطع نزف الدم
ہی اور نفوخ اُسکا مکرر اور رکھنا بتی کو کہ سفیدی انڈے
مین آلودہ کرکے باچونہ مین ناک مین رکھین رعاف کو
بند کرتا ہی اور بلنار روغن زیتون کو کہ اُسمین جوش کیا ہو
دافع نزلات اور رافع برودت اعضا ہی ضماد اُسکا مقوی

اعضا اور حابس اسہال اور محلل اورام بلغمی اور نزول پانی کو
اعضا مین ہی اور واسطے سوختگی آگ کے اور منع اورام
عرق کے اور ساتھ چربی کے واسطے گھلنے دبل کے اور ورم
سخت کے اور قروح اور جروح کے نافع ہی کلس البیض
بیج حبس خون زخمون کے قوی تر ہی خصوصاً کہ روغن
سرسون مین کپڑا تر کرکے زخم فصد اور ختنہ وغیرہ پر
رکھین اور واسطے حکہ اور جرب کے اور جمانے گوشت
زخمون کے اور جبر کرنے اعضاے شکستہ کے مجرب ہی
اور فرزجہ اُسکا قاطع خون حیض اور سیلان رطوبات
رحم کو اور جریان منی کو ہی اور بدستور کھانا ایک حبہ سے
دو حبہ تک ساتھ شہد کے کئی دن واسطے حبس خون بواسیر
اور سیلان منی اور ودی اور مذی مردون کے اور بھی
ضماد چونہ سیپ کا ساتھ ہلدی اور گڑ کے واسطے التیام
تازے زخمون کے مجرب ہی اور حابس اُسکے خون کا ہی
اور تکمید کلس حلزون کا واسطے تسکین اوجاع باردہ کے موثر
ہی اور ضماد نورے کا مطلقاً ساتھ پانی ادرک کے محلل اورام
باردہ ہی اور واسطے اُترنے پانی کے اعضا مین کہ بیچ بنگالے
کے بہت عارض ہوتا ہی المضار پینا اسکو قاتل ہی خشکی منھ
اور درد معدہ اور تشنج معدہ اور مغص اور عسر البول اور
غشی اور اسہال دموی سے مصلح اُسکا کھانا روغن
اور امراق چکنے اور لعابات ساتھ ادہان مناسبہ کے
اور تمرین بدن کو اور تدابیر ہرتال اور شنگرف خوردہ
کی اور کھانا اس چیز کا کہ اُسمین وہ پانی کہ پرنہ اُسمین
ڈالکر تصفیہ کیا ہو طبخ کرین قاتل ہی تھوڑے زمانے مین

گلوے۔ بکسر کاف اور ضمہ لام اور سکون واو اور
یا کے لغت ہندی ہی اُسکو گرچ بھی کہتے ہین۔
(ماہیت اُسکی) نبات ہی جنس لبلاب سے کہ اپنے
ہمسایہ پر لپٹتی ہو پتے اُسکے گول بقدر پتے لبلاب بڑے
کے اور ضخیم اور سبز مائل بزردی اور پوست ساق اُسکا
سفید اور لکڑی ساق کی موٹی اور خوش ریشہ مانند
لکڑی بیلوبے کے اور بے پھل جو لکڑی اسکی بو مین سبز
ہو جاتی ہو یعنی لگ جاتی ہی مستعمل لکڑی ہی ثمرہ اُسکا
تلخ اور مطبوخات مین لکڑی اُسکی مستعمل ہی اور معاجین
وغیرہ مین نشاستہ اُسکا اور دستور بنانے نشاستہ کا
یہ ہی کہ اُسکی لکڑی کو خوب کوٹکر ایک باسن مین ڈالین
اور پانی اُسکے سرتک بھرین بعد ایک ساعت کے لکڑیان
کہ اوپر بہکے آئی ہون اُٹھالین اور پانی پھینک دین
آہستہ سے اور جو تہ نشین رہجاوے پھر پانی اُسپر ڈالین
اور رہنے دیوین تو تہ نشین ہووے پس وہ پانی پھینک
دین تہ نشین اُسکا کہ مانند نشاستہ کے ہی اُٹھا لیوین
یہ بھی تھوڑی تلخی رکھتا ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور
خشک پہلے درجے مین اور بعضے سرد جانتے ہین اور
اہل ہند سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے)
واسطے کھانسی اور یرقان اور غشی اور قے اور تقطیع بلغم اور
اقسام حمیات صفراوی اور بلغمی کے نافع معدہ ہی اور مشہی
اور مولد منی ہی اگر گھی کے ساتھ کھاوین ریاح اور سودا
کو دفع کرے اگر ساتھ مصری کے کھاوین تیزی صفرا کی
بجھاوے اور اگر شہد کے ساتھ کھاوین تقطیع بلغم کی
کرے شیرہ اُسکا کہ سبز اور تازے سے لیا ہووے قوی
زیادہ ہوتا ہی اور اگر تازہ میسر نہووے خشک کو پانی
مین جوش دیوین اور ملکر پانی اُسکا لیوین ایسے
شیرے کو ست اور رس کہتے ہین اور جو عصارہ اُسکا
طبخ کرین یہانتک کہ گاڑھا اور بستہ ہو جاوے
گولیان بنا دین ہر ایک گولی مقدار بڑے چنے کے
ایک گولی سے دو گولی تک واسطے حبس اسہالات
مزمنہ اور بواسیر قدیمہ اور حدیثہ کے مجرب ہی ثمر گلوے
درخت نیم کی تر اور تازہ واسطے اقسام حمیات کے
یہانتک کہ حمے دق کے موثر جانتے ہین ساتھ
اسہال کے یا بدون اسہال کے بھی دیتے ہین اور کھانسی
کو بھی مفید ہی خواہ اکیلی استعمال کرین خواہ اور ادویہ
مناسبہ سے مرکب کرکے اور واسطے حمیات مرکبہ کہنہ اور
بلغمی مزمن کے ساتھ طباشیر سپید اور دانے الائچی کے ہر ایک

سے دو درم اور مصری چار درم شربت ایک مثقال دو درم تک مجرب ہی ست اُسکا لطیف زیادہ اور سریع الاثر جانتے ہین اور حمیات گرم مین نقوع اُسکا موثر ہی اور کبھی نقوع اُسکا جالبس قی ہی اور حمیات غیر حارہ مین جوشاندہ اسکا کبھی ساتھ طبیخ مقشر اور کبھی ساتھ مویز منقے اور کبھی ساتھ چرایتہ کے اور ساتھ اور دواؤن کے کہ طبیب حاذق مناسب جانے مفید ہی دستور بنانے عصارہ یعنے ست کا وہ ہی کہ گلوے تازہ دھوکر کوٹین اور پانی صاف میٹھا خصوصاً پانی مینھ کا اُسپر ڈالین اور نچوڑین تو پانی گاڑھا نکلے پس وہ پانی مٹی کے باسن مین یا چینی مین پھیلا کر اوپر اُسکے کپڑا باندھ کر رکھین کہ غبار اسپر نہ پڑے پس آفتاب مین رکھین تو خشک ہو جاوے یہ بہتر اور الطف ہی اور اگر پانی نچوڑے ہوے کو جوش کرین آگ پر تو غلیظ اور بستہ ہووے بھی خوب ہی لیکن لطافت اس قسم کی کمتر ہی اور اگر اس سے الطف چاہین گلوے تازہ کو دھوکر درمیان سے چیر کر ریزہ ریزہ کرین اور ایک رات دن پانی مین بھگوئین پس ملکر صاف کرین اور اُس پانی کو دھوپ مین رکھین تو غلیظ اور منعقد ہو جاوے اور کام مین لاوین۔

کلہار۔ بضم کاف عجمی اور سکون لام اور فتحہ ہا اور الف اور راے مہملہ کے اُسکو گل کنول بھی کہتے ہین لغت ہندی ہی (ماہیت اُسکی) پھول ایک نبات کا کہ تالابون مین اور گڑھے پانی کہ اُسکو جھیل کہتے ہین جمتی ہی نبات اُسکی مشابہ نبات نیلوفر کے اور اس سے توی تر پتے اُسکے چوڑے زیادہ پھول اُسکا بڑا پھول نیلوفر سے علاوہ دوہرا اور رنگ اُسکا سفید اور سرخ ملا ہوا بہت خوش شکل اور خوش رائحہ اور بعض سفید فقط اور وسط پھول مین بیچ زیرہ زرد کہ اُسکو ہندی مین کیسر اور کنجلک بھی کہتے ہین (طبیعت اُسکی) پھول کی سرد اور تر (افعال اور خواص اُسکے) واسطے حمیات صفراوی اور یرقان اور تسکین عطش مفرط کے نافع ہی عرق اُسکا قریب الفعل عرق نیلوفر کے ہی اور زردی اور میان پھول کے سرد اور خشک مسکن تیزی صفرا کی اور قابض شکم اور حابس خون بواسیر اور کوزہ اُسکے پھول کا کہ ہندی مین کنول گٹا کہتے ہین بعد گرنے پتون کے ظاہر ہوتا ہی بشکل سر فوارہ کے اور آدھی گرہ کے جوف مین اُسکے خانے ہوتے ہین ہر خانے مین ایک دانہ ساتھ دو غلاف کے ایک سبز تھوڑا موٹا دوسرا سفید نازک مغز اُسکا دو ٹکڑے مانند مغز بادام کے اور سفید اور شیرین اور مزہ لذیذ خصوصاً نازک اُسمین سے کہ سخت نہوا ہو اور وسط مغز مین زبانہ سبز رنگ اور تلخ مزہ (طبیعت اُسکی) مغز کی بھی سرد اور تر اور پکا سوکھا اُسکا خشک اور دیر ہضم اور مسکن تیزی صفرا اور خون اور سوزش اعضا کو اور سبزی درمیان مغز کے بھی سرد اور تر واسطے حمیات حارہ کے نافع ہی اور ساق اُسکے پھول کو امرتال اور جڑ کو شالوک کہتے ہین سرد اور خشک ہین اور نہی محرورین کو اور قابض اسہال اور اور مسکن حدت صفرا اور خون اور سوزش اعضا۔

کلیان کاتہ۔ بفتحہ کاف اور سکون لام اور فتحہ یاے مثناۃ تحتانیہ اور الف اور نون اور فتحہ کاف اور الف اور فتحہ تاے مثناۃ فوقیہ اور ہا کے (ماہیت اُسکی) نبات ہی خاردار بقدر ایک گز کے کانٹے اُسکے درشت ملک بنگالے اور حوالی بردوان اور میدنی پور مین کثیر الوجود ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) جو آدھا مثقال پوست اُسکی جڑ کا ساتھ آدھے مثقال ریوند چینی مدبر کے واسطے درد طحال شدید کے کھاوین اُسی وقت تسکین کرے اور تدبیر ریوند کی وہ ہی کہ ریوند کو تھوڑے پانی مین جوش کرین اور پانی کو پھینک کر ریوند کو خشک کرین اور پیسکر استعمال مین لاوین تکمید اُس سے واسطے استسقا اور جمیع اورام اور آلام اور اوجاع کے مفید ہی اگر پتے اُسکے منھ کی طرف سے اوپر زخم کے باندھین زخم کو اچھا کرے اور اگر زخمون تازے پر یا گوشت فاسد پر پتے اُسکے پشت کی طرف سے باندھین گوشت فاسد کو کھا لیوے اگر اوپر خراج کے باندھین پھاڑ دیوے اور جو پوست اُسکی جڑ کا کوٹ کر ہتھیلی مین رکھکر اوپر ورم استسقا کے باندھین درد عظیم پیدا ہووے اور ورم دفع ہو جاوے لیکن چاہیے کہ جب درد شدید ہوا اُس ہتھیلی کو وہان سے اُٹھا کر اور جگہ پر باندھین اسی طرح سب موضع ورم پر اور مکرر یہ عمل کرین اور واسطے ورم طحال و نزول پانی کے بھی نافع ہی۔

کلیہ۔ بضم کاف اور سکون لام اور فتحہ یاے تحتانیہ اور ہا کے لغت عربی ہی فارسی مین گردہ ہندی مین بھی یہی نام ہی اصفہانی مین قاوہ ترکی مین نوکرک کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک عضو اعضاے مرکبہ بدن حیوان سے ہر حیوان مین دو عدد ہوتے ہین ایک داہنے دوسرا طرف بائین مائل طرف پشت کے واسطے جذب مائیت کے کبد سے اور مثانہ تک تو ادرار سے دفع ہووے بہتر اُسمین واسطے کھانے کے گردہ گوسفند جوان فربہ نر کا ہی کہ اُسی ساعت ذبح کر کے لیا ہو اور حیوان پیاس نہ رکھتا ہو (طبیعت اُسکی) سرد و خشک (افعال اور خواص اُسکے) مقوی گردہ اور کمر چربی اسکی ملین اورام سخت المضار دیر ہضم ردی الغذا سریع الفساد بجہت اسکے کہ ردی ترین گوشت اعضاے بدن حیوان سے ہی اقبال طبیعت کا اسکی طرف کما ینبغی نہین ہوتا مصلح اسکا پکانا یا بھوننا ہی ساتھ اُسکی چربی کے اور ساتھ روغن زیت اور روغن لبنید کے اور ساتھ نمک و فلفل و دارچینی اور گرد یا اور مصطگی اور کلونجی اور سرکہ کے بطبیب

فصل الکاف مع المیم

کماۃ - بہ فتحہ کاف اور سکون میم اور فتحہ ہمزہ اور تا کے (ماہیت اُسکی) اسم جنس قطر اور کشنج اور قتیل اور سماروغ کا ہو اور نزدیک بعضے کے مخصوص بہ اکول ہو اور فطر مخصوص بہ انواع ماکولہ کے ہو اور ہر ایک مذکور ہوے اُسکو ترکی مین قارچ اور فارسی مین سمالو اور سماروغ اور ہورہ بھی اور شیرازی مین بکلاء اور یونانی مین اوذونا اور معروف بادی دولی اور سریانی مین اندوی اور رومی مین ہودیا اور عربی مین نبات الرعد ہندی مین کھنبی بالضمہ کاف اور اشمام ہا اور نون اور کسرہ یاے موحدہ اور یا کے کہتے ہین اور دلیسقوریدوس ودین نام کہتا ہو (ماہیت اُسکی) وہ ایک جڑ ہو کہ معفونت زمین سے وقت ربیع کے زمینون ریت والی اور دامن پہاڑون مین اکثر جمتی ہو گول اور سُرخ رنگ بے ساق اور بے پتے اور اسکو خام اور پکا کر کھاتے ہین کوئی مزہ اور بو غالب نہین رکھتی بہتر وہ ہو کہ اونچی زمین ریت والی طیب مین پیدا ہوئی ہو اور متوسط بڑائی چھوٹائی مین اور املس خوشبو تازی کوئی مزہ اور بوے غالب نہوے اور بعضے کہتے ہین سفید ساتھ اوصاف مذکورہ کے بہتر ہو اور جو خلاف ان اوصاف کے ہو اور زمین روی مین اور نیچے درختون روی یتوعی کے اور زیتون اور اکھروٹ کے جمے سفید اور سُرخ تیرہ اور خشک ہو ردی ہو ساتھ سمیت کے سیاہ اُسکی کہ ظاہر اور باطن دونون سیاہ ہون مہلک ہو (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین سرد اور تر (افعال و خواص اُسکے) العین حدیث نبوی صلی اللہ علیہ و آلہ واصحابہ وسلم مین وارد ہو کہ کماۃ جیسے ہو اور پانی اسکا شفا ہو واسطے آنکھ کے اور اطبا نے کہا ہو کہ پانی اُسکا جالی بیاض آنکھ کا ہو خصوصاً وہ پانی کہ نزدیک بریان کرنے کماس سے ٹپکتا ہو اور وہ سرمہ کہ ساتھ پانی تازہ نچوڑے ہوے کے جیسکا اور پرورہ کیا ہو مقوی پلکون اور قوت روح باصرہ کو اور زیادہ کرنے والا روشنی آنکھ کا اور دافع نزول پانی کا ہو (اعضاء الغذا) غلیظ ثقیل ردی الکیموس قلیل الغذا بطی الانحدار غلیظ مولد خون لیمی اور بلغم اور نفاخ اور مولد ریح پیچ تنی تنراسیف اور پشت کے ہو (المضار) کثرت اُسکی مولد سکتہ اور فالج اور ذبحہ اور ثقیل لسان اور عسر نفس اور بہق سفید اور قولنج اور عسر البول کی ہو مصلح اسکا پکانا اُسکا ساتھ شبت کے یا ساتھ پانی اور نمک اور صعتر اور پودینہ اور سداب کے پکانا خوب اور مطیب کرنا ساتھ روغن اور مری اور ابازیر گرم کے مانند دارچینی اور لونگ اور مرچ اور مانند انکے ہو اور سب تدبیرین فطر کی کہ مذکور ہوئین اور خشک اُسکا ساتھ پانی کے اوپر سر کے واسطے رفع ہونے صلع قبل از وقت کے مجرب ہو اور ضماد خشک پیسا ہوا اُسکا ساتھ سرکہ اور سریش مچھلی کے واسطے نکل آنے ناف لڑکون کے اور فتق لڑکون کے مجرب ہو اور تازہ اُسکا بھی بریان کرکے ساتھ نمک اور مرچ کے کھاتے ہین اور کھانا خشک اُسکا مجوز نہین ہو اور عند الضرورت چاہیے کہ ایک رات دن مٹی خالص مین ساتھ پانی کے حل کرکے بھگوئین پس پاک کرکے بدستور پکا کر ساتھ روغن بہت کے کھاوین اور کثرت کھانے کی اُس سے نہ کرین اور اگر ساتھ کانجی اور رائی کے کھاوین کہ بہترین مصلح ہو بہتر ہو۔

کماذریوس - بفتحہ کاف اور میم اور الف اور فتحہ ذال معجمہ اور سکون راے مہملہ اور ضمہ یاے تحتانیہ اور سکون واو اور سین مہملہ کے اور بدال مہملہ بھی آیا ہو معرب مازریوس یونانی کا ہو بمعنی بلوط الارض اور کہتے ہین کہ لغت رومی ہو اور یونانی مین مقیفیرون اور فارسی مین راندروتے تلخ اور شیرازی مین بلندرو تلخ اور فرنگی مین کمیدراس کہتے ہین اور دیسقوریدوس نے کہا کہ بعضے آدمی اُسکو طوفوریوس کہتے ہین اور کہتے ہین کہ ہندی مین اُسکو منڈی کہتے ہین اور فی الحقیقت غیر ہندی ہو اور منڈی انشاء اللہ تعالی حرف المیم مع الواو والنون مین مذکور ہوگا (ماہیت اُسکی) دیسقوریدوس نے کہا ہو کہ وہ نبات ہو بقدر ایک بالشت کے پتے اُسکے ریزہ اور مشابہ پتے بلوط کے شکل و رنگ اور تشقق مین مزہ اُسکا بہت تلخ اور ساتھ تھوڑی تیزی کے اور پھول اُسکا بنفشی اور زیرہ اور بیج اُسکا زیرہ زیادہ انیسون سے اور ساتھ حدت کے جڑ اُسکی ارغوانی رنگ تموز مین ہوتی ہو منبت اُسکا پتھریلی زمین اور چاہیے کہ بعد کامل ہونے کے اُٹھاوین اور نگاہ رکھین کہ پتے اور پھول اور بیج اُسکے نہ گرنے پاوین موجود رہین اور بھی کہا ہو کہ وہ نبات ہو کہ پتے اُسکے چوڑے سبز مشابہ پتے ترسکی کے نبات اُسکی زمین پر پھیلی ہوئی اور بلند نہین ہوتی ہو جڑ اُسکے مشابہ بلوط چھوٹے کے مزہ مین مشابہ بلوط کے ساتھ تلخی کے اور جالینوس نے کہا کہ شاخین ہین مانند ریحان کے اور اُس سے غلیظ زیادہ اور سبز رنگ اور اُسکے زیرہ مشابہ پتے بلوط کے اور پھول اُسکا ارغوانی رنگ و تلخ جڑ اُسکی بھی ارغوانی اور تلخ اور کہا ہو کہ شاخین اور پتے اُسکے درخت اشق کے ہین اور ابن ابی خالد افریقی نے کتاب اعتماد مین تصریح کیا کہ جڑ ایک نبات کی ہو مشابہ بلوط کے اور مثبت قول اُسمین وارد ہین بالجملہ بہتر اُسمین تازہ خشک کہ اسمین پھول اور بیج باقی ہون گرمی تو قوت اُسکی سات برس تک باقی رہتی ہو (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک گرمی اُسکی زیادہ خشکی سے آخر دوسرے درجے تک اور بعض آدمی تیسرے درجے مین کہتے ہین (افعال و خواص اُسکے) مفتح اور مقطع اخلاط غلیظہ اور ملطف اسخن بدن العین اُس سے گولیان بنا کر خشک کرتے ہین بر مرہ لگانا اُسکے سائیدہ سے ساتھ شراب کے واسطے قروح عین کے کہ عرب اور ناصور کہتے ہین نافع ہی

اوراسی طرح سرمہ اسکے جوشاندے کا ساتھ روغن زیتون کے اور درد اسکے سائیدہ کا بھی اعضاء الصدر پینا تازہ یا خشک طبیخ اسکا واسطے کھانسی مزمن رطوبی کے اور تین درم مطبوخ اسکا ساتھ جلاب یا ساتھ شہد کے چند روز پے درپے واسطے درد سینہ اور ریہ کے اور سردی نواحی ریہ کے مفید ہی اعضاء الغذا پینا تر اور تازہ اسکا یا مطبوخ اسکا ساتھ پانی کے واسطے یرقان سوداوی اور سدہ جگر کے اور تحلیل صلابت طحال و ورم تمام امراض طحال و ادرار بول و حیض کے اور اسقاط جنین اور تشنج عضل کے اور پیناتھ شراب کے واسطے تحلیل صلابت طحال کے سریع الاثر ہی اور پینا چار درم اسکے طبیخ کا ساتھ ہموزن اسکے روغن زیتون بیچ ایک رطل پانی کے کہ تہائی رہجا دے اور کتنی دن اس سے مداومت کرین واسطے تفتیت حصاۃ گردہ اور مثانہ کے مجرب ہی اور چاہیے کہ ایکدن تین اوقیہ نوش کرین اور ضماد پختہ اسکا ساتھ سرکہ اسکے کے محلل صلابت طحال ہی اور شراب اسکی واسطے رفع بدہضمی اور فساد معدہ اور ابتدائے استسقا اور یرقان کے اور نفخ رحم اور فساد اخلاط اور اصلاح مزاج کے نافع ہی اور دستور بنانے شراب کا اس سے یون ہی کہ ہر ایک رطل شراب مین دو درم اور شیرہ انگور مین دو مثقال کمافریوس ڈالین اور ایک مدت رکھین بعد اسکے صاف کرکے ایکدن ایک رطل تک پیئین اور یہ ہر چند کہنہ تر ہووے بہتر ہی السموم ضماد اسکا واسطے نیش ہوام کے نافع ہی القروح ضماد اسکا ساتھ شہد کے واسطے قروح مزمنہ اور وسخہ کے نافع ہی الزینۃ مسوح اسکا بدن پر باعث گرمی بدن ہی روغن اسکا کہ اسکے پانی تازے یا پانی جوشاندے اسکے سے یا اسکے پھول سے بدستور روغن گل سرخ اور ادہان اور کے درست کرتے ہین اور بناتے ہین واسطے برودت بدن

اور ریاح کے موثر ہی اور سب افعال مین کمافریوس مانند کمافیطوس کے ہی مقدار شربت اسکا تین درم اور مطبوخ مین سات درم مضر امعا کو ہی مصلح اسکا کتیرا بدل اسکا ہموزن اسکے بسباسیوس اور ربع اسکا سلیخہ اور نزدیک بعضون کے عروق غافث اور سکنجبین ہی اور اسقولوفندریون بھی کہا ہی

کماشیر بضمہ کاف اور فتحہ میم اور الف اور کسرہ شین معجمہ اور سکون یائے مثناۃ تحتانیہ اور رائے مہملہ کے لغت فارسی ہی معرب اسکا قماشیر یونانی مین لوفطیون کہتے ہین (ماہیت) مین اسکے اختلاف ہی بعضے گوند کماۃ کا اور بعضے گوند ایک گھاس بدبو کا اور بعضے گوند ہندی مشابہ جاوشیر اور بعضے گوند ایک نبات مشابہ جاوشیر کے اور بعضے گوند کرفس جبلی کا کہ بیج اسکا فراسیون ہی مشابہ جاوشیر کے اور بعضے شبنم تیز اور تند مشابہ جاوشیر کے جانتے ہین اور بالجملہ اسکی تصنیف مین اتفاق ہی بہتر ین اسمین زرد تند بو تازہ ہی قوت مین جاوشیر سے قوی تر ہی (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور دوسرے درجے مین بھی کہا ہی (افعال و خواص اسکے) اعضاء الغذا والنفض مسہل زرد آب اور دافع استسقاء لحمی اور زقی اور مدر بول و حیض و مسقط جنین ہی اور بدستور حمول اسکا ساتھ گوند ببول کے اور تحلیل صلابات مین شربا اور ضمادا نافع ہی مقدار شربت اسکا ایک دانگ سے آدھے دام تک مضر ریہ کو ہی مصلح اسکا کتیرا

کماقیطوس بضم کاف اور میم اور الف اور کسرہ فا اور سکون یائے تحتانیہ و ضمہ تائے مہملہ اور سکون واو اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہی اور اصل یونانی مین خامافیطس کہتے ہین بمعنی صنوبر الارض کے اور بعضون نے کہا ہی بمعنی مفروش بر زمین ہست اور صحیح تر قول پہلا ہی سریانی مین زرعا و کرفشا فارسی مین تخم کرفس رومی شیرازی مین فاش وار اور لاطینی مین ابیگہ اور فرنگی مین جودہ اور

ہندی کگرونده کہتے ہین (ماہیت اسکی) دیسقوریدوس نے کہا کہ وہ نبات ہی کہ ہر سال تازہ جمتی ہی اور کئی قسم ہی ایک صنف اس سے نبات بلند نہین ہوتی کبھی پتے اور شاخین اسکی زمین پر دوڑتی ہین اور شاخین اسکی مائل بسرخی پتے اسکے مشابہ پتے صنوبر کے اور حی العالم کے اور چھوٹے رونگٹے دار اور کثیف و چسپ اور کڑوا ساتھ تھوڑی قبوضت اور حرافت کے اور ساتھ رطوبت لیس دار کے بو اسکی مشابہ بوے درخت صنوبر کے پھول اسکا باریک اور زرد بیج کرفس سے چھوٹے جڑ اسکی سفید اور نورسے سرطان تک رہتا ہی قوت اسکی دس برس تک رہتی ہی صنف دوسرے کی بھی شاخین بقدر ایک گز کے مشابہ لنگر کے اور شاخین اسکی باریک اور پھول اسکے مشابہ صنف پہلی کے اور پتے اور بیج اسکے سیاہ رنگ اور بو مین مشابہ بوے صنوبر کے بھی اور ایک صنف دوسرے کو نر کہتے ہین ساق اسکے نبات کی خشن اور سپید اور شاخین اسکی باریک اور پتے اسکے چھوٹے اور ریک سفید رونگٹے والے پھول اسکے زرد چھوٹے اور بو اسکی بھی مشابہ بوے صنوبر کے قوت ان دونون صنف کی قریب قسم پہلے کے ہی اور اس سے ضعیف تر اور جالینوس نے کہا کہ کمافیطوس شاخین اسکی باریک سبز پتے اسکے مانند پتے کنوچہ کے پھول اسکے سرخ اور نور مین جمتا ہی اور سرطان مین کمال کو پہونچتا ہی قوت اسکی دس برس تک رہتی ہی کڑوا بہتر ہی حاد حریف ہے اور صاحب اسرار الاطبا نے لکھا کہ اسکو یونانی مین خرشف کہتے ہین شاخین اسکی باریک اور پتے اسکے زمین پر پھیلے پھول اسکا سرخ مائل بسیاہی ساتھ قبوضت اور حرافت کے بیج اسکا زرد اور بعضے کہتے ہین کہ بیج کرفس رومی کا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ طرفون رومی باسب رومی ہی رنگ اسکا بنفشی آخر مین بیج اسکا ذاسیون ہوتا ہی بہتر اسمین تازہ جنگلی اور بعضے کہتے ہین کہ بہتر تازہ بستانی تیز بو ہوتا ہی مستعمل

مستعمل اُس سے پتے اور شگوفہ اور بیج اُسکے **(طبیعت اُسکی)**
دوسرے درجے مین گرم اور آخر اُسی درجے مین
خشک اور دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے
درجے مین خشک بھی کہا ہی **(افعال و خواص اُسکے)**
مفتح سدد و منقی اور جالی اعضاء باطنی اور بلغم غلیظ
کا ہی جلا اُسکی زیادہ اُسکی گرمی سے **اعضاء الغذا**
والنفض مفتح سدد کبد اور طحال اور ساتھ قوت
مسہلہ کے اور مسہل بلغم غلیظ اور اکبراد و یہ طحال سے
ہی اور واسطے امراض استسقا اور یرقان اسود
اور تحلیل ریاح کے نافع ہی جو سات دن پی در پی
پیین اور مفتح سدہ رحم اور مدر بول و حیض اور
رافع عسر البول ہی اور واسطے درد گردہ اور ہتک
عضل کے اور بواسیر کے مفید ہی اور حمول اُسکا ساتھ
شہد کے منقی رحم اور مخرج جنین ہی اور پینا اُسکے
پتے کا ساتھ شراب سات دن واسطے یرقان کے
اور ساتھ توبال النحاس اور ماتینج کے مسہل عظیم ہی
زرد آب کو اور منقی رحم کا ہی فضول سے
الات المفاصل پینا دو مثقال اُسکو ساتھ پانی انجیر
مطبوخ کے واسطے تنقیہ امعاء علیا کے نافع ہی اور
پینا اُسکا ساتھ شہد کے واسطے تنقیہ اعصاب اور
عرق النسا اور درد ورک اور نقرس کے اور ہمیشہ
پینا چالیس دن تک ساتھ ماء العسل کے کہ میتھی کے پانی
سے بنایا ہو یا ساتھ عسل و پانی میتھی کے واسطے عرق النسا
اور درد کمر اور گردہ اور مغص و ادرار بول و حیض کے
اور پینا مسحوق اُسکا ساتھ انجیر یا دانہ کے گھولکر مسہل ہی
الجروح والقروح ضماد اُسکا ساتھ شہد کے التیام
دینے والا زخمون اور قروح عفنۃ بڑے کا اور
ملانے والا تازہ زخمون کا ہی **الاورام والثبور**
ضماد آٹے جو کے واسطے تحلیل ورم پستان کے
اور تحلیل صلابت کے اور ساتھ شہد کے واسطے
منع پھیلنے نملہ ساعیہ کے نافع ہی **السموم** پینا جوشاندہ
اُسکا دافع ضرر زہرون کا اور زہر خانق النمر کا ہی مضر
ہی ریہ کو مصلح اُسکا انیسون ہی مقدار شربت اُسکا
دو درم سے تین درم تک بدل اُسکا ہموزن اُسکے
سیسالیوس اور آدھا اُسکا سلیخہ اور چاہیے کہ ہواے
گرم اور مزاجہ حارہ اور اطفال مین استعمال نہ کرین اور
جو بنگالے مین ہوتا ہی اور لکروند کہتے ہین اسی باب مین
بیچ فصل کاف مع الکاف کے مذکور ہوا۔

کمثری۔ بضمہ کاف اور فتحہ میم مشددہ اور سکون
ثاے مثلثہ اور فتحہ راے مہملہ الف مقصورہ اور بضم میم
مشددہ کے غلط ہی لغت عربی ہی یونانی مین لوفیون
اور فنتوس اور انفوس بھی اور رومی مین ایبدی اور
فارسی مین امرود اور انبرود اور ہندی مین ناشپاتی
کہتے ہین **(ماہیت اُسکی)** پھل ایک درخت کا ہی سیب
بڑا پتے اُسکے مشابہ پتے شفتالو کے اور اُس سے عریض
زیادہ اور بڑے زیادہ اور پھول اُسکا مانند پھول اُسکے
کے پھل اُسکا کئی قسم ہوتا ہی بری اور جبلی اور بستانی
اور ہر ایک شیرین اور ترش اور شیرین میخوش اور عفص
اور قابض وغیرہ اور مطلقاً بلاد سردسیر مین گرم سے
بہتر ہوتا ہی اور جسقدر شہر سرد و تر ہووے بہتر اور
لطیف تر ہوتا ہی اور بستانی کئی قسم ہوتا ہی شاہ امرود کہ
خراسانی کہتے ہین اور چینی کہ معروف بہ سکری ہی
اور نطنزی اور سجستانی وغیرہ اور ہر ایک اِنسے
جس شہر مین اور جس جگہ ہوتا ہی ایک نام سے مخصوص
ہوتا ہی اور بھی ہر ایک بعضے شہرون مین اور زمین
مین بہتر اور اور شہرون اور زمینون سے ہوتا ہی
خصوص بلاد سردسیر مین جیسا کہ مذکور ہوا اور
بلاد چین مین خوب ہوتا ہی اور قسم بری گول شیرین
شاداب خوش مزہ اور خوش رائحہ کہ گویا شربت قند
کا بستہ ساتھ کمال لطافت اور لذت کے ہی
پوست اُسکا نرم اور نازک اور سبز مائل بزردی
کو شاہ امرود کہتے ہین اور شیخ رئیس نے
اس قسم کی مج کی ہی اور یہ قسم بلاد دامغان اور
بلخ مین خوب ہوتا ہی اور جو کچھ کہ پوست اُسکا
ضخیم اور سر اُسکا نکا فی الجملہ صراحی شکل اور
بیچ سب اوصاف کے قریب اُسکے ہی اُسکو
حسینی کہتے ہین ملعہ بیچ آذربجان اور ہمدان
کے خوب ہوتا ہی اور جسکا پوست ضخیم ہو چاہیے
کہ چھیل کر کھاوین اور قسم متوسط کو کہ مقدار مین اس سے
چھوٹا اور تھوڑا لانبا اوصاف مذکورہ اور
لطافت مین اُن دونون سے کمتر ہو نطنزی کہتے ہین
یہ اکثر بلاد مین ہوتا ہی اور شیرازی مین عباسی کہتے
ہین واسطے اُسکے کہ بحکم شاہ عباس موسوی کے
درخت اُسکا ہمدان سے اصفہان اور بلاد مین لے گئے
اور کثرت ہوئی اور قسم صغیر سب قسمون مین لانبا زیادہ
اور صراحی شکل اور خوشبو کہ پہلی فصل مین سب اقسام
سے ہوتا ہی اُسکے جرم مین تھوڑی رطوبت ہوتی
ہی پوست اُسکا زرد رنگ اور سرخ بیچ بغداد کے
رخون اور شیرازی مین گلابی کہتے ہین یہ قسم
واسطے لڑکون کے اور مریضون کے بہتر اقسام اور
سے ہی اسواسطے کہ حلاوت اُسکی حد اعتدال پر ہی بہتر
سب اقسام مین قسم پہلا اور بہترین ہر قسم مین یکا شیرین
شاداب خوش مزہ خوشبو اور نازک پوست ہوتا ہی اور
جوان اوصاف کے ساتھ ہو زبون ہی اپنے مرتبے پر
بسبب قلت اور کثرت اور ہلف بیچ سب اقسام
کا مشابہ بیچ سیب اور بہی کے لیکن لعاب نہین
رکھتا **(طبیعت اُسکی)** پختہ شیرین شاداب مشہور
بہ شاہ امرود معتدل مائل بحرارت در دوسرے درجے
مین تر اور معروف بحسینی قریب اُسکے اور اقسام اور
الطلع دوسرے حرارت مین معتدل پہلے درجے مین
تر بعضے مائل بخشکی **(افعال و خواص اُسکے)**
مفرح اور مقوی دل و جالی ساتھ قوت قابضہ دل کے
اور بہتر سیب سے ہی اکثر امور مین **اعضاء الراس** طب تاغ

اور دافع نزلات اسواسطے کہ مانع صعود ابخرہ کا ہی طرف دماغ کے اعضاء الصدر والغذا مفرح اور مقوی دل اور معدہ اور ہاضمہ اور رافع خفقان اور تشنگی اور سوزش معدہ اور معتدل خون اور ملین طبع اور ساتھ قوت قابضہ کے بعد تلیین کے اور مانع صعود ابخرہ کو طرف دماغ خصوصًا کھانا اُسکا بعد طعام کے اور ضماد اُسکا حابس ہی اور مانع انصباب مواد کو اوپر اعضاء کے اور اُسکا سم رافع سمیت فطر ہی اور جو فطر کہ اُسکے ساتھ طبخ کرین ضرر اُسکا جاتا رہتا ہی اور سبب بخار اُسکے سرد اور خشک ہین شگوفہ اُسکا مفرح اور مقوی دل اور قاطع نفث الدم اور اسہال ہی اور ضماد اُسکا محلل ورم آنکھ کا ہی بیج اُسکے بشع اور مغثی اور قاتل کرم معدہ اور مخرج اُنکا ہی جو دو مثقال ہین پتے اُسکے حابس اسہال ہین جو بار بار ہوتے ہین ذرور اُسکا مجفف اور التیام دینے والا اور ملانے والا زخمون کا ہی گوند اُسکا محلل اور منضج قوی ہی جلانی اگر وہی اور پتیان اُسکی قائم مقام توتیا کے ہین اور اُسکا مجفف قروح ہی المضار مضرت امرود چکنے شاداب لطیف کی کمتر ہی خصوصًا پیچ مبرود المزاج اور قوی کے مبرود المزاج اور ضعیف المعدہ کو بہت مضرت کثرت اُسکی محلل نفخ اور قولنج ہی خصوصًا کم پکا اُسکا مصلح اُسکی سونٹھ مربہ اور سونف ہی اور چاہیے کہ نہار سے معدہ مین نہ کھاوے بلکہ بعد انحدار غذا کے کھاوے اور اوپر اُسکے پانی نہین خصوصًا پانی سرد اور طعام غلیظ نہ کھاوین اور ساتھ گوشت کے بھی اور ساتھ عراق جیو بری لطیف کے نہین ہی۔

کمثری حامض - کہ کمثری حسینی کہتے ہین بہتر اُسمین پکا شاداب لطیف ہی (**طبیعت اُسکی**) پہلے درجے مین سرد اور دوسرے درجے مین خشک (**افعال و خواص اُسکے**) مقوی معدہ اور مشتہی طعام اور مسکن غلیان خون اور حدت صفرا اور مانع صعود ابخرہ بدماغ ہی اور مولد خلط صالح اور رافع تشنگی اور قے اور اسہال خواہ تر و تازہ کھاوین یا خشک اُسکا اور بعد طعام کے مانع صعود ابخرہ کا ہی طرف دماغ کے مضر ہی مشائخ اور صاحبان فالج اور مبرود المزاج اور عصب کو اور مورث قولنج ہی مصلح اُسکا شہد اور جوارش کمونی اور مانند اُسکے اور معجون کندری اور پکانا پانی کے بخار سے اور بھوننا اُسکو یعنی خمیر لگا کر نیچے آگ کے پکانا یا مربے کرنا ساتھ شہد کے یا شکر کے اور کچا اُسکا کسیلا بارد اور یابس دوسرے درجے مین اور قابض اور مورث قولنج اور حابس قے اور اسہال ہی ضماد اُسکا ملصق زخمون کا ہی۔

کمثری بری - درخت اُسکا چھوٹا زیادہ اور پھل اُسکا چھوٹا اور بے آب ساتھ عفوصت اور ملیت کے (**طبیعت اُسکی**) دوسرے درجے مین سرد اور تیسرے درجے مین خشک (**افعال و خواص اُسکے**) قابض اور مسدد و پینا سفوف خشک کا حابس اسہال ہی اور ذرور اُسکا مجفف جراحات اور جمانے والا گوشت کو ہی السموم فادزہر فطر کا ہی جو فطر کو اُسکے ساتھ طبخ کرین ضرر فطر کو دور کرتا ہی اور پینا راکھ اُسکی لکڑی کی فادزہر ہی واسطے اُس شخص کے کہ فطر وغیرہ کے کھانے سے خناق پیدا ہوا ہو عصب کو مضر ہی اور مورث قولنج ہی مصلح اُسکا عسل اور ادویہ گرم خوشبو ہی۔

کمثری جبلی - بری بھی کہتے ہین سرد اور خشک زیادہ ہی بری سے اور قابض تر ہی اسی طرح کچا کسیلا ہر نوع کا اور بھی ایک نوع جبلی کی کہ کیلو پہاڑ مین ہوتا ہی اور وہان مخصوص ہی پھل اُسکا چھوٹا اور کسیلا ساتھ خشونت اور سختی کے اور بعد پکنے کے تھوڑا شیرین ساتھ بہت رطوبت کے اور اُسکے جوف مین بیج بہت پھل اُسکا خاک مین دفن کرتے ہین اور بعد اُسکے کہ گوشت اُسکا مضمحل ہو نکالکر دھو اُسکے بیج جدا کرتے ہین اور اُنکو بریان کرکے چھیلکر کھاتے ہین اور مشروبات اور مرکبات مین بھی داخل کرتے ہین فارسی مین اُسکو انجلک سے ہین اور دانج ابرنج بھی ہی حرف الدال مین مذکور ہوا اور کوہستان رنگپور سے بھی ایک پھل مشابہ امرود جبلی کے لاتے ہین مقدار لیمو کاغذی کے اور گول اُسکو بہوت بر کہتے ہین اور شربت کمثری کا واسطے رفع ہونے قبض کے اور فساد معدے کے اور تقویت معدے کے نافع ہی خصوصًا کہ گدر امرود سے بنایا ہوا اسطرح سے کہ پانی گدر امرود کا کہ ابھی خوب نہ پکا اور نرم نہوا ہو لیکر صاف کرین اور ساتھ شکر یا شہد کے آگ ملائم پر قوام کرین رب اُسکا قابض اور حابس اسہال صفراوی اور قے صفراوی اور دافع غثیان اور دافع معدہ ہی اور دستور بنانے عصارے امرود کا مانند اور ربوب کے ہی۔

کمزہرہ - بفتح کاف اور میم اور سکون رائے مہملہ اور فتحہ زائے معجمہ اور سکون ہا اور فتحہ رائے مہملہ اور ہا کے (**ماہیت اُسکی**) کہتے ہین کہ ایک نبات ہی کہ کوہستان سرد و برف نشین مین ہوتی ہی پتے اُسکے مشابہ پتے آس کے اُسمین ہلکے ہوتے اور شاخین اُسکی بہت اور مقدار دو بالشت کے اور زیادہ کم ہین زمین سے بلند ہوتی ہین جو پتے اُسکے توڑتے ہین دودھ بہت نکلتا ہی اور اوپر شاخون کے ایک پھول اور بیج اُسکا مانند بازلون کے بقدر مرچ کے جڑ اُسکی ساتھ بہت شعبون کے اوپر درخت کے کیڑا مانند کیڑے ریشم کے نقطہ دار اور منقش بسیاہی اور سرخی اور سفیدی ملتا ہی (**طبیعت اُسکی**) گرم اور خشک (**افعال و خواص اُسکے**) ساتھ قوت سمی کے اور قاتل بعض حیوانون کا ہی نبات اُسکی تریاق اچھا واسطے نہش ہوام اور بچھو کے ہی

کمرک - بفتح کاف اور سکون میم اور فتحہ را اور کاف کے عوام کمرنگہ کہتے ہین (**ماہیت اُسکی**) نام ایک پھل کا ہی کہ ہندی لانبا بقدر آدھے

بالشت کے اور چھ پہلو لیکن گل چھپر کے خامی مین سبز
اور بعد پکنے کے زرد ہوتا ہی کھٹا اور میٹھا درخت اسکا
بلند اور موزون بقدر درخت اکھروٹ کے پتے
اسکے بعضے ریزہ بعضے بڑے کچھ لنبے تپلی شاخون
مین اور نیچے نیچے جانب شاخ کے ریزہ زیادہ پتے جانب
اعلے شاخ سے (طبیعت اسکی) دوسرے درجے
مین سرد اور خشک اور سردی اور خشکی ترش کی زیادہ
ہی شیرین سے (افعال و خواص اسکے) قابض
اور مسکن تیزی صفرا اور عطش شدید اور قی اور اسہال
صفراوی کو مزہ منھ کا اچھا کرتا ہی اور سب افعال اور
خواص مین قریب ریباس کے ہی سردی مین کو مضر ہی
مصلح اسکا جوارشات اور ادویہ گرم۔

کم کوٹ۔ بضم کاف اور سکون میم اور ضمہ کاف
دوم اور سکون واو اور تاے مثناۃ فوقانیہ کے
لغت فرنگی ہی بمعنی ضمغ درخت کوٹ کے اسواسطے کہ
کم انکی زبان مین بمعنی ضمغ ہی اور اسکو کوتا کینا اور
غوتا تینا اور لغت انگلش مین گمبوس اور لغت پرتگالی
مین بردن بھی کہتے مین اور نزدیک عوام کے مشہور
بعصارہ ریوند ہی (ماہیت و طبیعت اسکی) اور
(افعال و خواص اسکے) حرف العین مع الواو
مین مذکور ہوے لوگ کہتے ہین کہ چوہ اسکو ساتھ صبر
مساوی الوزن کے گولیان بناکر ہر ایک گولی بقدر چنے
کے شربت اسکا تین گولی سے سات گولی تک بحسب
مرتبہ سن اور ضعف اور قوت مزاج کے کھاوین
اسہال قوی کرتا ہی بدون مشقت اور تعب کے

کمون۔ بفتحہ کاف اور ضمہ میم مشددہ اور سکون
واو اور نون کے لغت عربی ہی یا معرب قاموس
یونانی سے یا کمون سریانی سے عربی ہی سنوت
رومی مین اسقیقوس اور بھی یونانی ہی کرسینون
اور فارسی مین زیرہ اور ہندی مین بھی زیرہ
اور جیرہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) بیج ایک
نبات کا ہی سونف سے پتلا زائد سیاہ اور زرد اور
سبز اور سفید ہوتا ہی نبات اسکی سونف سے
چھوٹی پتے اسکے گول قبہ اسکا مانند شبت کے
معروف ہی اور اکثر بلاد مین ہوتا ہی اور چار قسم ہوتا
ہی فارسی اور نبطی اور کرمانی اور شامی اور ہر ایک
بری اور بستانی ہوتا ہی کرمانی سیاہ رنگ ریزہ
دانہ خوشبو کہ یونانی مین باسلیقون کہتے ہین
یعنی ملوکی اور فارسی اسکی زرد رنگ خوشبو اور ہر ایک
بری اور بستانی ہوتا ہی بہتر سبھون مین بری و بستانی
کرمانی تازہ ہی بعد اسکے فارسی تازہ جید ہی اور بری
ہر ایک قسم مین قوی زیادہ ہوتا ہی بستانی سے اور
بدترین سبھون مین نبطی سفید بستانی ہی اور مغشوش
کردیا کرتے ہین اور فرق خوشبوئی اور ابنائی
زیرہ کرمانی سے کرتے ہین اور اکثر بیج اسکے مستعمل
ہوتے ہین داخل بدن سا ور خارج سے قوت
اسکی سات برس تک رہتی ہی اور بری سے ایک نوع
ہوتی ہی کہ ساق اسکی باریک بقدر یک بالشت کے
اوپر اسکے چار پانچ پتے پھٹے مشابہ پتے شاہترہ کے
اوپر سر ساق قبہ چھوٹے گول پانچ یا چھ اور نرم اور
اسکے پھل مین ایک چیز مانند گھاس یا بلوسی کے محیط
بیج سے اور بیج اسکا بہت تیز زیادہ کمون بستانی
سے نسبت اسکا اور پسلون کے اور بھی ایک
نوع بری ہوتا ہی مشابہ بستانی کے بیج اسکا
مشابہ کلونجی کے اور قوی الحرارت اور غلاف
مین مشابہ قرن کے دو طرف اسکے سے جما مرہ
اسکا تلخ اور تیز اور احتمال ہی کہ یہ قسم کالی زیری
ہی اور اسی باب مین مذکور ہوئی (طبیعت اسکی)
دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین
خشک اور تیسرے درجے مین بھی گرم اور خشک
کہتے ہین (افعال و خواص اسکے) مسخن اور ملطف اور
مقطع اور محلل و مجفف اور قابض ہی اعضاء الراس
سعوط اسکے خیساندے کا سرکہ مین یا سموم اسکا یا
بھرنا اسکو ناک مین حابس رعاف ہی اور قطورہ پانی چبایا
ہوے اسکی کا آنکھ مین قاطع خون آنکھ کا ہی اور جالی
غشاوہ اور قرحہ آنکھ کا اور ظرفہ اور کمنۃ الدم کا [illegible]
کہ ساتھ روغن زیتون کے مخلوط ہو چبایا ہوا اسکا
ساتھ نمک کے واسطے جلاے جرب ورسل و ظفرہ کے
اور بعد نکالنے ظفرہ کے مانع التصاق آنکھ کے اور
ساتھ سفیدی انڈے مرغ کے واسطے رمد گرم کے اور
مضمضہ اسکے جوشاندے کا مسکن نزلات اور درد
دانت کا خصوصاً ساتھ صعتر وغیرہ کے نافع ہی
اعضاء النفس پینا اسکا ساتھ سرکہ کے کہ پانی
مین ملاکر واسطے عسر النفس و نفس الانتصاب و
خفقان بارد کے مفید ہی اعضاء الغذاء و النفض
پینا اسکا واسطے معدے اور امعا اور کبد اور گردہ اور
تحریک اشتہا اور تحلیل ریاح اور نفخ کے اور رفع فواق
رطوبی اور ریحی اور تخمہ اور مغص ریحی اور ورم طحال
اور اسہال رطوبی کے خصوصاً بریان اسکا اس مین غلبہ
زیادہ ہی اور مدر بول و حیض اور دافع تقطیر البول ہی
اور جو ساتھ نمک کے چبلادین اور نگلیں قطع سیلان لعاب
معدہ کا کرتا ہی اور ہمیشہ کھانا کمون کا کہ سرکہ مین پرورد
کرکے خشک کیا ہو قاطع شہوت منی اور کوئلے وغیرہ کھانے
کے ہی اور سرکہ مین بھگو کر اور بھون کر اگر کھاوین قبض
بہت کرتا ہی اور بیج دفعہ رطوبات معدے کے قوی الاثر ہی
اور احتقان اسکے جوشاندے سے محلل ریاح اور نفخ
امعا اور معدہ اور گردہ کا ہی معمول اسکا ساتھ روغن
زیتون کے قاطع حیض ہی ضماد اسکا ساتھ روغن
زیتون کے محلل اورام طحال ہی السموم پینا اسکا
ساتھ شراب کے واسطے نہش ہوام کے نافع ہی
الاورام ضماد اسکا ساتھ آٹے باقلا کے
محلل اورام اور ساتھ موم روغن یا روغن زیتون
اور آٹے باقلا کے محلل نیشین ہی القروح والجروح

مدمل جراحات ہی جو اُنہین بھر من **الزینۃ** طلا اُسکا یا غسل کرنا اُس سے جالی بشرہ ہی اور ہمیشہ اُسکو پینا یا عرق اُسکا سبب لاغری اور زردی بدن کا ہی **اَلخواص** کہتے ہین کہ جو پانی زیرہ کو اوپر بدن والے کے وقت پیدائش کے ملین مدت زندگی بھر جوین اُسکے نہو نگی مضر ہی ریہ کو **مصلح** اُسکا کثیر المقدار **شربت** دو درم بدل اُسکا ڈیڑھ وزن اُسکا زیرہ نبطی اور کہتے ہین کہ بدل اُسکا کردیا ہی اور بیج دور کرنے ریاح کے مغز شاہدانہ کا ہی بدل اُسکا آدھا وزن کرمانی ہی اور کہتے ہین کہ بدل اُسکا تخم کرنب ہی بدل شامی کا کردیا اور تخم گندنا ہی زیرہ مبرد دین اور مشائخ اور ملغمی مزاجون کو بہت نافع ہی اور جو ساتھ افادیہ اور شبت اور دارچینی بیج پکانے لحوم غلیظہ کے داخل کرین اُنکو لطف اور قوی اور ملین اور مدر بول اور محلل نفخ کرتا ہی کمون نبطی دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور ملین طبع ہی اور کرمانی قابض ہی کمون بری کہ مشابہ کلونجی کے ہی تیسرے درجے مین گرم اور خشک ہی **(افعال اور خواص اُسکے)** قوی تر ہی بستانی سے اعضاد العین عصارہ اور صمغ اُسکا جالی بصر اور جالب دمعہ اور ادویہ کا دیہ مین داخل ہوتا ہی اور بال منقلب کو اُکھاڑتا ہی جو بعد اُکھاڑنے کے ملین پھر نہ جمے اور جو اوپر جرب آنکھ کے ملین اُسکو زائل کرے ضماد اُسکے جرم کا ساتھ روغن زیتون اور شہد کے واسطے رفع سیاہی کے کہ آنکھ مین ہو جاتی ہی نفع کرتا ہی **اعضاء الغذا و النفس** واسطے تقطیر البول اور اخراج سنگ گردہ اور مثانہ اور تحلیل خون منجمد معدہ اور گردہ مین خصوصًا ساتھ پانی کرفس بستانی کے اور ساتھ سرکہ کے واسطے فواق اور نکالنے کرم معدہ کے نافع ہی **السموم** پینا اُسکا ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے ہوام کے نافع ہی **الاورام والبثور** ضماد اُسکا ساتھ روغن زیتون اور شہد کے رافع خون مردہ کا نیچے جلد کے اور تحلیل ورم خصیتین کے اور پینا اُسکے عصارے کا ساتھ ماء العسل کے مسہل ہی اور پینا اُسکے حشیش کا مدر بول ہی اور دستور مدبر کرنے کمون کا اور سفوف اور دوا اور جوارشات اور شربت کمون کا قرابادین کبیر مین مذکور ہین۔

فصل الکاف مع النون

کندر۔ بضمہ کاف اور سکون نون اور ضمہ دال اور راے مہملتین لغت عربی ہی اور بعض کہتے ہین کہ فارسی ہی یونانی مین فیسوطیسرون اور سریانی لیلونون اور رومی مین سیفروس کہتے ہین **(ماہیت اُسکی)** علک اور گوند ایک درخت کا ہی کہ خاردار بقدر دو گز کے پتے اور بیج اُسکے مشابہ پتے اور بیج مورد کے مائل بہ تلخی ہبنت اُسکا کوہستان اور بلاد سنجر اور عمان اور یمن سرطان مین اُسکے گوند کو لیتے ہین اُس سے جو گول اور شکل مائل بسرخی ہی کندر ذکر اور جو سپید بہت ہی کندر انثی ہی تازہ اُسکا کہ تھیلون مین ہلکر گول ہو گیا اُسکو مدحرج کہتے ہین اور پوست پتلے یا پتر جو ٹرے اُسکے کہ آپس کی رگڑ سے جدا ہوتے ہین اُنکو قشار کندر کہتے ہین اور جو آٹا ہو گیا اُسے دقاق کندر کہتے ہین قوت اُسکی بیس برس تک باقی ہی بہتر اُسمین تازہ نرم خالص ترکہ ظاہر اُسکا سفید اور زرد ہو ٹوٹا ہوا اور جو ٹوٹ جاوے داخل اُسکا الیس دار زرد اور طلائی ہووے اور نشانی خالص کی وہ ہی کہ جلد آگ مین مشتعل ہو بخلاف مغشوش کے اسواسطے کہ اُسکو صمغ عربی اور صمغ صنوبر سے بناتے ہین اور گوند ببول مشتعل نہین ہوتا اور گوند صنوبر کا دھوان لاتا ہی اور بھی بو سے کندر اصلی بوے مصطگی کے ہی اور بھی قشار کندر قشر صنوبر اور قشر تنوب سے مغشوش کرتے ہین کندر داخل اور خارج سے مستعمل ہی اور اکثر مستعمل قشار کندر ہی بہتر قشار مین تخین لیس دار تازہ چکتا ہی اور طریق اُسکے استعمال کا یون ہی کہ جب معاجین مین ڈالا چاہین چاہیے کہ شراب یا سونف کے عرق مین یا عرق دارچینی مین بھگوئین اور داخل کرین اور بیج مراہم کے سرکہ مین بھگوئین اسواسطے کہ تازہ اُسکا نہین پستا ہی اور کہتے ہین کہ بلاد ہند مین بھی ہوتا ہی رنگ اُسکا تھوڑا یا قوتی اور برنگ ہلکین کے ہوتا ہی **(طبیعت اُسکی)** گرم اور خشک اول درجے دوسرے مین اور کہا ہی کہ خشک پہلے درجے مین اور قشور اُسکے تیسرے درجے تک خشک۔ **(افعال اور خواص اُسکے)** ساتھ قوت مجففہ اور قابضہ اور منضج اور جالیہ گم کے اور ملیغ اور حابس خون اور کثرت اُسکی محرق دم ہی **اعضاء الراس والصدر** منقی روح حیوانی اور دماغی اور محلل ریاح اور حابس سیلان خون ظاہر اعضا اور حجب دماغی اور نفث الدم اور مقوی دل اور قوت حافظہ اور جالب اور مجفف رطوبات دماغی خصوصًا ساتھ مصطگی کے اور صاف کرنے والا آواز کا اور رافع خفقان اور ساتھ صمغ عربی کے رافع بدبوے خیشوم کا اور رافع عسر النفس اور سرفہ مزمن رطوبی اور دیو کا اور ساتھ شہد کے واسطے نسیان کے اور ساتھ مویزج اور صعتر کے واسطے ثقل زبان کے شربًا اور مضغًا نافع ہی اور ضماد اُسکا ساتھ نطرون اور شہد کے واسطے قروح رطبہ سر کے اور کوفتگی سر کے اور تقویت دانت اور مسوڑھے کے اور ساتھ زفت کے واسطے شقاق کان کے مفید ہی اور جو ایک مثقال کندر پانی مین بھگو کر ہمیشہ ہر دن صبح کو نہار واسطے رفع زیادتی بلغم اور بلادت اور نسیان کے مجرب ہی اور اُسکا واسطے جلاے بصر اور اندمال قرحہ آنکھ کے اور تحلیل خون منجمد آنکھ کے اور تحلیل مدہ قرنیہ کے اور ظفرہ اور دمعہ اور سلاق اور بیاض اور جرب اور حکہ اور ظلمت بصر کے خصوصًا ساتھ شہد کے اور فدر اُسکا واسطے قروح خبیثہ

روبہ آنکھ کے نافع ہی وبالجملہ اگر ادویہ امراض آنکھ سے
خصوصًا واسطے ظفرہ سُرخ مزمن کے اور قطور اُسکا ساتھ
شراب کے واسطے درد کان کے اور ضماد اُسکا ساتھ
قیمولیا اور روغن گل کے واسطے اورام گرم پستان کے
مفید ہی اور ادویہ مشروبہ مین واسطے قصبہ ریہ کے
داخل کیا جاتا ہی اعضاء الغذا پینا اُسکا ساتھ شکر کے
واسطے ضعیف معدہ اور تحلیل ریاح غلیظہ اور تجفیف
رطوبات اور تسخین اور استمساک رطوبات کے اور جید
ہونے ہضم کے اور حبس قے اور علقہ اور ذرب اور
ذوسنطاریا اور نزف الدم مقعدہ اور بواسیر اور رحم
کے اور پینا آدھا درم کندر کا ساتھ ہموزن اُسکے
اجوائن کے واسطے زحیر بلغمی کے نافع ہی اور کھانا پل
اُسکی دودھ مین گھولکر مقعدہ مین نافع ہی انتشار قرحہ
مقعد کا ہی الحمیات واسطے حمیات بلغمی کے نافع ہی
الاورام والبثور ضماد اُسکا ساتھ طین قیمولیا اور
روغن کے واسطے ورم گرم پستان عورتون کے خصوصًا
وقت نفاس کے اور داخل ادویہ اصحبہ محللہ اورام
احشا کے کیا جاتا ہی اور ساتھ سرکہ اور زفت کے
واسطے اس ورم کے کہ یونانی مین مرمیقیا کہتے ہین اور
معلوم کرنا جال چیونٹی کا ہی تمام بدن پر اور مقدمات
حذر سے ہی اور واسطے قلع کرنے واجے کے اور مسوق کے
کہ انکو بھی یونانی مین مرمیقیک کہتے ہین اور وہ دریافت
کرنا جال چیونٹی کی ہی عضو پر اور ساتھ شہد کے واسطے
داحس کے اور ساتھ زفت کے واسطے شگاف عضل
کے القروح والجروح واسطے الزاق اور اندمال
زخمون عمیق کے خصوصًا جراحات تازے کے اور
قاطع نزف الدم زخمون کے اور انتشار قروح خبیثہ
کے اور ساتھ چربی بط کے واسطے واد کے اور
ساتھ چربی سُور کے یا چربی بط کے واسطے قرحہ کے
کہ آگ مین جلنے سے پیدا ہوتے ہین اور واسطے قروح
اطراف کے یا بوائی کے نافع ہی اوجاع المفاصل
ساتھ روغن زیتون اور شہد کے واسطے درد مفاصل
اور درد سروہڑی کے کہ مزمن ہوا ہو اور ساتھ روغن
گل کے واسطے تحلیل صلابات کے الباہ پینا اسکو ساتھ
زردی انڈے نیمبرشت کے واسطے تقویت باہ اور تولید
منی کے خصوصًا ساتھ جاپھل اور جاوتری لے الزینۃ
ساتھ روغن رند کے مانع گرنے بالون کا ہی مقدار
شربت اُسکا آدھا درم المضار کثرت اُسکی محرق
خون اور بلغم ہی اور محرورین مین مصدع ہی اور مورث
جنون اور جذام اور بہق سیاہ ہی مصلح اُسکا برنج
فارسی اور شکر ہی اور مقدار زاید اس سے ساتھ شراب
اور سرکہ کے قاتل ہی بدل اُسکا مصطگی اور قشار اُسکا اور
تذہین اس سے رافع وبا ہی لیکن قشار کندر دوسرے
درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک افعال
اور خواص اُسکا بیچ کمال قوت قبض اور تجفیف کے ہی دوس
کندر سے لطیف تر ہی اور واسطے نفث الدم اور نزف الدم
اور منع سیلان مواد اعضا کے اور تقویت معدہ کے
اور رافع قرحہ امعا اور حقنہ کرنا اس سے بھی واسطے
قرحہ امعا کے نفع کرتا ہی ضماد اُسکا پیٹ پر حابس اسہال
ہی اور قاتل کرم معدہ اور ساتھ زفت کے واسطے شگاف
عضلہ کے مفید ہی القروح والجروح منقی قروح اور
مجفف اور مدمل ہی اور جالی آثار ہی بقوت مقدار شربت
اُسکا دو تہائی ایک درم کی اور کثرت اُسکی مضر ہی اور
مضرتین اُسکی بھی مانند مضرتین کندر کے ہین اور
دقاق کندر بھی خشک زیادہ اور لطیف زیادہ کندر
سے ہی اور بہتر اُسمین خالص اور نرم پیسنے مین ہی افعال
اور خواص اُسکے) مفتح اور جالی اور سب افعال
ضعیف ترین قشار کندر سے مگر الزاق اور تعزیہ مین
کہ یہ قوی ہی اور دخان کندر کہ دھوان کندر کا ہی
طبیعت اُسکی گرم اور خشک افعال اور خواص اُسکے
ملطف اور مسکن درد گرم آنکھ کو اور قاطع سیلان
رطوبات آنکھ کو اور منقی قروح آنکھ اور جمانے والا
گوشت آنکھ کا قروح مین اور سرطان
آنکھ کو نافع ہی جوارشس اور دخان اور
سفوف اور معجون اُسکے قرابادین کبیر مین
مذکور ہین۔

کندری۔ بضم کاف اور سکون نون اور ضمہ
دال اور کسرہ رائے مہملہ اور یائے نسبت کے
(ماہیت اُسکی) نبات ہی مشابہ نبات گاجر اور سونف
کے پتے اُسکے اُنسے چوڑے زاید بو اُسکی مانند کندر کے
(طبیعت اُسکی) اول تیسرے درجے مین گرم اور
آخر اُس درجے مین خشک (افعال و خواص اُسکے)
مدر اور محلل اور منفتح اور اکثر افعال مین قایم مقام کندر کے ہی

گندس۔ بضمہ کاف اور سکون نون اور ضمہ
دال اور سین مہملتین کے اور شین معجمہ بھی آیا ہی فارسی
مین گاوران اور کندبیش بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی)
جڑ ایک نبات کی ہی کہ مشابہ کنگر کے ہوتی ہی پتے اُسکے
مائل بسبزی اور سپیدی اور شام مین لباس
پشمی اُس سے دھوتے ہین اور ظاہر جڑ کا مائل بسیاہی
اور باطن اُسکا مائل بزردی اور تیز بو اور سرطان مین
ہوتی ہی قوت اُسکی تین برس تک باقی رہتی ہی اور
مستعمل عروق اُسکے ہین بہتر اُنمین تازہ تیز بو ساتھ
اور صاف مذکورہ کے (طبیعت اُسکی) آخر تیسرے
درجے مین گرم اور خشک اور ساتھ قوت سمیت کے
(افعال و خواص اُسکے) معطش قوی اور
محرق خون اور بلغم ہی اور قاطع بلغم اور مخرج مرہ
سودا کا ہی اعضاء الراس سعوط اُسکا بقدر
مسور کے ساتھ روغن بنفشہ کے مفتح سدہ مصفات
کا اور محلل ریاح خیاشیم اور اخلاط غلیظہ کا اور مخرج
اُنکا عطسہ سے اور رافع بھی کو اور خذراوس فالج
اور لقوہ کو اور دافع بیہوشی مصروع اور مسکوت
کے اور بھی رافع خشم اور بدبوئی ناک کے اور
صاف کرنے والا آواز کا اور باعث جزی بصر اور

رافع شبکوری کو سعوطاً اور قطوراً ساتھ روغن بنفشہ
کے اور غشیاغات آنکھ مین داخل کرتے ہین اور قطور
اُسکے جوشاندے کا ساتھ روغن بنفشہ کے یا ساتھ اور
ادہان مناسبہ کے کان مین جالی اور سلخ اور منقی اوساخ
ہی اور رافع اوجاع باردہ اور دوی اور طنین اور ریاح
کہ سردی اور رطوبت سے پیدا ہوتے ہون اور واسطے
مارنے کیڑے مکان کے نافع ہو وبالجملہ سعوط اور قطوس
اور قطور اسکا واسطے اکثر امراض باردہ رطبہ دماغی کے
نافع ہو لیکن چاہیے کہ بعد تنقیہ بدن کے فصل بہار
یا قریب اس فصل کے استعمال کرین اور پرہیز کرین اسکے
استعمال سے وقت امتلاے تام اور فصل گرم اور
بلاد گرم مین اور محرور المزاج اور لڑکے اور بوڑھے
بہت ضعیف مین بہت ہو کہ چھینک بہت لاتا ہو اور
خود بخود تسکین نہین ہوتی تدبیر اسکی استنشاق
روغن بنفشہ کا ہو اور تر کرنا ناک کو سرکہ اور گلاب
سے یا برف مین سرد کئے ہوے سے
اعضاء الصدر قی کرنا اس سے واسطے
عسر النفس اور ربو کے اعضاء النفض پینا اسکا
بقدر ایک دانگ کے ساتھ تازے دودھ کے اور
روغن کنجد کے مقی قوی ہو اور مسہل قوی ہو اور محلل
صلابات طحال اور مدر بول اور حیض اور مخرج جنین ہی
مردہ کے مجرب ہو اور تفتیت حصاۃ کے قوی الاثر
ہو اور مسخن احشا ہو اور ساتھ بیخ کبر اور جاوشیر کے
واسطے تنقیہ سودا اور گرانے سنگ گردہ اور مثانہ کے
نافع ہو اور پینا اور ضماد کرنا اسکا واسطے استسقا
اور یرقان اور طحال کے مفید ہو الزینۃ ضماد اسکا
ساتھ شہد کے جالی کلف اور بہق اور برص کے
خصوصاً سیاہ کے اور ضماد اسکا ساتھ ہموزن
ہرتال اور روغن زیتون واسطے جمانے بال داء الثعلب
اور داء الحیہ کے مفید ہو الاورام والبثور طلا اسکا
ساتھ سرکہ اور شہد کے واسطے جرب اور حکہ اور
قوبا کے اور جوشاندہ اسکا ساتھ سرکہ کے اور تھوڑے
گل روغن کے بھی واسطے خارش کے المفاصل پینا
اور طلا کرنا اسکا واسطے درد مفاصل اور عرق النسا کے
نافع ہو مضر ہو ریہ کو اور مورث کرب اور غشی ہو مصلح اسکا
کتیرا اور دودھ تازہ مقدار شربت اسکا واسطے قی کرنے
کے ایک دانگ سے دو دانگ تک ساتھ تازے
دودھ کے واسطے سپرز اور یرقان وغیرہ کے ایک
دانگ سے پانچ قیراط تک اور اسکے پینے سے پرہیز
اولی ہو خصوصاً محرور المزاج کو اور بیچ فصل گرمی کے
اور دو درم اسکا قاتل ہو اسی وقت بسبب عارض ہونے
خناق اور سوزش اور تشنگی مفرط اور اختلال عقل اور درد
شکم اور تقطیع امعا کے اور دوا اسکی قی کرنا دودھ اور
روغن سے اور حقنہ قویہ کہ اسمین شحم حنظل ہووے
اور پینا روغن گل بہت اور اگر تشنج عارض ہو معالجہ تشنج
یابس کا کرین اور بعض لوگ کہتے ہین کہ علاج پذیر
نہین ہو خصوصاً وقتی کہ اختلال عقل اور درد شدید
معدہ مین حاصل ہو۔
کنگر زد۔ بفتحہ کاف اور سکون نون اور فتحہ کاف اور
سکون راے مہملہ اور کسرہ زاے معجمہ اور دال مہملہ کے
لغت فارسی ہو اور کنگری اور تراب القی بھی کہتے
ہین (ماہیت اسکی) گوند خرسف کا ہو کہ فارسی مین
کنگر کہتے ہین (طبیعت اسکی) دوسرے درجے
مین گرم اور پہلے درجے مین خشک (افعال اور خواص
اسکے) مقی بلغم اور صفرا ساتھ آسانی کے جو ساتھ
پانی گرم اور سکنجبین کے پئین یا ساتھ شہد کے اور ضماد
اسکا محلل اورام ہو مقدار شربت اسکا ایک درم سے دو
درم تک بدل اسکا جوز القی ہین اور غیر قی مین دارشیشعان ہے
کنگھی۔ بفتحہ کاف اور سکون نون اور فتحہ کاف
دوم اور خفاے ہا اور بکسر ہمزہ اور یا کے اور کنگھیہ بھی
کہتے ہین لغت ہندی ہو فارسی مین درخت شانہ
کہتے ہین بجہت اسکے کہ پھل اسکا مشابہ شانہ کے ہو
اور کہتے ہین کہ مشط الغول اور بعضون کہا کہ [illegible]
ہو لیکن شاید غیر ان دونون کا ہو (ماہیت اسکی)
جو کچھ بنگالے مین دیکھا گیا کہ ایک نبات ہو بقدر ایک
قد آدمی کے اور زیادہ اس سے اور شاخین پراگندہ
اور سخت اور اوپر شاخون کے شاخین چھوٹی اور اوپر
اُن شاخون کے پتے چھوٹے فی الجملہ مشابہ پتے بھنیا
کے اور اس سے بعض بڑا اور چوڑا زیادہ اور سخت
اور اوپر سر شاخون کے ایک پھول چھوٹا زرد رنگ
ساتھ پانچ پتے اور درمیان مین اسکے تار بہت
باریک اور اوپر سر انکی کے دانے زرد باریک اور
تار سبز بھی ہوتے ہین بیج اسکے بیچ قبہ کے مشابہ
فوارہ کے اور آدھی گرہ کے اور خیارہ دار اور عدد خانون
کے سترہ اٹھارہ اور بیچ جوف انکے بیج سیاہ رنگ چھوٹے
تھوڑے چپٹے اور مزہ انکے باریک (طبیعت اسکی)
دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص
اسکے) واسطے امراض سینہ اور بواسیر اور اورام
اور تپ غیر نوبت کے اور دافع مواد سوداوی کے اور
ادرار بول اور قروح اور مجاری بول کے نافع ہو اور بیج
اسکے بھی اور ضماد اسکے پتون کا محلل اورام ہو اور مضمضہ
ساتھ پانی جوشاندے اسکے پتون کے واسطے درد دندان
کے مجرب ہو اور کھانا پتے پکائے ہوئے کا واسطے درد کمر
اور درد اعضا اور بواسیر خونی اور بادی کے اور
نقوع اسکے پتون کا کہ رات کو پانی مین بھگویا ہو اور
صبح ملکر صاف کرکے پئین واسطے بواسیر خونی اور
بادی کے موثر ہو اور جو کوئی شاخین اسکی آپسمین
باندھ کر دودھ کو جوش مین لاوین بعد اسکے
اُتار کے ان شاخون کو اس دودھ مین ہلاوین
شیر منجمد اور ریزہ مانند آٹے کے ہو جاتا ہو۔
کنوس طبری۔ بفتحہ کاف اور ضم نون اور
سکون واو اور سین مہملہ اور فتحہ طاے مہملہ
اور باے موحدہ اور راے مہملہ اور یاے نسبت کے

(ماہیت اسکی) لغت طبرستان مین نام نوع کبیر زعرور کا ہی اور ترکی مین ازکیل کہتے ہین (طبیعت اور افعال و خواص اسکے) قوی تر زعرور صغیر سے اور قابض زیادہ اور لذیذ زیادہ ہی۔

کنھان۔ بفتحہ کاف اور سکون نون اور فتحہ ہا اور الف اور نون کے معرب فارسی سے ہی فارسی مین کنہان کہتے ہین اور بعضون نے کہا کہ نبطی ہی اور بعض لوگ اسکو کوتھان کہتے ہین بغدادی نے اسکو کنتھان کہا ہی (ماہیت اسکی) ایک نبات ہی قریب چھوٹے درخت کے پتے اسکے رنگ اور تیزی مین مشابہ پتے حبۃ الخضرا کے اور بو اسکی مشابہ اسکی بو کے شاخین اسکی ہر ایک موٹی ساق سے چھین اور نرم تر ہی درخت حبۃ الخضرا سے (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال و خواص اسکے) ہمیشہ سونگھنا اسکا مسخن دماغ اور پینا اسکا مسخن بدن بہت ہی اور مسخن معدہ اور کبد بارد اور معین ہضم ہی مقدار شربت اسکا ایک درم سے تین درم تک اور زیادہ اس سے مورث وخم اور فساد غذا کا بسبب احراق کے مضر ہی سفل کو اسہ محرق خلط ہی الخواص عجیب الفعل ہی بچھو کے بھگانے مین جس جگہ یہ ہوتا ہی بچھو وہان نہین جاتا ہی اور پتے اسکے بچھو پر ملین اسی وقت مرجاتا ہی

فصل الکاف مع الواو

گوسنبل۔ بضم کاف اور سکون واو اور ضمہ سین مہملہ اور سکون نون اور ضمہ یا اور لام کے لغت گیلان اور دیلم کی ہی اور ابن تلمیذ نے کہا لغت طبرستان مین ویلوار اور لغت مازندران اور دامغان مین گوزن گیاہ کہتے ہین تذکرہ بغدادی مین باسم کومرثل لکھا اور کہا ہی کہ ایک نوع نفاخ کا ہی (ماہیت اسکی) ایک نبات ہی کہ پتے اسکے مشابہ پتے نارنج کے اور ساق اسکی زیادہ اور اوپر دو گز کے اور بیج اسکا سیاہ بقدر آلو بالو کے اور ظاہر اسکی جڑ کا سیاہ اور باطن اسکا سفید اور صاحب تحفہ نے لکھا کہ وہ غیر نفاخ ہی مستعمل دیلم مین پتے اسکے ہین کھانون مین (طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال و خواص اسکے) مسکر اور مورث بیخوابی اور بیہوشی اور رافع سلس البول اور بول فی الفراش اور اوجاع مفاصل و امراض باردہ اور رطبہ کا ہی مقدار شربت اسکا پتے اسکے سے کھانون مین دس درم تک اور جڑ اسکی سے آدھا درم اور کثرت اسکی مورث جنون اور قاتل ہی اور کہتے ہین کہ خاصیت اسکی جڑ سے یہ ہی کہ قالع یعنے کھودنے والا وقت کھودنے کے جو بات کرے اس جڑ کے پینے والے کو بھی وہی حالت طاری ہوتی ہی اور وہی بات کہتا ہی یہ بات آزمودہ ہی۔

کونگہ۔ بفتحہ کاف اور سکون واو اور خفاے نون اور فتحہ لام اور یا کے لغت ہندی ہی (ماہیت اسکی) پھل ایک درخت کا ہی مشابہ نارنج کے سب اجزا مین مگر یہ کہ درخت اسکا نارنج کے درخت سے چھوٹا اور اسی طرح پتے اور بہار اور پھل اسکے پھول اسکا کم بو اور پتے اسکے نازک زائد اور سبزی مین کم پھل اسکا خامی مین بہتر اور ترش پکنے کے بعد برنگ نارنج کے شیرین اور شاداب ہوتا ہی اور خوشبو اور خوش مزہ پوست بعضے کا نازک زیادہ اور املس اور بعضے ضخیم زیادہ اور موافق سختی پوست نارنج کے نہین ہی اور تلخی مین بھی پوست نارنج سے کمتر اور خوشبو اور جسکا پوست نازک ہوتا ہی شاداب زیادہ موٹے سے ہی اور بیچ بنگالے کے کوہستان سلہٹ اور رنگپور سے کہ وہ دونون بیچ سرحد بنگالے کے واقع ہین لاتے ہین اور ان دونون جگہون مین خصوص سلہٹ مین بہت خوب اور زیادہ ہوتا ہی اور بیچ میدنی پور اور کٹک کے کہ ملک اڑیسہ سے ہی اور بیچ شاہجہان آباد اور اکبرآباد اور عظیم آباد اور لکھنو کے کہ زنگترہ کہتے ہین اور ان شہرون کے اطراف مین واقع ہی لاتے ہین اور بیچ مملکت ہند کے بھی ہوتا ہی اور لیکن ساتھ خوبی اور زیادتی کے ان دونون مکانون مین نہین ہی اور بیچ مملکت پرتگال کے بھی بہت خوب ہوتا ہی اور تمام سال رہتا ہی بخلاف ان مکانون کے اور سوا اسکے اور شہرون مین ایران اور دکھن وغیرہ کے کہ موسم ہونے کونلے کا فصل زمستان سے بہار تک ہی باعتبار اختلاف زمینون کے دو تین مہینے سے زیادہ نہین رہتا ہی (طبیعت اسکی) اول دوسرے درجے مین سرد اور اس نسبت سے آخر مین تر (افعال و خواص اسکے) مفرح دل اور رافع خفقان اور مسکن تیزی خون و صفرا کا اور رافع تشنگی اور سوزش معدہ اور کبد کا اور مدر بول ہی پوست اسکا مقوی معدہ اور قائم مقام پوست ترنج اور نارنج کے اور طلا اسکا رافع کلف اور نمش اور مربا اسکا بھی خوشبو اور لذیذ اور مقوی ہوتا ہی بیچ اسکا تریاقیت مین بھی بیچ اترج کے ہی اور جو پھل پکا پورا اسکا تمام پوست اور مغز اور بیج سے رکھین تو بوسیدہ اور خشک ہووے لیکن پانی مین پیسکر گولیان بناوین ہر ایک گولی بقدر بڑے چنے کے پانچ گولی سے دس گولی تک رفع متلی اور قی مفرط اور اسہال مفرط کے کہ ہیضے مین ہوتے ہین بہت نافع ہی اور مجرب ہی اور بہتر فادزہر معدنی وغیرہ اور بہتر حالیات تریاقیہ سے ہی۔

کومہ۔ بضم کاف اور سکون واو اور فتحہ میم اور ہا کے (ماہیت اسکی) لغت اصفہانی ایک قسم مری کی ہی کہ مادہ اسکا فوبج ہر دو دہ مین حل کرکے استعمال کرتے ہین (افعال و خواص اسکے

قریب مری کے ہین کہ فارسی مین مری کو آبکامہ کہتے ہین تخفیف اسکی کمتر مری سے اور مضر سینہ کو اور مصرفہ کو نہین ہی لیکن کثرت اسکی تہاے عفنہ اور اورام مزمنہ کو مورث ہی۔

کویٹ۔ بفتحہ کاف اور کسرۂ واو اور سکون یاے تحتانیہ اور تاے چار نقطہ فوقانیہ ہندیہ کے اور کبت ساتھ یاے تحتانیہ کے بھی آیا ہی لغت ہندی ہی اور بیچ بنگالے کے کنت سل کہتے ہین (ماہیت اسکی) پھل ایک درخت ہندی کا ہی کہ مشابہ بیل اور خربزہ گول چھوٹے کے پوست اسکا سخت اور سپید رنگ اسکا مایل بسبزی اور خشن مغز اسکا ترش ساتھ عفونت کے اور جب پکتا ہی منخوش ہوتا ہی اور خوشبو درکن مین خوب ہوتا ہی بیج اسکے بھی مشابہ بیج بیل کے اور اس سے چھوٹے اور بیچ غلاف کے یتوع اسکا بھی مانند یتوع بیل کے اور درخت اسکا بقدر درخت بیل اور انگور وٹ کے پتے اسکے مشابہ پتے بیل کے اور اس سے چھوٹے اور پتے نمی چے اور شگوفہ اسکا مزہ مین نفے انجمامشابہ طرخون کے اور ساتھ بہت عفونت کے (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین سرد اور خشک (افعال اور خواص اسکے) مفرح اور قابض اور مقوی دل گرم اور معدہ اور کیلہ کا اعضاء الفم غرغرہ اسکا واسطے جوشش منھ کے اور درد گلے کے اور منع کرنے ظہور چیچک اور آبلہ کے تالو اور زبان اور گلے مین اور مضمضہ اسکا واسطے استحکام لثہ اور اورام اسکے اور بدستور سنون خشک اسکا اعضاء الغذاء مقوی ان اعضاء کا امعاکو اور پینا فشردہ اسکا ساتھ کھانے کے واسطے اٹھانے بھونک کے مفید ہی السموم کھانا اور ملنا اسکے مغز کا دافع زہر رتیلا کا ہی اور اگر میسر نہو تو پوست خشک اسکا پیکر اور موضع کاٹنے رتیلا کے ملین بھی موثر ہی۔

فصل الکاف مع الہاء

کہربا۔ بفتحہ کاف اور سکون ہا اور راے مہملہ اور فتحہ باے موحدہ اور الف کے لغت فارسی ہی یا معرب کاہربا ے فارسی سے اور یونانی مین دیامنطس اور سریانی مین حمریا اور رومی مین منبغرسل اور ہندی مین کپور اور عربی قرن البحر اور مصباح الروم بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) گوند ایک درخت کا ہی کہ بلاد روس اور بلغار اور معرب وغیرہ سے لاتے ہین اور درخت اسکا عظیم اور اسکو جوز بجاے مہملہ مضمومہ اور سکون واو اور زاے معجمہ کے کہتے ہین منابت اسکے بلاد بہت سرد اور برف لشین اور وہ دو قسم ہوتا ہی رومی اور نبطی رومی اسکا بہتر ہی اور سخت اور شفاف براق طلائی رنگ و برگداز اور جو دست سے ملین کہ گرم ہووے اس سے بوے بانی لیمو کی آتی ہی اور گھاس کے ریزہ کو لیجاوے اور روئی اور ریشم کو بھی جو گرمی اسمین پہونچاوین اور وجہ تسمیہ کی اس سبب سے ہی اور رنگون کا بھی ہوتا ہی نبطی اسکا ان اوصاف کا نہین ہی اور قوت مین اس سے ضعیف تر ہی اور کبھی اسکے جوف مین گھاس اور کنگری ہوتی ہی کہ وقت ٹپکنے گوند کے اسمین رکھکر منعقد اور منجمد ہو گئی اور حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مین لکھا ہی کہ حقیر نے ایک ٹکڑا کہربا کا دیکھا کہ اسمین مکھی رہ گئی تھی اور بعضے ثقہ آدمی سے سنا گیا کہ بعضے بادشاہ ہند کے خزانے مین ایک ٹکڑا کہربا کا تھا کہ بچہ بندر کا اسکے جوف مین رہ گیا تھا اور اقول حکماے سابق سے ظاہر ہوتا ہی کہ کہربا اور سندروس دونون ایک جنس سے ہین سندروس مخصوص بلاد ہند اور کہربا مخصوص بلاد مغرب اور شمال ہی اور گھاس کے اٹھانے مین دونون شریک ہین مگر سندروس تھوڑی گرمی سے کہ ہاتھ مین ملنے سے حاصل ہوتی ہی گھاس کو جذب کرتا ہی اور کہربا محتاج بہت ملنے کا ہی اور سندروس نرم اور بو پانی لیمون کی اس سے نہین آتی اور بہت جلا نہین قبول کرتا ہی حکاکی سے اور کہربا سخت اور اس سے بو پانی لیمو کی آتی ہی اور خوب جلا قبول کرتا ہی اور وقت جلانے کے اس سے بوی مصطگی کی اور سندروس سے بو بد اور بوے سنگھ جلے ہوے کی آتی ہی اور نزدیک بعض کے پانی چشمہ کا ہی بیچ جزیرون معرب کے اور غافقی نے کہا کہ کہربا دو قسم ہی ایک قسم بلاد روم سے لاتے ہین اور ایک قسم پائی جاتی ہی بیچ اندلس کے جانب غرب مین کنارے دریا کے نیچے زمین کے اور اکثر نزدیک جڑ درخت روم کے جو تنے والے اور مزارع بہت چیزین جمع کرتے ہین انکین ٹکڑے مضمغ صاف اور شفاف پاے جاتے ہین اور یہ بہتر قسم مشرقی سے ہی اور سخت تر اور قوی تر اس سے ہی افعال مین اور اسی حکیم نے لکھا کہ مجھکو لوگون نے خبر دی کہ وہ ایک رطوبت ہی کہ پتھون درخت نرم سے ٹپکتی ہی وقت نکلنے اس درخت کے زمین اور وہ رطوبت مشابہ شہد کے ہی پیشتر از منجمد ہونے کے اور کبھی اندر ان ٹکڑون کے مکھی اور کبھی کنکریان پائی جاتی ہین اور مطابق قول غافقی کے ثقات سے بھی مسموع ہوا اور اقوال بہت مذکور ہین جو اصل نہین رکھتی ہین ذکر نہین کیا اور بیان سندروس کا حرف السین مع النون مین گذرا (طبیعت اسکی) گرمی اور سردی مین معتدل اور دوسرے درجے مین خشک اور پہلے درجے مین سرد بھی کہا ہی (افعال اور خواص اسکے) مفرح اور مقوی دل اور حابس نفث الدم اور قاطع نزف الدم سب اعضاے ظاہری و باطنی کا اور قابض ہی اعضا ذوالراس) حابس رعاف

اور نزلات کا اور مانع گرنے رطوبات دماغ کا ریہ پر
اور ادویہ عینین مین داخل کیا جاتا ہی اور ادویہ نافع ہین سے
ہی اعضاء الصدر حابس نفث الدم سینہ اور ریہ
کا ساتھ پانی سرد کے مقدار آدھے مثقال کے یا ساتھ
ادویہ مناسبہ کے اور بھی حابس خون کا کہ بوجہ
کٹنے کوئی رگ کے رگہا سینہ سے ہووے اور ساتھ
گلاب یا ساتھ پانی کے واسطے خفقان کے صفرا سے
عارض ہو بمشارکت قلب کے معدے سے اعضاء الغذا
والنفض حابس قے اور اسہال دموی کا اور مانع صعود
ریہ کا التہاب سے اوپر معدے کے اور واسطے حبس
نزف الدم مقعدہ اور بواسیر اور رحم اور حیض اور کبد
اور مجاری بول کے نافع ہی اور واسطے یرقان اور
سوزش پیشاب اور ضعف معدہ اور گردہ اور سنگ
مثانہ کو اور ساتھ مصطگی کے واسطے تقویت معدہ
کے اور رفع عسر البول کے مفید ہی اور بالخاصیت واسطے
زحیر اور مخلفہ کے نافع اور طلا اسکا ساتھ صبر کے
سقط دانہ بواسیر کا ہی القروح وحرق النار والکسر
وغیرہا اور اسکا واسطے التیام زخمون کے اور
حبس الدم اونکے اور طلا اسکا ساتھ پانی کے واسطے
جلنے کے آگ سے اور کو تنگی اور شکستگی اعضا کے اور
ساتھ مورد کے حابس اور قاطع عرق ضعیفون کا ہی
الخواص تعلیق اسکا مانع رعاف ہی اور مقوی دل اور
معدہ اور مانع تخمہ کا ہی اور اپنے پاس رکھنا اسکو دافع
خوف اور طاعون اور یرقان اور حافظ جنین کا ہی اسقاط
سے اور کہا ہی لوگون نے جو نوبرن چار جو کے اسمین
بیچ طالع سرطان کے صورت بندر قائم الذکر کی نقش
کرین حامل اسکا جماع مین فتور نہ پاوے گا
المضار کہتے ہین کہ کہربا سر کو مضر ہی اور کثرت اسکی
مصدع ہی مصلح اسکا بنفشہ ہی مقدار شربت
آدھا مثقال بدل اسکا سندروس اور اگر سندروس
نہ ملے دو وزن اسکے طین ارمنی اور تہائی اسکا سلیخہ
اور تفریح مین مروارید اور دفع طاعون مین مرجان
اور دستور احراق اور روغن اور سفوف اور قرص کہربا
کا قرابادین مین مذکور ہی۔

کھرنی۔ بکسر کاف اور خفاے ہا اور سکون را سے مہملہ
اور کسرہ نون اور یا کے لغت ہندی ہی (ماہیت
اسکی) ایک درخت ہندی ہی بہت عظیم پتے اسکے
بلند اور چھوٹے پتلے زیادہ پتے گول سے پھل اسکا چھوٹا
لانبا بقدر ایک پور انگلی کے خامی مین سبز بعد پکنے
کے زرد ہوتا ہی اور شیرین ساتھ بہت لزوجیت کے
کہ ہاتھ اور زبان اور لب مین چپکتی ہی (طبیعت اسکی)
گرم پہلے درجے مین اور تر دوسرے درجے مین اور
ساتھ رطوبت فضلیہ کے (افعال و خواص اسکے)
مفرح اور مقوی اعضا اور دافع ثقل سر اور بیہوشی اور
تشنگی اور مسکن ہیجان اخلاط اربعہ اور قے کا اور واسطے
سرفہ اور قرحہ مجاری بول کے نافع ہی اور مشتہی طعام
اور باہ اور زیادہ کرنے والا منی کو اور جو ولایت
گجرات مین ہوتا ہی بہتر ہی اس سے کہ بنگالے مین ہوتا ہی
اور بھی بعض اماکن مین پھل اسکا گول اور بڑا اور بقدر
آلو کے ہوتا ہی یہ بہت کمیاب ہی پورینہ مین کہ متعلقات
صوبہ بنگالے سے ہی ایک دو درخت موجود ہین اور
سرمہ پسا ہوا اسکے بیج کا ساتھ دودھ لڑکیون کے
دافع جرب اور بیاض آنکھ کا اور جالے اور روشن
کرنے والا آنکھ ہی اور ساتھ ناخون ہاتھی کے رفع
کرنے بیاض مین مجرب اور سعوط اسکا ساتھ گلاب کے
آہوہ کو مفید ہی—

فصل الکاف مع الیاء

کیاکو۔ بفتحہ کاف عجمی اور یاے تحتانیہ اور الف
اور کاف اور واؤ کے (ماہیت اسکی) ادویہ جدیدہ
سے ہی کہ ارض جدیدہ سے لاتے ہین قریب پچاس
ساٹھ برس کے گذرتا ہی کہ اوپر منافع اسکے
مطلع ہوئے ہین اور وہ ایک لکڑی ہی جوزی
رنگ بہت سخت اور ریشے اسکے مخالف ریشے لکڑیون
اور درخت کے لنبائی مین نہین ہوتے بلکہ مورب
اور صف بعض داہنے جانب سے بائین جانب کو
اور بائین جانب سے داہنے جانب کو گئی کہ گویا
ریشے بعضے صفون کے ریشے صف دوسرے کو زاویہ
حادہ سے طول مین اور منفرجہ سے عرض مین تقاطع
کیا ہی کوئی مزہ غالب نہین ہی اور بو قوی بھی
نہین ہی اور بسبب سختی کے گیند مسطح یعنی گھری اور
واسطے کشتیون اور جہازون کے کہ زبان فرنگی
مین گبی کہتے ہین بنلاتے ہین خواہ بڑی یا چھوٹی تو
اس سے رشیان اور پردے اور آلات جہازون
کے اور چیزین بوجھ والین اوپر کھینچتے ہین اور نیچے
اتارتے ہین اور واسطے اٹھانے کے اور نقل کرنے
بڑے بھاری بوجھون کے یا چھوٹے بوجھ کے اکثر
اسکی لکڑی سے تراش کر اور درست کرکے ارض
جدیدہ سے اور ملکون مین لاتے ہین اور کہنہ اور شکستہ
کو اکثر بندر ولن مین بیچتے ہین اطبا اور ڈاکٹر وغیرہ
مول لیکر برادہ کرکے استعمال کرتے ہین بہتر تازی
اور نئی ہی پرانی بہت مدتون کی بسبب پانی اور ہوا
اور دھوپ کے اسمین بہت ضعیف الاثر ہی قوت
اسکی ایک مدت تک رہتی ہی (طبیعت اسکی) محتمل ہی
کہ اول دوسرے درجے تک گرم اور بیچ تیسرے
درجے کے خشک ہوتی ہی (افعال و خواص اسکے)
ملطف اور محلل اور جالی ہی اور مصلح اخلاط محترقہ اور
مجفف قوی ہی اور واسطے اکثر امراض بلغمی اور
سوداوی اور دموی فاسدہ کے مثل فالج اور استرخا
اور درد مفاصل اور عرق النسا اور نقرس اور جذام اور
اقسام آتشک اور قروح خبیثہ کے اور مانند انکے
نافع ہی بلکہ اقسام آتشک اور قروح خبیثہ مین
چوب چینی اور غشیہ مغربیہ سے اقوی ہی لہذا

اہل فرنگ چوب چینی اور عشبہ مغربیہ کو اکیلا بدون
کیا کو استعمال نہین کرتے بلکہ تینون کو اکٹھا کرکے
اکیلے یا ساتھ ادویہ مناسبہ اور کے بطریق نقوع کے
اکثر کام مین لاتے ہین بخلاف مطبوخ کے کہ کم استعمال
کرتے ہین بلکہ منا نہین گیا بہتر طریق استعمال کا کہ کرر
تجربہ مین پہونچا یہ ہو کہ لکڑی اُسکی سوہان سے برادہ
کرکے ساتھ چار وزن اُسکے برادہ چوب چینی قسم
اعلی کے بیچ عرق قندی دو آتشہ بلکہ سہ آتشہ تند مین
کہ پانچ وزن دونون کا ہو بھگووین اور بیچ بالتوں چھتی
یا موٹے شیشہ مین رکھکر سر اسکا خوب بند کرین کہ
مطلقاً بخار اس سے نہ نکلے اور دھوپ مین رکھین
دہ لیس دن تک اور درمیان ان دونون کے
اُٹھتے رہین تو خوب گھل کر مضمحل ہوجاوین اور جسقدر
وہ عرق تند تر ہووے اور بہتر ہووے جلد چھکتی
ہو پس صاف کرکے شیشون مین سر انکا بند کرکے
ٹھنڈی جگہ مین نگاہ رکھتے ہین بلکہ ایام گرمی مین
درمیان ریت کے رکھتے ہین تو شیشہ نہ ٹوٹے اور
رنگ اسکا اگر خوب تیار ہوا ہو سُرخ یاقوتی صاف
شفاف کہتے ہین اور نشانی اسکی کمال جودت اور
خوبی کی یہ ہو کہ جو تھوڑا اس سے پیالے مین کرین
اور اوپر اُسکے پانی ڈالین وہ بالکل مانند دودھ
کے سفید ہوجاوے اور اگر پانی آدھا رنگ
ہووے خوب نہین بنا اور ضعیف العمل ہو اور نزدیک
حاجت کے امزجہ متوسطہ اور امراض ضعیفہ مین ایک
تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک ایک دن اور بیچ مزاجون قوی اور
امراض متوسطہ کے ایک دو تولہ اکیس دن یا تیس دن
اور بیچ امزجہ قویہ اور امراض شدیدہ کے دو تولہ سے
اڈھائی تولہ تک نہایت تین تولہ اکیس دن تک اور
نہایت پچاس دن تک بمدد خدا تعالی سے
دوسرے مین دالا ئیمرسے مین نفع بین ظاہر ہوگا
اور اگر جرح اور قروح ہووین اور خشکی لاتے ہین

بعضے خشک ہوکر خفک لیشہ ہو جاتا ہی اور عشرہ چوتھے
اور پانچوین مین بالکل دور ہوتا ہی اگر بجاے عرق
قندی کے اور عرقیات مناسبہ مین مانند عرق گاوزبان
اور شاہترہ اور بادرنجبویہ کے اور مانند اسکے بطریق
نقوع چوب چینی کے بھگوئین اور پئین بھی خوب ہی
لیکن چاہیے کہ غذا اُن دنون چپاتی بے نمک ساتھ
دودھ کے ہو اور کوئی چیز سواے اسکے نہ کھاوے
اور بجاے پانی کے دودھ نیم گرم پیئین اور بعضے وقت
کباب اور قلیہ اور یخنی ساتھ روٹی کے یا چپاتی اور
پلاؤ بھی کھا سکتے ہین لیکن چاہیے کہ سب بے نمک
ہووین اور ہوا اور اعراض نفسانی اور جسمانی اور
جماع سے اور کھانے حبوب اور بقول اور حموضات
اور سرد پانی اور نمک وغیرہ سے پرہیز کرین اور
بالجملہ پرہیز ویسا چاہیے کہ جیسا چوب چینی مین مفصلاً
بیچ قرابادین کبیر کے مذکور ہوا اور میان کھانے کے
اور بعد فراغت کھانے کے اسی طرح چاہیے کہ بعد
تنقیہ تمام بدن کے اخلاط فاسدہ سے فصد اور مسہل
اور قی وغیرہ سے استعمال کرین اور منتفع ہووین اور متضرر
نہووین جاڑون کی فصل مین ہند اور بنگالے مین
استعمال اسکا اولے ہی اور فصلون سے اور علم
خداوند تعالی کو ہی ۔

کیک واشہ ۔ بفتحہ کاف اور سکون یاے
تحتانیہ اور کاف اور فتحہ واو اور الف اور شین معجمہ
اور ہا کی لغت عربی ہی (ماہیت اسکی اور افعال
اور خواص اسکے) کہ ایک گھاس ہی جو اسکو بچھاوین
کیک بھاگ جاوین اور کہتے ہین اسم طبری ایک
نبات کا ہی کہ یونانی مین دوقس کہتے ہین اور بیچ
اسکے جو مثل گراو پر فرش اور اسباب کے
چھڑکین کیک اس سے بھاگتے ہین اور دوقس
مذکور ہوا ۔

گینفنی ۔ بفتحہ کاف عجمی اور سکون یاے تحتانیہ اور
خفاے نون اور کسرہ تاے مثناۃ فوقانیہ اور یاے کی
لغت بنگالی ہی (ماہیت اسکی) ایک نبات ہی [illegible]
تخم اور ہیارہ سے پھیلی ہوئی زمین اور اوپر پہسایہ
کے لطیف ہی پتے اُسکے مشابہ پتے انار کے اور اس سے
باریک تر ہو اور سر اُسکے پتون کا اور کبھی پھول اسکا
بر رنگ پھول کاسنی کے اور چھوٹا (طبیعت اسکی)
گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) سودا
پتون کا واسطے رفع سمیت مارگزیدہ کے نافع ہی

باب تیئسوان

بیچ بیان اُن دواؤن کے کہ پہلا حرف اُنکا لام ہی

فصل للام مع الالف

لاذن ۔ بفتحہ لام اور الف اور ذال معجمہ اور نون
کے اور بدال مہملہ بھی آیا ہی اُسکے درخت کو فرنگی مین
لدان کہتے ہین (ماہیت اسکی) رطوبات غلیظ
لیس دار ہی کہ ساق اور پتے درخت کے پہاڑی سے
حاصل ہوتی ہین اور وہ درخت بقدر درخت انار
کے اور مشابہ درخت ولق کے ہی پتے اسکے چوڑے لیسدار
ملے ہوے اور رقیق اور سخت پھل اُسکا مائل بسرخی
اُسکا مانند زیتون کے اور اُسکے جوف مین دانہ سیاہ
اور کتاب مصور فرنگی مین دیکھا گیا کہ درخت اُسکا
بڑا ساتھ شاخون پتلی بلند کے پتے اُسکے اوپر دونون
کنارہ شاخ کے دو دو جمع اور پتلے بلند ہنے انار سے
بڑے زیادہ اور بر شاخون کے پھول اور پھل اُسکے
اور پھول اُسکا پانچ پتی کا اور تھوڑا چھوٹا لاذن کی
صنف ہوتا ہی جو ساق اور پتون سے لیا ہو خالص
اور کمال خوبی اور خوشبوئی مین اور بہترین اصناف
کا ہی اسکو لاذن عنبری کہتے ہین اور جو اُس

رطوبت ہے کہ اوپر بال بکرے اور بکریون کے وقت
چرنے اُسکے نبات کے چپک رہتی ہی اور اس سے جدا
کر لیتے ہین زبون تر قسم پہلی سے ہی اور جو اوپر سم
چرنے والون کے وقت چرنے کے چپکتی ہی اور اسکو
کہتے ہین بہت زبون ترین سب قسمون مین ہی یہ
ساتھ مٹی اور ریت کے ملا ہوتا ہی اور بعضون نے
کہا ہی کہ شبنم ہی غلیظ لزج کہ فصل ربیع مین اوپر
درخت کے کہ مشابہ بیر کے ہوتا ہی بیٹھتی ہی اُسکو جمع کرکے
ٹکیان بناکر اطراف مین لے جاتے ہین اور بعضون
نے کہا کہ ایک رطوبت ہی کہ نبات قسوس سے کہ قسم
لباب کی ہی حاصل ہوتی ہی اور پر بال بکرے اور
بکریون کے حالت چرتے مین لگتی ہی اُسکو لیتے
ہین اور تصفیہ کرکے ٹکیان بناتے ہین اور اطراف
مین لیجاتے ہین بہترین لادن قبرسی خوب نرم خوشبو
چکنا سیاہ مایل بسرخی اور سبزی یا عنبری ہی کہ سنگین اور
خالص ہو اور ریلیت نرکھتا ہو اور سیاہ اُسکا زبون
ہی (طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین گرم اور
بلاد جنوبی مین ملتا ہی گرم تر اور بعضون نے دوسرے
درجے مین گرم تیسرے درجے مین خشک کہا ہی
(افعال و خواص اُسکے) ملطف قوی اور مسخن
اور مفتح افواہ عرق اور مقوی ارواح اور جاذب
اور تھوڑا قابض اور منضج رطوبات غلیظہ لزجہ کو اور
محلل اُنکا باعتدال ہی اور محلل صلابات اور مسکن
اوجاع باردہ لہذا ادویہ مسکنہ اوجاع مین داخل
کرتے ہین اعضاء الراس طلا اُسکا واسطے درد سر
کے اور ساتھ روغن گل کے اوپر تالو لڑکون کے
واسطے حبس نزلات اور کھانسی لڑکون کے نافع
ہی اور ادویہ معالجہ صداع ضربانی مین داخل کیا جاتا
ہی اور قطور اُسکے محلول کا بیچ روغن گل کے کان مین
مسکن درد کان کا ہی اور طلا اُسکا اوپر مقدم سر کے
حابس نزلات کو اور مانع ہی انکو نزول سے

اعضاء النفس و الغذا و النفض) پینا اُسکا واسطے
کھانسی سرد اور تقویت معدہ کے اور تسکین بارد معدہ
اور موافق ریگی کے مفید ہی اور ساتھ شراب کہنہ کے قابض
اور حابس بطن اور مدر بول و شیر اور مخرج جنین ہی
اور طلا اُسکا مقوی معدہ اور مانع غثیان اور سیلان
پانی مُنھ کو کہ استرخاے معدہ سے پیدا ہوا ہو اور
رافع صلابت معدہ اور کبد اور رحم ہی فرزجہ اُسکا
بھی رافع صلابت رحم اور اختناق رحم اور احتباس
حیض ہی لینا دھوان اُسکا قمع سے رحم مین مخرج جنین
مردہ اور مشیمہ کا ہی ضماد اُسکا ساتھ چربی سور کے
یا چربی بیل کے واسطے ورم مقعدہ اور درد مقعدہ کے
اور حقنہ کرنا اس سے ساتھ روغن گل کے واسطے سچ
باردہ کے فائدہ مند ہی القروح و الجروح حقنہ طلا اُسکا
مدمل جروح اور قروح کہنہ عسرۃ الاندمال اور منقی
گوشت فاسد ہی الزینۃ تدہین اس سے ساتھ
روغن مورد اور شراب کے واسطے جمنے بال وربت
ہونے اور محفوظ ہونے بالون کے اسقاط سے نافع ہی
اسواسطے کہ لطیف اور عوض کرنے والا ہی باطن عضو
مین اور منقی اخلاط فاسدہ اور جذب کرنے والا اخلاط
صالح قابل پیدایش بالون کا ہی اور واسطے داء الثعلب
اور داء الحیہ کے بھی مفید ہی انھین اسباب سے اور
ساتھ روغن زیتون کے واسطے قلع عضو اور برص کے
اور ساتھ شراب کے قاطع آثار قرحہ اور ابلہ ہی الاورام
والاوجاع ضماد اُسکا ساتھ زفت کے محلل صلابات
کا اور ساتھ روغن بابونہ اور شبت کے واسطے تسکین
اوجاع باردہ کے مفید ہی حرق النار طلا اُسکا ساتھ
روغن گل کے واسطے سوختگی آگ کے نافع ہی طرد الہوام
بخور اُسکا بھگانے والا ہوام کو الخواص جو عورت
بعد پیشاب کرنے کے بخور اُسکا لیوے اگر اسی وقت
پھر حاجت پیشاب کی ہووے قابل حمل کے یہ عورت
ہوگی والا قابل المضار مضر ہی سفل کو پینا اُسکا موجب

کرب کا ہی مصلح اُسکا سنبل رومی مقدار شربت
آدھے درم سے ایک درم تک روغن لادن کا ایک
اوقیہ لادن کو ایک رطل روغن زیتون اور
روغن تل مین حل کرکے دوسرے دن پر آگ دھکا
کے رکھین کہ قریب چھٹے حصے کے جاتا رہے افعال
اور خواص اُسکے واسطے برودت اعضا اور زکام رطوبی
کے اور تقویت معدہ کے اور جمانے اور سیاہ کرنے
بالون کے اور تقویت بالون کے نہایت نافع ہی۔
لازورد۔ بفتحہ لام اور الف اور کسرہ زاے معجمہ اور
فتحہ واو اور سکون را اور دال مہملتین کے معرب لاجورد
فارسی کا ہی (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہی کاشغر سے
لاتے ہین بہتر اسمین سخت صاف نیلا براق ساتھ
نقطون طلائی کے کبود مائل بسرخی بنفشی اور سبزی
کے اُسکی رگون مین خاک نہو اور جوان اوصاف کا
نہو وہ مصنوعی ہی اور طب مین مستعمل نہین مادہ اُسکی
پیدایش کا پارہ جید تھوڑا اور گندھک بہت غیر ردی
قریب مادہ سونے کے ہی کہ سونا نہو خشکی نے اسپر غالب
ہو کر اُسکو اس رنگ پر لاجورد بنا دیا ہرتال زرد اور
ربع وزن اُسکا زاج اور ریت سے مغشوش کرتے ہین اسطرح
پر کہ انکو ساتھ سرکہ کے کہ اسمین نمک گھولکر تانبا گرم
اسمین بجھایا ہو یہان تک کہ سرکہ سبز ہوا ہو پیستے ہین
تو موافق قوام خمیر کے ہو جاوے پس خشک کرکے
بجاے لاجورد کے بیچتے ہین اسی طرح سنگ مرمر کو اسکو
ایسے پانی مین کہ جب بجائی اُس پانی مین ایک مرتبہ بجھایا
ہو پھر اس سرکہ مذکور مین دوسرے مرتبہ بجھایا ہو تصفیہ
کرین بعد اسکے ایک رات دن آگ ملایم پر طبخ کرین پس
سرد کرکے نکالین اور بجاے لاجورد اصلی کے بیچتے
ہین فرق مغشوش و اصلی مین یون ہی کہ اگر سخت ہو کر
ساتھ اوصاف مذکورہ کے بعد پیسنے کے رنگ
اُسکا برنگ لاجورد اصلی کے ہووے اصلی ہی ورنہ
جعلی اور کبھی فرنگ سے ایک چیز مصنوعی پیسا ہوا

برنگ لاجورد کے ملاتے ہین تھوڑا ہلکا اور خوب نرم اور
ایسا ہوا نہین ہو اور خوب پیسنے ہین رنگ اسکا بہت
کم ہو جاتا ہو وہ لاجورد نہین ہو مستعمل طب مین پتھر
اصلی کا شغری ہو کہ سوحب اراده اسہال کا ہو غیر
مغسول ہو نہ مغسول اُسکا اسواسطے کہ قوت اسہال
غیر مغسول کی زیادہ مغسول سے ہو اور دستور اُسکے
غسل کا مقدمہ مین مذکور ہوا (طبیعت اُسکی) پہلے
درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک اور شیخ
رئیس نے اور حکماے دیگر نے دوسرے درجے
مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک کہا ہو اور مغسول
پہلے درجے مین سرد اور دوسرے درجے مین خشک
ہو (افعال ور خواص اُسکے) جالی اور صاف
کرنے والا اخلاط کا کدورات سے اور مسہل سودا اور
اخلاط غلیظ مخلوط بخون کو اور بالخاصیت دافع سود
احالی قلب کو اور امراض سوداوی اور وہم اور غم
اور توحش اور بخارات غلیظ کو اور مفرح اور مقوی
قلب ساتھ تھوڑی قوت قابضہ کے اور سب افعال
مین قریب حجر ارمنی اور لزاق الذہب کے اور
ان دونون سے ضعیف زیادہ اور ساتھ قوت
محرقہ حادہ مقرحہ اور لذاعہ اور مغثیہ کے
(اعضاء الراس) نقوع اُسکا قاطع رعاف ہو اور
پینا اُسکا واسطے مالیخولیا اور وسواس کے اور سرمہ
اُسکا واسطے ربد اور دمعہ اور سلاق اور بیاض اور
قرحے کے اور منع کرنے اسقاط پلکون کے نافع ہو
اور اعظم اجزاے ادویہ امراض آنکھ سے ہو واسطے
تقویت پلکون کے اور جمانے اُسکے کے اور زیادتی
اور تسخین پلکون کے (اعضاء الصدر) والغذا
والنفض) پینا اُسکا واسطے امراض قلب کے اور
واسطے ربو اور بہر کے اور اسہال سودا اور اخلاط
سوداوی کے اور واسطے امراض کے سودا سے
پیدا ہوئے ہون اور واسطے درد گردہ کے اور

ادرار بول اور حیض کے بقوت نفع کرتا ہو اور فرزجہ
آدھے درم کا اس سے ساتھ ایک درم روغن زیتون
کے واسطے حفظ جنین کے اسقاط سے اور حمول اُسکا
مدر حیض ہو (القروح والجروح والزینۃ) ذرور اُسکا
واسطے اکلہ اور قروح ساعیہ اور جذام اور حکہ اور جرب
کے اور بدستور طلا اُسکا ساتھ سرکہ کے واسطے تجعید
بالون کے اور ساقط کرنے اور اکھاڑنے ثالیل اور برص
کے نافع ہو مضر ہو فم معدہ کو مصلح مصطگی ہو یا حماما اور جیسے
کرب اور غثیان ہو خصوصاً غیر مغسول مصلح کتیرا اور عسل
اور غسل ور تقویل اُسکا ہو مقدار شربت آدھے
مثقال سے ایک مثقال تک ساتھ ادویہ مناسبہ کے
بدل اُسکا حجر ارمنی ہو اور لزاق الذہب کو بھی رکھا ہو
اور دستور غسل ور حبوب اور حبوب ور سفوف کا قرابادین
کبیر مین مذکور ہوا۔

لاغرین۔ بفتح لام اور الف اور فتح عین اور کسرہ
راے مہملتین اور سکون یاے تحتانیہ اور نون کے
اور لاعون بھی دیکھا گیا (ماہیت اُسکی) ایک
نبات ہو مشابہ بانون خرگوش کے لہذا اسکو ارنبی
کہتے ہین عربی مین رجل الارنب اور لاطینی مین لکونس
اور بربری مین طراطیس کہتے ہین منبت اُسکا ویرانے
(طبیعت اُسکی) سرد اور خشک (افعال ور خواص
اُسکے) جو ساتھ شراب کے پئین پیٹ کو بند کرے
اور ساتھ پانی کے واسطے حبس شکم صاحب تپ کے
نافع ہو اور ضماد اور تعلیق اُسکا محلل اورام
حار جلد ہے کا ہو۔

لاغیہ۔ بفتح لام اور الف اور کسرہ عین معجمہ اور فتحہ
باے مثناۃ تحتانیہ اور ہا کے تنکابن مین سینوخ
کہتے ہین (ماہیت اُسکی) نوع ینوعات کا ہو
اور بعضا کہ اور تکلیف اور ینوعات سے بنات
اُسکی بہ شبر قریب نبات سقمونیا سے پتے
اُسکے گول زرد رنگ پھول اُسکا زرد مائل بسرخی

اور مشابہ پھول نرگس اور شبت کے اور تھوڑی
خوشبو مکھی شہد کی اُسپر بیٹھتی اور چرتی ہو بیج اُسکا
خشخاش کے جو اُسکی نبات کو کاٹتے ہین اس سے
رطوبت اور دودھ نکلتا ہو اُسکو لیتے ہین اور بعضے
اُسکے دودھ کو ساتھ آٹے جو کے اور کتیرا کے جمع
کرتے ہین منبت اُسکا دامن پہاڑون کا (طبیعت
اُسکی) آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک بلکہ اول
درجے چوتھے مین (افعال ور خواص اُسکے) لین اُسکا
قوی تر سقمونیا سے اور ساتھ سمیت کے عطش الفقد
مسہل قوی اور منقی اور واسطے استسقاے زقی اور اخراج
زرد پانی اور اخلاط محترقہ کے نافع ہو اور کھانا اُسکے
پختہ کا بھی واسطے استسقاے زقی اور اسہال زرد
پانی کے قوی اور پینا پانی اُسکے پتون کا مقی اور
مسہل قوی ہو اور قوی تر ہو اُسکے دودھ سے لیکن
لین اُسکا منقی ہو بیج بھی اُسکا مسہل اور مقی اور
ڈالنا اُسکا دودھ تالاب مین کہ اسمین مچھلیان ہون
باعث نکلنے مچھلیون کا ہو پانی پر اور قاتل نکالو
ضماد اُسکا مقرح جلد ہو اور بدستور پتے اور بیج اُسکے
مقدار شربت اُسکا دودھ خالص سے ایک دانگ
اور اُسکے مخلوط دودھ سے ساتھ آٹے جو کے
ڈیرھ دانگ تک پتے اُسکے مطبوخات مین ایک درم
اور اس سے زیادہ جائز نہین ہو مضر ہو امعا کو
مصلح اُسکا کتیرا بدل اُسکا فراسیون اور مکھی شہد
کی کہ پھول اُسکا چرتی ہو ساتھ شہد کے
مسہل ہو۔

لالا۔ بفتحہ دو لام اور دو الف کے (ماہیت
اُسکی) ایک گھاس مشہور ہو کہ طرف مکہ معظمہ سے
لاتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک
(افعال اور خواص اُسکے) قابض اور
مسخن اور پینا اُسکا حابس سیلان خون ہو بالخصوص
اُسکا خصوصاً پھل اُسکا واسطے بواسیر اور

اور درد مقعدہ کے نافع ہی اور کثرت اُسکی مضر ہی مثانہ کو مصلح تخم مورد ہی-

لالہ سرنگون - (ماہیت اُسکی) نام فارسی ایک نبات کا ہی کہ مشہور ہی باخون مین بو تہین اور پیاز رکھتا ہی (افعال وخواص اُسکے) پیاز کو جو ساتھ دھنیا کے نصفا کوٹ کر ساتھ پانی کے جوش یہان تک کہ پانی جاتا رہے تیل رہجاوے طلا اُسکا واسطے عرق النساء کے مجرب پایا ہی-

لالہ نعمانی - بضم نون اور سکون عین مہملہ اور فتحہ میم اور الف اور نون اور یاے نسبت کے (ماہیت اُسکی) نام فارسی ایک نبات کا ہی پتے اُسکے مشابہ پتے بیلے کے تین چار عدد سے زیادہ نو تک پھول اُسکا مانند شقایق کے اور بڑا اُس سے جڑ اُسکی مانند پیاز کے اور بقدر فندق کے اور لمبی لنبی پردے ہین اور پردہ اندر کا مشابہ ریشم مطبوخ کے اور بہت نرم اور پردہ باہر کا سیاہ اور مغز اُسکا سفید اور شیرین ساق اُسکی بقدر چار انگل کے (طبیعت اُسکی) گرم اور تر ساتھ رطوبت غالبہ اور حرارت قلیلہ کے (افعال وخواص اُسکے) مفرح اور مسکر اور منوم نشہ اُسکا پیغاللہ ہر یہنچ اور مشتی اور ہاضم اور محرک باہ اور سرخ کنندہ رخسار مقدار شربت اُسکا ایک درم سے دو درم تک

لامی - بفتحہ لام اور الف اور کسرۂ میم اور یا کے (ماہیت اُسکی) گوند درخت ہندی کا ہی خوشبو مرکب بوے بول اور مصطگی سے اور رنگ مین درمیان سفیدی اور زردی کے (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال وخواص اُسکے) مسخن اور ملطف اور مفتح سدد اور پگھلانے والا بلغم کا اور رافع امراض باردہ اور بلغمیہ کا امراض الاعصاب والمفاصل واسطے ضعف اور سستگی اور کوفتگی اعضا کے اور احیا کے اور ساتھ آٹے مورد کے واسطے تقویت اعضا کے اور سرعت حرکت اطفال کے نافع ہی شرباً اور ضماداً الجروح والقروح والاورام ذرور اور طلا اُسکا واسطے الصاق زخمون عظیمہ کے اور اندمال کے او تحلیل ورام اور قاطع رایحہ کریمہ بدن کے اور بخور اُسکا معرق ہی المضار مصدع ہی محرورین کو مصلح اُسکا دھنیا مقدار شربت اُسکا آدھا درم اور ادویہ نافع سے ہی واسطے مبرودون کے اور واسطے مشائخ اور عصب کے-

فصل اللام مع الباء الموحدہ

لبا - بکسر لام اور فتحہ باے موحدہ اور الف فارسی مین فرشتہ اور شیرازی مین زہک وقلہ اور ترکی مین اغوز اور ہندی مین پیوسی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) دودھ غلیظ ہی کہ بعد جننے کے تین چار دن تک دوہا جاتا ہی اور ایک اوقیہ اُسکا دس رطل دودھ کو گاڑھا کرتا ہی (طبیعت اُسکی) سرد اور تر (افعال وخواص اُسکے) مسمن بدن اور محرک باہ محرورین اور دیر ہضم اور مولد خلط غلیظ اور مسدد قوی اور نفاخ اور مورث فواق اور قولنج ہی اور باعث تولید حصاۃ خصوصاً ساتھ شیرینی حرما کے اور باعث جشای دخانی کا مصلح اُسکا شہد اور شیرینیان ہی-

لبخ - بفتحہ لام اور با اور خاے معجمہ کے (ماہیت اُسکی) نام عربی ایک درخت عظیم کا ہی صعید مصر مین کثیر الوجود ہی مشابہ درخت چنار کے پتے اُسکے مائل بہ رازی ہی پھل اُسکا چھوٹا اور سبز مشابہ رطب کے اور بعد پکنے کے شیرین ہوتا ہی اور ساتھ کراہیت مزہ کے اور کہتے ہین کہ یہ درخت فارس مین سُمّ قاتل ہوتا ہی اور جو مصر مین نقل کیا سمیت اُسکی زائل اور دوا اور غذا ہوگیا اور بعض لوگ نوع آزاد درخت کے اور بعض لوگ سداب جانتے ہین اور اُسکی کچھ اصل نہین ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور بعض لوگ تر اور بعضے سرد اور خشک جانتے ہین (افعال وخواص اُسکے) چبلانا اُسکا مسکن درد دانتون کا ہی کتب قدیمہ مین آیا ہی کہ شکایت کی ایک نبی نے انبیاء علیہم السلام مین سے حق جل وعلی کی اور گاہ مین دانتون کے درد سے وحی آئی طرف اُسکے کہ چاب لبخ کا پینا اُسکا قاطع نزف الدم داخلی اور ذرور اُسکا حابس نزف الدم خارجی ہی طلا اُسکا مقوی بالون کا اور ساتھ شراب کے محلل ورام ہی اور ساتھ لاذن اور مورد کے واسطے خبر کھمے کے اور ضربہ کے اور تحریک ہڈی کے مفصل سے بجلدی مفید ہی اور دھوان اُسکا بھگانے والا ہوام کو پھل اُسکا مقوی معدہ اور حابس خون اور اسہال ہی المضار مصدع ہی اور کھانا مغز اُسکی گٹھلی کا موجب ثقل سامعہ اور کری کا ہی اور اوپر اُسکے درخت کے ایک قسم رتیلا کی ہوتی ہی کہ قاتل ہی-

لبلاب - بکسر لام کے اور بفتح بھی آیا ہی اور سکون با اور فتح لام اور الف اور باے موحدہ کے اُسکو قرلولہ یونانی مین تنسالیس و رنسوس اور عربی مین عاشق الشجر اور علیق اور حبل المساکین اور عشقہ اور حلبوب اور شیرازی مین ہرسہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نوع خس سے ہی بہت قسم ہوتا ہی کبیر اور صغیر اور سفید اور سیاہ اور یہ سب اوپر ہمسایہ اپنے کے لپٹتے ہین کبیر کو ہندی مین چاندنی بیل کہتے ہین پتے اُسکے مشابہ پتے لوبیا کے اور سفید کا پھول مشابہ شاخ جنجاب بیج اُسکا سپید اور اُسکو حبل المساکین اور تنکابن مین لکو کہتے ہین اور سیاہ کا پھول بنفشئی او بیج اُسکے سیاہ اور صغیر کو ہندی مین عشق پیچان کہتے ہین اور فرنگی مین سفید کو ہدرۃ الیہ اور

سیاہ کو ہیدہ بگرہ کہتے ہین اور صغیر بہت قد
ہوتا ہو سفید اور سُرخ اور زرد اور کبود پتے سبھون
کے ریزہ اور پھول چھوٹے اور بیج غلاف مین سیاہ
مائل بسبزی ہوتا ہو اور ایک قسم اُسکی بے پھل اور
ساق سب قسم مین صغیر اور کبیر کی شبردار ہوتی ہو
(طبیعت اُسکی) کبیر کی مرکب القوی و جالینوس
نے دوسرے درجے مین سرد اور خشک کہا ہو اور
بعضے ماسویہ نے گرم جانا ہو (افعال و خواص
اُسکے) مفتح اور محلل و ملین اور مسہل ہو اور
جو جوش کرین قوت تفتیح اُسکی قوی ہو اسہال اُسکا
ضعیف ہوتا ہو بسبب تحلیل اُسکی رطوبت کے اور پانی
افشردہ اُسکا بدون طبخ کے بالعکس ہو اعضاء
الراس و الصدر و الغذا و النفض سعوط
اُسکے عصارے کا ساتھ ابریسا اور نطرون اور
غسل کے واسطے درد سر کہنہ کے اور قطور اُسکے عصارے
کا ساتھ روغن زیتون یا روئی آلودہ کرکے کان مین
رکھنا واسطے درد کان اور صفائے میل کے کان سے
نافع ہو اور پتے کبیر سفید کے کہ مسمے یہ حبل المساکین ہی
واسطے درد سر اور امراض سینہ اور ریہ کے اور تفتیح
سدہ کبد کے اور پانی اُسکا واسطے سرفہ کے کہ تبغض
طبیعت سے پیدا ہوا ہو واسطے قولنج کے خلط گرم
سے پیدا ہوا ہو اور مسہل صفرا دی سوختہ کا ہو اور ساتھ
خیار شنبر کے واسطے ربو اور ورم احشاء کے اور قرحہ ریہ
کے بدیل ہو اور بدستور جو ساتھ روغن بادام کے
جوش کرین اور تین درم اُسکے پھول سے واسطے
قرحہ امعاء کے مفید ہو اور ضماد اُسکے تازے پتون
کا واسطے دید سپرز کے خصوصاً کہ ساتھ سرکہ کے
پکایا ہو اور پھول قسم اخیر بے پھل کا پیاادہ فرزجہ
کرنا اس سے مدر حیض ہو اور بخور اُسکا بعد طہر کے نافع
حمل ہو اور جو لی شاخ چھوٹے اور پتے کا ساتھ شہد کے
مدر طمث ہو اور پانی بخور اُسکا رافع بدبوے رحم کا ہی

اعضاء المفاصل و اورام و القروح و الجروح
و حرق النار طلا پانی تازے پتے سفید کبیر کا کہ
حبل المساکین کہتے ہین واسطے اورام گرم مفاصل کے
اور انفجار دمامیل کے خصوصاً ساتھ اُسکے دودھ کے
نافع ہو اور ضماد تازے پتے جوش کیے کا و جنون حسن
محلل ورام اور مسکن اوجاع اور رافع اعیا ہو اور نیز طبیخ
اُسکا واسطے زخمون غلیظ اور سوختگی آگ کے مفید اور ضماد
اُسکے عصارے کا ساتھ موم روغن کے بھی واسطے سوختگی
آگ کے اور بدستور ضماد پتے قسم سیاہ کا واسطے قروح
خبیثہ کے اور ضماد پتے قسم بے ثمر کا کہ مطبوخ ہو واسطے
التیام زخمون خبیثہ اور سوختگی آتش کے اور نیز
عصارہ قسم سیاہ کا سیاہ کرنے والا بالون کا ہو اور
پانی قسم اخیر بے پھل کا شدید الحرارت اور حدت ہی
اور مونڈنے والا بال کا اور قاتل جون کا ہو السموم
ضماد جڑ قسم بے پھل کا ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے
رتیلا کے نافع ہو اور قسم کبیر سے کہ پتے اُسکے ساتھ
خشونت کے اور زرد مائل بسیاہی ہو نزدیک اہل
عرب کے تسمیہ ور برادیل الطوال نام ہو (طبیعت
اُسکی) سرد اور خشک (افعال و خواص اُسکے)
واسطے درد سینہ اور سرفہ اور سپرز اور قولنج اور تپہائے
مزمنہ اور ربع کے اور ربع رطل اُسکے پانی سے ساتھ
دس درم گیرو کے قاطع نزف الدم سب اعضا کا ہی
القروح و الجروح ضماد اُسکے تازے پتون کا
التیام کرنے والا جراحات کا اور خشک اُسکا مجفف
اور ناشف قروح اور رافع قروح خبیثہ ہو المضار
سب اقسام لبلاب کے مضر عصب و مدر اور مثانہ کے
ہین مصلح اُسکا نبات ہو اور مانع حمل اور قاطع حیض ہو
مقدار شربت اُسکا پانی ایک اوقیہ سے تیس درم
تک ساتھ مصری کے بدون اُسکے کہ جوش کرین ندر
لبلاب صغیر طبیعت اُسکی قریب کبیر کے اور مرکب القوی
ہو (افعال و خواص اُسکے) محلل و قابض و رسہل

مرہ صفرا ہو بسبب لزوجت کے کہ اُسمین ہو اور حال
سب اقسام سے اعضاء الصدر وغیرہ رافع
سب اقسام کھانسی کا ہو ساتھ خشکی کے ہو اور رافع
قولنج گرم ہو اور ساتھ املتاس کے محلل ورام احشا
اور مفتح سدہ اور اکثر بیون کا ہو اعضاء المفاصل
والاورام محلل ورام مفاصل وغیرہا کا ہو مقدار
شربت اُسکے پانی سے آدھے رطل تک ساتھ بیس
درم مصری کے بدل اُسکا پانی پتے خطمی و رخبازی کا
لبن - بفتحہ لام اور باء و نون کے لغت عربی ہو
فارسی مین شیر ترکی مین سود ہندی مین دودھ
کہتے ہین (ماہیت اُسکی) مشہور ہو اور وہ مرکب
تین جزو سے ہو مائیت اور دہنیت اور جبنیت اور
باعتبار غلبہ ہر ایک کے اور اوپر دوسرے کے طبیعت
اُسکی حرارت اور برودت اور رطوبت و یبوست
اور اعتدال مین مختلف ہوتی ہو اور خاصیت اور
افعال مین بھی اور دودھ ہر حیوان کا جدا جدا اگر
اللہ تعالی نے چاہا ہو مذکور ہوتا ہو بعد اُسکے امور مختصر
کہ یہان مجملاً بیان ہوتے ہین جو حیوان کہ مدت حمل اور
ولادت اُسکی قریب حمل و ولادت آدمی کے ہو مناسب
تغذیہ ہو غیر اُسکے سے پس دودھ گائے کا کہ مدت
حمل اُسکی بھی نو مہینے ہی مناسب تر ہو واسطے تغذیہ اطفال
کے اور غیر اطفال کے دودھ حیوانات دیگر سے اور
مائل باعتدال ہو بیچ امور اور کیفیات مذکورہ کے بعد اُسکے
دودھ بکری کا اور ہرن کا اور دودھ اونٹنی کا بعد
اُنکے ہو اور بعض لوگ نے بکری کے دودھ کو بہتر گائے
کے دودھ سے جانا ہو اور کہا ہو کہ وہ اعتدال غذیہ ہو
اور دودھ گدھی اور گھوڑی اور گورخر اور سور وغیرہ
کا واسطے دوا کے قوی زیادہ ہین جانوروں مذکورہ
سے اور وہ واسطے تغذیہ کے انسب ہین اسی طرح
باعتبار چارہ کھانے کے اور سن کے اور موٹاپے اور
دبلے اور رنگ جانوروں اور سخت جانور کے کہ سخت ہو

دھیلا اور باعتبار فصل اور شہر وغیرہ کے مختلف ہوتا ہے
اسواسطے کہ اگر چارہ تازہ اور ایام ربیع اور بارش مین
کھلاوینگے دودھ رطب ہوگا خشک چارے اور
ایام گرمی اور خشک سے اور اگر چارہ مسکر اور مخدر
مانند بھنگ اور خشخاش اور کاہو وغیرہ کے دیوین دودھ
بھی مسکر اور مخدر ہوگا اور یہ بلبن سے دودھ جلیب اور
سہایے مسہل اسی طرح قابضہ اور منفخہ اور مبردہ اور
مرطبہ اور لطیفہ اور کثیفہ اور غلیظ وغیرہ آثار دودھ
کے بھی مبتدل ہوتے ہین اور دودھ جانور سفید کا
جلد تر متغیر ہوتا ہے غیر اسکے سے طبیعت اسکی اجزائی
ماہیت اسکی دوسرے درجے مین سرد اور تر دہنیت
اسکی پہلے درجے مین گرم اور خشک جبنیت اسکی
پہلے درجے مین سرد اور خشک دودھ تازہ دوہا
گرم ہے ساتھ حرارت لطیفہ کے اور سریع النفوذ اور
سریع الانحدار بخلاف دودھ سرد کے کہ سرد ہونے
سے حرارت لطیفہ اسکی تحلیل ہو جاتی ہے بس چاہیے
جب پیا چاہین دودھ کو گرم کر کے پین تو گرمی
بسبب سرعت النفوذ کے ہووے مطلق دودھ
سے بدون کوئی قید کے دودھ گاے کا مراد ہے کہ
موافق ترین غذاؤن کا ہے بیچ مزاج لڑکون کے
بعد دودھ عورتون کے اور بیچ غیر اطفال کے
جس شخص کے مزاج اور طبیعت سے موافقت کرے اور
بعد دودھ کے گوشت اور انڈے نیمبرشت مرغ کے اور
جس دودھ مین جبنیت غالب ہے وہ مسدد اور ثقیل ہے
اور جسمین ماہیت غالب ہے بدرا اور مفتح اور خفیف اور
جسمین دہنیت اور دسومت غالب ہے مسخن اور مثقل ہے دربل
گذرنے چالیس دن کے ولادت سے جانورون مین بسبب
غلظت اور نزدیک ولادت کے بسبب غلبہ ماہیت کے
استعمال جائز نہین ہے اور آخر فصل بہار مین اور وسط گرمیون تک
استعمال اسکا اچھے ہے بہتر دودھون مین دودھ تازہ
دوہا ہوا جانور جوان ہوتے صحیح المزاج معتدل قوام سفید

کا خالی مزہ اور بوے غریب سے اور بہتر چارے کا ہے
المضار کثرت اسکی مورث حمیات اور مولد خون اور
قروح اور جرب اور حکہ اور وضع اور اورام ردیہ اور
دمامیل اور ماشرا کا اور مانند انکے ہے اور مطلق دودھ
قلیل ہو یا کثیر وہ واسطے اصحاب اورام باطنی کے مضر ہو اور
واسطے اعصاب اور امراض عصبانی کے خصوصاً بلغمی
کے بھی ہر دن پی در پی مضر ہے اور بحمت دسومت کے
سریع الاستحالہ بدخانیت اور صفرا اور خلط فاسد اور
فساد ہے اور [illegible] کانون گرم اور معدہ ضعیف کے
سبب مضرت کا ہے اور موافق ہے سوداوی مزاجون
کو اور یابس مزاجون کو اور افیون کھانے والون
کو اور مقدار قلیل اسکا بیچ غذاؤن کے اور کثیر
اسکا بیچ تلیین اور اسہال کے قوی تر ہے اور جمع کرنا دودھ
کو ساتھ گوشت اور انڈے مرغ اور مچھلی اور مولی اور
پیاز اور تانسے کے پیون کے اور بقول اور حبوب وغیرہ
کے اور اوپر دودھ کے جب تک کہ متغیر رہتا ہو کوئی
چیز کھانا اور سونا سب مفسد دودھ کے ہین اور باوجود
اخلاط فاسدہ کے بدن مین اور باوجود امتلا کے
خشک جانتے ہین اور بدستور دودھ جانور اہلی کا
کثیر الدسومت اور ثقیل ہے اور جانور وحشی کا قلیل الدسومت
اور خفیف ہے **(طبیعت اسکی)** مطلقاً مرکب القوی
ساتھ غلبہ حرارت اور رطوبت کے اور بھی گرم پہلے
درجے مین اور تر دوسرے درجے مین **(افعال اور
خواص اسکے)** مجموع دودھ جانورون کا جالی اور
دافع اخلاط سوختہ اور مقوی اور مسمن بدن موافق
اعضاے تناسل کے ہین اور کہا ہے کہ موافق امزجہ
حارہ یابسہ کو ہے جسوقت کہ معدے مین صفرا ہووے
اور قطور اسکا واسطے رمد اور اکثر امراض آنکھ کے
اکیلے یا ساتھ شیافات کے اور ادویہ مناسبہ کے
نافع ہے اور طلا کرنا سب اقسام دودھ کا موافق ورم مقعدہ
کے اور درد مقعدہ کے اور ترحیتنات اور اورام ملتہبہ اور حمرہ کے

حافظ رطوبات اصلیہ اور باعث طول عمر اور مسمن اور
محرک باہ خصوصاً دودھ بھینس کا ساتھ شکر کے اور مسموم
کا فادہر سموم قتالہ کا اور واسطے پینے ارنب بحری اور
شوکران اور بھنگ اور ذراریح اور ثافسیا اور خربق
اور خانق الذئب اور خانق النمر اور جمیع ادویہ اکالہ
اور معفنہ وغیرہ کے نافع ہے اور زینتہ طلا اسکا جالی آثار
قبیحہ کا اور پینا اسکا اچھا کرنے والا رنگ رخسارون کا
خصوصاً ساتھ شکر کے اور فربہ کرنے والا بدن کا خصوصاً
تہبیج اور فربی اسکی خصوصاً امزجہ حارہ یابسہ
اور طلا دماغ الجبین کا جالی کلف اور آثار جلد کا ہے اور
پینا اسکا بھی الاورام والبثور حلما ما الجبین کو ساتھ
ہلیلہ کے واسطے جرب اور حکہ کے نافع ہے اور اطباے
ہند سب دودھون کو کچا کھانا محدث امراض
مختلفہ کا جانتے ہین مگر دودھ عورت اور گدھی کا
اور بعض لوگ دودھ گاے کا تازہ دوہا کہ ابھی
گرمی پستان کی اسمین باقی ہو بہت نافع قبیل
آبحیات سے جانتے ہین اور سوا اسکے دودھ
دودھ خصوصاً دودھ بکری کا کہ جوش کیا ہوا بہتر
جانتے ہین اور طریق اسکے جوش کرنے کا یہ ہے کہ
بقدر ربع اسکے پانی شیرین خالص داخل کر کے آگ
ملایم مین جوش کرین یہانتک کہ پانی جاتا رہے
اور دودھ باقی رہجاوے بس بعد سرد ہونے کے
نوش کرین اور بھی ہر دودھ کو بعد اسکے کہ وہ
دوہنے سے دو ساعت اور بعضے چار ساعت کہتے
ہین گذری ہو کھانا اسکا بد جانتے ہین اور اسی طرح
دودھ جانور کا کہ تازہ بچہ اسکا مرا ہو یا حمل ساقط
ہوا ہو اور بہت دبلا یا مریض یا حاملہ یا تازہ جنی
ہوئی یا قریب انقطاع کو بھی ردی اور مولد امراض
کثیرہ جانتے ہین اور وہ اوایل حمیات مین بھی زبون
کہتے ہین لیکن آخر حمیات مین نافع جانتے ہین اور دافع
قبض ہین اور سوزش آنکھ اور یبس دماغ اور ... اور

ضعف بدن اور پیری اور آلات اور اعضاے تناسل کو مفید ہو اور جو دودھ کو ساتھ ہموزن اسکے یا زیادہ پانی پئین اور ادرار بہت کرتا ہو اور مجاری بول کو صاف کرتا ہو۔

لبن الاتان ۔ بفتحہ الف اور تاے مثناۃ فوقانیہ اور الف اور نون کے لغت عربی ہو فارسی مین شیر الاغ اور شیر خر اور ہندی گدہی کا دودھ کہتے ہین ماہیت اسکی معلوم ہو اور مائیت اسپر غالب ہو اور نہایت قلیل الجبنیت اور دہنیت ہو لہذا طبیعت اسکی ابرد اور رطب سب دودھون مین ہو دوسرے درجے تک سرد اور تیسرے درجے مین تر بہتر اسمین دودھ گدہی جوان فربہ صحیح المزاج تازہ جنی کا ہو اور اگر بچہ اسکا مادہ ہو بہت بہتر ہو اور چاہیے کہ گرم گرم پئین سرد ہونے نپاوے افعال اور خواص اسکے سرد اور مرطب اور مفرح اور جالی اور مفتح اور مقوی قلب جاکر اور بطی الاستحالہ بخلط غالب اور موافق امزجہ حارہ یابسہ سے جس وقت تک کہ معدہ خالی ہووے صفرا سے اعضاء الراس سعوطا اور قطورا اسکا ناک مین اور کان اور تالو مین واسطے ترطیب دماغ کے اور واسطے رفع یبس دماغ کے اور بیخوابی اور صداع جاریسی اور امراض حارہ یابسہ دماغی اور رعاف اور درد کان حارہ اور رمد حار اور سوزش آنکھ اور وسعد اور سلاق اور طرفہ وغیرہ کے خصوصا ساتھ سپیدی انڈے اور روغن گل کے واسطے طرفہ کے اور ضماد اسکا بھی واسطے امراض مذکورہ کے کہ ٹکڑا پاکیزہ کپڑے کا اسمین بھگو کر اوپر مقدم سر اور کان اور آنکھ کے ڈالین جب گرم ہو جاوے یا سوکھ جاوے بدل دیوین اور غرغرہ اور مضمضہ اسکا واسطے خوانیق اور ذبحہ اور اورام لثہ اور لہاۃ اور لوزتین کے اور تقویت لثہ اور درد دانتون کے اکیلا یا ساتھ املتاس کے اور

اسوقت مین تحلیل اسکی قوی تر ہو اور واسطے امراض مذکورہ کے نافع ہو اور سعوطا اسکا ساتھ کہربا یا سندروس نرم پیس کر حابس رعاف ہو اعضاء الصدر والغذا والنفض والحمیات پینا اسکا موافق سینہ اور سل اور دق اور قروح ریہ کے اور واسطے حمیات حارہ حادہ اور امراض حارہ حادہ اور ہزال حارہ یبسی کے اور واسطے سرفہ اور عسر نفس اور لعاب اور نزلات حادہ کے اور واسطے نفث الدم کے خصوصا ساتھ کہربا اور کتیرا اور طین مختوم اور پوست بیخ الجبار اور گوند ببول کے اور مانند انکے اور نزف الدم کو مفید ہو اور طین بطن ہو اور واسطے استسقاے حار اور صلابت طحال اور التہاب دم اور صفرا کے نافع ہو اور حقنہ اسکا واسطے اسہال الدم کے کہ دوسنطاریا کہتے ہین اور واسطے زخم امعا اور رحم کے خصوصا ساتھ قوابض کے اور قطور اسکا احلیل مین اکیلا واسطے حرقۃ البول کے اور ساتھ دم الاخوین اور گل ارمنی اور روغن کدو کے واسطے قروح مجاری بول کے نافع ہو اور بدستور پچکاری اسکی اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ مذکورہ کے السموم پینا اسکا واسطے رفع مضرت ادویہ قتالہ کے نافع ہو الاورام ضماد اسکا واسطے اورام گرم ظاہری اور باطنی کے خصوصا ساتھ زعفران کے مفید ہو مضر ہو مبرودین کو اور مرطوبین کو اور درد سر بارد کو اور دوار اور طنین کو خصوصا اسپر سور ہنا اور تہیج فواق اور جشاے دخانی ہو مصلح اسکا گلقند ہو مقدار شربت اسکا دو اوقیہ سے آدھے رطل تک ساتھ شکر اور کتیرا اور روغن تخم کدو اور رب السوس کے اور مانند انکے اور تعلیق اسکی ساتھ اشیاے مناسبہ اور لایقہ ہر بیماری کے شرط ہو مثلا واسطے نفث الدم اور سل اور دق کے ساتھ دھنیا تر اور تازہ اور

سپتے خار خرنوب اور حماض اور اطراف عوسج اور پتے بارتنگ اور کاہو اور خوخیساندہ کے اور مانند انکے اور واسطے جلا اور تحلیل اور تفتیح سدہ کے کرفس اور سولف اور شیح اور قیصوم اور جوخیساندہ اور ساتھ تخم کرفس کے ملا کر اور مانند انکے بدل اسکا دودھ عورتون کا یا دودھ بکری کا اور دستور اسکے پینے کا قرابادین کبیر مین مفصلا اور مقدمہ اس کتاب مین مجملا مذکور ہو۔

لبن الاسد ۔ بفتحہ الف اور سین اور دال مہملتین کے شیر شیر فارسی مین باگہہ کا دودھ ہندی مین کہتے ہین (طبیعت اسکی بیچ کمال گرمی اور تیزی کے (افعال اور خواص اسکے نہایت جالی اور منفذ اور مدر ہو۔

لبن البقر ۔ بفتح باے موحدہ اور قاف اور راے مہملہ کے فارسی مین شیر گاو ہندی میں گاے کا دودھ کہتے ہین (ماہیت اسکی معروف ہو اسمین تیون جز یعنے مائیت اور جبنیت اور دہنیت نسبت اور دودھون کے اعتدال پر اور مساوی ہین اور غلظت اور رقت مین بھی ہرچند بالذات دہنیت اسپر غالب ہو اور غلیظ تر دودھوان مین ہو سواے دودھ بھینس کے کہ دہنیت اور غلظت اسکی زیادہ ہو بہتر ین اسمین دودھ گاے جوان فربہ صحیح المزاج خالی امراض سے ہو کہ چارہ نباتات اور اشیاے جیدہ کا کھایا ہووے اور معتدل القوام سفید صاف شیرین خالی مزہ اور بوے غریب سے (طبیعت اسکی) معتدل گرمی اور سردی اور تری

اور ساتھ رطوبت فضلیہ کے (افعال و خواص اسکے) مفتح جالی اور سریع الہضم اور کثیر الغذا اعضاء الراس پینا دودھ تازہ دوہا کہ سرد نہوا ہو مقوی جوہر دماغ اور مرطب اسکا اور رطوبات اصلی اور رافع نسیان اور مالیخولیا اور وسواس اور نیک کرنے والا رنگ رخسارون کا اور دافع امراض مبنی ہے قطور اور طلا اسکا واسطے اکثر امراض عین حتی مایوس العلاج کے نافع ہے اور اسکی مداومت سے صحت پاتا ہے اور ساتھ کندر کے واسطے نافثہ اور سل اور شرناق کے مفید ہے اعضاء الصدر والغذاء والنفض پینا اسکا گرم گرم تازہ دوہا مقوی قلب اور دافع غم اور وسواس اور خفقان اور قرحہ ریہ اور سل کو کہ بعد دق تپ خلطی کے ہو کہ سیج امعا کو مفید ہے اور ملین طبع اور مولد منی اور موٹا کرنے والا بدن کا اور کھانا شیر برنج رقیق جید الطبخ کا ساتھ شکر کے ملین طبع ہے اور رافع قولنج یابس ثفلی اور زحیر یبسی کو مانع ہے اور دودھ آہن تاب یا سنگ تاب مکرر داغ کیا ہوا رافع اسہال ہے اور پینا اسکا ساتھ دو وزن اسکے پانی شیرین خالص ممزوج کے مدر مقوی اور منقی مجاری بول خصوصاً ساتھ تھوڑے مقدار دو دانگ تک زاج اور ایک درم نبات پیسی ہوئی کے نافع ہے اعضاء المفاصل والاورام والبثور طلا اسکا ساتھ سپیدہ قلعی کے واسطے نقرس اور اورام حارہ کے اور پینا اور طلا اسکا بھی واسطے جرب اور حکہ اور داد اور جذام کے اور ملنا شیر برنج کا اوپر سر اقرع یعنی کچلی کہ دانے اسکے زخم کے سخت ہوئے ہون اور سر تراشی اسکی دشوار ہو باعث نرمی کا ہے لیکن چاہیے کہ مقدار چھ سات ساعت کے بعد ملنے کے کہ نرم ہوا ہو گرم پانی سے خوب دھو کر سر تراشی کرین اور ساتھ افیون اور موم اور روغن زیتون کے مسکن وجع نقرس حار ہے السموم پینا تریاق سب زہرون کا اور دافع انکی مضرتون کا ہے اگر مکرر پئین اور قے کرین یہان تک کہ رفع فعل زہر کا ہووے اور واسطے ادویہ قتالہ اور زہر ہر قسم کے کہ ہوا اکیلا یا ساتھ مثانیہ کے مانند روغن کا ہو اور مار جبلی بحری اور مانند انکے نافع ہے الزینہ پینا مطبوخ اسکا ساتھ برنج کے بطریق شیر برنج اور فرنی کے واسطے طول عمر کے اور اچھے ہونے رنگ رخسارون کے اور ساتھ اکھروٹ اور خرما کے واسطے فربہی گردہ اور بدن کے اور اچھے ہونے رنگ رخسارون کے اور تقویت باہ اور زیادتی منی کے مفید ہے مقدار شربت اسکا آدھے رطل سے ایک رطل تک المضار کثرت اسکی مورث سنگ گردہ اور مثانہ اور تولید قمل اور برص اور سریع الاستحالہ بخلط غالب کہ معدہ مین ہو مصلح اسکا شکر اور شہد اور ساتھ ان دونون کے مانع بستہ ہونے کے معدہ مین ہے اور جو بستہ ہو جاوے موجب قشعریرہ اور لرزہ اور پسینا سرد اور غشی اور اختلاط عقل اور خناق کا ہوتا ہے دوا اسکی قے کرنا ساتھ حرف اور سکنجبین عسلی کے اور ساتھ سرکہ کے ممزوج کیا ہوا فودنج کے ساتھ اور بدستور ساتھ عسل کے اور تخم کرفس اور گرم پانی کے قے کرنا اور پینا پنیر مایہ کا مقدار ایک مثقال تک مجربات سے گنا ہے اور حکماے ہند نے کہا ہے کہ دودھ گاے سفید کا دافع سودا ہے اور دودھ گاے سیاہ کا دافع صفرا ہے اور دودھ گاے سرخ کا قاطع بلغم اور دودھ گاے زرد کا قاطع تینون اخلاط کا ہے۔

لبن جاموس۔ بفتح جیم اور الف اور ضمہ میم اور سکون واو اور سین مہملہ کے معرب گاومیش کا ہے یعنی دودھ گاومیش یعنی بھینس کا دودھ اور وہ گاے کے دودھ سے بہت غلیظ زیادہ اور دسومت اور خبیث اسپر غالب اور ثقیل اور دیر ہضم اور سریع الاستحالہ بخلط غالب اور صفرا ہے جو اس دودھ کو ساتھ لکڑی کنگھی کے ڈبو دین اور اس سے ہلا دین اور بستہ ہو جاوے مصری ملا کر کھا دین بواسیر کو نافع ہے۔

لبن الخفاش۔ بضمہ خاے معجمہ اور فتحہ فا اور الف اور سین معجمہ کے قریب شیر شیرنی کے ہے

لبن الخنزیر۔ بکسرہ خاے معجمہ اور سکون نون اور کسرہ زاے معجمہ اور سکون یاے تحتانیہ اور راے مہملہ کے فارسی مین شیر خوک اور ہندی مین سور کا دودھ کہتے ہین (طبیعت اسکی) سرد اور تر (افعال اور خواص اسکے) نزدیک بعض لوگون کے بہت صحیح ہے اور واسطے سل اور دق کے نافع ہے اور مورث برص اور وضح ہے۔

لبن الرماک۔ بفتحہ راے مہملہ اور میم اور الف اور کاف کے فارسی مین شیر مادیان اور ہندی مین گھوڑی کا دودھ کہتے ہین (ماہیت اسکی) معلوم ہے بہترین اسمین بھی مانند دودھ گاے کے ہے ساتھ انہین شرطون کے اور خبیث اسکی کمتر ہے (طبیعت اسکی) گرم اور تر ہے اور دودھون سے (افعال اور خواص اسکے) جالی اور مفتح اور مفرح اعضاء الغذا والنفض پینا اسکا محرک اشتہا اور باہ ہے اور ملین طبع اور موافق قرحہ مثانہ کے مجاری بول اور مدر بول اور حیض منقطع کہ گرمی اور خشکی سے انقطاع ہوا ہو اور حقنہ کرنا گرم اسکا منقی قرحہ رحم ہے اور حمول اسکا ساتھ برادہ ہاتھی دانت کے بعد طہر کے معین حمل بانجھ عورت کا ہے اور پینا دودھ اسکا کہ ترش کیا ہو اور اسکو قمز کہتے ہین بیچ اکثر افعال مذکورہ کے قوی تر ہوتا ہے اور واسطے استسقا اور بعض انواع دق کے بشرط مذکورہ کہ لبن الاتان مین مذکور ہو چکے اور لبن لقاح مین مذکور ہونگے مانند تالیف سو لف کے اور سوا اسکے مانند اشیاے حارہ اور باردہ مطلقہ کے بھی مفید ہے الخواص اسکے خواص سے کہتے ہین کہ جو ہر سال تھوڑا ان لڑکون کو کہ چیچک

نہ نکلی ہو کھلادین اُس سال نہ نکلین گی اور اگر نکلین چند دانے سے زیادہ نہ نکلین گے مجربات مکررہ سے شمار کیا ہی۔

لبن الضان - بفتحہ ضاد معجمہ و الف اور نون کے کہ لبن النعاج اور فارسی مین شیر میش و شیر گوسفند بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) معروف ہی اور اوپر اُسکے دہنیت اور جبنیت غالب اور غلیظ تر شیر گاؤ سے اور بہتر ہی اُسکا شیر مینا سیاہ ساتھ شروط مذکورہ کے ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور تر ہی (افعال و خواص اُسکے) مقوی جوہر دماغ اور نخاع اور باہ ہی اور واسطے قرحہ ریہ اور امعا اور نفث الدم اور ترخر کے اور اچھا کرنے رنگ رخسارون کے اور دفع کرنے مضرت ادویہ سمیہ کے اور جماع کے اور تدارک مضرت جماع کے نافع اور ساتھ روغن بادام اور گوند ببول کے واسطے کھانسی کے مجرب ہی اور سب افعال مین اور مضرتون مین مانند اور دودھون کے اور محدث قراقر اور صفرا اور بلغم اور قولنج ہی

لبن اللقاح - بفتحہ لام اور قاف اور الف اور حاے مہملہ کے فارسی مین شیر شتر اور ہندی مین اونٹنی کا دودھ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) معلوم ہی لطیف اور رقیق ترین سب دودھون مین ہی اور مائل بشوریت اور دہنیت اُسکی بسبب کمی گرمی کے اور شدت امتزاج کے ماہیت اُسکی سے جدا نہین ہوتی لہذا طبیعت اُسکی گرم مائل بخشکی ہی (افعال و خواص اُسکے) جالی اور منضج اور محلل ہی اعضاء الراس و الغذا و النفض پینا اُسکا مقوی آنکہ ہی اور بدستور سرمہ اِس سے اور پینا اُسکا ساتھ شکر کے واسطے ضیق النفس اور ربو اور تفتیح سدد اور رفع بوست جگر کے اور تحلیل اورام باطنی سخت کے اور تحلیل غلظ ہونے والا کبد مین اور واسطے استسقاے زقی اور طبلی

کے نافع ہی لیکن بعد استحکام علت کے اور جمع ہونے زرد پانی کے نہ قبل اِس سے اور واسطے علل طحال اور لبوا سیر اور ادرار بول اور حیض کے مفید ہی اور باہ کو اُٹھاتا ہی اور ساتھ بول شتر کے واسطے اسہال کے اور ادرار زرد پانی کے نافع ہی اور چاہیے کہ بتدریج دو دو اوقیہ سے شروع کرین اور ایک رطل تک پہونچادین اور اُونٹنی کو قبل استعمال دودھ کے اور ایام استعمال مین سونف اور کنگر اور کاسنی اور درمنہ اور مانند اُنکے کھلاتے رہین اور ساتھ پانچ درم شکر العشر کے واسطے استسقاے گرم کے اور ساتھ شکر کے مقوی بدن اور صاف کرنے والا بشرہ کو اور محرک باہ اور اشتہاے طعام ہی اور اورام سخت مین ساتھ روغنون مناسبہ محللہ کے مانند روغن بیدانجیر اور مادرین اور بادام تلخ اور پستہ وغیرہ کے مفید ہی اور کہتے ہین کہ دودھ اونٹنی کا معطش اور بطی الانحدار معدے اور احالی پیٹ سے ہو بسبب اور دودھون کے اور دستور پینا اُسکے دودھ کا واسطے استسقا کے یون ہو کہ اوائل استسقا مین یا اُن ورمون کے کہ رجوع باستسقا کرتے ہین نہ پئین مگر بعد استحکام مادہ ورم کے اگر اُسکے ساتھ تپ نہو ورنہ جائز نہین ہی کسی وقت مین اسواسطے کہ سب دودھ تپ کے ساتھ منافات تام رکھتے ہین اور زیادہ کرنے والے مادے حمیات کے ہین اور اوائل اُن ورمون کے کہ رجوع باستسقا نہین کرتے استعمال کرنے دودھ سے پاک نہین ہی اور دستور پینا دودھ کا اور ماء الجبن اُسکا بھی قرابادین مین تفصیل اور اِس کتاب کے مقدمہ مین بالاجمال بھی مذکور ہوا۔

لبن المعز - بفتح میم اور سکون عین مہملہ اور زاے معجمہ کے اور فارسی مین شیر بز اور ہندی مین بکری کا دودھ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) معلوم ہو مائیت اُسپر غالب ہی دونو جزو پر اور بعض لوگون نے کہا ہی کہ جبنیت اُسکی زیادہ ہی (طبیعت اُسکی) مائل بحرارت ہی اور کہتے ہین کہ بارد ہی پہلے درجے مین رطوبت اُسپر غالب ہی دوسرے درجے تک اور کہتے ہین کہ معتدل ترین سب جانورون کے دودھ مین ہی (افعال اور خواص اُسکے) لطف اور جالی ہی اعضاء الراس پینا اُسکا واسطے نفث الدم اور ازل کے اور غرغرہ اُسکا واسطے اورام لہات اور حلق اور تالو اور زبان کے خصوصًا ساتھ التماس کے کہ اُسمین گھولکر کے صاف کیا ہو اور قطور ناک اور کان مین بھی واسطے ترطیب دماغ اور رفع یبس اور بیخوابی کے اور درد گرم کان کے اور ضماد اُسکا کہ کپڑا اُسمین بھگو کر اوپر مقدم سر کے رکھین بھی واسطے ترطیب دماغ اور رفع یبس اور بیخوابی کے نافع ہی اور پینا اُسکا بھی اعضاء الصدر و الغذا ء پینا اُسکا ساتھ کتیرا اور گوند ببول کے یا ساتھ نمک مغسول کے واسطے نفث الدم اور سرفہ سل کے اور قرحہ ریہ کے اور نزف الدم تمام اعضاے باطنی کے کہ مقدار دودھ کا پچیس مثقال سے پچاس مثقال تک اور ہر ایک اُنمین آدھے درم سے ایک درم تک ہو نافع ہی اور بدستور تیس مثقال دودھ سے پچاس مثقال تک یا ایک مثقال سے دو مثقال تک کتیرا اور آدھا مثقال رب السوس اور گوند بادام کے واسطے نفث الدم اور سرفہ اور علتین سینہ اور دل اور خفقان اور غم وسواس اور توحش کے مفید ہی لیکن چاہیے کہ تازہ دوہا گرم گرم ہو ٹھنڈھا نہوا ہو اور حیوان جوان فربہ صحیح المزاج خالی بیماری اور مرضون سے ہو سرخ بکری کا دودھ اور رنگون سے بہتر ہی اور خالص اور گرما گرم اُسکا ملین بطن اور مدر بول ہی اور واسطے قرحہ مثانہ اور تقویت باہ اور تدارک ضرر جماع کے اور عرق النسا کے کہ گرمی اور یبس سے ہو مفید ہی اور سب افعال مین مانند دودھ گاے کے ہی اور اِس سے لطیف تر ہی مفرد ہو بردودن

اور مرطوبون کو اور نفاخ اور باعث حشبہ اور غثیان قواق کا اور مانند انکے بدل اسکا دودھ گاے کا اور بالعکس ہی اور پینا اسکا بطریق ماء الجبن کے واسطے اسہال صفراوی محرقہ اور امراض صفراوی محرقہ اور سوداویہ اور یرقان کے اور ترطیب بدن کے اور واسطے محرورون کے نافع ہی اور واسطے حمی دق اور حمیات کہنہ حارہ کے اور دستور اسکا مفصلاً قرابادین کبیر مین مذکور ہوا اور ساتھ افتیمون کے (ماہیت اسکی) زایل ہوتی ہی اور بجاے اسہال کے پیٹ کو بند کرتا ہی اور پینا اسکا ساتھ پانی خاکشی کے ساتھ تھوڑے شربت بنفشہ کے کہ ابتدا مین دس پندرہ مثقال دودھ سے ساتھ تین چار مثقال پانی کے اور ایک درم خاکشی سنگشو کی ہوئی اور آدھے درم شربت بنفشہ کے شروع کرین اور بتدریج ہر دن چار مثقال دودھ پر اور تھوڑا تھوڑا ہر ایک پر پانی اور شربت سے زیادہ کرین اس مقدار تک کہ موافقت کرے اور معدے پر گران نہووے اور نفخ اور ہضم مین خلل نہ کرے اور وقت استغنا اور عدم احتیاج کے پھر بتدریج کم کرین واسطے ترغیب بدن اور حمیات حارہ وحادہ کے انتہا مین اور واسطے حمی دق کے اور تسمین بدن ونزدل محرور المزاج کے مفید ہی اور یہی دستور پینا دودھ بکری کا مقدمہ مین مذکور ہوا الاورام والبثور ضماد تخم ریحان کو کوٹ کر اور پکا کر بکری کے دودھ مین محلل ورم منضج اور انفجار کرنے والا اور دماميل اور بثور کا اور ساتھ اضافہ کرنے تخم انبلی کوٹی ہوئی کے قوی تر ہی کہتے ہین کہ مضر احشا کو ہی مصلح اسکا کتیرا ہی بدل اسکا دودھ گاے کا ہی۔

لبن النسا ۔ بکسر نون اور فتحہ سین مہملہ والف ممدودہ کے فارسی مین شیرزنان کہتے ہین (ماہیت اسکی) معروف ہی وہ الطف ہی دودھ گدہی سے اور موافق تر سب دودھون سے ہی واسطے اطفال اور امراض حارہ حادہ کے خصوصاً پیدا ہونے لڑکی سے اور بہترین اسکا دودھ عورت جوان معتدل المزاج صحیح کا کہ لڑکی جنی ہو اور غذائین موافق کھائی ہون چند روز قبل اس سے اور درمیان جننے کے بھی (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین سرد اور تر اور دودھ اس عورت کا کہ لڑکی جنی ہو سرد تر ہوتا ہی (افعال و خواص اسکے) واسطے ترطیب اور تقویت دماغ کے اور رفع بیخوابی اور رمد اور قروح رئیہ اور حمی دق اور ادرار بول اور دفع سمیت ارنب بحری کے رافع ہی اعضاء الراس و الصدر پینا اسکا واسطے ترطیب دماغ اور حنجرہ اور تفتیح سدہ خیشوم اور رفع سل و دق اور یبوست سینہ اور سرفہ یبسی و نفث الدم اور نزف الدم کے ساتھ ادویہ مناسبہ کے اور سعوط اسکا واسطے رفع خشکی دماغ اور برسام اور صداع حار یبسی اور اختلاط عقل اور مالیخولیا اور جنون صفراوی اور دموی اور سہر کے اور مانند انکے اور بدستور ضماد اسکا اوپر سر کے اس قسم سے کہ کپڑا اسمین بھگو کر پی در پی اوپر مقدم سر کے رکھین اور جب گرم ہو تبدیل کرین اور قطور اسکا بیچ آنکھ کے واسطے رمد حار اور قرحہ اور رفع خشونت پلک کے اور ساتھ انزروت کے واسطے طرفہ اور سلاق اور شرناق کے اور مانند انکے اور کان مین واسطے درد گرم اور قرحہ اور ورم گرم کان کے نافع ہی مقدار شربت اسکا دو اوقیہ سے آدھے رطل تک اور چاہیے کہ گرما گرم کہ سرد نہین ہوا ہو پئین اور اگر پستان سے ہو سکے کہ پئین بہتر ہی اس واسطے کہ بسبب کمال لطافت کے جلد فاسد ہو جاتا ہی بدل اسکا دودھ گدہی کا الخواص کہتے ہین کہ جو عورت حاملہ اوپر جون کے دودھ ہی اگر جون مر جاے یا نیچے اسکے رہجاوے اس عورت کے حمل مین لڑکی ہی اور اگر نہ مرے اور زندہ نکل آوے حاملہ بہ پسر ہی اسکو مجرب جانتے ہین اور بہتر دودھ عورت کا اور سب دودھون مین وہ ہی کہ ناخن پر ڈالین جمع رہے مانند قطرے کے اور چپک بہت نہو اور قوام معتدل ہی اور دستور پینے قرابادین کبیر مین اور اس کتاب کے مقدمہ مین مذکور ہوا۔

لبن حمار الوحش و لبن الغزال ۔ شیر گور اور شیر ہرنی مین دونون گرم اور تر ہین لبن الرماک سے اور اس سے لطیف تر اور تحریک باہ مین قوی تر ہی۔

لبن الحامض ۔ بفتحہ حاے مہملہ اور الف اور کسرہ میم اور ضاد معجمہ کے فارسی مین ماست ہندی مین دہی ترکی مین جغرات کہتے ہین (ماہیت اسکی) شیر منجمد ہی بہتر اسمین دہی تازہ گاے کا خوب بستہ تھوڑا ترش ہی (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین سرد اور تر اور جسقدر ترش و رقیق زیادہ ہو سردی اور تری اسکی زیادہ ہی (افعال و خواص اسکے) اور مرطب اور مسکن تشنگی اور مقوی باہ محرورین اور غذائیت اسکی نسبت بدوغ کے کہ مخیض کہتے ہین بسبب زیادتی دہنیت کے زاید ہی اور سب افعال مین قریب اسکے اور مخیض حرف المیم مع الخاء المعجمہ مین مذکور ہوگا انشاء اللہ تعالی المضار مضر ہی مبرودین کو اور معدے سرد کو اور کسیف ہی دیر ہضم اور مسدد اور مولد خلط خام ہی اور پہلے عفنہ کو مضر ہی مصلح اسکا معاجین حارہ اور سونٹھ مرچ ہی اور غذائین تبانی اس سے قرابادین کبیر مین مفصل مذکور ہین اور چکنی اسکے اوپر کی سر پر ملنا مرطب دماغ اور منوم اور قایم مقام روغن تخم کدو کے ہی

لبن السودان ۔ بضم سین مہملہ اور سکون واو اور فتحہ دال مہملہ اور الف اور نون کے (ماہیت اسکی) نزدیک اکثر لوگون کے نام فرفیون کا ہی اور بغدادی اور حکیمون نے لکھا ہی کہ وہ ایک چیز ہی مشابہ گوند کے مائل بسیاہی اور زردی کو نواح مغرب سے لاتے ہین (طبیعت اسکی) بہت گرم اور خشک

جو تھے درجے تک (افعال اور خواص اُسکے) سموم
قتالہ مین سے ہی سونگھنا اُسکا باعث رعاف اور
بہت عطسہ کا اور مہلک ہی تدبیر اُسکی تدبیر افربیون
اور سیاہ جند بیدستر خوردہ کی ہی اور وہ مذکور ہوا
ضماد اُسکا محلل اورام صلبہ ہی چند ساعت مین۔

لبن الیتوعات۔ بفتح یاے تحتانیہ اور ضمہ تاے
فوقانیہ اور سکون واو اور فتحہ عین مہملہ اور الف اور
تاے فوقانیہ کے ماہیت اُسکی شیر نباتات شیردار کا
ہی مانند مازریون سیاہ اور فرفیون اور سقمونیا وغیرہ
کے (افعال اور خواص اُسکے) مجموع اُسکا منجملہ سموم
کے ہی اور مسہل قوی ہی شدت سے اور شیر ہر نبات کا
اُسکے ذیل مین مذکور ہوا اور ہوتا ہی اور جو کسی نام سے
خصوصیت نہین رکھتا بیچ یتوعات کے حرف الیاء
مع التاء مین انشاء اللہ تعالی مذکور ہوگا اعراض اور
تدبیر اُسکی مانند اعراض اور تدبیر افربیون خوردہ کے
ہین مذکور ہو چکا۔

فصل اللام مع التاء الفوقانیہ

لٹکو۔ بفتحہ لام اور سکون تاے چار نقطہ اور
ضمہ کاف اور واو کے (ماہیت اُسکی) پھل ایک
درخت کا ہی کہ بنگالے مین ہوتا ہی کثیر الوجود ہی اور درخت
اُسکا بقدر درخت آلو کے اور بنیالہ کے اور پر خار پتے
اُسکے بھی مشابہ پتے آلو اور بنیالہ کے پھل اُسکا خوشہ دار
اور ہر خوشے مین سات اور آٹھ دانے موافق چھوٹے
آلو اور بنیالہ کے سفید رنگ مزہ اُسکا خامی مین ترش
اور بعد پکنے کے میخوش ہوتا ہی اور بعضون کے
جوف مین تین دانے اور بعضون مین چار دانے
مشابہ دانون ثمر لبخ اور کٹھل کہ کو کہتے ہین اور جوف
دانون مین بیچ بنفشی رنگ نرم لزج لیس دار ہوتا
ہی (طبیعت اُسکی) سرد اور تر (افعال اور
خواص اُسکے) مسکن تیزی صفرا اور خون کا اور
واسطے بعض امراض دمویہ اور صفراویہ کے نافع
اور شربت اُسکا بھی واسطے امراض مذکورہ کے
نافع ہی۔

فصل اللام مع الجیم

لجالو۔ بفتح لام اور جیم اور الف اور ضمہ لام اور
سکون واو کے لغت ہندی ہی (ماہیت اُسکی)
ایک گھاس ہی کہ کنارے پانیون کے یا زمین نمناک
کے جمتی ہی موسم بارش مین اکثر ہوتی ہی اور وہ دو قسم
ہوتا ہی ایک قسم خشکی مین اور زمین نمناک مین جمتا ہی
نبات اُسکی ایک گز تک شاخین اُسکی پتلی اور پتے
اُسکے چھوٹے مشابہ پتے مغیلان کے اور اس سے
چھوٹے زیادہ اور قسم دوسرا پانی کہ کنارے پانیون
کے اور تالابون کے جمتا ہی اور یہ زمین پر پھیلا ہوتا ہی
اور بیچ شاخ اور پتے کے مشابہ اُس قسم کے دونون
کے خواص سے ہی کہ جو ہاتھ اُسکے نزدیک سے لیجاوین
پتے اُسکے آپسمین مجتمع ہوتے ہین یعنی سمٹتے ہین اور
جو ہاتھ کھینچ لیوین اس سے دور کرین بعد تھوڑے
زمانے کے کھل جاتے ہین بحالت اصلی اپنی کے
اور جملہ ادویہ عظیم النفع سے ہی نزدیک اہل ہند کے
اور وہ اپنی اصلاح مین اسکو رساین سے جانتے ہین
(طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین سرد اور تر
(افعال اور خواص اُسکے) محلل ورجالی اور منفنج
اور مفتح اور واسطے فساد خون اور امراض حادثہ
فساد خون کے اور واسطے امراض صفراوی کے
شربًا نافع ہی قطور اُسکے پانی کا واسطے ناسور اور
پرانے زخمون کے مفید ہی اور کہتے ہین کہ جو آفتاب
بیچ برج سرطان کے منزل نثرہ مین ہو کہ ہندی
مین پکھ نچھتر کہتے ہین کنارے تالابون کے
کہ وہان لجالو ہوتا ہو جاوین اور نہاوین اور
تھوڑی مٹھائی تصدق کرین اور بخور منسوب بزحل
جلاوین مانند مقل ازرق کے ساتھ روغن سرسون
کے بعد اُسکے اُس گھاس کو ریشون سمیت اُکھاڑین
اس طرح سے کہ سایہ اُکھاڑنے والے کا اُسپر
نہ پڑے اور سایہ مین سکھاوین اور جب چاند
اُس منزل مین آوے نرم کوٹ کر چھانین اور
بقدر ایک مرچ کے اُسکو ساتھ دودھ تازہ دوہے
کے ملا کر اس منتر کو سات مرتبے اُسپر پڑھ کر یہ منتر
منتر یہ ہی بسم اللہ الرحمن الرحیم دولہا امرت
دولہا سنگھ اوان نمو نمو لبشوا دین ہفتہ تک
ہر ہفتے ہر دن اسی طرح کھاوین پہلے ہفتے مین
امراض سوداوی اور حمیات ربع اور مرکبہ ربع
ہووین اور دوسرے ہفتہ مین بواسیر اور لقوہ
اور یرقان اور مانند اُنکے زائل ہووین اور تیسرے
ہفتے مین جذام اور بہق اور آتشک اور داد اور مانند
اُنکے برطرف ہون انشاء اللہ تعالی اور بالجملہ
مداومت اُسکی قواے حیوانی کو زیادہ کرتی ہی
یہ اسرار مین سے ہی نزدیک اُنکے۔

فصل اللام مع الحاء المہملہ

لحم۔ بفتح لام اور سکون حاے مہملہ اور میم کے
لغت عربی ہی جمع اُسکی لحوم آئی ہی فارسی مین گوشت
ہندی مین ماس کہتے ہین (ماہیت اُسکی) عضو
اور خون سے منعقد ہی اور فاعل انعقاد علی حرارت
فاصلہ ہی اور بدن حیوان مین واسطے حشو اور فاصلہ کے
اور حائل ہونے کے درمیان اعصاب اور عروق اور
اوتار وغیرہ اور ہڈی اور حافظ اور مانع ہونے کے
انکو التواء سے بیچ حرکات مختلفہ اور نیز صدمہ اور رض کے
صدمات خارجی سے اور واسطے ترطیب اعصاب اور
عروق وغیرہ کے اور واسطے حسن منظر کے اور بنانے کی
بہت خشکی کے اور سوا اُسکے منفعتون کے مفصلا کلیات مین
مذکور مین بیان کیا گیا ہی اور بہت قسم ہی باعتبار اقسام حیوان کے اور

اُسکے اعضا کے اور گوشت ہر حیوان کا اُسکے نام مین
مذکور ہوا اور ہوتا ہو انشاء اللہ تعالی یہان بقول حکی
اور بالاجمال کچھ مذکور کیا جاتا ہو جاننا چاہیے کہ جو بدن
آدمی کا مرکب مو الید ثلثہ سے ہو اور حیوانیت اُسپر
غالب پس مناسب تر غذاؤن مین واسطے بدل
ما تحلیل خونکے گوشت ہو لہذا بیچ حدیث شریف نبوی
صلی اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ وسلم کے وارد ہو
کہ سید الطعام اللحم اور طبیعت مدبرہ بدن کی مجبور ہو
بیچ استحالہ نباتات کے طرف سات قسم کے فعلون سے
تو نباتات کو مشابہ بمعتذی کرے اور سات فعل یہ ہین
تحلیل استحالہ تفریج عقد تشبیہ تغذیہ ادخال اور جانورون
مین اقل ان افعال سے مطلب حاصل ہوتا ہو مثلاً شیر یعنی
دودھ مین پانچ فعل کافی ہین کہ تفریق اور تغذیہ یعنی ہضم
اور تمیز اور تعقید اور تشبیہ اور ادخال ہین اور بیضہ
طیور مین تین فعل کافی ہین تحلیل و استحالہ اور تمیز
اور گوشت مین دو فعل کہ تشبیہ اور ادخال ہین
کافی ہو پس لحوم سردار اور بہتر سب اغذیہ مین ہوئے
اور گوشت مقادیم حیوان کا گردن اور ہاتھ اور سینہ
کا بہتر ہو موخر اُسکے سے مانند ران کے اور پشت اور
گردہ کے اور گوشت داہنے جانب کا بہتر ہو بائین
جانب سے اور گوشت جانب وحشی کا خشک تر اور
بطی الہضم ہو اور جانب انسی کا نرم زیادہ اور ارطب
ہو بہترین گوشتون مین گوشت جانور جوان صحیح المزاج
فربہ کا ہو بیچ امزجہ لطیفہ صاحبان ترفہ اور سکون
اور آرام کے اور بہترین مواشی بز اور گوسفند ہو کہ
کمتر چھ مہینے سے اور زیادہ ایک برس سے نہووے
بعد اُسکے گوسالہ تا ایک سالہ گاؤ اور بھینس اور شیر جوان
بہتر ہو شتر بچہ سے اور وحوش سے بچہ بز کوہی کا بہتر ہو
اور آہو برہ اور گوشت جانور خصی کئے ہوئے کا گوشت
ناخصی کئے ہوئے سے بہتر ہو اور الطف اور گوشت
حیوان راعی اور چرندہ کا بہتر اور الطف ہو محبوس معلوف سے

اور جانور پیادہ سے بہتر اور لذیذ تر اور سبک تر اور سرخ سے
اچھا اور متوسط اور سفید سے بطی الہضم اور سب سے سریع الانحلال
بہ تعفن اور فساد کے گوشت مرغ خود رو ہو فساد اور تعفن سے
اور سریع الہضم ہو اور مذبوح اسی دن کا بہتر ہو اُس سے
کہ ذبح کر کے رات کو رکھ چھوڑا ہوا اور تیتر یہ گرم اور خشک
اور قلیل الغذا بہت نہ ہون اور مولد خلط ردی ہو اور
لحوم بری کے بہترین اہلی سے بہترین لحوم بحری مین
آہو ہو اور بہترین اہلی حنان اور گوشت جدی کا اقل
فضول ہو غیر اُسکے سے اور لحوم حیوانات بری کا واسطے
بلغمی مزاجون کے اور صاحبان فالج اور استسقا کے
اور واسطے اُن لوگون کے کہ برودت اور رطوبت
اُنکے مزاج پر غالب ہو اور ساتھ سرکہ اور پانی فورہ
کے واسطے محرورین کے اور جس شخص کے مزاج مین
التہاب نہ ہو مطبخین اُسکو ساتھ مری اور روغن زیتون
کے کھاوے اور گوشت اعضاے عصبانی کا مولد بلغم
ہو اور گوشت مرغ خانگی اور لیف عصب گرم تر اور
قریب خشک ہڈی کے اور متین ہو اور گوشت طفلی کا
بارد رطب لزج ہو اور گوشت بھیڑ کا ردی اور ضعیف الغذا
ہو مصلح اُسکا اور مصلح ہر گوشت ضعیف اور رطب کا
نمک در پیاز اور مرچ اور سونٹھ اور دارچینی اور لونگ
اور الایچی اور زیرہ اور مانند اُنکے ہین اور مصلح گوشتہاے
گرم اور خشک کا اور سرکہ اور پانی غورہ کا اور گھی مین
اور مصلح گوشتہاے گرم اور تر کا دھنیا اور سماق اور
مانند اُنکے ہین اور گوشت رخو کہ اسمین عصب نہو لذیذ
ہو خصوصاً گوشت سینہ اور پستان کا بسبب پیدا ہونے
دودھ کے اُسمین اور گوشت زبان کا لذیذ اور سریع الہضم
گوشت حیوان وحشی اور حمار الوحش کا گرم اور خشک
تیسرے درجے مین سریع الہضم کثیر الغذا مائل بسودا
اور بیچ فصل جاڑون کے کھانا اُسکا اور کھانا مانند
اُسکے بہتر اور کہتے ہین کہ دیر ہضم اور ردی الکیموس ہی
اور گوشت گماش کا یعنی بھیڑون کا واسطے اُسکے کہ ذرا بیچ

کھایا ہو نافع ہو اور اگر گوشت خرگوش کا گرم اور خشک
اور اسکا گوشت بریان کیا ہوا واسطے قرحہ ریہ کے مفید ہو
اور گوشت قنفذ بہت تر ہو اور گوشت چکنا اور دنبہ کا
گرم تر ہو سب سے اور غلیظ تر اور دیر ہضم اور ملین شکم اور قلیل الغذا
اور ردی اور سریع الاستحالہ بدخانیت اور صفرا اور
گوشت گاے کا کثیر الغذا اور غلیظ سوداوی اور مولد
امراض سوداوی اور خشک زیادہ بکری سے اور گوشت
گاے جوان کا سریع الہضم اور بہترین اُسمین گوشت
گاے کے بچے کا اور بہترین اوقات کھانے اُسکے کا
فصل بہار اور اول گرمیان ہین اور پوست خربزہ کا جو
کرنے والا ہو یعنی گلا دینے والا ہو جو وقت پکانے کے
اُسمین ڈالین اور اسی طرح بیچ ہر گوشت سخت کے کہ
جلد نہرا نہین ہوتا اور کثرت گوشت گاے کی مولد بہق
اور امراض سوداوی ہو اور گوشت شقراق کا کاسر ریاح
اور بعید التعفن ہو گوشت بکرے اور بکری اور قلیل الشحم
اور یابس [illegible] اور قلیل الغذا ردی ہو اور گوشت
حیوانات شکار کیے ہوے کا گرم اور خشک اور مولد
خون غلیظ سوداوی اور بہتر اُسمین گوشت ہرن کا
ہو اور گوشت سباع اور ذوات المخالیب کا ردی پرہیز
کرنا اُنسے واجب ہو اور گوشت ضان کا معتدل ہو
رطوبت اور یبوست مین سریع الہضم مولد خون جید اور
واسطے محرور المزاج کے نافع ہو اور گوشت جذر یعنی اونٹ
کے بچے کا بہت گرم اور خشک اور مولد خلط غلیظ اور واسطے
اصحاب کد اور ریاضت شدید کے اور عرق النسا کے
اور آخر حمیات ربع مین نافع ہو اور گوشت سنور یعنی بلی کا
گرم اور تر اور کہتے ہین کہ سرد ہو اور مسخن گردہ اور واسطے
درد پشت اور بواسیر کے مفید ہو اور لحم الخیل یعنی گوشت
گھوڑے کا مانند گوشت اونٹ کے مسام کا محلل ہو
اور واسطے اصحاب کد اور ریاضت شدیدہ کے نافع
ہو اور مولد سودا ہو اور طیور متوسطہ سے کہ قریب مرغ
خانگی کے ہووین مانند کبک و تدرو اور دراج اور

جھل درطبیخ کے اور مانند انکے چھوٹے آگمن سے
بہتر ہین اور بردن سے اور بری بہتر ہو اہلی سے اور
بہترین بری مین طیور زرکو ہین اور بہترین اہلی مین دجاج ہے
اور طیور ماہی سے جسکی گردن بلند اور عظیم الجثہ ہون
ردی ہے اور لحوم بری کبار کے اسی طرح کبار الجثہ مانند بط
اور انکے مورث حمیات ربع ہین اور ماہی سے مچھلیان
متوسط بزرگی اور چھوٹائی مین رہنے والی پانی جاری
کی صخری لطیف مانند مچھلی رضراضی اور جلو الجبلی اور مچھلی
رہو اور اندوراے اور آبنوس اور مانند انکے اور سفیدے
اصحاب ریاضت قوی المزاج حار لحوم قویہ غلیظہ کے مانند
گوشت جزور اور خیل اور گوزن اور گاومیش کے بہتر اور
اولی ہے لطیفہ خفیفہ سے اور چاہیے کہ حیوانات رطبہ
المزاج کو بعد اکمال انکی قوت کے اور یابسہ کو وقت چھٹپن
کے ذبح کرین اور جو بچہ کہ جانور کے پیٹ سے نکالین کہ
حلان بضم حاے حطی اور فتحہ لام مشددہ اور الف اور
نون کے اور حالان بمیم بجاے نون کے کہتے ہین اور بچہ
ناکامل کو نہین پہونچا سبب ضعیف اور مورث ضعف
اور سستی اور امراض بلغمی کے ہین اور حیوان سے بڈھا
اور ضعیف سال خوردہ بہت دبلا اور مریض اور مرداسب
مورث امراض صعبہ کثیرہ اور سودا اور امراض سوداویہ
مین خصوص کبش اور تیس اور بقر اور جاموش اور جمل اور
اسی طرح گوشت حیوان بچہ مردہ کا یا بھیڑیا اور سباع
کا کاٹا ہوا اور دھونکا یا پانی مین گرا ہوا اور ریستو حیوان
مخنوق سب ردی اور مورث امراض ردیہ صعبہ اور
سودا اور مانند انکے ہین اور سامنے جانور کے جانور کو
ذبح کرنا روا ہو اور پینا پانی کو بعد گوشت کے مضر ہے
اور تناول کرنا گوشت کا رات کو باعث تخمہ ہوا اور اکٹھا
کرنا انکو ساتھ دودھ ہوا اور بیضہ کے مضر ہو اور غیر مجوز ہے
اور ہر چند بالغ نضج طبخ کے اور اسکے کوٹنے کے کرین بہتر
ہو اور چاہیے کہ اجزا اسکے برابر طبخ پاے ہون خواہ کباب
ہون یا غیر کباب در گوشت آب یخنی مرقہ سریع الہضم و النفوذ

اور موافق ناقہین اور ضعیف المزاج القوۃ کو ہے اگر بلغم
اور رطوبت بہت اور پر بدن کے غالب ہون اور جو شخص
ارادہ تخفیف اور صلابت بدن کا کرے چاہیے کہ گوشت
مشوی اور کردناج کو کھاوے مشوی اسکا بطی النزول ہے
اور یابس اور قوی الدم مسلوق ہے اور جو شخص ارادہ
ترقیق اور نرمی بدن کا کرے چاہیے کہ اسفیداجات چرب
کھاوے اور ایک دن مین دو بار کھانا اسکا منع ہے واسطے
کہ اوپر طبیعت کے ہضم کرنا البتہ دشوار ہے اور باعث فساد
اور ضعف قوت کا ہے اور مداومت کبھی اسپر باعث فساد
اخلاط اور قساوت دل اور تیرگی باصرہ اور بلادت ذہن
اور غلبہ صفات بہیمی اور اخلاق سبعی کا ہے اور بہت
دیر دیر کو کھانا باعث ضعف بدن اور لاغری اور ذہن
اور نقصان کا بیچ ادراک کے اور باعث سقوط قوی
کا ہے اور مشوی یعنی بریان اسکا مولد گوشت سخت
اور خشک کا ہے اور مطبوخ اسکا بطریق یخنی کے گرم اور تر
اور مولد گوشت رخو اور نرم ہے اور مقلیہ اسکا کثیر الغذا اور
باعث تقویت بدن کا ہے اور حلوا گوشت کا اور ماء اللحم
سب قسمون اور اصراق گوشت کے قرابادین کبیر مین
مذکور ہین اعضاء الراس گوشت گاے اور بھینس کا
اور تمام گوشت غلیظ پیدا کرنے والے سودا اور امراض
سوداوی کے مانند جنون اور وسواس کے ہین اور گوشت
نیولے کا ساتھ شراب کے واسطے صرع کے العین راکو
گوشت حملان کی جالی سفیدی آنکھ کی ہے اور گوشت سباع
اور ذوات المخالیب مقوی آنکھ کا اور رافع امراض آنکھ کا
ہے اور چمگادڑیون اور اکثر حیوانون کا جالی سفیدی اور
آثار آنکھ کا ہے اعضاء النفض گوشت سرطان نہری کا
واسطے مسلولین اور گوشت چوزہ چڑیون کا ہیجان مین
لانے والا اخناق کا ہے اعضاء الغذا گوشت قطا کا واسطے
اصلاح فساد مزاج اور تفتیح سدہ کبد اور طحال کے نافع
ہے اور استسقا کو نفع کرتا ہے اور گوشت قنفذ کا ساتھ سکنجبین
کے واسطے استسقا اور لحوم غلیظہ کے مفید ہے مضر ہے

معدہ اور طحال کو اعضاء النفض گوشت گاو کا واسطے
گرنے صفرا کا ہے معدہ پر اور گوشت ارنب کا مشوی
واسطے قروح امعا کے نافع ہے اور گوشت قنفذ کا خشک کیا
ساتھ سکنجبین کے واسطے درد گردہ کے اور مرقہ مرغ بڑھے
کا اس شرط سے کہ دجاج مین مذکور ہے واسطے قولنج اور
امراض سوداوی کے اور مرقہ گوشت گاو کا اور سکباج
اسکا واسطے اسہال صفراوی کے اور اسی طرح قریص اسکے
گوشت کا ساتھ دھنیا تازی اور سرکہ اور ترشیان
مناسب کے اور اسی طرح ساتھ خشک دھنیا اور تھوڑی
زعفران کے نافع ہے اور گوشت طیور کا مشوی یا
غیر مشوی مانند گوشت کبک اور تیہو اور قطا اور
قمری کے کہ جوش کرکے مرقہ اسکا پھینک دین اور
اسکے جرم کو تناول کرین جس طبیعت کرتا ہے اور قے
اسکا تلیین کرتا ہے اور گوشت اونٹ کا مدر بول ہے اور
گوشت چکنے کی تلیین زیادہ ہے غیر چکنے سے اور گوشت
سباع اور ذوات المخالیب کا واسطے بواسیر کے اور
گوشت حمار وحشی کا ساتھ روغن قسط کے واسطے
درد گردہ اور تحلیل ریح غلیظ کے مفید ہے الحمیات
گوشت کا ڈ اور ابل اور دغل اور طیور بڑے بو دھوان کا
پیدا کرنے والا حمیات ربع کا ہے السموم پینا گوشت نیولے کا
خشک کیا ہوا ساتھ شراب کے واسطے زہر دان کے اور گوشت
حملان کا جلایا ہوا واسطے لسع مار اور بچھو جرارہ کے اور
ساتھ شراب کے واسطے باولے کتے کے اور گوشت ہدہد کا
واسطے لسع ہوام کے نفع کرتا ہے آلات المفاصل
ضماد گوشت کا کہ اسمین گرمی فجح کی موجود ہو واسطے
ضربہ اور سقطہ کے اور پیوستہ لپیٹنا عضو کو بیچ گوشت گاو
بیننا گ کے اور ضماد دنبہ کا واسطے تلیین عضو سخت
کے اور تلیین اعضاے تشنج کے نافع ہے اور گوشت
ارنب کا واسطے نقرس اور اوجاع مفاصل کے مفید ہے
اور قریب ہے فعل مین مرقہ ثعلب سے اور گوشت
نیولے کا واسطے درد مفاصل کے اور ضماد اسکا ساتھ تخم

گورخر کے ساتھ روغن قسط کے واسطے دردیت تحلیل ریاح غلیظہ کے تمریخاً نافع ہی اور اگر گوشت افعی اور قنفذ کا اکلا بطریق مرقہ کے اور یخنی کے نافع ہو اور گوشت گلے کا مولد جذام اور داء الفیل اور دوالی اور جرب اور داء دی اور سرطان کے نافع ہو اور اسی طرح تمام گوشت ہاے غلیظہ الجروح والقروح ۃ الاورام طلا کرنا گوشت بکری کا جلایا ہوا اور ضماد گوشت گاے اور سایر لحوم غلیظہ محلل اورام صلبہ کے ہین الزینۃ طلا چربی گورخر اور بط کا رافع کلف اور جلا ہوا گوشت حملان کا رافع بہق ہی اور جلا ہوا گوشت مینڈک کا واسطے داء الثعلب کے نافع ہی۔

لحیۃ التیس۔ بہ لام مفتوحہ اور حاے ساکنہ اور یا اور الف اور لام اور فتحہ تاے مثناۃ فوقانیہ اور سکون یاے تحتانیہ اور سین مہملہ کے لغت عربی ہی بیچ اُسکی ماہیت کے اختلاف ہی مالقی اور بغدادی اور انطاکی وغیرہ نے کہا ہو کہ ایک نبات ہی مجھار زمین پر پھیلی ہوئی اور زمین سے اونچی نہین ہوتی ہے پتے اُسکے مشابہ پتے گندنا کے اور آدمی اُسکو کھاتے ہین علاج اُسکے پانی سے کرتے ہین اور یہی لحیۃ التیس حقیقی ہی اور نزدیک اہل عرب و اہل شام اور شرق اور یار دیگر کے وہ اب انخیل اور نزدیک عامہ اہل اندلس کے لقو اس ہی فارسی مین اسلیخ اور اصفہانی مین سنگ اور اتنگ بھی بفتح شین معجمہ اور سکون نون اور گاؤں کے کہتے ہین اور دیسقوریدوس نے قسوم نام رکھا ہو اور بعضے آدمی قسادق اور قسارت بھی کہتے ہین اور کہتے ہین کہ وہ دو صنف ہو نر اور مادہ اُسکے نر کا درخت چھوٹا اور کثیر الاغصان درشن اور کوتاہ اور پتے گول درشت اور رونگٹے دار اور پھول مشابہ گلنار کے نبت اُسکا سنگستان ہی مادہ کے پتے مشابہ پتے گندنا کے نیچے سے چوڑے زیادہ اوپر سے پھول سفید اور نزدیک اسکی جڑ کے ایک قسم طراثیث کی جمتی ہی سُرخ یاقوتی رنگ اور وہ بہتر اقسام اُسکی سے ہو اور کبھی سفید اور کبھی اشقر بھی ہوتی ہو قوت قبض کی زیادہ اس سے اُسکے سب اجزا مین ہو طرثوث کو رومی مین ہیوقیطھا سرا معہ یونانی مین ابوقیطس کہتے ہین اور مراد عصارہ لحیۃ التیس سے عصارہ اس طرثوث کا ہو اور جملہ اجزاے تریاق فاروق سے وہی ہی اور بیچ قوت کے مانند حضض کے مگر حضض مین قوت تحلیل ہو اور اسمین قوت قبض کی ہو اور حکیم میر محمد مومن تنکابنی نے لکھا کہ امین الدولہ اور جماعت دیگر نے بیان کیا کہ وہ شاخین ہین بے پتوں کی مایل بسرخی اور چمک کی سرخی اُسکی مایل بسیاہی اور بقدر ایک بالشت کے اکثر اُسکی زمین مین اور چار انگل زمین سے نکلی، اور باہر نسبت اُسکا شورزار اور بقول صحیح معلوم ہوتا ہو اسواسطے کہ گھاس مذکورہ کی ایک نوع طراثیث سے بہتر تازہ ہی (طبیعت اُسکی) معتدل گرمی اور سردی مین اور خشک دوسرے درجے مین جالینوس نے سالعہ مین کہا ہو کہ وہ ایک نبات ہو یا مین شجر اور گیاہ کے ساتھ تھوڑی قبض کے مولف کہتا ہو کہ بیچ شیراز اور اصفہان کے اور اسکی نواح مین ایک نبات چھوٹی ایک بالشت تک جمتی ہی ساتھ بہت شاخین پتلی کے پتے اُسکے پتلے اور بلند نبات اسکی ہیئت مجموعی مشابہ ریش بکرے کے ریش کہتے ہین اور شیرازی اور اصفہانی مین لالاشنگ کہتے ہین نر اور مادہ ہوتی ہی چنانچہ مذکور ہوا تر اور تازہ اُسکا ساتھ سرکہ کے اور بدون سرکہ کے واسطے تبرید کے مانند کاسنی اور کاہو کے کھاتے ہین احتمال رکھتا ہو کہ لحیۃ التیس یہی ہو اور جو کتاب مصور فرنگی مین دیکھا گیا نبات اسکی بلند ہی اور ایک ساق کھڑی رکھتی ہی اور پر اُسکے پتے پتلے بلند مشابہ پتے گندنا کے پھول اُسکا چوڑا گول اور پتے اُسکے تھوڑے لانبے اور سر اُنکے متشعب بدو شعبہ اور غنچہ اُسکا فی الجملہ مشابہ کلی گل سرخ کے اور رنگ اُسکے پھول کا سفید ہی (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین سرد اور تیسرے درجے مین خشک (افعال و خواص) اُسکے قابض اور قاطع نزف الدم اور اسہال مراری اور دموی اور قرحہ ریہ کو ہی اور جڑ اسکی بیچ قبض کے قوی زیادہ اور عصارہ اُسکا قبض مین مانند بیج گل سرخ کے اور مقوی معدہ اور مانع گرنے مواد کا معدے پر اور قرحہ ریہ اور امعا کا نافع ہی اعصارہ اُسکا اس سے قوی زیادہ ہی پینا عصارے کا ساتھ شراب کے واسطے نزف الدم رحم کے اور ضماد اُسکا مقوی اعضاے ضعیفہ اور قسم معدہ اور جگر اور مانع نزف الدم رحم کو ہی اور سب افعال مین قوی تر ہو اقاقیا سے اعضاء الراس حق اُسکی جالی میل کان کی اور خشک کرنے والی قروح کان کی ۔ اعضاء النفض والغذا پینا اُسکے پتے اور پھول اور جڑ کا ساتھ ماء الشعیر کے واسطے قرحہ ریہ کے اور عصارہ اُسکا واسطے نفث الدم اور نزف الدم اعضاے باطنی کے اور واسطے تقویت معدے کے اور حبس بطن کے اور قرحہ امعا کے نافع ہو مقدار شربت کا اُسکے عصارے سے تین درم تک اور پتے اور پھول اُسکے سے چار درم تک الجروح والقروح ذرور اُسکے پتے اور پھول کا واسطے اندمال اور التیام زخموں پرانے کے اور رفع اُن زخموں کے نافع ہی اور ضماد اُسکا واسطے التیام عصب مقطوع کے موثر ہی الاورام ضماد اُسکے پھول کا محلل اورام اور حرق النار کا اور پھول اُسکا ساتھ موم روغن کے واسطے سوختگی آگ کے نافع ہی السموم محمد ابن ذکریا نے لکھا ہو جز لحیۃ التیس کا دافع سموم جانا ہی مضر ہو گردہ کو مصلح اُسکا عناب بدل اُسکا حضض اور اقاقیا اور گلنار ہین اور بیج اُسکے ہین

فصل اللام مع الخاء المعجمۃ

لخینس۔ بفتح لام اور سکون خا اور کسرہ نون اور سکون یاے تحتانیہ اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہی

(ماہیت اسکی) ایک نوع غیر مشہور بری سے ہو نبات اسکی
قریب ایک گز کے پھول اسکا بنفشی بری اور جبلی ہوتی ہے اور
دونون صورت مین مشابہ آپسمین ہین مگر جبلی قوی زیادہ ہے اور
خشن زیادہ اور کوتاہ زیادہ بری سے اور دانہ اسکا سیاہ
اور تلخ اور بقدر ایک مسور کے بعضے آدمی اسکو سراج القطرب
جانتے ہین (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور
خشک خصوصاً پھول اور بیج اسکا (افعال وخواص
اسکے) پینا دو درم ان دونون نوع سے مسہل قوی ہے اور
ایک درم اسکا واسطے لسع عقرب فیالفور کے نافع ہے اور جو پھول
اسکا عقرب کے منہ پر ڈالین عقرب کو مار ڈالتا ہے۔

فصل اللام مع السین المہملہ

لسان - بکسرہ لام اور فتحہ سین اور الف اور نون
کے لغت عربی ہے فارسی مین ہندی مین جیب
کہتے ہین (ماہیت اسکی) اعضاے مرکبہ بدن
حیوان اور اسکے منہ مین واقع اور مرکب ہے گوشت
رخو غدودی سبک اور رگین اور عصب اور عضلات اور
غشاوہ سے اور مشہور ہے اور پیدا کی گئی واسطے نکلنے آواز
کے منہ سے اور واسطے تکلم اور فائدہ لینے اور ڈالنے بات
اپنے دل کی غیر کے کان مین اور پھرنا غذا کا وقت چبانے
کے اور اعانت اوپر نکلنے کے اور حفظ رطوبت نازلہ کے
دماغ اور رطوبات خارجہ کے پینے سے اور معدے سے
اور سوائے انکے منافع سے کہ کتب طبیعی اور کلیات مین
مذکور ہین اور سوائے خالق جل وعلی کے دوسرا نہین
جانتا ہے فوائد زبان کے بالتفصیل (طبیعت اسکی)
گرم اور تر (افعال وخواص اسکے) خفیف
سریع الانحدار اور مرطب بدن اور ساتھ ادویہ حارہ اور
خوشبو کے زیادہ کرنے والی منی کی المضار سریع التعفن
مصلح اسکا طبخ کرنا اسکو سرکہ کے ساتھ یا ساتھ خشک
دھنیا اور زیرہ اور خولنجان کے سرد دین مین اور
بیج محرورین کے سرکہ اور دھنیا کھانا ہے۔

لسان ق. اسکو اذان الثور اور کچلا بھی کہتے ہین مشابہ اسواسطے
کہ پھول اسکا ہمرنگ ہمرہ کے ہے (ماہیت اسکی) ایک
نبات ہے ساتھ لزوجت کے اور بو اسکی مشابہ بو بے انجبار
کے اور غیر لسان الثور کے ہے پتے اسکے چوڑے پھیلے
ہوئے زمین پر اور گول بیچ خشونت کے مانند پتے
گاؤزبان کے اور درمیان پتون اسکے سے ایک
شاخ جمتی ہے بقدر ایک گز کے اور اوپر سر اسکے کے
پھول سرمئی رنگ اور فرق درمیان اسکے پتے کے
اور پتے گاؤزبان کے پتے کہ پتا اسکا چوڑا اور گول
زیادہ بو مین مشابہ خیار کے اور لزوجت اسکی زیادہ
گاؤزبان سے اور پھول اسکا لٹکا ہوا طرف زمین کے
پتے اسکے کچے اور پکا کر کھاتے ہین بخلاف پتے اور
پھول گاؤزبان کے کہ ساتھ ان اوصاف کے نہین ہین
(طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین سرد اور تر
(افعال وخواص اسکے) واسطے علل زبان اور منہ
کے اور ونطا وغیرہ کے حیوانات سے اور واسطے ان
بثور کے کہ سخت اور سرخ ظاہر ہوتی ہین اوپر زبان
کے مانند حب الرمان کے اور اسکو عارس کہتے ہین
اور واسطے قلاع کے اور تمام امراض حارہ دہان
کے اور خفقان اور حرارت معدہ کے نافع ہے۔

لسان الابل - بالف مکسورہ اور بائے موحدہ اور
لام کے لغت عربی ہے (ماہیت اسکی) غیر عی الابل ہے
اور غلطی کی اسنے کہ اسکو لسان الابل جانا بلکہ وہ ایک
نبات ہے مابین گیاہ اور شجر کے شاخ اسکی پراگندہ
اور مربع مائل بسفیدی اور پتے اسکے مشابہ پتے سیب کے
اور اس سے بلند تر اور باریک اور تھوڑے خشن اور
مجعد مشابہ بنجیند کپڑے تازے دھوئے کے ساتھ رونگٹے
نرم کے سفید رنگ اور خوشبو اور ثقیل الرائحہ پھل اسکا
زرد مائل بہ چوڑائی منبت اسکا زمین خشن (طبیعت اسکی)
دوسرے درجے مین سرد اور خشک اور تیسرے درجے مین
گرم اور خشک بھی کہا ہے (افعال وخواص اسکے) مفتح
اور حیاتی اعضا کا ہے واعضاء الفم والغذاء والنفض
پینا جوشاندہ اسکے پتے اور شاخ کا اور چبانا پتون کا
واسطے رفع لکنت زبان کے اور اضطراب اور تلجلج زبان کے
اور قروح باطنی اور ادرار بول اور حیض کے اور اخراج جنین
کے اور پانی جوش کیا ہوا اسکا ساتھ مویز اور عناب کے
مفتح سدہ اور مدر بول اور دافع التہاب باطنی ہے القروح
والتجرب وجع ذرور اسکا منقی قروح خبیثہ اور مجفف قروح اور
التیام دینے والا جراحات کو اور پینا اسکا واسطے قروح
باطنی اور ظاہری کے اور استنجا کرنا اسکے پانی جوش کیے
سے مسکن حکہ فرج اور مقعدہ اور ذکر کا ہے الزینۃ خضاب
اسکا ساتھ حنا کے سیاہ کرنے والا بال سر کا ہے اور دھونا
اسکے پانی سے اور اس سے خضاب کرنا بھی سیاہ کرنے والا
بال کا ہے مضر ہے گردہ کو مصلح اسکا گوند ہے مقدار شربت
جرم سے تین درم تک اور پانی سے دو اوقیہ تک شراب اسکی
کہ ستر مثقال اسکو بیچ بہتر رطل پانی انگور کے ڈال کر درست
اور تیار کرین واسطے نفث الدم اور سرفہ اور سستی عضلہ
اور قرحہ گردہ اور مثانہ کے اور احتباس حیض کے نافع ہے
مقدار شربت شربت اسکا ایک رطل تک السموم
واسطے کاٹنے سقنقین بحری کے نافع ہے۔

لسان الثور - بفتحہ ثاے مثلثہ اور سکون واو اور
راے مہملہ کے لغت عربی ہے فارسی مین گاؤزبان یونانی
مین فود لاطینی مین بگلوسم اور دوسرے لغت مین براجم
اور ہندی مین سنکاہولی کہتے ہین (ماہیت اسکی)
ایک نبات ہے سبز اجزا اسکے ساتھ خشونت کے اور
رونگٹے دار اور منقط نقطہاے مشابہ کاٹنے کے ساق اسکی
باریک اور خشن مانند پانون ٹڈی کے اور سبز مائل بزردی اور
بقدر ایک گز کے پتے اسکے بڑے سر موٹا ساتھ خشونت کے
نقطہ دار نقطے سفید مشابہ کاٹنے کے اور رونگٹے دار مشابہ زبان
بیل کے اور زمین پر پھیلے اور جیسے ہی تازے سبز مائل بزردی
پرانے مائل بسیاہی اور جسقدر پرانے ہوتے ہین سیاہ ہوتے ہین پھول اسکا
سیاہ لاجوردی رنگ شکل پھول تارے کے اور اس سے چھوٹا

اور لانا بیج اُسکے تھوڑے چھوٹے لانبے اور سفید
حب القرطم سے تھوڑے پتلے بیج بہشتی کے اور تھوڑے
لعاب اور اُسکے بیج کو گول بھی لکھا ہی منبت اُسکا اکثر
بلاد خصوصًا گیلان کہ وہان بہت اچھی ہوتی ہی اور عظیم آباد
مین ملک ہند سے بھی ہوتی ہی لیکن پتے اُسکے نازک اور
حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مین لکھا ہی کہ اصفہان اور بعض
شہرون مین ایک قسم گاؤزبان کو ماخوذ جانتے ہین
پھول اُسکا لاجوردی اور چھوٹا اور گول ہوتا ہی بہتر اُسمین گاؤزبان
تازی ضخیم سبز مائل بزردی نقطہ دار گیلانی ماہیت تازی
کی پہلے درجے مین گرم اور تر اور اُسکے خشک مین رطوبت
کم اور مائل بہ خشکی ہی قوت اُسکی سات برس تک باقی رہتی
ہی پھول اُسکا لطیف تر سب اجزا مین (افعال و خواص
اُسکے) مفرح اور مقوی ارواح اور حرارت غریزی اور
اعضائے رئیسہ و حواس کو ملین طبع اور مسہل مرہ صفرہ اور
اخلاط محترقہ اور سوداء کو کہ خلط سوداوی سے حاصل ہوا ہو
اور مسکن اعراض اخلاط محترقہ کا اور امراض سوداویہ کا
مطلقًا ہی اعضاء الراس والصدر والغذا پینا اُسکا
ساتھ مطبوخات مناسبہ کے واسطے سرسام اور مالیخولیا اور
جنون اور اچھے ہونے حواس اور رنگ رخسارون کے
اور تفریح اور رفع خشونت قصبہ ریہ و سینہ اور سرفہ
اور ضیق النفس و درد گلو اور درد سینہ اور غشی اور
خفقان اور توحش و وسواس و نجیث نفث اور فزع
اور ڈر اور غم اور وہم اور یرقان اور سنگ گردہ اور
مثانہ کے نافع ہی جوشاندہ اُسکا ساتھ مصری یا شکر کے
یا ماء العسل کے واسطے خشونت سینہ اور کھانسی اور
ضیق النفس کے اور پینا دو درم پھول اُسکے ساتھ ایک
درم گل ارمنی اور دو درم شکر کے واسطے خفقان اور
خشونت سینہ اور کھانسی کے اور اٹھانے حرارت
غریزی اور سب قوتون کے اور دور کرنے یرقان کے
اور تفتیت حصاۃ کے اور تصفیہ رنگ رخسارون کے
اور ذرور اُسکے جلائے کا واسطے قلاع لڑکون کے اور

تسکین سوزش مُنھ کے اور قی مسوڑھے کے اور بد سعور
غیر محرق کا نافع ہی لیکن غیر موہن ورداو نقرس قی کو
مصلح اُسکا صندل سفید مقدار شربت ... سے دو درم
سے پانچ درم تک اور مطبوخ منقیح مین پانچ درم سے
دس درم تک اور اُسکے پانی کا چار اوقیہ تک بدل اُسکا
ابریشم خام محرق اور چار دانگ پوست اترج اور بھی ہموزن
اُسکے ریباس اور آدھا اُسکا سنبل اور ربع اُسکا اسارون
ہی اور بجا اُسکے پانی اور سیب اور مویز کے پانی سے شراب
بنا دین وہ مثقال اُسکا موافق ایک رطل شراب کے تفریح
کرتی ہی بدون ازالہ عقل کے اور گاؤزبان کا واسطے
امراض سوداوی کے اور وسواس اور خفقان سوداوی
کے مفید اور سب افعال مین ضعیف تر اُسکے جرم سے اور
اُسکے مطبوخ سے اور بعضون نے اقوی کہا ہی مقدار شربت
کا چار اوقیہ تک۔

لسان الحمل۔ بفتح حائے حطی و میم اور لام کے لغت
عربی ہی اور دیسقوریدس نے اُسکو کثیرۃ الاضلاع
اور سبعہ اضلاع نام رکھا ہی فارسی مین بارتنگ
ترکی مین باغ بریاغ اور لسان الحمل کبیر کو فرنگی مین پلنٹاک
میسور اور صغیر کو پلنٹاک مینوز کہتے ہین (ماہیت اُسکی)
حبس امراخور سے ہی اور دو صنف ہوتی ہی کبیر اور صغیر کبیر
کے پتے مشابہ زبان بکری کے اور سبز لانبے اور
تھوڑے چوڑے اور ساق اُسکی مقدار ایک گز کے
اور پراگندہ اور مائل طرف زمین کے اور سرخ رنگ اور
املس اور وسط اُسکے نبات سے ساقین پتلی بلند نکلتی اور
اُنکے سر کے پھول اُسکا زرد رنگ بیج اُسکے گول چھوٹے
سیاہ رنگ مائل بہ بنفشی جڑ اُسکی سست اور رونگٹے دار
برابر موٹائی ایک انگل کے صغیر بھی اُسی دستور پر گر پتے
اُسکے اس سے چھوٹے اور سرخی ساق کی کمتر اور بیج
اُسکے بڑے اور کبیر قوی تر صغیر سے ہی اور منافع بھی
زیادہ مطلق اُسکے سے صغیر مراد ہی (طبیعت اُسکی)
دوسرے درجے مین سرد اور خشک اور بیج اور جڑ کی

خشکی پتے سے زیادہ اور سردی کمتر اور سردی اُسکی
حد تخدیر تک اور خشکی حد لذع تک نہین پہونچی (افعال
اور خواص اُسکے) مرکب جوہر مائی اور ارضی سے ہی
بسبب مائی کے تبرید کرتا ہی اور جوہر ارضی سے قبض
ہوتی ہی پانی اُسکے پتے کا لطیف ہی اعضاء الراس
پینا اُسکا حابس ہی نفث الدم اور نزف الدم سب
اعضائے باطنی کو اور رعاف اور صرع کو نافع ہی اور
سعوط اور ضماد اُسکا اوپر مقدم سر اور سینہ کے
بھی مفید ہی اور قطور اُسکا کان مین واسطے تسکین درد
کان کے کہ گرمی سے ہو نافع ہی اور مکرر مضمضہ کرنا پانی
جوشاندہ اُسکی جڑ سے یا چبانا اُسکا یا پانی اُسکے پتون
کا واسطے درد دانتون کے اور قلاع اور امراض
مُنھ کے اور بثور خبیثہ کے اور تقویت لثہ مترخیہ
اور دامیہ کے اور پانی پتے بڑے کا واسطے
قلاع کے اور قطور اور طلا پانی اُسکے پتون کا واسطے
رمد حار کے مفید ہی اور برشانی آنکھ کے اُسکے
پانی مین پیسے جاتے ہین اور ادویہ آنکھ مین داخل
کیا جاتا ہی اعضاء النفس بیج اُسکے حابس
نزف الدم ہین اور پینا مسور کا ساتھ اُسکے پتے
کے جوش کیا ہو بدلے چقندر کے واسطے ربو کے
اور پینا اُسکے عصارے کا واسطے دق اور سل
اور نفث الدم اور قرحہ ریہ اور ربو و سوہی اور صرع
کے مفید ہی اعضاء الغذا والنفض پینا اُسکے
عصارے کا مقوی کبد حار اور طحال و گردہ اور مفتح
اُسکے سدون کا اور مسکن تشنگی اور رافع فساد ہضم اور
قی الدم اور نزف الدم اعضائے باطنی اور حرقۃ البول اور
سیلان بواسیر اور حیض کا ہی جڑ اور پتے اور بیج اُسکے
مفتح سدہ کبد اور گردہ اور مثانہ کا ہی اور اُسکے ادویہ
مفتحہ مین داخل کیا جاتا ہی اور واسطے قروح امعا کے نافع
کرتا ہی اور اُس پانی کا پینا کہ جسمین مسور ساتھ اُسکے جوش
کی ہو بجائے پتے چقندر کے واسطے استسقاء حار کے

اور پانی جو شاندہ اسکا ساتھ نمک و سرکہ اور مسور کے واسطے اسہال دموی کے اور پینا پانی اسکے پتون کا ساتھ طلا کے واسطے درد گردہ اور مثانہ کے اور پینا یا حقنہ کرنا اسکے بیج یا عصارے کا واسطے قرحہ امعا کے اور حبس خون بواسیر کے اور حمول اسکا واسطے درد رحم کے اختناق الرحم سے نافع ہے الحمی کہتے ہین کہ پینا تین عدد جڑ اسکی واسطے حمی مثلثہ کے اور چار عدد جڑ اسکی واسطے حمی ربع کے اور اسی طرح ساتھ ساڑھے چار اوقیہ شراب ملائی ہوئی کے اور پینا اسکے عصارے کا بھی واسطے حمیات حادہ کے نافع ہے السموم ضماد اسکا ساتھ نمک کے واسطے رفع سمیت سگ دیوانے گزیدے کے نافع ہے الجروح والقروح اور حرق النار اور ضماد اسکا اور ذرور واسطے تنقیہ میل کے اور تجفیف اور اندمال قروح خبیثہ اور مزمنہ اور جراحات عمیقہ اور سوختگی آگ کے اور واسطے نار فارسی اور قروح ساعیہ اور آکلہ اور ساتھ طین قیمولیا اور سفیدی کے واسطے حمرہ اور داء الفیل کے اور منع کرنے زیادتی کے اور واسطے دبلا ہونے داء الفیل کے نافع ہے الاورام والبثور محلل ورم حارہ اور نملہ اور شری اور حمرہ کے یعنی سرخ بادے کے اور ورم بن گوش کے اور خنازیر کے اور تعلیق اسکے جڑ کی واسطے خنازیر کے موثر ہے المضار کہتے ہین مضر ریہ کو ہے مصلح اسکا عسل ہے اور عصارہ اسکا مضر طحال کو ہے مصلح اسکا مصطگی مقدار شربت کا پانی پتون کا دس مثقال سے آدھے رطل تک بدل اسکا حماض بستانی اور بیج اسکا افعال مین مانند عصارے پتون کے ہے اور بورہ اسکا قابض اور مغری امعا اور رافع زحیر ہے اور ساتھ روغن بادام کے یا روغن گل مین چرب کرکے یا پانی مین جوش کرکے بھی رافع مغص و رحالبس نزف الدم اسافل بدن کا ہے مقدار شربت اسکا تین درم تک او رعرق پتے بارتنگ کا کہ مانند گلاب کے قرع انبیق مین مقطر کیا ہو بیج تقویت قوت ماسکہ کے بے عدیل ہے مگر سب افعال

مین عصارے اسکے پتون سے ضعیف تر ہے۔

لسان العصفور ـ بفتحہ سین مہملہ اور ضم باے موحدہ اور عین مہملہ کے دھکا برنگ (ماہیت اسکی) نبات ہے بقدر دو گز کے شاخین اسکی پراگندہ اور پتے اسکے لانبے اور اطراف اسکے تیز اور دندانے دار مانند دندانون آری کے اور مجعد یعنی پیچدار اور سخت رنگ اسکا سبز مائل بزردی اور سفیدی اور اوپر شاخون کے قبے گول اور پھول اسکا بنفشئی اور جڑ اسکی سیاہ مربع منبت اسکا زمین کنکریلی اور ریتلی ہے (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال و خواص اسکے) پینا جوشاندہ اسکا واسطے تفتیت سنگ گردہ اور مثانہ کے اور فرزجہ اسکی جڑ کا واسطے ادرار حیض اور اخراج جنین کے نافع ہے۔

لسان العصافیر ـ بفتح عین اور صاد مہملتین و الف اور کسرہ فا اور سکون یاے تحتانیہ اور رائے مہملہ کے فارسی مین زبان گنجشک ہندی مین اندرجو شیرازی مین تخم اہر کہتے ہین (ماہیت اسکی) پھل ایک درخت کا قسم وردار سے اور بڑا اُس سے پتے اسکے مشابہ پتے بادام کے پھل اسکے خوشے مین اور غلافون مین اور ہرایک آپس سے جدا ہر غلاف مین ایک دانہ باریک لانبا مشابہ زبان گنجشک کے ظاہر اسکا تھوڑا تیرہ رنگ باطن اسکا سفید مائل بزردی ساتھ تیزی اور تلخی کے قوت اسکی دس برس تک باقی رہتی ہے ملک ہند اور بنگالے مین کثیر الوجود ہے اور دو قسم ہوتا ہے ایک تلخ ساتھ تیزی کے دوسرا شیرین نبات اسکی اکثر چاول کے کھیت مین ہوتی ہے برابر بلندی اسکی نبات کے پتے اسکے پتے چاول سے پتلے اور نازک تر اور خشن تر اور سبز تر مشابہ پتے بید کے اور اس سے تھوڑے سے چوڑے اور سر پتون کا تیز ہے پھل اسکا خوشے مین مجتمع دانے اسکے غلافون مین سبز تر مشابہ کانٹے کے پھول اسکا چھوٹا تلخ کا سفید مائل بزردی اور شیرین کا بنفشئی یہی پھل تلخ کا مانند شکل پھل شیرین کے مگر پھل

شیرین کا بڑا زیادہ اور رنگ باطن کا بنفشئی (طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک ہے اور بیچ درجے پہلے کے تر کہتے ہین اور ساتھ رطوبت فضیلہ کے (افعال و خواص اسکے) مسکن ریاح ہے پتے اسکے ساتھ قبوضت کے اعضاء الصدر پینا اسکے پھل کا مسکن درد پسلی اور پہلوون کا اور واسطے خفقان اور ضیق النفس اور سرفہ مزمن کے مفید اعضاء النفس پینا اسکا واسطے مغص اور درد کمر اور رحم کے اور ادرار بول اور تفتیت حصاۃ کے اور تقویت اعضاے تناسل کے اور تحریک اور زیادتی باہ کے مفید ہے فرزجہ اسکا ساتھ شہد اور زعفران کے بعد طہر کے حمل پر مدد کرتا ہے اور مجرب کہتے ہین المضار مصدع ہے محرور المزاجون مین مصلح دھنیا ہے مقدار شربت اسکا اکیلا واسطے باہ کے تین درم تک اور ساتھ کسی معین کے دو درم تک بدل اسکا تقویت باہ مین ہموزن اسکے جا پھل اور نصف اسکا بہمن سرخ یا تودری سرخ ہموزن اسکے یا مغز اکھروٹ یا کیا ہے الجروح والقروح ضماد اسکے پتون کا منقی اور مدمل اور ملحم قروح رطبہ کا ہے۔ آلات المفاصل ضماد اسکے پوست کا واسطے کوفتہ ہونے عضلے کے نافع ہے۔

لسان الکلب ـ بفتحہ کاف اور سکون لام اور باے موحدہ کے لاطینی مین امیرہ کہتے ہین مشابہ کلوہ کے اور بربری مین نیکو کالتس کہتے ہین (ماہیت اسکی) بعضے کہتے ہین بارتنگ ہے بعضے حماض کہتے ہین اور بعضون نے کہا کہ وہ نبات ہے علیحدہ ساق اسکی زیادہ دو گز کے ساتھ بہت شعبون کے اور گرہ دار اور پتلی پتے اسکے مشابہ بارتنگ کے اور اس سے لانبے کھردرے اور بہت نرم املس کنارے اسکے تیز پھول اسکا بنفشئی بیج اسکے باریک اور جڑ اسکی سفید بہت شعبے ساتھ پتلے شعبون کے مانند رسی کے اور آپس مین جال کے

مانند بھلی گرمی مین جمتا ہی نسبت اُسکا نزدیک پانیون کے (طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک (افعال و خواص اُسکے) پینا اُسکا بقدر ایک رطل کے ساتھ شہد کے دافع سختی تلی کا ہی الجروح و القروح ضماد اُسکا لزق زخمون کا ہی اور واسطے التیام تازے زخمون کے اور گوشت بھرلانے پرانے زخمون کے نافع ہی اور موثر

فصل اللام مع الصاد المہملة

لصیقی - بفتح لام اور کسرہ صاد مہملہ و سکون یاے تحتانیہ اور کسرہ قاف اور یا کے اُسکو اذن الدب بھی کہتے ہین اور تنکابن مین کاش مشہور ہی (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی خاردار کہ کپڑون مین چمٹتی ہی اس سبب سے لصیقی نام رکھا ہی ساق اُسکی زیادہ گز سے اور اُنگلی کی موٹائی برابر پتے اسکے مشابہ پتے بارتنگ کے اور اس سے چھوٹے اور موٹے بیج اُسکے بقدر فندق اور چنے کے (طبیعت اُسکی) آخر پہلے درجے مین گرم اور خشک (افعال و خواص اُسکے) محلل اور جالی اعضاء الصدر پینا جوشاندہ اُسکا ساتھ شہد کے واسطے کھانسی سرد اور خشونت سینہ کے اور ضماد اُسکا ساتھ روغن گل کے واسطے ضربان ورم مقعدہ کے نہایت نافع ہی اور مین اُسکا شرح کرنیوالا رخسارون کا مغز اور بیج اُسکے بھی ہین۔

فصل اللام مع العین المہملة

لعاب - بضمہ لام اور فتحہ عین و الف و باے موحدہ کے عربی مین ریق فارسی مین آب دہان کہتے ہین (ماہیت اُسکی) مشہور ہی (افعال اور خواص اُسکے) جالی اور خصوصاً لعاب منہ روزہ دار کا یعنی شخص ناشتا کا جو لعاب صائم کا اس شخص کے کان مین کہ جو تکلیف کیڑون سے بہت متاذی ہو ڈالین تسکین کرتا ہی اور کیڑون کو مارتا ہی اور نکالتا ہی طلا اُسکا محلل خون مردہ اور جالی بہق اور کلف اور داد لڑکون کا ہی اور جو سانپ کے منھ مین ڈالین سانپ کو مار ڈالتا ہی

لعبت بربری - بضم لام اور سکون عین اور فتحہ باے موحدہ اور تاے فوقانیہ اور فتحہ دونون یاے موحدہ کے درمیان و دراے مہملہ کے آخر مین یاے نسبت کی (ماہیت اُسکی) ایک جڑ ہی مشابہ سورنجان کے اور تیلی اس سے اور مانند سرطان کے مزہ اُسکا تلخ اور تیز مصر مین تریاقی مشہور ہی نواح افریقہ سے لاتے ہین اور بے احتیاط لوگ سورنجان سے اُسکو مغشوش کرکے فروخت کرتے ہین اور بعض لوگ سورنجان کو بھی نام کرتے ہین یہ انکو اشتباہ ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال و خواص اُسکے) محلل ریاح اور قاطع بلغم اور مقوی حرارت عزیزی ہی اعضاء الصدر و النفض پینا اُسکا واسطے قطع بلغم سینہ کے اور تحلیل ریاح معدہ اور بواسیر اور ادرار خون حیض اور بواسیر کے اور اوجاع سینہ کے نافع ہی السموم الزہی نے واسطے سانپ اور زہر سب ہوام کے نافع جانا ہی مداومت اُسکی باعث سُرخی رنگ رخسارون کی مقدار شربت اُسکا دو درم کہ ستو مین بہت جوش دین تو اُسکی تکلیف رفع ہووے المضار کثرت اُسکی مورث امراض گرم اور مصدع ہی مصلح دھنیا ہی بدل اُسکا ہمون اُسکے مغز اکھروٹ کا ہی اور جو لڑکے یا سوا اُنکے غلطی سے کھالے قی اور اسہال لاتا ہی اس حد تک کہ آنکھ مین سُرخی اور حالت مستانہ پیدا کرتا ہی اور اگر عورت ہو اختناق الرحم پیدا کرتا ہی تدبیر اُسکی قی کرنا اور روغن اور شہد اور بعد اسکے انیسون کھانا۔

لعل - بفتح لام اور سکون عین اور لام کے کہتے ہین کہ معرب لال ہندی سے ہی (ماہیت اُسکی) احجار حدیدہ سے ہی کہ اطلاع اُسپر تازہ پہونچی ہی اور کتب احجار قدیمہ مین ذکر اُسکا نہین ہی مؤلف منافع الاحجار اور لباب الصناعة نے تصریح کی ہی کہ تین سو سال سے زیادہ گذرا کہ ایک سال بسبب زلزلہ عظیم کے پہار بدخشان کا گر گیا اور لعل ظاہر ہوا غبس یاقوت سے ہی رنگ اُسکا رنگ یاقوت سے سرخی مین کمتر اور تھوڑا مائل بہ بنفشی اور ارغوانی اور یاقوت سے نرم معدن اُسکا بدخشان مملکت توران دکن مین بھی ہوتا ہی مگر بدخشانی بہتر اور سرخی اُسکی غالب و سخت زیادہ دکھنی سے اور دکھنی نرم زیادہ اور کچھ تیرہ بدخشانی سے زیادہ اور کم قیمت بالجملہ ایک قسم ہی اقسام یاقوت سے کہ باختلاف مکان کے اسطرح پیدا ہوتا ہی یاقوت حرف الیاء مع الالف مین انشاء اللہ تعالی مذکور ہوگا (طبیعت اُسکی) گرمی اور سردی مین معتدل مائل بحرارت اور دوسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) بیچ تفریح دل و اعصاب اور تقویت بصر کے یاقوت سے قوی تر اور حابس نزف الدم اور بواسیر کو اور سب بیمار یون سوداوی مین قوی التاثیر ہی مقدار شربت اُسکا ایک قیراط سے ایک دانگ تک اور بعضون نے آدھے دنگ تک کہا ہی۔

فصل اللام مع الفاء

لفاخ - بفتحہ لام اور فتحہ فا و الف اور خاے معجمہ کے لغت عربی ہی فارسی مین شابیرکید اور معدبھی کہتے ہین اور معروف نام بادنجان کا ہی (ماہیت اُسکی) پھل یبروح کا ہی بیچ لفاخ عبارت بیروح سرپانی سے ہی حرف الباء مین انشاء اللہ تعالے مذکور ہوگا نر اور مادہ ہوتا ہی قسم مادہ پتے اُسکے چوڑے اور زمین ہر بھلے اور مشابہ پتے کاہو کے اور اس سے چھوٹے مائل بسیاہی اور ثقیل الرائحہ پھول اُسکا سفید پھل اُسکا زیتون سے بڑا اور زرد اور کسیلا اور بعد پکنے کے ساتھ عطریت کے مائل بشیرینی ہوتا ہی اُسکو لفاخ الجن کہتے ہین بیج اُسکا مشابہ بیج

سیب کے جڑ اُسکی دو تین عدد متصل آپس مین ظاہر اُسکا
سیاہ باطن اُسکا اور پوست اُسکی جڑ کا موٹا اور مایل
لمبا ہی شکل مین مشابہ صورت آدمی کے اور بدون
بال کے یعنی لیفین مشابہ بالون کے بیچ مین ہوتے
ہین اسمین نہین ہوتے اور قسم ترپتے اُسکے املس اور
مانند پتے چقندر کے پھل اُسکا بقدر پھیرے کے اور زرد
و جڑ اُسکی موٹائی مین متوسط اور ایک صنف اسمین کے
نبت اُسکا مقابر اور مواضع سایہ دار ہوتے اُسکے
کم عرض و رلنبائی مین بقدر یک بالشت کے اور مایل
بسفیدی اور بے ساق اور بے پھول و ربے پھل جڑ
اُسکی لانبی اور برابر موٹائی انگوٹھے کے اور سفید یہ قوی
ترین اقسام مین ہی قوت اُسکی چار برس تک باقی رہتی
ہی اور قوی ترین اُسکے اجزا مین پوست جڑ کا اور
عصارہ اور پانی شامل اُسکا ہی (**طبیعت اُسکی**) آخر
تیسرے درجے مین سرد اور خشک ہی اور کہتے ہین کہ خالی
تھوڑی گرمی سے نہی پھل اُسکا سرد اور تر اور جو جڑ کی
جوف مین ہی عدیم القوت (**افعال اور خواص اُسکے**)
مخدر اور مجفف اور مسکن ضربان مواد حارہ و مسکن غثیان خفقان
اور صفرا کا اور قابض و مسکر اور منوم اور مسمن بدن ہی
اعضاء الراس طلا اُسکے واسطے درد سر کے اور
سونگھنا اُسکا منوم اور صداع گرم کو نفع کرتا ہی اور
مضمضہ اُسکے جوشاندے سے واسطے درد دانتون کے
نافع ہی **اعضاء الصدر و الغذا و النفض** پینا
چھ قیراط اُسکے جڑ کے پوست سے ساتھ پانی اور شہد
کے واسطے بیخوابی اور خفقان گرم اور اسہال دموی
اور حرقت البول کے نافع ہی اور مقی بلغم اور سودا ہی
گھاس اُسکی مدر بول ہی اور حمول اُسکے بیجون کا ساتھ
گندھک کے قاطع حیض کا ہی **اعضاء المفاصل** ضماد
پوست اُسکی جڑ کا ساتھ آٹے جو کے واسطے درد مفاصل
گرم کے نافع ہی **الاورام و البثور** طلا اُسکا محلل ورام
حارہ اور ساتھ سرکہ کے واسطے حمرہ کے اور ضماد
اُسکے پتون کا ساتھ آٹے جو کے واسطے اورام گرم اور برش
کے مفید ہی **الزینۃ** طلا اُسکے دودھ کا واسطے جھائین
اور نمش کے اور پینا آدھے درم اُسکے بیجون کا نہایت
سُرخ کرنے والا رخسارون کا مانند اُس سرخی کے جو بعد گرم
حمام سے پیدا ہوتی ہی اور طلا پوست اُسکی جڑ کا مولد
قمل کا ہی حبس روغن مین کہ ہو وے **السموم** طلا پوست
اُسکی جڑ کا ساتھ شہد کے بیچ روغن زیتون کے واسطے
کاٹنے ہوام کے اور بدستور بیج اور چھوٹے پتے فادزہر
عنب الثعلب سمی قتال کا ہی مقدار **شربت** مین قیراط
سے آدھے درم تک اور دو درم اُسکا قاتل ہی بسبب
اختلال عقل و رسبات اور غثیان کے مصلح اُسکا قی کرنا ہی
ساتھ روغن اور شہد کے بعد اُسکے شہد اور سداب بری
اور رائی اور انیسون کھانا اور بعضون نے کہا کہ پانی برد
پینا **المضار** بہت سونگھنا اُسکا محدث سکتہ ہی خصوصاً
جسکے پتے سفید ہوتے ہین مصلح اُسکا برموم سونگھنا
اور تخم خشخاش ور مموزن اُسکے مین پھل کو بھی کہتے
ہین اور پینا تین عدد بیج اُسکے ساتھ سونف کے اور
شکر کے نشہ تفریح کے ساتھ لاتا ہی اور بیغایلہ ہی۔

لفش۔ بفتحہ لام اور فا اور شین معجمہ کے (**ماہیت
اُسکی**) درخت ہی عظیم کہ نبت اُسکا نواح شام ہی وقت
نمی اور سبزی کے جلد جلتا ہی اور سوکھنے مین دیر کو
آگ اسمین اثر کرتی ہی اور ابن ابی خالد کہتا ہی کہ مراد قول
حق سبحانہ تعالی قرآن مجید مین اَلشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا
یہی درخت ہی (**افعال و رخواص اُسکے**) طلا اُسکے
سوکھے پتون کا رافع برص اور بہق اور عصارہ اُسکے
تازے پتون کا رافع داد ہی حکیم میر محمد مومن لکھتے ہین
کہ انطاکی نے کہا کہ وہ لکڑی صنوبر کی ہی۔

فصل للام مع القاف

لق لق۔ بفتحہ دو لام اور دو قاف کے معرب
لک لک فارسی کا ہی (**ماہیت اُسکی**) جملہ
طیور معروفہ سے کثیر الجثہ ایام ربیع مین آتا ہی اور
کبھی متوطن ہوتا ہی اور اپنی جگہ سے نقل نہین کرتا ہی
اور کانٹون کا گھر بناتا ہی واسطے محافظت بچون کے
سانپ سے اسواسطے کہ سانپ دشمن اُسکے بچون کا ہی
اور وہ بھی بسبب گرمی اور خشکی اپنے مزاج کے سانپ
کو نگل جاتا ہی اور اسکو ضرر نہین پہونچاتا ہی گوشت
اُسکا بدبو ہی واسطے اس امر کے کہ خوراک اسکی حشرات
اور خبائث ہین (**طبیعت اُسکی**) آخر تیسرے
درجے مین گرم اور خشک (**افعال و رخواص اُسکے**)
اعضاء الراس وغیرہا کھانا اُسکے گوشت کا واسطے
فالج اور لقوہ اور خدر اور ریاح غلیظہ اور برودت
مستحکمہ کے اعضا مین اور واسطے ضعف باہ اور سموم
منہوشہ کے نافع ہی اور گوشت اُسکے بچے کا بہتر ہی
اُسکے بڑے سے مضر ہی محرورین کو مصلح اُسکا روغن
کنجد ہی اور پکانا اسکا ساتھ سرکہ اور کرفس و رہت وطنیہ
اور روغن زیتون شیرین کے اور ساتھ روغن
بادام کے اور شراب اسپرہین انڈے اُسکے سب
افعال مین قوی تر اُسکے گوشت سے ہین اور قبا
اُسکا رافع شبکوری ہی اکتحالاً اور خون اُسکا جالی
ہی اور واسطے ازالہ بہق اور وضح کے نافع ہی طلا اُسکا
ساتھ سرکہ اور اسکی بیٹ کی جالی بہق اور کلف اور
آثار جلد کو ہی اور طلا کرنا اُسکے انڈون کا سیاہ کرنے والا
بالون اور رفع کرنے والا صرع کا ہی۔

فصل للام مع الکاف

لک۔ بضم لام اور کاف کے اور بفتحہ کاف بھی
ہی فارسی مین لاک ہندی مین لاکھ اے با کہتے
ہین (**ماہیت اُسکی**) گوند ایک گھاس کا ہی کہ
ملک ہند اور بنگالے مین ہوتی ہی شاخون بعض
درختون سے نکلتی ہی اور بستہ ہو جاتی ہی سرخ
رنگ مشابہ توت سرخ کے اور بعضے دانے

داگے بقدر لیموں اور تاریخ کے ہوتے ہین اُسکو لاک خام اور ہندی مین لاکھ جھوری کہتے ہین اور درخت بیر اور درخت پیپل اور بڑھ وغیرہ سے نکالی جاتی ہی جو درخت بیر سے نکالی جاتی ہی بہتر ہی اور کچی لاکھ کے نکالنے سے اور اُسکے پانی سے انواع انواع رنگ سرخ بنائے جاتے ہین ہر ایک کا نام ہی اور جو اُسکے پانی کو بستہ کرکے بناتے ہین اُسکو ہندی مین گلال بکاف عجمی کہتے ہین اور جو پانی اُسکا روئی مین لیکر پتی ٹکیان بناکر سکھاتے ہین فارسی مین کتاؤ اور ہندی مین النشا اور مہاور بھی کہتے ہین اور بھوگ لاگ جوش کی ہوئی پانی نکالی ہوئی کا ورق پتلے بناکر سکھاتے ہین اُسکو ہندی مین چپڑا اور شیرازی مین دوس کہتے ہین بہتر اور مستعمل طب مین سرخ رنگ شفاف صاف تازی کچی غیر مطبوخ اور مغسول ہی اسواسطے کہ مغسول اُسکا لطیف مواد مین بہتر غیر مغسول سے ہی اور بہترین جرم مطبوخ مین بھی سُرخ شفاف صاف تازی ہی اور غیر طب مین مستعمل ہی قوت اُسکی دس برس رہتی ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک ہی اور پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک بھی کہا ہی مغسول لطیف ہی غیر مغسول قوی زیادہ ہی (افعال اور خواص اُسکے) خالی اور محلل اور منقی اخلاط اور جالبس ہی اعضاء الراس و الصدر و الغذا و النقض پینا اُسکا واسطے فالج و نفث الدم اور سرفہ اور ربو اور خفقان اور تقویت معدہ اور جگر اور احشا کے اور واسطے تفتیح سدہ کبد اور طحال کے اور واسطے استسقاے لحمی اور زقی اور یرقان اور ضعف گردے اور تمام اعضا کے اور واسطے تنقیہ اخلاط باردہ اور درد جگر اور تحلیل اورام باطنی کے نافع ہی اور پینا ایک دانگ سے دو دانگ تک مغسول کا ساتھ دودھ تازے کے بقدر بیس مثقال کے واسطے حبس نفث الدم کے مجرب ہی مضر سپرز کو مصلح اُسکا مصطگی مقدار شربت اُسکا ایک مثقال تک بدل اُسکا تفتیح مین دو تہائی اُسکے ریوند اور آدھا وزن اُسکا اسارون اور چوتہائی اُسکا طباشیر ہی الخواص لاغر کرنے والی بدن کو ہی بالخاصیت اور جو ہر دن ایک دانگ اُسکو ساتھ سرکہ کے پیین مدت تیس دن یا چالیس دن تک بدن کو بہت دبلا کرے کوئی اور چیز اُسکو نہین پہونچتی اور اسی طرح جو تین چار مثقال اُسکو ساتھ سرکہ کے تین چار دن تک پیین اور جو سنر اشنان کو ایک رات دن بھگوئین بعد اُسکے لک خام صاف اضافہ کرکے ملائم آگ پر جوش کرین تو درد اور صاف اُسکا آپس سے جدا ہو جاوین اور پانی اشنان کا لال اور چکنا ہو جاوے پس صاف اور لطیف اُسکا علیحدہ کرکے ساتھ گوند کے جمع اور منعقد کرین اُسکو ہندی مین کلالی کہتے ہین بیچ لکھنے کے اور نقاشی کے بہتر شنجرف کے رنگ سے ہی اُسکے ثفل کو زرگر واسطے استحکام چیزون کے استعمال کرتے ہین نہایت قبض مین ہی پینا اُسکا بیچ قطع حیض کے مجربات سے ہی اور طریق غسل لاکھ کا یون ہی کہ لاکھ خالص لکڑی اور کوڑے سے اور صاف اور کچی کو ہاون مین خوب کوٹین اور وہ پانی کہ جسمین ریوند چینی اور جڑ اذخر کی جوش کی ہو تھوڑا تھوڑا اُسپر گراوین اور آہستہ آہستہ ملین تو یکسان ہو وے پس اوپر ایک کپڑے ریشم کے ڈالین اور ملین جو کچھ اسمین سے رہجاوے پھر اسی دستور سے پانی مذکور کے ساتھ پیسین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور اسی طرح یہان تک کہ لاکھ کچھ نہ رہے پس اُن پانیون کو کہ لاکھ لطیف سے ملین ہین رہنے دین یہان تک کہ تہ نشین ہو وے پس پانی اوپر کا پھینک دین اور خشک کرکے اور پیس کرکے کام مین لاوین اور بھی دستور اُسکے غسل کا بیچ مقدمہ کے مذکور ہوا ہی اور قرابادین کبیر مین بھی اور دواء اللک کے نسخے متعدد اور سفوفات اور اقراص اُسکے مذکور ہین اور جان تو کہ رنگ اُسکا خاص واسطے ریشم اور اون کے ہی بخلاف غیر اُسکے لیکن چاہیے کہ ریشم یا اون کو پہلے اُسکے مطبوخ مین کہ ساتھ طرطر کے کہ صاف کیا ہو وے ایک رات آگ ملائم مین جوش کرین اور چاہیے کہ طرطیر پانچ جزو اور لاکھ سو جزو ہو وے اور بدون طرطیر کے کچھ اثر نہین رکھتی ہی اور رنگ خوب نہین ہوتا ہی۔

فصل اللام مع النون

لنجیطس۔ بفتحہ لام اور سکون نون اور کسرۂ جیم اور سکون یاے تحتانیہ اور ضمہ طا اور سین مہملتین کے لغت یونانی ہی اور شام مین متبسم کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی کہ دو قسم ہوتی ہی بستانی اور صحرائی بستانی کے پتے چوڑے زیادہ پتے گندنے سے اور نچلے طرف پتے کے اور سرخ برنگ خون کے اور اکثر پتے اُسکے جڑ سے جمتے ہین اور ساق برکم اور ساق اُسکی بقدر دو بالشت کے اور اوپر اُسکے سر کے پھول سیاہ مشابہ ٹوپی کے اُسمین ایک صورت مشابہ شکل دہان باز اور جانب اُسکے سر کے ایک پتا مثلث الزوایہ اور تخم اُسکی مشابہ گاجر کے منبت اُسکا اماکن خشنہ اور جگہین نمناک اور صنعت بری کے پتے مانند اسقولوقندریون کے اور اُس سے خشن تر اور دندانے اُسکے بڑے زائد (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک ہی خشکی اُسکی زیادہ اوپر گرمی کے (افعال اور خواص اُسکے) بستانی کے پینا اُسکی جڑ کا مدر بول ہی مقدار شربت اُسکے جرم کا ایک مثقال اور اُسکے جوشاندے سے دو اوقیہ اور پینا خشک صحرائی کا ساتھ شراب کے یا ساتھ سرکہ کے واسطے تلی کے نافع ہی مقدار شربت دو درم تک الجروح و القروح ضماد تازہ صحرائی کا مانع زیادتی زخمون کا اور باعث تنقیہ اور التیام زخمون کا ہی۔

فصل اللام مع الواو

لوبیا - بضمہ لام اور سکون واو اور کسرہ باے موحدہ اور فتحہ یاے مثناۃ تحتانیہ کے لغت ہندی ہی اور یونانی مین سبلیبن اور قبطی مین ہامیرا اور رومی مین قیسولن اور عربی مین فریقا کہتے ہین فارسی مین بھی مشہور لوبیا ہی اور اُسکو الوبا اور ساہر دان بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) دانہ ہی چھوٹا گول مشہور سے اکثر شہرون مین ملتا ہی نبات اُسکی مشابہ لبلاب کبیر کے بعضی کھڑی اور اکثر پھیلی زمین پر اور اوپر ہمسایہ اپنے کے لپٹتی ہی پتے اُسکے لبلاب کے پتون سے سبز زیادہ اور املس پھول اُسکا زیرہ بنفشی پھل اُسکا ایک غلاف مین مشابہ غلاف باقلا کے اور اُس سے پتلا دانہ اُسکا باقلا کے دانے سے چھوٹا مشابہ گردہ چھوٹے جانور کے ماہ زمستان مین بوتے ہین جریان مین تیار ہوتا ہی دانے اُسکے بعضے سفید ساتھ نقطہ سیاہ کے اوپر سر کے اور بعضے سرخ اور بعضی سیاہ بھی اور تازہ اور گدر کا مغز اور غلاف کو ریزہ ریزہ کرکے گوشت مین پکا کر کھاتے مین لذیذ ہوتا ہی اور پکے اُسکے بیغلاف اور سرخ کو جو مکرر پانی مین جوش کرین اور پانی کو تبدیل کرین سفید ہوتا ہی اور قوت اُسکی دو برس تک باقی رہتی ہی اور باقلا سے بہتر اور نفخ اسکا کمتر اور چنے سے زبون تر اور نفاخ تر اور سریع الخروج تر ماش سے اگر کوئی مانع نہو (طبیعت اُسکی) سُرخ کی آخر پہلے درجے مین تر اور سفید معتدل ہی حرارت اور برودت مین اور کہتے ہین کہ سفید پہلے درجے مین گرم اور رطوبت یبوست مین معتدل اور سرخ گرم اور تر ہی (افعال اور خواص اُسکے) ساتھ قوت جلا اور تحلیل اور ادرار کے اور اُسکے پوست مین زیادہ ہی مغز سے اعضاء الصدر والغذا والنقص نفاخ اور دیر ہضم اور مولد خلط غلیظ خصوصا سفید اُسکا

اور ملین سینہ اور ریہ اور معین قی پر اور مولد منی اور دودھ کا اور محرک باہ اور مسمن بدن اور مدر بول اور حیض ہی اور پینا جوشاندہ سرخ کا ساتھ تھوڑے بیرو زرے اور روغن نار دین کے اور منقی نفاس اور مخرج جنین ہی اور جلوس اس پانی مین کہ لوبیا سرخ گیا ہو بھی منقی نفاس اور مخرج جنین زندہ اور مردہ اور مشیمہ ہی اور واسطے درد گردہ کے بھی نافع ہی اور کثرت اُسکی باعث دیکھنے خوابون بُرے کے اور مشوش کا مصلح اُسکے مضار مذکورہ کا سونٹھ اور رائی اور کانجی اور زیرہ اور نمک اور صعتر اور مرچ اور سفر مین فی الجملہ مغثی ہی اور پکانا اُسکو ساتھ گوشت کے بھی مصلح اُسکا ہی بالجملہ مصلح اُسکا بہتر دار چینی اور سکنجبین سے یا کانجی اور رائی اور سداب سے کوئی چیز نہین اور کھانا اُسکا ساتھ غلاف کے بہت مضر ہی مگر یہ کہ نرم اور نازک اور خوب پکایا ہو ساتھ ادویہ مذکورہ کے

لوز - بفتحہ لام اور سکون واؤ اور زاے معجمہ کے فارسی مین بادام فرنگی مین انگدالہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک پھل ہی بری اور بستانی اور کوہی ہوتا ہی اور ہر واحد شیرین اور کڑوا ہوتا ہی شیرین کو لوز الحلو فارسی مین بادام شیرین کہتے ہین درخت اُسکا بقدر انار اور بہی کے پوست اُسکا مائل بسرخی اور تیرگی پھول اُسکا سفید اور درمیان مین ریزے زرد رنگ اور پتے اُسکے چوڑے گول نرم درخت بستانی کا بعد بونے کے تیسرے برس اور چوتھے برس پھلتا ہی اور ایک مدت رہتا ہی پھل مین تین پوست ہوتے ہین ابتدا مین کہ آپس سے جدا نہین ہوتے ہین مزہ اُسکا عفص بعد اُسکے مائل بہ ترشی ہی گدر اُسکا ترش اور نازک اور لذیذ خصوصا ساتھ تھوڑے نمک کے اور ہر چند نازک تر اور خام ہووے ترش زیادہ اور لذیذ زیادہ ہوتا ہی پس پیدا ہونے مغز اور پوست اور خشبیت کے کرتا ہی اور جو پوست اُسکے

خشبی اور صلب ہووے پھیکا ہوتا ہی اور مغز اُسکا چکنا اور شیرین اور اُسوقت مین مغز تازہ اُسکا نازک اور لذیذ ہوتا ہی اور جو کمال کو پہونچا اور پک گیا اور خشک ہوا مغز اُسکا بھی لذیذ اُس سے روغن بناتے ہین اور خام اور بریان کرکے مغز کو تینون پوست سے مقشر اور چھیلا ہوا کھاتے ہین اور انواع مٹھائیان اُس سے بناتے ہین اور بھی مغز مقشر اُسکا ساتھ پھولون خوشبو کے مانند گل بنفشہ اور گل سرخ کے اور بید مشک وغیرہ کے جو پھول کہ چاہین پرورد کرتے ہین اور روغن اُس سے بناتے ہین عند الحاجت اور روغن اُسکا اُسی پھول کی بو کے برابر ہوتا ہی اور اُس سے نقل اور مٹھائیان بناتے ہین یا اسی طرح کھانے مین حاصل یہ کہ جسطرح چاہین کھاوین سب خوشبو اور لذیذ اور مقوی ہوتے ہین اور پوست بیرونی اُسکا خشبی اور تھوڑا نازک ہوتا ہی کہ بعد سوکھنے کے اکثر خود بخود یا رگڑ کر باداموں سے جدا ہوتا ہی اور پوست درمیانی سخت اُسکا تھوڑا سفید رنگ اور پوست تیسرا ملا ہوا مغز سے تھوڑا سرخ تیرہ اور ساتھ عفونت اور قبوضت کے اور بعضی انواع بادام کے کہ پوست اُسکا رقیق و نازک ہوتا ہی کہ ہاتھ سے ٹوٹ جاتا ہی اور جدا ہوتا ہی اُسکو بادام کاغذی کہتے ہین مغز اُسکا لطیف تر اور لذیذ تر اور شیرین تر دو نوع سخت سے بری اور جبلی اس نوع کے پوست اُنکا سخت تر اور دہنیت مغز کی کمتر اور لطافت اور حلاوت مین بھی ضعیف تر بستانی سے ہی اور بہترین اُسمین بادام نازک پوست بڑا مغز چکنا ہی (طبیعت اسکی) پہلے درجے مین گرم اور تر ہی اور معتدل بھی کہتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) منفتح اور حافظ قولون کا اعضاء الراس والصدر حافظ جوہر دماغ کو خصوصا ساتھ مصری کے اور جالی اعضاے باطنی اور مغذی باصرہ اور ملین طبع اور حلق اور موافق سینہ کے ہی شیرہ اُسکا ساتھ شکر کے واسطے کھانسی اور خشونت سینہ اور حنجرہ

اور ربو اور ذات الجنب کے اور حبس نفث الدم کے اور
ساتھ آدھے اُسکے زفت کے واسطے قطع کھانسی کے مجربات
سے ہی اور ستون پوست سخت شبد کا کہ جلایا ہوا اور حد
سماوت کو نہ پہونچا ہو واسطے تقویت لثہ اور دندان کے
اور صفائی دانتون کے نافع ہی اعضاء الغذا و النفض
ملین عضلے باطنی اور بطن ہی بسبب جلا کے کہ اُسمین ہی
اور واسطے قرحہ امعا اور مثانہ اور زحیر کے کہ حادث رطوبات
معدہ سے ہو اور مولد منی اور مسکن تیزی منی کا اور مسکن
تیزی پیشاب کا اور فربہ کرنے والا بدن کو اور ساتھ شکر
کے کثیر الغذا اور ملین طبع اور مفتح اور ساتھ انجیر کے بھی ملین
اور واسطے قولنج کے نافع ہی اور بادام بسا ہوا ثقیل ہوتا ہی
معدے پر اور بطی النزول معدے سے اور باوجود
مربی الغذیہ مین اور فربہ کرنے بدن مین بہتر ہی اور بیخ
اصلاح گردہ کے قوی الاثر ہی اور بادام بو دادہ مقوی
معدہ اور قابض اور رافع تربل اور سستی معدہ اور
مقوی باہ اور زیادہ کرنے والا منی کا ہی اور چاشتا مقدار
ایک جوزہ کے ساتھ عسل کے واسطے درد جگر کے اور سرفہ
کے واسطے تحلیل ریاح کے خصوصاً ریاح گردہ کے
نافع ہی اور پھل تازہ گدر اسکا کہ چغالہ کہتے ہین یعنی نارس
ساتھ پوست کے مقوی جڑ دانتون کو اور واسطے حرارت
منھ کے مسکن ہی بسبب برودت اور پوست پوست
کے السموم کھانا اسکو ساتھ انجیر کے واسطے کاٹنے کتے
باؤلے کے شرباً اور ضماداً مفید ہی اور شگوفہ اُسکا محرک باہ
مردون کا اور قاطع باہ عورتون کا ہی المضار ثقیل اور
دیر ہضم بیج معدے بار ور طب کے اور مضر ہی احشا کو
مصلح اُسکا مصطگی اور مہیج صفرا کا ہی مصلح اسکا شکر ہی
اور بادام شکرح اور فاسد یعنی پھپھوندی لگا ہوا اور
بگڑا ہوا موجب کرب اور سقوط اشتہا کا اور باعث غثیان
اور غشی کا مصلح اُسکا قی کرنا اور رُب ترش بعد اُسکے
پینا اور طبیعت روغن بادام کی معتدل گرمی اور سردی
مین اور نہایت مرطب مانع خصوصاً روغن بادام تازے کا

(افعال اور خواص اُسکے) اعضاء الراس والصدر
والغذا مرطب مانع اور موافق تشنج یبسی اور ورمی اور
سرسام اور ذات الجنب اور رافع سہر اور منوم شرباً اور
تمریخاً مکرراً اور پینا اُسکا ساتھ کتیرا اور شکر کے واسطے
کھانسی سوکھی کے اور صاف کرنے آواز کے اور قصبہ ریہ
اور تلیین امعا کے اور رفع کرنے ضرر ادویہ مسہلہ کے
مطلقاً اور حبوب حارہ کے شرباً نافع ہی اور چرب کرنا اُنکو
روغن بادام سے اور ساتھ پانی گرم اور لعابون کے
اور ساتھ اشیاے مناسبہ کے بھی واسطے زحیر اور مغص اور
تلیین امعا کے اور رفع کرنے قولنج اور عسر البول کے
مفید ہی اور اخراج حصات مین اعانت کرتا ہی خصوصاً
ساتھ حجر الیہود سائیدہ کے پانی گرم کے ساتھ مقدار
شربت اُسکا نو مثقال تک الاات المفاصل ہمیشہ تدہین
کرنا مہرے پیٹھ کے اُسکے روغن سے واسطے نقرس اور
رفع کجی کمر بوڑھون کے اور غرغرہ اُسکا ساتھ گرم پانی
کے واسطے خشونت حلق کے موثر ہی مضر ہی احشاے
ضعیفہ کو مصلح مصطگی ہی پتے تازے اُسکے مسہل اور مسقط کیڑے
معدے کے ہین اور سوکھے قابض اور رافع اسہال ہین ۔
لوز المر بضم میم اور راے مہملہ مشددہ کے فارسی مین
بادام تلخ کہتے ہین (ماہیت اسکی) مانند لوز حلو کے
ہی فرق اتنا ہی کہ مغز اُسکا کڑوا ہوتا ہی بہتر اسمین تر و تازہ
بڑا دانہ چکنا ہی (طبیعت اسکی) آخر تیسرے درجے
مین گرم اور آخر پہلے درجے مین خشک ہی اور بعضون نے
دوسرے درجے مین گرم اور خشک کہا ہی ۔
(افعال اور خواص اسکے) محلل اور جالی اور بیخ تنقیہ اور
ازالہ اخلاط غلیظہ کے بے عدیل ہی ضماد اُسکا ساتھ سرکہ
کے واسطے درد سر کے اور سرمہ اُسکا واسطے تقویت باصرہ
کے نفع کرتا ہی اعضاء الصدر والغذا و النفض
واسطے ربو اور سرفہ اور ورم سینہ اور ریہ کے
نافع ہی خصوصاً ساتھ نشاستہ کے اور ساتھ نعناع
کے واسطے درد گردہ کے اور ساتھ شہد کے واسطے

تفتیح سدہ کبد او طحال اور امراض کبد او ریرقان اور
طحال کے اور ساتھ ماء العسل کے واسطے قولنج کے
اور ساتھ میفختج کے واسطے علل گردہ اور تفتیت حصاۃ
اور ادرار بول اور رفع کرنے عسر البول کے اور وجع رحم کے
اور سر کو دھونا اُس سے واسطے خزاز اور قتل کرنے جوئن
کے اور شافہ اُسکا واسطے ادرار حیض کے فائدہ مند
ہی الجروح والقروح والاورام والبثور ضماد اُسکا
ساتھ سرکہ کے اور شراب کے واسطے پُرانے
زخمون کے اور زخمون ساعیہ اور بثور رطبیہ اور داد
اور خزاز اور نملہ اور جرب اور حکہ اور شری کے
نافع ہی اور طلا اُسکا جالی کلف اور آثار صورت کا
اور ساتھ شراب اور شہد کے واسطے نملہ کے مفید ہی
السموم ضماد اُسکا واسطے کاٹنے کتے باؤلے کے مفید
ہی مضر ہی امعا کو مصلح شکر اور مصری اور بادام شیرین
اور خشخاش ہی جڑ اسکی واسطے سب دردون کے نافع
اور ریشے اُسکے درخت کے گرم اور خشک (افعال
اور خواص اُسکے) جالی اور محلل ہین اور ضماد اُسکا
ساتھ روغن گل کے واسطے درد سر بارد اور کلف کے اور
پینا اُنکے جوشاندے کا واسطے تنقیہ طحال اور گردہ کے اور
رفع ہونے قولنج کے اور نکالنے کیڑے معدے کے
اور ضماد اُنکی راکھ کا واسطے سوختگی آگ کے مفید ہی اور
طلا جوشاندے پتون کا واسطے خراز کے ساتھ شراب
کے بے عدیل ہی ارسطو کہتا ہی کہ جو پانچ درم بادام تلخ کو
کوٹ کر بنہار تناول کرین شراب سے مست نہووین
اور روغن بادام تلخ جالی اور محلل اور مجفف ہی ۔
(طبیعت اسکی) پہلے درجے مین گرم اور مائل رطوبت
ہی (افعال اور خواص اسکے) مسہل اخلاط غلیظہ لزجہ
اور سوداویہ کا کہ نواح معدہ مین ہون اور ساتھ ادویہ
مناسبہ کے واسطے ربو اور ورم سپرز اور درد گردہ اور
عسر البول کے اور رفع کرنے قولنج کے اور اختناق رحم کے
اور اورام اور انقلاب رحم کے اور اخراج حصاۃ اور جنین کے

اور قطور اسکا واسطے درد کان اور دوی اور تلائین کے اور واسطے کیڑے کان کے اور حمول اسکا مخرج جنین اور مشیمہ ہی الزینۃ طلا اسکا واسطے رفع آثار خساروں کے اور کلف کے اور بوائی کے نافع ہی الجروح والقروح طلا اسکا ساتھ شراب کے واسطے قروح رطبہ اور سیرز اور خراز کے نافع ہی مقدار شربت اسکا چار مثقال تک اور گوند درخت بادام شیرین اور تلخ کا قائم مقام صمغ عربی کے ہی اور بادام نمک پروردہ بریان مصلح اور معتدل النفس کا نزدیک بھونک کاذب کے اور باعث دیری لگنے کا ہی اور منقی سینہ اور مدربول اور مسہل بطن اور مورث تخمہ ہی مصلح اسکا شکر اور مثلث ہی اور بری اور بور جبلی درخت دونون کا درخت بستانی سے چھوٹا ہے اسکے تیرہ پھول اسکا مائل بسرخی سیاہ عطریت کے اور پھل اسکا چھوٹا ساتھ کڑوائی اور بہت قبض کے اور غیر جلوز کے ہی (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اسکے) واسطے تقویت معدہ کے اور رفع ہونے رطوبت اور تری معدے کے اور امراض باردہ معدے کے اور قی اور اسہال کے نافع مقدار شربت اسکا تین درم تک اور اسکے پھول سے دو درم تک۔

لوز البربر۔ بفتحہ دو بائے موحدہ اور دو رائے مہملہ کے (ماہیت اسکی) ایک قسم ہی لوز بری کا سے مشابہ حب صنوبر کے اور بڑا اس سے اور زرد رنگ اور اسکے اطراف مین شاخین اسکے مغز مین نیہو بچی ہوئی ہی (طبیعت اسکی) گرم اور خشک اور بہت قابض روغن اسکا زیت السودان نام ہی اور مذکور ہوا حرف الزاء مع الیاء مین۔

لوسیماخیوس۔ بضم لام اور سکون واو اور کسرہ سین مہملہ اور سکون یائے مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ میم اور الف اور کسرہ خائے معجمہ اور ضمہ یائے مثناۃ تحتانیہ اور سکون واو اور سین مہملہ کے لغت سریانی ہی بمعنی شبیہ الذہب اور نزدیک اہل اندلس کے قصب الذہبی اور خولعیہ صغیر خوصہ کا اور لخوج الما اور عود الریح بھی اور ہندی مین جوزا اور زاج ناگھ بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک نوع سراج القطرب سے ہی اور وہ ایک نبات ہی قریب ایک گز کے بے ساق اور شاخین اسکی پتلی گرہ دار اور پر ہر گرہ کے پتے جیسے مشابہ پتے بید کے مزہ اسکا ساتھ تھوڑے قبض کے پھول اسکا سرخ مائل بزردی طلائی رنگ منبت اسکا پانی گڈھے غیر جاری اور بستان اور مستعمل پتے اور عصارہ اسکا (طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجے مین سرد اور خشک اور انطاکی نے کہا کہ گرم اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اسکے) قاطع رعاف اور نزف الدم سب اعضا کا فرزجہ اسکے پتون کا قاطع سیلان حیض اور حقنہ اسکا واسطے قرحہ امعا کے اور ضماد اسکا واسطے التیام زخمون کے اور تحلیل اورام کے اور ساتھ حنا کے واسطے دراز کرنے بال کے اور بخور اسکا بھگانے والا ہوام کو اور بیچ قتل کرنے جوے کے مجرب جانا ہی مضر ہی ریہ کو مصلح اسکا عناب ہی مقدار شربت اسکے پانی کا آدھا مثقال اور اسکے پتے سے ایک مثقال ہی۔

لوعجید نطوس۔ بضمہ لام اور سکون واو اور فتح سین مہملہ کے (ماہیت اسکی) ابن تلمیذ اور محمد بن احمد نے کہا ہی کہ ایک گھاس ہی کہ پتے اسکے مشابہ پتے اسقولوقندریون کے بیج اسکے مثلث شکل بری اور بستانی ہوتا ہی بری گرم زیادہ بستانی سے (افعال اور خواص اسکے) پینا خشک پتے اسکے اور ضماد اسکے پوست کا ساتھ سرکہ کے واسطے جرب کے مجرب ہی اور سب اجزا اسکے واسطے التیام زخمون کے مفید ہین۔

لوف۔ بضمہ لام اور سکون واو اور فا کے لغت عربی ہی فارسی مین فیل گوش اور فرنگی مین کونگلوس اور سرین الحیین بھی کہتے ہین بمعنی مشابہ سانپ کے (ماہیت اسکی) گھاس ہی کہ تین قسم ہوتی ہی پہلی قسم لوف کبیر یعنی بزرگ اور اسکو لوف الارقط اور لوف الحیہ کہتے ہین واسطے مشابہت اسکی ساق کے ساتھ سانپ ابلق کے اور یونانی مین درافیون اور دراقیطن کہتے ہین یعنی لوف الحیہ (ماہیت اسکی) ساق اسکی موٹی اور شاخین اسکی مانند عصا کے رنگ ظاہر کا مرقش یعنی مانند سانپ ابلق کے اور پتے اسکے مشابہ پتے لبلاب کبیر کے اور بنفشی اور ساتھ رنگون مختلف کے پھل اسکا مانند خوشہ کے ابتدا مین سفید اور بعد پکنے کے زرد اور جڑ اسکی مانند ملبوس کے منبت اسکا مکان نمناک اور سایہ دار (طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور ساتھ جوہر ارضی کے (افعال اور خواص اسکے) ملطف اور مخرج اور مقطع اخلاط غلیظہ لزجہ اور مفتح سدد اور نہایت جالی اعضاء العین قطور اسکے عصارے کا رافع بیاض آنکھ کا کہ قرحہ سے پیدا ہوئی ہو الاذن قطور پانی خوشے تازے کا ساتھ روغن زیتون کے مدربول اور رافع عسر البول کا ہی اور حصاۃ کو دفع کرتا ہی اعضاء الصدر والنفض پینا لوف کبیر کا واسطے عسر نفس اور نفس الانتصاب اور ربو بلغمی کے اور ساتھ شہد کے یا شراب کے محرک باہ ہی اور ساتھ سرکہ کے مسقط جنین ہی اور حمول اسکا مخرج جنین ہی اور سونگھنا اسکے پھول کا بھی مخرج جنین ہی اور پینا تیس عدد دانے اسکے ساتھ سرکہ کے واسطے اسقاط جنین اور مشیمہ کے بے بدل ہی محمد ابن احمد نے کہا کہ جو لوف کی جڑ کو خشک کرکے کوٹ کر چھان کر ساتھ آٹے گیہون اور روغن کنجد اور نمک کے خمیر کرکے خمیر بابہ روٹی کا کرین اور دلی بلاوین ہر دن صاف

روٹی سے تناول کرین بیخ رفع کرنے بواسیر ظاہری باطنی کے مجرب ہی التزنیہ ضماد جڑ اسکی کا ساتھ شہد کے واسطے چھائین اور چھیپ اور نمش اور برص کے اور ساتھ شراب کے واسطے بوائی کے مفید ہی الجروح و القروح ضماد اسکا بہترین ادویہ سرطان اور نواصیر الالف اور تنقیہ جراحات متعفنہ اور زخمون تازے کا ہی خصوصاً پتے اور پھل اسکا اس سے اور شافی بناتے ہین واسطے نواصیر کے اور جو داخل قرے جانورون کے کرین فاسد کرتا ہی اور ضماد اسکے پختہ کا رافع بوائی کے مزمن اور آثار قروح کا ہی طرد الہوام ملنا پانی اسکے ریشون کا اور بدن کے بھگانے والا ہوام کو ہی خصوصاً سانپ کو مضر ہی جگر کو اور مولد ہی خلط غلیظ کو مصلح اسکا صمغ عربی مقدار شربت اسکا ایک درم بدل اسکا افسنتین ہی قسم ثانی لوف کو لوف الجعد اور فیل جوشی اور یونانی مین ارب ولاون اور بربری مین الوقی اور اہل اندلس صبارہ اور فرنگی مین اریسارم کہتے ہین (ماہیت اسکی) لوف صغیر ہی پتے اسکے پہلی قسم سے چھوٹے اور ساتھ مختلف رنگون کے ساق اسکی بقدر ایک بالشت کے اور خشخاشی پھل اسکے مانند قسم پہلی کے (طبیعت اسکی) بیچ گرمی کے کمتر قسم پہلی سے اور خشکی مین اس سے زیادہ (افعال اور خواص اسکے) جڑ اسکی قوی ترین اسکی اجزا مین ہی اور مقطع قوی ہی واسطے امراض سینہ کے اور تنقیہ سینہ کے اور ضماد اسکا ساتھ گوبر کے واسطے نقرس کے مفید ہی اور بیخ سب افعال کے مانند لوف کبیر ہی اور جو جڑ تازہ اسکی روغن زرد مغز الگو مین جوش کرین تو جل جاوے تریخ اس سے واسطے اسقاط دانے بواسیر کے موثر ہی اور حمول اسکا کپڑے مین آلودہ کرکے واسطے بواسیر باطنی کے مفید ہی اور جو اسکی جڑ کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے شراب مین ایک رات دن بھگو رکھین پس جس مقدار مقدار کہ ممکن ہووے مقعدہ مین رکھین واسطے بواسیر کے عجیب النفع ہی اور بخور اسکی جڑ کا بھی واسطے بواسیر کے نافع ہی قسم تیسری لوف اسکو لوف صنیر کہتے ہین یونانی مین ارلیسان اور اہل مصر دوبرہ اور دیسقوریدوس نے ثالثہ مین دراقیطون نام رکھا ہی فارسی مین فیلگوش کہتے ہین یعنی اذان الفیل (ماہیت اسکی) دو قسم ہی ایک قسم بہت چھوٹی دوسری قسم سے پہلی قسم کے پتے اور شاخ مشابہ قسم کبیر کے پھل اسکے کنارے سے ساق کے مشابہ خوشے کے ابتدا مین سفید برنگ خشخاش کے بعد پکنے کے زرد زعفرانی مزہ اسکا ساتھ تیزی کے کہ زبان کو کاٹتی ہی جڑ اسکی مائل بہ گولاہٹ مشابہ جڑ بلبوس کے اور لوفا کے پوست اسکا نازک منبت اسکے اماکن رطبہ مین اور جالینوس نے کہا کہ پتے اور جڑ اسکی مشابہ نوع دوسرے کے ہی اور اس سے تیز زائد اور تلخ زائد (طبیعت اسکی) قسم پہلی سے گرم زائد اور خشک زائد چوتھے درجے تک (افعال اور خواص اسکے) محرق اور لذاع اور قوی زائد سب اقسام سے اور الطف ساتھ تھوڑے قبض کے اعضاء الصدر والغذا والنفث پینا جڑ تازی اسکی واسطے سرفہ اور ربو اور عسر النفس اور نفس الانتصاب اور نزلہ اور دہن عضو کے اور پختہ یا بریان کیا اسکا واسطے اسہال اور اخراج رطوبات کے سینہ سے نافع ہی اور منقی اخلاط غلیظ لزجہ اور مفتح سدہ کبد اور طحال اور گردہ اور خشک اسکا ساتھ شہد کے واسطے ادرار بول اور اخراج جنین کے نافع ہی اور سب فعلون مین مانند کبیر کے اور قطور اسکے پانی کا ساتھ روغن زیتون کے دور کرنے والا گوشت فاسد زائد کا کان سے اور ناک مین واسطے بواسیر ناک کے اور آنکھ مین واسطے رفع کرنے اثر قرحہ آنکھ کے الجروح والقروح طلا اسکا کھانے والا گوشت فاسد اور جمانے والا گوشت صحیح کا ہی اور مجفف اور مدمل زخمون کو اور واسطے سرطانات اور اورام سخت منخرون کے کہ اسکو کثیر الارجل کہتے ہین اور مانع ہین قروح جروح خبیثہ کو انتشار اور سعی سے اور مراہم اور شیافات اور فرزجات مین ڈالا جاتا ہی اور صنف دوسری پتے اسکے مشابہ قسم پہلی کے اور اس سے چھوٹے ساق اسکی بقدر ایک بالشت کے اور بشکل دستہ ہاون کے پھول اسکا زعفرانی رنگ اور جڑ اسکی بشکل قسم پہلی کے اور قوی تر سب اجزا اسکے سے (طبیعت اسکی) گرمی اور خشکی مین کم سب سے آخر پہلے درجے مین مرتبے پہلے درجے سے دوسرے تک (افعال اور خواص اسکے) اسکے ضعیف تر جلا اور تقطیع اسکی کمتر اور واسطے نفث اخلاط سینہ کے خارج کی طرف نافع ہی پینا چار مثقال اسکی جڑ کا واسطے ادرار طمث کے اسی ساعت مفید ہی اور جالینوس نے کہا کہ اسکے پتے بہت طریقون سے استعمال کرتے ہین پختہ بھی کھاتے ہین اور خشک کرکے پکا کر کھاتے ہین۔ الجروح والقروح واسطے جروح اور قروح خبیثہ اور غیر خبیثہ ساعیہ اور غیر ساعیہ اور نواصیر کے مانند اسکے ہی اور مطبوخ اسکا روغن بیخ زردآلو مین بیخ منافع کے مانند اسکے ہی اور طلا اسکی جڑ کا ساتھ روغن بنفشہ کے یا ساتھ روغن گل سرخ گرم کیے ہوے کے واسطے منع کرنے اور توقف کرنے زیادتی جذام کے اور انتشار جذام کے اور تآکل اطراف کے نافع ہی اور ہمیشہ ملنا اسکا دور کرنے والا جذام اور تآکل کا ہی اور پینا اسکو ساتھ پرانے روغن کے واسطے دمامیل کے نافع ہی۔

لولو۔ بضم دولام اور سکون دو واو کے کہ ہمزہ پڑھا جاتا ہی لغت عربی ہی فارسی مین مروارید ترکی اینجی اور انجو ہندی مین مکتا اور موتی بڑا موتی مقدار

مین اگر ایک ہی سیپ مین ہو اُسکو عربی مین دُرِ یتیم کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک چیز ہی مشہور کہ جوف ایک قسم سیپ سے نکلتا ہی ٹرا اور تخم خشخاس سے چھوٹا اور بڑا بقدر انڈے کے کنجشک کے اور بقدر انڈے کبوتر کے بھی مگر کمتر اور نادر اور تین مثقال تک بھی کہا ہی بہتر اسمین سفید آبدار صاف براق مدور غلطان بحرینی اور ہرموز اور عمان کا ہی اور بعضون نے ہرموزی کو بحرینی سے بہتر کہا ہی بعد اُسکے صرخی شکل ساتھ اوصاف مذکورہ کے اور باقی قلعین آبدار سفید براق اسکے سے پست تر اور زند اور سیاہ بے آب اور بہت چھوٹا اسمین زبون تر ہی اور دریاے جزیرہ سیلان اور جزائر دیگر مین مانند برازیل کے کہ ارض جدید سے ارض جنوبی مین نصاریٰ کو تازہ ہاتھ آیا ہی اور سواے اسکے بھی ملتا ہی اور مرشدآباد اور بنگالے مین ایک تالاب مسمی موتی جھیل مین اور شیب گنج قریب جہانگیر نگر اور دریاے سلہٹ مین بھی ہوتا ہی۔ لیکن بہت چھوٹا زرد رنگ ناصاف اور کبھی برابر دانے چنے کے نہایت چار رنگی تک مائل بسبزی نکلتا ہی اور موتی فی الحقیقت برزخ ہی درمیان جانور اور نبات اور حجر کے حجریت سب قسمون پر غالب ہی مانند خاذ ہرلت حیوانی کے سیپ اسکی ایک جانور ہی کہ نیچے دریا کے پیدا ہوتا ہی اور مانند نبات کے ریشہ رکھتا ہی اور سیاہ رنگ کہ درمیان پتھرون کے اور کنگرہان قعر دریا کے رہتی ہین اور بتدریج بڑا ہوتا ہی وقت بھونکنے کے منھ اپنا یعنی وہ صدفہ کھولتا ہی مچھلیان چھوٹی اور کیڑے اور جو جانور تہ دریا کے جو کچھ اُسکے پیٹ مین آتے ہین اپنی غذا کرتا ہی اور جسقدر بڑا ہوتا ہی ریشہ اُسکا قوی تر اور صدف اُسکا بڑا اور سفید اور براق ہوتا ہی اور موتی اُسکے جوف مین قریب دل کے پیدا ہوتا ہی اور کہتے ہین کہ واسطے کمال تکوّن اور نمو موتی کے ایک حد

مقرر ہی کہ اگر بعد نہایت کمال کے غوص کر کے نہ نکالین اور اُسکے جوف مین رہے پھر تحلیل ہو جاتا ہی اور جن جگہون مین کہ زمین قعر کی خاک صرف ہوتی ہی موتی خوب وہان ہوتا ہی اور جسقدر پتھر کی سخت زمین ہووے بہتر ہوتا ہی اور جو مشہور ہی کہ موتی پانی بارش نیسان کا ہی کہ وقت برسنے کے سیپیان اوپر پانی کے آتی ہین اور منھ اپنے کھولکر قطرے پانی کے اپنے جوف مین لیتی ہین وہ موتی ہوتا ہی کچھ اصل نہین رکھتا ہی بلکہ جو تحقیق ہوا اُسی طرح ہی کہ بیان کیا گیا اور مفصل اس سے قرابادین کبیر مین مذکور ہی (طبیعت اسکی) آخر دوسرے درجے مین سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) مفرح اور ملطف اور مقوی اعضاے باطنی اور قوی اور ارواح اور بیخ تفریح کے قوی تر ہی سونے سے اور غوص کرنے والا ہی تمام اجزاے بدن مین اعضاء الراس والصدر والغذا پینا اُسکو بسبکر نزف الدم اور نفث الدم کو بند کرتا ہی اور وسواس اور جنون اور بدبوئی منھ کو اور ربو اور انواع خفقان کو اور خوف اور حزن اور قروح سوداوی اور امراض قلب اور ضعف معدہ گرم اور کبد اور گردہ کو نفع کرتا ہی اور منفتح سدد اور مفتت حصاۃ اور دافع یرقان اور حرقت البول اور حابس اسہال دموی اور صفراوی اور خون بواسیر اور حیض کو ہی سعوط اُسکے پانی محلول کا واسطے صداع کے کہ انتشار یعنی جھڑنے بال پلکون سے پیدا ہوا ہو بیطے مرتبے نافع ہی اور سرمہ اُسکا واسطے رمد اور سلاق اور تاریکی بصر اور سفیدی آنکھ اور سبل اور کمنہ کے اور قرحہ آنکھ کے مفید ہی اور محلول اُسکا رافع سفیدی آنکھ کا اور مقوی اور حافظ صحت ہی منجن اُسکا مقوی لثہ اور پاک کرنے والا میل دانتون کا ہی فرزجہ اُسکا منع حمل مین مجرب جانا ہی الزنتہ طلا غیر محلول کا جالی کلف اور بہق کا اور رافع آثار جذام وغیرہ کا ہی

محلول اُسکا رافع برص موافق قول ارسطو کے القروح والجروح وذرور اُسکا قاطع سیلان خون اعضاے ظاہری اور قروح کا اور التیام دینے والا زخمون کا ہی السموم پینا اور طلا کرنا اُسکا دافع زہر تا مشروبہ اور ملذوعہ کا ہی الخواص تعلیق کرنا اُسکو مقوی دل اور منھ مین رکھنا موتی کا واسطے خفقان کے اور رفع غم اور ضعف دل کے موثر ہی مضر ہی مثانہ کو ایک قول پر مصلح اُسکا سید مقدار شربت اُسکا آدھا مثقال تک بدل صدف سفید ہی موتی چکنائی اور بوے بد سے اور میل سے اور دھوئین سے بدرنگ اور برا ہوتا ہی دھونا اُسکو چانول کے جوش کیے ہوے پانی مین کہ کچھ گرم ہو نہ بہت اسواسطے کہ بہت گرم پانی اُسکو بگاڑتا ہی اور ملنا آٹا چاول جگوار کا بھی صاف کرنے والا موتی کا ہی اور کھلانا متسم موتی کبوتر یا مرغ کو بعد تھوڑی دیر کے ذبح کر کے اُسکے پیٹ سے نکالنا بھی سبب صفائی موتی کا ہی اور لوگون نے کہا ہی کہ موتی کے جوف مین کیڑا ہوتا ہی کیڑے والا موتی تر ہی اور نشانی اُسکی یہ ہی کہ بہ نسبت اور موتیون کے ملمس اُسکا گرم ہوتا ہی اور کہا ہی کہ صبح اور شام رنگ سوئی کیڑے والے کا بدلتا ہی دستور الحل اور حل اور حب اور جوارش اور خمیر اور روغن اور سفوف اور قرص اور مفرح اور معجون موتی کا۔ قرابادین مین مفصل مذکور ہی بالجملہ طریق حل کرنے موتی کا یہ ہی کہ موتی کو پیسکر شیشے میں رکھین اور اُسکے پانی ترنج کا گراوین کہ اُسکو خوب چھپا لیوے سر شیشے کا بند کر کے ایک باسن مین کہ اُسمین سرکہ ہووے معلق لٹکاوین اور اُس باسن کو گھوڑے کی لید مین چودہ دن گاڑے رکھین بعد اُسکے نکالین حل ہو جاوے گا اور بعضون نے کہا ہی کہ حاجت لٹکانے کی بیچ باسن سرکے نہین ہی اسی طرح لید مین دفن کرنا کافی ہی۔

فصل اللام مع الہاء

لہو لوقوغا قیس - بہ کسر لام اور ضم ادر سکون ہاؤ اور ضمہ لام اور سکون واؤ اور ضمہ قاف اور سکون واؤ اور فتحہ غین معجمہ اور رائے مہملہ اور الف اور کسرہ قاف اور سکون یائے مثناۃ تحتانیہ اور سین مہملہ کے (ماہیت اسکی) درخت مصری ہی کہ دھوبی استعمال کرتے ہین کپڑے کے دھونے مین پانی مین جلد نرم ہو جاتا ہی (طبیعت اسکی) سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) مجفف بے لذع قابض دماغ اور مانع سیلان مواد کا ہی اور پینا اُسکا واسطے نفث الدم اور نزف الدم اور اسہال اور درد مثانہ کے نفع کرتا ہی ضماد اُسکا واسطے زخمون پُرانے اور نار فارسی کے نافع ہی -

فصل اللام مع الیاء التحتانیہ

لیثا لولس - بکسرۂ لام اور سکون یائے تحتانیہ اور فتحہ ثائے مثلثہ اور الف اور ضمہ نون اور سکون واؤ اور ضمہ لام اور سین مہملہ کے (ماہیت اسکی) مالیقی نے کہا ہی کہ ایک نبات ہی کہ بہت قسمین اُسکی ہین انکو کندر بانٹ کہتے ہین اسواسطے کہ بو انکی جڑ کی مشابہ کندر کے ہوتی ہی انواع کلوخ سے ہی پتے اُسکے گول مزہ اُسکا مشابہ سونف کے ساتھ تھوڑی تیزی کے اور ایک قسم کو اہل اندلس بربطور اور بعضے استر اور بعضے عسالیج کہتے ہین اسواسطے کہ عسالیج انکی خامی اور نازگی مین ایام ربیع کے کھاتے ہین ساتھ تھوڑی تیزی اور لذت کے ہی اور ایک قسم بدون ساق و بدون پھل کے ہوتی ہی اور ایک قسم ساق اور پھل اور جڑ رکھتی ہی یہ سب بو مین مشابہ کندر کے ہوتی ہین اور ایک قسم کہ کنارے دریا کے ہوتی ہی پھول اُسکا سفید پھل اُسکا مانند سونف کے ہی

جالینوس نے سابع مین کہا ہی کہ وہ تین قسم ہی ایک بے پھل اور قسم پھل قوت مین زیادہ دوسری قسم مشابہ آلیسین ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) محلل اور ملین اور جالی اعضاء الرئیس ہی والصدر والقصبۃ والنفس پینا ایک قسم کو کہ بردقس اور ساقیون کہتے ہین واسطے یرقان کے اور ساتھ سرکہ کے واسطے مغص اور ادرار بول اور حیض کے اور بدستور پینا اُسکے پھول کا اور پینا اسکو ساتھ مریج کے شراب کے واسطے درد سینہ اور یرقان کے نافع ہی العین عصارہ اُسکے نبات کا اور جڑ کا ساتھ عسل کے جالی ہی تاریکی بصر کو کہ رطوبت غلیظہ سے پیدا ہوئی ہو اور سبب تیزی بصر کا ہوتا ہی الاورام والبثور ضماد اسکا محلل اورام حارہ کہ مقعدہ مین عارض ہون اور محلل بواسیر برآمدہ کو اور اورام عسرۃ النضج اور اورام بلغمی کو اور شدخ عضل کو اور اطراف عضلہ کو اور ساتھ سرکہ کے جالی بہق کا ہی القروح والجروح ضماد اُسکے خشک کا ساتھ عسل کے حابس خون زخمون اور قروح کا اور مجفف اور مدمل اقسام زخمون اور ساتھ آٹے شلیم اور سرکہ کے واسطے شدخ عضلہ کے اور اطراف عضلہ کے السموم ساتھ سرکہ کے واسطے نہش ہوام کے اور ساتھ زیت کے مدرّ عرق ہی -

لیف - بکسرۂ لام اور سکون یائے تحتانیہ اور فا کے لغت عربی ہی (ماہیت اسکی) غشاوہ اور پردہ ہی بنا ہوا دھاگون اور تارون حبشی ہی کہ اوپر سر درخت خرما اور اُسکے مغز کے اور اطراف طلع کے اور پھل ناریل اور مقل اور شیاری وغیرہ کے ہوتے ہین بہترین اسمین لیف نخل ناریل کا ہی اور زبون ترین لیفون مین مقل کا ہی اور اُسکے مطلق سے مراد لیف نخل ہی (طبیعت اسکی) پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) بہت خشک اور جالی (اعضاء العین والفم) اکتحال اُسکی راکھ کا جالی بیاض رقیق اور غلیظ کا ہی اور سنون اُسکا مستحکم کرنے والا لثہ اور دانتون کا اور رنگ کرنے والا اور سفید کرنے والا میل دانتون کا ہی اور فرش اور لباس اُسکے واسطے استسقا اور ترہل اورام کے اور طلا اسکی راکھ کا واسطے برص اور بہق اور جرب اور خراز اور حکہ اور پینا اسکو واسطے تفتیت اور اخراج حصاۃ کے اور ساتھ مقل کے واسطے تسکین درد بواسیر کے نافع ہی -

لیف الجر - (ماہیت اسکی) ایک جڑ ہی مشابہ سعد کے اور بزرگ تراس سے رنگ ظاہر اور باطن اُسکا سیاہ اور اغبر پتے اُسکے مشابہ پتے سرس کے اور ختمی کے اور اُسکی جڑ مین ریشے باریک سیاہ آلیسین بٹے ہوئے لپٹے ہوئے گول مشابہ چھوٹے گیند کے بقدر اکھروٹ کے یا مقدار نارنج کے اور ساتھ خشونت کے کہ گویا پشم ہی گول کی ہوئی اور دریائے مغرب مین نکلتا ہی کہ موجین اُسکو کنارے پر ڈالتی ہین (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) شدید الیبس اور جالی اعضاء العین والفم محرق اُسکا بہترین ادویہ آنکھ اور منھ کا ہی اور اکتحال اُسکے مغسول کا واسطے ناخنہ اور بیاض آنکھ کے اور سنون غیر مغسول کا جالی دانتون کو اور مقوی لثہ کا اور ضماد اور ذرور اُسکا واسطے قروح خبیثہ کے اور بدستور کوٹا ہوا خشک اُسکا -

لیفیہ - بکسرۂ لام اور سکون یائے تحتانیہ اور کسرۂ فا اور سکون یائے تحتانیہ اور ہا کے لغت عربی ہی (ماہیت اسکی) ایک گھاس ہی سرخ رنگ خاردار پھل اُسکا بشکل چھوٹے ککیرے کے اور خاردار اور دو قسم ہوتی ہی ایک مسہل قوی اور دافع حیات ہی دوسری قتال ہی غیر قتالی اسکی قائم مقام قثاء الحمار کے ہی افعال مین پیچ شہر غزہ اور نواح مصر کے کثیر الوجود مقدار شربت اسکا جو تھائی درہم اور زیادہ ایک درہم سے قاتل ہی -

لیمو - بکسرہ لام اور سکون یائے مثناۃ تحتانیہ اور ضمہ میم اور

واؤ کے (ماہیت اسکی) مشہور ہی اور وہ کئی قسم ہی ترش اور شیرین اور میخوش اور ہر ایک بھی کئی قسم ہین بہترین سب مین لیموے اترجی کا مطلق اُسکے سے یہی مراد ہی درخت اسکا درخت نارنج سے چھوٹا اور شاخین اُسکی تھوڑیسی درہم تیے اُسکے چھوٹے تے نارنج سے پھل اُسکا بقدر انڈے مرغ کے اور بہت بڑا اُسکا مقدار بیضہ قاز کے اور گول تھوڑا لانبا بہتر اسمین بڑا شاداب ہی کہ پوست اُسکا نازک ہووے اور بہتر اُسکے اجزا مین پانی پکے لیمو کا ہی پوست اسکا بھی تقویت مین قریب پوست نارنج کے ہی اور اُس سے ضعیف تر (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین سرد اور پہلے درجے مین خشک اور تر بھی کہا ہی (افعال اور خواص اُسکے) ملطف اور جالی اور قاطع اخلاط لزجہ غلیظا اعضاء الراس والصدر والغذاء واسطے درد سر گرم اور دوار کے کہ ابخرۂ اخلاط غلیظ سے پیدا ہوا ہو اور واسطے تسکین حار اور اورام گرم حلق کے اور خفقان سوداوی اور غلیان خون اور صفرا اور سوزش معدہ اور قی صفراوی اور غثیان اور تقلب طعام کے اور واسطے جذب مواد گرم جگر اور معدہ کے اور تقویت معدہ اور جگر گرم کے نافع ہی الحمی واسطے تپہاے صفراوی اور دموی کے اور عفونت خواہ اور غب خالص اور غیر خالص کے نافع ہی المضار مضر ہی عصب کو اور صاحب سرفہ بارد المزاج کو اور کثرت اسکی خلاء معدہ مین بضعف امعا اور مورث مغص کا ہی مصلح اُسکا شکر اور شہد ہی اور جو لیمو کو کاٹین اور گرم کر کے کنپٹی طرف اسکی پیشانی اور صدغین پر مکرر ملین صداع گرم کو تسکین دے الاورام والبثور واسطے بثور اور شری اور جنف کے اکیلا جالی بثور اور دور کرنے والا میلون کا ہی السموم دافع سموم ادویہ قتال کا ہی اور اکثر امور مین قائم مقام سرکہ اور پانی ترنج کے ہی اور واسطے امراض صفراویہ کے بہتر اُس اور اُسکے شربت سے کوئی دوا نہین ہے

اور شربت اسکا پہلے درجے مین سرد اور رطوبت اور یبوست مین معتدل ہی اور شربت عسلی مائل بخشکی ہی اور انطاکی نے شربت سادہ شکری کو دوسرے درجے مین سرد اور پہلے درجے مین تر جانا ہی اور مرکب اسکا جن دواؤن سے ہو مزاج اسکا موافق ترکیب کے ہوگا (طبیعت اسکی) بھی مختلف ہی بہترین اسکے شربتون سے سادہ ہی کہ پانی لیمو تازے یکسالہ پکے بڑے شاداب کا ساتھ شکر سفید کے یا قند مکرر کے یا شہد جید صاف کے مرتب کیا ہو اور صادق الحموضت ہو اور اسکے بنانے سے سال سے زیادہ نہ گذرا ہو اور معتدل القوام ہو اور جلا ہو اور اگر شکر سفید کو ایک پیالہ مین رکھین اور اُسکے پانی لیمو کا نچوڑین اسقدر کہ اسکو بھگووے اور ایک رات دن رہنے دیوین بعد اُسکے صاف کر کے تھوڑا پانی لیمو کا لہ ذائقہ شربت کو ترش اور اچھا کر دے داخل کر کے قوام مین لاوین بہتر ہی (افعال اور خواص اُسکے) واسطے امراض مذکورہ کے نافع ہی اعضاء الراس والصدر والغذاء وغیرہ واسطے قلاع اور بستگی زبان اور تصفیہ آواز اور سینہ کے واسطے کھانسی گرم اور قمع صفرا اور دفع کرنے غلیان خون کے اور حمیات صفراوی اور مرکبہ اور دائرہ کے بالتخصیص اور قطع اور قمع اخلاط محترقہ اور سوداویہ اور غلیظہ لزجہ کے اور ابخرہ اخلاط سوداوی کے مفید ہی اسواسطے کہ قاطع اور جالی اُن اخلاط کا ہی اور قاطع ہر خلط اور مادۂ غلیظہ لزج کو ہی اور جو دوائی مسہل سے پہلے آب لیمو کو نوش کرین بدن کو مستعد کرتا ہی واسطے قبول کرنے دواے مسہل کے بعد اسکے غسل دیتا ہی بدن کو اُس چیز سے کہ جو اسمین رہ گئی ہو بقیہ دواے مسہل سے اور جو شخص کہ ہمیشہ اسکو پیے حفظ صحت کرتا ہی اور واسطے سب امراض لڑکون کے نافع ہی اور بیچ دفع مضرت سموم کے اور حمیات دائرہ کے قائم مقام تریاق فاروق کے ہی خصوصاً منقطع اسکا اور بالجملہ بہت نفع رکھتا ہی قرابادین کبیر مین

بالتفصیل منافع اُسکے اور اقسام سفر جلی اور ترنجبینی اور شیر خشتی اور مرکب اُنسے اور قرص لیمو اور مربی اور مخلل لیمو کے مذکور ہین اور جو جواہر کو ساتھ پانی لیمو کے گھسین اور بھگوئین مدت چالیس دن اور درمیان مین پانی لیمو کو بدلتے رہین جواہر کو حل کرتا ہی اور دستور حل اسکا مانند موتی کے ہی آب ترنج مین مذکور ہوا ہی ہوا تخم اسکا دوسرے درجے مین گرم اور آخر پہلے درجے مین خشک اور تفریح اور تریاقیت اور دفع سموم مین مانند حب اترج کے ہی اور مستعمل بیج مقشر ہی ایک درم سے دو درم تک ساتھ پانی گرم یا شراب کے اور چبلانا اُسکا رافع بجیسی دانتون کا ہی کہ ترشی کھانے سے عارض ہوئی ہو اور جو بالکل لیمون کو سکھاوین اور ساتھ ہموزن اُسکے شکر پیسین اور کھاوین واسطے منع صعود ابخرہ کے اور تفتیح سدد کے بیدل ہی اور نمک پرورده اسکا مقوی معدہ اور باعث خوشبوئی منھ اور ڈکار کا ہی پتے اُسکے تفریح مین ضعیف تر پتے اترج سے اور طلا اُسکے پسے ہوے کا ساتھ تھوڑی لونگ اور دارچینی کے رافع صداع ہی اور بدون دارچینی کے بھی اور لیمو شیرین منافع مین بہت ضعیف ترش سے لیکن عصب کو مضر نہین ہی اور جو پیوند کرنے مین اُسکے درخت لیمو ساتھ ترنج یا نارنج یا لیمو کے مشہور ہمرکب ہی بھی افعال مین ضعیف تراس سے ہی۔

باب چوبیسوان

بیچ اُن دواؤن کے کہ پہلا حرف اُنکا میم ہی۔

فصل المیم مع الالف

مار۔ بفتح میم اور الف ممدودہ فارسی مین اب ہندی مین پانی انگلیسی دائر کہتے ہین (ماہیت اسکی) معروف اور وہ جسم بسیط سیال ہی اور ایک رکن ہی ارکان عنصری اور

عناصر اربعہ بسیط سے اور اجزاے مولدات ثلثہ طبعی اور
صناعی سے اکیلا بسبب بسیط ہونے کے صلاحیت
اور قابلیت غذا ہونے بدن حیوان کی نہین رکھتا ہی
بلکہ مرقق اور مبذرق غذیہ نباتیہ اور حیوانیہ کا اور نفوذ
کرنے والا اخلاط کا ہی عروق ضیقہ شعریہ مین اور اعماق
بدن مین اور بھی مرطب بدن و مفرح ارواح خصوصاً
ارواح حیوانی کو اور متصل ہوا کے ہی اس امر مین اور
مسکن التہاب اور تیزی کا اور کاسر تیزی گرمی معدہ
اور کبد گرم اور غسل دینے والا اخلاط لزجہ کو اور ملین اور
رقیق کرنے والا اُن اخلاط کا ہی اور قابل دفع کرنے والا
اُنکا اور معین اوپر اُنکے دفع کرنے کے اور بھی معین ہضم
اور نضج اور جذب اور دفع استحالہ اور تاثیر فعل اور انفعال
اغذیہ اور ادویہ کا ہی و بالجملہ تمام فعل طبیعی اور صناعی کیا
دوائون مین اور کیا غذاؤن بونے مین اور تمام
صناعتون مین بدون مداخلت اور اعانت پانی کے
تمام نہین ہوتے اور وجود اُنکا اُسپر موقوف ہی اور
نص من الماء کل شے حی اشارہ کرتی ہی اسی طرف اور
جو یہ امور مجملاً جانے گئے ذات پانیون کی باعتبار
خفت اور ثقل اور صفائی اور کدورت اور سرعت
نفوذ یا دیری نفوذ اور تقویت ہاضمہ اور ضعف اسکے
کے مختلف ہوتی ہین اور انواع پانیون کے منحصر ہین
بیچ پانی مینھ اور پانی چشمون اور کاریز اور پانی کنوون
کے اور بطریق دیگر یون ہی کہ سب پانی منحصر ہین بیچ
پانی جاری اور پانی بندھے کے اور پانی مینھ کا اور
پانی جاری مانند پانی نہرون کے اور بیچ اُنکے حکم کے
ہی ماء المطر اور ماء العیون یعنی پانی مینھ اور پانی چشمون
کا کہ پانی اُنکے جوش کرے اور نکلے اور پانی بندھا
مانند پانی تالابون کے اور گڈھون کے اور مانند
اُنکے اور اُنکے حکم مین ہی ماء البیر یعنی پانی کنوون
اور کاریز کا پس جو پانی کہ بیچ لطافت اور خفت اور
صفائی اور سرعت نفوذ اور انحدار وغیرہ کے صفات مذکورہ کے

اور سب پانیون کے زیادتی رکھتا ہی بہتر ہی اور ایسا پانی
کوئی نہین ہی مگر پانی مینھ کا پس یہ سب سے بہتر ہی اور
بعضون نے کہا ہی کہ اُسمین قوت قبض کی ہی چنانچہ
شیخ رئیس نے مبحث اسہال مین کہا کہ واجب ہی کہ رہا ہووے
پانی اُن لوگون کا کہ پانی مینھ کا اسواسطے کہ اُسمین کچھ قبض ہی
مؤلف کہتا ہی کہ ہو سکتا ہی کہ قبض اُسکا بالذات نہووے
بلکہ بالعرض بسبب کمال لطافت اور خفت اور صفائی اور
نفوذ اور سرعت انحدار اور عدم توقف کے معدے مین
کہ باعث تری اور سستی اور ڈھیلا پن معدے کا اور الیاف معدہ
کا اور باعث تلیین اور اسہال اور نفخ اور قراقر کا توقف
کرنا پانی کا معدے مین ہوتا ہی معدہ وغیرہ نشف
کرتے ہین رطوبات کو پس یہی نشف سبب قبض کا
ہوتا لہذا گویا اسمین قوت قابضہ ہی لیکن پانی مینھ
کا بسبب کمال لطافت کے عفونت کو جلد قبول کرتا ہی
اور سینہ کو مضر ہی اور آواز کو بدلون مین کہ جو عادی
اُسکے پینے کے نہین ہین اور باعث ہیجان نزلہ
اور زکام اور سرفہ وغیرہ کا ہی اسواسطے جو خارج مین
اُسکو رکھتے ہین کیڑے جلد پڑتے ہین تدبیر اور اصلاح
اُسکی جوش کرنا یا سنگ تاب یا آہن تاب کرنا ہی اور
بہترین اسمین پانی بارش صیفی اور خریفی کا ہی اور
بعضون نے پانی بارش شتوی کو کہا ہی باعتبار
ضعف تاثیر گرمی آفتاب کے اور صعود کرنے ابخرہ
کثیفہ بلکہ لطیفہ کے اور یہ باعتبار زمین اور شہرون کے
مختلف ہوتا ہی ایک حکم سب پر جاری نہین کر سکتے اور
اور قریب پانی مینھ کے پانی مقطر بعنوان عرق کے
بیچ قرع اور انبیق کے یا بعنوان ترشح کے مٹکے اور گھڑے
تخلل المسام سے یا پتھر رخوشے کہ پانی منتطر اور منتشر
اُنکا جمع کرکے ہین اور فرنگ سے ایک پتھر رخو
مجوف مانند حوض بہت چھوٹے کے کہ آدھا مشک
پانی اسمین سماوے لاتے ہین اور پانی ناصاف شور
در یا اُسمین ڈالتے ہین پانی شیرین قطرہ قطرہ اُس سے

ٹپکتا ہی یہان تک کہ اگر شربت اُسمین ڈالین پانی خالص
ٹپک جاتا ہی اور شکر اُسکے جوف مین رہجاتی ہی اور
اس حد تک مبالغہ کرتے ہین کہ اگر کوئی زہر پانی مین
ڈال دیوے زہر پتھر کے جوف مین رہجاتا ہی اور پانی
خالص پلاتا ہی اور جہازون اور کشتیون کے
اس پتھر کو نگاہ رکھتے ہین کہ عند الضرورت اور تمام
ہوجانے پانی شیرین کے شور کو اسی پتھر مین سے
تقطیر شیرین کرکے پیتے ہین اور بعد اُسکے لطافت
اور جودت مین ماء العیون یعنی پانی جاری چشمون
کے صاف شفاف خوش مزہ اور خوشبو ہی کہ خاک
زمین اُن چشمون خالص پاکیزہ ہو یا ملی ہو سرخ
کنکریان یا پتھر سخت سے ہو اور جانب اوپر کی کھلی
ہو کہ ہوا شمالی اُنپر نہین ہو اور شعاع آفتاب
اور ستارون کی اُنپر چمکے اور ابخرہ اور ادخنہ اُنکے
تحلیل ہوجاوین اُنمین محتقن نہ رہین اور بسبب جاری
ہونے اور حرکت اور تموج ہوا کے زیادہ تر لطیف
اور تصفیہ پانی ہین اور چشمہ کہ پانی اُسکا بلندی سے
مانند اوپر پہاڑ سے یا دامن پہاڑ سے نیچے گرے اور
ساتھ اوصاف مذکورہ کے ہو بہتر ہی بعد اُسکے
میاہ الانہار الجاریہ یعنی پانی نہرون جاری کا ہی کہ
منبع اُنکا اور بلند ہو کہ جلد جاری ہووے اور
خاک اُنکی پاکیزہ ہووے یا اوپر پتھر کے یا سرخ
کنکریون پر گذرتا ہو اور اوپر سے اُنکے کھلی ہووین
کہ ہوا شمالی اوپر بہے اور شیرین صاف شفاف
گرتے ہووین اور مغرب اور جنوب سے طرف
پورب اور اُتر کے جاتی ہون اور کہا ہی کہ نیل کے
پانی مین یہ سب اوصاف موجود ہین اور اگر
پانی کدر ہووے بسبب مرور اور شدت جریان
کے اوپر زمین ریت والی کے کہ خاک کی جانب
سے ملی ہی جو ایک باسن مین رکھین تھوڑی دیر
مین صاف ہوتا ہی اور اُسکی صافی مین اگر ورد شودے کہ

دوسرے مرتبہ اُس سے جدا اور تہ نشین ہو وے ایسی خوب ہی مانند پانی اکثر نہرون کے مثل نہر جیحون اور سیحون اور دجلہ اور فرات وغیرہ کے اور بیچ پانی کرن اور رکنی اور سوہن کے بھی اکثر اوصاف پہلے موجود ہین اور جو پانی جاری کہ موصوف اُن صفات سے نہو یا کوئی مزہ اور بوے بد اُسپر غالب ہو زبون ہی اور بعد اُسکے میاہ راکدہ ہین یعنی پانی کھڑے اور بندھے یا بند پانی تالابون وسیع عمیق پاکیزہ مٹی صاف شفاف شیرین خوش مزہ کے کہ اوپر سے کھلے ہون اور ہوا اُتر کی اُنپر بہے اور اُنکو متموج اور متحرک کرتی رہی اور کنارے اُنکے درختون اور نباتات سے خالی ہون اور جو پانی کہ مخالف ان اوصاف مین ہووے مانند پانی تالابون اور گڑھون کے وہ سب ردی اور ثقیل اور موجب امراض ردیہ کے ہین کہ مذکور ہونے ہین اور یہی حکم ہی پانی بندھے کے پانی پگھلا ہوا برف اور یخ کا ہی ہر چند لطیف ہی لیکن اعصاب اور احشا کو مضر ہی اور باعث تحریک اور سرفہ کا ہی اور اسی طرح پانی حوضون کا اور پانی تہون کا بھی سبب ردی ہین اور ثقیل اور نفاخ اور موجب امراض ردیہ کے ہین بالتخصیص کہ اُن مین جونک اور کیڑے اور کانٹے پیدا ہون اور غلیظ ہووے اور مزہ اور بو اُنکی متغیر ہوئی ہو اور اوپر سے غیر مکشوف ہون اُنہین سے بدتر رداءت کے زیادہ ماء الاجام و البطائح ہین یعنی پانی نیستان اور برنج زار ہا کا اور پانی جاری نیچے درختون اور بیشہ کے یا اوپر ریتین ردی کثیف کے یا تلخ اور شور کے کہ سب موجب امراض ردیہ کے ہین مانند ضعف معدہ اور کبد اور ہضم اور قلت اشتہا اور عفونت اخلاط اور سدد استمراری غذا کے اور سوء القنیہ اور استسقا اور طحال اور یرقان اور زلق الامعا اور لوا اور دوالی اور اورام رخو اور زردی رنگ رخسارون کے اور ثقل بدن اور قروح احشا اور جمیع ریاح اور عرق

بدنی اور قروح ساق پا اور لاغری ساق اور حکہ اور جرب اور داد اور جنون اور نزول الماء اور مانند اُنکے خصوصاً جاڑون مین اور علاوہ اُنکے عورتون مین باعث عسر حمل اور انتفاخ جنین اور پیدا ہونا اُسکا متورم اور حاصل ہونا رجا کا یعنی حمل کاذب اور ورم رحم کا ہوتے ہین اور بیچ اطفال کے اور ورم وغیرہ کے امراض ردیہ لیکن پانی مکرر مولد سدہ اور سنگ گردہ اور مثانہ اور مفسد غذا کا ہی اور بیچ حکم ماء الراکد کے ہی اور ماء البیر و ماء القناۃ ہین یعنی پانی کنوئین کا اور کاریز کا کہ ثقیل اور نفاخ اور بطی الانحدار ہین اور پانی تالابون وسیع کا پاکیزہ صاف سے ساتھ اوصاف مذکورہ کے ثقیل تر ہین اور بہترین اُن مین کوئین عمیق اور وسیع بہت پانی کے ہین کہ مجری اُسکے پانی کا طرف اشراق اور مغرب کے ہووے اور پانی اُسکا شیرین اور صاف اور شفاف اور ہلکا ہووے اور ہمیشہ اُنسے پانی بہت کھینچتا ہو اور کاریز کو چشمے اُنکے بہت دور اور بلند اور پانی اُنکا بہت اور شیرین اور سبک اور جلد جاری ہوتا ہو اور جو انہین سے ساتھ اُن اوصاف کے نہو با ستغیر الطعم والرائحہ یا مائل بہ تلخی اور شوری اور عفونت کے ہو یا ایک مدت مختنق اور محبوس اور ضائع یا دیر تک رہا ہو سب زبون اور اکثر امراض مذکورہ کے ہین اور نشانی خفت اور لطافت پانی کے اور اوصاف اور افعال مذکورہ مین شیرینی اور صفائی اور سرعت انحدار اور اعانت اور ہضم کے اور تقویت اشتہا اور خفت اور سبکی بدن اور عدم نفخ اور قراقر اور ثقل وغیرہ علامت اور دوسری سرعت قبول کرنا گرمی اور سردی آتش اور سرد خارجی سے ہی یعنی جو جلد گرم یا سرد ہووے اخف اور الطف ہی اُس سے کہ جو دیر تر ہی اور علامت تیسری وہ ہی کہ دو ٹکڑے روئی کے یا کپڑے یا خاک پاکیزہ کے کہ وزن مین برابر ہین بیچ دو مقدار اُون پانی کے کہ پہچاننا خفت اور لطافت اور ثقل اور کثافت اُنکی مطلوب ہووے کہ دونون مقدار بھی برابر ہووین بھگوئین اور خوب سکھاوین پس

وزن کرین جو سنگین تر ہووے وہ پانی ثقیل تر ہی (طبیعت اسکی) مطلقاً یعنی طبیعت مطلق پانی شیرین کی سرد اور تر اور بیچ تری کے کوئی چیز اُسکو نہین پہونچتی ہی لہذا تسکین عطش اور سوزش معدہ اور کبد کی جیسے اِس سے حاصل ہوتی ہی اور چیز سائل سے نہین ہوتی (افعال اور خواص اُسکے) اور منافع اور مضار اُسکے اگر پانی وقت پر اور حد لائق تک پیوین کہ اوپر مذکور ہوچکا منافع ہین ورنہ باعث ضعف اور سستی اعصاب اور معدہ اور احشا اور کبد اور فساد رنگ رخسار اور بدن اور نسیان اور بلادت ذہن اور ثبات اور ثقل حواس اور عروض نزلات اور تہیج اطراف کا نیچے آنکھ کے اور باعث سوء القنیہ اور استسقا کا اور مانند اُنکے ہوتا ہی مثلاً اگر وقت سیرای اور سیرابی کے یا قبل انحدار غذا کے معدہ سے یا قبل اور غذا یا درمیان غذا کے یا بعد ریاضت کے اور بعد حرکت سخت شدیدہ کے یا خواب کے یا حمام یا جماع یا درمیان خواب یا ناشتا یا کھڑے یا کمر باندھے یا مُنھ کے بھل گرے اور مانند اُنکے یا پانی بہت خصوصاً کہ سرد ہووے پیوین لیکن شہرون گرم اور ایام طاعون مین اور فصل گرمی اور گرم مین اور محرور المزاج قوی ہین اور صاحبان دل اور معدہ اور کبد گرم مین قوی الدماغ کو رعایت ان شروطون کا ضرر نہین ہی اگر مبالغہ کثرت اور مداومت مین نہ کرین اور حد ضرورت پر کفایت کرین اور ایک دفعہ بہت نہ پیئین بلکہ تھوڑا تھوڑا اور اقلاً تین دفعہ تین سانس مین پیین لیکن غیر ان لوگون کو یقیناً مضر ہی اور باعث اکثر امراض مذکورہ کا ہی اور بعد میوون تر اور تازہ اور سبزیون کے باعث پیدائش مواد خام غلیظ اور نفخ اور ریاح اور قراقر کا اور مداومت اُسپر باعث پیدا ہونے اُنکا کا ہی اور پینا سرد پانی معتدل المقدار سب پانیون سے موافق زیادہ ہی صحیح آدمیون کو اور تشنہ یعنی خبردار کرنے والا ہی

بھونک کو اور مضبوط کرنے والا الیاف معدہ کو ہی لیکن مضر ہی عصب اور اصحاب اورام احشا کو اور پانی بہت سرد خصوصاً پانی یخ اور برف کا یا وہ پانی کہ اسمین یخ یا ہی برف ڈالا ہو زیادہ تر مضر ہی سب پانیون مین بدتر پانی اولون کا ہی ہر چند اور سرد پانی محرور المزاج قوی کو موافق اور مقوی ہاضمہ اور جاذبہ اور ماسکہ اور قوت اشتہا اور کبد گرم اور پتون گرم اور تیز کا ہی لیکن عموماً بجھانے والا حرارت غریزی اور مضعف عصب اور مضر صاحبان سدد اور صداع سر اور سینہ اور احشاے ضعیفہ کو اور باعث تحریک نزلات اور صداع اور استسقا اور استرخا اور رعشہ اور زحیر اور قولنج اور ضعف باہ اور مانند انکے ہی خصوصاً کہ اسمین کثرت کیجاوے بیوقت اور اسپر مداومت کرین اور شورے مین پانی سرد کیا ہو کہ اہل ہند کا معمول ہی قریب ان پانیون کے ہی منافع اور مضار مین مصلح اسکا مصطگی اور عود اور جوارشات مدرہ اور مانند انکے مین ما اکدر موافق اصحاب بطن کے یعنی اسہال والے کے ہی لیکن سدد اور مولد حصاۃ ہی مصلح اسکا پینا مرات کا ہی لیکن پانی نیم گرم محلل اور ریاح اور نفخ ہی اور واسطے مالیخولیا اور صداع سرد اور بثور اور ورم حلق اور قروح حجاب اور ریہ اور نواح صدر کے اور واسطے اغتسال معدہ کے اور رفع تشنگی سوداوی اور بلغم شور کے اور واسطے تنقیہ معدہ کے اور تحریک دواے مسہل کے اور پگھلانے بلغم رقیق اور مواد غلیظ کے اور ادرار بول اور حیض کے اور تسکین اوجاع اور خارش بدن کے مفید ہی اور کثرت اور مداومت اسپر مضر ہی معدے کو اور مرخی معدہ ہی اور مفسد ہضم اور بلند کرنے والا کھانے کا ہی معدہ پر اور مورث دق اور لاغری بدن ہی مصلح اسکا اشیاے قابضہ باردہ اور دھونا آنکھ صاحب رمد اور اورام اور بثور اور قروح کا اس سے نافع ہی خصوصاً انتہا مین لیکن پانی گرم ملین طبع اور مغثی اور مفسد طعام اور مورث استسقا اور علل طحال اور صعود ابخرہ کا دماغ مین اور کثرت اسکی مفسد معدہ اور واسطے ورم حلق اور لہاۃ اور سینہ اور صرع اور تنقیہ معدہ اور تحریک دواے مسہل اور اعانت اور اور قی اسہال اور اذابت بلغم رقیق کے اور تشنگی سوداوی اور بلغمی اور شور کا ہی اور تھوڑا پانی ناشتا پینا غاسل معدہ ہی اور پانی شیر گرم یعنی معتدل سردی اور گرمی مین موافق سینہ اور معدہ ضعیف اور احشا کو اور مسکن خارش بدن کو ہی اور مادہ سرکہ استسقا مین مستعمل ہی وہ ہی کہ دس رطل پانی میٹھا کا ساتھ ایک رطل سرکہ مین جوش کرین تو تہائی رہجاوے نوع دیگر یہ ہی کہ بیچ ایک سو رطل پانی کے دو رطل سرکہ تند انگوری کے گرادین اور طبخ کرین تو تہائی رہجاوے پس ایک مٹکی متخلخل یا پتھر متخلخل المنافذ مین گرادین جو اس سے ٹپکے بیچ کوزے تنگ منھ کے رکھکر پیئین نوع دیگر یہ ہی کہ برادہ لکڑی جھاؤ اور اینٹ کوری کو ایک رات دن پانی مین بھگوئین بعد اسکے صاف کرکے پیئین گرمی مین مصلح پانیون ردی فاسد اور کدر ناصاف کا مروق یا مقطر کرنا انکا ہی بطریق عرق یا مٹھور یا گھڑے مین یا پتھر متخلخل مین اور طریق اسکا یون ہی کہ پانی ناصاف کو ایک باسن مین اونچی جگہ مین رکھین متصل اسکے اور باسن خالی کہ تھوڑا اسمین نشیب ہو دوسے بھی رکھین اور بتی سوت پاکیزہ اسمین بھگوئین سر اسکا بیچ باسن کے اور سر دوسرا خالی باسن مین رکھین تمام صاف پانی اسمین ٹپک آویگا اور طریق تقریق اسکا اور تعریق پانی شور کا یا پانی کڑوے کا یا پانی بگڑے مزہ اور بو کا یا پانی غلیظ کا وہ ہی کہ مٹی پاکیزہ صاف خصوصاً مٹی دھوپ کھائی جلی ہوئی اسمین ملادین اور عرق کھینچین ایک مرتبہ یا دو مرتبہ اور جو کتنے دانے یا بادام کے کوٹ کر گدر پانی مین شیرہ کرکے رکھتے ہین کہ صاف ہوتا ہی اور بھی جو تھوڑا چونا خالص یا زاج پانی مین ڈالین پانی صاف ہوتا ہی اسی طرح جو کتنے دانے نرمل کے کہ بیچ ایک پھل ہندی کا ہی پانی شیرہ نکالکر رکھین پانی صاف ہوتا ہی اور داخل کرنا تھوڑا سرکہ فاسد پانیون مین اور طبخ کرنا یا عرق کھینچنا دافع فساد پانیون کا ہی خصوصاً گرمیون مین اور پانی غلیظ اور ثقیل اور محدث اکثر امراض مذکورہ کا ہی اور مصلح اسکا پیاز اور لہسن ہی اور تصفیہ اسکا تشبیب یا طریق مذکورہ سے ہی اور بھی مصلح ہر ایک پانی ردی کا اور نزدیک متغیر ہونے پانی کے ساتھ پانی دوسرے کے لہسن اور پیاز اور کاہو سبیہ یا جو اسمین سے ملے کھانا اور داخل کرنا تھوڑی مٹی اپنے شہر کی بیچ پانی مختلف دی کے اور بعد تصفیہ کے پینا مصلح سب پانیون مختلفہ کا ہی اور بھی جوش کرنا اور آہن داغ کرنا یا ملانا ربوب حامضہ اور سرکہ اور سکنجبین کا ہی اور سفر مین ملانا پانی ہر منزل کا پانی منزل دوسری سے خصوصاً پانی منزل گذری ہوئی کا بہتر ہوتا ہی ساتھ تدابیر مذکورہ کے ۔

ماء البحر ۔ بفتحہ باے موحدہ اور سکون حاے مہملہ اور راے مہملہ کے یعنی پانی دریاے شور کا ماہیت اسکی گرم اور خشک اور زعاق یعنی کڑوا اور کھاری اور تیز (افعال اور خواص اسکے) جالی اور محلل اور جاذب اور ملین اور مسہل بلغم اور صفرا اور ناشف رطوبات اور مفسد خون اور مولد حکہ اور جرب کا ہی اور نطول اسکے گرم سے واسطے درد اعصاب اور بوائی اور حکہ اور جرب اور داد کے نافع ہی اور دھونا سر قرع کا اس سے ساتھ مداومت کے شفا دیتا ہی جلوس واسطے لسع ہوام اور امراض باردہ اور استسقا کے مفید ہی المضار معدہ کو مضر ہی اور موجب حبس طبیعت اور سحج اور قرحہ امعا اور حرقت البول ہی مصلح اسکا پینا یخنی مرغ کی اور شوربا مچھلی کا اور غذائین رطبہ دسمہ اور گوندبول اور گل ارمنی ساتھ روغن بادام اور لعابون مناسب اور طین حر اور سویق جو لبوداده اسمین حل کرنا اور بعد تصفیہ کے پینا اور ڈالنا خربوزہ اور حب الآس

اور زعرور کا اسمین-

ماء الجمہ - بضمہ جیم اور فتحہ میم مشددہ اور ہا کے (ماہیت اسکی) کہتے ہین کہ پانی غلیظ ہی سیاہ کہ بلاد ہند اور چین سے لاتے ہین اور کہتے ہین کہ جونٹ ایک نوع مچھلی سے نکلتا ہی کہ دریاے چین مین ملتا ہی (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) پینا ریح ورم اسی جابر شکستگی سب اعضا کا ہی اور کہتے ہین کہ اسکے دو مثقال کی یہ خاصیت ہی کہ جوڑ بین جو عضو کہ ٹوٹ گیا ہو ایک دن مین درست ہوتا ہی اور واسطے ٹوٹنے رگون کے اور کوفتہ ہونے عصب کے اور بھی طلا اسکا اور کلی اسکی واسطے جوشش لثہ کے اور طلا اسکا واسطے رفع ہونے آثار اور قروح اور حکہ اور جرب کے بغایت مجرب ہی ابن مؤلف نے لکھا ہی کہ بیچ دریاے ہرموز کے بھی ایک مچھلی ملتی ہی کہ اسکے شکم سے پانی خاکستری رنگ نکلتا ہی وہی ماء الجمہ ہی اور وہی خاصیت رکھتا ہی اطراف مین لیجاتے ہین

ماء الحماۃ - بفتحہ حاے مہملہ اور میم اور الف اور تاے مصدری کے یعنی پانی گرم بوقی اور مزاجی اور شبی اور کبریتی اور نوشادری اور مانند انکے (طبیعت انکی) مجموع کی مائل بگرمی اور خشکی (افعال اور خواص انکے) محلل قوی اور قابض اور مانع تولید جون کے اور پینا تھوڑا اسکا منفعت کرنے والا نہی کا ہی اور ماء المشی واسطے نفث الدم اور سیلان بواسیر کے اور فضول حمشی وغیرہ کے نافع ہی اور کثرت انکی نہایت مضر ہی اور موجب ہی تورن حمے کا اور ان سقدہ مین اور بیچ تمام فعلون کے مانند پانی کبریتی کے ہین مصلح اسکا پینا کمثیات کا اور مانند مصلح ماء الحجر کے ہی-

ماء الرماد - بفتح راے مہملہ اور میم اور الف اور دال مہملہ کے (ماہیت اسکی) ایک پانی ہی کہ راکھ اسمین ڈالین کئی مرتبے اور جوش دیوین اور صاف کرین (طبیعت اسکی) گرم اور خشک اور طرفہ اس چیز کے کہ راکھ اس چیز کی ہی رجوع کرتا ہی کہ جو راکھ نبوعات اور درخت گرم کی ہی گرم اور تر بلکہ خشک (افعال اور خواص اسکے) جالی اور مجفف اور محرق اور معفن اور قانع اور سناح ہی اور اس امر مین بہتر ہی صابون سے اور پینا بہت صاف اسکا بقدر آدھے مثقال کے خشونت کرنے والا باطن بدن کا اور جالی قصبہ ریہ اور معدے کا لزوجات سے اور حابس قی اور غثیان اور اسہال ہی مصلح اسکی خشونت کا روغن بادام اور ادہان اور قیہ اسکا واسطے خون بستہ کے شکم مین اور واسطے دفع کرنے سمیت لسع رتیلا کے اور نطول اسکا واسطے فالج اور واسطے درد عصب کے اور حقنہ کرنا اسکا واسطے قروح امعا کے اور طلا اور قطور اسکا اوپر زخمون کے جالی اور قاطع اور اکال گوشت زائد کا اور مجفف انکا ہی-

ماء الزفتی والقیری - بکسر زاے معجمہ اور سکون فا اور کسرہ تاے فوقانیہ اور یاے نسبت کے اور سکون یاے تحتانیہ اور کسرہ راے مہملہ اور یاے نسبت کے پانی ہی کہ معدن زفت یا قیر مین ملتا ہی (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) پینا اسکا مفتح سدد اور مسخن بدن اور سرخ کرنے والا رنگ رخسارون کا اور مورث قرحہ امعا اور امراض حارہ کا اور مصلح اسکا اغذیہ رطبہ دسمہ اور پینا گوند ببول اور گل ارمنی کا ساتھ جالون اور روغن بادام کے یا ساتھ دواؤن مناسبہ کے-

ماء الکبریتی - یعنی وہ پانی کہ معدن اور زمین کبریتی سے نکلے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) مسخن اور مجفف ہی جلوس اور غتسال اسمین واسطے امراض سوداویہ رویہ مانند جرب اور داد اور بہق اور تقشر جلد اور درد مفاصل سرد کے اور تعقد عصب اور شخوص اور ریاح باردہ اور جراحات سباع کے کاٹنے سے کہ ہوے ہون اور سعفہ اور قرع یعنی گنجلی کے اور ورم جگر اور رحم اور زانو کے اور مانند انکے نافع المضار مضعف بصر اور معدہ اور امعا اور مسخن جگر ہی مصلح اسکا امراق دسمہ اور اشیاے باردہ رطبہ ہین-

ماء المر - بضم میم اور راے مشددہ یعنی پانی کڑوا (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) ملطف اخلاط غلیظہ اور مقطع بلاغم اور مفتح سدد ہی محرورین کو مضر ہی اور خون کو مفسد ہی مصلح اسکا اشیاے دسمہ اور جلاب ملا ہوا پانی مین اور شہد اور شکر اور لبسن مطبوخ اور ماء الحمص قبل اسکے پینے سے اور قبل پینے ہر ایک پانی مشتبہ کے یا جوش کرنا یا مقطر کرنا اس پانی کا ہی-

ماء المعدن - یعنی پانی کہ معدن فلزات سے نکلے مانند معدن مس اور لوہے اور سیسے اور قلعی کے اور مانند انکے (طبیعت اسکی) قریب طبیعت اس فلز کے ہی (افعال اور خواص اسکے) ماء النحاس اسکے معدن سے نکلے یا وہ کہ تانبا گرم اسمین بجھاوین واسطے فساد مزاج اور خشونت منہ کے اور ورم لہات اور درد کان کے اور تقویت اعضاے ضعیفہ کے کلی اور قطور سے نافع ہی اور دھونا اور نہانا بھی اس سے مفید ہی مضر ہی باطن کو اور پینا اسکا خوف رکھتا ہی مصلح اسکا بدستور ماء الزفت ہی اور ماء الحدید بھی اسکے معدن سے نکلے یا لوہا گرم کرکے اسمین بجھاوین واسطے طحال اور استسقا اور تقویت اشتہا کے اور تقویت باہ کے اور اکثر امراض باردہ کے نافع ہی اور دھونا بھی اس سے واسطے امراض کے مانند ماء الکبریت کے نفع کرتا ہی-

ماء الرصاص - یعنی وہ پانی کہ معدن سیسے یا قلعی سے نکلے یا یہ کہ سیسا یا قلعی پگھلا کر یا گرم اسمین ڈالین مولد قولنج اور احتباس بول ہی اور برودت پانی سیسے کی زیادہ قلعی کے پانی سے ہی-

ماء الذہب والفضہ - بدستور واسطے تقویت دل اور دماغ اور معدہ اور کبد اور باہ کے نافع اور مالیخولیا اور خفقان کو مفید ہی اور اعانت کرتا ہی نعوظ پر اور ممسک بطن ہی

اور بالجملہ ماء المعدن مورث عسر البول ہے۔

ماء الملح - بکسر میم اور سکون لام اور حائے مہملہ کے یعنی پانی شور خواہ نمک کی کان سے نکلے خواہ نمک اسمین ڈالین یا کنوئین اور چشمے شور سے نکلے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) اور مضار اسکے قریب ماء البحر کے ہین اور مذکور ہو چکا اور وہ مسہل ہے اولاً اور بعد مداومت کے قابض ہے بسبب تنشف رطوبات کے مصلح اسکا شیر غیبان اور چربیان اور ماء آما جو بھنے ہوے اور یخ اور مٹی پاکیزہ کا ہے۔

ماء النون - بضم تائے فوقانیہ اور سکون واو اور نون کے لغت یونانی ہے عربی مین ماء النون نون کے ساتھ کہتے ہین (ماہیت اسکی) پانی ہے کہ مچھلی نمک سود سے ٹپکتا ہے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک - (افعال اور خواص اسکے) مضمضہ اس سے واسطے قروح متعفنہ منہ کے اور حقنہ کرنا اس سے واسطے قطع اور اخراج اخلاط غلیظہ اور درد ورک کے اور عرق النسا اور قروح امعا کے اور واسطے تنقیہ زخمون پرانے کے اور تخفیف انکی کے نافع ہے اور بالجملہ مصلح ہے پانی کا کہ پیاس پیدا کرتا ہے پینا دوغ ترش کا اور شیرہ تخم خرفہ کا کہ دوغ ترش مین پرورده کیا ہو اور ملانا سرکہ کو ساتھ پانی کے اور ربوب حامضہ اور رکھنا آلو بخارا کو منھ مین اور انار دانہ ہے لیکن منافع مسیاہ کی ترتیب اعضا کے اسطرح ہین (اعضاء الراس) ماء فاتر واسطے اصحاب صرع کے اور گرم پانی مضر ہے انکو اور ماء البحر واسطے صداع بارد کے اور ماء النحاس واسطے قروح منہ اور کان کے اور مضمضہ اور قطور اسکا واسطے آلات المفاصل کے اور ماء البحر کبریتی اغتسال اور استحمام سے واسطے استرخائے عصب بارد کے مانند رعشہ اور فالج اور خدر کے اور مانند انکے (اعضاء العین) ماء القیر مضر ہے آنکھ کو (اعضاء الصدر والنفس والغذا والنفض) پانی بہت سرد مضر ہے سینہ کو اور قصبہ ریہ کو اور کھانسی کو ماء فاتر واسطے اورام حلق اور لہات اور چیتے کے ماء بورقی بعضے وقت واسطے امراض ریہ کے نافع نطول پانی دریا کا واسطے ورم لبثان کے اور ماء الشب واسطے نفث الدم کے اور ماء الحدید واسطے تقویت معدے کے اور امراض طحال اور گردہ اور قولنج کے اور ماء النحاس قریب اس سے ہے اور واسطے قولنج اور گردہ کے نافع ہے اور پانی بہت سرد اصحاب سدد اور باہ کو مضر ہے اور اسہال کا حابس اور مسکن ہے تیزی منی کا اور ماء البحر وغیرہ پانیدان شور سے معدے کو مضر ہے اور مسہل ہے پہلے بعد مداومت کے امساک کرتا ہے بسبب تخفیف رطوبات معدے کے اور پینا بخار پانی دریا کا واسطے استسقا کے اور ماء بورقی مناسب حال معدے رطبہ کے ہے بعض وقتون مین بسبب تنشف رطوبات کے ماء الشب نافع ہے ماء الحماة قابض ہے بطن کو ماء الکبریتی واسطے اورام کبد اور طحال کے اور درد انکے اور حقنہ کرنا پانی دریا سے واسطے مغص اور بعضے محتبس کے اور پینا اسکا مسہل ہے اور کبھی لذع پیدا کرتا ہے اور پینا شوربا مرغ کا مسکن اسکا ہے آب شبی واسطے منع اسقاط اور ادرار حیض کے اور آب کبریتی واسطے درد رحم کے اور ماء معدنی باعث عسر بول اور حیض اور ولادت کا ہے اور اکثر انمین سے باعث اطلاق بطن کے ہین اور بعضے انمین مجفف ہین مانند شبی کے اور حابس بطن اور محدث قولنج ہین ماء الکدر محدث سنگ گردہ اور مثانہ ہے آب آہن تاب واسطے نفث الدم کے نافع ہے الحمیات پیاہ کبریتی اور طینی اور راکد بدبو سب محدث حمیات عفنیہ اور ربع کو ہین السموم آب دریا مین آبزن گرم کرنا واسطے لسع سانپ اور تمام ہوام قتالہ کے نافع ہے القروح والجروح ماء القری واسطے قروح کے مضر ہے اور ماء البحر واسطے حکہ اور جرب اور داد اور قروح کے بدستور مضر ہے آب کبریتی حمام کرنا اس سے واسطے بہق اور برص کے بھی مفید ہے الاورام والبثور آب کبریتی واسطے اورام مفاصل کے اور تحلیل شقیقون اور مسون سیکے ہوے کے نافع ہے الزینة پانی دریا کا واسطے بوائی کے قبل قرحہ ہونیکے نافع ہے اور قاتل ہے قمل کو اور محلل ہے خون منجمد کا نیچے جلد کے ماء الاصول اور ماء البزور اور ماء الجبن اور ماء الخیار اور ماء الخلاف اور ماء الشعیر اور ماء القراطن یعنی ماء العسل اور ماء القرع اور ماء الکرم اور ماء لسان الحمل اور ماء لسان الثور کہ عبارت انکے عرق سے ہے اور ماء الورد اور ماء الہندبا بعضے انمین سے مقدمہ کتاب مین اور بعضے ضمن ادویہ مین بیچ قرابادین کبیر کے مذکور ہوے اور مفصلاً انشاء اللہ تعالےٰ اس کتاب کی قرابادین مین مذکور ہونگے۔

ماء القداح - بفتح قاف اور دال اور الف اور حائے مہملہ کے (ماہیت اسکی) عرق گل نارنج کا ہے کہ مانند گلاب کے عرق کھینچتے ہین مشہور بعرق بہار ہے (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) ملطف اور محلل اعضاء الراس والصدر واسطے صداع بارد اور گرانی اور تمام امراض باردہ اور نزلات انعاش نفس کے اور ادرار الخفقان سرد کے اور تفتیح سدہ مصفات اور خیاشیم کے نافع ہے اور جو شیشے مین رکھکر سونگھین واسطے امراض باردہ سر کے اور تشنج عضلہ محرکہ سر اور گردن کے نافع ہے اور مداومت اسکی سونگھنے کی باعث سہر ہے اعضاء الغذاء والنفض تقوی معدہ اور مفرح کبد اور معین باہ اور قاطع اسہال رطوبی جو نہار پئین۔

مار گیاہ - بفتح میم اور الف اور رائے مہملہ اور کسرہ کاف فارسی کے اور فتحہ یائے تحتانیہ اور الف اور ہا کے لغت فارسی ہے (ماہیت اسکی) نبات ہے قریب دو گز کے پتے اسکے مشابہ پتے بید کے پھول اسکا زرد بیج اسکا مشابہ سر سانپ کے (طبیعت) گرم اور ریحان کا (افعال اور خواص اسکے) رہنے والے وہان کے اسکو کوٹ کر شوربے مین پکاکر کھاتے ہین اور کہتے ہین کہ سانپ کے کاٹنے سے ضرر نہین ہوتا مگر شرط یہ ہے

کہ ایک ہفتہ تک بعد اسکے کھانے کے کوئی چیز سواے
نان فطیر کے نہ کھاوین اور جماع سے اور ادرار منی سے
پرہیز کرین حکیم میر محمد مومن نے لکھا کہ میرے گمان مین
وہ اجبون ہی واللہ اعلم۔

مارکیوا۔ بفتحہ میم اور الف اور راے مہملہ اور فتحہ کاف
اور سکون یاے تحتانیہ اور فتحہ واو اور الف کے لغت
فارسی ہی اور مارکیورا بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی)
ایک نبات ہی مشابہ درخت کے بقدر پانچ گز تک ساتھ
بہت شاخون کے اور سخت اور پر شکن پتے اسکے زیتون
کے پتون سے چھوٹے اور نرم زیادہ پھول اسکا سرخ
مشابہ پھول شبو کے پھل اسکا درمیان پتون کے مشابہ
فندق کے اور مائل بہ سیاہی اسکے جوف مین دانہ سیاہ
اور بہت نرم اور وہ ایک قسم فلفل المار سے ہی اور جو جوب
مین سے مانند کرسنہ وغیرہ کے اسمین بھگوئین اور
خشک کرین مزہ اسکا مانند فلفل کے ہوتا ہی کہ فرق
نہین کر سکتے (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین
گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) محلل ریاح
اور رافع بواسیر اور ضماد اسکے پوست خشک کا نہایت
سرخ کرنے والا بشرے کو اور رافع اورام باردہ
اور آثار جلد کو اور طلا کرنا اسکی راکھ سب اجزا
کی رافع کلف ہی اور فرزجہ اسکا مدر حیض ہی اور
طلا اسکے پتون کا ساتھ پانی کے مونڈنے والا
بالون کا ہی دانے اسکے ساتھ شہد کے محلل ریاح
اور مخرج بلغم ہی۔

ماریانج۔ بفتحہ میم اور الف اور کسرہ را اور سکون
یاے تحتانیہ اور جیم کے معرب ماریاہی کا ہی اہل مصر
اسکو انکلیس کہتے ہین (ماہیت اسکی) مچھلی ہی
مشابہ سانپ لانبے کے اور زیادہ ایک بالشت
سے ایک گز تک اور سفید رنگ اور اسکی پشت پر
سر سے دنبالہ تک کانٹے مشابہ آری کے اور بخار
ہوتی ہی اور اوپر پانی کے مانند اور مچھلیون کے

نہین آتی ہی (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال
اور خواص اسکے) کھانا گوشت اسکا مقوی باہ ہی اور
زائل کرنیوالا ریاح کا اور سردی بدن بوڈھون کا اور
واسطے درد پشت کے اور قطع سیلان خون کے نافع ہی
اور بہترین طریق اسکے استعمال کا واسطے باہ کے یخنی اسکی
ساتھ دارچینی اور مصطگی کے اور واسطے اور امرون کے
اور واسطے بوڈھون کے مطنجن اسکا ہی۔

مازریون۔ بفتحہ میم اور الف اور فتحہ زاے معجمہ اور
سکون راے مہملہ اور ضمہ یاے تحتانیہ اور سکون واو
اور نون کے یونانی مین نمامالانا کہتے ہین (ماہیت اسکی)
پتا ایک درخت کا ہی کہ وہ شیردار ہوتا ہی بقدر درخت سماق
کے اور تین قسم ہی ایک قسم کہ پتے سفید اور بڑے اور نازک
اسکو شنجص کہتے ہین اور قسم دوسری کہ پتے اسکے زرد رنگ
اور زیتون کے پتون سے چھوٹے اور مورد کے پتون سے
بڑے اور موٹے اسکو فارسی مین ہفت برگ شیرازی
مین مشت رو کہتے ہین اور قسم تیسری کے پتے سیاہ اور
بہتر سب مین اور مستعمل سفید پتون کا ہی لیکن جو یہ بھی غائلہ
سے خالی ہی اور قوت مین قریب شبرم کے بدون تدبیر کے
استعمال اسکا درست نہین ہی تدبیر اسکی یہ ہی کہ پتے بڑے
قسم سفید کے لیوین اور دو رات دن سرکہ مین بھگوئین
اور دو تین مرتبے سرکہ کو بدل دیوین پس دھوکر سکھاوین
اور نیمکوفتہ ساتھ روغن بادام کے چرب کرکے اسہال مواد
سوداوی اور بلغمی مین مدبر اور افتیمون اور پوست ہلیلہ
زرد اور گل سرخ اور رب السوس اور زیرہ کرمانی اور
نمک ہندی اور اسہال زرد آب اور بلغم کے ایرسا اور
توبال النحاس اور اسارون اور عصارہ غافث اور
افسنتین اور سنبل الطیب اور مصطگی اور مرکی صدفی اور
سکبینج اور نمک ہندی اور ہلیلہ زرد اور تخم کرفس بستانی اور
مانند انکے اضافہ کرین اور پینا اسکا ساتھ پانی سونف اور
املتاس کے اولی ہی اور سبب اطلاع کا اوپر مازریون کے
ملا احمد تتوی نے تاریخ الحکما مین ایسا لکھا ہی کہ جملہ اتفاقات

عجیبہ سے یہ ہی کہ ایک مستقی شہر بصرہ مین تھا اطبا وہان کے
اسکے علاج سے عاجز ہوکر بالاتفاق سبھون نے کہا کہ اگر یہ شخص
قابل علاج کے نہین ہی جو اسنے یہ ذکر سنا اپنی زندگی سے امید
قطع کرکے کہا کہ مجھکو چھوڑ دو کہ تھوڑے دن میری زندگی
کے باقی ہین جو چاہون کھاون پھر کا نہ مرون طبیبون نے
کہا کہ اچھا جو تیرا جی چاہتا ہی کھا کوئی شخص تجکو ممانعت
نہ کریگا پس اسنے کہا کہ مجھے گلی مین بیٹھلو تو جو میرا جی چاہے
ان لوگون سے کہ گلیون مین پھرتے ہین اور چیزین
کھانیکی اور مٹھائیان بیچتے ہین مول لیکر کھاون
ایسا ہی کیا لوگون نے اتفاقاً پہلے بار اوپر ایک شخص
کے نظر اسکی پڑی کہ وہ ٹڈی پکی بیچتا تھا طبیعت
اسکی ٹڈی پختہ کیطرف میل کی اس سے تھوڑی ٹڈی
مول لیکر تناول کیا بعد ایک ساعت کے دست اسکو
آئے اور اسقدر زرد پانی متعفن اسکے پیٹ سے نکلا
کہ کسی کو گمان نہ تھا کہ اسقدر پانی آدمی کے بدن مین
ہو سکتا ہی لیکن بعد اسکے بالکلیہ اس شخص نے اس
مرض سے نجات پائی اور اچھا ہوا ایسا کہ کوئی نہین پہچان
سکتا تھا جو یہ خبر ان طبیبون کو کہ اپنی اوقات اسکے
معالجہ مین خرچ کرکے مایوس ہوکر معالجہ سے ہاتھ اٹھا بیٹھے
تھا پہونچی انکو بہت حیرت ہوئی اسواسطے کہ ٹڈی
بالطبع قابض ہی نہ مسہل آخر ایک طبیب انمین سے
کہ تیزی اسکی نسبت اور طبیبون کے زیادہ اور قوی
تھی بائع ٹڈی کو بلاکر اس سے پوچھا کہ تونے اس
ٹڈی کو کہان سے پکڑا اور شکار کیا اور وہان کی زمین
کیسی تھی اور وہان گھاس کون تھی اسنے کہا کہ مین نے
اسکو وہان شکار کیا کہ سواے مازریون کے اس جگہ
کوئی اور درخت نہ تھا اور خوراک ان ٹڈیون کی وہی
مازریون تھا پس اس طبیب نے جو یہ بات سنی خاطر اسکی جمع
ہوئی اسواسطے کہ خاصیت مازریون کی اسہال رطوبت رقیقہ
ہی خلاصہ یہ ہی کہ قوت اسہال کی اسمین جو بہت قوی ہی یہانتک کہ
اگر اسکو اکیلا بوزن ایکدرم کسی شخص کو دیوین اسقدر دست لاوے

کہ جس اسکا ممکن نہوگا اور بسبب خوف کے اُسکی تاثیر سے
اکیلا بدون مصلحات کے استعمال نہین کرتے ہین اور عند الضرورت
مصلحات ملاکر استعمال کرتے ہین اور اس مستسقی مین بانہون
نے دو جگہین طبخ پایا ایک بیچ پیٹ ہنڈی کے اور دوسرا بیچ پانی
کے کہ ہنڈی فروش نے پکایا پس کیفیت اُسکی ٹوٹ کر
اصلاح اور اعتدال مین آئی اسواسطے اُس سے یہ عمل
بیخطر اور بیغائلہ ظاہر ہوا اور یہ الہامات جناب باریتعالی
و تقدس سے ہے واسطے طبیب کے (طبیعت اُسکی)
آخر تیسرے درجے مین اور بیچ چوتھے درجے کے بھی گرم
اور خشک کہا ہے (افعال اور خواص اُسکے) جالی اور
منقی اور مقشر اور بہت تیز اور تند ہے (اعضاء الراس)
مضمضہ اُسکے جوشاندے سے خصوصاً سیاہ سے مسکن
درد دانتون کا ہے اور جو اوپر ایک ٹکڑے اُسکے تتے
کے مرچ لیسی ملاکر اوپر دانتون کے رکھین مسکن درد کا
ہوتا ہے (اعضاء الغذا و النفض) مسہل مار اصفر اور
حیات اور حب القرع کا اور واسطے استسقاے زقی
اور لحمی اور یرقان اور ضعف گردہ کے نافع ہے خصوصاً
بیتے تر اور تازے اُسکے کہ وقت پھوٹنے پھول کے لیے
ہون اور سرکے مین بدستور مرقوم بھگوکر خشک کرین
اور مقدار چھ قیراط کے اُسکو ڈیڑھ رطل پانی مین جوش
کرین یہانتک کہ تہائی رہے پس صاف کرکے پیئین
اسہال حیات اور حب القرع کو کرتا ہے خصوصاً ساتھ
نوذیح جبلی کے جوش کیا ہو اور کبھی بیس درہم مازریون
کو دو سیر شراب مین دو مہینے تک بھگوتے ہین یہانتک
کہ ثلث رہے بعد اسکے صاف کرکے دو مہینے اور
رکھ چھوڑتے ہین بعد اُسکے پیتے ہین واسطے استسقا
اور تنقیہ نفاس کے بہت نفع دیتا ہے اور جو چھ درہم
اُسکو بیچ ڈیڑھ رطل پانی کے جوش کرین یہانتک
کہ تہائی رہے پس ملکر اور صاف کر ساتھ ایک
اوقیہ روغن بادام کے جوش کرین یہانتک
کہ روغن رہ جاوے جلنے نہ پاوے

ایک درم سے پانچ درم تک اسہال نرمی سے کرتا ہے اور پینا
اُسکے جوشاندے کا واسطے عسر البول شدید کے نہایت
مفید ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ مسہل سودا اخلاط اور بلغمی کا
بھی ہے خصوصاً کہ ساتھ دو وزن افسنتین کے جوش کرین
اور پئین اور بعضے ایک مثقال اُسکو ساتھ دو مثقال افسنتین
کے اور ساتھ شہد کے کہ قوام کیا ہو ملاکر شیانے بنا کر
رکھتے ہین اور واجب ہے کہ باعتبار ارادہ اسہال زرد پانی
کے اور ہر ایک کے اخلاط سے اور نکالنے اقسام کیڑے
معدہ اور امعاء کے ساتھ ادویہ مسہلہ مناسبہ اور مصلحہ ہر ایک
کے ملاکر پئین ضماد اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے تحلیل
ورم طحال کے مفید ہے (السموم) پینا اُسکا ساتھ شراب کے
واسطے نہش ہوام کے نافع ہے مقدار شربت اُسکا چھ
قیراط سے آدھے درم تک بدل اُسکا وزن اپر سا اور دو
دانگ وزن اُسکے تقل الیہود (المجروح والقروح)
ضماد اُسکے سب قسمون کا ساتھ شہد کے واسطے تنقیہ بیل
قروح وسخہ اور قلع گوشت زائد اور تخفیف جرب رطب کے
بسبب جوہر کال محلل مجفف کے اور ساتھ موم روغن کے
واسطے جرب متقرح کے (الزینۃ) طلا تیلے اُسکے کا واسطے بہق
اور دبا اور نمش کے اکیلا اور ساتھ گندھک کے نافع ہے
(المضار) مضر ہے محرورون کو اور اطفال اور ضعیفون کو
اور بیچ فصل گرمی کے اور گرم خشک شہرون کے اور
بدون تدبیر اور اصلاح کے نہایت مضر ہے جگر کو اور
متقی اور مورث کرب اور غم ہے اور دوم مازریون غیر مدبر
خصوصاً زرد اور سیاہ قتال ہے قی اور اسہال اور کرب
اور غشی سے تدبیر اُسکی قی کرنا مکرر ساتھ دودھ گاے تازہ
کے یا ساتھ جلاب اور خوشبو کے اور پانی سرد
اوپر بدن کے گرانا اور بعد اُسکے شوربے چکنے پینا
اور مبردات قوی اور مثرودیطوس اور تریاق
طین مختوم بہترین علاج اُسکا ہے اور جو ساتھ آٹے
جو اور روغن زیتون اور پانی کے ملاکر چوہے اور
کتے اور سور کو کھلادین مرجادین اور دودھ

اُسکے درخت کا چوتھے درجے مین گرم اور خشک اور
سمی اور قتال اور داخل غیر مستعمل اور طلا اُسکا
جالی بہق اور برص کا ہے جوارشس اور دوا اور حبوب
اور روغن اور سکنجبین اور سفوف اور اقراص اور
معاجین اُسکے تیون کے قرابادین کبیر مین مذکور ہے
ماس بفتحہ میم اور الف اور سین مہملہ کے اسم
فارسی الماس کا ہے ہندی مین ہیرا کہتے ہین (ماہیت
تعلیم ہی) وہ احجار نفیسہ سے اور سخت ترین پتھرون مین
اور خشک ترین پتھرون مین ہے اور بہت رنگ کا ہوتا ہے
سفید اور زرد اور سیاہ اور سرخ اور سیاہ کم رنگ
کہ ہندی مین تیلیا کہتے ہین اور سفید اُسکا کثیر الوجود
ہے اور زرد اور سرخ اور سیاہ سبز کم رنگ اور ایک
رنگ خالص ہر ایک انسے کمیاب اور تیلیا داغدار
سفید اسکا معیوب اور داغدار سرخ داغ کا بد مین
جانتے ہین بہترین سبھون مین سفید یکرنگ شفاف
براق بڑا اٹکڑا ہے اسی طرح اور رنگ اُسکے یکرنگ اور
صاف ہون اور کان اُسکی ملک دکھن حوالی گلکندہ
اور پنا بنا ہے اور طریق اُسکے لینے کا یہ ہے کہ زمین کو
کھود کر مٹی اُسکی نکالکر زمین پر پھیلاتے ہین اور اوپر
اُسکے پانی گرا کر وقت بلند ہونے آفتاب کے اُسپر
نظر کرتے ہین جس جگہ چمک نظر آئی اُسکو نشان کرکے
اُٹھا لیتے ہین اسی طرح پھر مٹی کو زیر اور زبر کرکے
اُسپر پانی ڈالتے ہین اور بدستور آفتاب مین اُسپر
نظر کرتے ہین اور ابتدا مین قبل حکاکی کے بہت چمک
اور صفائی نہین رکھتا ہے اور حسن و قبح اُسکا خوب
نہین ظاہر ہوتا بعد حکاکی کے حسن و قبح اُسکا ظاہر ہوتا ہے
اور بیچ برازیل کے کہ جزائر ارض جدید جنوبی سے ہے
بھی ملتا ہے لیکن خوبی اور سفیدی اور شفافی اور سختی مین
برابر دکھنی کے نہین ہے اور الماس کو ساتھ الماس سیاہ کے
رگڑ کر ساتھ لاکھ کے گرم کرکے ملاکر چرخی بنا کر بجاے
سنگ سنبادہ کے حکاکی اور پتھرون مین حکاکی کرتے ہین

اور ٹکڑے اُسکے مانند ابرک کے اور ہڑتال ورقی کے
ورق ورق آپسمین غیر محسوس لپٹتے ہوتے ہین اور بعضی
آپس سے قابل جدا ہونے ورقون کے آپس سے ہی اور بعضے
نہین قابل ہونے اور جو لوگ کہ جانتے ہین اُسکو کہ قابل
ہی آپس سے جدا کرنے مین اور جو مشہور ہی کہ شیشے سے
اُسکو تراشتے ہین اور حکاکی کرتے ہین اُسکی اصل نہین ہو اور
ہر ایک رنگ کا نام ہی مانند اُسکے کہ جو مشابہ رنگ نوشادر
کے ہی اور شفاف کو اُسکے نوشادری اور سفید رنگ چاندی
کو قمری اور جو سپیدی مین نوشادری سے کمتر ہی اور
ٹکڑے اُسکے بڑے اُسکو نادونی کہتے ہین اور زمینی بھی
اور اُسکو بعضے لوگ سب سے بہتر جانتے ہین اور جو رنگ لوہے
کے ہی حدیدی کہتے ہین پتھر اور کوئی آلہ لوہے کا الماس
کے سب اقسام مین اثر نہین کرتا اور آگ بھی اثر نہین
کرتی مگر دشواری سے اور اہل ہند اُسکو مکلس کرتے ہین
ایک طریقہ خاص سے اور اُسکے مکلس کو بہت نافع جانتے
ہین واسطے امراض مزمنہ صعبہ کے (طبیعت اُسکی) چوتھے
درجے مین سرد اور خشک اور بعضون نے گرم جانا ہی
(افعال و خواص اُسکے) تعلیق کرنا اُسکا مقوی دل
اور رافع خوف اور فزع اور باعث سرعت ولادت اور باعث
غلبہ کا اوپر دشمن کے اور شکل اُسکی مسدس اُسکی مانع صرع
کو ہی منجن اُسکا جالی دانتون کا اور خطرناک ہی اور پرہیز
کرنا اُس سے اولی ہی اور رکھنا اُسکو دانت پر باعث ہی
اُسکے ریزہ ریزہ ہونے بدون تکلیف کے اور لوگون نے
کہا ہی کہ اُسکے خواص سے ہی کہ بغیر شکل مثلث کے نہین
ٹوٹتا المضار سمی ہی تھوڑا بھی اُسکا قاتل ہی تقطیع اعضا
اعضاے باطنی دوا اُسکی قے کرنا ساتھ تازے دودھ
گاے کے اور ساتھ روغن مکرر کے یہان تک کہ بالکل
نکل جاوے اور پینا شوربے چکنے کا بعد اُسکے۔

ماش۔ بفتحہ میم اور الف اور شین معجمہ کے لغت عربی
ہی اور مج بھی فارسی مین بھی ماش مشہور ہی اور
ہندی مین مونگ کہتے ہین (ماہیت اُسکی)
دانہ ہی حبوب معروفہ ماکولہ سے اکثر شہرون مین کثیر الوجود
اور وہ دانہ چھوٹا گول تھوڑا لانبا پوست اُسکا سبز اور مغز
اُسکا سفید اور بعضے کا پوست سبز تیرہ اور بعضے کا غیر
تیرہ اور بعضے زرد رنگ اور بنگالے مین پوست بعضے کا
سیاہ ہوتا ہی بہتر سب سے سبز تیرہ ہی بعد اُسکے سیاہ اور
سبز بعد اُسکے زرد اور زرد دیر کو پکتی ہی اور مشکل سے گلتی
ہی بہ نسبت سبز کے خصوصاً زرد چھوٹے دانے کی قوت
اُسکی تین برس تک باقی رہتی ہی (طبیعت اُسکی)
آخر پہلے درجہ مین سرد اور مائل بخشکی مقشر اُسکی معتدل
تری اور خشکی مین چھلکا مرکب القوی مائل بہ گرمی
اور ساتھ کسیلاپن کے (افعال اور خواص اُسکے)
لطیف تر مسور سے اور نفخ اُسکا باقلا سے کمتر اور سب
حبوب ماکولہ مین اصلح تر اور کثیر الغذاء اور مولد خلط صالح
کا لیکن بطی الانحدار خصوصاً مقشر کہ چھلکا اُسکا بالکل
پھینکدیا ہو اسواسطے کہ حبس اور قوت تحلیل جلا کی
چھلکے مین ہوتی ہی اور غذا گرمیون کی اور بہار کی اور
گرم شہرون کی اور صاحبان مزاج گرم کی اور حمیات
حارہ حادہ کی ہی اسواسطے کہ مسکن حرارت اور حدت
اور تیزی صفرا اور خون کی ہی اعضاء الصدر والراس
والنعدہ اور مقوی عصب اور اعضاے عصبانی اور قوت باصرہ
ہی اور واسطے دردسر گرم اور نزلات اور ورم لہات اور
سرفہ اور حمیات حارہ حادہ اور امراض گردہ کو نافع ہی
اسواسطے کہ موافق اُنکے ہی اور مطبوخ مقشر اُسکے کا ساتھ
روغن بادام کے مولد خلط صالح ہی لیکن واسطے حمیات
صفراویہ کے ساتھ تخم خرفہ اور کاہو اور سرمق اور جو
مقشر کے اور مطبوخ اُسکا ساتھ پوست کے خالص لطف
ہی ساتھ حماض کے اور اُسکے خواص سے یہ ہی کہ باوجود
برودت کے تحریک سود نہین کرتی ہی اور بھی تلیین سے
اور بھی قبض سے نافع ہی لیکن جسوقت ارادہ تلیین
طبیعت کا ہووے چاہیے کہ مقشر کرکے طبخ کرین
ساتھ ماء القرطم اور روغن بادام شیرین کے اور
جسوقت قبض طبیعت مقصود ہو غیر مقشر کو بریان
کرکے طبخ کرین یا پانی مین جوش کرکے پانی اُسکا
پھینک دیوین تو قوت حابسہ جالیہ اُسکی دور ہو جاوے
پس پانی خالص داخل کرکے پکا کر تناول کرین
اور اگر ساتھ حبس کے تسکین حدت اور حرارت
خون اور صفرا کی منظور ہووے ساتھ پانی حماض
یا پانی انار ترش کے کہ ساتھ پردہ سفید اُسکے کہ اُسکو
شحم الرمان کہتے ہین نچوڑا ہو یا ساتھ سماق کے اور روغن
زیتون کابلی کے اور اگر روغن اچھا معلوم نہووے
ساتھ روغن بادام شیرین کے پکا دین اور حریرا بنا ہوا
ماش مقشر سے واسطے سرفہ اور نزلات حارہ کے نافع ہی
المضار مبرد المزاج اور بڈھون کو اور وہ لوگ کہ اُنکے
معدے مین رطوبات اور اخلاط فاسدہ اور نفخ اور ریاح
بہت ہووین مضر ہی خصوصاً مقشر اور دانتون کو مضر
ہی مصلح اُسکا سرد دین مین ادویہ عطرہ حارہ مانند
زیرہ اور لونگ اور دار چینی کے اور مرچ اور ادرک کے
اور جوارش کمونی اور فلافلی اور رائی اور مانند اُنکے
اور محرورون مین پکانا اُسکا ساتھ ماء القرطم کے یا ساتھ
ترشیون مذکورہ کے اور بھی محرورون مین ماء القرطم
اور روغن بادام ہی اور ضماد اُسکے مطبوخ کا ساتھ سرکہ
کے واسطے جرب متقرح کے بیچ حمام کے اور حقنہ ساتھ پانی
کے واسطے تقویت اعضاے مسترخیہ کے اور تسکین
درد اُنھین اعضا کے اور جوشاندہ اُسکا ساتھ اُس
طلا کے کہ ایک قسم شراب سے ہی یا ساتھ شراب کے یا جوشاندہ
اُسکا ساتھ زعفران کے مسکن درد اعضاے کوفتہ کے نافع ہی اور
اقسام اطعمہ مصنوعہ اُسکے مانند بڑا اور بڑی کے اور بڑی کشمیری
اور پاپڑ اور کھچی اور دال اور منگوچھی اور ماش اور بلاد اور
کھچڑی اور لڈو ماش کے قرابادین مین مذکور ہین لیکن وہ جبکہ ملک سندھ
اور بنگالے اور دکھن مین ہوتا ہی اُسکو ماش اور اُرد بضمہ
ہمزہ اور سکون رے مہملہ اور دال مہملہ کے اور بنگالے مین کلائی
کہتے ہین غیر اُس ماش کے ہی اور جو لوگ کہ اُسکو جب اعلت

جانتے ہین سہو کرتے ہین وہ ایک دانہ ہی رنگ اور شکل
مین موافق ماش کے اور اس سے بڑا اور مغز اسکا
لزج لعابی کہ بعد طبخ کے یا خمیر کرنے کے پانی مین لزوجت
اسکی ظاہر ہوتی ہی اور ملک بنگالہ اور ہند مین پکا کر
کھاتے ہین اور گھوڑے وغیرہ دواب کو کھلاتے ہین
مانند مونگ کے ہی (طبیعت اسکی) گرم پہلے درجے
مین اور تر دوسرے درجے مین اور ساتھ رطوبت فضلیہ
کے (افعال و خواص اسکے) بہت نفاخ اور دیر ہضم
اور مولد منی اور منعظ بسبب نفخ کے کہ رکھتا ہی اور ضماد
اسکا واسطے ان امور کے کہ ماش مین مذکور ہین نافع تر
ہی اور واسطے برص کے کہ تازہ بتازہ پیسکر ایکدن مین
کئی مرتبے ملین کئی دن تک پی در پی مفید جانتے ہین اور
ملک ہند اور بنگالے مین اسکو بھی ماش کے مانند پکا کر
کھاتے ہین اور انواع اطعمہ مانند ماش کے اس سے بنانے
مین قرابادین مین تھوڑے ذکر کیے گئے ہین۔

ماسفودون۔ بفتحہ میم اور الف اور فتحہ سین مہملہ اور ضمہ
فا اور سکون واو اور ضمہ دال مہملہ اور سکون واو اور
نون کے (ماہیت اسکی) کہا ہی لوگون نے کہ اسم ہندی
ایک دوا کا ہی کہ ملک ہند مین جمتی ہی اور وہان سے
لاتے ہین شاخ اور پتے اسکے مشابہ ریحان کے اور پتے
اسکے بڑے اسکے پتے سے اور عریض زیادہ قریب پتے
آس کے اور گول اور نازک زیادہ اور بو مین مشابہ سنبل
ہندی کے پھول اسکا مشابہ یاسمن کے اور اس سے
لطیف زیادہ (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال
اور خواص اسکے) سب افعال مین قریب سنبل کے
اور واسطے خوشبوئی کے دہان مین داخل کرتے ہین
خصوصا پتے اسکے۔

ماعز۔ بفتحہ میم اور الف اور کسرہ عین مہملہ اور زاے
معجمہ کے لغت عربی ہی اور معز بھی فارسی مین بز اور
اسکے نرکو اور ترکی مین کچی اور ہندی مین مادے
کو بکری اور نرکو بکرا کہتے ہین (ماہیت اسکی)

ایک جانور ہی مشہور جانورون ماکول اللحم سے گوشت
اسکا نسبت گوشت اور جانورون کے بعد گوسفند کے
ہی اور لطیف تر بہتر اسمین جوان یکسالہ فربہ صحیح المزاج
اہلی اور صحرائی اور جبلی ہوتی ہی (طبیعت اسکی) گرم اور
تر اور گرمی اسکی گوشت گوسفند یعنی ضان سے کمتر اور
جبلی اہلی سے زیادہ گرم اور لطیف زیادہ اور بری اہلی سے
بھی گرم زیادہ اور لطیف زیادہ ہی (افعال اور خواص
اسکے) موافق محرورون کو اور مرضی کو اور بیچ فصل اور
گرم کے علاج ایکموس اور مولد خون لطیف سبک ہی
مضر ہی سوداوی مزاج کو مصلح اسکا بادام اور نارجیل
اور خرما اور کھانا تر و تازہ میوے اور ترشیون کا اور
کشنک ساتھ اسکے نہایت مضر ہی اور گوشت بزغالہ کا
اور بر چھ مہینے کے ہو ساتھ رطوبت غالیہ کے ہی اور بہتر ہین
گوشتون مین مسکن غلیان خون اور ملطف اور موافق
مریضون کے اور ناقہین کے اور باندھنا گوشت گرما گرم
کا اوپر عضو صدمہ اور ضربہ رسیدہ اور کوفتہ شدہ کے
نافع ہی اور بدستور لپیٹنا عضو کو اسکے گرما گرم پوست
مین مسکن درد اور باعث عدم تورم کا ہی اور باندھنا
پوست سر بزغالہ کا وقت گرمی کے اوپر سر صاحب
سرسام اور اختلاط ذہن کے اور ضماد مغز اسکے سر کا
مرطب قوی اور ملین دماغ اور اعضاے صلبہ کو ہی
العین اکتحال اسکے پتے کا رافع عشاوہ ہی اور
جگر بکری کالی کا ٹکڑے ٹکڑے کرکے آپس مین ملا دین
پیپل اور سونٹھ اسپر چھڑک کر کباب کرین جو پانی
اس سے ٹپکے اسکو لے کر آنکھ مین لگاوین واسطے
شبکوری کے مجرب ہی اور منجن لینڈی نیم سوختہ
بکری کا ساتھ نمک لاہوری کے واسطے رفع کرنے
زردی دانتون اور عفونت مسوڑھے کے نافع
ہی اعضاء الصدر والغذاء والنفض
جو خصیے اسکے چیر کر زراوند مدحرج اور نطرون اور
زیرہ اسپر چھڑک کر خشک کرین ایک مثقال اسکو

ساتھ گرم پانی کے واسطے بہر اور ربو اور درد جگر اور
مثانہ کے اور مداومت اسکی واسطے تقویت باہ کے
عجیب النفع ہی اور جو ساتھ بورے اور صعتر کے سکھا دین
ایک مثقال ساتھ سرکہ عنصل کے واسطے تلی کے نافع
ہی اور جو بکرا چار سالہ ایک رنگ سرخ کو اول فصل
وقت رنگینی انگور کے ذبح کرین اور خون پہلا اور
آخر پھینک دیوین اور خون درمیان کا ایک باسن
مین لیوین اور بعد بستہ ہونے کے ریزہ ریزہ
کرین اور اوپر چھلنی کے رکھکر سایہ مین سکھا دین
اور اسکو ید اللہ کہتے ہین واسطے تفتیت سنگ
گردہ اور مثانے کے قوی الاثر اور بے عدیل ہی اور
بنانا حریرہ اسکا کہ اسکی چربی سے ساتھ آٹے
چاول اور باجرے کے حریرہ بنایا ہو واسطے سحج
اور اسہال کے کہ غذاے گرم اور تیز سے پیدا ہوا ہو
واسطے منع کرنے افراط عمل مسہل کے اور حقنہ کرنا
اس سے ساتھ جو کے آٹے کے واسطے قرحہ امعا
کے مفید ہی اور بینا لینڈی اسکی واسطے یرقان
کے اور ساتھ ماء العسل کے واسطے ادرار حیض کے
اور قتل کرنے اور نکالنے جنین کے مفید ہی فرزجہ اسکا
کہ لینڈی کو ساتھ کندر کے بنایا ہو واسطے دفع ادرار
حیض کے اور بینا سم جلے ہوے بکرے کو ساتھ شہد
کے واسطے رفع کرنے بول فی الفراش کے مجرب
ہی مقدار شربت اسکا دو درم تک اور طلا اسکی لینڈی
کا ساتھ اسکے پیشاب کے واسطے استسقا اور ورم
طحال کے اور طلا اسکے جوشاندے کا ساتھ پیشاب
لڑکون کے واسطے رفع ہونے قولنج بلغمی کے اور
ریاح غلیظہ کے اور زرد پانی کے نافع ہی الاوجاع
والاورام والبثور ضماد اسکی چربی کا مسکن درد ہی
کا اور طلا اسکی لینڈی کا محلل اورام پرانے کا اور لینڈی
جلی اسکی لطیف زیادہ اور جالی ہی طلا اسکا ساتھ سرکہ کے
واسطے داء الثعلب کے اور بدستور طلا اور جلی لینڈی کا سا

سرکہ کے واسطے داء الثعلب اور داء الحیہ اور ثآلیل منکوسہ کے اور ساتھ شہد کے واسطے جرب اور قروح اور اورام صلبہ کے اور سعفہ کے اور ساتھ بزر البنج کے واسطے چھوٹی کرنے پستانون کے اور خصیون کے نافع ہی اور ضماد پکائی لینڈی کا بیچ شراب اور میتھی کے واسطے تحلیل اورام کے نافع ہی اور جو اُسکے گردے کو چیر کر اسپر گندھک چھڑک کر کباب کرین اور جانی کر اُس سے جتنے بہتے پر طین وہ دور ہوتی ہی القروح والجروح چربی اُسکی جانیوالی گوشت کی ہی زخمون مین اور طلا لینڈی جلائی کا ساتھ شہد کے واسطے قروح ساعیہ اور شہدیہ کے مفید ہی السموم پینا اُسکی چربی کا واسطے زہر دراریح کے اور پینا لینڈی جلی کو واسطے کاٹنے ہوام کے اور طلا لینڈی سوکھی پکائی کا ساتھ شراب کے یا سرکہ کے واسطے جنب آنکھ ہوام کے دافع ہی اور زہر یعنی پتا بکری کا فادزہر سموم ہوام کا ہی آلات المفاصل ضماد بکری کی چربی کا ساتھ لینڈی بکری کے اور زعفران کے واسطے نقرس کے اور داغ کرنا لینڈی سوکھی سے واسطے عرق النسا کے مجربات سے ہی اور جو عرقی مشہور ہی اور طریق اُسکا یہ ہی کہ لینڈی کو سلگا کر انہین لپیٹ کر بیچ موضع عمیق جو درد کے مقابلہ انگوٹھے کے باندھین تو گرمی اُسکی کم ہووے بس دوسری لینڈی اسیطرح جلاوین یہانتک کہ گرمی اُسکی جوڑ مین محسوس ہووے اور طلا کرنا لینڈی محرق اور غیر محرق کا ساتھ شہد کے واسطے درد مفاصل سرد کے اور ساتھ سرکہ کے واسطے درد مفاصل گرم کے نافع ہی طرد الہوام بخور اُسکی لینڈی کا بھگانے والا ہوام اور حشرات کا ہی الخواص جو سینگ اور سم اُسکا ساتھ موم اور شہد اور لینڈی کے تقطیر کرین سب اشیاء سخت کو نرم کرتا ہی اور جو اُسکو حل کرین سیاہی نہایت سیاہ ہوتی ہی مالک الحزین بفتحہ میم اور الف اور کسرہ لام اور فتحہ کاف اور لام اور فتحہ حاے مہملہ اور کسرہ زاے معجمہ اور سکون یاے تحتانیہ اور نون کے اُسکو مالکی بھی کہتے ہین

فارسی مین بوتیمار اور ہندی مین بگلا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) مشہور آبی ہی سفید اور جثہ اُسکا بقدر جثہ ایک کبوتر کے گردن اور پانون اور نول اُسکی لانبی اکثر پانی کے کنارے دن بھر مجاور سر نیچے ڈالے رہتا ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجہ مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) گوشت اُسکا غلیظ اور مولد ریاح اور مقوی گردہ اور محرک باہ ہی مصلح اُسکا ادویہ گرم ہی طلا اُسکی چربی کا قاطع خون بواسیر ہی اور ضماد اُسکے خون کا حمام مین نزلات کا ہی۔

مال کنگنی بفتحہ میم اور الف اور لام اور فتحہ کاف اور سکون نون اور کاف فارسی اور کسرہ نون اور یا کے لغت ہندی ہی (ماہیت اُسکی) یہ ایک نبات ہندی کا ہی اُسکے نبات مین ایک ساق یا دو ساق بلند بقدر ایک قد کے اور مشابہ نبات دخن یعنی چینے کے ساق اُسکی اُس سے قوی زیادہ پتے اُسکے بڑے اور لنبائی اور چوڑائی مین زیادہ خوشہ اُسکا بھی بڑا اُسکے خوشے سے دانے اُسکے بقدر چینے کے اور تھوڑے لانبے اور سہ پہلو اور بعضے تھوڑے چوڑے اور سرخ تیرہ رنگ مغز اُسکا سفید اور یہ خلاف تھوڑے خشن کے اور کبھی دانے اُسمین بطے بیچ دوسرے خلاف کے اور اُسمین خوشہ مزہ اُسکا ساتھ تیزی کے (طبیعت اُسکی) تیسرے درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک اور ساتھ رطوبت فضلیہ اور بعضون کے پہلے درجہ مین اُتر جاتا ہی (افعال اور خواص اُسکے) اعضاء الراس والعصب پینا اُسکا واسطے تقویت دماغ اور قوت حافظہ اور ذہن کے اور واسطے درد مفاصل اور نقرس اور عرق النسا اور درد کمر اور رکبہ اور امراض بارد رطبہ دماغی اور عصبانی نشر عصب کے سعوطاً نافع ہی اور تدہین اُسکے دہن سے واسطے فالج اور لقوہ اور رعشہ اور تشنج رطوبی اور امتلائی اور امراض مذکور کے اور بدستور کمیدہ اُس سے نافع ہی اعضاء الصدر والنفس پینا اُسکا واسطے تقویت معدہ اور ضیق النفس اور تقویت معدہ اور ہاضمہ اور اشتہاے طعام اور کبد اور باہ کے اور رفع ہونے ضعف اُن اعضا کے نافع ہی اور تدہین اُسکے روغن سے واسطے تقویت باہ کے نہایت موثر ہی اور کھانا اُسکے روغن کو اُس دستور سے کہ پہلے دن بہت قلیل یعنی ایک حبہ یا کم اِس سے ساتھ پان کے اور دن دوسرے تھوڑا اِس سے زیادہ اور دن تیسرے اُس سے تھوڑا زیادہ اسی طرح اُس حد تک کہ موافقت کرے اور ضرر نہ پہونچاوے واسطے تقویت باہ کے اور زیادتی اشتہا کے بہت مفید ہی اور اہل ہند بہت طریقون سے اُسکو استعمال کرتے مانند اُسکے کہ ایک دانے سے شروع کرتے ہین اور ہر دن ایک دانہ زیادہ کرتے ہین سو دانے تک زیادہ کرتے ہین اور پھر بتدریج کم کرتے یہانتک کہ تمامی کو پہونچے واسطے اکثر امراض نوبہ باردہ رطبہ فرمند اور تقویت قوی اور باہ اور زیادتی حرارت غریزی شخص مبرود اور مرطوب المزاج قوی اور واسطے امراض متوسط المزاج کے چالیس دن اُسی ترتیب سے کہ ایک دانے سے شروع کرتے ہین اور ایک دانہ بڑھاتے ہین چالیس دانے تک پھر بتدریج گھٹاتے ہین اور واسطے امراض ضعیف المزاج کے بیس دن تک یا دس دن یا سات دن اسی ترتیب سے کہ بیس یا دس یا سات دانے تک پہونچے پھر اسیطرح کم کرتے ہین ایک دانے تک اور بیچ ایام استعمال کے چند دن قبل اور بعد اُسکے ترشی اور بادی اور لبنیات اور تقوع اور جماع سے اور اغراض نفسانی اور بدنی سے اور حرکات سخت اور اشیاے گرم اور تیز مانند رائی اور لہسن اور مولی اور سونٹھ وغیرہ کے پرہیز کرتے ہین اور کہتے ہین کہ تدہین اُسکے روغن سے کہ دن چار شنبہ مین نہایا ہو واسطے جذام کے اور کھانا اُسکا بھی

مدت اکیس دن تک واسطے جذام کے اور بھی دانے
مسلم گھی میں بریان کرتے ہیں ایک دن ایک کف
اس سے کھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ قوت باہ کو حد
تک پہونچاتا ہے کہ اسکا بیان نہیں ہوسکتا اور بھی گائے
کے دودھ میں جوش کرتے ہیں اور صاف کرکے اسکا
دہی بناکر گھی اسکا نکالتے ہیں اور ایک دن بقدار
ایک اوقیہ اسکا شیر برنج کے ساتھ کھاتے ہیں اور
کہتے ہیں کہ بالون کو سیاہ کرتا ہے اور پھر بال سفید
نہیں ہوتے اور کہا ہے کہ اگر ایک سیر وہ دس سیر دودھ
میں بھگوئیں اس مدت تک کہ دودھ کو بالکل جذب
کرلے اور ہر دن سات دانے اسکے نگلیں جو شخص کہ
غمگین ہو یا قوت باہ اسکی ضعیف ہوگئی ہو حالت اسکی
بدل جاوے اور قوت عظیم پاوے اور جو اسکو روغن زنبق
میں چوب کرکے روغن نکالیں اور اوپر قضیب کے
ملیں تقویت عظیم دیتا ہے اور امساک لاتا ہے اور اگر
شیر یا گیدڑ کے پیشاب میں کئی دن بھگوئیں اور
تین دن پڑ رہنے دیں فاحشہ زانیہ کو کھلادیں شہوت
اسکی دور ہوجاوے ایسی کہ پھر خواہش جماع کی نکرے
اور کوئی شخص اسپر قادر نہووے المضار مضر ہے
محرور المزاج اور مصدول اور شہر گرم اور جوانون کو اور
جو گرم اور تیز ہے اور اکثر ضرر پہونچاتا ہے جیساکہ سنا
گیا کہ کئی آدمی نے کھایا سب کو نقصان ہوا اور بعضے
مرگئے پس اس سے پرہیز اور کنارہ کرنا بہتر ہے اسکے استعمال
سے خصوصا داخل سے اور بھی اسکا تیل اور تیل چوب
دیگر کا مسطح بناتے ہیں اور ایک دیگ میں آدھے تک
پانی بھرکر اسکے سر پر کٹورا سنگین پاکیزہ باندھکر اسپر
رکھتے ہیں اور بیچ اسکے جسقدر رکھا چاہیں کوٹ کر اسپر
اکہرے پر چھڑکتے ہیں اور اسکے سر کو سرپوش سے چھپا
دیتے ہیں تو بخار اسمین مجتمع ہو بعد ایک ساعت کے
سرپوش اٹھاکر بیچ کونے ہوئے اسکے درمیان میں جمع دیکھتے
ہیں جو روغن کہ اس سے نکلتا ہے لیتے ہیں اور سر فرج

بھی بقدر تل میں لاتے ہیں تو روغن اسمین نہ رہے
یہ بہتر طریقوں سے ہے۔

مالیا۔ بفتح میم اور الف اور کسرہ لام اور فتحہ یائے مثناة
تحتانیہ اور الف کے (ماہیت اسکی) بعضے اسکو مرانی جانتے ہیں
اور دیسقوریدوس نے کہا کہ درخت ہے کہ بلاد شام میں ہوتا ہے (افعال
اور خواص اسکے) پینا اسکے پتون کا رفع سمیت سانپ
کا ہے اور طلا اسکے جلائے پوست کا رافع برص ہے اور کھانا
برادہ اسکی لکڑی کا قاتل ہے حکیم عبد الحمید نے بیچ حاشیہ
تحفہ کے لکھا کہ ہندی میں اسکو اکول کہتے ہیں پتے
اسکے مشابہ پتے بادام کے پھول اسکا سفید ہے اور اسکی
لکڑی کو چوب حیات جانتے ہیں جو اسکی جڑ کو پیسکر ملیں
اور مار گزیدہ کو کھلاویں رفع سمیت اسکی کرتا ہے اور
واسطے ہیضہ کے بھی نافع ہے اور رفع خلط سمی اور غذائے
سمی کا قے سے کرتا ہے۔

مالیقراطن۔ بفتح میم اور الف اور کسرہ لام اور سکون
یائے تحتانیہ اور فتحہ قاف اور رائے مہملہ اور الف اور ضمہ
طائے مہملہ اور نون کے لغت یونانی ہے بمعنی ماء العسل کے
اسواسطے کہ مالی معنی عسل کے اور قراطن یعنی پانی کے ہے
(ماہیت اسکی) وہ ہے ایک وزن شہد صاف خالص کو
بیچ دو وزن پانی مینہ کے یا پانی صاف شیرین کے ملائم
آگ پر پختہ کریں اور کف اسکا دور کریں یہانتک کہ
دو تہائی رہے پس صاف کرکے نگاہ رکھیں اور
عند الحاجت بجمیں یہ ماء العسل سادہ ہے اگر مرکب
چاہیں بعض دوائیں مناسبہ گرم یا سرد باعتبار غرض
اور غرض سے زیادہ کریں نسخے اسکے مفصلا قرابادین کبیر
میں مذکور ہیں (طبیعت) سادہ کی گرم اور تر (افعال
اور خواص اسکے) جالی اور ملین اور قاطع اخلاط
لزجہ اور منضج بلغم غلیظ اور مقوی اعضائے باردہ
اور معدہ سرد اور احشا اور مشتہا اور دافع امراض باردہ
عصبانیہ اور دماغیہ اور درد مفاصل ورکی اور قراقر شکم اور
ذوجت اوریہ نفاخ اور دافع اس ضعف کا کہ جماع سے حاصل

ہوا ہو اور مدر بول اور حیض ہے مضر ہے محرور المزاج اور
صفراوی اور صاحب ورم حار احشا کو مصلح اسکے رب
حامضہ ہیں مقدار شربت اسکا تین مثقال ہے شیخ رئیس
نے مبحث قولنج میں کہا ہے کہ ماء العسل بنانا واسطے قولنج کے
چاہیے کہ بہت پختہ پایا ہو تو نفخ اسکا جاتا رہے ورنہ
ضعیف الطبخ نفخ پیدا کرتا ہے۔

مامیثا۔ بفتح میم اور الف اور کسرہ میم اور سکون یائے
مثناة تحتانیہ اور فتحہ ثائے مثلثہ اور الف کے لغت
نبطی ہے اسکو ممیثا بھی کہتے ہیں (ماہیت اسکی) نبات ہے
مشابہ خشخاش بحری کے کہ معروف بہ خشخاش مقرن ہے
پتے اسکے مائل بسفیدی ساتھ زردی اور مشابہ ہرے کے
اور رونگٹے دار ساتھ رطوبت لیس دار کے پھول اسکا زرد
مانند خشخاش ساحلی مقرن کے اور قبیل ابراسلیح اور بر آب
پھل اسکا مانند خشخاش مقرن اور برخلاف سختی اسکے
مشابہ غلاف خشخاش بحری کے ہوتا ہے بیج اسکے بقدر
تل سیاہ کے شاخین خشخاش ساحلی کی جاڑون میں
گرجاتی ہیں مامیثا کی نہیں گرتی بلکہ انمین کچھ اثر ظاہر
نہیں ہوتا سرطان میں پھل مامیثا کا ہوتا ہے اسکو کوٹ کر
ٹکیان بناتے ہیں اور اسکو عصارہ مامیثا اور شیافہ
مامیثا بھی کہتے ہیں اور قوت اسکی سات برس تک
رہتی ہے بہتر اسمین زرد مائل بسیاہی قوی الرائحہ
ساتھ تلخی کے جو پانی میں حل کریں جلد حل ہوجاوے
عصارہ مجففہ اسکا بہتر ہے اسکے جرم سے اور
کہا ہے کہ وہ دو قسم ہوتا ہے ایک قسم کا پھول سرخ
اسکو ارغاموی کہتے ہیں وہ غیر مستعمل ہے قسم
دوسری کا پھول زرد ہے وہ مستعمل ہے بیان کیا گیا
(طبیعت اسکی) دوسرے درجے میں سرد اور خشک
ہے اور پہلے درجے میں بھی کہا ہے (افعال اور
خواص اسکے) قابض اور رادع اور محلل اور مقوی
اعضا ہے اعضاء الراس والعصب والصدر والمعدہ
طلا اسکا واسطے درد سر اور مفاصل گرم کے اور منع کرنے

گرنے مواد کے آنکھ پر اور ابتداے رمد اور گرمی پلکون کے
اور سلاق اور دردپیچ اور ورم حار پلکون کو مفید ہی دو دانگ
اُسکا واسطے فلاع کے اور اکتحال اُس سے واسطے دمعہ
اور استرخاے پلک کے اور ضعف باصرہ کے اور پینا
اُسکے بیج کا بقدر ایک مثقال کے رافع خفقان اور
اسہال صفراوی ہی ساتھ ادویہ مناسبہ معینا کے سمن
ہی الاورام و بثور دحق لنا رطلا اسکے عصارے کا
واسطے اورام گرم اور سرخ بادے کے اور سوختگی آگ
اور واسطے اُس پیچ کے کہ بسبب حرکت کے نیچے بغل
اور ران کے پیدا ہوتی ہی اور طلا اُسکے بیج کا واسطے
حمرہ اور نقرس کے مفید ہی مقدار شربت اُسکا
ایک درم تک بدل اُسکا ساق مضر ہی سپرز کو
مصلح اُسکا بادام شیرین ہی۔

مامیران ۔ بفتحہ میم اور الف اور کسرہ میم اور سکون
یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ راے مہملہ اور الف اور نون
کے (ماہیت اُسکی) ایک قسم زردچوبہ سے ہی ساق
اور شاخین اُسکی نبات کی زمین سے بلند تر اُسکے مشابہ
نبے بلاب کبیر کے اور مائل بہ گولاہٹ اور سفید مائل بزردی
اور ساتھ لزوجت کے جڑ اُسکی شعبہ سے جڑی اور ایک
جگہ سے نمی اور چھوٹی ہلدی سے اور اُس سے پتلی
اور گرہ دار اور غیر مستقیم اُسکی گرہون مین ریشے بہت
پتلے مشابہ بالون کے غبت اُسکا قریب پانی کے ہند
اور چین اور خراسان سے لاتے ہین اور ہندی زرد
مائل بہ سیاہی اور چینی زرد زیادہ ہندی سے
اور خراسانی تیرہ رنگ مائل بہ سبزی بیج اُسکے مشابہ
تل کے بہتر اُسمین زرد رنگ سخت گرہ دار تازہ چینی ہی
قوت اُسکی بیس برس تک باقی رہتی ہی (طبیعت اُسکی
آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور
خواص اُسکے) جالی اور محلل اور مفتح اور متفرح جلد اور
اشتقاق کرنے والا ناخن مین اعضار الراس سعوط
اُسکا ساتھ شہد کے واسطے تنقیہ دماغ کے اکتحال اُس سے
واسطے جلاے سفیدی کے اور ناخنہ اور تاریکی بصر کے
نافع ہی اور روشنی اُسکی زیادہ کرتا ہی چبانا اُسکا واسطے
درد دانتون کے مفید ہی اعضار الغذار والنفض پینا
اُسکی جڑ کا ساتھ شراب کے واسطے یرقان سدی کے اور
تحلیل ریاح غلیظہ اور زحیر اور مغص کے اور ادرار بول کے
اور طلا اُسکا واسطے انقلاب رحم کے اور ورم بواسیر کے
بے نظیر ہی اور بعض لوگ گردے کے واسطے مضر کہتے ہین
مصلح اُسکا شہد ہی مقدار شربت اُسکا آدھے مثقال
تک بدل اُسکا ہموزن زردچوبہ کو آدھا اُسکا بدل ہی
الزرنبہ طلا اُسکا ساتھ شہد اور سرکہ کے واسطے برص ناخن
اور کلف اور برش اور جرب کے نافع ہی اور آثار جلد کو
رفع کرتا ہی۔

ماہودانہ ۔ بفتحہ میم اور الف اور ضمہ ہا اور سکون واو اور
فتحہ دال مہملہ اور الف اور نون اور ہا کے اسم فارسی ہی
بمعنی قائم بالذات یعنی اسہال مین اکیلا بدون مدد دوسری
دوا کے کافی ہی (ماہیت اُسکی) نبات ہی شیردار اہل
مشرق اُسکو حب الملوک کہتے ہین اور غیر حب السلاطین مسمی
بدند کے ہی نبات اُسکی ساق کی بقدر ایک گز کے موٹائی
مین برابر انگلی کے پتے اُسکے ساق کے لانبے مشابہ پتے
بادام کے اور پتے اُسکے شیمون کے مائل بہ گولاہٹ و مشابہ
پتے زراوند طویل کے پھول اُسکا زرد پھول اُسکا غلاف مخروطی
مین مشابہ تُرب کھیرے کے اُسکے جوف مین تین دانے
متفرق اور ہر ایک ایک غلاف مین دانے اُسکے مٹر کے دانے
سے بڑے پوست اُسکا اغبر اور مائل بسرخی مغز اُسکا سفید
اور شیرین اور چکنا جڑ اُسکی پتلی قوت اُسکی دو برس تک باقی
رہتی ہی کہتے ہین کہ منبت اُسکا بلاد ہند اور عراق ہین اور
کہتے ہین کہ دانے اُسکے مشابہ ماش کے ہین اور بڑا اُس
سے اور بیچ غلاف کے مشابہ لوبیا کے ہی (طبیعت اُسکی
دودہ کی تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور پتے اور
دانے اُسکے آخر دوسرے درجے مین گرم اور
خشک (افعال اور خواص اُسکے)
پینا پانی جوشاندے سے پتون کا ساتھ شوربے مرغ پیر کے
مسہل اور محلل اور قولنج اور مدر بول ہی اور واسطے
درد مفاصل اور نقرس کے مفید ہی اور نگلنا اُسکے
دانون کا تین سے آٹھ دانے تک مسہل ہی اور پینا اُسکے
دانون کا کہ کوٹ کر گولیان بنا دین ساتھ ٹھنڈے
پانی کے اسہال مین قوی زیادہ ہی اور مخرج بلغم غلیظ اور
بلغم خام اور مرارہ سوداوی اور کیموس مائی زیادہ ہی
درست نگلنے سے مقدار شربت اُسکے دانون کا ایک
دانے سے آٹھ دانے تک اور اُسکے پتون کا دو درم تک
ہی اور زیادہ اس سے غیر مجوز ہی اور پینا آب ثمر کا بعض
ہی اُسکے عمل پر مضر ہی ریہ اور معدے کو مصلح اُسکا انیسون
ہی مضر ہی ثقل کو مصلح اُسکا کتیرا اور کہتے ہین کہ جو ماہودانہ
مفقود ہی بالفعل حب السلاطین بجاے اُسکے مستعمل
ہی اور بعض لوگ پتے اُسکے اکیلے یا ساتھ ادویہ مناسبہ
پکاکر کھاتے ہین اسہال لاتا ہی اور واسطے درد مفاصل
اور عرق النسا اور نقرس اور استسقا اور قولنج کے نافع ہی
اور ساتھ شوربے مرغ پرانے پر گرے ہوے کے واسطے
قولنج اور ادرار بول کے نافع ہی دودہ اُسکا بھی مسہل
ہی بدل اُسکا آدھا وزن اُسکا دند اور ہموزن اُسکے
حب الخروع اور ڈیڑہ ماشے حب النیل ہی۔

ماہیزہرج ۔ بفتحہ میم اور الف اور کسرہ ہا اور
یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ راے مہملہ اور جیم
کے معرب ماہی زہرہ فارسی سے ہی بمعنی سم سمک
یعنی زہر مچھلی کا اسواسطے کہ مارنے والا مچھلی کا
ہی (ماہیت اُسکی ایک نوع فلوس کا ہی کہ ترکی
مین سفو بردی کہتے ہین اور نزدیک اکثر اطبا
کے پوست گھاس شیردار کا ہی کہ مشابہ شبرم
کے ہے ساق اُسکی زیادہ ایک گز سے پتے اُسکے
زمین پر پھیلے ہوے پھول اُسکے زرد اور آخر سال
مین جو انب سے جا موافق سمت سرد کے پوست
اُسکی ساق کا مائل بزردی ساتھ تھوڑی تیزی کے مشابہ

تیزی پوست جڑ کبر کے اور مستعمل یہی ہی نہ سب
جزا اُسکے اور قوت اُسکی تین سال تک باقی رہتی ہی
بہتر اُسمین پوست باریک زرد رنگ تازہ ساتھ تھوڑی
تیزی کے (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین
گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے)
مسہل قوی اقسام بلغم اور اخلاط غلیظہ ہی اور محلل
ریاح ہی اور واسطے درد مفاصل اور نقرس اور
عرق النسا کے نافع ہی اسواسطے کہ مخرج اخلاط غلیظہ کا
عروق سے اور مفاصل سے اور واسطے مبرود اور
مرطوب بلغمی مزاج اور قوی کے کثیر النفع ہی مضر ہی معا
کو مصلح اُسکا کتیرا اور نشاستہ اور انیسون اور ساتھ
روغن بادام کے چرب کرنا مقدار شربت اُسکے
جرم سے ساتھ شکر کے ایک مثقال تک اور مطبوخ مین
تین درم تک واسطے استسقا اور تحلیل اورام بلغمی اور
ریحی کے اور جڑ اُسکو کوٹ کر پانی مین ڈالین مچھلیان
دریاؤن کی بےحس ہوکر اوپر پانی کے آتی ہین اور مر جاتی ہین
اور بعض لوگ کہتے ہین کہ مچھلیان سست ہوکر پانی پر نکل آتی ہین

فصل المیم مع الثاء المثلثہ

مثنان بفتح میم و سکون ثاے مثلثہ اور فتح نون اور الف اور
نون کے لغت عربی ہی (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی
کہ کرم دانہ پھل اُسکا ہی وہ دو قسم ہوتی ہی ایک قسم کی
شاخین انبوہ اور خشن اور بقدر دو گز کے پتے اُسکے
مشابہ پتے مازریون کے اور اُس سے نازک تر اور ساتھ
رطوبت لیس دار کے پھول اُسکا سفید اور درمیان پھول کے
پھل اُسکا جمتا ہی مشابہ بیخ مورد کے اور مائل بہ گولائی ہے
اور سبز اور بعد پکنے کے سُرخ ہوتا ہی پوست اُسکا سخت
اور سیاہ مغز اُسکا سفید اور اُسکو حب دانہ اور کرم دانہ
بھی کہتے ہین پتے اور بیخ اُسکے مستعمل ہین طبیعت
سب اجزاے نبات کی تیسرے درجے تک گرم اور خشک
(افعال اور خواص اُسکے) پینا ایک درم اُسکو
ساتھ حریرون کے یا نکلنا دلنے اُسکے مسلّم مسہل قوی بلغم کا ہی
اور مانع صعود ابخرون کا طرف دماغ کے اور مخرج اقسام
کیڑے معدے اور معا کا مقدار شربت اُسکا دس دانے
سے ایک درم تک الزنیتہ طلا اُسکے گٹے ہوئے کا باعث
ادرار عرق ہی اور ضماد اُسکے جوشاندے کا ساتھ زفت کے
واسطے جرب اور داد اور برص کے نہایت مفید ہی عورتین
ربع درم اُسکو بیچ فرزجون مسخنہ اور ناشتہ رطوبات اور
خوشبو کرنے والی رحم کے اور معینہ اوپر حمل کے اور لذت دہ اور
مشوقہ جماع کے استعمال کرتی ہین پتے اُسکے افعال مین مانند
بیخ کے ہین اور چاہیے کہ فصل ربیع مین لیوین اور خشک
کرکے نگاہ رکھین اور عند الحاجت کوٹین اور ریشے اُسکے
اُس سے جدا کرین اور پینا بارہ قیراط اُسکا ساتھ شراب
پانی ملی کے مسہل رطوبات مائیہ ہی اور واسطے استسقا کے
نافع ہی اور بدستور بھگویا ہوا سرکے مین واسطے رفع ہونے
اُس نمائیہ کے کہ رکھتا ہی اور ساتھ جوشاندے باقلا کے
مسور کے مسہل ہی بہ آسانی اور حمول اُسکا مخرج جنین
ہی اور قاتل اُسکا ہی اور ضماد اُسکے مطبوخ کا ساتھ زفت کے
واسطے داد اور خارش اور برص کے مجرب ہی مقدار شربت
اُسکے پتون کا بیچ جوشاندے کے تین درم تک اور چاہیے
کہ ایک رات دن سرکے مین بھگوئین مانند پتے مازریون
کے اور ساتھ گوند ببول اور کتیرا کے استعمال کرین اور بیج
اُسکا ایکدرم کو سرکہ مین بھگوئین اور ساتھ روغن بادام اور
گوند ببول اور کتیرا کے استعمال کرین اور دو درم تک قاتل
ہی اور مورث ہی زخم حلق کو اگر حلق مین پہونچے اور سحج
اور خارش عظیم بدن مین اور ورم حار پیدا ہوتا ہی علاج
اُسکے موافق علاج فرفیون خوردہ کے ہین اور فرفیون مین
علاج مذکور ہوے اور قسم دوسری مصر مین کثیر الوجود ہی نبت
اُسکا قریب دریاؤن اور پانیون کے اور ریگ ہی نبات اُسکی
بقدر دو بالشت کے اور چیز ہی پتے اُسکے مانند پتے اہل اور
اہل کے پھول اُسکا زرد اور تیلا اور درمیان پتون کے جما ہوا بیج
اُسکے ابجرم کے اور سفید رنگ جڑ اُسکی خشبی اور بے فائدہ ا
کہتے ہین کہ کرم دانہ یہ قسم ہی نہ قسم پہلی اور مستعمل بیج اُسکے
پتے ہین (طبیعت اُسکی) پینا ایک درم تیسرے
درجے مین گرم اور خشک ہی (افعال اور خواص اُسکے)
پینا ایک درم پتے بھگوئے ہوئے اُسکے سرکہ مین ایک رات
دن یا ساتھ روغن بادام کے پینا مسہل زرد پانی کا اور
بلغم خام کا اور اقسام کیڑون معدے اور استسقا کو نافع ہی
اور جو پانچ درم اُسکو ساتھ ایک وقیہ مویز بیدانے کے
ایک رطل پانی مین جوش کرین یہانتک کہ چار اوقیہ رہین
صاف کرکے ایکدرم ساتھ روغن بادام کے پئین واسطے
اسہال بلغم خام اور زرد پانی اور استسقا کے اور نکلنے اقسام
چھوٹے کیڑون امعا کے مفید ہی للجروح والقروح استعمال
اُسکے پتے کا بیچ خنازیر اور جراحات خورندہ گوشت فاسد
کے نافع ہی اور صاف کرنے والا میل زخمون کا اور حاق
کرنے والا زخمون کا ہی اور بدستور ضماد اُسکے پتون کا
ساتھ ادویہ مناسبہ کے یا اکیلے۔

مثلث۔ بضم میم اور فتح ثاے مثلثہ اور لام مشدد اور
ثاے مثلثہ کے آخر مین (ماہیت اُسکی) اکثر لوگون نے
کہا کہ پانی انگور کا ہی کہ دو تہائی اُسکی طبخ مین جاتی رہے
اور قول شیخ رئیس سے کلیات قانون مین کلام محمد ابن محمود
آملی سے بیچ شرح کلیات ایلاقی کے معلوم ہوتا ہی کہ مثلث
عبارت ہی پانی انگور تین جزو اور پانی خالص ایک جزو سے
کہ جوش کرین یہانتک کہ تہائی اُسکا جل جاوے اور
جو کچھ کہ اوپر مذکور ہوا اور اکثر لوگون نے کہا ہی اشتباہ ہی
منشا اُس اشتباہ کا یہ ہی کہ مثلث فقہی کو اوپر مثلث طبی کے
حمل کیا ہی مثلث طبی وہ ہی کہ ہمنے کہا ہی اور مثلث فقہی
یہ ہی کہ شراب انگوری کو جوش کرین تو تہائی اُسکی جل جاوے
ایک تہائی باقی رہے اور بالجملہ بیچ طبیعت اور منافع
کے قریب خمر کے ہی اور مولد خون صالح متین اور
مقوی قوت ہاضمہ اور موافق ذات الجنب اور
ذات الصدر اور حباب بڑے دانے اور چھوٹے
دانہ کے اور مقوی باہ مبرودین اور زیادہ کرنے والی

سنی کی ہی اور کثرت اُسکی مضر ہی محروروں کو مصلح اُسکا بہت ملانا اُسکو پانی مین ہی۔

فصل المیم مع الجیم

مجنح - بضم میم اور سکون جیم اور فتحہ نون اور حاے حطی کے لغت عربی ہی فارسی مین گل خوش منظر کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نوع ریاحین سے ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجہ مین سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) قابض اور حابس اسہال اور سیلان خون کا اور واسطے زخمون تازے کے نافع ہی عصارہ اُسکا واسطے کیڑے گوشت کے مفید ہی۔

مجوقان - بفتح میم اور ضمہ جیم عجمی اور سکون واو اور فتحہ قاف اور الف دونون کے (ماہیت اُسکی) ادویہ جدیدہ سے ہی ارض جدید سے شہر مجوقان سے نصاریٰ لاتے ہین اور وہ جڑ نبات کی ہی سفید رنگ مشابہ فاشرا کے نبات اُسکی کثیر الاصول شاخین اُسکی پھیلی زمین پر سے اُسکے گول اُسمین رگین بہت پھل اُسکا مشابہ دھنیا کے بیج خوشے کے مانند خوشے انگور کے وسط گرمیون کے پھلنے تموز مین لگتا ہی جڑ اُسکی ہلکی اور سفید مانند جڑ فاشرا کے بعض لوگ اُسکو جڑ فاشرا کی جانتے ہین لیکن ایسا نہین ہی سو واسطے کہ فاشرا کی جڑ مین حدت اور حرارت بہت ہوتی ہی اور اُسمین یہ ویسی نہین ہوتی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک ساتھ قوت مسہلہ اور قابضہ کے مانند ریوند کے اسی جہت سے ازراہ غلطی کے بعض لوگون نے اُسکو ایک قسم ریوند کی جانا ہی لیکن یہ بات صحیح نہین ہی اسلیے کہ اس دوا مین کوئی کیفیت یا رائحہ ثقیل یا مزہ بد اور کریہ جیسا کہ ریوند مین ہی نہین ہی (افعال اور خواص اُسکے) واسطے نوازل اور درد مفاصل اور گردہ اور قولنج اور سلعہ رطبہ کے نافع ہی اسواسطے کہ وہ مسہل اور مخرج بلغم اور ماہیت فاسدہ کو بدن سے ہی اور مخرج اُنکے خلاصہ کو ہی اور بہت اتفاق ہوا کہ استعمال اُسکا بقدر ایک قیراط کے شربت مین یا معجون مین دست لاتا ہی بدون تکلیف کے اور بالجملہ مسہلات ملوکیہ سے ہی کہ اُس سے علاج کیا جاتا ہی مانند چوب چینی اور عشبہ اور شجرۃ البقی اور صاصفراش اور قوت قینا کے کہ اُسکو عصارہ ریوند کہتے ہین اور مانند اُنکے واسطے آتشک اور حکہ اور جرب اور درد مفاصل اور درد پشت وغیرہ کے اور حمیات مزمنہ مستمرہ مین عظیم النفع ہی اسواسطے کہ مفتح سدہ کا ہی بقوت تمام اور کیفیت اُسکے استعمال کی بہت طریق سے ہی مربے اُسکا مانند مربے اور جزون کے اور معجون اُسکی اور اکثر سفوف اُسکا ساتھ شکر کے یا اشربۂ مناسبہ ہر مرض کے یا عرق سونف یا انیسون یا دارچینی کے یا ساتھ جوشاندے ہر ایک کے اُنھون مین سے اور بہتر معاجین مین معجون ورد مسہل ہی اسواسطے کہ نہایت مناسب اور موافق اُسکے ہی اور اسی طرح پانی جوشاندہ اُسکا مانند چوب چینی کے کہ قوت اُسکی پانی مین ایک رات دن بھگو کر لی گئی ہووے ساتھ ملیلی شکر کے یا ساتھ مقویات اُسکے اور مقویات اعضاے رئیسہ کے اور بعد استعمال کرنے مجوقان کے اگر بقدر آدھی ساعت سو رہین عمل اُسکا خوب قوی ہوتا ہی بخلاف اور مسہلات لطیفہ کے کہ سونا اُسپر سبب ضعف یا بطلان عمل کا ہوتا ہی مقدار شربت اُسکا اطفال غیر بالغ مین آدھا درم اور اطفال قوی اور بالغون مین ایک درم تک باعتبار قوت اور ضعف مزاج کے جان تو کہ اس دوا مین قوت انضاج کی ہی لہذا درست ہی استعمال اسکا بدون منضج کے اور اسکی خاصیت سے ہی منع کرنا قی اور متلی کا بخلاف باقی ادویہ مسہلہ اور یہ دوا مفتح سدہ ہی مجاری تنگ سے اور عروق شعریہ اور سواقی وغیرہ سے سدہ خواہ بیچ کبد کے ہو خواہ باقی اعضا مین اور واسطے امراض رحم اور اختناق رحم وغیرہ کے امراض مختلفہ مخصوصہ رحم کے نافع ہی اور رب اُسکا بھی مانند رب ہلیلہ کے بناتے ہین اور مقدار ایک قیراط کے ساتھ اشربۂ مناسبہ کے یا خوشابات کے کئی دست کافی لاتا ہی کہ بدن پاک ہوجاتا ہی مواد سے بدون تکلیف کے الحاصل یہ دوا ادویہ ملوکیہ سے ہی اطفال اور عورتین حاملہ اور مرضعات کو سودمند ہی بیخائلہ اور بے ضرر ہی جیسا کہ کہا ہی لوگون نے اور باقی تجربہ موقوف ہی۔

محلب - بیچ حب المحلب کے مذکور ہوا۔

فصل المیم مع الخاء المعجمة

مخ - بضم میم اور خاے معجمہ مشددہ فارسی مین مغز استخوان کو کہتے ہین اور شامل مغز سر کو بھی (ماہیت اُسکی) مشہور ہی کہ جسم نرم چکنا ہی کہ جوف مین بڑے جانور کے ہوتا ہی خواہ مجتمع ہووے مانند دماغ اور مغز ساق پا اور ساعد یا عضد کے یا متفرق بیچ اجزاے ہڈی کے قصبہ اور اطراف ہڈیون نرم کے (طبیعت اُسکی) گرم اور تر (افعال اور خواص اُسکے) ملین اور مرخی اعضا اور مسمن بدن ہی المضار کثرت اُسکی مفسد معدہ اور مورث غثیان خصوصاً بدون نمک کے کھانا مصلح اُسکا نمک اور صعتر اور دارچینی اور زیرہ بریدہ دون مین اور ترشیان محرورون مین الآت المفاصل و الاعصاب تمریخ اُس سے ملین صلابت مفاصل اور اعصاب اور رباطات اور اوتار اور عضلات اور شقاق اطراف کا ہی بہتر اُسمین مغز ہڈی جانور جوان صحیح المزاج فربہ کا کہ چارہ خوب کھایا ہو اور مغز ساق گاو نر اور بز نر کا قوی زیادہ اور گرم ہین اور قوت تحلیل اُنکی کمتر ہی اور تخفیف اُنکی زیادہ چکنی اور لذیذ خصوصاً اُن جانورون سے کہ رنگ اُسکا سیاہ اور ساتھ اوصاف مذکورہ کے ہووے اور وجہ بہتر ہونے مغز ساق کی یہ ہی کہ وہ بسبب زیادتی حرکت ساق کے چکنا بہت اور فضول اُسمین کم ہوتے ہین اور جو مغز ساق گاو یا ہو نکرا اور ساق اور جوڑ اطفال کے ملین جلد چلنے لگین اور

جو جاتی ہین کہ اُسکو نگاہ رکھین چاہیے کہ جاڑون مین اُسکو اور اُنکو بلند کریں اور خشک مین ساتھ خار خشک کے گھیرین نمی سے دور رکھین۔

مخلصہ۔ بضم میم اور فتحہ خائے معجمہ اور لام مشددہ اور صاد مہملہ اور ہائے اُسکو مخلصہ اس سبب سے کہتے ہین کہ اُسکے کھانے سے نجات اور خلاصی پاتے ہین سانپ کے زہر سے اور اُسکی نکایت اور تکلیف سے اور موت سے اور مکرر تجربہ اُسکا کیا ہی لوگون نے بیچ زہر اور ہوام کے (ماہیت اُسکی) نبات ہی مختلف الانواع اور باعتبار اُنکے مختلف الشکل ہوتی ہی سات قسم تک دیکھی گئی اور سب ساتھ تلخی کے پھول سب کا منحنی اور منکوس یعنے ٹیڑھا اور اوندھا مشابہ بجمجمہ کے ایک قسم بے ساق ہی شاخین اُسکی زمین سے چلی ہین پتے اُسکے مشابہ پتے کرفس کے اور اُس سے نرم زیادہ اور اول سے آخر تک پھٹے ہر شاخین بلند ہوتی ہین پتے اُنکے چھوٹے چھوٹے ہین مانند پتے السی کے پھول رنگ کبود اور اوندھا یہ قسم وسط ربیع مین جمتی ہی اور بیچ وسط گرمی کے پھولتی ہی قسم دوسری بھی مشابہ پہلی قسم کے مگر یہ کہ پھول اُسکا درمیان کبودی اور سرخی کے ہی قسم تیسری پتے اُسکے مشابہ سر ہدہد کے اور چھوٹے پھول اُسکا سفید ساتھ زردی کے اور تھوڑی سیاہی کے اور اس قسم کو اسکندریہ مین رأس الہدہد کہتے ہین قسم چوتھی ساق دار اور ربیع مین جمتی ہی ساق اُسکی پتلی اور گول بقدر دو بالشت کے تین بالشت تک شاخ اور پتے نہین رکھتی ہی پھول اُسکا بشکل بچھو کے اور کبود نیم رنگ قسم پانچوین ساق مربع اور پتے گول اور پھٹے اور مشابہ پتے بادرنجبویہ اور بے بو مزہ اُسکا کڑوا یہ قسم بیچ طرابلس کے اور اُسکے نواح مین بہت ہی منبت اُسکا کوہستان اور زمین سخت قسم چھٹی شاخین سخت اور خاکستری رنگ اور بد شکل اور غیر مستقیم بلکہ ٹیڑھی اور کم برنگ اور پتے اُسکے پتلے اور لانبے مشابہ پتے بابونہ کے اور بر سر شاخون کے قبے مشابہ قبے بابونہ کے لیکن پتے چھوٹے نہین ہوتے اور رونگٹے دار بنفشئی یہ قسم بلاد شام مین کثیر الوجود اور معروف ہی بہ باد آورد اور جران بہتر سب قسمون مین پہلی قسم اور جو سخت زمین مین بدون پانی کے اور پتھرون مین جمے قوت اُسکی بیس برس تک باقی رہتی ہی اور صاحب اختیارات بدیعی نے لکھا کہ اُسکو محاجم اور ابواج کہتے ہین اور یہ تین قسم ہی ایک قسم اُسکو شیرازی مین کارریک کہتے ہین اور نابی مین بلبل شامی اور ایک قسم کو کشنیز کوہی اور ایک قسم کو تریاق کوہی بیچ تینون قسم کے مشابہ آپس مین لیکن نبات مین تھوڑا تفاوت ہوتا ہی نبات کارریک کی خشن اور بیج اُسکا بہت کڑوا اور پھول اُسکا ازرق اور بیج ہمارے اور سنگستان کہتے ہی اور نبات کشنیز کوہی کی املس اور بڑی بیج اُسکے بھی بڑے اور کڑوے منبت اُسکا چراگاہ اور دامن پہاڑون کا پھول اُسکا مائل بسرخی اور نوع تریاق کوہی ریت مین جمتی ہی نبات اُسکی چھوٹی پھول اُسکا مائل بہ سفیدی و زردی اور سیاہی اور بہتر سب قسمون مین وہ ہی کہ سیاہ کار مین جمے اور کوہستان شبانکارہ سے لاوین اسواسطے کہ تریاقیت اُسکی سب سے زیادہ ہی (طبیعت اُسکی) اول تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) اعضاء الغذاء پینا اُسکا واسطے رفع کرنے قولنج سخت کے اور تحلیل اخلاط لزجہ کے اور تقویت معدہ اور کبد اور طحال اور اعصاب کے اور دفع کرنے درد مفاصل اور پشت اور درد رگ کے اور ریاح انکے نافع ہی المسموم پینا ایک درم سے دو درم تک اُسکو واسطے دفع کرنے سموم مشروبہ اور منہوشہ کے مانند سانپ اور شاخدار اور بچھو اور رتیلا وغیرہ کے خواہ قبل اُسکے خواہ بعد اُسکے نافع تاثیر اور دافع اُنکے ضرر کی ہی مقدار شربت اُسکا ایک مثقال ساتھ روغن زیتون کے نافع ہی اور جو اول نزول آفتاب کے برج حمل مین تین دن ہر دن ایک مثقال و بیج اُسکے پیوین اُس سال مین کوئی زہر ضرر نہ کریگا اور عرق مخلصہ کا محلل اور ملطف اور مقوی اعضاء رئیسہ اور موافق مبرودون کو اور رافع قولنج ہی اور بعضون نے [illegible] کرنا اُسکا تریاق کبیر مین قائمقام شراب کے جانا ہی۔

مخیض۔ بہ فتحہ میم اور کسرہ خائے معجمہ اور سکون یائے تحتانیہ اور ضاد معجمہ کے لغت عربی ہی فارسی مین دوغ ترکی مین ایران ہندی مین چھاچھ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ماست یعنی دہی ہی کہ ساتھ تھوڑے پانی کے کہ مٹیا مین یا بغیر اُسکے حرکت دیکر اُلٹ پلٹ کر دہنیت اُسکی کہ گرہ نام رکھتے ہین لی ہو بہتر اُسمین دوغ تازہ دہی شیر گائے کا ہی کہ دہنیت اُسکی بالکل بطریق مذکور کے لی ہووے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین سرد اور تر رطوبت اُسپر غالب ہی یبوست کے (افعال اور خواص اُسکے) مسکن خلیان خون اور محرک باہ محرورون کو اور مشتہی اور مسمن اور مطفی تیزی تپ کی اور سموم گرم کا اور حرارت اور سوزش معدہ اور جگر کی اور مسکن تشنگی اور ساتھ خبث الحدید اور اطریفل کے واسطے تقویت معدہ کے سنگ تاب یا آہن تاب یعنی داغ کیا ہوا پتھر کے ٹکڑے یا لوہے گرم کیے گئے اُسکے واسطے حبس اسہال دموی اور صفراوی کے خصوصاً ساتھ طراثیث اور قرص بیض کے اور مطبوخ اُسکا ساتھ چاول اور آٹے جو بو بادہ کے بہتر غذا ہی واسطے صاحبان اسہال گرم کے اور واسطے قسمین [illegible] موثر ہی اور بیچ حمی دق کے ساتھ روٹی خشک کے ربع رطل آدھے رطل اور مقدار روٹی کا دس مثقال سے زیادہ تجویز نہین کیا ہی دستور میرے کاتب وقت کی اور امراض حارہ مین ایسا ہی کہ لیوین دوغ تازہ گائے کا اور خوب ملین تو گرہ اُسکی جدا ہو جاوے اور مطلق دہنیت اُسمین نہ رہے بعد اُسکے پانچ چھ ساعت چھوڑ دین کہ مزہ اُسکا اچھا اور کھٹا ہو جاوے پس خوب ہلاوین تو وہ مائیت کہ اُسمین آئی ہی

خوب ملجاوے پس لیوین روٹی تنک میدہ خالص کی مقدار دس درم اور ریزہ ریزہ کرکے بیچ تیس درم دوغ کے ملا دین اور رکھ دیوین تو خوب مل جاوین اور تناول کرین اور اگر زیادہ اس مقدار سے چاہین اور احتیاج زیادہ ہووے اسی طول سے زیادہ کرین اور دن دوسرے پانچ درم دوغ زیادہ کرین اور روٹی سے ایک درم کم اسی طرح ہر دن پانچ درم دوغ بڑھاوین اور روٹی سے ایک درم گھٹاوین تو دوغ خالص رہجاوے اور عادت اسکی حاصل ہووے اور جو چاہین کہ ترک کرین برعکس پہلے کے عمل مین لاوین تو مقدار پہلے دن کے پہونچے اور بعضے اطبانے بکمال احتیاط کے کہا ہی کہ ہر روز دس درم دوغ سے اور ایک درم روٹی سے بڑھاوین تو دوغ تیس درم کو پہونچے اور اگر زیادہ تیس درم سے چاہین اسی طرح زیادہ کرین اور بدستور گھٹاوین اور جن لوگون کو کہ عادت کھانے دوغ کی ہو حاجت اس تدبیر کی نہین ہی بلکہ مراعات قوت ہضم کی اور اس بات کی کہ اس سن مین حمی عفنی نہووے کافی ہی اسواسطے کہ حمی عفنی مین جائز نہین ہی مگر جس وقت اقتضا کرے مانند گرمی ہوا کے اور رقت اور حدت مادہ کی مانند غب خالص وغیرہ کے اور جس جگہ کہ تعفن اخلاط مین ہو ساتھ قرص طباشیر کے تناول کرین اور جسوقت کہ طبیعت ملین ہو اور تلئین اسکی بموجب ضعف گردہ کے ہو دوغ کو آہن تاب یا سنگ تاب کرین اور ساتھ طباشیر سفید یا ساتھ طراثیث یا حبوب اور اقراص مناسبہ کے استعمال کرین اور صاحب خلاصۃ التجارب نے لکھا ہی کہ کبھی فادزہر حیوانی ساتھ دوغ کے بہت نفع کرتا ہی ان امراض مین اور جو تخم خرفہ کو کوٹ کر ساتھ دوغ کے تین مرتبہ تصفیہ کرین اور خشک کرین تھوڑا اس سے پینا تشنگی اور خواہش پانی کو کئی دن تک دفع کرتا ہی یہ بات اسرار مرتاضین سے ہی اکثار دوغ تنہا عفنی خلطی مین مضر ہی اسواسطے کہ دوغ متعفن اور مزید علت ہوتا ہی

اصلاح قی فرماتا ہی اور پینا سکنجبین سفرجلی کا بھی مصلح ہی اور جو بیچ معدے بارد کے ترش نہووے مورث دوار اور غشی کا ہووے اصلاح اسکی بھی قی ہی یا فلافلی اور جوارشات گرم کھاوین

فصل المیم مع الدال المہملۃ

مداد۔ بکسرہ میم اور فتحہ دال مہملہ اور الف اور دال مہملہ لغت عربی ہی اور حبر بکسرہ حاے مہملہ اور سکون باے موحدہ اور راے مہملہ کے بھی فارسی مین مرکب کہتے ہین (ماہیت اسکی) معروف ہی اقسام اسکے قرابادین کبیر مین بتفصیل مذکور ہین مطلق مداد سے نزدیک اطبا کے وہ مراد ہی کہ کاجل روغن السی اور گوند ببول اور سریش اور زاج زرد اور مازو کے پانی سے بنائی گئی ہو بہتر اسمین بہت سیاہ براق ہلکی ہی (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین سرد اور خشک ہی بخلاف مزاج ہندی کے کہ سرد اور خشک ہی اور ساجز اسے درخت سپاری سے بھی بناتے ہین اور کہتے ہین کہ اکیلے مازو سے بناتے ہین (افعال اور خواص اسکے) قابض اور مجفف اور رادع خصوصاً مداد ہندی عضلہ الراد واعصاب وغیرہا سعوط اور ضماد مداد ہندی کا اوپر پیشانی کے حابس رعاف ہی اور طلا اسکا رافع شقیقہ اور سستی اعضا اور اوپر تلووں کے جاذب گرمی حمیات کا اور اوپر اورام گرم کے محلل انکا ہی اور غیر ہندی اسواسطے منع کرنے پاؤن بجے اور التیام زخمون کے اور ساتھ سرکہ کے یا ساتھ پانی کے یا وہ خالص واسطے سوختگی آگ کے اور ساتھ موم روغن کے نافع ہی لیکن چاہیے بعد طلا لگانے کے نہ دھووین اور نہ مٹاوین بلکہ رہنے دیوین تا خود بخود جاتی رہے اور جس سیاہی مین زاج ہی مصلح مراہم قروح متعفنہ کا ہی اور دیسقوریدوس نے کہا کہ مداد دو مثقال سیاہی کا پانی سرد کے ساتھ بچھو کے زہر کو رفع کرتا ہی۔

فصل المیم مع الراء المہملۃ

مر۔ بضمہ میم اور تشدید راے مہملہ کے اور بفتحہ میم بھی آیا ہی لغت عربی ہی رومی مین اغروعولیطوس سریانی مین مرا کیلا یونانی مین سمرنا ہندی مین بول بضمہ باے موحدہ اور سکون واو اور لام کے کہتے ہین (ماہیت اسکی) صمغ یا لبن درخت کا ہی کہ بلاد مغرب اور روم اور جزیرہ سقوطرہ مین ہوتا ہی اور بہت بلند اور بہت خوبصورت نرم اور گرہ دار گرہین اسکی مانند پور نرکل کے ہوتی اسکا ٹھوس غیر مجوف اس سے نیزہ بناتے ہین مشہور نیزہ رنگی ہی سب اجزا اسکے کڑوے اور نزدیک بعضون کے مر اور رانیا ایک ہی اور یہ قول اقرب بصواب ہی اسواسطے کہ نتیج افعال کے آپسمین دونون قریب ہین اور نزدیک بعضون کے مران قرانیا ہی لیکن اسکی کچھ اصل نہین اسواسطے کہ مران کے پتے مشابہ پتے توت کے ہوتے ہین اور پتے قرانیا کے مشابہ پتے ترنج کے اور اس سے چھوٹے درخت اسکا بہت اونچا نہین ہوتا پھل قرانیا کا لذیذ ہوتا ہی پھل مران مشابہ اسکے لیکن بہت کسیلا اور غیر لذیذ اور درخت اسکا خاردار مشابہ قرظ کے گوند اسکا کئی طرح سے نکلتا ہی جو درخت کہ جڑی سے نکلتا ہی اسطرح کہ جڑی کو بہت جگہ کو چتے ہین اور نیچے اسکے بوریا بچھا دیتے ہین اور ایک باس نیچے اسکے کہ اسمین گوند جمع ہوکر بستہ ہو جاوے بہتر سب قسمون سے ہی یہ قبل بستہ ہونے کے سفید رنگ اور بعد بستہ ہونے کے رنگین ہوتا ہی اسکو مر صافی کہتے ہین اور جو جڑی سے مانند گوند کے خود بخود بدون کوچنے کے نکلتا ہی یعنی ٹپکتا ہی اور بستہ ہو جاتا ہی بعد پہلی قسم خوبی مین ہی اسکو مر الطالع کہتے ہین اور جو اس درخت کے پوست کو کہ جسکے نیچے گوند ہوتا ہی نچوڑ کر عصارہ اسکا خشک کرتے ہین یا پوست کو پانی مین جوش کرکے اور بعد صاف کرنے کے اسکے صاف پانی کو پھر طبخ دیتے ہین یہانتک کہ منعقد اور بستہ ہو جاوے مسمی بہ میعہ سائلہ مر طبختی بہ بدترین سب قسمون مین اور سیاہ رنگ ہوتا ہی مختار و بہتر سبھون مین مر صافی اور خالص لکڑی اور کنکریون سے ملکا جلد ٹوٹنے والا اور خوشبو بہت کڑوا ساتھ لشاعت کے کہ ظاہر اسکا

مائل بہ سفیدی اور سرخی اور باطن اُسکا توڑنے سے
سفید اور بعد دھونے کے سفید مشابہ ناخن کے
ہوے کے ہووے اور جو ساتھ ان اوصاف
مذکورہ کے ہنوز ہون اور غیر مستعمل ہی اور اُسکو
گوند ببول سے مغشوش کرتے ہین لیکن جوش
کرنے سے پانی مین درمیان مغشوش اور غیر
مغشوش اصلی کے فرق ظاہر ہو جاتا ہی اور بعض
لوگ یتوع یعنی شیر دار تیز سمی قاتل ہی کہ اُسکو
قاسیس کہتے ہین اور رنگ مین مشابہ مُر کے لیکن
ساتھ تیزی اور کراہیت بو کے اور نہ ہو مُر کے
جڑ کو مغشوش کرتے ہین (طبیعت اُسکی)
آخر تیسرے درجے مین گرم اور آخر دوسرے درجے
مین خشک ہی اور بھی بیچ آخر تیسرے درجے کے
کہا ہی اور دوسرے درجے مین گرم خشک جانا ہی
(افعال اور خواص اُسکے) جالی اور مجفف
اور قابض بدون لذع کے اور مفتح اور منضج اور ملزق
اور محلل ریاح اور ورام باردہ بلغمی کا ہی اور جملہ ادویہ
جلیلہ عظیم النفع سے ہی بڑی ترکیبون مین ڈالا جاتا ہی
اور حافظ اور مانع تعفن اخلاط کا ہی لہذا حکماے سلف
اوپر جسد مُردون کے واسطے تجفیف اور تنشیف
رطوبات کے اور حفظ اُنکے تعفن سے ساتھ بعض
ادویہ مناسبہ کے ملتے تھے اور لوگون نے کہا ہی
کہ جو اقلیطا سے لاتے ہین قوت تجفیف اور انضاج
اور تلیین کی اُسمین زیادہ ہی اور قسمون سے
(اعضاء الراس) سعوط اُسکا مقدار ایک دانگ
کے منقی دماغ ہی اور ساتھ پانی مرزنجوش کے واسطے
منع کرنے نزلات کے اور ساتھ پانی نعناع کے واسطے بدبوئی
ناک کے نافع ہی لیکن چاہیے کہ گرم کرکے ڈالین اور
نطول اُسکا سرکہ مین حل کیا ہوا اور غلیظ ہوگیا ہوا اوپر سر کے
واسطے درد صدغین کے اور اُس صداع کے کہ سبب اُسکا
معلوم نہین ہو نافع ہی اور واسطے حبس نزلات مزمنہ کے

ساتھ پانی مین مرزنجوش کے اور منخرین کے منع کے ترسے
ضماد کرنا سفید ہی اور ذرور اُسکا مجفف قروح سر کا ہی اور
اکثر قروح باقی اعضا کو بھی خشک کرتا ہی ضماد اُسکا ساتھ
ذریرہ کے پانی اور گھی کے گھول کر واسطے تجفیف اور التیام
قروح رطبہ سر کے نافع ہی اور بدستور ضماد اُسکا ساتھ کندر کے
واسطے انواع قروح اور بثور کے مجرب اور سریع الاثر
ہی اور رکھنا بتی کا کہ اُس سے اور افیون اور مامیثا اور
جند بیدستر کو آپس مین ملاکر بنائی ہو کان مین واسطے
تنقیہ سیل اور ریم اور تجفیف قروح کان کے اور اسکے التیام
کے اور واسطے تسکین درد اور تحلیل اورام اور ریاح
کان کے نافع ہی اور جو پھٹکری کو سرکہ عنصل مین حل
کیا ہو اُس پانی مین مر کو گھول کر کلیان کرین یا کہ
کو اُس پانی مین کہ جسمین جڑ بلیون کی اور تھوڑا زنجار
جوش کیا ہو ملا کر بعد اُسکے مر کو اُس سرکہ مین گھول
کر کلیان کرین یا قروح متعفنہ منھ کو نفع کرتا ہی اور
واسطے لثہ دامیہ کے ساتھ سرکہ عنصل کے اور واسطے
قطع خون جڑ دانتون کے نافع ہی اور منھ کی بو کو
خوشبو کرتا ہی اور بدبوئی کو دور کرتا ہی اور بدستور
نگاہ رکھنا اُسکو منھ مین اور سکھانا اُسکو رافع خشونت
حلق ہی اور آواز کو صاف کرتا ہی اور اکتحال اور طلا
اُسکا جالی آثار غلیظہ اور بیاض اور ظلمت بصر اور
خشونت اجفان اور قطع کرنے میل کا اور بھر لانے
والا قروح آنکھ کو بدون لذع کے اور حابس اور
محلل پانی آنکھ کا ابتدا مین اگر رقیق ہو اور بھی
اکتحال اُسکا کہ اُسکو ایسے پانی مین کہ جسمین عروق
اور زعفران اور زردچوبہ جوش کیا ہو بیچ پانی اسل
یا فودنج نہری کے واسطے تیزی بصر اور ابتداے نزول
پانی کے نافع ہی شیخ رئیس نے لکھا ہی کہ مر مغشوش
تنوعی اس امر مین بہتر ہی غیر اُسنے سے اور ساتھ دودھ عورتون
کے یا سفیدی انڈے کے واسطے رمد اور بیاض قوی کے
یا ساتھ پانی شقائق النعمان کے اور ساتھ مرچ کے واسطے

جلاے بیاض اور ضعف بصر کے اور ساتھ شہد کے واسطے
سلاق کے اور ساتھ پانی میٹھے اور گلاب کے واسطے
قرحہ کے اور ساتھ پانی مورد کے واسطے دمعہ اور جرب کے
اور ساتھ شیرہ عوسج اور شقائق النعمان کے بھی واسطے
جلاے بیاض اور تقویت آنکھ کے اور ساتھ گلاب کے
واسطے شعیرہ کے اور ساتھ پانی مولی کے واسطے
طرفۃ الدم تحت العین کے نافع اور سریع الاثر ہی اور
بالجملہ چاہیے کہ جسوقت ارادہ اسکے استعمال کا کرین امراض
عین مین خصوصاً رمد مین ساتھ دودھ عورتون کے
یا دودھ گدھی کے یا سفیدی انڈے مرغ کے کام مین
لاوین (اعضاء الصدر) نہار اُسکا ساتھ اشیاے
مناسبہ کے واسطے امراض سینہ کے اور کھانسی مزمن
رطوبی کے اور واسطے ربو اور عسر النفس اور نفس الانتصاب
اور درد پہلو اور سینہ کے مفید ہے۔ (اعضاء الغذاء
والنفض) پینا صافی خالص کا واسطے اخراج سدے
کے اور تنشیف رطوبات اعضاے باطنی کے اور واسطے تحلیل
نفخ اور ریاح کے واسطے تحلیل خون منجمد کے رحم مین اور واسطے
تلیین بطن کے اور اسہال زرد پانی بلغم کا اور واسطے
قروح امعا اور سحج اور مغص ریحی اور ذنجی اور ورم طحال
کے اور واسطے نکالنے دیدان اور حب القرع اور جنین کے
اور واسطے ادرار بول اور حیض موقوف شدہ کے
اور واسطے درد گردہ اور مثانہ کے اور واسطے تلیین
صلابت مثانہ کے اور واسطے تفتیح اور رفع
انضمام فم رحم کے خصوصاً ساتھ پانی سداب کے
یا پانی افسنتین کے یا پانی ترمس کے یا راسن کے
واسطے امراض رحم اور امعاے مذکورہ کے نافع ہی
اور بدستور حقنہ کرنا اُسکا ساتھ میاہ مذکورہ کے اور
ساتھ پانی میتھی کے واسطے صلابت رحم کے اور ساتھ
پانی نعناع کے واسطے بدبوئی منھ کے نافع ہی اور بدستور
جلوس آبزن اور حمول اُسکا قبل مین ساتھ شراب کے
جنین کو جلد نکالتا ہی اور دبر مین ساتھ کندر اور زعفران

اور افیون کے واسطے زحیر رطوبی کے نافع ہی اور حمول پیسا ہوا اُسکا ساتھ پانی پتے مورد کے واسطے رفع بدبوی رحم کے مفید ہی اور جو ساتھ زیت فلسطین کے کہ زیت رکابی کہتے ہین حل کرین اور اوپر انگوٹھے داہنے پاؤن کے ملین جبتک کہ آلودہ رہے جماع مین فتور نہوگا اور ضماد اُسکا ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے فتق کے اور ساتھ سرکے اور پانی چقندر کے واسطے اورام اور فتق اور ورم طحال کے اور پینا آدھا درم اُسکا ساتھ بیضۂ نیمبرشت کے حابس نزف الدم رحم کو ہی اور بھی پینا اُسکو مقدار ایک باقلا کے ساتھ مرچ کے لرزے حمیات کے دو ساعت پیشتر مانع لرزے کو ہوتا ہی السموم پینا اُسکو ساتھ شراب کے واسطے سموم باردہ کے اور طلا اُسکا واسطے نہش ہوام کے الاورام و البثور طلا اُسکا واسطے تحلیل اورام بلغمیہ کے اور خنازیر کے خصوصاً ساتھ پانی ہیولی کے الجروح و القروح ضماد اور طلا اُسکا منقی اور مدمل قروح متعفنہ اور جمانے والا گوشت صالح کو اوپر ہڈیون کے اور مجفف قروح اور جروح اور اُنکے تعفن کو مانع ہی اور ساتھ گوشت سیب کے واسطے دفع کرنے گوشت مردہ جروح اور قروح اعصاب اور غضاریف قروح اور جمانے گوشت اوپر ہڈی خالی ہوئی گوشت سے اور ساتھ سرکہ کے واسطے داد کے اور ساتھ گل روغن کے واسطے جرب متقرح کے اور حکہ کے نافع ہی ذرور اُسکا مجفف قروح اور مانع تعفن ہی خصوصاً کہ پہلے عضو کو ساتھ پانی بارتنگ کے دھووین بعد اُسکے اُسپر چھڑکین الزینۃ ضماد اُسکا ساتھ شراب اور لاون اور روغن مورد کے مانع گرنے بالون کے اور حفاظت بالون کے گرنے سے اور واسطے قوی اور بہت ہونے بالون کے اور ساتھ پانی مولی کے واسطے بہق اور کلف اور خون منجمد تحت الجلد کے اور ساتھ سلیخہ اور پیاز عنصل اور شہد کے واسطے اُکھاڑنے

ثآلیل کے اور کلف کے نافع ہی طلا اُسکا ساتھ شب یمانی کے واسطے رفع ہونے بدبوئی بغل اور چڈھے کے اور ساتھ پانی اترج کے واسطے سعفہ اور جرب کے مفید ہی الات المفاصل پینا اور ضماد کرنا اُسکو واسطے درد مفاصل اور عرق النسا اور نقرس کے اور ضماد اُسکا ساتھ پانی دھنیلے کے یا پانی کرفس تازے کے یا ساتھ روغن زیتون اور سرکہ کے واسطے تشنج عضلہ کے اور تحلیل ورم کے اور تسکین درد اورام کے اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے ٹوٹنے ہڈیون کے مفید ہی المضار محرورون کو مضر ہی اور سونگھنا اُسکا مسدد ہی اور باعث سدر اور صداع ہی خصوصاً اُن لوگون کو کہ صلع ہونے کی عادت رکھتے ہین مضر ہی مثانے کو مصلح اُسکا شہد ہی مقدار شربت ایک باقلا سے آدھے درم تک بدل اُسکا صمغ بادام تلخ ہی اور نزدیک جالینوس کے قصب الذریرہ اور قسط تلخ ہموزن اُسکے اور نزدیک بعضون کے مومیائی اور جند بیدستر اور مرچ ہر ایک اُسمین سے بطور مناسب اور مراعات امراض کے مقبل ہین دخان اُسکا کہ مانند دخان کندر کے بناتے ہین سب افعال مین مانند مر کے اور لطیف زیادہ اور قوت تجفیف کی اُسمین زیادہ ہی تیسے اُسکے مقوی معدہ اور محلل ریاح اور مدر فضلات اور دافع سموم سانپ کا اور تمام ہوام کا ہی پھل اُسکا نافع تخمہ ہی کماد یا ذرور اُسکے جلانے کا رافع جلن آگ کے اور طلا اُسکے پوست سوختہ کا ساتھ پانی کے رافع جرب متقرح ہی سعوط اُسکے تمام اجزا کا قاطع رعاف ہی فورجہ اُسکا حابس حیض اور ضماد اُسکے سوختہ کا ساتھ سوختہ پرسیاوشان کے واسطے دراز کرنے بال کے مفید ہی اور پینا برادہ اُسکی لکڑی کا بقدر دو درم کے قاتل ہی اور مالیا کا بھی یہی اثر ہی۔

مرارہ۔ بضم میم اور فتحہ رائے مہملہ مشددہ اور الف اور راء مہملہ کے لغت عربی ہی (ماہیت اُسکی) کانٹا ہی کہ آخر فصل بہار اور اول فصل گرمیون مین جمتا ہی مصر مین بہ مر مشہور ہی اور اطبا وہان کے بجائے شکاعی کے مستعمل کرتے ہین افعال مین قریب اُسکے ہی اور آدمی دیار بکر کے اُسکو ارزودہ یہ نام رکھتے ہین پتے اُسکے مشابہ پتے چقندر کے اور سیاہ رنگ اور زمین سے ملے گرمیون مین مانند درخت کے بہت شعبے ایک جڑ سے جمتے ہین پھول اُسکا زرد اور آخر کو وقت خشکی کے خار دار ہوتا ہی اور مشابہ شکاعی کے اور اُسمین ایک بیج مانند تخم معصفر کے اور بہت کڑوا ہوتا ہی قوت چار برس تک رہتی ہی اُسکے ساق سے پوست جدا کرکے ساق کو کھاتے ہین تلخی اُسکی کمتر ہی تیون اور بیج اور پوست سے اور بعضے گوشت مین پکا کر کھاتے ہین منبت اُسکا درمیان زراعت کے اور زمین نمناک ہی اور جو شتر اُسکو چرتا ہی موٹا ہوتا ہی اور کوئی چیز اُس سے بہتر نہین ہی اونٹ کے موٹا کرنے مین لہذا اُسکو شوکۃ الجمال کہتے ہین (طبیعت اُسکی) حرارت مین معتدل اور خشک ہی (افعال اور خواص اُسکے) مفتح اور ملطف العین ضماد اُسکا واسطے درد آنکھ کے مفید ہی عصارہ اُسکا و الغذاء و النفض پینا اُسکے تیون کا بقدر ایک اوقیہ کے مکرر واسطے علل قصبہ ریہ کے اور درد پہلو کے کہ مزمن ہو اور واسطے ضعف جگر کے اور تفتیح سدۂ جگر کے اور ادرار بول اور جرب اور حکہ کے اور بجھانے تیزی اور گرمی خون کے اور واسطے تصفیہ خون اور واسطے حمیات کہنہ کے اور ساتھ اجوائن اور شیشے پسے ہوئے کے واسطے تفتیت سنگ مثانے کے اور عسر البول کے نافع ہی السموم پینا تین دانے اُسکے ساتھ شراب کے واسطے سموم کے نافع ہی المضار مصدع ہی مصلح اُسکا کتیرا مقدار شربت کا جرم سے تین درم تک اور اُسکے پانی کا ایک اوقیہ تک ہی

مرارہ۔ بکسرہ میم اور فتحہ دو راء مہملتین درمیان دو الف کے آخر مین ہا لغت عربی ہی جمع اسکی مرارات اور مرائر بھی آئی ہی فارسی مین زہرہ ہندی مین پتا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) مشہور ہی وہ ایک عضو ہی اعضائے مرکبہ بدن حیوان سے موضوع اور ظرف ہی واسطے صفرا کے کہ کبد مین پیدا ہوتا ہی دوا فوائد کے کہ کلیات مین مذکور ہین اُسکے دو مجرے

ہین ایک جگر سے طرف اُسکے واسطے آنے صفرا
کے کبد سے دُسمن دوسرا اُس سے معدہ اور امعا
مین واسطے گرنے صفرا کے معدہ اور امعا مین
واسطے غسل اور دفع فضول کے مرارہ ہر حیوان کا
اُس حیوان کی ذیل مین مذکور ہی خواص کلی اُسکے
اور جو وہان مذکور نہین ہوئے یہان بیان کیے
جاتے ہین قوی ترین زہرہ حیوانات چوپائے
مین زہرہ گاو کا پس زہرہ ریچھ پس زہرہ بُز
پس زہرہ گوسفند کا ہی اور سالم تر زہرہ ہائے
طیور مین بتمام مرغی اور مرغ اور چکور کا اور تمام تیتر
چڑیون کے قوی ترین جانورون چوپائے سے
اور سب تیون مین بہت قوی تیتے جوارح کے ہین
خصوصًا بڑے جوارح کا اور پتا شیوط اور سمک
مسمّی بہ عقرب کا اور کچھوے کا قوی تر ہی تیے جانور
چوپایون سے اور ضعیف ترین تیون مین پتّا
سور کا ہی اور ہرایک تیون سے باعتبار نزی اور
مادہ ہونے جانور کے اور مختلف ہونے احوال کے
مانند بھوکے ہونے اور آسودہ ہونے کے اور
پیاسے ہونے کے اور سیراب ہونے کے اور وحشی
اور اہلی ہونے کے اور ریاضت اور لعب اور
دوڑ اور تیز رو ہونے کے اور راحت اور آرام اور
اور ایک جگہ بند رہنے کے اور پنجرے مین رہنے
کے اور خوراک اُنکی اشیاے گرم اور سرد کے مختلف
ہوتے ہین اسواسطے کہ جانور نر سے وقت بھوک اور
دوڑنے وغیرہ کے اگر لیوین گرم تر اور خشک تر اور
ساتھ تیزی کے ہوگا اور مادہ اور خصی سے اور خلاف
انکے گرمی اور خشکی اور تیزی مین ضعیف تر اور کمتر
ہوگا اور پتا سب انواع مچھلیون کا تیز اور قوی تر ہی
خصوص زہرہ شیوط کا کہ سمی ہی اور پتا سب قسم
سانپون کا سم قاتل ہی بہتر اُسمین مطلقًا زرد مائل
بسرخی ہی اور بد ترین اُسمین زنگاری اور سبز

تیرہ ہی (طبیعت اُسکی) مطلقًا چوتھے درجے تک
گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے)
گرم جالی شدید النفوذ اعضاء الراس مفتح سدہ
خیشوم اور مصفات کا ہی اور قطور پتا ریچھ کا واسطے
قروح تازے کان کے اور قطور زہرہ گدھ کا ساتھ
روغن زیتون کے واسطے ثقل سامعہ کے اور ساتھ عصارہ
کراث نبطی کے واسطے طنین اور ثقل سامعہ کے اور
اغتسال سر کا زہرہ گاو سے اور ساتھ نطرون اور طین
قیمولیا کے واسطے حزاز کے اور دلوک زہرہ کچھوے کا
واسطے قلاع خبیثہ دانت اطفال کے اور زہرہ اردک کا گنگی
کا ساتھ دہی کے سعوطًا جاذب موافق مین واسطے رفع
شقیقہ کے نافع ہی اور سرمہ پتا جوارح سے خصوصًا سوکھا
اُسکا واسطے ابتداے نزول پانی کے آنکھ مین اور چھڑکنا
پتا آہو اور گوسفند جبلی کا جانورون چوپائے سے اور
کبک وشیوط کا واسطے غشاوہ کے اور زہرہ گرگ کا
واسطے رفع سفیدی آنکھ کے اور زہرہ بیل کا ساتھ
پانی سونف کے باعث حدت بصر کے اور زہرہ مرغ اور
مرغی اور کوے اور بری اور آبی چڑیون کا اور لقلق اور
کفتار اور سور اور جانور ماکول اللحم کا اور مانند انکے جالی
ہین اور واسطے تیزی بصر کے اور تنقیہ قروح آنکھ کے
میلون سے نافع ہی اعضاء النفس لعوق زہرہ آہو
اور گدھے کا ساتھ گھی تازے کے ناشتا حمام مین نافع
بہر اور ربو کا ہی اور زہرہ بیل کا ساتھ شہد کے واسطے
خناق کے نافع ہی اور بدستور زہرہ کچھوے کا مفید ہی
اعضاء الغذا اور اعضاء النفض پتا زہرہ بیل کا
مفتح افواہ عروق اور بواسیر کا ہی اور زہرہ ہر جانور کا
مطلقًا مسہل ہی یہانتک کہ زہرہ سور کا جو اور پرانا ہے
کے ملین یا روئی اُسمین آلودہ کرکے حمول کرین تو
ملین اور اسہال کرتا ہی اور ضماد زہرہ بیل کا ساتھ
شہد کے واسطے قروح مقعدہ کے اور نطول اُسکا
واسطے درد رحم اور خصیتین اور ورم شراسیف کے نافع ہی

اور فرزجہ زہرہ ہر جانور کا مدر حیض ہی اور پینا ایک
درم زہرہ ساہی کا ساتھ ایک درم موم کے گھولکر
مخرج جنین ہی اور مجربات سے شمار کیا ہی اور پینا
زہرہ چند کا ساتھ راکھ لکڑی جھاؤ کے رافع بول
فی الفراش کا ہی اور طلا زہرہ مرغ سیاہ خانگی کا اوپر
احلیل کے مورث لذت جماع عظیم عورتون کو ہی اور
محبت عورتون کی زیادہ ہوتی ہی مردون سے
اور طلا زہرہ گنجشک کا ساتھ عاقرقرحا اور تھوڑے
پارے کے اوپر چڑھے اور قضیب اور خصیہ اور ران
کے باعث شدت نعوظ کا ہی اور کہتے ہین کہ جبتک
پانٔون کو زمین پر نہ رکھین نعوظ نہین جاتا ہے
السموم طلا زہرہ تیس کا واسطے نیش ہوام کے
اور بدستور زہرہ بیل کا الاورام والبثور طلا
زہرہ گورخر کا ساتھ شہد کے واسطے تحلیل کے اور
تحلیل اورام کے نافع ہی اور مرہمون مین واسطے جبرہ
کے داخل کیا جاتا ہی اور زہرہ شیر کا ساتھ شہد کے
مانع ہی زیادتی اورام کو اور تحلیل کرتا ہی اورام کو اور
خنازیر کو بھی دفع کرتا ہی القروح والجروح
طلا زہرہ گرگ کا واسطے التیام جراحات عصب کے
اور درمیان جاڑون کے مانع ہوتا ہی تشنج اور کزاز
مخوف کو اور زہرہ تیس کا واسطے قلع گوشت زائد کے
نافع ہی اور جو مراہم کہ محتاج ہین مرارات قویہ کے
طرف واسطے قروح عظیمہ قدیمہ کے اُنمین داخل کیا جاتا ہی
اور طلا زہرہ جس جانور کا کہ ہووے ساتھ نطرون
اور آبنیج اور طین قیمولیا کے واسطے جرب متقرح کے
نافع ہی اور زہرہ گاو کا واسطے اوجاع شدیدہ کے
مفید ہی جو مراہم زخمون مین کہ سواے جبرہ کے ہوی
ہون داخل کیا جاتا ہی نفع کرتا ہی۔
مُران بضم میم اور فتحہ راے مشددہ اور الف اور
نون کے (ماہیت اُسکی) درخت ہی کہ زمین عرب مین
ہوتا ہی سب اجزا اُسکے تلخ اور لکڑی اُسکی سخت

(طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) پینا تیے کا یا عصارہ اُسکے عیون کا بقدر یا ایک درم کے ساتھ شراب کے واسطے زہر سانپ گزیدہ کے نافع ہی اور تتمہ اُسکے خواص کا مرین مذکور ہوا ہی اور بعضے اُسکو شجر قالمر جانتے ہین چنانچہ مذکور ہوا

مرباقلون - بضمہ میم اور سکون واو و فتحہ ہاے موحدہ اور الف اور فتحہ فا اور ضمہ لام اور نون کے لغت یونانی ہی بمعنی ہزار برگ اور وہ خرنیل ہی کہ حرف الخا مین مذکور ہوا

مرجان - بفتحہ میم اور سکون را اور فتحہ جیم اور الف اور نون کے لغت عربی ہی فارسی مین بھی اسی نام سے مشہور ہی ہندی مین مونگا اور مرجان بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) جسم ہی حجری مشابہ شاخ اور ساق درخت کے ہی سُرخ اور سفید اور سیاہ بھی ہوتا ہی کہ بحرین مین نیچے پانی کے زمین سے جمتا ہی اور ایک گز تک اور زیادہ بھی اُسکی بے پتے اور پھل کے بہتر اُسمین وہ ہی بڑے سُرخ رنگین براق بحجم اور بے سوراخ کم گرہ ہو بعد اُسکے سفید ساتھ اوصاف مذکورہ کے اور سیاہ اُسکا ردی ہی مادہ اُسکی پیدائش کا اجزاے لطیفہ ارضیہ مختلفہ ساتھ پانی اور ہوا کے ہین اسطرح کہ بسبب تابش آفتاب کے اور بسبب تاثیر کواکب کے اُن اجزاے لطیفہ مذکورہ سے ابخرے پیدا ہو کر نیچے اُس دریا کے اور درمیان پتھرون کے تحقق ہوتے ہین بعد اُسکے وقت زیادتی اور قوت غلبہ تابش کے وہی ابخرے سوراخ اور منافذ پتھر سے نکلتے ہین اور بعد نکلنے کے منشعب ہو کر بشکل نبات اور درخت کے منجمد ہوتے ہین مونگا بحر حلونس اور اندلس مین ملتا ہی اور جس جگہ کہ بحر بہت عمیق ہی آلات سیسے وغیرہ کے اوپر جال مچھلون کے باندھکر دریا مین ڈالتے ہین اور اطراف اور جوانب مین جال کو حرکت دیتے ہین تو اُسمین لپٹ جاتا ہی پس زور سے کھینچتے ہین یہان تک کہ ٹوٹ کر ہوتا ہی اور نکل آتا ہی اور جس جگہ عمق پانی کا کم ہی غواص پانی مین گھس کر رسی سے باندھ کر اور توڑ کر نکالتے ہین (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین سرد اور خشک اور بعضون نے پہلے درجے مین مذکور کہا ہی سیاہ کو تیسرے درجے تک سرد اور خشک جانتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) پینا آدھا درم قابض اور جرح مجفف اور حابس ہی اور ایک درم پادزہر سب زہرون کا لوگون نے جانا ہی تعلیق اُسکو اوپر معدے کے واسطے سب بیماریون معدے کے بالخاصیت نافع ہی اور واسطے رفع فزع اور خوف اطفال کے خواب مین نافع اور سب افعال مین مانند بسد کے ہی حرف البا مین بسد مذکور ہوا ہی اور دستور احراق اور حب اور سفوف اُسکا قرابادین کبیر مین مذکور ہوا ہی۔

مرداسنج - بضم میم اور سکون راے مہملہ اور فتحہ دال مہملہ اور الف اور فتحہ سین مہملہ اور سکون نون اور جیم کے معرب مرداسنگ فارسی کا ہی اور بھی فارس مین مرداسنگ یونانی مین لیثرغورس کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک جسم حجری ہی مصنوع اجساد معدنی سے سونے لوہے کے اور اکثر سیسے اور قلعی سے بطریق احراق کے بناتے ہین ذہبی اُسکا سُرخ اور فضی بنفشی اور رصاصی مائل بہ سرخی اور زردی ہی بہتر اُنمین صاف زردرنگ براق سنگین ہی طریق اُسکے بنانے کے بہت ہین ایک یہ ہی کہ سیسا پگھلا کر سلنڈور یا سیسے جلے ہوئے کو اوپر تھوڑا تھوڑا ڈالتے ہین تو دونون خوب ملجاوین پس ایک باسن مین رکھ کر سرکہ تند اُسکے سر پر گرا لیتے ہین جو خوب جلا ہوا اور ملا ہوا اُس سے ہووے جدا کرتے ہین اور ساتھ پانی اور جو کے پکاتے ہین یہانتک کہ جو کھل جاوین اور پھٹ جاوین پس جو سے جدا کر کے ساتھ ہموزن اُسکے نمک پیستے ہین اور پانی مین بھگوتے ہین اور ہر دن ہلاتے ہین اور ہر تین دن مین پانی کو بدلتے ہین چالیس دن تک کہ خوب صاف ہووے اجزا کیمیاے اُسمین نہ رہین پس استعمال کرتے ہین اور جب چاہین کہ اُسکو سفید کرین کہ اُسکو مرتک کہتے ہین بفتحہ میم اور بکسرہ میم بھی اور سکون راے مہملہ اور فتحہ تاے مثناۃ فوقانیہ اور کاف کے اون سفید مین لپیٹ کر ساتھ پانی باقلا کے جوش کرتے ہین اور بعد پورا ہونے یعنی گھل جانے کے باقلا کے اور بعد سیاہ ہونے اُنکے پانی باقلا اور اون کو بدلتے ہین اور پھر پکاتے ہین یہانتک کہ سفید ہووے یہ طلاؤن مین اور ذرورون مین مستعمل ہی اسواسطے کہ عضو کو سیاہ نکرے اور مغسول اُسکا الطف ہی اور حدت اُسکی کمتر غیر مغسول سے اور طریق غسل مغسول کا یہ ہی کہ جس مقدار چاہین مرداسنگ کو خوب پیسین پانی اور نمک اُسپر ڈالین اسقدر کہ چار انگل اوپر اُسکے ہو جاوے اور چالیس دن تک رکھین اور ہر دن مین ہلاتے رہین اور ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ پانی کو تبدیل کرتے رہین بعد اُسکے پانی کو پھینک کر سکھاوین بعد اُسکے خوب پیس کر کام مین لاوین اور چاہیے کہ نمک ہموزن مرداسنگ کے ہووے اس طریق سے بھی سفید ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) مائل بہ گرمی اور آخر دوسرے درجے مین اور تیسرے درجے تک خشک کہا ہی مغسول اُسکا پہلے درجے مین سرد اور خشک تیسرے درجے مین اور سفید کیا ہوا اُسکا کہ مرتک نام ہی الطف اور اقوی ہوتا ہے (افعال اور خواص اُسکے) سب اقسام اُسکے سم قتال ہین اور داخل سے غیر مستعمل اور مرداسنج محلل اور مجفف اور قابض اور مبرد مغری اور مسدد اور حابس اور جالی اور کھانے والا گوشت زائد فاسد کا اور جمانے والا اچھے گوشت کا اور التیام دینے والا زخمون پرانے کا ہی اور مادہ اکثر مرہمون کا اور جامع دواؤن کا اور توڑنے والا شدت تحلیل ادویہ محللہ قویہ کا ہی اُسکی خاصیت سے یہ ہی کہ جو سرکہ مین ڈالین اُسکو میٹھا کرے اعضاء العین سفید کیا ہوا اور دھویا ہوا بیچ سرمہ جالیہ کے واسطے سلاق اور جرب اور ناخنہ اور قرحہ آنکھ کے نافع ہے

اعضاء النفض شیخ رئیس نے ادویہ مفردہ قانون مین لکھا ہی کہ پینا اُسکا حابس بول ہی عورتین ہمارے شہر کی واسطے خلفہ اور قروح امعا اور اسہال کی ٹرگون کو کھلاتی ہین اور حکیم میر محمد مومن نے تحفۃ المومنین مین لکھا ہی کہ بیچ بلاد دار المرز کے واسطے رفع ہونے کیڑون کے ساتھ دودھ کے دیتے ہین اور حرکت دیتے ہین جبتک کیڑے دفع نہون مانع سکون کا ہوتا ہی اور فی الواقع بیچ دفع اقسام کیڑون کے بے عدیل ہی امین الدولہ نے تصریح کی ہی کہ آدھا درم سفید کیا ہوا مردار سنگ ساتھ جلاب کے مخرج سب اقسام معدے کے کیڑون کا ہی اور مجرب ہی اور سفید کیا ہوا اُسکا حقنون مین حابس اسہال فردی اور سحجی کا ہی —

الجروح والقروح — طلا اُسکا جمانیوالا گوشت فاسد دور شدہ کا بیچ قروح کے اور منشف قروح رطبہ کا اور منقی قروح کا بالعرض بسبب مدد ادویہ مناسبہ کے ہی اور ساتھ ہموزن اُسکے گندھک زرد اور سرکہ اور روغن معدود واسطے تپی اور جوشش پر آب کے مفید ہی الزینۃ طلا سپید کیے ہوے کا جالی کلف اور رافع آثار حکہ اور جرب جدری کا اور واسطے تحلیل خون منجمد تحت جلد کے اور واسطے سوختگی آگ کے اور گرم پانی کے اور مسکن تیزی ادویہ حادہ کا اور واسطے رفع بدبوئی عرق اعضا کے مانند نیچے بغل کے اور چڈھے کے نافع ہی اور بوے پسینے کو چھپا کرتا ہی اور منع ادرار عرق کا کرتا ہی اور واسطے سنج جلد کے موثر ہی خصوصاً ساتھ روغن گل سرخ اور ساتھ روغن گل کے گرد قلب کے اور نیچے بغل کے نافع ہی گرنے مواد کو اوپر قلب کے اور ساتھ بیر کے کی واسطے رفع کرنے جون کے مفید ہی اور جو ساتھ روغن زیتون کے پیسین اور جوش کرین یہانتک کہ غلیظ ہووے طلا اُسکا بہتر دواؤن انشقاق مین ہی اور طلا غیر سفید کیے ہوے کا ساتھ چونے کی سیاہ کرنیوالا جلد کا ہی اور زرد اُسکا واسطے قروح درمیان انگلیون پانون کے نافع ہی

المضار وہ درم قاتل ہی بسبب احتباس بول اور انتفاخ بطن اور حابس اور قولنج اور مغص عظیم اور ضیق النفس اور کشیدگی زبان اور خناق کے اور کبھی امعا کو شق کرتا ہی مصلح اور دوا اُسکی قی اور پاک کرنا بدن کا ہی ساتھ پانی سوئے اور انجیر کے اور پینا مری کا تین درم ساتھ پانی نیمگرم کے لازم کرنا پینا سفیدہ اور گوشت خرفان یعنی بچھڑ اور شوربا مرغ کا اور آب گوشتہاے چکنے کا اور سرکہ شراب کا اور ملنا نطوخات معرقہ اور ادہان کا اوپر بدن کے اور کھانا سونٹھ مربے افسنتین اور زوفا اور تخم کرفس اور مرح اور فاغیہ یعنے پھول حنا اور ناردین کا اور طلا دو مثقال کا افسنتین اور تخم کرفس اور مری کی ساتھ ایک اوقیہ جوشاندہ کرفس کے اور اگر طبیعت قبض ہو دے حقنہ کرین حقنے یعنے حب اور مرہم مرداسنگ کے قرابادین مین مذکور ہین —

مرزنجوش — بہ فتحہ میم اور سکون را اور فتحہ زاے معجمہ اور سکون نون اور ضمہ جیم اور سکون واو اور شین معجمہ کے معرب مرزنگوش فارسی کا ہی عربی مین سرمق اور غنقر ہندی مین دونا اور مروا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) غیر اذان الفار کے ہی اسواسطے کہ پتے اُسکے کچھ مشابہت کان سے نہین رکھتے بلکہ لانبے نبات اُسکی جملہ ریاحین خوشبودار سے ہی باغون مین بوتے ہین اور نبات اُسکی دو تین گز تک ساتھ شاخون پراگندہ کے پتے اُسکے لانبے تھوڑے تپلے کم عرض پھول اُسکا سفید مائل بہ سرخی بیج اُسکا مشابہ تخم ریحان کے اور شفاف جن لوگون نے اُسکو اذان الفار جانا ہی اُنکو اشتباہ ہوا (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور اول اُسی درجے مین خشک (افعال و خواص اُسکے) قوی زیادہ سبزہ سے اور ملطف اور محلل اور مفتح اور جالی اور جاذب ہے

اعضاء الراس پینا جوشاندہ اُسکا مفتح سدہ دماغ اور خیاشیم کا اور رافع صداع بارد رطب بلغمی اور سوداوی اور ریحی اور مالیخولیاے مراقی اور لقوہ اور حابس کا نافع ہی اس سبب سے کہ محلل رطوبات اور ریاح دماغی کا ہی اور سونگھنا اُسکا واسطے تقویت دماغ کے اور مستی شراب کے اور منع کرنے خمار کے اور تفتیح سدہ منخرون کے اور سعوط اُسکا واسطے تنقیہ دماغ اور لقوہ اور صرع کے نافع ہی اور طلا اُسکا ساتھ حنا کے بیچ حمام کے واسطے دردسر بارد کے مجرب ہی اور تدہین اُسکے روغن سے واسطے فالج اور امراض عصب بارد کے مانند کزاز کے اور مانند اُنکے مفید ہی اور سرمہ اُسکا واسطے ابتداے نزول پانی کے آنکھ مین اور ضعف باصرہ کے اور طلا خشک اُسکا ساتھ شہد کے واسطے رفع کرنے آثار خون منجمد نیچے آنکھ کے اور چبانا اور نگلنا پانی اُسکا مانع سیلان رطوبات اور پانی کو منھ سے ہی نطول اُسکا واسطے درد کان کے اور بدستور قطور اُسکا اور قطور اُسکے روغن کا بھی یا رکھنا کپڑا بھگو یا اُسکے روغن مین بیچ کان کے دافع اُسکے سدے کا ہی

اعضاء الصدر والغذاء والنفض پینا جوشاندہ اُسکا منفح ہی اور واسطے درد سینہ اور سرفہ اور ضیق النفس اور خفقان اور وجع فواد اور تسخین اعضاے باطنی اور احشا کے اور تحلیل ریاح تلی کے نافع ہی اور رافع مغص اور استسقا اور عسر البول اور احتباس حیض اور قولنج ریحی ہی فرزجہ اُسکا مدر حیض ہی مقدار شربت اُسکے جرم کا دو مثقال تک اور مطبوخ سات مثقال تک مضر ہی گردے اور مثانے کو مصلح کاسنی اور تخم خرفہ ہین بدل اُسکا سیسنبر اور کہتے ہین کہ افسنتین اور مرماخور دو وزن اُسکے مرح اور آدھا وزن اور ہموزن اُسکے شاہانگ ہین

الاورام والبثور طلا اُسکا محلل اورام بلغمی اور ساتھ اجوائن کے واسطے ورم خصیون کے نافع ہی آلات المفاصل ساتھ موم روغن کے واسطے التواء عصب کے اور درد پشت اور اربیہ کے اور ساتھ شہد کے واسطے رفع اعیاء کے اور بدستور تدہین اُسکے روغن سے

الزینۃ- طلا اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے رفع کرنے چھائین کے اور بدبوئی پسینے کے اور ملنا اُسکا اوپر موضع حجامت کے مانع اثر زخم حجامت کا السموم ضماد اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے لسع بچھو کے طرد الہوام بخور اُسکا بھگانیوالا ہوام کو اور رافع مضرت ہوائے وبائی کا ہی روغن اُسکا اُسکے پانی کو ساتھ ہموزن اُسکے روغن زیتون کو جوش کرین یہانتک کہ پانی جاتا رہے روغن رہجاوے اُس سے تدہین کرنا فالج اور لقوہ اور کزاز اور رعشہ اور شقیقہ اور درد سر بارد کو فائدہ کرتا ہی قطور اُسکا واسطے تفتیح سدے کان کے اور گرانی سامعہ اور تحلیل ریاح کان کے نافع ہی-

مرسطس -- بفتحہ میم اور سکون را اور فتحہ سین اور ضمہ طا اور سین مہملہ کے لغت نبطی ہی (ماہیت اُسکی) ایک درخت ہی بقدر ایک قد آدمی کے پتے اُسکے پتلے باریک مانند بال کے اور آپس مین لپٹے ہوے اور ساتھ رطوبت لیس دار کے مانند شہد کے اور تیز بو اور تلخ اور رطوبت اُسکے پتون کی زیادہ شاخ اُسکی سے (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) طلا اُسکا واسطے کاٹنے سانپ کے اور تمام ہوام سمی اور محرق کے نافع ہی اور شاخ اُسکی ساتھ آٹے کے حمام مین مَن مرتبہ ملنا رافع جرب اور قاطع اُسکو ہی سنون اُسکا واسطے تقویہ لثہ کے اور واسطے زخم لثہ کے اور ذرور اُسکے سکھانے کا واسطے التیام زخمون کے اور تعلیق اُسکو واسطے عسر ولادت کے مؤثر ہی اور دوا دقیہ اُسکے پانی سے قاتل ہی بعد دو دن کے اور صاحب فلاحت کہتے ہین کہ جو پتے اُسکے بوئین درخت جمتا ہی اور جو اُسکی شاخ کو کاٹ کر دفن کرین اور پانی دیوین بعد چالیس دن کے نظر پاکول جمتا ہی-

مرعزی - بفتحہ میم اور سکون را اور فتحہ عین مہملہ اور کسرہ زاے معجمہ اور یاے نسبت کے نام سریانی ہی فارسی مین مرغز کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک قسم پشم نرو راز موے بہت نرم سے ہی اور اکثر سفید ہوتی ہی اُس سے کپڑا بناتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) پہننا اُسکا موافق سب مزاجون کے اور مسخن مبرّدون کو اور مقوی کمر اور گردہ اور محرک باہ ہی-

مرقشیشا - بفتحہ میم اور سکون راے مہملہ اور فتحہ قاف اور کسرہ شین معجمہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ شین معجمہ اور الف کے لغت یونانی ہی اُسکو مارقشیشا اور حجر النور اور حجر روشنائی بھی کہتے ہین اسواسطے کہ واسطے روشنی آنکھ کے بہت مفید ہی ہندی مین سونا مکھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہی غیر براق بخلاف مغنیسیا کے کہ براق ہی اور بہت قسم ہوتا ہی ذہبی اور فضی اور نحاسی اور حدیدی اور شبہی کہ اُنکے معادن مین پیدا ہوتی ہی اور ہر ایک برنگ اُس فلز کے منسوب ہی اور اُسکے جوہر سے مخلوط ہی اُس جوہر کو اُس سے نکالتے ہین قوی ترین سبھون مین نحاسی ہی (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور تیسرے درجے مین بھی خشک لکہا ہی (افعال اور خواص اُسکے) محلل اور جالی اور قابض اور منقح اور مسخن اور ساتھ سمیت کے استعمال اُسکا داخل سے ممتنع ہی اور جبتک کہ اُسکو خوب پیسین نفع اُسکا ظاہر نہین ہوتا اعضا رائراس کہتے ہین کہ تعلیق اُسکو اوپر گردن لڑکے کے باعث نہ ڈرنے لڑکے کا ہی سونے مین سرمہ اُسکے محرق اور غیر محرق کا واسطے جلا اور تقویت آنکھ کے اور تحلیل مدہ نیچے آنکھ کے مفید ہی الاورام والبثور طلا اُسکا ساتھ راتینج کے واسطے تحلیل اورام صلبہ کے نافع ہی اور مرہم محللہ مین داخل کیا جاتا ہی بسبب تحلیل اور انضاج کے القروح والجروح ساتھ راتینج کے واسطے التیام قروح کے اور ساتھ ہرتال کے منقی قروح اور کھانے والا گوشت زائد فاسد کا اور جمانے والا گوشت صحیح کا آلات المفاصل طلا اُسکا محلل اُس مادے کا کہ مشابہ مدے کے اجزاے عضلہ مین جمع ہوا ہو سلاالزینۃ طلا اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے برص اور بہق اور نمش کے اور تحلیل رطوبات محتقنہ نیچے جلد کے اور نرم اور پتلا کرنے والا بالون کا اور باعث پیچدار ہونے بالون کا ہی اور محروق مغسول اُسکا الطف ہی اور حرارت اُسکی کم ہی طریق اُسکے جلانیکا یون ہی کہ اُسکو شہد مین آلودہ کرکے بیچ کپڑے کے لپیٹ کے آگ مین ڈالین تو سرخ ہو جاوے اور بعضے مکرر کرتے ہین اور طریق اُسکے غسل کا مانند غسل اقلیمیا کے ہی اہل مصر مصفا اُسکا داخل اکحال استسقا اور بواسیر اور درد گردہ اور مثانے اور یرقان اور جریان منی اور دق شیخوخت کے استعمال کرتے ہین اور واسطے دفع سموم مشروبہ کے بھی اور مرقشیشا کو بناتے ہین اسطرح کہ تانبا ایک سیر ہندی اور روح توتیا چوتھائی ایک سیر کے اور سیسا آٹھوان حصہ ایک سیر کا اور قلعی نصف آٹھوین حصہ سیر کے اور کنگریان سرخ پسی ہوئین آدھا من سب کو اکٹھا پگھلا کر اُسمین چوتھائی ایک سیر سم الفار زرد میسکر چھڑکین اور وقت اوٹنے کے کوئی جگہ مین گرا دین پس یہ مشابہ مرقشیشا کے ہوتا ہی رنگ مین مگر زبون اور قابض-

مرماخور - بفتحہ میم اور سکون را اور فتحہ میم اور الف اور ضمہ ہاے مہملہ اور سکون واو اور زاے معجمہ کر اور ساتھ راے مہملہ کے بھی آیا ہی فارسی مین مردحوش کہتے ہین (ماہیت اُسکی) مرد جبلی ہی ساق اُسکی زیادہ ایک بالشت سے اور خشبی ساتھ سختی کے شاخین اُسکی لانبی پتے اُسکے مائل بہ گولاہٹ اور لمبائی کے رنگ اُسکا مائل بہ تیرگی اور سبزی اور خوشبو اور تلخ ساتھ بشاعت کم کے ملے ہوے اُسکی ساق سے اور مائل بہ اسفل بیج اُسکے غلاف مین کہ مشابہ بیج السی کے پھول اُسکا مائل بہ تیرگی اور زردی اور تموز مین ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے تک گرم اور دوسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) ملطف اور محلل اور مسکن ریاح اور مفتح سدہ بلغمی

جس جگہ کہ ہووے اعضاء الراس جو شراب مین ڈالین جلدی نشہ لاتا ہی سونگھنا اُسکا تفتیح سدہ دماغی کی کرتا ہی اور صداع پیدا کرتا ہی اور بجپارا اُسکا جوش کرکے واسطے انحدار بخارات کے دماغ سے اور واسطے صداع بارد مشابہ تشنج کے ہی اس امر مین اعضاء الصدر والغذاء والنفض پینا اُسکا واسطے خفقان سوداوی اور تقویت معدہ اور امعا کے اور احشائے ضعیفہ اور ضعف جگر کے نافع ہے اور قے اور غثیان کو روکتا ہی اور واسطے تفتیح سدہ احشا کے اور نشف رطوبات معدہ کے اور ساتھ شراب کے واسطے درد رحم حوائل کے اور بدستور نطول اُسکے جوشاندے کا اور جلوس اُسمین مفید ہی مقدار شربت پتے اور پھول اور بیج کا دو درم تک اور پانی ایک اوقیہ تک المضار مصدع اور معطش ہی مصلح اُسکا مورد اور ریاحین باردہ بدل اُسکا بادرنجبویہ اور مرزنجوش اور بسبب شکر کے ہموزن اُسکے اشنہ اور تھوڑا زعفران اور مرماحوز اور مرزنجوش اور فرنجمشک اور شاہسفرم اور بادرنجبویہ سب قریب آپس مین اور قائم مقام اور بدل ایک دوسرے کے ہین الاوجاع جو پتے تازی اُسکے حمام مین بچھادین اوپر اُسکے صاحب اوجاع باردہ اور ریاح حائلہ بدن مین اور اعضاے باطنہ اور ظاہرہ کو سلادین بہتر اُس سے کوئی اور دوا نہین ہی۔

مرماز اد۔ بفتحہ میم اور سکون را و فتحہ میم اور الف اور فتحہ زائے معجمہ اور الف اور دال مہملہ کے فارسی مین مرد آزاد و فرنگی مین اسطاکیس کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی کہ ساق اُسکی ایک عدد بقدر ایک بالشت کے قریب جعدہ کے بہت رونگٹے دار اس حد تک کہ ساق سے آخر تک روئی دھنکی بہت نرم لپٹی ہی پھول اُسکا بنفشی مائل بسرخی در زیرہ ساق سے آخر تک بہت چھوٹی تیر ملی ہوے

مٹی سے اور حکیم میر محمد مومن نے لکھا کہ فقیر نے فیروزہ پہاڑ پر کر رد دیکھا اور پیا (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک گرمی اُسکی زیادہ خشکی سے جانتے ہین (افعال و خواص اُسکے) اعضاء الراس سعوط اُسکا ساتھ روغن بنفشہ کے واسطے تفتیح سدہ دماغ کے اور تقویت دماغ اور درد سر بلغمی کے نافع ہی اعضاء الغذاء والنفض مقوی ہی جگر اور اعضاے باطنی اور محلل ریاح اور امراض باردہ جگر اور رحم کو اور مدر حیض ہی۔

مرماطوس۔ بہ فتحہ میم اور سکون را و فتحہ میم اور الف اور ضمہ طائے مہملہ اور سکون واو اور سین مہملہ کے فارسی مین درنگ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) مرو بری ہی اور ایک قسم ہی مرو سفید سے کہ اُسکو مرماحوز کہتے ہین پتے اُسکے مشابہ پتے خبازی کے اور اُس سے چھوٹے ساتھ دندانے کے سب افعال مین مانند مرماہوس کے ہی۔

مرماہوس۔ بہ فتحہ میم اور سکون را و فتحہ میم اور الف اور ضمہ ہا اور سکون واو اور سین مہملہ کے فارسی مین مرو سفید اور مرو تلخ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی مشابہ مرماحوز کے پتے اُسکے مانند پتے لبلاب کے اور اُس سے چھوٹے پھول اُسکے مائل بہ سفیدی بیج اُسکی گول خلاف باقی اصناف اُسکے کے کہ سب کے بیج لانبے ہین اور کہتے ہین کہ مراد مطلق تخم مرو سے یہی ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک اور نزدیک بعضون کے معتدل (افعال و خواص اُسکے) مفرح اور مجفف اور سب افعال مین مانند مرماحوز کے ہی اُسکے شگوفہ کو اپنے [illegible] سرد اور تر جانا ہی۔

مرو۔ بفتحہ میم اور سکون را اور واو کے لغت نبطی ہی اور کہتے ہین کہ فارسی ہی اور بھی فارسی مین مرو شک ہندی مین کنوجہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) اسم جنس سے بہت قسم ہین ہر ایک کا نام علحدہ ہی اور اوپر ابردان در خرامی اور اقحوان اور گاؤزبان کے بھی اطلاق کرتے ہین مطلق اُسکے سے مراد نوع

خوشبودار ہی کہ مرماحوز ہی اصناف مرو کے چار ہین اور نزدیک بعضون کے پانچ ایک نوع کو مرمانلو کہتے ہین دوسرے کو مرماحوز تیسرے کو مرماطوس چوتھی کو مرماہوس اور قسم پانچوین کو سرد جانتے ہین لیکن ظاہرا یہ ان کی قسم مرو سے نہین ہی اور ایک نوع مرو سے کہ کم بو ہوتا ہی نسبت مرماحوز کے اُسکو شمو سا کہتے ہین (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور باعتبار انواع کے مختلف ہوتا ہی (افعال اور خواص اُسکے) ملطف اور محلل ریاح اور نفخ اور بلغم اور مفشی ریاح اور تفتیح سدد کا جس جگہ مین ہووین اعضاء الراس قطور اُسکا ساتھ دودھ عورتون کے کان مین واسطے تسکین درد کان کے اور ناک مین واسطے درد سر گرم اور سرد کے اور سونگھنا نوع خوشبودار کو مصدع ہی خصوصاً اوپر شارب کے اعضاء الغذا والنفض مقوی معدہ اور امعا اور رافع استسقا اور ریاح شکم کا اور مدر بول اور عرق اور محلل بلغم معدے کا اور مسکن درد معدے کا اور جو مستسقی اُسکے لانبے بیج کے کہ مشابہ بیج السی کے ہی اور اُسکے پتے کے پینے کی مداومت کرے اور ہر دن اُس سے دو درم ساتھ ہموزن اُسکے شکر نہار کو تناول کرے پانی کو خشک کرتا ہی اور براہ بول و پسینے کے نکالتا ہی ہمیشہ اور اُسکے بیج کو جو بریان کرین اور پیتین واسطے سحج کے خصوصاً کہ ساتھ روغن بادام کے چرب کیا ہووے اور واسطے دوسنطاریا کے اور بیج اُسکا بدون کرنیکے مسہل بلغم ہی اور بھی بیج بریان کردہ اُسکا ساتھ تخم حماض کے رافع اسہال دموی اور قرحہ امعا اور سحج کا ہی الاورام والدمامیل ضماد اُسکا منضج اورام صلبہ و دمامیل اور خراجات ہی محمد بن زکریا نے بیج اُسکے کو دوسرے درجے مین گرم پہلے درجے مین تر جانا ہی کہتے ہین کہ جو تھوڑا تھوڑا پانی اُسپر ڈالین اور انگلی سے ملین اور اُسکے لعاب کو ساتھ تھوڑے روغن چنبیلی کے تین دن نہار پیوین سوداوی تپی کو بالکل دور کرے اور مجرب ہی۔

مرمیطیس - بفتحہ میم اور سکون راے مہملہ اور کسرہ ہا اور
سکون یاے تحتانیہ اور ضمہ طاے مہملہ اور سین مہملہ کے
(ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہی سیاہ خط دار اور ہلکا بعضے
اُس سے لاجوردی رنگ اور جو پیسین بوے شراب
کی اُس سے آتی ہی مغرب سے اُسکو لاتے ہین (افعال
اور خواص اُسکے) پیناتین جو اُس سے واسطے
وجع الفواد کے مجرب جانتے ہین ضماد اُسکا واسطے
نملے کے مفید ہی۔

مری - بضمہ میم اور کسرہ راے مہملہ مشددہ اور یاے
لغت عربی ہی مشتق مرارہ سے اور کہتے ہین کہ اصل
اُسکی ساتھ دو میم کے تھی واسطے تخفیف کے ایک میم کو
دور کیا ہی اور بسبب کثرت استعمال کے ایک میم برقرار
پایا اور کہتے ہین کہ اسم نبطی ہی سریانی ہین اور یامور یا اور
رومی مین کولوغورس فارسی مین الکا کہتے ہین
(ماہیت اُسکی) ادویہ قدیمہ سے ہی اور اختراع اطباے
کالدانیون سے مادہ اُسکا نودبج ہی حرف الف مین
مذکور ہوا بہتر اُسمین وہ ہی کہ جو کے آٹے کو ساتھ نودبج
بری کے بیچ فصل گرمی کے خمیر کرکے گردے بنا کر
تنور مین پکاتے ہین پس ہموزن اُسکے نودبج اور اُسکی
مانند نمک اور چوتھائی اُسکے سونف اور داسطی مبردون
کے تھوڑا تخم کرفس اور دارچینی اور لونگ اور مانند
اُنکے ساتھ پانی کے خمیر کرکے تیس دن دھوپ مین
رکھین اور ہر دن پھیرتے اور ہلاتے رہین اور پانی اُسپر
چھڑکین تو سیاہ اور تُرش ہو جاے پس پانی مین گھول کر
صاف کو اُسمین سے شیشے مین رکھکر کئی دن دھوپ مین
رکھین اور ہر دن پھرا کرین بعد اُسکے استعمال کرین
اور سوا اُسکے انواع اور اقسام بہت ہین مفصل قراباذین
مین مذکور ہین (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور
خشک اور پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک
بھی کہا ہی اور ابن سویہ نے مری سمکی کو شعری سے گرمی اور خشکی مین
کمتر جانا ہی لیکن ایسا نہین ہی (افعال و خواص اُسکی)
جالی اخلاط غلیظہ اور منقی بلغم اور ملین بطن اور ناشف رطوبات
ہی العین اکتحال یا قطور اُسکا آنکھ مین بیچ شروع جدری
کے مانع نکلنے چھالون کا ہی آنکھ مین اور اگر نکلے ہون جلد
دور ہوتے ہین یہ مجرب ہی الفم غرغرہ اُسکا محلل ورم لہات اور
لوزتین اور دیا ذب بلاغم ہی دماغ سے اور رافع نقصان فی الفم
اور باعث خوشبوئی ذائقہ منہ کا ہی اعضاء الغذا والنفض
مسخن معدہ اور جگر کا اور مجفف اور ناشف رطوبات معدہ
اور امعا کا اور مسہل اور ہاضم طعام اور مشتہی اور دافع تخمہ
اور ضرر چربیون کا اور ملطف غذاے غلیظہ اور ملین
طبع کا ہی اور واسطے قولنج اور نکالنے کیڑے معدے کے
اور اخلاط لذج بواسیری کے اور ادرار فضلات کے اور واسطے
درد ورک اور عرق النسا کے نافع ہی اور حقنہ کرنا واسطے
رفع کرنے قولنج کے اور واسطے قروح سحج اور امعا کے اور
درد ورک اور عرق النسا کے مفید ہی الجروح والقروح
نطول اُسکا واسطے قروح عفنہ خبیثہ کے نافع ہی اور مری
بنائی ہوئی مچھلی اور گوشت سور سے بھی واسطے قروح خبیثہ
کے نافع ہی الزینۃ خوشبو کرنیوالی بو کی اور پینا اُسکا کئی
دن پے در پے ساتھ تھوڑی لاکھ کے لاغری کرنیوالی بدن
کی ہی اور مجرب ہی السموم واسطے کاٹنے باولے کتے کے نافع
کہتے ہین المضار مضر ہی سینہ اور سرفہ اور بواسیر اور صاحبان
خارش اور داد اور جذام وغیرہ کو مصلح اُسکا جُبن و لعاب
دار اور چربی اور مٹھائیان اور حمام مکرر کرنا ہی اور بالفعل
درمیان عوام کے بجاے مری خودبخ کے آبکامہ محلول بیچ
سرکہ کے مشہور ہی کہ آفتاب مین رکھین تو تیار ہو وے
اور استعمال کرین قوت مسہلہ اُسکی ضعیف اور قوت مفتحہ
اُسکی غالب ہی مضر ہی امعا کو اور خفقون مین غیر مستعمل
اور بیچ اصفہان کے بجاے سرکہ کے شیر مین حل کرتے
ہین اور مشہور بہ کمہ ہی حرف الکاف مین مذکور ہوا ہی۔

فصل المیم مع الزاء المعجمۃ

مزر - ایک قسم مسد سے ہی کہ مصر مین جو اور چاول سے
بناتے ہین اور فارسی مین بوزہ کہتے ہین بیچ بوزہ کے
مذکور ہوا اور بیچ قراباذین کبیر کے بھی مذکور ہوا۔

مزمار الراعی - بکسرہ میم اور سکون زاء معجمہ اور فتح
میم اور الف اور ضمہ راے مہملہ اور الف اور لام تعریف
اور فتح راے مہملہ اور کسرہ عین مہملہ اور یا کے (ماہیت
اُسکی) ایک نبات ہی کہ پتے اُسکے مشابہ بارتنگ
کے اور اُس سے پتلے اور سیدھے جھکے طرف زمین
کے ساق اُسکی باریک بدون گرہ کے اور بقدر
ایک گز کے ساتھ رطوبت لیسدار کے اور اُسکے کنارے
کے ایک سر عمودی شکل اوپر اُسکے پتلا پھول درمیان
سفیدی اور زردی کے جڑ اُسکی سیاہ مشابہ کنگی
سیاہ کے بہت خوشبودار منبت اُسکا اماکن رطبہ
مین اور جوزا مین پیدا ہوتی ہی بیج اُسکے مشابہ بیج
ورد کے (طبیعت اُسکی) اول دوسرے
درجے مین گرم اور خشک ہی اور لوگون نے گرم
اور تر جانا ہی (افعال اور خواص اُسکے)
جالی اور محلل اورام اور رافع سموم اور مفتح
سدد اور مدر حیض اور قابض بطن ہی اعضاء
الغذا والنفض پینا اُسکو اکیلے یا ساتھ
ہموزن اُسکے دوقو مسکن نواق اور نفض ہی
اور واسطے قرحہ امعا کے اور پھٹنے عضلہ کے اور
درد رحم کے نافع ہی اور پینا اُسکی جڑ کا پانی مین
جوش کیا ہوا واسطے تفتیح سدہ جگر اور تفتیت سنگ
گردے اور مثانے کے اور تنقیہ ان دونون کے اور
درد رحم کے اور کھانا نبات سوکھی حابس بطن اور مدر حیض
ہی ضماد اُسکا محلل ورم صلب احشا کا ہی الاورام
ضماد اُسکے تازے کا محلل اورام بلغمی اور پگھلانیوالا
اورام کا ہی الزینۃ غسول اُسکا واسطے بڑھانے
بالون کے اور طلا اُسکا ساتھ زیت الجبل
کے اور روغن زیتون کے مانع تولد جون
کا ایک سال تک السموم پینا اُسکی جڑ کو

بقدر دو درم واسطے دہر ارنب بحری اور مینڈک کے اور فرافیون کے نافع ہی مقدار شربت اُسکا دو مثقال تک اور بیچ جوشاندے کے پانچ درم تک بیچ ایک رطل پانی کے جوش کریں تو آدھا رہجاوے ساتھ شیرینی کے باعث لینت طبع کا ہووے اور بے شیرینی کے اگر ارادہ حبس طبیعت کا ہووے اور مقدار شربت اُسکی سے ایک اوقیہ مضر ہے طحال کو مصلح اُسکا بادآورد بدل اُسکا اشنان ہی۔

فصل المیم مع السین المہملة

مستعجلہ بضم میم اور سکون سین اور فتحہ تاے فوقانیہ اور سکون عین مہملہ اور فتحہ جیم اور لام اور ہاے کے (ماہیت اُسکی) مین اختلاف ہی نزدیک بعضون کے بوزیدان اور نزدیک جماعت ایک کے سورنجان ہی اور انطاکی وغیرہ نے کہا ہی کہ فرع لعبت بربری ہے اور وہ ریشے ہین آپسمین لپٹے ہوے سخت مربع الشکل اسطور پر کہ جو اُسکو آپس سے جدا کرین لکڑی اُسکی مربع متساوی الاوضاع دیکھی جاتی ہی بہتر اُسمین شیرین سخت خوش بو ہی اُسکو مستعجلہ اس سبب سے کہتے ہین کہ تقویت باہ مین جلدی کرنے والی اور سریع الاثر ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور پہلی درجے مین تر ہے ساتھ رطوبت فضلیہ کے (افعال اور خواص اُسکے) ساتھ صندل کے مقوی قوی اعصاب اور باہ ہی اور مانع فساد اخلاط اور مہیج باہ ہی بسرعت اور سخت کرنے والی ذکر کی ہی اور پینا اُسکا قبل کھانی سم کے مانع اُسکی تاثیر کے ہی مضر ہی حلق کو مصلح اُسکا شہد ہی مقدار شربت اُسکا تین درہم بدل اُسکا خمیرمایہ ہی عورتین اُسکو واسطے فربہی بدن کے استعمال کرتی ہین اور ساتھ حریرون اور فالودون کے اور بھی اُسکو کوٹ کر دودھ پر جھڑک کر اور تین درم تک اُسکو ایک مرتبہ کھاتے ہین۔

مسحوقونیا - بفتحہ میم اور سکون شین اور فتحہ حاے مہملہ اور سکون واو اور ضمہ قاف اور سکون واو اور کسرہ نون اور فتحہ یاے تحتانیہ اور الف کے اُسکو مسحقونیا بھی کہتے ہین فارسی مین کف آبگینہ اور عربی مین زبد الزجاج (ماہیت اُسکی) اُسکو اطلاق کرتے ہین اوپر پتھرون مطبوخہ کے کہ شیشہ اور سنگ سرمہ اور اقلیمیا اور راسخت پیسکر چونے اور سجی کے پانی مین پرورده کرکے گوند علاط کا اضافہ کرکے جوش کرتے ہین یہانتک کہ بستہ ہوجاوے اور بوتے ہین اور یہ کف شیشے کی کہ وقت پگھلانے شیشے کے اوپر اُسکے پیدا ہوتا ہی اور وہ مشابہ جوہر کے ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) حاد اور جالی ہی العین اکتحال اُسکا رافع بیاض عین اور ظلمت بصر اور ناخنہ اور سلاق اور شرناق کا ہی اور سنون اُسکا جالی دانتون کا ہی الجروح والقروح والبثور طلا اور ذرور اُسکا اکیلا یا ساتھ مرہمون کے جالی اور قاطع گوشت زائد فاسد کا زخمون سے اور خشک کرنیوالا اُنکا اور رافع آثار جلد کا ہی طلا اُسکا بیچ حمام کے نافع خارش بدن کا ہی المضار پینا اُسکا قتال ہی بدل اُسکا آبگینہ سفید ہی۔

مسک - بکسر میم اور سکون سین مہملہ اور کاف کے لغت عربی ہی فارسی مین مشک بشین معجمہ اور سریانی مین مسکہ اور رومی مین موردن اور ترکی مین ببار اور ہندی مین کستوری کہتے ہین (ماہیت اُسکی) خون منجمد ہی کہ بیچ ناف جانور کے وہ موافق جثہ چھوٹے ہرن کے ہاتھ اور پانون اُسکے پتلے ہوتے ہین اور ہڈی قلم ہاتھ اور پانون کی ایک ٹکڑا ہوتی ہے بخلاف اور ہرنون کے اور صورت اُسکی مشابہ نہولے کے دو دانت اُسکے پتلے اور اونچے مانند بندیل کے پھرے ہوے طرف اوپر کے اور بعضون نے کہا کہ اُسکے نر کے دو سینگ اور دو دانت ہوتے ہین اور اُسکی مادہ کے دو دانت اور اُس جانور کو آہوے ختائی اور آہوے مشک کہتے ہین بیچ پہاڑون چین اور خطا اور تبت اور ترکستان اور کوٹ کانگڑا کہ اُسکو نگرکوٹ کہتے ہین قدیم الایام مین اور کوہستان بہرایچ اور نیپال اور مورنگ اور رنگپور وغیرہ کے کہ سب وہ پہاڑ آپس مین ملے ہین اور بیچ سرحد شہر یا بلد یا مملکت کے مواضع قریبہ کوہستان سے لاتے ہین مثلاً توران اور ایران مین اور خطا اور تبت سے اور ملتان اور لاہور اور شاہجہان آباد اور الہ آباد اور لکھنؤ مین وہان سے اور کوہستان کوٹ کانگڑا اور بہرایچ اور نیپال سے بھی اور بنگالے مین کوہستان مورنگ اور رنگپور اور نیپال سے اور ایران اور خراسان اور روم مین خطا اور چین اور تبت سے بھی آتا ہی راہ دریا کے اور بھی خشکی سے لاتے ہین خالص بہت کم لاتے ہین مگر بطور تحفہ اور ہدیہ کے واسطے سلاطین اور حکام اُن بلاد اور سرحدون کے اور اکثر اُسی جگہ نافہ پھاڑ کر مغشوش اُسمین بھرکر اسطرح سے کہ معلوم نہووے نافہ کو درست کر لاتے ہین کہ کسی کو کم معلوم ہوتا ہی بہتر اُسمین باعتبار مکانون کے ختائی ہی بعد اُسکے تبتی بعد اُسکے کوٹ کانگڑائی بعد اُسکے نیپالی بعد اُسکے اور جگہون کے اور باعتبار بو کے بہتر ہوتی ہی تیزی اُسکی بو کی یہانتک ہی کہ محرور المزاج مین رعاف لاتی ہی اور بہتر ہوتی ہی باعتبار رنگ زرد کے یا رنگ تفاحی کے اور کہتے ہین کہ مشک دو قسم ہوتی ہی ہندی اور ترکی اور ہر ایک کے اصناف مختلف ہین ترکی بہتر ہی ہندی سے اور ختائی بہتر ہی تتاری سے اسواسطے کہ تتاری مین تھوڑی زہومت ہوتی ہی بعد اُسکے اصناف اور ترکی کے اور بہتر ہندی مین نیپالی پس رنگپوری ہی بعد اُسکے اور اصناف اور بعض لوگ کہتے ہین کہ مشک چار قسم ہوتی ہی قسم پہلی وہ خون ہی کہ اُسکے حیوان سے بطریق حیض بواسیر کے نکل کر پتھرون پر منجمد ہوتی ہی

یہ قسم نہایت خوشبودار اور تند ہوتی ہے اس حد تک کہ بو
اُسکی رعاف لاتی ہے اور زرد رنگ اور ٹکڑے اُسکے لانبے
اور سخت مگر یہ قسم قلیل اور نادر الوجود ہے قسم دوسری
ختنی وہ نافہ ہے کہ جمع ہونے سے خون کے حوالی ناف
اُس جانور کے بسبب غلبۂ قوت اور حرارت اُس
جانور کے حاصل ہوتی ہے اور بزرگ ہوتا ہے مقدار
نصف لیمو کے اور بعد بزرگ ہونے کے اور پہونچنے
کمال کے خارش جہت اُس موضع میں حاصل ہوتی
ہے اور بسبب شدت خارش کے وہ جانور ناف
کو اوپر پتھروں اور درختوں کے ملتا ہے پس
ساتھ پوست کے کہ اوپر اُسکے ہوتا ہے جدا ہو کر
گر پڑتا ہے قسم تیسری چینی کہ وہ خون ہے کہ بعد
شکار کرنے کے ہاتھ سے موضع ناف کو ملتے ہیں
تو خون سب طرفوں کا جمع ہووے پس چیر کر
نکالتے ہیں اور خشک کرتے ہیں وہ سیاہ رنگ
سخت ہوتی ہے اور کہتے ہیں کہ شکاری لوگ موضع
ناف کو کھینچ کر پٹی سے باندھتے ہیں جب بہت
خون اُس میں جمع ہوتا ہے اُسکو ذبح کرکے ناف
اُسکی کاٹ کر ایک مدت تک جو میں دفن کرتے
ہیں بعد اُسکے نکالتے ہیں خوشبو ہوتی ہے ورنہ
قبل دفن کرنے کے بدبو ہے مانند جند بیدستر کے
ہمیشہ بدبو ہوتا ہے قسم چوتھی کہ ہندی ہے وہ خون
کہ اُس حیوان کو ذبح کرکے خون اُسکا ساتھ
کلیجی اور مینگنی سوکھی کے گوندھتے ہیں یہ قسم
اشقر اللون ہے سخت نہیں ہوتی مگر بدبو تر ہوتی
ہیں اور غیر مستعمل ہے شاید یہ باتیں بالکل اصل
نہیں رکھتیں بلکہ مشک دو قسم ہوتی ہے اصلی
خالص یا جعلی مغشوش اصلی خالص اور قسم
دوسری ختنی ایک جسم کچھ تبت سے مخصوص نہیں
ہے اور یہ قسم خود بخود جدا ہوتی ہے جیسا مذکور ہوا یا جب
کمال کو پہونچتی ہے آدمی وقت جاتے میں اُس جانور کو
پکڑ کے کاٹ لیتے ہیں اور قسم پہلی بر تقدیر صدق کے احتمال
رکھتی ہے کہ وہ جانور بسبب خارش کے اُس جگہ کو ملتا وہ
زخمی ہو کے خون اُس سے نکلتا ہے اور اوپر پتھروں کے
منجمد ہوتی ہے آدمی اُسکو پاکر اور حیض یا بواسیر کے حمل
کرتے ہیں اور دو قسم باقی خصوصاً چوتھی مغشوش ہیں
اور بھی کہتے ہیں کہ مشک جعلی کو ریوند چینی اور بیان اور
کلیجی منگھائی بکرے کی اور بیخ مورد اور لونگ اور خون
کبوتر اور تھوڑی مشک خالص سے بناتے ہیں اور نافوں
میں بھر کر منہ اُسکا بند کرکے صورت اصلی بنا کر بیچتے ہیں
علامت مغشوش کی سیاہی بہت اور بوجہ کمی بو کے
یا بدبوئی اُسکی ہے اور امتحان مشک کا کہ نافہ میں ہو
یوں ہے کہ سوت سوئی میں ڈال کر پہلے نافہ میں وہ
سوت سوئی سے ڈالتے ہیں بعد اُسکے لہسن میں ڈالتے
ہیں اور سونگھتے ہیں اگر بوئے لہسن کی آئی مغشوش ہے
ورنہ اصلی ہے اور امتحان اُس مشک کی کہ نافہ میں نہیں ہے
اسطرح ہے کہ ہتیلی میں تھوڑی کو پانی میں ملتے ہیں اگر
گھل جاوے خالص ہے اور اگر تہ بنجاوے مغشوش ہے
ارسطو کہتا ہے مشک خالص ایسی ہوتی کہ جو باسن رطوبت دار
میں رکھیں بقدر ایک ساعت کے وزن اُسکا زیادہ
ہو جاتا ہے امتحان دوسرا یوں ہے کہ ایک باسن کو اوپر
آگ کے رکھکر مشک اوپر اُسکے ڈالتے ہیں اگر اُس سے
اچھی بو آئی خالص ہے ورنہ مغشوش ہے اور یوں بھی
امتحان کرتے ہیں کہ سر دوالی دوز یعنی سوتالی کا لہسن
میں گڑو کر نافہ میں گڑوتے ہیں اور سونگھتے ہیں اگر
بدبو اُس سے آئی مغشوش ہے ورنہ خالص ہے بہترین
اُسمیں مشک ختنی خالص اُسی اصلاح سے ہے قوت اُسکی
جبتک کہ نافہ میں ہے تین برس تک باقی رہتی ہے اور
نافہ سے باہر نکالنے سے ایک سال طبیعت اُسکی گرم تیسرے
درجے میں اور خشک دوسرے درجے میں اور شیخ الرئیس لوگوں نے
گرم دوسرے درجہ میں لکھا ہے اور بعض لوگ اُسکی خشکی کو گرمی پر
غالب جانتے ہیں بالجملہ ہرچند کہنہ ہووے حس اُسپر غالب
اور حرارت اُسکی ضعیف ہوتی ہے (افعال و خواص
اُسکے) ملطف اور مفتح سددوں کی اور محلل اخلاط
غلیظۂ باردہ اور ریاح کی اور بالخاصیت مفرح اور
مقوی دل اور دماغ اور تمام اعضاے رئیسہ اور
حرارت غریزی اور اعضاے ظاہری اور باطنی کے
اور حافظ کرنیوالی حواس ظاہرہ اور باطنہ کی۔
اعضاء الراس اندر کی حواس ظاہرہ اور باطنہ کی
سامعہ اور باصرہ اور شامہ اور ذائقہ سے ساتھ تھوڑی کی
قوت دینے کے اور واسطے مالیخولیا اور خدر اور فالج اور
رعشہ اور صرع اور ام الصبیان اور سکتہ اور بلادت
اور نسیان اور تمام امراض عصبانی کے نافع ہے اور
قوت داؤں کی عمق بدن میں پہونچاتی ہے سونگھنا
اُسکا واسطے منع کرنے نزلات اور صداع بارد کے اور
سعوط اُسکا ساتھ زعفران اور تھوڑے کافور واسطے
صداع سرد کے اور اکیلی بھی نافع ہے اور سعوط اُسکا اکیلے
ہونا ساتھ جند بیدستر اور فلفل اور کایپھل اور مانند
اُنکے واسطے سکتہ اور سب امراض باردہ دماغی کے اور
تمریخ اُس سے ساتھ روغن نان کے اوپر مقدم سر کے
اور ساتھ ادہان گرم اور فقرات پشت کے واسطے
خدر اور فالج اور استرخا کے ساتھ تکرار عمل کے اور
مداومت کے اور طلا اُسکا بھی نافع ہے اور اکتحال
اُسکا واسطے تاریکی بصر اور رفع بیاض رقیق اور دمعہ
اور ظفرہ کے اور واسطے نشف رطوبات آنکھ کے مفید
ہے اور قوت ادویہ کی طبقات آنکھ میں پہونچاتی ہے۔
اعضاء الصدر والغذاء اور تنفس مفرح اور مقوی دل اور
رافع خفقان سرد سوداوی اور توحش اور غشی اور غم اور
درد فواد اور سقوط قوت اور ضعف دل اور رافع اسہال
اور حابس بطن اور ریاح امعا ہے فرزجہ اُسکا معین ہے حمل
پر طلا اُسکا ساتھ روغن خیری کے مقوی اور محرک باہ ہے
الزینۃ اچھی کرنیوالی رنگ رخساروں کی شرباً اور لطوخاً
السموم بیناً اُسکا دافع ضرر سموم شرباً اور ملدغ اور دد

سیمہ خصوص بلبش اور قروح السنبل کو ہر المفاصل محرورون کو مضر اور انہین دردسر پیدا کرتی ہر خصوصاً بلاد گرم اور فصل گرمی مین اور کثرت اُسکی باعث زردی رنگ رخسارون اور بدبوئی منھ کے ہر مصلح اُسکی گلاب ہر مقدار شربت اُسکا آدھے درم تک بدل اُسکا ایک وزن ساذج ہندی اور اوجاع عصب مین دو ثلث اُسکی جندبیدستر یعنی سعوطون مین طلا اور مشروبات اور جوارش اور حبوب اور دوا المسک سب قسمون کی قرابادین کبیر مین مفصل مذکور ہین۔

میعہ ۔ بفتحہ میم اور کسرۂ عین اور سکون یائے تحتانیہ اور ہائے مہملہ کے (ماہیت اُسکی) اسم مربائے کدو کا ہر اور سب مربون مین بہتر ہر اور پہلا واضع اُسکا بقراط ہر پہلے اُسکو شہد مین بنایا بعد اُسکے وسعت کے شکر مین بھی بنایا گیا بہتر اسمین عسلی ہر صنعت اُسکی اسطرح پر ہر کہ کدو نجتہ جید کا پوست چھیلکر مغز ٹکڑے ٹکڑے کاٹ کر صاف پانی جوشے مین ڈال کر ایک ساعت رکھین بعد اُسکے نکال کر دھوئین اور پانی شیرین خالص مین آگ پر جوش کرین تو پک جاوے لیکن مضمحل نہونے پاوے پس نکالکر رطوبت اُسکی کپڑے پاکیزہ سے خشک کرکے شہد کف گرفتہ مین قوام کرین یا شیرہ صاف شکر کا اور پڑا رہنے دیوین تو شہد یا شیرہ شکر کا اُسمین جذب ہوجاوے اور اگر اُسکی رطوبت شہد یا شیرہ شکر کو پتلا کرے شہد اور شیرے کو بدل دیوین یا دو تین جوش خفیف دیوین اور ساتھ گلاب اور تھوڑی مصطگی کے خوشبو کرین قرابادین کبیر مین مفصل مذکور ہر (طبیعت) عسلی کی مائل بگرمی اور شکری کی معتدل (افعال اور خواص اُسکے) مفتح سدد اور ملطف اخلاط اور مدر فضلات اور مسمن بدن اور محرک باہ ہر اعضاء الراس الصدر والغذا مولد خون صالح اور مانع صعود ابخرہ ہر طرف دماغ کے اور واسطے مالیخولیا اور سعال بارد وبلغمی اور اخراج جنون کے

درد سینہ اور ضعف معدہ اور جگر اور حرقۃ البول کے نافع ہر اور ساتھ بادام کے واسطے تسمین بدن کے اور واسطے رفع بیخوابی کے مفید ہر۔

فصل المیم مع الشین المعجمہ

مشط الغول ۔ بفتح میم اور سکون شین اور ضمہ طائے مہملہ اور الف اور لام تعریف کے اور ضمہ غین معجمہ اور سکون واو اور لام کے انطاکی نے کہا کہ آب معروف بہ دیشار ہر ہندی مین کنگھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہر شاخدار کہ شاخین اُسکی پتلی تپے اُسکے قوی مشابہ تپے دھنیا کے اور سخت اور سپید پھول ہر پھل اُسکا خوشبودار منبت اُسکا پہاڑ بلند (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال و خواص اُسکے) محلل قوی ریاح غلیظہ اور مفتح سدد کی ہر المسموم پیتا تین اوقیہ اُسکے پتون کا پانی واسطے کاٹنے باولے کتے کے مجرب جانتے ہین۔

مشک دانہ ۔ بکسر میم اور سکون شین معجمہ اور کاف اور فتحہ دال مہملہ اور الف اور نون اور ہا کے (ماہیت اُسکی) نام دوائی ہندی کا ہر بنگالے مین کثیر الوجود ہر وہ دانہ ہر چھوٹا بقدر مسور کے اُس سے موٹا زیادہ خاکستری رنگ مائل بہ تیری اور فی الجملہ مشابہ کان مچھلی کے ساتھ باریک خطون کے اور بیچ جوف اُسکے تھوڑی چکنائی اور کوئی مزہ اور بوے غالب نہین ہر (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) آنکھ کو روشن کرتا ہر اور امراض دہان کو اور تیرگی اور خشکی کو دور کرتا ہر اور ثقل معدہ اور ریاح معدہ کو دفع کرتا ہر برص کو مفید ہر سیلان منی کو نافع ہر اور جو اُسکے تپے اور جڑ کو پانی مین ملین اور صاف کرکے شکر کے ساتھ کھاوین قروح مجاری بول کو کہ سوزاک کہتے ہین نافع ہوتا ہر مقدار شربت ایک درم تک۔

مشکطرا مشیع ۔ بکسر میم اور سکون شین معجمہ اور کسرہ کاف اور فتحہ طائے مہملہ اور رائے مہملہ اور الف اور فتحہ میم اور کسرہ شین معجمہ اور سکون یائے تحتانیہ اور عین مہملہ کے اسم نبطی ہر اور فہلوی بھی کہتے ہین اور شیرازی مین رنگ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک قسم پودینہ جبلی کی ہر اور قوی ترین اُسکے اقسام سے ہر تپے اُسکے بہت اور بڑے پتے پودینہ سے اور مائل بہ گولائی ساتھ خشونت کے جو بکری اُسکو چرتی ہر عوض دودھ کے خون چھاتیون سے جاری ہوتا ہر یعنی دودھ اُسکا بھی خون بنجاتا ہر (طبیعت اُسکی) آخر تیسرے درجے مین گرم اور وسط اُس درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) اعضاء الصدر والمعدہ والنفض پینا اُسکا مخرج رطوبات غلیظہ ہر سینہ اور معدہ اور رحم سے اور مقوی اشتہا اور مفتح قولنج ہر اور واسطے غشی اور کرب اور ادرار بول و حیض و نفاس کے بہت نافع ہر اور اسقاط جنین اور قتل کرنا اُسکا اور تفتیت حصاۃ کرتا ہر اور جو ایک دانگ اُسکو ساتھ ایک دانگ سقمونیا کے اور ایک درم کتیرا پسے ہوئے کے اور دس درم خمیرہ بنفشہ کے گھولین در گرم پانی کے ساتھ پین تو قولنج کو دفع کرتا ہر اور جس شخص کی شہوت منقطع ہوئی ہو تین دن اُسکو پیسکر آدھا درم ساتھ تین درم تخم خربزہ اور دس درم سکنجبین اور بیس درم شہد کے کھاوے شہوت اُسکی زیادہ ہووے شربت اُسکا کرب اور غشی کو دفع کرتا ہر حیض کو ادرار کرتا ہر بخور اُسکا مسقط جنین ہر فرزجہ اُسکا بقدر ایک دانگ کے ساتھ روغن بلسان کے مسکن درد رحم ہر مضر ہر معدہ کو مصلح اُسکا سرکہ ہر اور بسبب قوت اور شدت ادرار کے عوض پیشاب کے خون کو نکالتا ہر مصلح اُسکا رب مورد اور آب بلوط کا ہر مقدار شربت اُسکا ایک مثقال اور مطبوخ مین دو مثقال بدل اُسکا ہموزن پودینہ اور قردمانا اور ادرار حیض مین ہموزن عدس لرجی

مشمش - بکسرہ دو میم درمیان ایک کے اولی اور دوم و شین معجمہ ساکنہ کی لغت عربی ہی یونانی مین ارمینا فن اور رومی مین اعانو اور فارسی مین زرد آلو اور سو کھی کو قیسی اور خوبانی بھی کہتے ہین اور ترکی مین اروک (ماہیت اُسکی) پھل ہی معروف اور بہتر ہی شفتالو سے بلاد سرد سیر مین ہوتا ہی کئی قسم ہوتا ہی شیرین گٹھلی اور تلخ اور ہر ایک ایک نام سے مشہور ہی بہتر سبھون مین شیرین پکا لطیف پوست گٹھلی شیرین خوب تر جرم کم ہی اور سکھایا بہتر ہی تازے سے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین سرد اور تر کہتے ہین ظاہرا شیرین گرم اور تر ہووے (افعال اور خواص اُسکے) مفتح سدد اور ملین صلابات ہی اعضاء الغذا شیرین ملین طبع اور موافق ہی محرورون کو جبتک کہ معدے مین فاسد نہووے اور باعث رفع بدبوئی منہ کا ہوتا ہی بینا پانی جوشاندہ یا خیساندہ اُسکے خشک کا مسہل صفرا اور ملین طبع اور مسکن تشنگی اور غلیان خون اور صفرا اور سوزش معدہ اور رافع ڈکار خصوصاً منخوش انمین سے الحمیات جو صاحب تپ حار صفراوی تازہ بتازہ اُسکو کھا دے اور پانی گرم اور شہد اوپر اُسکے پیوے اور قی کرے اخلاط گرانی اور زنجاری کو دفع کرے اور تپ کو دور کرے تجربات سے لوگون نے شمار کیا المضار سریع التعفن والفساد اور نفاخ اور مولد ڈکار ترش اور تپہائے عفونی کو اور مضر ہی مبرودون کو اور صاحبان بلغم اور تمدد اور ڈکار ترش کو اور ضعف معدہ والون اور مشائخ کو مصلح اُسکا شکر اور مصطگی اور انیسون اور نانخواہ اور جوارش کمونی اور کندری اور بینا پانی اوپر خصوصاً سرد اور آب یخ اور برف یا اُسکو کھانا اوپر طعام غیر منہضم کے خصوصاً طعام غلیظ بطی الانہضام کے نہایت مضر ہی مصلح اُسکا قی کرنا اور

تنقیہ بدن کا ساتھ ہلیلہ کے یا بیج سونٹ کے یا دو درہم کئی دفعہ اوپر اُسکے سکنجبین کھانا ہی اور کہتے ہین کہ آدھی درم مصطگی اور آدھا درم انیسون ساتھ شراب مشابہ مسک کے پیوین اور نہار کھانا اُسکو بہت بد ہی اور مداومت اوپر باعث سیج کا ہی مصلح اُسکا شکر اور انیسون سب مزاجون مین اور کہتے ہین جسوقت بعد کھانے زرد آلو کے فصد کرین خون سفید دیکھا جاتا ہی اسی واسطے بہت کھانا اُسکا برص کو پیدا کرتا ہی اس سبب سے کہ وہ سریع التعفن اور مورد خلط بلغمی ہی اور بیج قسم تلخ دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور بیج قسم شیرین کا پہلے درجے مین گرم اور تر (افعال اور خواص اُسکے) مبہی اور دیر ہضم مصلح اُسکا بریان کرنا اور نمک اوپر چھڑکنا ہی اور روغن سب اقسام کے مفتح سدد اور ملین صلابات اور رافع خشونت حلق اور درشتی کبد ہی روغن مغز اُسکے تلخ کا بقدر ایک مثقال کے قاتل کرم معدہ ہی اور مسہل اُسکو بقوت ہی اور محلل اورام مقعدہ اور مفتت حصاۃ ہی اور واسطے زحیر بارد اور بواسیر ظاہری اور باطنی کے شربا اور طلاء اور ساتھ افیون کے واسطے سب اوجاع کے طلاء مفید ہی قطور اُسکا کان مین واسطے تسکین درد کے اور قتل کرنے کیڑے کان کے اور گرانی سامعہ کے بیعدیل ہی اور سب افعال مین قریب روغن بادام تلخ کے ہی مقدار شربت اُسکا تین مثقال تک اور روغن شیرین اُسکا ضعیف تر ہی روغن تلخ اُسکے سے اور اجزا اُسکے درخت کے دوسرے درجے مین سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) بینا جوشاندہ اُسکے پتون کا مسقط کرم معدہ ہی اور مدر بول نطول اُسکا محلل اورام کے اور بینا خشک پتے اُسکے بقدر دو مثقال کے ساتھ شربانی کے قاطع اسہال ہی اور قطور پانی پتون تلخ کا مسکن درد کان کا اور قاتل اُسکے کیڑے کا ہی شگوفہ اُسکا سرد اور خشک (افعال اور

خواص اُسکے) ملطف ہی ذرور اور بینا اُسکا قاطع نزف الدم ظاہری اور باطنی ہی اور کھانا مغز بیج تلخ کا باعث غثیان اور غشی ہی دوا اُسکی قی کرنا ہی اور رب فواکہ حامضہ مانند غورہ اور اترج اور لیموں کے پینا ہی

فصل المیم مع الصاد المہملہ

مصطگی - بفتحہ میم اور سکون صاد اور فتحہ طاے مہملتین اور کسرہ کاف اور یا کے اور ضمہ میم اور فتحہ کاف کے بھی آیا ہی اور انباری نے کہا کہ مصطکا بمد الف معرب مصطخا سے یونانی سے ہی یا مصطخی رومی سے عربی مین علک رومی سریانی مین کیا اور یہی رومی اور ہندی مین کہتے ہین (ماہیت اُسکی) گوند ایک درخت کا ہی کہ بیچ سباطہ کے بلاد شام اور روم اور ناحیہ ارمینہ مین ہوتا ہی لکڑی اور پتے اُسکے لطیف اور نازک مانند اراک کے پھل اُسکا مائل بہ تلخی اور وہ گوند وقت ہونے آفتاب کے برج جوزا مین اُسکے درخت سے نکالا جاتا ہی اور قوت اُسکی بیس برس تک باقی رہتی ہی اور وہ دو قسم ہوتی ہی ایک قسم سفید نرم خوشبو صاف شفاف ساتھ تھوڑی شیرینی کے اور بہت لیس کے کہ دانتون مین چپکتی ہی وقت چبلانے کے تازی اُسکی بہت نرم ہوتی ہی یہانتک کہ نہین پستی ہی اُسکو نبطی کہتے ہین بہتر اُنمین بڑے دانے کی اور یہ قسم مانند اور گوندون کے قوت اور زور طبیعت سے درخت کے پیٹ سے ٹپک کر باہر آتا ہی بدون مدد کے خارج سے مانند کوپنجنے درخت کے اور قسم دوسری سیاہ ساتھ تلخی کے اور اوصاف مذکورہ مین ضد اس قسم پہلے کے اور قابل پیسنے کے ہی اُسکو نبطی کہتے ہین بعض لوگ کہتے ہین کہ یہ قسم بسبب کوپنجنے کے اوپر ساق اور شاخین اُسکی درخت کے حاصل ہوتی ہی اور ایک جماعت کہتی ہی کہ لکڑی اور

شاخین نازک اور پتے تازے اُسکے جوش اور صاف کرکے
منقعد کرتے ہین اور یہ قسم پائی جاتی ہی بیچ زمین صفاہن کے
اعمال روس قریب ترکستان کے اقلیم پنجم سے یہ قسم ردی اور
غیر جید ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک آخر دوسرے
درجہ مین اور بعضے خشک تیسرے درجے مین جانتے ہین
اور شیخ رئیس نے کہا کہ جسقدر گرمی اور خشکی اُسمین ہی اُسکے
درخت مین نہین ہی اور وہ لطیف اور معتدل ہی سردی اور
گرمی مین اور مرکب جوہر لطیف مائی تھوڑے گرم سے اور
جوہر کثیف ارضی سے ہی اور اسیطرح سب اجزا اُسکے
(افعال اور خواص اُسکے) ملطف اور محلل اور جالی
اور قابض اور مقوی قوی اور اعضاے رئیسہ اور
معدہ ہی اعضاء الراس والصدر چبانا اُسکو ساتھ
تھوڑے صبر کے جاذب رطوبات اور بلاغم کو
دماغ اور تالو اور زبان سے اور پینا اُسکا رافع
صداع بارد اور نزلات باردہ ہی اور بدستور سونگھنا
اُسکا اور استنشاق اُسکا ساتھ روغن بیلے کے اور
پینا اُسکا ساتھ ہلیلجات کے واسطے وسواس اور
حدیث نفس کے اور مبادی مالیخولیا اور تسکین نوازل کے
اور تصفیہ قصبہ ریہ کے مفید ہی اسواسطے کہ وہ مسہل
سودا ہی اور ساتھ کندر کے واسطے تیزی ذہن اور
تقویت حفظ اور فہم کے نافع ہی اور طلاء اُسکے مطبوخ
کا ساتھ زیت کے واسطے کزاز اور رعشہ اور فربان
اور ماندگی اعضا کے اور لرزہ حمیات کے اور
ذرور اُسکا بیچ آنکھ کے واسطے ملانے بال اُلٹے کے
مفید ہی جو آنکھ مین ڈالین اور روئی کاٹ کر گلاب مین
بھگو کر اُسکا دھوان اُسمین خوب لیوین بعد اُسکو ضماد
رمد کی آنکھ مین رکھین درد کو تسکین دیتی ہی اور جو
ساتھ روغن تل کے جوش کرین اور کان مین ٹپکاوین
کان کے سدہ کو دور کرتی ہی اور کری کو نفع کرتی
ہی اور قطور روغن اُسکے پھل کا کان مین محلل
ریاح و مسکن درد کان کا ہی اور چبانا یا سونگھنا

اُسکا تنہا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے واسطے استحکام دانتون
اور لثہ کے اور جمانے گوشت کے اور تسکین درد دانتون
کے اور خوشبوئی منہ کے اور جلب رطوبات کے حوالی
تالو اور زبان اور دماغ سے تقویت معدے کے بالمشارکہ
مفید ہے اور مضمضہ اُسکے پھل کے روغن سے مضبوط
کرنے والا ہلنے دانتون کا ہی اور مسواک اُسکی لکڑی اور
شاخون کی جالی دانتون کی اور مستحکم کرنے والی اُنکو
اور لثہ مسترخیہ کو ہی پینا اُسکا واسطے کھانسی اور نفث الدم
اور تصفیہ قصبہ ریہ کے اور ساتھ ادویہ قاطع الدم
کے حابس خون کی ہی جس عضو سے کہ ہووے اعضاء
الغذا و التنفس پینا اُسکا واسطے تقویت معدہ
اور امعا اور کبد اور گردہ کے اور خوشبوئی معدے
کے اور اُٹھانے اشتہاے کھانے کے اور توڑنے
ریاح کے اور دفع کرنے سوء ہضم اور قراقر اور ہچکی
ریحی اور تحلیل ریاح کے اور تحریک ڈکار اور ورم
احشا اور مغص کے خصوصاً ساتھ گرم پانی کے یا ساتھ
پانی سرد کے واسطے اخذ اور رطوبات کے معدے سے
نافع ہی صاحب شفاء الاسقام نے کہا کہ جو مصطکی
کو ٹھنڈے پانی کے ساتھ پیوین معدے مین تری
اور رطوبت پیدا کرتی ہی بخلاف اُسکے کہ گرم پانی کے
ساتھ پیوین اور اگر معدے مین رطوبت بہت ہووے
مصطکی کو ساتھ ٹھنڈے پانی کے کہ اُسمین گلقند
مل کر صاف پیوین تلئین طبیعت کرتی ہی بسبب
عصر کے اور مداومت اسپر باعث حبس اور قبض
طبیعت ہی اور ساتھ غاریقون کے مسہل بلغم اور ساتھ
صبر کے مسہل صفرا اور ساتھ ہلیلجات کے مسہل سودا
اور ساتھ کہربا کے قاطع نفث الدم ہی اور جو ایک
درم ساتھ دو درم شکر کے پیسکر پیوین ساتھ
پانی کے تلئین طبیعت کرے اور معدے کو تقویت کرے
اور ریاح کو دفع کرے اور اخلاط بلغمی غلیظہ کو تحلیل کرے
اور فضول کو منحدر کرے اور طبع کو نرم رکھے خواہ رات کو

وقت سونے کے یا صبح کو پیوین یا شام کو قبل از طعام
کے یا بعد طعام کے اور جو پانی مین جوش کرین اور پیوین
واسطے نفث الدم اور حبس اسہال کے اور تقویت معدے
اور احشا کے نافع ہی اور جو ایک درم اُسکو ایک رطل
پانی کے ساتھ بیچ کوزے کورے کے جوش کرین یہانتک
کہ دو تہائی جل جاوے اور پیوین اور جب خرچ ہو جاوے
پھر تازے کوزے مین بدستور جوش کرین واسطے
استسقاے زقی اور غثیان اور زحیر اور تقویت ہضم
کے مجرب ہی اور بدستور جو اجزا اُسکے درخت کے پانی
مین جوش کرین اور صاف کرکے پیوین اور سب اجزا
اُسکے درخت کے پھل اور پتے اور شاخ اور ساق اور
جڑ تک قابض ہین اور پوست اُسکے درخت کا قائم مقام
اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس کے ہی کہ ہوفقسطیداس
کہتے ہین اسی طرح عصارہ اُسکے پتون کا اور اُسکے پھل
سے ایک روغن بناتے ہین شدید القبض اور لطیف
ملین پینا اور ملنا اُسکا واسطے اوجاع رحم اور سیلان
رطوبات ردیہ کے اُسی رحم سے اور نکل آنے رحم
کے نافع ہی اور اوپر معدے اور گردے اور مثانے
کے ملنا واسطے تقویت اور تحلیل ریاح ان اعضا کے
اور ہیضہ اور ہچکی اور سوء ہضم کے نافع ہی اور جو
سب اجزا اُسکے جوش کرین ساتھ پانی کے اور
مکرر کرین یعنے اُس پانی جوش کیے کو صاف کرکے
پھر اُسمین اجزا اور ڈال کرکے جوش دیوین تو گاڑھا
ہووے اور پیوین واسطے نفث الدم اور قرحہ امعا
اور اسہال اور نکل آنے ناف اور رحم کے مفید
ہی اور ضماد اُسکے پتون کا واسطے نکل آنے مقعدہ
اور رحم کے کہ سردی سے پیدا ہوا ہو نافع ہو مقدار
شربت ایک مثقال تک بدل اُسکا کندر ہموزن اُسکے
اور ڈیڑھ وزن علک البطم اور بیچ تقویت معدہ اور جگر کے
ہموزن اُسکے اذخر کہتے ہین اور مصطکی مثانہ کو مضر ہی مصلح
اُسکا بھگونا اُسکا ایک دن سرکہ انگوری مین

پس خشک کرکے استعمال کرنا اُسکا ساتھ کتیرا کے یا اکیلے
اور کہتے ہین کہ مصلح اُسکا قند اور گوند ہی اور مغز اکھروٹ کا
اور دھنیا بھی کہتے ہین آلات المفاصل والجروح
والقروح پینا مصطگی کو واسطے جبر کسر کے اور کوفتگی
اعضا اور ضربہ اور صدمہ اور سقطہ کے نافع ہی اور نطول
اُسکا مقوی اعضا مسترخیہ اور جابر استخوان ٹوٹے ہوے
اور ضربہ اور سقطہ پہونچے ہوے کا اور کوفتگی اعضا کو
نافع ہی اور ذرور مصطگی نرم پیسی ہوئی کا اوپر اورام اور
اوجاع کے اور بیٹھ جانے اعضا کے اور اوپر زخمون کے
اور باندھنا اُسکو گرم کپڑے سے باعث تحلیل اورام اور تسکین
اوجاع اپنی جگہ پر آنا اعضا کا اور التحام زخمون کا ہی
خصوصاً کہ پہلے ساتھ پانی جوشاندے اُسکے اجزا سے
عضو کو دھویا ہو دے مکرر اور ملنا اُسکو اوپر اوجاع
باردہ اور تعقد مفاصل کے ساتھ گرم روغنون کے
محلل اور اکیلی واسطے التیام قروح امعا کے اور
بدستور تدہین اُسکے پھول کے روغن سے اور کہتے ہین
مصطگی سیاہ قبطی بیچ تحلیل سختیون کے قوی زیادہ ہی
سفید سے الرتیہ پینا اور طلا اُسکا جالی بشرے کا
اور سرخ کرنیوالا رخسارون کا اور طریق داخل کرنا
مصطگی کا تراکیب مین اور جوارش مین اور گولیان
اور روغن اور سفوف اُسکے قرابادین کبیر مین مذکور ہین

مصل - بہ فتحہ میم اور صاد اور لام کے لغت عربی ہی
اصفہانی مین فارا ترکی مین قراقروط کہتے ہین (ماہیت
اُسکی) وہی ہی کہ بعد جوش کرنے اور جدا ہونے
اجزاے جبنیہ اور دسمیہ کے اجزاے مائیہ سے اُسقدر
جوش دیوین کہ غلیظ اور منعقد ہوجاوے اور وہ بہت
کھٹا ہوتا ہی اور جبنیت کو کہ تھوڑی دہنیت سے مخلوط ہو
نور رکھتے ہین نمک اور کالا دانہ اور سوئے زرد اور تریج کا ریزہ ریزہ
کرکے اور صعتر اور تھوڑا اُسمین سرکہ ملاکر کئی دن رکھتے ہین
تو تھوڑا مزاج حاصل ہوتی ہے پس بجاے پنیر کے روٹی کے
ساتھ کھاتے ہین بہت لذیذ ہوتا ہی اور تازہ اُسکا بھی ساتھ
اکرے کے ممزوج کرکے ساتھ روٹی یا ترخرمے کے کھاتے ہین
لذیذ ہوتا ہی اور جو اُس جبنیت مین نمک داخل کرتے ہین اور
بڑی گولیان یا ٹکیان بناکر خشک کرتے ہین فارسی مین کشک
اور ترکی مین قروط اور عربی مین اقط اور مصل بھی کہتے ہین
(طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین سرد اور خشک —
(افعال اور خواص اُسکے) مسکن تیزی صفرا اور خون
اور تشنگی حرارت معدہ اور کبد اور اسہال مراری اور حمیات
صفراوی تیز کو نافع ہی اور برادع اورام حارہ ہی اور بدستور
طلا اُسکا نافع اورام زبان ہی مضمضہ اور غرغرہ اُسکا واسطے
قلاع حار منہ اور لثہ اور حلق اور اورام گرم اُنکے نافع ہی
اور ضماد اُسکا واسطے سعفہ رطبہ اور نار فارسی کے اور
داد اور قروح شہدیہ کے اور مانند انکے نافع ہی ساتھ سرکہ
کے اور پانون کے سعفہ کو بھی نافع ہی (المضار) ردی الغذا ہی
کثرت اُسکی مولد نفخ اور قولنج ہی مصلح اُسکا ادویہ سخنہ
اور جوارشین گرم ہین -

مصوص - بہ فتحہ میم اور ضمہ صاد اور سکون واو اور
صاد مہملہ کے (ماہیت اُسکی) اصطلاح اطبا مین عبارت
ہی کباب چاشنی دار سیخ مین بھونے ہوے سے
حقیقتہً اور مجازاً بولتے ہین اُسپر کہ چوجہ یا مرغ جوان فربہ
یا گوشت بکرے کے بچے کا انمین سے جسکو چاہین ساتھ
ساگون مناسبہ کے مانند ساگ خرفہ اور کاسنی اور پالک
اور دھنیا تازے اور ساگ لگو کے اور مانند اُنکے اور
ابازیر گرم مناسب اور ادویہ خوشبو موافق حاجت کے
پکاکر پانی زرشک کا یا انار ترش کا یا سماق کا اور
مانند اُنکے سے ترش کرکے اور چاشنی شکر کی وغیرہ تناول
کرین اگر چاشنی دار منظور ہو اور اگر سادہ مطلوب ہو
بے ترشی اور چاشنی کے بناوین (طبیعت اُسکی)
باعتبار ترکیب اجزا کے مختلف ہوتی ہی (افعال
اور خواص اُسکے) صالح الغذا سریع الہضم
واسطے صاحبان امزجہ گرم کے اور معدے اور
کبد گرم اور غلبہ صفرا اور امراض گرم اور صفراوی
اور اسہال کے کہ گرمی اور صفرا اور حمیات گرم تیز سے
پیدا ہوا ہو نافع ہی -

فصل المیم مع الضاد المعجمۃ

مض - بہ فتحہ میم اور ضاد معجمہ کے لغت عربی ہے۔
(ماہیت اُسکی) انار بری ہی اور کہتے ہین کہ پھل
اُسکا حب القلقل ہی حکیم میر عبد الحمید نے بیچ حاشیہ
تحفہ کے لکھا ہی کہ نواح گورکھپور مین عدوبہ اور دہ ستے
کثیر الوجود ہی مین چار پتے زمین سے نکل کر پھولتا ہی
ایک پھول مانند پھول انار کے پتے اُسکے مشابہ پتے
کاسنی کے لکڑی بالکل نہین ہوتی ہی انار اُسکا بقدر
انار متوسط کے اوپر زمین کے ہوتا ہی مزہ اُسکا شیرین
اور گٹھلی اُسکی تُرشی (افعال اور خواص اُسکے)
ضماد اُسکی جڑ کا ساتھ برابر اُسکے صبر سقوطری اور
طین ارمنی واسطے درد ضربہ اور سقطہ بیچ دو تین دفعہ
کے دفع الم کا کرتا ہی مجرب ہی -

فصل المیم مع الغین المعجمۃ

مغاث - بضم میم اور فتحہ غین معجمہ اور الف اور ثاے
مثلثہ کے لغت عربی ہی (ماہیت اُسکی) ایک جڑ
ہی لانبی اور موٹی پوست اُسکا سیاہ مائل بسرخی
مغز اُسکا مائل بہ سفیدی اور زردی بہتر اُسمین خوشبو
تلخ مائل بشیرینی ہی کرخ کے پہاڑون سے اور اُسکے نواح
سے آتا ہی دو قسم ہوتا ہی بغدادی اور ہندی بے
بغدادی کے ساتھ خشونت کے اور بعض مانند بیخ
مولی کے پھول اُسکا سفید بیج اُسکا مانند حب السمنہ
اور اُسکو فلفل کہتے ہین اسی واسطے بعضون کو
شبہ ہوا کہ وہ جڑ رمان بری کی ہی کہ حب القلقل
پھل اُسکا ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ ایک نوع
سورنجان کی ہی مگر اصل وہ ہی کہ غیر اُن دونون کے ہی
قوت اُسکی سات برس تک باقی رہتی ہے اور

الطاکی نے لکھا کہ ایک قسم اسکی عبادان اور نواح شام سے لاتے ہین اور وہ مصر مین مستعمل اور ضعیف العمل ہی اور ہندی کا درخت بہت بڑا اور پتے اسکے چھوٹے قریب پتے سیسبان کے پھل اسکا فی الجملہ مشابہ سپستان کے ساتھ لعاب بیس و ارکے سیاہ اور تلخ اسکا ہندی مین بیدہ لکڑی کہتے ہین اور عربی مین مگر حرف لکاف مین مذکور ہوا (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک اور بعض لوگ قائل بحرارت کہتے ہین (افعال اور خواص اسکے) محلل اور قابض اور مقوی اعصاب اور اعضاے مسترخیہ اور سست ہونے کا اور مسمن بدن ہی اعضاء الراس و آلات المفاصل والصدر والنفض پینا اسکا ساتھ سکنجبین کے واسطے صرع اور جنون اور دفع خلط سوداوی کے اور ساتھ شہد کے واسطے امراض بلغمی کے اور درد کمر اور مفاصل کے اور عرق النسا اور نقرس کے اور تشنج اور ضعف عصب اور استرخاے عصب کے اور شکستگی ہڈی کے اور التواے عصب اور تحلیل سختی اعصاب کے اور سختی حلق اور ربو اور رحم و تنقیہ سینہ اور ریہ اور گرفتگی آواز اور تحریک باہ کے اور بدستور ضماد اسکا ساتھ گل ارمنی کیواسطے جبر کسر اور ٹوٹی اور ضربہ اور سقطہ کے اور واسطے التواے عصب کے اور تحلیل اور تلیین صلابت اعصاب کے اور واسطے وشیہ اور اورام حلق کے نافع ہی اور اسی طرح ساتھ سرکے کے مفید ہی الزینۃ مداومت اسکے پینے کی ساتھ عناب اور کتیرا کے واسطے تسمین بدن کے اور بیچ ہتکا بیچ تحریک اور تقویت باہ کے قوی زیادہ ہی سب اشیا سے (المضر) مضر ہی مثانے کو مصلح اسکا شہد ہی مقدار شربت اسکا دو درم بدل اسکا سورنجان اور عاقرقرحا اور ضمادات مین قلت ہی۔

مغرہ۔ بہ فتح میم اور غین معجمہ اور راے مہملہ اور ہاے اسکو طین مغرہ بھی کہتے ہین لغت عربی ہی یونانی مین میلطوش ہندی مین گیرو کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک خاک ہی سرخ تیرہ مائل بزردی ساتھ غروبت کے کہتے ہین کہ روم سے لاتے ہین ہند اور بنگالے مین بہت اور اکثر راج محل سے لاتے ہین دو نوع ہی ایک سرخ تیرہ خالص اسکو ہندی مین سون گیرو کہتے ہین دوسرا کم رنگ ناصاف اسکو گیرو مطلق یہ اسکی خوبی مین نہین ہی اور نزدیک بعضون کے مغرہ اقسام طین مختوم سے ہی بہتر اسمین وہ ہی کہ جو پانی مین ڈالین پھول جاوے اور زیادہ ہو حجم مین اور صاف ہووے (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین سرد اور خشک (افعال اور خواص اسکے) قابض اور مجفف اور حابس اور رادع ہی اعضاء الغذا والنفض پینا اسکا واسطے اوجاع کبد کے اور حبس بطن کے اور قتل دیدان اور حب القرع کے اور حبس نزف الدم سب اعضا کے اور واسطے حبس حیض کے اور ساتھ زردی نیمبرشت انڈے کے اور ساتھ پانی بارتنگ کے واسطے قرحہ امعا اور مثانے اور بواسیر اور رحم کے اور تسکین حرارت اعضا کے اور حقنہ اسکا واسطے قرحہ امعا اور جریان خون کے اسفل سے اور ساتھ پانی بارتنگ کے بیچ قبل کے واسطے حبس حیض کے نافع ہی الزینۃ پینا اسکا ساتھ شکر کے واسطے فربہ کرنے بدن کے اور طلا اسکا ساتھ روغن تل کے واسطے نرمی اور براقی بشرہ کے نافع ہی اور جو ہاتھون مین اسسے خضاب کرین اور اسکو دھو کر مہندی باندھین کہتے ہین کہ بیس دن تک رنگ مہندی کا رہتا ہی الاورام والبثور والقروح والجروح طلا اسکا ساتھ سرکہ کے واسطے حمرہ اور نملہ اور اورام گرم کے اور سوختگی آگ کے اور زخمون کے نافع ہی اور طلا اسکا ساتھ بابچی اور گندھک اور خربزہ کے کہ ساتھ پانی ادرک کے ایک مدت تک کھرل کیا ہوا ہو مدت پانچ دن تک اور حبوب اسکے بنا کر جب چاہین ایک گولی ساتھ عرق ادرک کے گھس کر اوپر برص کے طلا کرین کئی مرتبہ مین بمدد خداے تعالی سے برص دور ہو جاویگا اگر دور ہونے والا ہی اور تازہ اور قلیل المقدار ہو (المضار) کثرت اسکی مسدد ہی مضر ہی امعا کو اور اعضاے باطنی کو مصلح اسکی شیرینیان (مقدار شربت) اسکا دو درہم بدل اسکا ہموزن اسکا گل ارمنی اور چوتھائی اسکا کتیرا ہی

مغنیسا۔ بہ فتحہ میم اور سکون غین اور کسرہ نون اور سکون یاے تحتانیہ اور فتحہ سین مہملہ اور الف کے نام قبطی ہی (ماہیت اسکی) پتھر ہی قریب مرقشیشا کے فارسی مین زنگ کاسہ کہتے ہین کاسہ گر باسن کو اس سے رنگ کرتے ہین اور شیشہ گر بھی بعد اسکے کہ شیشے کو پگھلا کر اور اسکو کوٹ کر شیشے پر چھڑکتے ہین شیشہ صاف ہو جاتا ہی اور وہ حدیدی اور فضی اور ذہبی اور نحاسی ہوتا ہی اور کہتے ہین کہ وہ پانچ قسم ہی ایک سیاہ دوسرا مائل بسیاہی تیسرا سرخ چوتھا سفید پانچوان باہر اسکا زرد اندر اسکا سرخ اور محمد ابن زکریا نے دو نوع کہا ہی ایک کو شبہ کہتے ہین اور یہ مادہ اور ساتھ نرمی کے ہوتا ہی اور دوسرا سرخ مائل بسیاہی اور حدیدی اور اسکو نر اور بقول اکثر لوگون کے حدیدی سیاہ اور فضی سفید اور ذہبی زرد اور نحاسی سرخ اور بیچ سب قسمون کے نقطے سفید اور آنکھین ظاہر ہوتی ہین اور تھوڑی چمکدار شیشے کو پگھلاتا ہی اور صاف کرتا ہی اور شیشے کو قابل زنگ لینے کے کر دیتا ہی اور ساتھ لوہے کے بھی یہی فعل کرتا ہی (طبیعت اسکی) گرم سرد دوسرے درجے مین اور تیسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اسکے) جالی اور قابض اعضاء الغذاء والنفض پینا اسکا مقوی معدہ اور منقی رطوبات اور رافع حصاۃ مثانہ اور گردہ اور رافع عسر البول ہی الزینۃ والقروح والجروح طلا اسکا ساتھ سرکے اور شہد کے رافع کلف اور قاطع آثار ہی اور بیچ

دور کرنے میل مہ وخیرہ وغیرہ کے غریب الفصل ہی زر در اُسکا التیام دینے والا زخمون کو مضر ہی دل کو مصلح اُسکا شہد ہی مقدار شربت اُسکا آدھا درم بدل اُسکا مرفشیشا ہی۔

فصل المیم مع القاف

مقل ۔ بفتحۂ میم اور سکون قاف اور لام کسر یانی مین مقلا رومی مین بذاً لیون عربی مین تفرا در کور فارسی مین بوے جہودان اسواسطے کہ یہود اسکا بخور بہت کرتے ہین ہندی مین گوگل کہتے ہین بدو کاف عجمی اول مضموم بعد اُسکے واو ساکن اور کاف دوسرا المکسور اور آخر مین لام ہی ماہیت اُسکی ایک گوند ایک درخت کا ہی بقدر درخت کندر کے اور بہت بڑا کنارہ دریاے عمان اور بلاد ہند مین کثیر الوجود ہی بہت قسم ہوتا ہی سب تلخ جو مائل بہ سرخی اور تلخی ہی اُسکو مقل ازرق کہتے ہین اور جو مائل بہ زردی ہی مقل الیہود اور جو مائل بہ تیرگی اور کثافت اور سیاہی اور نرمی کے ہی صقالبی اور جو نواح یمن سے لاتے ہین اور بادنجانی رنگ ہوتا ہی مقل عربی کہتے ہین بہتر سبھون مین صاف خالص براق لزج نرم خوشبو سے زرد مائل بہ تلخی ہی کہ جب آگ مین ڈالین بوے خاص اُس سے نکلے اور پانی مین جلد گھل جاوے اور ملا ہوا لکڑی اور کوڑے اور ریت اور مٹی وغیرہ سے نہ ہووے اور جو مخالف ان اوصاف کے ہو ردی ہی قوت اُسکی بیس برس تک رہتی ہی اور جو پرانا ہووے تلخی اُسکی زیادہ اور جسقدر پرانا ہوتا ہی میل بہ تیرگی کرتا ہی اور نرمی اُسکی مبدل بخشکی اور سختی ہوتی ہی خصوصاً عربی اور مغشوش کرتے ہین اور فرق یہ ہی کہ مقل لزج اور براق ہوتا ہی بخلاف مغشوش کے (طبیعت اُسکی) اول تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک اور شیخ رئیس نے دوسرے درجے مین گرم اور بعض لوگون نے تر جانا ہی لیکن اسکی کچھ اصل نہین ہی (افعال و خواص اُسکے) جالی اور محلل اور ملین ساتھ قوت تریاقیت کے اعضاء الصدر والغذاء والنفض وآلات المفاصل واسطے کزاز اور درد گلو اور سرفہ رطوبی کہنہ کے اور تنقیہ سینہ کے اخلاط لزجہ سے اور واسطے ربو اور ضعف جگر اور تحلیل کرنے ریاح اور ریاح بواسیر اور خون منجمد احشا مین اور واسطے تواسیر اور عسر ولادت و احتباس حیض اور واسطے عرق النسا اور نقرس اور درد پشت اور ادرار بول اور حیض اور درد دہ کے اور واسطے تفتیت حصاۃ گردہ کے اور تفتیح سدہ اور واسطے اسہال بلغم کے نافع ہی اور جو ساتھ ادویہ مسہلہ حادہ کے داخل ہوتا ہی دفع اُنکی تیزی کو کرتا ہی اور جو مقل صاف سرخ رنگ عربی سے بقدار دو مثقال کے پیسین اور ساتھ ماء العسل کے پیوین مسحدر کرتا ہی بلغم کو اور ضماد مقل عربی کا واسطے تحلیل اورام حلق اور حنجرہ کے مفید ہی اور شیخ رئیس نے کہا کہ قوت تلئین صقالبی کی زیادہ ہی اُسکے غیر سے اور پینا ایک درم اُس سے ساتھ تازے دودھ کے واسطے تقویت باہ کے مفید ہی اور بغدادی نے کہا کہ جو ارادہ تلئین طبیعت کا کرین مقل کو کوٹین اور پانی گرم اُسپر گرادین اور پئین اسہال بلغم کرتا ہی اور ضماد سحوق اور مطبوخ اُسکا ہووے تین وزن اُسکے سبوس گندم کے بجاے پانی کے پانی انگور کا یا رب اُسکا ہووے ساتھ تھوڑے گھی کے واسطے ورم شقیقہ کے مجرب ہی اور ضماد اُسکا ساتھ پانی منھ روزہ دار کے واسطے ورم پلک آنکھ کے اور اورام سخت جگر اور فتق ریحی کے اور ساتھ تھوڑے سپند کے واسطے گرانے دانہ بواسیر کے اور مسون کے خصوصاً تازہ اُسکا اور بھی ضماد اُسکا واسطے اورام سخت کے اور تحلیل ریاح غلیظ اور اورام رحم اور مقعدہ اور بواسیر کے خصوصاً ساتھ پانی گندنے کے اور ایک لیے واسطے تقویت باہ کے اور ضماد اُسکا ساتھ ایک کف باقلا کے جوش دیکر خمیر کیا ہو واسطے قیلۃ الماء لڑکون کے اور بادفتق اور قیلۃ الامعاء کے بھی بالتحقیق مفید ہی اور حقنہ کرنا اُس سے واسطے بواسیر کے اور بخور اُسکا واسطے بواسیر اور انتفاخ رحم اور انضمام فم رحم کے اور نکالنے جنین کے اور دفع فساد ہوا کے بسبب بہت عفونت اور رطوبت کے یا بسبب بہت مردار اور مردون کے ہووے نافع ہی اور حمول اُسکا بھی واسطے رفع انضمام فم رحم کے اور جذب اور اخراج جنین کے اور قطع بواسیر اور رطوبات سائلہ کے رحم سے اور تنشیف کرنے رطوبات سائلہ کے رحم سے اور نشف کرنے رطوبات کے مفید ہی السموم پینا اور طلا کرنا اُسکو بھی واسطے رفع سمیت لسع ہوام کے مفید ہی الاورام والبثور ضماد اُسکا واسطے تلئین اورام اور تعقد عصب کے اور فسخ سلعہ کے اور خون منجمد نیچے جلد کے اور ساتھ لعاب تخم صابون کے واسطے داد کے اور ضماد ملائے ہوے اور خمیر کیے ہوے مقل کو ساتھ پانی باقلا جوش کیے ہوے کے واسطے گرانے ناسور منکوسہ اور تحلیل اورام بلغمی سخت کے نافع ہی اور ضماد مقل الیہود کا واسطے تحلیل خنازیر کے اور پینا مطبوخ اُسکا واسطے اورام باطنی کے مفید ہی مضر ہی ریہ کو مصلح اُسکا کتیرا ہی مضر ہی کبد کو مصلح اُسکا زعفران ہے مقدار شربت اُسکا ایک درم بدل اُسکا دو تہائی اُسکا مرکی اور ربع اُسکا صبر ہی اور اطریفلات مقلی اور بخور اور حبوب اور دہن اور ضماد اور اقراص اور مراہم اور معجونات قرابادین کبیر مین مذکور ہین۔

مقل مکی ۔ (ماہیت اُسکی) پھل درخت دوم کا ہی ساتھ عفوصت اور خشونت کے اور ساتھ حلاوت کے اُسکے تر کو نہش کہتے ہین اور خشک کو دقل ۔ ماکول ہی درخت اُسکا شکل مین اور پھل مین مشابہ درخت خرما کے ہی (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) نافع اعضاء الغذاء والنفض مقوی معدہ اور

حابس اسہال اور سیلان خون کا اور طبخ اسکا واسطے
تقطیر البول اور نفث الدم کے اور آبزن اسکا واسطے دفع
انفجار خون رگون کے اور ضماد شانہ اسکے درخت کا
واسطے قروح مزمنہ اور تنقیہ بلغم کے نافع ہی اور نطول لیف سوختہ
اسکا واسطے جرب اور حکہ اور منع تولد جوئین کے موثر ہی

مقعنہ - بضم میم اور سکون قاف اور کسرۂ نون اور
دودھ گاے سے ہی کہ گرم کرکے شیرۂ خرنوب شامی کا
اضافہ کیا ہو (افعال اور خواص اُسکے) واسطے
مالنخولیا اور خشونت سینہ اور تسکین تشنگی اور تلخی منھ کے
اور دفع کرنے حمیات اور اخلاط سوداوی متعدی کے
اور واسطے ضعف جگر اور حرقت البول اور جرب
اور حکہ کے مفید ہی -

مقدونس - بفتحہ میم اور سکون قاف اور ضمۂ دال مہملہ
اور سکون واو اور ضمۂ نون اور سین مہملہ کے (ماہیت
اُسکی) کرفس ماقدونی کا ہی کہ فطراسالیون کہتے
ہین حرف الفا مین مذکور ہوا -

فصل المیم مع الکاف

مکھارہ بفتحہ میم اور کاف اور ہا اور الف اور فتحہ رے
مہملہ اور ہا کے اُسکو مکھانہ ساتھ نون کے بجاے رے کے
بھی کہتے ہین لغت ہندی ہی (ماہیت اُسکی)
جڑ ایک نبات کی ہی ہندی اور مشہور ساتھ تال مکھانہ ہی
ہند مین اور بنگالے مین بیچ تالابون کے بہت ہوتی ہی
پھول اور پتے اُسکے مشابہ پھول اور پتے نیلوفر کے اور
بعد کم ہونے پانی کے جڑ اُسکی بقدر چقندر متوسط
پوست اُسکا سیاہ اور خشن اور اُسکے جوف مین خانے
اور ہر خانے مین ایک بیج مائل بہ گولاہٹ اور ساتھ
پوست سیاہ تھوڑے سخت کے مغز اُسکا سفید تھوڑا
شیرین اور ساتھ تھوڑی لزوجت کے اور بدمزہ اُسکو
نکال کر کھاتے ہین خامی اور تازگی مین اور اُسکے
پکے سوکھے کو بریان کرکے بھی کھاتے ہین (طبیعت
اُسکی) گرم اور تر (افعال اور خواص اُسکے)
تازہ اُسکا مقوی بدن اور باہ اور زیادہ کرنے والا
منی کا ہی اور دق مین مضر محرورون کو اور خشک بریان
کیا ہوا اُسکا ساتھ غذائیت کے حابس اسہال ہی

فصل المیم مع اللام

ملح - بکسرۂ میم اور سکون حاے مہملہ اور لام کے
فارسی مین نمک ترکی مین دوز اور ہندی مین لون
کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک جسم سفید ہی کہ
پانی مین گھل جاتا ہی اور داخل تمام کھانون مین
کیا جاتا ہی مگر بیچ شیرینیون کے اور وہ کئی قسم ہوتا ہی
معدنی اور غیر معدنی اور معدنی اُسکا حجری اور
غیر حجری ہی حجری ایک رطوبت ہی کہ شگاف اور
دراز بعضے پہاڑون سے اور گڑھون سے ٹپک کر بستہ
اور متحجر ہوتی ہی اور بہترین اُسمین سفید سخت صاف
اور شفاف کہ اندرانی کہتے ہین اور نمک لاہوری بھی
اُسی قبیل سے ہی اور بھی اسی قبیل سے وہ پانی کہ بعض
زمینون سے جوش کرتا ہی یا بطور ٹپکنے کے زمین کی
رگون سے ٹپکتا ہی اور جبتک کہ اپنی جگہ پر ہی غیر منجمد اور
متحجر نہین ہی جو وہان سے حرکت اور جنبش دیوین اور
جگہ لیجاوین مانند اُسکے کہ قریب ایک حوض کھودین اور
اُس پانی کو ڈالین اور بھر دین اور جب ایک ساعت
گذرے اور ہوا اُسپر بہی منجمد اور متحجر ہوجاوے مانند
نمک ہرموزی اور سانبھر اور امثال اُنکے لیکن
سفیدی اور صفائی اور شفافی مین برابر لاہوری
اور اندرانی کے نہین ہین نمک سانبھر تھوڑا اُسرخ
رنگ ہی اور غیر حجری پانی بعض چشمے بعضے جگہون
کا ہی اور اسکو دریائی نمک کہتے ہین کہ بسبب
تابش آفتاب اور تاثیر کواکب کے اطراف اُس پانی کے
بستہ ہوکر مانند قند کے ہوتے ہین بیچ انجماد اور سختی
کے اور متوسط اُس پانی کا غیر منجمد اور مائع ہوتا ہی کہ
جو چیز اُسمین گرے تھوڑے دنون مین بسبب
گرمی اور تیزی کے مستحیل بہ نمک ہوتی ہی اور
ہر قسم نمک کو اقسام سے ساتھ ایک نام کے
مخصوص کرتے ہین چنانچہ اکثر مذکور ہونگے حجری پانی
مین دیر کو گھلتا ہی غیر حجری سے مسموع ہوا ہی کہ حدود
کوہستان شرقی بلاد پنجاب مین درمیان علاقے نگر
کوٹ کے ایک آبادی ہی کہ ہمیشہ بیچ اُس مکان کے
آگ اُسکی زمین سے ٹپکتی ہی اور وہ مکان نزدیک
ہنود کے جوالا مکھی مشہور ہی اور اُسکے گرد کئی چشمے ہین
سطح کہ پانی اُنکا شور ہی مانند نمک کے کہ پانی مین
پگھلایا ہو آدمی اُسکو مطبوخات مین استعمال کرتے
ہین اور اکثر ہنود اُسکو تبرکاً دور دور جگہ لیجاتے ہین
سال مین ایک مرتبہ واسطے زیارت اور پرستش کے
اطراف بعیدہ سے وہان جمع ہوتے ہین اور وہ
بیچ پہاڑ کے مواضع مسطح مین واقع ہی وہین عمارتین
بنائی ہین اور سنا گیا کہ بادشاہ اورنگ زیب غفر اللہ
لہ کہ پاس شرع شریف کا بہت منظور رکھتے تھے
توا لوہے کا بہت سنگین اور بڑا اور موٹا طیار
کروا کر اوپر اُس موضع کے رکھوایا تھا کہ نکلنا آگ
کا بند ہووے لیکن شعلہ آگ کا توے مین سوراخ
کرکے نکلا ہر چند سعی اور کوشش کی موقوف نہوا
قدرت کاملہ حق سبحانہ جل شانہ نے واسطے عبرت
کے تھوڑا آگ جہنم سے ایک شعلہ تند جلتا ہوا واسطے
دیکھنے مخلوقات کے پیدا کیا لیکن کفار برعکس اُسکے
کرامات تصور کرکے پرستش کرتے ہین اور بھی
بیچ کوہستان طرف مغرب کے ایک نمک کبود رنگ
سخت متحجر تھوڑا تلخ اور تند کہ ہندی مین کومی
کہتے ہین پیدا ہوتا ہی اُسکو بھی نرم پیسکر پانی مین
گھول کر استعمال کرتے ہین یہ ساتھ تلخی کے ہوتا ہی
جیسا مذکور ہوا (طبیعت اُسکی) دوسرے

درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک کہا ہی اور واسطے مبرودون کے اور ہضم غذا کے اور دفع بوجھ معدے کے اور تفتیح سدۂ کبد و طحال اور نارے گیرڈے معدے اور امعا کے اور لانے ڈکار کے اور دفع ریاح کے نافع ہوتا ہی مضر ہی محرورون کو اور گردے اور مثانے کو اسہال لاتا ہی اور منی کو رقیق کرتا ہی مصلح اسکا ساتھ گھی تازے گاے یا بھینس یا بکری کے استعمال کرنا اسکو نمک مصنوع بھی بہت اقسام ہی ایک وہ قسم ہے کہ کنارون دریاے شور کے منہ سے لیکر نمک لے نمک جا بجا بناتے ہین بیچ مطبوعات اور بناکر لاتے کے مدار رہنے والے اُن شہرون کا مع گرد و نواح اُن شہرون کے اُسپر ہی کہ وہ ایسا ہی کہ پانی دریا کا زمین شورہ زار پر باندھتے ہین تو پانی اُن زمینون مین جذب اور خشک ہووے پس مٹی اُن جگہون کی اُٹھا کر پانی مین گھول کر صاف کرکے طبخ کرتے ہین یہانتک کہ منعقد ہووے اور اگر اُسکو دوسری مرتبے پھر تصفیہ کرکے پھر پکاوین سفید مانند قند کے اور مانند غیر حجری کے گرد یا دانہ سے لیا جاتا ہی ہوتا ہی اور جو مکرر تصفیہ کرکے اوپر تنکے گھاس کے گراتے ہین مکرر طبقہ طبقہ مانند قند کے بستہ ہو جاوے اُسکو بنگالے اور ہند مین کاچ لون کہتے ہین بہتر سب نمکون مین اندرانی ہی کہ ہند مین مشہور لاہوری ہی بعد اُسکے اور اقسام حجری کے بعد اُسکے غیر حجری کہ ملح طعام اور حجر نام ہی بدترین سبھون مین نمک بنایا ہوا پانی شور دریا سے ہی اور یہ ساتھ تھوڑی تلخی اور حدت کے ہوتا ہی زیادہ اور نمکون سے مطلق نمک سے مراد ملح طعام ہی اور بھی واسطے دوا کے راکھ اکثر نباتات سے مانند تیے اور ساق تنباکو اور مولی اور کیلے وغیرہ کے اور پیشاب جانورون اور آدمی سے بطریق ترویق اور تصفیہ اور طبخ کے نمک بناتے ہین اور ہر ایک اُنمین سے موسوم اُس چیز کے پانی سے بنائے گئے اور اہل صناعت آدمی جوان محرور المزاج شارب الخمر کے پیشاب سے ایک نمک بناتے ہین اور واسطے اعمال تپنے کے اور جان لو کہ تنکار اور اقسام زاج اور شب اور بورہ اور سجی نوشادر کی بھی جملہ املاح سے ہین بالجملہ فاعل کل انعقاد کی حرارت اور مادہ اُسکا رطوبت اور اجزاے لطیفہ ترابیہ طینیہ ہین اور بسبب اختلاف تاثیر حرارت اور لطافت مواد کے اقسام اُنکے مختلف ہوتے ہین مثلاً اگر حرارت باعتدال ہووے اور پاوے لطیفہ اور زمین پاکیزہ سے اقسام نمک کے جید اور بہتر حاصل ہوتے ہین اور اس صورت مین اگر یبوست اُسپر غالب ہووے نمک سے اُسکے بڑے اور سفید اور شفاف ہوتے ہین اور اگر اُسکی حد تک یبوست غالب نہو نمک سے اُسکے چھوٹے یا ریزے ڈھیلے اور اگر حرارت قوی ہو اور مادہ اور زمین نفطی ہوون نمک ڈلے اُسکے بڑے سرخ رنگ کہ بوے نفط اُس سے آوے پیدا ہوتا ہی اور اگر حرارت قوی ہی اور مادہ لطیف اور زمین بدبو تو نمک بدبو پیدا ہوگا اور رنگ مین سیاہ اسی طرح اور اقسام ہین اُس تفصیل سے کہ بیچ کتب معادن کے مذکور ہین نمک ہندی بیچ سیاہی کے کمتر ہی نفطی سے اور نفطی کو جو تند ہین سے نفطیت اُسکی دور کرین مانند اندرانی کے ہو جاتا ہی (طبیعت اُسکی) مطلق کی آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور ہر چند کڑوا زیادہ ہو گرم زیادہ ہوگا (افعال اور خواص اُسکے) محمد بن یعقوب کلینی روایت کرتا ہی مرفوعاً حضرت ابی عبد اللہ علیہ السلام سے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے حضرت علی ابن ابیطالب کرم اللہ وجہہ سے مخاطب ہوکر فرمایا کہ یا علی شروع کر اپنے کھانے کو نمک سے اور ختم کر کھانے کو نمک سے پس تحقیق جو شروع کرتا ہی اپنے کھانے کو نمک سے اور ختم کرتا ہی نمک سے محفوظ رہتا ہی بہتر مرض سے جملہ اُنمین سے جنون اور جذام اور برص ہی اور دوسری حدیث مین اُس حضرت علیہ السلام سے کہ جو شخص پہلے لقمہ پر نمک چھڑک کر کھاوے دور ہووی اُس سے نمش وجہ یعنی دھبے کہ ظاہر بدن مین پیدا ہوتے ہین اور بیچ حدیث اور کے وارد ہی اُنہی حضرت علیہ السلام سے کہ حق سبحانہ تعالی نے وحی بھیجی طرف حضرت موسی علیہ السلام کے کہ ای موسی شروع کر نمک سے اور ختم کر نمک سے اپنے کھانے کو تحقیق کہ نمک واسطے ستر مرض کے دوا ہی آسان تر یا دہ اور ضعیفتر یا دہ اُن بیماریون مین جنون اور جذام اور برص اور درد گلو اور ضرس اور اسہال ہین اور بیچ حدیث دوسری کے مروی ہی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ و اصحابہ وسلم سے کہ سید ادام یعنی سردار نان خورش کا اے سردار سالن کا نمک ہی اور بھی حدیث مین وارد ہی کہ فرمایا آپ نے کہ جو شخص ہر چیز کے کھانے سے پہلے اور ہر چیز کے بعد کھانے کے نمک کھاتے ہین ستر مرض اُس سے دفع ہوتے ہین کہ آسان تر اُنمین جذام ہی اور بھی بیچ حدیث کے حضرت ابی عبد اللہ علیہ السلام سے مروی ہی کہ بچھو نے کاٹا جناب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو پس اُس حضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے لعنت کی بچھو کو اور فرمایا کہ نہین چھوڑتا ہی کسی مومن کو تکلیف پہونچانے سے اور نہ کسی کافر کو پس آپ نے نمک منگوایا اور اوپر اُس جگہ کے مالش فرمائی درد ٹھہر گیا بعد اُسکے آپ نے فرمایا کہ اگر آدمی خاصیت نمک کی جو کچھ ہی جانتے تو تریاق کی خواہش نکرتے اور بہت حدیثین نمک کی بزرگی مین وارد ہین لیکن ان چند حدیثون پر کفایت کی گئی اور نمک موافق اقوال حکما اور طبیبون کے ملطف

اور محلل اور قابض اور مجفف اور مسدد اور قوت قبض کی اسمین زیادہ ہی سب نمکون سے اور تجفیف اور تحلیل نمک سوختہ کی زیادہ ہی نمک غیر سوختہ اور نمک دفع کرنے والا عفونت اخلاط کا اور پگھلانے والا اخلاط جامدہ کا ہی تحلیل اور [illegible] کردے نمک کی زیادہ ہی سب قسمون سے اور نمک بھونا قوت تحلیل اور تلطیف اور شوریت اسکی کمتر ہی اور جو اسکو کئی مرتبہ غسل دیوین تحقیق بدن لذع کے کمتر ہی اور قوت اسہال کی ضعیف ہوتی ہی اور سب نمک مسہل بلغم اور سودا اور زرد پانی کے ہین اور دافع رطوبات لزجہ اور مسدد اور تخمہ اور فساد طعام اور مشتہی اور اچھا کرنے والے رنگ رخسارون کے اور مصلح اغذیہ باردہ کے اور اچھا کرنے والے مزے طعامون کے اور مزے بقول اور حبوب پھیکے اور ترشیان اور گوشتون وغیرہ کے ہین اور بعضے نمک بیچ نکالنے ایک خلط خاص کے قوی زیادہ ہین غیر انکے سے جیسا کہ جلد مذکور ہوگا انشاء اللہ تعالے اعضاء الراس ملح اندرانی واسطے تیزی ذہن کے اور طلاء اسکا ساتھ گوہ اندرانی کے واسطے قروح سر کے اور ساتھ سرکے کے واسطے سعفہ اور داد کے اور ساتھ ایلوے کے واسطے نزلون کے نافع ہی اعراض العین سرمہ اسکا واسطے سلاق اور بیاض اور سبل اور تقویت باصرہ کے خصوصا اندرانی اور ساتھ موتی کے واسطے پاک کرنے سبل کے اور صاف کرنے دانت کے اور کلیان اسکی واسطے تقویت لثہ اور دانت کیڑے کہانے اور اکھاڑے ہوئے کے خصوصا اندرانی جلایا ہوا بسبب زیادتی تجفیف کے نافع ہی اور بدستور مضمضہ اسکا ساتھ سرکہ کے واسطے افعال مذکورہ کے نافع ہے اعضاء الصدر پینا نمک اندرانی اور نفطی اور انواع نمک کو واسطے قطع بلغم لزج کے سینہ سے نافع ہی اور نمک نفطی ساتھ شہد اور سرکہ کے واسطے خناق اور ورم لہات کے مفید ہی اعضاء الغذاء والنفض پینا اسکا سمین اور برقی کرنے کے اور قی کرنا نفطی سے بیچ نہایت نفع کے ہی واسطے ذوسنطاریا کے اور ساتھ سکنجبین کے منقی معدہ ہی اور مجموع اقسام نمک کے مسہل بلغم اور سودا اور صفرا زرد کے ہین اور دور کرنے والے رطوبات لزجہ اور مسدد اور تخمہ اور فساد کھانے کے اور مشتہی اور بعضی اقسام نمک کے بیچ نکالنے خلط خاص کے قوی تر ہین قسم دوسری سے سبب غاسل امعاء کے ہین اور اوپر اکھاڑنے سوداء کے بدن سے معین اور دفع بدمزگی طعامون کے اور مانع حدوث اور جذام کے ہین خصوصا نفطی اور اندرانی واسطے اوجاع معدہ باردہ کے اور ساتھ سکنجبین کے واسطے استسقاء اور امراض سوداوی اور بلغمی کے اور تنقیح معدہ کے اور ساتھ مسہلات کے معین اوپر قطع اور اخراج بلغمی اور سوداوی اور تفتیح سددون کے ضماد اسکا ساتھ فودنج جبلی اور روغن خمیر روٹی کے واسطے تحلیل ورم خصیتین بلغمی کے اور بدستور ساتھ دھتورہ کے اور ساتھ فودنج اور شہد کے واسطے قروح ذکر کے نافع ہی اور بودادہ اسکا مجفف اور قابض اور سوختہ اسکا لطیف ہی السموم ضماد اسکا ساتھ بیج السی کے واسطے کاٹنے بچھو کے اور ساتھ فودنج جبلی اور شہد کے واسطے کاٹنے سانپ شاخدار اور گھڑیال کے اور ساتھ سرکہ اور شہد کے واسطے کاٹنے کنکھجورے اور بھڑ کے اور ساتھ سکنجبین کے واسطے دفع مضرت افیون اور فطر کے اور ساتھ مشکطرامشیع کے واسطے کاٹنے افعی کے اور ساتھ روغن زیتون اور قطران کے بھی اور ساتھ فودنج جبلی اور گھی گائے کے بدستور مفید ہی الاورام والبثور ضماد اسکا ساتھ کف صابون کے واسطے ورم ریحی اور بلغمی اور تہیج کے اور ساتھ زفت اور شہد کے بھی اور ساتھ گل اجاع اور شہد کے واسطے خون منجمد نیچے جلد کے اور واسطے تحلیل اورام بلغمی ور زرد پانی کے اور ساتھ خمیر کے واسطے تفتیح دمامیل کے اور ساتھ شہد اور زیت کے واسطے انفجار دمامیل کے موثر ہی الجروح والقروح والزینۃ طلاء اسکا ساتھ روغن زیتون کے واسطے حکہ اور جرب کے اور زخم چیچک کے اور واسطے جذام کے اور ساتھ حنا کے واسطے داحس اور ساتھ شہد اور فودنج کے واسطے منع کرنے نملہ کے پھیلنے سے اور ساتھ روغن زیتون اور سرکہ کے واسطے خارش بلغمی کے بشرطیکہ نزدیک آگ کے بیٹھین یا عضو کو آگ سے سینکین کہ پسینا نکلے اور باندھنا اسکا ساتھ انکے اوپر زخم کے قاطع خون کا ہی اور دھونا منہ اور آنکھ اور جوشش بدن کو اس سے رافع انکا ہی اور نہانا اس سے اچھا کرنے والا رنگ رخسارون کا اور حرق النار کو مفید ہی اور طلاء اسکا ساتھ روغن زیتون کے واسطے سوختگی آگ کے اور منع کرنے چھالون کے نکلنے سے خصوصا نوع بورقی اسکی اور جو نمک کہ پیسکر ساتھ تیل جبلی کے ملا کر کپڑا اسمین بھگو کر اوپر موضع فصد کے یا ختنہ وغیرہ کے رکھین خون کو جلد بند کرے الآلات المفاصل ضماد اسکا ساتھ روغن زیتون اور زفت اور شہد کے واسطے فسخ عضلہ اور کوفتگی عضلہ کے اور واسطے وثی کے اور ساتھ آٹے گیہون کے واسطے التوائے عصب کے اور ساتھ روغن زیتون کے واسطے رفع اعیاء کے اور باندھنا اسکو گرم کر کے اوپر عضو کے واسطے رفع اوجاع باردہ بلغمی اور ریحی کے اور بدستور تکمید اسکا سے اکیلے یا ساتھ حرمل کے کہ خوب کوٹا ہوا ایک درم اور ساتھ بھوسی گیہون یا جاورس کے مفید ہی المضار مضر ہی دماغ گرم کو اور مورث ہی تاریکی بصر کو اور خارش بدن کو اور ابدان ضعیفہ خصوصا بنایا ہوا پانی بحر سے اور جلانے والا خون کا اور خشک کرنے والا اخلاط بدن کو اور مقلل منی کو ہی بالتخصیص

اُسکی مصلح اُسکا صعتر اور جربیان اور اشیاے بارد و رطبہ اور کہتے ہین کہ اُسکے خواص مجربہ سے یہ ہی کہ جو تین درم اُسکو جسوقت عقرب یا سرطان طالع ہو بیچ خانے مریض کے اوپر آگ کے رکھین اگر بعد گودے کے میل طرف اندر خانہ کے کرے وہ مریض شفا پاتا ہی والا فلا اور جو گھر مین جلاوین اور اُسکے جلے ہوے اوپر بائین جانب عورتون کے تعلیق کرین ولادت جلد ہوتی ہی (ملح اندرانی) اُسکو ملح ذرانی بذال معجمہ اور راے مہملہ اور کسرۂ نون اور یاے نسبت کے کہتے ہین مشتق اور منسوب ہی ذرا سے یعنی شدت سفیدی کے ہو اسواسطے کہ رنگ اُسکا بہ نسبت اور نمکون کے بہت سفید صاف اور شفاف ہی مانند بلور فارسی مین نمک سنگ بلوری ہندی مین نمک لاہوری کہتے ہین اسواسطے کہ لاہور سے لاتے ہین اور سُنا گیا کہ وقت نکالنے کے کان سے ٹکڑے اُسکے تھوڑے نرم ہوتے ہین بعد پہونچنے ہوا کے متحجر ہوتا ہی اور یہ بہترین اقسام نمک مین ہی اور بہتر اُسمین صاف شفاف ہی ہندوستان مین اُس سے نمکدان اور پیالہ بناتے ہین کھیرے وغیرہ ورق کرکے اُسمین رکھکر تناول کرتے ہین نمکین ہوجاتے ہین (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) مقوی فہم اور ذہن اور مسہل بلغم اور لزوجات ہی اور رافع تخمہ طعام کا اور دافع ڈکار کا اور ادویہ آنکھ مین واسطے امراض کے سواے اسکے اور کوئی نمک ڈالنا جائز اور مستعمل نہین ہی۔

ملح سانبھر۔ بفتحہ سین مہملہ اور الف اور سکون نون اور فتحہ باے موحدہ اور خفاے ہاے اور راے مہملہ کے (ماہیت اُسکی) بعضے اُسکو ملح اندرانی جانتے ہین لیکن اصل یہ ہی کہ سانبھر سواے اُسکے ہی اسواسطے کہ ویسا صاف اور شفاف نہین ہی ٹکڑے اُسکے چھوٹے اور کچھ سُرخ رنگ ہین اور سنا گیا کہ زمین کو تھوڑی کھودتے ہین خلل اور سوراخ اور زمین کی رگون سے بہہ کر اُن گڑھون مین جمع ہوتا ہی اور ہوا سے متحجر اور منجمد ہوتا ہی اور یہ لطافت مین نمک لاہوری سے کم ہوتا ہی اور بیچ طبیعت اور افعال اور خواص کے قریب اُسکے ہی۔

ملح اسود۔ فارسی مین نمک سیاہ ہندی مین کالا لون کہتے ہین (ماہیت اُسکی) اقسام ملح العجین سے ہی سیاہ رنگ ساتھ تھوڑی تلخی کے اور بے نفطیت رائحہ کے (طبیعت اُسکی) گرمی اور خشکی مین ملح اندرانی سے زیادہ (افعال اور خواص اُسکے) قوت تلیین اور اسہال اور جلا کی اُسمین زیادہ ہین ملح اندرانی سے اور قریب ملح نفطی کے ہی اور جو خوب پیسکر ساتھ تھوڑی گٹھلی آنب کے کہ خوب پیسی ہو ملا کر تھوڑا کھاوین ہچکی کو دور کرے۔

ملح رشیدی۔ ملح طعام ہی کہ مائل بسرخی ہوتا ہی

ملح العجین۔ یعنی وہ نمک مین کہ بیچ خمیر روٹی اور کھانون کے داخل کرتے ہین وہ ہشت قسم ہوتا ہی حجری غیر اندرانی اور غیر حجری مذکور یعنی نمک دریا فارس اور ایران مین ہوتا ہی اور نمک بنایا ہوا پانی بحر سے بیچ ہر شہر کے ایک قسم اُس سے مستعمل ہی مانند اسکے کہ اعراق عرب اور عربستان اور روم اور حجاز اور اُسکی نواح مین بحری مذکور اور بیچ فارس اور ایران کے غیر حجری بنایا ہوا دریا کے پانی سے اور سواحل سندھ اور دکھن اور بنگالے مین بنایا ہوا پانی شور دریا سے اور گورکھپور اور جونپور اور بنارس اور اسکے نواح مین بنایا ہوا خاک زمین شورے والی سے کہ خاک اُن مکانون کی جمع کرکے پانی مین گھولتے ہین اور پانی صاف اُسکا لیکر پکاتے ہین اور ہندوستان مین نمک سانبھر مستعمل ہی اور ملح بھی بہت رنگون کا ہوتا ہی سفید مائل بہ زردی اور مائل بسرخی اور بسیاہی بہتر سبھون مین سفید صاف ہے (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین مگر نمک بنایا پانی بحر کا کہ وہ گرمی اور خشکی مین زیادہ ہی (افعال اور خواص اُسکے) قریب نمک اندرانی کے ہین مگر مصنوعی اُنمین سے کہ قوت اسہال کی اور تیزی اُسکی زیادہ ہی اور مائل بہ تلخی ہی۔

ملح طبرزد۔ بفتحہ طاء مہملہ اور باے موحدہ اور سکون راے مہملہ اور فتحہ راے معجمہ اور دال مہملہ کے (ماہیت اُسکی) نمک جبلی حجری ہی بہتر اُنمین سفید صاف شفاف مسمی بہ اندرانی و لاہوری ہی (طبیعت اُسکی) مع خواص اور افعال اُسکے مذکور ہین۔

ملح المر۔ بضم میم اور راے مہملہ مشددہ کے فارسی مین نمک تلخ ہندی مین بادالون کہتے ہین (ماہیت اُسکی) نمک ہی مائل بہ سفیدی اور سیاہی اور زردی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک چوتھے درجے تک (افعال اور خواص اُسکے) بیچ اندمال جراحات کے ساتھ صمغ عربی اور روغن زیتون کے قوی تریاقی اقسام سے ہی مقدار شربت اُسکا کمتر ایک درم سے اور کہتے ہین کہ یہ وہی نمک نفطی ہی نہ سوا اُسکے اور بعضی کہتے ہین کہ گو معدنی ہی معدنی نہین ہی۔

ملح نفطی۔ بکسر نون اور سکون فا اور کسرۂ طاے مہملہ اور یاے نسبت کے (ماہیت اُسکی) جملہ املاح معدنی سے ہی سیاہ رنگ بدبو ساتھ نفطیت کے اور بھوننے سے اور آگ دینے جلانے سے نفطیت اُسکی اور زائل ہوکر سفید ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے)

[قو]ت مسہلہ اور مقیئہ اُسکی زیادہ سب نمکون سے ہی
اور بیخ نکالنے بلغم اور سودا کے سب اقسام سے
[ق]وی تر اور جو ساتھ روغن گل کے ملا کرین بیچ رفع
[ک]رنے خارش اور جوشش بدن کے عجیب الفعل ہی
مقدار شربت اُسکا ایک درم تک حکیم میر عبد الحمید
نے حاشیہ تحفہ مین لکھا کہ جو معلوم ہوا ہی کہ ملح نفطی
اکثر مصنوع ایک پتھر سے ہی کہ سچی مشہور ہی اور
اُسکو قلا کہتے ہین طرف سے غازیپور کے لاتے ہین
اور بیچ پٹنہ عظیم آباد کے اُسکو بناتے ہین اور اطراف مین
بیچاتے ہین اور طریق اُسکے بنانے کا یون ہی کہ پہلے
قلا کو مکلس کرتے ہین بعد اسکے کوٹ کر پانی مین
جوش کرتے ہین پھر پانی کو منعقد کرتے ہین ملح نفطی
حاصل ہوتا ہی اور احتمال ہی کہ وہ مصنوعی اور غیر مصنوعی
ملح ہندی - (ماہیت اُسکی) نمک ہی شفاف
سرخ رنگ مائل بہ سیاہی کہ نفشی اُسکو کہتے ہین ٹکڑے
اُسکے تھوڑے بڑے اور ہندی مین سپیدہ لون
کہتے ہین (طبیعت اُسکی) اول تیسرے درجے مین
گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے)
مسہل زرد پانی اور سودا اور بلغم ہی اور محرک اشتہا
اور محلل ریاح اور بیچ سب افعال کے مانند سب
اقسام مذکورہ نمک کے ہی مقدار شربت اُسکا
ڈیڑھ درم تک صنعت ملح مصنوع کی اکثر نباتات
اور اوراق سے کہ ہندی مین کھار کہتے ہین یون
ہی کہ گھاس یا جس نباتات کے پتے کو چاہین مانند
مولی اور چنے اور تنباکو اور پتے کیلے وغیرہ کے
جس مقدار چاہین لیکر سکھا دین بعد اُسکے جلا دین
کہ راکھ ہو جاوے اُس راکھ کو پانی مین گھولتے
ہین اور چھوڑ دیتے ہین تو تہ نشین ہووے آب
صاف اُسکا بالکل نتھار کر دوسرے باسن
مین کہ متصل اُسکے رکھتے ہین کہتے ہین اسطرح
کہ ایک تہی زمنی یا سوت یا کپڑے کی بنا کر

اور بھگو کر ایک سر اُسکا بیچ اُس باسن کے کہ جسمین پانی
راکھ کا ہی رکھتے ہین اور دوسرا سر اُسکا بیچ باسن
خالی کے رکھتے ہین تو تمام مایئت صاف اُس خالی
باسن مین چلی آوے پھر اُس راکھ کی تلچھٹ مین تھوڑا
پانی ڈال کر ہلاتے ہین اور رکھتے ہین تو تہ نشین
ہو پھر صاف پانی کو بدستور نتھارتے ہین اسیطرح
کئی مرتبہ یہانتک کہ اُس پانی مین کچھ شوریت اور
راکھ نہ رہے پس سب پانیون کو اکٹھا کر کے جوش
دیتے ہین تو منجمد ہووے یا یہ کہ راکھ کا عرق کھینچتے
ہین اور عرق کو پکاتے ہین اور منعقد کرتے ہین
اور صنعت ملح اشنخار کی کہ اُسکو قلی بھی اور فارسی
مین قلیا اور کھلا اور ہندی مین سجی کہتے ہین
اسیطرح پر ہی خواص اُسکے اور طریق پکانے
کا قلی مین مذکور ہوا جو نمک ہندی کو سرکہ
مین گھول کر بستہ کرین اور ساتھ نوشادر کے
پیسین اور مقابلے اُسکے تین درم کے ایک عدد
انڈا مرغ کا زائد کرین اور آگ مین بھونکر روغن
اُسکا نچوڑنے سے نکالین اور گوشت زائد پر دین لگائین
گوشت کو کھا لیوے اور پاک کرے اور دستور اخراج
اور حب ملح مسہل اور حب ملح مسمی بہ حب حیات اور
عرق ملح اور ملح سلیمانی اور دین اور معجون کا قرابادین
کبیر مین مذکور ہی -
ملح فرنگی - نمک ہی مصنوع آڑایا ہوا قلمین اور
ٹکڑے بڑے اور چھوٹے سفید اور شفاف کہ
فرنگ سے لاتے ہین مزہ اُسکا ساتھ شوریت
اور بورقیت کے مسہل بلغم اور سودا اور زیادتی کا
اور حمیات عفنہ مزمنہ کو نافع ہی جو مقدار دو تولہ
ہی چار تولہ تک اُسکو گرم پانی مین یا عرق
سونف مین گھولین اور تھوڑی شکر داخل
کر کے پئین کئی دست خوب لاتا ہے اور اگر
قوی تر چاہین اُسی مقدار نمک اور چار تولے

شیر خشت اور چار ماشہ گل سرخ اور چھ ماشے سونف
نیمکوفتہ رات کو گرم پانی مین بھگو کر صبح کو صاف
کر کے نیمگرم پیوین اور واسطے رعایت عمل کے
کبھی کبھی عرق سونف کا نیمگرم پیوین -

فصل المیم مع النون

من - بفتح میم اور نون مشدد (ماہیت اُسکی)
اسم عربی ایک شبنم کا ہی کہ اوپر درختون وغیرہ کے
گرتی ہی اور منعقد ہوتی ہی اور شیرین ہوتی ہی
مانند ترنجبین اور گز انگبین اور شیرخشت وغیرہ
کے اور جو اوپر سمی درختون کے منعقد ہوتی ہی مانند
شکر العشر کے سم ہی اور جو اوپر نباتات قابضہ کے
منعقد ہوتی ہی مسہل ہی و بالجملہ ادویہ مسہلہ سے ہی
منعقد ہوتی ہی مسہل ہی و بالجملہ ادویہ مسہلہ سے ہی
اور ہر ایک اپنی جگہ مین مذکور ہی -
منج زر اوشان - بہ فتح میم اور سکون نون اور
جیم اور فتحہ زائے معجمہ اور رائے مہملہ اور الف
اور فتحہ واو اور شین معجمہ اور الف اور نون کے
لغت فارسی ہی (ماہیت اُسکی) بیج ہی مشابہ
اجوائن کے اور سرخ اور بڑا اُس سے اور نزدیک
بعضون کے بیج خیری جنگلی کا ہی -

فصل المیم مع الواو

مو - بضم میم اور واو کے اور بفتح میم اور تشدید واو کے
بھی آیا ہی یونانی مین میوہ اور بعضے میلیقون کہتے ہین
اور فارسی مین ریشہ والا (ماہیت اُسکی) جڑ ایک
گھاس کی ہی کہ ساق اُس گھاس کی مشابہ سوئے کے
اور اُس سے موٹی زائد اور بقدر دو گز کے اور پتے اُسکے مانند
پتے سوئے کے اور جڑ اُسکی متفرق اور پتلی اور بلند بعضی
ٹیڑھی اور بعضی سیدھی اور خوشبو اور برنگ غاریقون
کے اور مائل بزردی اور تھوڑی تلخی اور حدت کے کہ

کر زبان کو تھوڑا کاٹتی ہی اور گرم کرتی ہی جیلانے مین
منفعت اسکا اکثر مقدو ونبیہ ہی بہتر اسمین سفید اور
پاک اور روشن ہی استعمال اسکا بدون مخلل کرنیکے
جائز نہین ہی اور طریق مخلل کرنے کا یون ہی کہ اسکو
سرکے مین ڈالین اور کئی دن رہنے دین بعد اسکے نکالکر
سکھادین اور کوٹ کر ٹکیان بنادین اور استعمال کرین
انطاکی نے اسکو ریشہ سنبل جبلی کا جانا ہی قوت اسکی
دو سال باقی رہتی ہی (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین
گرم ہو اور تیسرے درجے مین خشک اور تیسرے درجے مین
گرم اور خشک بھی کہا ہی اور ساتھ رطوبت نافخہ کے
(افعال اور خواص اسکے) قابض اور مسخن اور
ملطف اور مفتح اور مقوم اعضاء الراس و العصب
و الصدر و الغذا و النفض ہی پینا اسکی جڑ کو
واسطے بند کرنے نزلون کے اور پسینہ کے اور
واسطے تصفیہ آواز کے اور واسطے امراض عصب
اور مفاصل کے اور اُنکے دردون کے اور واسطے
ضعف معدہ اور ضعف جگر اور طحال اور گردے
اور مثانے کے اور واسطے تحلیل ریاح اور نفخ
معدے اور کبد اور رحم کے اور تسکین چڑھنے بخارات
کے جانب دماغ کے اور واسطے مغص اور درد گردے کے
اور مثانے کی کہ اجتماع فضول سے ہون نافع ہی اور
رافع بدبوے انجری اور بلاغم اور لزوجات معدہ کا اور
مدر بول اور حیض اور منضج منی اور مقوی اور محرک باہ
ہی اور آبزن اُسکے جوشاندے کا واسطے عسر البول
اور احتباس بول اور حیض کے مفید ہی (المضار)
مصدع ہی (مصلح) اُسکا بھگونا اُسکو سرکے مین جیسا کہ
مذکور ہو چکا مضر ہی سپرز کو مصلح اُسکا تخم کرفس
اور شہد ہی مقدار شربت اُسکا دو مثقال تک
بدل اُسکا آدھا وزن اُسکا سنبل الطیب اور
آدھا وزن اُسکا جا پھل اور کہتے ہین کہ بدل اُسکا قرنفل ہی
ہم وزن اُسکے اور بعضے لوگ بدل اُسکا مرچ سیاہ اور
انسنبین کہتے ہین ۔

موز ۔ بفتحہ میم اور سکون واو اور زاء معجمہ کے لغت عربی ہی
اور بھی طلع اور ہندی مین کیلا کہتے ہین (ماہیت اُسکی)
پھل ایک درخت ہندی کا ہی بنگالے اور دکن مین کثیر الوجود
ہی اور بیچ کنارون اکثر بلاد عربستان اور عمان اور
بصرہ اور بنادر ایران کے بھی تھوڑا پایا جاتا ہی اور کہتے
ہین کہ شیرینی اور لطافت اُسکی زیادہ بنگالے سے
ہی وہ بہت اقسام ہوتا ہی اور ہر ایک قسم ایک نام سے
بیچ ہر شہر کے مشہور ہی خصوصاً بنگالے مین درخت
اُسکا بقدر دو تین قد آدمی کے پتے اُسکے چوڑے
اور لانبے دو گز تک اُسکے پیڑے سے جتنے مین پیڑے اُسکے
پردہ بردہ ساتھ بہت رطوبت کے اور اُسکے پیٹ مین
ایک مغز کہ ہندی مین کنجیال کہتے ہین اُسکو ورق
ورق کرکے مچھلی کے ساتھ یا کیلا پکاکر مانند ترکاریون
اور جزؤن کے کھاتے ہین پھل اُسکا شروع نکلنے مین دا
بیچ ایک غلاف صنوبری شکل بنفشہ مائل بسرخی
اور سبزی کے ہوتا ہی بعد اُسکے وہ غلاف پھٹ کر
خوشے ظاہر ہوتے ہین اُس خوشے مین دانے موز کے
بہت چھوٹے اور آہستہ آہستہ بڑے ہوتے ہین
یہانتک کہ پورے کامل ہو کر پکنے ہین پس اُنکو قطع کرکے
پوست بالائی اُسکا دور کرکے اُسکے مغز کو کھاتے ہین
اور جو درخت کہ ایک مرتبہ پھلتا ہی اُسکو کاٹ ڈالتے
ہین اور اُسکے مغز کو کہ کنجیال کہتے ہین نکال کر اور
پکاکر کھاتے ہین جیسا کہ اوپر کہا گیا اور بنگالے مین
کبھی پھل اُسکا کبھی فصل اور وقت سے خصوصیت
نہین تمام سال پھلتا ہی مگر یہ کہ برسات مین زیادہ
اور کنارے اُسکے درخت کے بچے بہت نکلتے ہین جو
بلند اور بڑے ہین بعد پھل توڑنے کے درخت کو کاٹ کر
اُنکو نکال کے اور جگہ لگاتے ہین جس جگہ اور جس
باغ مین کہ دو تین درخت اُسکے ہون اور زمین قوی
ہووے تین چار برس مین سو درخت بلکہ
زیادہ ہو جاتے ہین پھل بعض اقسام کے شیرین اور
لطیف اور بہت لذیذ خوشبو ہوتا ہی اُسکو ہند اور
بنگالے مین کیلا مرتبانی کہتے ہین اور سواے بنگالے
کے خصوصاً جہانگیر نگر کے تمام ملک ہند مین اور دکن
مین یہ قسم نہین ہوتی ہی اور یہ قسم بدون بیج کے
ہی بعد اُسکے ادنا اقسام ساتھ بیج کے بہت چھوٹے
اور گرم مانند انوپان اور صفری اور حبسہ اور مال بھوگ
اور چینیا اور مانند اُنکے مزے اُنکے شیرین اور ساتھ تھوڑی
بوے خوش کے لیکن بیچ لطافت اور لذت اور خوشبوئی
اور شیرینی کے ہم برابر مرتبانی کے نہین ہین اور بعضے
اُنمین بھی ساتھ تھوڑے کسیلا پن کے ہوتے ہین خصوصاً
کہ خوب پکا نہ ہووے لیکن وہ صنف کہ اُسکو گجبلبلہ
کہتے ہین خوشہ اور پھل بڑا اقسام کے پھلون سے ایک
بالشت تک اور اکثر مثلث شکل ہوتے ہین پکا اُنکا
نہین کھاتے ہین بسبب بیمزگی کے اور لزوجت اور
عفوصت اور کم شیرینی کے پوست اُسکا وقت گدر ہونے
کے دور کرکے مغز اُسکا ورق ورق مچھلیون اور قلیون
مین بدون اُنکے پکاکر کھاتے ہین اور سب قسمون
سے بدتر ایک قسم ہی کہ بنگالے مین اُسکو اٹھیا کہتے
ہین جو یہ بہت بیمزہ اور ساتھ لزوجت اور عفوصت کے
اور بر تخم ہوتا ہی اکثر لوگ پکا اور گدرا اُسکا بھی
کھاتے ہین مگر فقرا اور مساکین اور ہر ایک مذکورہ
سے بعضے شہرون مین بہتر بعضے شہرون سے ہوتے
ہین باعتبار اختلاف زمین اور آب و ہوا کے اور
سب اقسام سواے بنگالے کے خصوصاً جہانگیر نگر کے
اور جگہ نہین ہوتے ہین سب اور پوست درخت
کو سکھلاکر جلاتے ہین اُس سے نمک بناتے ہین
چنانچہ بحث ملح مین مذکور ہوا اور اکو اُسکی باعتبار
اُسکے ساتھ بورقیت اور جلا کے ہی دھوبی ہند
اور بنگالے کے بعضے کپڑون کے دھونے مین
کہ بہت چکنے اور میلے ہوتے ہین استعمال

کرتے ہین بجاے صابون کے اسطرح سے کہ راکھ کو کپڑون
مین چھڑک کر پانی مین کئی دن کپڑون کو بھگوتے ہین
پس تھوڑا جوش دیکر اور اُسکو اپنی اصطلاح مین
بھٹی کہتے ہین بعد اُسکے مل کر نچوڑ کر پانی خالص
مین دھوتے ہین خوب پاک اور صاف ہو جاتے
ہین (طبیعت اُسکی) گرمی مین معتدل اور
دوسرے درجے مین تر اور ساتھ قوت قابضہ کے
(افعال و خواص اُسکے) جالی اور کثیر الغذا اور
دیر ہضم اور بعد ہضم ہونے کے مولد خون غلیظ اور مسمن
بدن ہی اعضاء الصدر والغذا اور النفص
مفرح اور ملین سینہ اور واسطے سرفہ خشک اور
خشونت حلق کے اور ترطیب معدے کے اور حبس
بطن کے اور تحریک باہ محرورین کے نافع ہی اور واسطے
لاغری گردے کے مفید ہی کچلیلا گدر جوش کیا ہوا
حابس اسہال ہی الزینتہ طلا اُسکا ساتھ سرکے اور
پانی لیمون کے واسطے کھجلی اور سعفہ اور جرب اور
حکہ کے اور ساتھ پانی اور تخم خربزہ کے واسطے کلف
اور جھائی رنگ رخسارون کے نافع ہی الاورام
ضماد اُسکے تیون کا محلل ورام ہی الجروح والقروح
وحرق النار ضماد اس قسم کا کہ مال بھوگ نام ہی
واسطے سوختگی آگ کے کہ بعد جلنے کے اُس جگہ پر ملین
چھالہ پڑنے کو منع کرتا ہی اور درد کو منع کرتا ہی اور بھی
وہ قسم کہ اُسکو بولکا کہتے ہین واسطے قروح بدن کون
کے خصوصاً وہ قروح کہ بسبب آتشک ماں باپ کے
یا مرضعہ کے پیدا ہوے ہین مجرب ہی کہ بولکا کو مانند
مرہم کے نرم کرکے اوپر کپڑے کے لگا کر اُن قروح پر
لگادین پانچ چھ مرتبے مین دور کرتا ہی اور ذرور
راکھ اُسکے پوست کا اور راکھ درخت کا واسطے
نزف الدم جروح اور تجفیف اور التیام قروح
کو موثر ہی المضار دیر ہضم اور نفاخ ہی اور
کثرت مداومت اُسکی مولد ریاح اور خون
غلیظ بلغمی اور بلغم ہی اور موجب سدہ اور قولنج اور زحیر
اور ضعف ہاضمہ کا ہی خصوصاً بیچ مبرودون اور مرطوب
المزاج اور بلدان رطبہ کے اور باعث نزول پانی
کا ہی اعضا مین اور خصیون مین خصوصاً جو اُسپر
پانی پیوین مصلح اُسکا نمک اور پراسکے کھانا اور
مربے سونٹھ کا اور شہد اور شکر بعضے مزاج بارد مین
اور سکنجبین بزوری اور شکری حار مزاجون مین اور
کھانا اُسکو نہار بہت مضر ہی بالجملہ امزجہ یابسہ تو یہ
مین اور بلدان حارہ و یابسہ مین موافق اور نافع ہی
اور مقوی اور مفرح اور مسمن ہی اور ابدان رطبہ باردہ
اور ضعیفہ اور بلدان رطبہ مین مضر ہی اور محدث
اکثر امراض مذکورہ کا اون کے ہی تجربہ اُسکی گرم اور
خشک ہی پینا اُسکو سبب دفع ہونے کیڑے پیٹ کا
ہوتا ہی اور اہل فلاحت نے لکھا ہی کہ جس جگہ کیلا
نہ ہوتا ہو اور چاہین کہ پیدا ہو چاہیے کہ دانے خرما کے
قلقاس مین رکھکر بوئین اور لید گھوڑے کی وہان
ڈالین اور سینچتے رہین درخت کیلے کا پیدا ہوگا۔

موسلی بضم میم اور سکون واو اور بسین مہملہ اور کسرہ
لام اور یا کے لغت ہندی ہی (ماہیت) کہتے ہین
کہ جڑ چھوٹے سنبل کی کہ نہ پھولا ہوا اور وہ ایک جڑ ہی
برابر موٹائی شقاقل مصری کے اور بہت مشابہ اُس سے
اور اُس سے جڑی دو قسم ہوتی ہی سفید اور سیاہ سفید
اقوی اور مستعمل ہی اور بعضے لوگ سیاہ کو بہتر اور انفع
جانتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے
درجے تک اور ساتھ رطوبت فضلیہ کے (افعال
و خواص اُسکے) کھانا اُسکے سفوف کا کہ لکڑی
کی چھری سے ورق ورق کرکے سایہ مین خشک
کرکے کوٹین بقدر دو مثقال کے ساتھ مصری
کے واسطے ضیق النفس اور تقویت باہ اور ازدیاد
مادہ منی کے نافع ہی بواسیر کو دفع کرتی ہی ریاح کو
مبدد کرتی ہی اور دو مثقال اُسکو کھانا ساتھ زیرہ
کرمانی کے واسطے یرقان کے اور ساتھ سونٹھ بے ریشہ
کے کہ ہندی مین اُسکو سنٹوا کہتے ہین واسطے
ہیضہ بلغمی اور اسہال کے اور ساتھ پانی پیاز
کے واسطے قولنج ریحی کے اور ساتھ پانی فرنجمشک
کے یا پانی تلسی کے واسطے تحلیل ریاح گردے
کے اور ساتھ پتے سحکشٹ کے برابر واسطے
رفع ام الصبیان کے اور ساتھ اطریفل کے
واسطے سیلان منی کے کہ ہندی مین پرمیو کہتے
ہین اور ساتھ اجوائن کے واسطے کھانسی بارد
کے اور ساتھ پیپل کے واسطے کاٹنے باولے کتے
کے اور ساتھ تل کے واسطے حمی ربع اور غب
اور جدری کے اور ساتھ نمک سنگ کیواسطے
تقویت اشتہا کے اور زیادتی اشتہا کے اور
ساتھ گرم پانی کے واسطے درد شکم کے اور ساتھ
دودھ گاو اور شکر کے واسطے زیادتی منی
اور تقویت باہ کے اور فربہ کرنے بدن کے
اور ساتھ روغن تل کے واسطے زکام اور نزلہ
کے اور رفع کرنے بلغم کے مفید ہی بہتر طریق اُسکے
استعمال کا یون ہی کہ جڑ درخت دو سالہ قسم سفید
کی زمین سے اکھاڑ کر ریشہ پتلے اُسکے دور کرین
اور لکڑی کی چھری سے ورق کرکے لکڑی کی
سوئی سے اُن ورقون مین سوراخ کرکے رسی
اُنہین ڈال کر سایہ مین سکھاوین پس سفوف
کرکے ایک دن ایک تولہ ساتھ ایک تولہ مصری
کے بیچ آدھے پیالے پانی کے ملا کر لکڑی کے چمچے
سے ہلادین یہانتک کہ لعاب نکلے اور چالیس
دن تک اسی طرح پیوین اور اُن دنون مین ترشی
اور بادی اور جماع اور اعراض نفسانی اور بدی سے
اور سرد ہوا اور بہت پانی ٹھنڈے باسی سے پرہیز
کرین سب قوتین حیوانیہ اور طبیعیہ و نفسانیہ کو
تقویت دیتی ہی بوڑھے کو مانند جوان کے کرتی ہی

حکایت حکیم شرف الدین نے اپنے مجربات مین لکھا ہی کہ مین نے کھانا اُسکا شروع کیا اور باپ میرا اسواسطے کہ مین اپنی عورت سے مقاربت نہ کرون مجکو ایکطرف اپنے اور میری جورو کو دوسری طرف سلاتا تھا جو بیس دن اُسکے کھانے سے گذرے شدت قوت باہ اور شبق کی صبر نہ کر سکا ایک رات کو اپنے پانون کو اوپر باپ کے پھیلا کر اپنی عورت کو آسپر چڑھا کر اسطرف لایا مین نے اُس سے مقاربت کرکے پھر پانون پر چڑھا کر اسطرف پہونچایا میرے پانون نے لغزش کی اور تھوڑا نیچے جھکا پانون میری جورو کا اوپر پیٹ میرے باپ کے پڑا وہ خواب سے جگا اور کہا ای ظالم چالیس دن تک صبر نہ کیا تو نے ورنہ لغزش اور ضعف باقی نہ رہتا۔

مولسری - بضم میم اور سکون واو اور فتحہ سین اور کسرہ رائے مہملتین اور یا کے لغت ہندی ہی (ماہیت اُسکی) ایک درخت ہی بڑا شاخین اُسکی بہت اور موزون اور خوش منظر اور بیچ ملک ہند اور بنگالے اور فرنگ کے کثیرالوجود باغات اور گھرون مین ہوتے ہین پتے اُسکے متوسط بڑائی اور چھوٹائی مین اور تھوڑے چوڑے اور لانبے اور چکنے پھول اُسکا چھوٹا اور چوڑا گول اور دندانے دار صندلی رنگ اور بہت خوشبو تازگی مین بھی اور بعد خشک ہونے کے بھی اور بیچ موسم گرمی کے کہ وقت بارش کا ہی ملک ہند اور بنگالہ کے وقت اُسکی بہار کا ہی پھل اُسکا بقدر عناب متوسط یا سنجد بڑے کے اور برنگ سنجد کے مغز اُسکا ساتھ بہت عفوصت کے اور تھوڑی شیرینی کے گٹھلی اُسکی بڑی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک پھل اُسکا سرد اور خشک اور قابض خصوصًا کدر کا (افعال اور خواص اُسکے) پھل نارس خشک اور پھول اُسکے بھی بیچ ادویہ حابسہ منی اور سیلان منی کے داخل کرتے ہین اسواسطے کہ وہ قابض اور ممسک منی ہی اور حابس بطن پینا خیساندہ پوست اُسکے درخت کا واسطے حرقت البول اور قروح مجاری بول اور آتشک کے نافع ہی جڑ اُسکی بھی بدستور اور مضمضہ جوشاندے اُسکے درخت سے واسطے درد دانت اور تقویت لثہ کے نافع ہی اور سعوط پھول خشک پیسے ہوئے کا واسطے امراض ابوہ کے اور واسطے صداع بارد کے اور بدستور پینا پھول سوکھے کو حقہ مین بجائے تمباکو کے اور عرق اُسکے پھول کا واسطے صداع اور تقویت دل اور دماغ کے شربا اور سعوطًا نافع ہی طرد الہوام ڈالنا پھول اُسکے اوپر بچھونے کے اور کپڑے خواب کے باعث دور ہونے سانپ اور کھنکھجورے کا اُس شخص سے ہی حرف الباء مع الواو مین بنام بولسری کے بھی مذکور ہی۔

مومیا - بضم میم اور سکون واو اور کسرۂ میم اور فتحہ یائے تحتانیہ اور الف کے لغت یونانی ہی بہ معنی حافظ الاجساد اور عربی مین عرق الجبال فارسی مین مومیائی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک چیز ہی مشابہ قیر کے درز اور شگاف بعض پہاڑون سے نکلتی ہی بہتر اُسمین وہ ہی کہ داراب پہاڑ مین کہ توابع فارس سے ہی ملتی ہی اور بعد اُسکے اسطہانات مین اور اُسکے نواح مین بعد اُسکے کہکیلویہ مین اور جو جلہون مین ہوتی ہی قیر ہی نہ مومیائی اور ضعیف الاثر اور اتنی خاصیتین اُسمین نہین ہین اور نفع اُس سے حاصل نہین ہوتا ہی اور ملا احمد ٹھٹھی نے تاریخ الحکما مین بیچ کیفیت شروع اطلاع کے اوپر مومیائی کے اور اُسکے خواص اور افعال کے لکھا ہی کہ جملہ عجائب اتفاق سے ظہور مومیائی کانی کا تھا بیچ زمانے فریدون کے اور کیفیت اُسکے ظہور کی کتب معتبرہ مین یون ہی کہ ایام حکومت فریدون مین ایک جماعت سپاہیون کی گرد داراب جرد فارس کے شکار کرتی تھی یکایک ایک نے تیر کاری اوپر قوچ پہاڑی کے مارا وہ بعد زخمی ہونے کے اُنکی نظر سے غائب ہوا اُنھون نے ہر چند اُسکو تلاش کیا نہ پایا اتفاقًا بعد ایک ہفتہ کے پھر وہ جماعت واسطے شکار کے گئی اُسی قوچ کو دیکھا کہ صحیح اور سالم پھرتا ہی اور وہ تیر اُسکے پوست مین لٹکتا تھا اور قوچ اسطرح چرتا تھا کہ گویا زخم اُسکو ہرگز نہ لگا تھا وہ جماعت نہایت متعجب ہوکر اُسکے پکڑنے کی فکر مین ہوئی جسطرح سے ہو سکا اُسکو پکڑا جو خوب دیکھا تھوڑی اندر زخم کے اور گرد زخم کے چمٹی اور لگی تھی ایسا معلوم ہوتا تھا کہ قوچ نے اپنے تئین اُس جگہ پر ملا ہی کہ وہان مومیائی تھی اور وہ مومیائی موجب التیام اور التحام اُسکے کاری زخم کا ہوئی جو یہ خبر فریدون کو پہونچی اُسکے حکم سے حکیم اور طبیب درپے تجربہ اور امتحان مومیائی کے ہوے بیچ التیام زخمون کے اور جبر ہڈی شکستہ وغیرہ کے مومیائی سے آثار بہتر اور فائدے عظیم پائے تمام ہوا کلام ملا احمد کا اور بعض لوگون نے لکھا ہی کہ بیچ زمانے مبارک فریدون کے حکیمون نے اس دوا کو پہچانا اسطور سے کہ ایک دن فریدون شکار کو گیا ایک ہرن پر تیر مارا تیر ایک پہلو سے نکلکر دوسرے پہلو سے باہر نکل گیا فریدون نے دوسرا تیر اُسکے پانون پر مارا کہ وہ لنگڑا ہوکر چلا اور فریدون اُسکے پیچھے چلا یہانتک کہ ہرن اُس جگہ پہونچا کہ وہان گڑھا تھا اُس ہرن نے کئی مرتبہ اپنی زبان کو اُس جگہ پر ملا اور فریدون کے پہونچنے تک وہ ہرن اچھا ہوکر چلا گیا اور کچھ لنگ اُسمین نہ تھا فریدون نے اس بات سے متعجب ہوکر حکما کو بلا کر حال ظاہر کیا بعد تلاش کے معلوم ہوا کہ پہاڑ کی درزون سے کوئی چیز مانند موم کے ٹپکتی ہی آہو نے اُسی کو چاٹ لیا تھا پس فریدون نے حکم کیا کہ نگہبان وہان رہین ہر سال جسقدر کہ جمع ہووے حضور مین بھیجین

اس زمانے سے ابتک وہان نگہبان مقرر ہین اور سال
جسقدر ہوتی ہی واسطے بادشاہون کے بھیجتے ہین اور
رفتہ رفتہ بہت کھودنے سے وہ مکان بڑا گڑھا ہو گیا
اس سبب سے کہ اس پتھر کو کہ جس سے مومیائی ٹپکتی ہی
کھود کر کے اُسکے نیچے کہ مومیائی بہت ہوتی ہی نکالتے
ہین لہذا وہ مکان بہ نسبت سابق کے گڑھا زیادہ
ہو گیا اور بالفعل مانند کنوئین کے بعمق دو قد آدمی کے
تین چار گز کے پھیر مین ہو گیا ہی ایک بڑا پتھر اُسکے منھ پر
رکھا ہی نگہبان اُسکے گرد رہتے ہین سال مین ایکمرتبہ سو یا
ساٹھ آدمی جمع ہو کر اُس پتھر کو تھوڑا تھوڑا کنارے کرتے
ہین کہ آدمی اُس گڑھے مین جاسکے پس ایک شخص لنگی
باندھ کر اُس گڑھے مین اُترتا ہی تھوڑا پانی بقدر ایک
بالشت کے یا ڈیڑھ بالشت کے کبھی تھوڑا اور کبھی کمتر جو کہ
پہاڑ کی رگون سے ٹپک کر اُس گڑھے مین کہ اُس مدت
مین جمع ہوا اور اوپر اُسکے تھوڑی چکنی مانند نازک پردے
کے منجمد ہوئی بالکل اُس پانی کو ساتھ تھوڑے پتھر اور ریت
کے اور جو کچھ اُسمین ہوتا ہی باہر لا کر بیچ بڑی دیگ کے جمع
کرتے ہین نگہبان وغیرہ اُس دیگ کو آگ پر رکھکر کچھ
جوش دیتے ہین تو چکناہٹ اور مائیت اور مٹی اور
ریت سے جدا ہووے بعد اُسکے دیگ کو اُتار کر اُسکے
منھ کو بند کر کے مُہر کر کے رہنے دیتے ہین یہانتک کہ
سرد ہو جاوے پس اُسکے سر کو کھول کر جو چکناہٹ اُسکی
رنگ پر بستہ ہوئی ہی اُسکو لیتے ہین اور دوسری مرتبہ
دیگ کو اُسی طرح جوش کر کے سرد کرتے ہین اور چکناہٹ
کو پھیر لیتے ہین اسی طرح کئی مرتبہ عمل مین لاتے ہین
تو کچھ چکناہٹ اُسمین نہ رہے پس تھوڑی مومیائی
نگہبان وغیرہ عملے وہان کے بطور چوری کے اپنے
واسطے نکال لیتے ہین اور باقی کو سب لوگ اپنی
مُہر کر کے حضور مین ارسال کرتے ہین مجموع تخمیناً
ڈیڑھ مثقال نہایت دو سو مثقال تمام سال مین
جمع ہوتی ہی اور کبھی زیادہ تین سو مثقال تک

اور کبھی کمتر اور زیادہ اُس سے نہین سُنا گیا
اور اُسکی تلچھٹ مین بھی خاصیت اور تاثیر بہت ہی
جو کبھی یا روغن گل سُرخ مین گھولین اور صاف کر کے
بیچین یا تمہین کرین اور بھی بعض ثقات سے سنا گیا
کہ داراب مین ایک درہ پہاڑ کا ہی کہ وہان سے مومیائی
دارابی لاتے ہین اور اُس درے مین پہاڑ کی
درارون سے مومیائی قطرے قطرے ٹپکتی ہین اُسکے
نیچے ایک بڑا چہچہ لگایا ہی جو کچھ اُسمین جمع ہوتی ہے
لیتے ہین اور جمع کر کے ہر سال بادشاہون کے حضور مین
ارسال کرتے ہین اور سوائے دارابی کے بھی پتھر کی
درارون سے نکلتی ہی لیکن مکان معین نہین ہی
مانند دارابی کے جو لوگ کہ ماہر ہین کوہستان مین
جا کر تلاش کرتے ہین بعضے پتھرون پر کہ کوئی نشانی
یا داغ دیکھتے ہین اُس جگہ ایک میخ واسطے نشانی
کے ٹھونک کر چلے آتے ہین بعد چند مدت کے وہان
جا کر جو کچھ جوش کیا ہو جمع کر کے اُٹھا لیتے ہین اور
کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہی کہ دوسرے سال اُسی
پتھر سے اور اُسی جگہ پر نکلتی ہی اور کبھی نہین نکلتی ہی
اور جگہ سے اور درارون سے کہ وہان نہین نکلتی ہی
اور بھی بعض ثقہ رہنے والے اصطہبانات اور
کہکیلویہ اور بھی بزو ابیج اور اُسکی نواح کے جمع
ہو کر بیچ بعضے گڑھے اور دراڑین پہاڑ کے کہ وہ
جانتے ہین نکلنا مومیائی کا وہان ہی بہت گڑھے
اور درارون مین جمع کر کے آگ لگاتے ہین بسبب گرمی
آگ کے پتھرون کی دراڑ اور درزون سے ایک چیز بہت
نکلتی ہی اور اوپر کنارے درزون اور درارون کے
بستہ ہو جاتی ہی بعد سرد ہو جانے کے وہ لوگ وہان
اگر اُس چیز کو اکٹھا کر کے آپس مین تقسیم کر لیتے ہین اور بیچتے
ہین یہی قسم ہی کہ نزدیک آدمیون کے بہت ارزان ہی اور سنگی
خرید و فروخت ہوتی ہی کہ نزدیک آدمیون کے بہت ارزان ہی
لیکن پہلی نوع کہ دارابی اور مکان خاص سے لیگئی اور خالص ہی

منافع بہت کرتی ہی اور قلیل الوجود ہی سب آدمیون کو
نہین ملتی ہی جیسا کہ مذکور ہوا مگر یہ کہ تھوڑی اُس مین سے
یا انعام مین حضور بادشاہون اور حکام سے یا بطریق
چوری کے عملے سے بعضون کے ہاتھ آتی ہی اور بھی ایک
چیز مشابہ مومیائی کے بہت ضعیف العمل ناصاف بیچ
بعضے پہاڑون ہند اور دکھن کے نکلتی ہی اور کہتے ہین
کہ درارون گڑھون سے ٹپکتی ہی خوب خالص اُسمین سے
جو پانی مین ڈالتے ہین پانی کو سُرخ کرتی ہی اور مانند موم
کے ہوتی ہی اُسکو بزبان اہل ہند کے سلاجیت کہتے
ہین اور بہت خاصیت اُسکی بیان کرتے ہین اور کہتے ہین
کہ بکری اُسکو بہت دوست رکھتا ہی جس جگہ پاتا ہے
کھا جاتا ہی اور بمجرد کھانے کے بیٹ اُسکا جاری ہوتا ہی
اور پتھرون کے نجاست کرتا ہی اُسکو لوگ نامقید اور
بے احتیاط اُٹھا کر بجائے صلاجیت اصلی خالص کے
سمجھتے ہین اور مومیائی انسانی کہ درمیان عوام کے
مشہور ہی حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مین لکھا ہی کہ اگلے
زمانے مین دستور تھا کہ واسطے محفوظ رہنے بدن
مردون کے تعفن سے مرکی اور شہد اور مومیائی اور
قفر الیہود اور مانند اُنکے ملتے تھے جو اکثر قبرستان
مغرب کے پانی مین ڈوب کے جو دریا کی لہرون نے بدن یا
عضو مردون کے کنارے پر پھینک دیے جاہل لوگ
اُسکو اُنکے بدنون پر سے نکال کر بجائے مومیائی کے
خرچ کرتے ہین اور آخر مین لکھا کہ یہ جبر کسر مین نفع
کرتی ہی لیکن کھانا پینا اُسکا حرام ہی اور موت کو ریا
اور فساد اخلاط اور مضرتون کا نہایت ہی اور مصداق
قول حکیم مرحوم کا ایک صادق القول حکیم دانا متصف
بجمیع صفات حمیدہ مسمی امیر محمد حسین ہے کہ اُن اوقات
مین ملک فرنگ اور مصر وغیرہ سے سفر کر کے بنگالے مین
آکر مجھسے ملاقات کی اور قبل اس سفر کے بھی آشنا تھے جملہ
غرائب امور سے کہ اُنھون نے سفر مین دیکھے تھے بیان کئے
محرران اوراق نے سنا کہ چار پانسو برس قبل دستور تھا کہ

سلاطین مصر کا یون تھا کہ اپنے مردے کو نہین گاڑتے
تھے بلکہ اطبا اور جراحون کو سپرد کرتے تھے کہ وہ مردے
کے بدن پر تیل اور کئی دوائین کہ حافظ موتی ہین
وہ لوگ بعد ایک ایک مدت کے کہ خوب روغن اور دوائین
مل چکے ایک لکڑی کے قالب مین رکھکر اُسپر نام اور قوم اور
قبیلہ مردے کا لکھکر خزانہ مین رکھتے تھے بعد اُسکے
تین چار سو برس گذرتے ہین کہ اس دستور کو چھوڑ دیا
جاتا اگر کوئی بدن مردے کا اُن مردون سے کسی حکیم کے حکماے
مصر سے ہاتھ آتا ہی اُسکو بجاے مومیائی کے استعمال کرتے
ہین خصوصاً خارج سے جیسا کہ نزدیک ایک حکیم کے حکماے
مصر سے ایک بدن تھا اُسنے تھوڑا اُسمین سے خرچ کیا اور
تھوڑا اُس سے میر معزی الیہ کو دیا تھا اُنھون نے تھوڑا مجکو
دیا تھا تمام گوشت اور پوست اور عروق اور بعضی ہڈیان
پتلی مضمحل اور یکسان جسم سیاہ براق لیس دار ساتھ بہت
بوے تند اور تیز کے تھا اور بعضی ہڈیان قوی اُسمین باقی
تھین (طبیعت اُسکی) احتمال ہی کہ مومیائی کانی سے
گرمی اور یبوست مین زیادہ ہووے (افعال اور خواص
اُسکے) بیچ ضمادون اور طلاؤن کے اور خارج سے
استعمال کرتے مین شاید قریب مومیائی کے ہووے منافع
مین لیکن داخل سے اور شرب درست اور جائز نہین ہی
اسواسطے کہ مصر کہتے ہین جیسا کہ مذکور ہوا علاوہ اسکے
کہ حرام ہی واللہ اعلم اور مومیائی سگ بچے کی کہ صاحب
خلاصۃ التجارب نے لکھا اور کیفیت اسکی بنانے کی ذکر نہین کیا
شاید اسی قبیل سے ہووے کہ بعض دوائین حافظہ مقویہ
تریاقیہ قبیل ادویہ مذکورہ سے اور بدن سگ بچے تازے
جنے ہووے کے ملکر ایک زمانے دراز تک ایک مٹھور مین
رکھکر زمین مین دفن کرتے ہین یا یہ کہ گرم اور خشک شہر
مین بدون مٹھور کے کپڑے مین لپیٹ کر ریت مین دفن کرتے
ہون تو بسبب گرمی آفتاب کے تعفن اور تمام پاک صورت
ہیولانی ترکیبی اور مزاج مالوفی صناعی حاصل کی بس نکال کر
استعمال کرتے ہین یا اور ظہور پر اور علم خداے تعالے کو ہی

فصل بیچ بیان اچھائی مومیائی کی اور کیفیت اور
خواص اور منافع اور طریق استعمال مومیائی کا معلوم کرنا چاہیے
مرکبا جان تو کہ بہتر اُسمین دار چینی سیاہ صاف براق نرم ہی
کہ بوے بد نہین رکھتی ہو اور ساتھ تھوڑی بوے نفط کے
ہو ارسطو نے کہا کہ بہتر وہ ہی کہ جو گوسفند کے کلیجے کو وقت
ذبح کے ایک ذی کے ٹکڑے سے چیرین اور اوپر اُسکے لیپا
کرے اور بھی کہا کہ امتحان اصلی مومیائی کا یون ہی کہ مرغ یا مرغی
کا پانون توڑکر بقدر ایک دانہ کے اس سے روغن گل مین
گھول کر اُسکے حلق مین ڈالین اور تھوڑی اُسپر ملین ایک رات
دن مین جبر اُسکا کرکے درست کردے خوب ہی اور جید اور
اصلی ہی اور اگر نہین ہی اور غیر اصلی اور کبھی اتفاق ہوتا ہی
کہ سات آٹھ ساعت مین درست کرتی ہی اور امتحان دوسرا
یہ ہی کہ مومیائی خوب کو ہاتھ مین لیوین مثل موم خالص کے
جلدی نرم ہو جاوے اور مومیائی بری اور مغشوش بہت
سخت ہوگی ہی جلدی سے اور تھوڑی گرمی سے نرم نہین
ہوتی اور بہتر امتحانون مین وہ ہی کہ بیچ جبر کسر اعضاے
آدمی کے اور درد کے اور تقویت باہ اور تمام قوتین آدمی
کے اور رفع کرنے درد بدن آدمی کے تجربہ کرین (طبیعت
اُسکی) اول تیسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین
خشک اور نزدیک بعضون کے خشکی اُسکی غالب ہی گرمی
پر اور صاحب شفاء الاسقام نے گرم دوسرے درجے
مین اور خشک پہلے درجے مین کہا ہی قوت اُسکی چالیس
برس تک باقی رہتی ہی (افعال اور خواص اُسکے)
مقوی ارواح اور دل اور مفرح اور محلل مواد بارد اور
مقوی اعضاے باطنی اور ظاہری اور مجفف رطوبات
اور معین باہ کی اور حافظ ارواح بدنی کی اور لطیف
اور سریع النفوذ اور مفتح سدد اور جالی اور واسطے قولنج
اور فالج اور رعشہ اور لقوہ کے نافع ہی اور سموم مشروبہ
اور لدغہ وعد اور درد معدہ اور وجع الفواد اور تقویت
معدے اور اختناق رحم کو اور جمیع امراض سرد اور
نفث الدم اور جراحت مثانہ اور سلس البول اور ابتدا

جذام اور داء الفیل اور ثقل زبان اور بچھو کے کاٹنے
اور تحلیل اورام بلغمی کو اور جبر کسر کو اور ضربہ اور سقطہ اور
خلع کو نافع ہی اعضاء الراس و الاذن والانف
و اللسان ایک جبہ مومیائی کو ساتھ پانی مرزنجوش
کے گھول کر واسطے صداع سرد سادج اور شقیقہ اور صرع اور
دوار اور لقوہ اور فالج اور استرخاے کے اور بقدر دو جبہ
ساتھ پانی جوشاندے صعتر فارسی اور مرزنجوش جبلی کے
واسطے سبات کے اور پینا اور سعوط کرنا اور ملنا اور
ٹپکانا ایک جو مومیائی بیچ ناک اور کان کے ساتھ
جوشاندے مرزنجوش کے اور ساتھ روغن بنفشے کے
اور بھی سعوط ایک جبہ مومیائی کا ساتھ ایک جبہ مشک اور
کافور اور جندبیدستر کے روغن بان مین گھولا ہو واسطے
درد سر کہنہ اور ریاح اور برودت دماغ کے اور اسی طرح
قطورا اُسکا کان اور ناک مین اور ساتھ روغن زیتون
شہد کے واسطے ریاح دماغی کے اور پینا ایک جبہ مومیائی
کا ساتھ پانی جوشاندے کرفس اور زیرہ کرمانی کے واسطے
لقوہ کے اور آدھی دانگ مومیائی ساتھ اُس پانی کے
کہ صعتر فارسی اُسمین جوش کیا ہو واسطے ارتعاش کے اور
ٹپکانا ایک جبہ مومیائی کا ساتھ روغن چنبیلی یا گل روغن
کان مین واسطے درد کان کے اور مقدار ایک جو کے
ساتھ روغن گل سرخ اکیلے کے یا ساتھ پانی غورہ کے
قطور اُسکا اور پیتی ممزوج اُس سے کان مین رکھنا واسطے
ثقل سامعہ کے اور زخم کان کے اور نکالنے میل کے نافع ہی
اور ارسطاطالیس نے کہا کہ قطور محلول اُسکا ساتھ چربی
سوئر کے کہ نمک سود نہووے واسطے کری کے نافع ہی
یہانتک کہ کری مادر زاد کو مبالغۃً اور ساتھ کافور
اکیلے یا ساتھ پانی مرزنجوش کے واسطے رعاف
اور امراض ناک کے اور دلوک اُسکا ساتھ شہد کے
واسطے لکنت زبان کے اور ثقل زبان کے مفید ہے
اعضاء النفس پینا مقدار تین جو نبید جمہوری مین
واسطے نفث الدم ریہ کے اور ایک جبہ ساتھ دودھ

گدھی کے واسطے نفث الدم اور رعاف کے اور
اسی طرح قطور اُسکا واسطے رعاف کے اور ایک قیراط
ساتھ سکنجبین کے یا ساتھ پانی نعناع کے واسطے رفع
ہونے خناق کے اور ایک قیراط ساتھ شراب مورد کے
اور رب توت کے یا ساتھ پانی نعناع کے واسطے
واسطے درد حلق اور اُسکے ورم کے نافع ہی اور کھانا اُسکا
کو غرغرہ اُسکا بقدر دو حبہ کے ساتھ پانی مطبوخ
اصل السوس مقشر اور عاقرقرحا کے واسطے خناق کے
مفید ہی اور ایک طسوج ساتھ پانی عناب کے
یا سپستان اور ماء الشعیر اور اصل السوس مقشر کے
تین دن پی در پی ناشتا واسطے کھانسی کے اور ایک
قیراط ساتھ پانی نعناع کے یا ساتھ پانی جوشاندے
زیرہ کرمانی اور اجوائن اور کردیلے کے واسطے خفقان
بارد کے مفید ہی اعصار الغذاء پینا ایک قیراط
مومیائی ساتھ پانی مطبوخ زیرہ کرمانی اور اجوائن
اور کردیا کے واسطے غثیان اور تہوع اور خفقان
اور ضعف معدہ اور قراقر اور نفخ اور ریح بلغمی
معدہ اور امعا کے اور ازالہ رطوبات مجتمعہ فم معدہ
کے اور واسطے سقطہ اور صدمہ اور ضربہ اور ریہ
اور معدہ کے اور واسطے سقطہ اور صدمہ اور
ضربہ کبد کے مقدار ایک قیراط مومیائی ساتھ دو دانگ
گل ارمنی کے اور ایک دانگ زعفران بیچ پانی
پتے مکو کے یا ساتھ پانی پتے کاسنی کے یا ساتھ
الماس کے اور واسطے فواق ریحی کے ایک حبہ
ساتھ جوشاندے تخم کرفس اور زیرہ کرمانی کے اور
اور واسطے درد طحال کے ایک قیراط ساتھ پانی
دھنیا تازے کے یا ساتھ پانی جڑ کبر کے اور واسطے
سدہ اور نفخہ اور بزرگی طحال کے ایک قیراط ساتھ
ماء الشکر یعنے رس کے یا ساتھ پانی کرفس تازہ کے
یا ساتھ پانی جوشاندے اُسکی جڑ کے اور ساتھ پانی
جوشاندے تخم سنبھالو کے یا ساتھ جوشاندے

پوست جڑ کبر کے اور واسطے ورم جنین کے ساتھ پانی
جوشاندے خشک کے طلا نافع ہی اور نیم دانگ مومیائی
کو ساتھ اس پانی کے کہ انیسون اسمین جوش کیا ہوا اور پیٹ
شکم مستسقی کے اور اسی طرح پینا ایک دانگ اُسکا ساتھ
پانی جوشاندے انیسون کے نافع ہی اعضاء النقص
والتناسل پینا ایک قیراط ساتھ تازے دودھ اکیلے
کے یا ساتھ تھوڑی شکر کے واسطے قروح اور اوجاع احلیل
اور مثانہ کے اور پینا ایک طسوج اُس سے ساتھ پانی
جوشاندے دو قرا و فقاح اذخر کے واسطے رفع حبس البول
اور تقطیر بول کے نافع ہی اور رکھنا ہفتہ مین ایک مرتبہ
بقدر دو حبہ کے مومیائی ساتھ روغن گاو کے واسطے
رفع باد بواسیر کے اور درد مقعدے کے اور دو حبہ
مومیائی ساتھ پانی جوشاندے تیز پات کے واسطے اختناق
رحم اور حمول تھوڑی مومیائی کا ملا ہوا ساتھ آٹے
گیہون کے واسطے قلت صبر کے ساتھ نگاہ رکھنے بول کے
اور سلسل البول کے اور اسی طرح حمول اُسکا ساتھ روغن
زیتون کے یا روغن بیلے کے واسطے تقطیر البول اور
نہ صبر کرنے کے اوپر روکنے بول کے اور استرخاے
مقعدہ اور غدد پوطہ کے اور مسوح اُسکا ساتھ روغن
نارجیل کے اور مانند اُسکے اوپر قضیب اور خصیون کے
اور گرد اُسکے واسطے تحریک جماع کے اور اسی طرح پینا
دو حبہ مومیائی ساتھ پانی باقلا کے یا ایک حبہ
مومیائی ساتھ زردی انڈے نیمبرشت کے تین دن
پی در پی نافع ہی محمد بن زکریا نے بیچ کتاب الباہ کے
نقل کیا ہی کہ کسی کی منی خرچ ہو گئی ہوا اور چاہے کہ جلدی
سے حالت اصلی پر آوے آخر حرکت مین قریب انزال
کے دو جو مومیائی کو پانچ درم شہد سفید مین گھول کر
کھائے اور اگر محرور المزاج ہو ساتھ اشربہ باردہ مناسبہ
کے ہی مجرب ہی آلات المفاصل محلول اُسکا
ایک دانگ سے ڈیڑھ دانگ تک بیچ ادہان مناسبہ
کے مانند روغن گل کے اور ساتھ اشیاے موافقہ

کے مانند پانی باقلا کے اور ساتھ زردی انڈے
کے دو تین عدد واسطے اوجاع مفاصل اور خلع
عضو اور کوفتگی عضلہ اور عصب کے اور مجیدا
ہونے اور پھٹ جانے عضلہ کے اور ٹوٹنے ہڈی
کے اور واسطے سقطہ اور ضربہ اور صدمہ کے اور
مانند انکے کھانا اور ملنا اُسکو اوپر اُس موضع کے
بعد حل کیا ہوا اور اسی طرح پینا اُسکا ساتھ شراب
صرف کے اور واسطے جراحات کہنہ اور ناسور کے
وزن ایک دانگ مومیائی ساتھ ایک درم چربی
پگھلائی سور کے آدھے درم روغن زیتون مین
مرہم بنا کر ملین اور واسطے بیماری باطنی کے اور
واسطے صدمات کے بیچ روغن گل سرخ یا روغن
تل کے حل کر کے طلا کرنا نافع ہی اگر کوئی تیر سے
زخمی ہوا ہو ملنا مومیائی کا اُس زخم پر اور رکھنا
اُسکا بہت نفع کرتا ہی الحمی پینا آدھا دانگ
مومیائی ساتھ جوشاندے افسنتین اور بادآورد کے
یا ساتھ اشربہ مناسبہ اور کے واسطے رفع حمیات
عتیقہ بلغمیہ اور سوداویہ کے نافع ہی الاورام
والبثور والزینۃ آدھا دانگ اُسکا ساتھ مطبوخ
افتیمون کے فقط یا ساتھ دواؤن مناسبہ اور کے
سات دن پی در پی واسطے ابتداے برص اور جذام
اور داء الفیل کے اور اسی طرح واسطے ہر علت کے
ساتھ ادویۂ مناسبہ کے اور معاون کے مفید ہی السموم
ملنا اُسکا بقدر ایک قیراط کے ساتھ روغن گاو کے
واسطے کاٹنے بچھو کے اور بھی واسطے عقرب گزیدہ
کے پینا ایک قیراط ساتھ شراب صرف یا نبیذ کے
اور اسی طرح ایک قیراط ساتھ پانی دھنیا تازے
کے یا ساتھ پانی کبر کے پینا اور رکھنا اوپر اُسکے اور
واسطے مطلق سموم کے مقدار دو حبہ کے ساتھ جوشاندہ
خشکہ کے یا ساتھ پانی فراسیون کے یا ساتھ پانی
سداب کے یا ساتھ پانی مرزنجوش جبلی کے یا ساتھ پانی

انجدان کے یا ساتھ پانی جوشاندے ان جزون کے
مجرب ہی دستور حل کرنے موسیائی کا مانند حل کرنے
عنبر اور لاون کے ہی یعنی دیگ دوہری کے گلاب مین
یا ساتھ ادہان مناسبہ کے یا اکیلے اور بیچ تراکیب
ادویہ کے داخل کرنا اور حبوب اسکے قرابادین کبیر
مین مذکور ہوا۔

مونج۔ بضم میم اور سکون واو اور نون اور جیم کے
لغت ہندی ہی (ماہیت اسکی) پوست درخت
ایک قسم نی غیر مجوف کا ہی کہ ہندی مین سرکنڈہ
کہتے ہین لڑکے اس سے قلم بنا کر تختی پر لکھتے ہین
(طبیعت اسکی) سرد اور خشک (افعال اور
خواص اسکے) غرغرہ کرنا ساتھ اسکے پانی
جوشاندے کے واسطے جوشش منھ اور اورام
لثہ اور لہات کے اور پینا اسکو واسطے ضعف شہوت
طعام اور بواسیر خونی اور ریحی اور درد گردہ اور مثانہ
اور آلات تناسل کے اور پینا اسکو بطریق تمباکو
کے حقہ مین واسطے ہچکی کے تجربات سے کہتے ہین
اور تجربہ مین آیا ہی اور اگر قبل پینے کے تھوڑے
بیج تمباکو کے آگ مین ڈال کر دھوان اسکا منھ مین
لیوین بہتر ہی اگر ایک دفعہ مین عود نہووے مکرر
کرین اور یہ معالجہ فواق ریحی کا ہی اور بخور اسکا
واسطے بواسیر کے مفید ہی۔

مونڈھی۔ بضم میم اور سکون واو اور خفاے
نون کے اور کسرہ دال مہملہ اور یاے کے لغت ہندی ہی
(ماہیت اسکی) نبات ہندی ہی کثیر المنافع
از قبیل تخم اور تخم اور بیارہ کے ہی شاخین اسکی
زمین پر پھیلین پتے اسکے مشابہ پتے پودینہ کے
اور اس سے موٹے زیادہ اور دندانے دار پھول
اسکا سرخ مائل بہ بنفشی اور گول مشابہ تکمہ
یعنی گھنڈی کے اور خوشبو اور فی الجملہ مشابہ
بوے گلاب کے مزہ اسکا تھوڑا تلخ منفعت
اسکا جنگل اور کہیت ہند اور عظیم آباد اور بنگالے
مین کثیر الوجود (طبیعت اسکی) دوسرے درجے
مین گرم اور تر ساتھ قوت قابضہ کے (افعال
اور خواص اسکے) مقوی اعضاے رئیسہ
اور قوی اور ارواح اور معدے کا اور محلل اور
ملطف اور مفتح ہی اور بیچ تلطیف اور تفتیح کے قریب
چوب چینی کے ہی اس حد تک کہ پینے والے کے
پسینے اور پیشاب سے بو اسکی آتی ہی اور واسطے رفع
ہونے خفقان اور توحش اور یرقان اور تندی
بشرے کے اور امراض صفراوی اور سوداوی اور
رحم اور حرقت البول اور اورام اور بثور کے مانند
خنازیر اور دمامیل اور اورام سب اعضا کے نافع
ہی پینا اسکے عرق کو بدستور گلاب کے عرق کھینچین
واسطے خفقان اور وسواس سوداوی اور صفراوی
اور تحلیل مواد بلغمی کے اور واسطے تقویت قوی اور
ارواح اور تمام امراض مذکورہ اور جرب اور داد
اور حکہ کے اور مانند انکے مفید ہی بشرط مداومت
کے اوسپر کرین مثقال سے پانچ مثقال تک پہلے
شروع کرین اور ہر دن دو مثقال بڑھاوین اوس
مقدار تک کہ موافقت کرے اور مرض مین تخفیف
اور کمی ظاہر ہووے پس تدریج کم کرین اور ایام
پینے مین ترشیان اور لبنیات اور بقول اور اغذیہ
غلیظہ سے اور بہت سرد پانی کے پینے سے یا بہت گرم
سے اور امتلا اور حرکات نفسانی اور بدنی اور جماع اور
حمام سے پرہیز اور کنارہ کرین اور اگر نمک کو کم کرین بہتر ہی
اور اغذیہ لطیفہ اور پانی نیمگرم پر قصر کرین اور بیچ
امزجہ قویہ کے دس مثقال سے شروع کرین اور
تدریج ایک مثقال یا دو مثقال بڑھاوین اور
جرم اسکا بھی اہل ہند مستعمل رکھتے ہین نبات
اسکی وقت تازے ہونے کے ساتھ جڑ اور پتے
اور پھول کے اکھاڑ کر سایہ مین خشک کرتے ہین
بعد اسکے خوب پیسکر ساتھ آٹے گیہون اور گھی اور شکر
کے بطریق حلوا کے پکا کر موافق برداشت مزاج کے
کھلاتے ہین واسطے حفظ قواے حیوانی اور بدنی کے
اور منع کرنے بالون کو سفیدی سے اور منع کرنے
اسقاط کے اور بھی بطریق سفوف کے ساتھ شربت
مناسبہ کے پیتے ہین واسطے امور مذکورہ کے اور بیج
اسکے اگر ساتھ دودھ کے ہر دن مقدار ایک کف دست
کے کھاوین قوت حیوانی کو قوی کرتے ہین اور پھول اسکا
اگر چالیس دن تک کھائین بال کو سفید ہونے نہین
دیتا ہی اور نبات اسکی قبل پھول نکلنے کے جو ساتھ
بھنگرے کے پیسکر ساتھ روغن اور شہد کے ملاکر
چالیس دن تک کھاوین بھی بالون کو سفید نہ کرے
اور بھی نزدیک اہل ہند کے مشہور ہی کہ جو کلی اسکے پھول
کی اول سال مین مسلم نگل جاوین اس سال مین
بدن کی بیماری سے محفوظ رہین ایک کلی ایک سال
دو کلی دو سال یہی عمل کرنے اسی طرح مجرب جانتے ہین
کہ جڑ اسکی اگر ایک سال تک کھاوین واسطے سیاہ
کرنے بالون کے اور جو جڑ اسکی نیکوفتہ پانی مین بھگوویں
اس مقدار کہ پانی اسمین جذب ہو جاوے پس تیل
چنبیلی سے چکنا کر کے شیشے مین رکھکر بطریق معمول
کے مقطر کرین اور ہر دن ایک دانگ اس تیل سے ساتھ
پان کے جاڑے کی فصل مین کھاوین نفع عظیم کرتی ہی
اور تقویت قوی اور ارواح کی اور امراض باردہ رطبہ کو
دور کرتی ہی اور دستور حجہ پانی تازہ اسکی نبات کا ساتھ
اسکے پھول اور جڑ کے لیوین اور ساتھ روغن کنجد کے
بقدر ربع کے آگ ملایم پر پکاوین یہان تک کہ روغن
درد سے صاف کر کے ہر دن بقدار دو درم کے
ناشتا صبح کو کھاوین اکتالیس دن تک اور بیچ ان دنون
کے جماع اور ترشی اور بادی سے پرہیز کرین تقویت باہ کی
کرتا ہی اس حد تک کہ بیان اسکا نہین ہو سکتا ہی اور
اور جو اسکی جڑ کو تانبے کے باسن مین نیم کے دستے سے

ساتھ پانی کے یہانتک کہ سیاہ ہوجاوے پس پاکیزہ روئی کو اُسمین بھگو کر بعد اُسکے خشک کرکے نگاہ رکھین اور عندالحاجت تھوڑی اُس روئی سے پانی مین بھگو کر دو دو آنکھ صاحب بد کے رکھین درد کو تسکین کرے اور بھی ایک قسم بوٹی کی ہوتی ہی کہ اُسکو ہندی مین مہاونتری کہتے ہین پھول اُسکا بڑا پہلی قسم سے واسطے تعدیل اخلاط کے بہت نافع ہی اور بیچ خواص اور افعال کے قریب پہلی قسم سے ہی

فصل المیم مع الہار

مہا ۔ بضم میم اور فتحہ اور الف کے اور مہی بھی آیا ہی لغت نبطی ہی (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہی اور وہ دو قسم ہوتا ہی ایک قسم سفید سخت شفاف مشابہ پتھر آتش زنہ کے کہ اُس سے بھی آگ ظاہر ہوتی ہی نواح روم سے اور سعید مصر سے لاتے ہین اور مغنیسیا کی کان مین ملتا ہی اور بیچ خون گرم تر کو ہی کے جو بیچ اُسین گھل جاتا ہی قسم دوسرا غیر شفاف اور اُس سے سخت زائد اور مشابہ لاہوری نمک کے اُسکو کوٹ کر اُس سے بناتے ہین اور وہ غیر سلودان کا ہے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین سرد اور خشک (افعال و خواص اُسکے) جالی اور محلل ہی العین سرمہ اُسکا ساتھ موتی اور شکر کے قاطع بیاض آنکھ کا ہی بدون تکلیف کے اور بدستور جو پانی مین پیس کر آنکھ مین لگا دین اللسان جو ایک جبہ اُس سے ساتھ نمک اور نوشادر اور زعفران اور مُر اور سرکہ اور شہد کے حل کرین اور اوپر زبان کے کئی مرتبے ملین ثقل زبان اور لکنت اور عسر تکلم کو دفع کرتا ہی اعضاء النفض پینا اُسکا واسطے تفتیت حصاۃ گردہ اور اور ادرار بول کے نافع ہی اور ضماد اُسکا اوپر پستان کے واسطے زیادتی دودھ کے اور رفع ہونے پستگی دودھ پستان مین نافع ہی الخواص تعلیق اُسکا واسطے رفع رعشہ اور لرزہ اور عسر ولادت کے اور اوپر لڑکون کے ڈرنا اور اچھلنا اُنکا خواب مین اور دیکھنا خواب پریشان کا رفع کرتا ہی اور رکھنا اُسکا اپنے داہنے ہاتھ مین واسطے حاصل ہونے حاجتون کے موثر جانتے ہین -

مہد ۔ بفتحہ میم اور سکون ہا اور دال مہملہ کے (ماہیت اُسکی) صاحب خلاصۃ التجارب نے لکھا ہی کہ زبان کشمیری مین اُس گھاس کو کہتے ہین کہ بہت شاخین رکھتی ہی اور کبود موافق شکل ہمیشہ بہار کے پتے اُسکے پتلے اور لانبے پھول اُسکا نیلا اور ہمیشہ منہ طرف آفتاب کے رکھتا ہی یہ بھی اُسی طرف میل کرتا ہی جڑ اُسکی بقدر بڑی جدوار کے اور سفید رنگ بیچ کوہستان کشمیر کے کثیر الوجود ہی شکاری لوگ وہان کے اُسکی جڑ کو مانند سریش کے پکاتے ہین اور تیر کو اُسین تر کرکے جس حیوان شکاری کو کہ مارتے ہین اُسی وقت گر کر مر جاتا ہی پس اُسکو چھوڑ دیتے ہین تو خوب سرد ہووے تمام زہر اُس جانور کے بدن سے اکٹھا ہو کر خون کے ساتھ بیچ مقام زخم کے جمع ہوتا ہی اور وہ جگہ سوجی ہو جاتی ہی پس اُس جگہ کو کاٹ کر پھینک دیتے ہین اور باقی گوشت کو پکا کر کھاتے ہین اور کہتے ہین کہ بدون مضرت کے ہی کچھ سمیت نہین رکھتا ہی اور امتحان اُسکی جڑ مطبوخ کا قوت اور ضعف مین اسطرح ہی کہ تیغ یعنی تلوار یا چھری کوئی عضو مین گڑو دین تو تھوڑا خون بقدر ایک دو قطرے کے نکلے پس محل زخم کو خوب دھو کر تھوڑی جڑ اُسمین رکھتے ہین اگر اُسی وقت نہ دھووین پوست سے گوشت مین سرایت کرکے سوزش اور خارش عظیم بدن مین کرتی ہی اور سرخ کرتی ہی اگر علاج نہ کرین ہلاک کرتی ہی اور اگر فی الفور عضو کو خوب دھووین اور گھی سے چکنا دین اور اوپر اُسکے تریاقات ملین نقصان نہین کرتا ہی اور اگر زخم خارج مین ہو علاج اُسکا شاخین لگا دین اور کھینچین اور جونک لگا دین بعد اُسکے وہان تریاق ملین اور دھونا اُس جگہ کو پیشاب سے شروع حالی مین نہایت نافع ہی -

مہلبیہ ۔ بضم میم اور فتحہ یائے تحتانیہ لام شدہ اور کسرہ بائے موحدہ اور فتحہ یائے تحتانیہ اور ہا کے فارسی مین فرنی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) جملہ اغذیہ لذیذہ سے ہی کہ چاولوں کے آٹے کے شیرے سے اور دودھ اور شکر سے بناتے ہین اسطرح پر کہ چاول کے آٹے کا پانی مین شیرہ بنا کر دودھ کے ساتھ پکاتے ہین تو یک جاوے اور قوام پر آوے بعد اُسکے شیرہ شکر کا ڈالتے ہین اسقدر کہ شیرین ہوجاوے بعد اُسکے کئی جوش دیکر اُتار لیتے ہین اور چینی کے باسن مین رکھتے ہین اور اگر چاہین وقت اُتارنے کے کئی دانے الاچی کے کوٹ کر ساتھ تھوڑے مشک گلاب مین پیس کر داخل کرین بہت لذیذ اور خوشبو ہوتی ہی اور یہ غذا ایجاد روسس بابلی کی ہی واسطے مہلب ابن مغیرہ کے بنائی تھی واسطے رفع ہونے قے کہ اُسکو عارض ہوتی تھی گرنے سودا سے اوپر معدے کے (طبیعت اُسکی) گرم اور تر (افعال اور خواص اُسکے) واسطے مالیخولیا اور جنون اور درد سر یبسی کے اور فربہ کرنے بدن کے اور تولید خون صالح کے اور منی کے اور تقویت باہ کے اور رفع ہونے قے سوداوی کے نافع ہی -

فصل المیم مع الیار التحتانیۃ

میبہ ۔ بفتح میم اور سکون یا تحتانیہ اور کسرہ بائے موحدہ اور ہا کے (ماہیت اُسکی) نام فارسی شراب بہی کا ہی کہ ساتھ شراب کے یا ساتھ پانی انگور کے یا دوشاب انگوری کے بناتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) مفرح اور منشط اور مقوی معدہ ہے قرابادین کبیر مین نسخے اُسکے مذکور ہین -

میسن ۔ بفتح میم اور سکون یا اور فتح سین اور نون کے اور بجائے نون کے واو بھی دیکھا گیا ہی لغت عربی ہی

له مانند اشرن یعنی بھر چھوٹی کرتے ہین ۱۲

یونانی مین لوسوس اور نطوس بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک درخت ہی بڑا اُسکے پتے مشابہ پتے کرفس کے ساتھ بہت زوائد کے پھل اُسکا بڑا سرخ اور بہترین اور خوش مزہ اور خوشبو اور مثلث شکل مائل بزردی اور بھی کہتے ہین کہ بقدر چھوٹے بیر کے اور سیاہ ساتھ تندی کے لکڑی اُسکے درخت کی مائل بسیاہی اور سرخی اور سخت اور خوشبو تیز ہی اور بستانی ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور بستانی معتدل ہی (افعال اور خواص اُسکے) پینا اُسکے پھل کو واسطے کھانسی کے اور تقویت معدے کے اور حبس اسہال کے اور تنقیہ رطوبات کے نافع ہی اہل شام دود اُسکا واسطے کھانسی کے مستعمل رکھتے ہین اور حقنہ اُسکی لکڑی کے برادے سے واسطے قرحہ امعا اور سحج کے مفید ہی الاورام و البثور ضماد اُسکا واسطے داءالفیل کے اور تحلیل اورام کے مجرب جانتے ہین الزینہ جوشاندہ اُسکا واسطے مضبوط کرنے جڑ بال کے اور منع کرنے بالون کے گرنے سے مفید ہی اور شاخ اور جڑ اُسکی پیس کر اور براورام سخت کے باندھین تین دن تک پڑا رہے اور ہر دن تجدید کرین بیچ تحلیل اورام سخت کے موثر ہے اور بیچ رفع کرنے فتق کے بھی مجرب ہی۔

میسنون - بفتح میم اور سکون یا اور فتحہ سین مہملہ اور ضمہ نون اور سکون واو اور نون کے فارسی مین کرم ایوب کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک جسم ہی باریک حجری باریک لانبا بقدار بیچ خرما کے اور اُس سے بلند زیادہ اور سفید خاکستری رنگ اور تھوڑا ڈھیلا اور کہتے ہین کہ ایک قسم زبدالبحر سے ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) پینا اُسکا واسطے استسقا اور طحال اور تفتیت حصاۃ کے اور درد گردے کے اور احتباس حیض کے نافع ہی اور ذرور اُسکا مجفف رطوبات جروح اور قروح کا اور التیام کرنے والا اُنکا اور واسطے تجفیف قروح سر کے نافع ہے اور سب افعال مین مانند زبدالبحر کے ہی۔

میعہ سائلہ - بکسر میم اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ عین مہملہ اور ہا کے لغت عربی ہے اور لبنی بھی اور ہندی مین سلارس کہتے ہین اور اُسکے درخت کو فرنگی مین اسطراکو سائلہ کہتے ہین یعنی نرم اور میعہ مشتق میعان سے ہی (ماہیت اُسکی) گوند یا دودھ درخت کا ہی بہت خوشبو اور کہتے ہین درخت اُسکا مشابہ درخت سفرجل کے ہی اُسکو بلاد شام مین عبہر کہتے ہین اور کہتے ہین کہ گوند درخت مران کا ہے اور بہت اقسام ہی اور جو بجود درخت سے ٹپکتا ہی مانند اور گوندون کے بہترین سب اقسام مین ہی رنگ اُسکا اشقر مائل بزردی اور موافق قوام شہد کے ہوتا ہی اور جو نچوڑنے درخت سے تباتے ہین مائل بہ سرخی اور غلیظ تر ہوتا ہی اور یہ متوسط ہی اور جو اُسکے درخت کے اجزا کو پانی مین پکاتے ہین اور ملتے ہین پھر صاف کرکے جوش کرتے ہین تو غلیظ ہوے سیاہ اور ثقیل ہوتا ہی یہ مسمی بہ میعہ یابسہ ہی اور صاحب کتاب مرشد نے کہا ہی کہ نوعے سفید ہوتا ہی اور ایک نوع سرخ اعد بالجملہ قوت اُسکی دس برس تک باقی رہتی ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) مقوی اور محلل ریاح اور منضج اور ملین ساتھ قوت قبض اور تجفیف کے اعضاء الراس والنفس والغذا اور والنفض واسطے سرفہ اور زکام اور خدر اور کزاز اور رعشہ اور انحدار رطوبات کے دماغ سے اور واسطے تنقیہ اُن رطوبات کے اور درد سینہ اور ربو کے اور گرفتگی اور تقویت اعضاے باطنی اور استسقا اور طحال اور گردہ اور مثانہ اور ادرار بول اور حیض اور درد کمر اور ورکین اور پینا تین درم اُسکو ساتھ گرم پانی کے مسہل بلغم ہی بقوت تمام اور طلا اُسکے مطبوخ کا ساتھ روغن زیتون کے واسطے خدر اور کزاز اور رعشہ اور ماندگی اعضا کے اور بخور اُسکا بھی واسطے نزلات اور کزاز کے نافع ہی قطور اُسکا واسطے امراض کان کے اور ریاح غلیظ کان کے اور فرزجہ اور بخور اُسکا بھی واسطے احتباس حیض کے مفید ہی الاوجاع وغیرہ ضماد اُسکا واسطے اوجاع مفاصل اور نقرس کے اور ڈالنا اُسکو بیچ ضمادات امراض مذکورہ کے مقوی اُسکے فعلون کا ہی طلا اُسکا واسطے جرب کے اور پینا تین درم اُسکو ساتھ گرم پانی کیواسطے جذام کے اور بخور اُسکا بھی ریہ کو مضر ہی مصلح اُسکا مصطگی مقدار شربت اُسکا ایک مثقال سے تین درم تک بدل اُسکا تیل چنبیلی کا اور جند بیدستر اور نزدیک بعضون کے ہموزن اُسکے قطران اور آٹھوان حصہ اُسکا زفت رطب ہی اور وہ غالیہ کے اجزا سے ہی۔

میعہ یابسہ - (ماہیت اُسکی) نزدیک بعضون کے قسم تیسری میعہ سائلہ کی ہی کہ مذکور ہوئی ہی اور نزدیک بعضون کے قسم دوسری ہی کہ اُسکے درخت کے اجزا نچوڑ کر صاف اُسکا لیتے ہین اور نزدیک بعضون کے سفل پانی اُسکے جوشاندے کا ہی (طبیعت اُسکی) بیچ گرمی اور خشکی کے زیادہ ہی میعہ سائلہ سے (افعال اور خواص اُسکے) ساتھ قوت قابضہ کے اور ممسک بطن ہی بخور اُسکا جالب رطوبات دماغی اور رافع نقوہ اور ضرر ہوائے

دبائی ہی حمولُ اسکا واسطے خون بواسیر کے نافع ہی اور حیض کو منعقد ہی اور مسقط جنین ہی اور رافع انضمام فم رحم اور سختی اُسکی کا اورشام افعال مین قریب ساتھ میعہ سائلہ کے ہی المضار مصدع مصلح اُسکا رازیانہ مقدار شربت اُسکا دو مثقال تک بدل اُسکا حاد شیر ہی۔

میفختج بفتح میم اور سکون یاے تحتانیہ اور ضم فا اور سکون خاے معجمہ اور فتح تاے مثناۃ فوقانیہ اور جیم کے معرب میختہ فارسی کا ہی یونانی مین اغلیقن کہتے ہین بمعنی عقیدات العنب (ماہیت اُسکی) پانی انگور کا ہی کہ پکانے مین زیادہ دو تہائی سے نہ جلے اور غلیظ ہوجاوے اور مائل ترشی ہووے اور بیچ گیلانات کے اُسکو دوشاب ترش کہتے ہین جو ساتھ خشاک دوشاب کے جوش کرتے ہین شیرین ہوتا ہی اُسکو دوشاب کہتے ہین اور عربی مین دبس اور دیس مذکور ہوا اور کبھی اُسمین الایچی اور جاپھل اور لونگ اور مانند انکے اضافہ کرتے ہین (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) موافق سینہ اور ریہ اور آبلہ اور خصیہ اور معین نفث پر کرہ اور ملین طبع اور محرک باہ ہی اور واسطے درد گردے اور مثانے کے نافع ہی اور شربت خشخاش مین کہ مشہور بہ دیاقوزا ہی داخل کیا جاتا ہی المضار بیچ محرورین کے کثرت اُسکی مولد صفراے غلیظ کا ہی مصلح اُسکا میوے سرد اور ترش ہین بدل اُسکا دوشاب انگوری ہی۔

باب پچیسوان

بیچ بیان اُن دواؤن کے پہلا حرف اُنکا نون ہی۔

فصل النون مع الالف

نارجیل ۔ بفتح نون اور الف اور کسرہ راے مہملہ اور جیم اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور لام کے معرب نارِیل ہندی کا ہی اسواسطے کہ ہندی مین اُسکے تازے کو ناریل اور سوکھے کو کھوپرہ کہتے ہین فرنگی مین کوکر س اندیگر س اور عربی مین جوز ہندی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) پھل ایک درخت کا ہی اور اکثر بنادر اور کنارے دریاے ہند اور دکھن اور بنگالے کے ہوتا ہی اور بیچ ملیبارات کے کثیرالوجود ہی اور ہر چند قریب دریاے شور کے ہووے اور پانی شور اُسکے نیچے پہونچے پھل اُسکا بہتر اور لذیذ تر اور شیرین تر اور چرب تر ہوتا ہی اور باختلاف اراضی اور بلدان کے سات آٹھ برس سے بعد بونے کے قریب سو برس تک پھلتا ہی پھل اُسکا مانند خرما کے بیچ خوشہ کے ہوتا ہی مگر یہ خوشہ اُسکا بڑا اور ہر خوشے مین سات آٹھ دس پندرہ عدد تک اور درخت اسکا بھی مشابہ درخت خرما کے مگر وہ کہ زود اُبدیٹری اُسکے گے کمتر اور شاخین اُسکی بھی مشابہ شاخون خرما کے مگر وہ کہ پتے اُسکے بلند تر اور لکڑی اُسکی وسط کی بھی بلند زیادہ اور سخت زیادہ ہوتی ہی اکثر جہاز و اُسکے تیون سے بناتے ہین دو گز اونچی اور بہت مضبوط ہوتی ہی پھل اُسکا تین پوست رکھتا ہی ایک لیفی خشن اور موٹا موافق موٹائی ایک انگلی کے خامی مین سبز اور ریشے اُسکے نرم اور سخت اور بعد پکنے کے اور سوکھنے کے اغبر ہوتے ہین اور اُسکو جدا کرتے ہین بھگو کر کوٹ کر ریشے اُسکے جدا کرکے رسیان جہازون کے لنگرون کی اور کشتیون کی اُس سے بناتے ہین اسواسطے کہ بیچ پانی دریاے شور کے جلد سڑتی اور بگڑتی نہین ہین پوست دوسرا اُسکا سخت خشبی سیاہ رنگ اور اوپر اُسکے سر کے تین نشان وو چھوٹے اور سخت اور تھوڑے براق مشابہ دو آنکھ کے تیسرا نشان بڑا اور ڈھیلا اور غیر براق فی الجملہ مشابہ منہ کے اُسی جگہ سے رطوبت کو واسطے نشو اور نما کے جذب کرتا ہی اور اُس جگہ سے بعد کمال پکنے کے جمنا درخت کا شروع ہوتا ہی اور وقت گذر ہونے کے پانی کہ اُسمین ہوتا ہی اُسی جگہ کو سوراخ کرکے پانی کو نکالتے ہین بعضے آدمی سر اُسکا بقدر ایک بڑے درم کے سوراخ کرکے مغز کو اُسکے جوف سے کاٹ کر نکالتے ہین اسواسطے کہ غلاف اُسکا درست رہے واسطے بنانے قلیان کے اور اوپر اُسکے آب سے قائم کرکے قلیان بناتے ہین اور اکثر لوگ توڑ کر مغز اُسکا نکالتے ہین اور کھاتے ہین اور اقسام مٹھائیان اُسکے مغز سے بناتے ہین بیچ اکثر ملیباران کے خوراک وہان کے آدمیون کی اور جانورون کی اکثر اُسپر منحصر ہی کچا یا بطریق شیر برنج وغیرہ کے پکاکر اور گھی یا تیل چراغ کا بھی اُسکے روغن سے بناتے ہین اور خشک ناریل اکثر بلاد بعیدہ مین لیجاتے ہین پوست تیسرا اُسکا نازک اور جوزی رنگ اور ملا ہوا مغز سے اُسکو وقت استعمال کے اور کھانے کے جدا کرتے ہین اور مغز اُسکا کہ سفید اور لذیذ اور شیرین اور ساتھ بہت چکناہٹ کے ہوتا ہی کھاتے ہین اور اُسکے پانی سے سرکہ بناتے ہین اور جو پانی اُسکا ایسا پگھلا دین کہ جوش مین اُٹھے خمر اور مسکر ہوتا ہی بہتر مغز تازہ سفید لطیف شیرین چرب کم ریشہ ہی اور بہتر پانی کہ ماہیت اُسمین نہو (طبیعت) مغز ناریل تازہ کی وسط دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک اور (طبیعت) خشک کی آخر دوسرے درجے مین گرم اور بیچ اول دوسرے درجے مین خشک اور تشنج اُسکا یعنے سڑا اور بگڑا تیسرے درجے مین گرم اور آخر دوسرے درجے مین خشک اور پانی اُسکا پہلے درجے مین گرم اور تر اور سب اجزا اُسکے ساتھ رطوبت فضلیہ کے (افعال اور خواص اُسکے) مقوی حرارت غریزی

اور مسمن بدن اور مولد خلط صالح ہی اعضاء الراس واسطے دفع مواد باردہ بلغمی اور سوداوی کے مانند استرخاء اور فالج اور جنون اور مالیخولیا کے اور مانند انکے اور واسطے خوشبوئی منہ کے نافع ہی اعضاء الغذاء والنفض واسطے ضعف جگر اور قرحہ باطنی اور بواسیر اور تولید منی اور تسخین گردہ اور کمر مبرودین کے اور ادرار اور تقطیر بول اور سردی اور درد مثانے اور ساتھ شکر کے مولد خون صالح اور مقوی حرارت غریزی ہی المضار جرم اُسکا مسدد اور دیر ہضم اور مولد خلط غلیظ اور منفخ اور مفسد سینہ ہی مصلح اُسکا شکر اور نبات اور بیج مبرودین اور مشائخ کے حاجت اصلاح کی نہین ہی اور بیج محرورین کے میوے ترش اور لیمو اور تربوز اور مغز بگرا مورث غثیان اور غشی کا ہے مصلح اُسکا ذکر ناہی اور میوے ترش تریاقی کھانا اور بھی مصلح اور بعین اور ہضم کے مطلقاً کھانا چانول خام دھونے کا اور بدل اسکے مقدار تین چار مثقال کے اور کہتے ہین کہ جو تھوڑے چانول جس جگہ ناریل بہت ہوتا ہی چھڑکین سب فاسد ہو جاوینگے مقدار شربت اُسکے جرم کا غیر معتادین کو تین مثقال اور پانی کا تین اوقیہ بدل اُسکا مغز اکھروٹ اور پستہ اور چلغوزہ ہی شراب اُسکی واسطے مالیخولیا اور جنون اور تقویت باہ کے نافع ہی اور سرکہ اُسکا پہلے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک اور دوسرے درجے مین بھی خشک کہا ہی (افعال اور خواص اُسکے) پینا اُسکا مسہل اور مخرج اقسام پیٹ کے کیڑون کا اور حب القرع کا ہی اور واسطے تقویت ہاضمہ کے اور گلانے گوشتون کے کہ جو وقت پکانے کے اُنمین ڈالین اور ستون راکھ اُسکے پوست کا جالی داتون کا اور طلا اُسکا رافع کلف اور نمش اور جرب اور حکہ اور اچھا کرنے والا رنگ رخسارون کا اور ساتھ حنا کے مقوی بالون کا ہی روغن اُسکا دو قسم ہی ایک وہ کہ مغز اُسکا کوٹ کے اور جوش کر کے اُس سے تیل بنا دین یہ واسطے تقویت فہم اور پیدا کرنے چربی گردے کے اور رفع کرنے درد مثانے کے اور تحلیل ریاح مثانے کے اور نکالنے دیدان اور حب القرع اور درد کمر اور زانو اور بواسیر اور تحریک باہ کے مفید ہی شرباً اور تدہیناً تازہ اُسکا واسطے پینے کے اور پرانا واسطے تدہین کے نافع ہی اور ساتھ روغن گٹھلی اور دانون کیو اسطے بواسیر کے مجرب ہی قسم دوسرا وہ کہ اُسکے تازے مغز کو متقشر کر کے کوٹین یا لو بیے کے آٹے سے چھیلین پھر گرم پانی مین ملا کر صاف کرین اور ٹھنڈی جگہ مین اُس پانی کو رکھین تو چکناہٹ اُسکی اوپر نکل آوے اُسکو لیوین یہ لطیف ہی اور بیچ امزجہ مبرودین اور مرطوبین کے گھی گاے اور بکری سے بہتر ہی اور خوش مزہ اور خوش ذائقہ ہوتا ہی اور روغن دوسرے پوست کا سخت اور خشبی ہوتا ہی واسطے جرب اور داد اور امراض خبیثہ کے نافع اور مجرب ہی۔

نارجیل بحری۔ بفتح با اور سکون حاے اور کسرہ راے مہملتین اور یاے تحتانیہ کے فارسی مین نارجیل دریائی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) پھل ایک درخت کا ہی کہ بیچ اُس جزیرے کے کہ خط استوا مین بطول ایکسو ہیں درجے کے واقع ہی ہوتا ہی سوا اُسکے اور کہین نہین ہوتا ہی درخت بہت مشابہ درخت نارجیل ہندی کے پھل اُسکا لانبا دو عدد آپس مین ملے ہوے اُسمین بھی تین پوست ہوتے ہین مگر یہ کہ پوست دوسرا اُسکا اُس سے سخت زیادہ اور املس اور پوست تیسرا متصل مغز کے یہ تھوڑا موٹا اور مغز اُسکا ضخیم زیادہ اور سخت زیادہ اور کم ریشہ بعضے موافق چوڑائی دو انگلی کے اور زیادہ بھی دیکھا گیا اور دہنیت اُسکی کمتر نارجیل ہندی سے ہی اور ترو تازہ گرین تھوڑا چرب اور بہت سفید اور لذیذ زیادہ مغز نارجیل ہندی سے ہی مغز خشک اُسکا بہت خشک قریب سختی ہاتھی دانت کے اور جو پرانا ہو وے میل بہ زردی اور سرخی اور تیرگی اور تلخی کے کرتا ہی اور جسقدر پرانا زیادہ ہو وے تیرگی اور تلخی اُسکی زیادہ ہوتی ہی اور وہ ادویہ جدیدہ سے ہی قریب ڈیڑھ سو برس کے ہوتا ہی کہ اُسکی منفعت پر اطلاع ہوئی ہی اور وہ جزیرہ آٹھ نو برس ہوے کہ ہاتھ آیا ہی ورنہ قبل اسکے دریا سے لیتے تھے اور ہر ایک آدمی نے اپنے اپنے خیال اور وہم سے نارجیل بحری مین ایک چیز لکھی اور کہی ہی (طبیعت اُسکی) مرکب القوی اور بعض لوگون نے گرم اور تر پہلے درجے اور بعض لوگ دوسرے درجے مین جانتے ہین اور جسقدر کہنہ زائد ہوگا حرارت اور یبس زیادہ ہوتا ہی (افعال اور خواص اُسکے) ساتھ قوت تریاقیت اور حفظ قواے بدن کے اور کہتے ہین کہ جو ہر ہفتہ مین دو یا ایک مرتبے مقدار ایک حبہ کے دو حبہ تک اُسکو ساتھ گلاب کے اوپر سنگ سماق کے پیس کر کھا دین بدن کو اکثر امراض سے مانند حمی ربع اور حمیات مرکبہ کے اور امراض باردہ سے مانند فالج اور رعشہ اور لقوہ اور درد مفاصل کے محافظت کرتا ہی اور دافع اذیت ہواے وبائی کا اور جاذب اخلاط رقیقہ فاسدہ اور سمیہ کا عمق بدن سے ہی اور جو مقدار چار یا پانچ حبہ کے اُسکو گھس کر صاحب ہیضہ کو یا شارب سموم کو کھلا دین باقی گرا دین جتنک کہ زہر اُسکے بدن مین ہی قی لاتا ہی اور اخلاط فاسدہ سمیہ کو دفع کرتا ہی اور جب بالکل زہر رفع ہو جاتا ہی پھر قی نہین لاتا اسواسطے کہ اُسکے خواص سے یہ ہی کہ جو بدن مین اخلاط فاسدہ نہ ہوں تحریک قی کی نہین کرتا اور بدستور پینا اُسکا ساتھ تازے دودھ گاے کے واسطے افیون یا بیش خوردہ کے نافع ہی

اور جو صاحب حمی البلغمی کو شروع معلوم ہونے قشعریرہ کے مقدار ایک حبہ یا دو حبہ پیس کر کھلاوین او سقی کرین اور عوارض مین بہت تخفیف کرتا ہی اور نفع دیتا ہی اور طلا اُسکا اوپر موضع کاٹنے بچھو اور بھڑ اور رتیلا اور سانپ اور تمام ہوام زہردار کے اور دفع کرنے الم او تکلیف دہر کے نافع ہی مقدار شربت اُسکا ایک قیراط سے دو قیراط تک کہا ہی مولف کہتا ہی کہ شاید یہ باعتبار اختلاف مزاجون کے اور شہرون کے اور ہواؤن کے اور پرانے ہونے اور نئے ہونے نارجیل کے ہی اسواسطے کہ اکثر لوگون نے ایک درم تک کہا یا مطلق تفاوت اور فرق اُنکے مزاج مین نہین آیا اسی طرح واسطے اکثر امراض مذکورہ کے فائدہ اُس سے حاصل ہوا بس احتمال ہی کہ خواص مذکورہ اُسکے پرانے مین ہونے اسقدر تجربہ مین پہونچا ہی کہ کثرت اُسکے تازے کی مزاج گرم اور خشک مین حرارت کو کمال لایا اور تھوڑی قوت باہ مین دی اور کہتے ہین کہ پینا پانی اُسکے پوست پوست مین ساتھ تریاقیت کے اور دافع زہرون کا ہی اور پوست نازک اوپر اُسکے مغز کا بھی خواص مین قریب اُسکے مغز کے ہی اور قائم مقام اُسکے حبہ ناجیل بحری قرابادین مین مذکور ہوا ہی۔

نار دین۔ بفتح نون اور الف اور کسرہ را اور دال مہملتین اور سکون یاے تحتانیہ اور نون کے (ماہیت اُسکی) کہتے ہین کہ سنبل رومی ہی اسواسطے کہ دو سنبلہ ہی اور مولف اختیارات بدیعی نے کہا ہی کہ ایک جڑ ہی کہ رنگ مین مشابہ مامیران اور دھنیا کے اور شکل مین مشابہ اشارون کے ساتھ بہت ریشون کے اور ریشہ اُسکے باریک تر اساروں کے ریشے سے بہتر اُسمین قوی اور تازہ اور خوشبو ہی اور جو مائل بسفیدی ہی زبون ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) اعضاء الراس والغذاء والنقض پینا ایک درم اُسکا واسطے فالج اور لقوہ اور یرقان کے اور منع کرنے مواد کے معدے پر اور واسطے ادرار بول اور حیض کے اور واسطے تحلیل اورام رحم کے اور سرمہ اُسکا پلکون کے بالون کو جماتا ہی اکیلا یا ساتھ سرمون مناسب کے اور آبزن اُسکے جوشاندہ مین بھی واسطے درد گردہ اور امراض رحم کے نافع ہی مضر ہی ریہ کو مصلح اُسکا کتیرا اور شہد ہی مقدار شربت اُسکا ایک درم بدل اُسکا سنبل ہندی ہی۔

نار فارس۔ بفتح نون اور الف اور کسرہ راے مہملہ اور فتحہ فا اور الف اور را اور سین مہملتین کے (ماہیت اُسکی) صاحب منہاج نے کہا کہ ایک نوع مرض بثور سے ہی کہ نواح فارس سے لاتے ہین اور ساتھ تپ علامت کے مغشوش کرتے ہین اور صاحب تحفہ نے لکھا کہ بغدادی کو اشتباہ ہوا کہ نار فارسی کو بھی انار فارسی کہ رمان ہی عمل کیا اور وجہ اُسکے تسمیہ کی نہ سمجھا اور ممکن ہی کہ معنی آگ کے ہو اسواسطے کہ مرض مغشوش بر تپ علامت سمی جملہ سموم سے ہی اور زہیج جلانے اخلاط کے مانند آگ کے ہی جیسے نار فارسی نام مرض گرم تیز کا ہی۔

نار قیصر۔ بفتح نون اور الف اور کسرہ راے مہملہ اور فتحہ قاف اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور فتحہ صاد اور راے مہملتین کے ہندی مین ناگیسر گجراتی کہتے ہین (ماہیت) مین اُسکے اختلاف بڑا ہی انطاکی نے کہا کہ ایک نبات ہی ساتھ ایک ساق پتلی کے سرخ مائل بہ زردی اور پھول اُسکا بھی مائل بہ زردی اور خوشبو روم سے لاتے ہین اور مصر مین اُسکو ساق الحمام کہتے ہین اور نزدیک بعضون کے شقائق النعمان ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) مفرح ہی اور پینا اُسکا واسطے تقویت معدہ سرد اور تحلیل ریاح اور مغص اور تفتیح سدد اور ادرار بول اور حیض کے نافع ہی طلا اُسکا واسطے تحلیل سختیون کے اور درد مفاصل کے نافع ہی مقدار شربت اُسکا ایک مثقال ہی۔

نارکیوا۔ بفتح نون اور الف اور کسرہ راے مہملہ اور فتحہ کاف اور سکون یاے تحتانیہ اور فتحہ واو اور الف کے (ماہیت اُسکی) کہتے ہین کہ نارکیوا اور نزدیک ابن بیطار کے دو چیز ہین لیکن اُسکی تعریف سے دو چیز ظاہر نہین ہوتی اور بعضون نے خشخاش زبدی جانا ہی منبت اُسکا اکثر نیستان ہی اور مواضع سایہ دار اور اکیلا جمتا ہی ایک قد آدمی تک بلند ہوتا ہی پتے اُسکے مشابہ پتے زیتون کے اور اُس سے چھوٹے اور سبز اور املس اور بہت نرم مانند خربزہ کے پھول اُسکا مشابہ پھول خیری کے پھل اُسکا بقدر بندق کے اُسمین بیج او کن اللون یعنے تیرہ رنگ اور تیز اور لذاع بعض لوگ اُسکو فلفل الماء جانتے ہین اور بعضے سوا اُسکے بالجملہ (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین اور ساتھ تیزی اور لذع کے (افعال اور خواص اُسکے) پینا خوب کوٹے ہوئے بیج اُسکے ساتھ شہد کے دور کرنے والا بلغم لزج کا اور محلل ریاح غلیظ اور نکالنے والا بلغم کا ہی اور زمینۃ طلا اُسکے درخت کی راکھ کا یا اُسکے پتے پیسے ہوئے کا رافع کلف اور نمش اور آثار جلد اور گرانے والا بالون کا اور باعث دیر مین نکلنے بالون کا ہی اور طلا اُسکا محلل اورام ہی اور اُسکے خواص سے یہ ہی کہ جو شخص پیاز اور مانند اُسکے اُسمین جوش کرین اور سکھا کر بعد بونے کے صورت پر ملین صورت پھول کر سرخ ہو جاوے۔

نار مشک۔ بفتحہ نون اور الف اور کسرہ راے مہملہ اور میم اور سکون شین معجمہ اور کاف کے لغت فارسی ہی بمعنی مسک الرمان اور اُسکو نار عنب بھی کہتے ہین اور زیج فطار غان کے قانون مین بنام سور بارد کے مذکور ہی اور کہتے ہین کہ ہندی مین

ناگیسر کہتے ہین اُسکی ماہیت مین اختلاف ہی بعضے
قماع زبان ہندی کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین
کہ نارمشک شگوفہ ایک نبات کا ہی کہ خراسان
مین کثیر الوجود ہی اور سرخ مائل بزردی چنے سے
بڑی اور شکل مین مشابہ چھوٹے انار کے کہ نہ کھولا
ہو اور درخت اُسکا بقدر درخت انار کے اور بعض
لوگ اُسکو اور نارقیصر کو ایک چیز جانتے ہین لیکن
اصل اسکی نہین ہی اسواسطے کہ بیچ تراکیب قدما
کے مانند سفوف ارسطو کے دونون مذکور ہین بہتر
اُسمین تازہ خوشبو ہی کہ رنگ اُسکا درمیان
سفیدی اور زردی کے اور ساتھ عفوصت
کے (طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین گرم اور
دوسرے درجے مین خشک اور بعضون نے دوسرے
درجے مین گرم اور خشک جانا ہی اور شیخ رئیس
نے تیسرے درجے مین (افعال اور خواص
اُسکے) ملطف اور مرقق اخلاط اور مانع تحلیل
ارواح ہے اعضاء الرأس و القلب
و الغذا مینا اُسکا مانع صعود بخارات کو طرف
دماغ کے اور قاطع اُنکا ہی اور واسطے مالیخولیا
اور وسواس اور تقویت دل اور جگر اور معدہ
اور امعا بارد المزاج کے اور واسطے حبس نزف الدم
اور اسہال کے اور رفع کرنے لزوجات کے
نافع ہی اور ادویہ مفرحہ مین داخل کیا جاتا ہی
القروح و الجروح ضماد اُسکا واسطے تخفیف
قروح کے اور رفع کرنے عرق کے نافع ہی اور بقول دستور
ذرور اُسکا مضر مثانہ اور موجب زردی رخسار
کا ہی شرباً اور طلاءً مصلح اُسکا روغن بادام ہی
مضر ہی مرارہ کو مصلح اُسکا کاسنی مقدار اُسکے
شربت کا دو درم سے دو مثقال تک بدل اُسکا
آدھا وزن پوست پستہ اور ہموزن اُسکے پودینہ اور
چھٹا حصہ اُسکا سنبل الطیب ہی اور ہموزن اُسکے زیرہ کرمانی

اور تہائی اُسکا قسط بحری بھی کہتے ہین۔

نارنج۔ بفتح نون اور الف اور زاے مہملہ او سکون نون
اور جیم کے معرب نارنگ فارسی کا ہی ہندی مین کرنا کہتے ہین
(ماہیت اُسکی) پھل ایک درخت کا ہی کہ وہ بڑا اور
خوش نظر اور تھوڑا خاردار لکڑی اُسکی سخت اور سفید
مائل بزردی برنگ سفید صندل کے نرم اور کم ریشہ
اور مستوی الاجزا پتے اُسکے لیموں کے پتے سے بڑے اترج سے
چھوٹے اور خوشبو پھول اُسکا سفید تھوڑا لانبا اور بہت
خوشبو اور تھوڑا تیز مزہ اور ساتھ تلخی کم کے پھل اُسکا
خامی مین سبز اور گول اور بعد پکنے کے زرد مائل بسرخی
ہوتا ہی مغز اُسکا ترش آبدار اور قاش قاش پردون
مین بیج اُسکے تھوڑے لانبے مشابہ بیج اترج کے اور اُس سے
چھوٹے اور کڑوے پوست اُسکے پھل کا بھی کڑوا بہتر
اُسمین بڑا رنگین شاداب پوست نازک املس ہی بلاد
گرم سیراب مین بہت ہوتا ہی اور بعض شہرون مین
پھل اُسکا ہمیشہ ہوتا ہی اور پر درخت کے حال گذشتہ کا
زرد و سرخ رنگ اور سال حال کا سبز گدرا اور وقت اُسکے
شگوفہ کا ایام بہار اور پائیز ہی (طبیعت) پوست زرد
اور شگوفہ کی گرم اور خشک دوسرے درجے مین ترشی اُسکی
آخر دوسرے درجے مین سرد پہلے درجے مین خشک
اور بعض لوگ دوسرے درجے مین بھی خشک کہتے ہین
اور پوست او بیج اُسکا دوسرے درجے مین سرد اور
خشک خشکی اُسکی زیادہ ہی اور تمام اجزا اُسکے گرم
اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور
خواص اُسکے) سب اجزا اُسکے سواے ترشی کے
اترج سے بہتر ہین اعضاء الصدر اُسکی ترشی مین
ایک لزوجت ہی کہ موافق نزلات سینہ اور کھانسی گرم
کے خصوصاً کہ ساتھ پوست کے درمیان سے دو
ٹکڑے کرکے اور بیج اُسکے نکال کر تھوڑی مصری
کوٹ کر اُسپر چھڑکین اور آگ پر رکھین کہ دو تین جوش
کھاوے پس آتار کر نیم گرم چوسین پانی اُسکا صبح کو
ناشتا اعضاء الغذا مینا پانی اُسکا ساتھ شکر کے
مسہل صفرا ہی اور مسکن اُسکی تیزی کا اور مسکن
تیزی خون کا اور مدر صفرا ہی اور رافع خمار ہی اور
امراض گرم صفراوی کو نافع ہی اور بقول دستور پینا اُسکا
جوشاندہ ساتھ شکر صاف کے اور خبز نارنج کا اعصاب
کو کم ہی اور مانقی ترشیون سے مضر ہی عصب غیر صحیح
کو اور کثرت اُسکی مضعف جگر ہی خصوصاً بہار
مصلح اُسکا شکر اور شہد ہی اور پوست زرد اُسکا
مفرح ہی پینا ڈیڑھ درم اُسکا کہ سکھایا ہو ساتھ
پانی کے واسطے رفع کرنے قی اور متلی اور مغص کے اور
نکالنے کیڑے پیٹ کے مجرب ہی ضماد اُسکا ساتھ سرکے
کے واسطے درد سر بارد اور حار کے اور بالکل پوست
اور مغز او بیج اُسکا گھلا کر لگانا اور اُسکو ضماد کرنا
واسطے جرب اور حکہ اور جوشش ہاے سر کے
او رواسطے نرم کرنے جلد کے اور بالون کے مفید ہی
اعضاء النفض و السموم پینا پانی اُسکے پوست
خیساندے کا اور شگوفے کا واسطے عسر ولادت اور
زہر بچھوے کے اور زہر ہوام سمی کے اور سونگھنا اُسکے
پوست اور پتے کو مفرح ہی اور رافع طاعون اور
ہواے وبائی اور فساد ہوا کا ہی السموم بیج اُسکا
ساتھ تریاقیت کے ہی اور دو درم مقشر اُسکا تریاق
لسع ہوام سمی کا ہی اور بدستور پیشے تیل اُسکے درخت کے
ساتھ شراب کے اور سونگھنا نارنج کا رافع طاعون ہی
اور شگوفہ اُسکا سونگھنا مقوی دماغ اور محلل زکام ہی
عرق اُسکا کہ مسمی ماء القداح اور فارسی مین عرق بہار
ہی دوسرے درجے مین گرم او خشک (افعال اور
خواص اُسکے) مفرح اور مقوی ارواح اعضاء الرأس
و المعدہ و الغذا و النفض واسطے رفع
ضعف دماغ اور تفریح اور تنقیح سدہ مصفات اور
نزلات کے اور درد سینہ کے اور خفقان اور غشی اور
قولنج ریحی کے اور تقویت اشتہا اور باہ کے

اور رفع کرنے ڈکار اور ریاح اور مغص کے نافع ہی اور
مداومت اُسکی سات دن ہر دن دو اوقیہ ساتھ شکر
کے اور ربع درم مرجان پسے ہوے کے واسطے
تلی کے مجربات سے ہی اور ساتھ پانی کرفس کے
واسطے نکالنے سنگ گردے اور مثانے کے اور
پینا اُسکو نہار واسطے قطع اسہال رطوبی کے
اور حمول اُسکا ساتھ اُسکے واسطے ادرار حیض اور
اصلاح حال رحم کے اور دودھ گھوڑی کے واسطے
اعانت کے حمل پر مجربات سے جلتے ہین اور
بہت سونگھنا اُسکا مورث بیخوابی کا ہی مصلح اُسکا
گلاب ہی اور قوت اُسکی ترشی کی باسن چینی یا مسی
مین سات برس باقی رہتی ہی اور بیچ شیشے کے
ایک برس تک روغن اُسکا کہ پوست زرد اُسکا
ساتھ شگوفہ کے روغن کنجد مین ڈالین اور تین ہفتے
آفتاب مین رکھین اور ہر ہفتے مین ایک مرتبے
پوست اور پھول نیا ڈالین بعد اُسکے استعمال کرین
بیچ سب افعال کے بہتر ہی روغن ناردین سے اور
رکھنا پوست اور پھول سکھائے ہوئے اُسکے کپڑون
مین کیڑے لگنے کو منع کرتا ہی بالخاصیت اور پینا دو
مثقال اُسکا بادزہر سموم باردہ حیوانیہ کا ہی اور تخم بھی
اُس سے بھی اور جب اُسکے تخم کے اور روغن اور
شربت اور عرق اُسکے قرابادین مین مذکور ہین اور
اچار اُسکے پوست زرد کا اور مربی اُسکا بھی دو دل
لذیذ اور مقوی معدہ ہوتے ہین ترکیب بنانے
کی مانند پوست اترج کے ہی۔

ناطف۔ بفتح نون اور الف اور کسرۂ طائے حطی
اور فا کے فارسی مین قبیطہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی)
مشہور ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال
اور خواص اُسکے) موافق سینہ اور ریہ اور سرفہ اور
خلط بلغمی کے اور سمن بدن اور واسطے منع کرنے
مواد کے معدہ پر نافع ہی مضر محرورون کو ہی مصلح اُسکا

اشیائے حامضہ مین مصنوع اُسکا شکر سے موافق جوانون کو
اور بوڑھون کو اور بلغمون کو اور امزجہ باردہ کو اور اُس
کھانسی کو کہ حرارت سے پیدا ہوئی ہو اور بنایا ہوا خشخاش
سے واسطے اصحاب نزلہ اور حرقۃ البول کے اور بنایا ہوا
شہد سے موافق امزجہ باردہ اور بلغمون کے اور مولد صفرا
جوانون مین اور مصدع ہی اور بنایا ہوا آٹے سے واسطے
درد سینہ اور ریہ کے کہ سدۂ خلط بلغم سے ہو نافع ہی اور
بنایا ہوا تل سے کثیر الغذا اور موافق سینہ اور کھانسی کو
ثقیل اور دیر ہضم اور مرخی معدہ ہی اور بنایا ہوا اخروٹ
سے نہایت گرم اور معدہ بلغمی اور گردہ کو موافق ہی لیکن
مصدع ہی مصلح اُسکا خشخاش پکا ہوا اور بنایا ہوا بادام
سے تھوڑا گرم اور کھانسی رطوبی کو مناسب ہی۔

ناگیسر۔ بفتحہ نون اور الف اور کسرۂ کاف عجمی اور سکون
یائے تحتانیہ اور فتح سین اور رائے مہملتین کے ناکیسر ساتھ
دو کاف کے بھی دیکھا گیا کہ لکھتے ہین لغت ہندی ہی
(ماہیت اُسکی) ایک درخت ہی عظیم کوہ بنگالے مین
ہوتا ہی بقدر درخت اخروٹ کے پتے اُسکے چوڑے
بقدر پتے امرود کے پھول اُسکا خوشبو اور بیچ پوربیہ اور نکور
اور نواح بنگالے کے کثیر الوجود ہی عطر اُسکے پھول کا خصوص
عطر زردی کا کہ درمیان پھول کے ہوتی ہی کہ بناتے ہین
بہت تیز بو ہوتا ہی اور بیچ جس صندوق کے عطر اُسکا
رکھا ہو اور عطرون کو فاسد اور موافق اپنی بو کے
کرتا ہی بسبب تیزی کے کہ رکھتا ہی (طبیعت اُسکی)
گرم اور خشک آخر تیسرے درجے تک اور عطر اُسکا
چوتھے درجے تک (افعال اور خواص اُسکے)
پھول اُسکا صفرا اور بلغم کو اور تکلیف زہرون کی اور
ریاح اور بواسیر کو جس قسم کی کہ ہووے اور پیٹ کے
کیڑون کو اور قی کو دفع کرتا ہی اور منھ کے رنگ کو
صاف کرتا ہی اور خون کو بھی صاف کرتا ہی اور زخمون
کو پاک کرتا ہی اور اصلاح پر لاتا ہی اور خون بواسیر کو
بند کرتا ہی اور جڑ سے اُکھاڑتا دانے بواسیر کا

اس طرح سے کہ تین مثقال زیرہ کہ اُسکے پھول مین
ہوتا ہی رات کو پانی مین بھگوتے ہین اور صبح کو
صاف کرکے تھوڑا قند یا شہد اضافہ کرکے نوش
کرین کئی دن پی دین یہانتک کہ دانے بواسیر کے
دور ہون اور حکیم میر عبد الحمید نے بیچ حاشیہ
تحفہ کے لکھا ہی کہ بیچ چالیس دن کے تجربہ مین
پہونچا کہ دور ہو گئے اور جو زردی اُسکی رات کو
پانی مین بھگوئین اور صبح کو پانی اُسکا صاف
کرکے نوش کرین ساتھ تھوڑی مصری کے چالیس
دن تک دانے بواسیر کو دور کرتا ہی اور پینا مقدار ایک
حبہ کے عطر اُسکا ساتھ پان کے مقوی باہ ہی لیکن چو
بہت گرم ہی خطرناک ہی پس بہتر یہ ہی کہ محرور المزاج
اُسکا نہووے اور طلا اُسکا اُسکے عطر کا بھی مقوی باہ
اور انعاظ کا ہی اور جو مغز اُسکے بیچ کا کوٹ کر تھوڑا
پانی اُسپر چھڑک کر تھیلی باندھ کر اوپر جرب یابس کے
رات کو خوب ملین تو تھوڑا روغن اُس سے نکلے اور جو
روغن اُسکا کم ہووے پھر تھوڑا پانی اسپر چھڑکین
اور الٹ پلٹ کر تھیلی مین باندھ کر پھر ملین اور دن کو
گرم پانی سے دھووین کئی دن پی دین تو زائل کرے
اور جرب یابس دور ہو جاویگی اور جرب رطب کو بھی
مفید ہی خصوصاً کہ روغن اُسکا اُسپر ٹپکاوین اُس
تھیلی کو نچوڑین تو روغن اُس سے نکلے یا بطور روغن
بادام کے روغن اُسکے بیچ سے بنایا ہو اور پر جرب
رطب کے ٹپکاوین اور قلیل کو خوب پیسکر اُسپر
چھڑکین بیچ کئی مرتبہ کے دور کرتا ہی۔

نانخواہ۔ بفتحہ نون اور الف اور نون اور فتحہ
خائے معجمہ اور واو اور الف اور ہا کے لغت فارسی ہی
بمعنی طالب نان اور یہی فارسی مین زنیان عربی مین
کمون ملوکی اور ہندی مین اجواین کہتے ہین (ماہیت
اُسکی) ایک بیج ہی مشابہ انیسون کے اور اُس سے
چھوٹے زیادہ اور اشقر مائل بہ زردی اور تیز

اور تیز مزہ اور ساتھ تھوڑی تلخی کے قوت اُسکی چار برس تک باقی رہتی ہی اور مستعمل بیج اُسکے ہین اور بعضے اُسکو بیج صعتر جبلی کا جانتے ہین لیکن ایسا نہین ہی بہتر اُسمین تند مائل بہ سرخی تازہ تند مزہ اور تیز بو ہی (طبیعت اُسکی) اول درجے تیسرے مین گرم اور خشک اور بعضے آخر تیسرے درجے مین گہتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) ساتھ قوت محففہ اور تریاقیہ اور ملینہ کے اور محلل ریاح ہی اعضاء الراس پینا اُسکا واسطے فالج اور رعشہ اور استرخا کے اور قطور اُسکے جوش کیے پانی کا آنکھ مین واسطے جلاے کہنہ کے اور ورم اس چیز کے کہ سبل وغیرہ سے بستہ ہوا ہو اور بیچ کان کے واسطے ثقل سامعہ کے نافع ہی اعضاء النفض والغذا اور والنقص واسطے درد سینہ کے آور دفع رطوبات کے اور واسطے تنقیہ سبل اور لزوجات کے اور تفتیح سدد اور تقلب قلبہ کے اور تلیین بطن اور تحلیل ریاح اور سختی کبد اور طحال اور رفع مغص ریحی کے اور راس مغص کے جو بسبب دواے سمی شدید النکایہ کے اور بسبب سہل قوی کے مانند ماہو دانہ وغیرہ سے عارض ہوا ہو اور واسطے فواق اور قے اور غثیان اور ڈکار کے اور واسطے تخمہ اور ریاح اور قراقر اور ہضم طعام کے اور دفع فساد اشتہا کے اور ملتعا ور برودت معدے اور کبد اور احشا کے اور عسر البول اور جماع کے نافع ہی اور یہی اور مسخن احشا اور کبد اور گردہ اور مثانہ اور مسکن مغص اور مقوی معدہ اور کبد بارد ہی اور مدر بول اور حیض اور دودھ اور پسینے کو ہی اور استسقا کو مفید ہی ناشتا کھانا اُسکا اور بیچ روٹی کے بھی داخل کرنا اور ساتھ شہد اور شراب کے واسطے احتباس بول مبرودین کے اور نکالنے کیڑے معدے اور حب القرع کے اور ساتھ سکنجبین کے واسطے محرورین کے اور سب امراض رحم کے نافع ہی

اور جو شخص کہ اُسکے ذائقہ مین کھانا اچھا نہین معلوم ہوتا ہی اُسکو کوٹ کر ساتھ مغز اکھروٹ سوختہ کے رافع ریحز ہی اور نہار کھانا اُسکو رافع سنگ گردہ اور مثانہ کی اسکو مجربات سے گنتے ہین اور بیچ پانی لیمو کے اُس مقدار کہ بھیگ جاوے اور ایک انگل بھر اور بر اُسکے آدے بھگاوین پھر خشک کرین اور سات مرتبے تکرار کرین واسطے اعادہ شہوت باہ نا امید لوگون کے مجرب ہی المزینۃ پینا تین مثقال اُسکو کہ بیچ ایک رطل دودھ کے جوش کیا ہو یہانتک کہ آدھا رہجاوے ساتھ ایک اوقیہ قند سفید کے کیا اوپر اُسکے گوشت کی یا ہو باعث فربہی کا افراط سے ہوتا ہی اور کھانا اور طلا کرنا اُسکا اوپر بدن کے بالخاصیت موجب زردی البشرہ ہی اور ساتھ شہد اور ادویہ برص اور بہق اور آثار جلد کے مقوی اُنکے افعال کو ہی الحمیات پینا اُسکا واسطے حمیات باردہ مزمنہ کہنہ کے خصوصاً ربع کے اور نطول اُسکا دافع نافض کو ہی السموم پینا اُسکا تریاق سموم اور نہش ہوام اور حشرات اور انیون کے تہمت ترک عادت افیون کے اور نطول اُسکے گرم پانی کا واسطے رفع اذیت عقرب گزیدہ کے سریع الاثر ہی اور بخور اُسکا ساتھ راتینج کے اور فرزجہ اور حقنہ اُسکا واسطے تنقیہ رحم کے رطوبات ردیہ سے اور واسطے تجفیف رحم کے مفید ہی اور ضماد اُسکا ساتھ نمک اور ترمس اور زعفران کے واسطے ورم خصیون کے نافع ہی الاوجاع والاورام والبثور ضماد اُسکا ساتھ سفیدی انڈے مرغ کے واسطے ناف نکلی کے مجرب ہی اور ساتھ شہد کے واسطے درد سب اعضا کے اور تحلیل اورام کے خصوصاً ساتھ طین قیمولیا کے مجربات سے شمار کیا ہی اور بدستور واسطے خون منجمد نیچے جلد کے معتدل ہی اور ساتھ روغنون کے واسطے فجور لینہ کے مفید ہی المضار مصدع ہی محرورین کو کثرت اُسکی مورث ظلمت البصر اور زردی بدن ہی مصلح اُسکی دھنیا ہی اجوائن کم کرتی ہی دودھ

مرضعہ اور منی کو بسبب تجفیف کے مصلح اُسکا رس مقدار شربت اُسکا تین درم تک بدل اُسکا بیج تخم لیسمین کے کلونجی ہموزن اُسکے جوارش اور سنون بدترکرنے کے اور روغن اور سفوف اور شربت اور عرق اور معجون اُسکے بیچ قرابادین کے مذکور ہین اور عرق اُسکا کہ بدستور متعارف کے کھینچین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) واسطے فالج اور رعشہ اور امراض عصبانی اور عسر النفس اور تحلیل ریاح اور تقویت اشتہا کے اور رفع کرنے تری معدے کے اور واسطے استسقا کے مفید اور اور جو ساتھ دارچینی اور گاؤزبان کے عرق کھینچین بیچ تفریح کے قائم مقام خمر کے جانتے ہین اور روغن اُسکا کہ بیچ قرع اور انبیق کے مقطر کرین واسطے تحلیل ریاح اور درد ون مزمن اور اورام سرد کے بہترین ادویہ مین ہی۔

فصل النون مع الباء الموحدة

نبیذ بفتح نون اور کسرہ با اور سکون یاے تحتانیہ اور ذال معجمہ کے لغت عربی ہی بمعنی مینود کے فارسی اور ہندی مین بوزہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) اسم جنس سب مسکرات بننے والی چیزون کا ہی سوا خمر کے اور وہ بہت قسم ہی اور عبارت نقوعات مسکرہ حادہ سے اور مشہور سمجھون مین وہ ہی کہ جو بنائی جاوے ان اشیاء سے کہ مذکور ہوتی ہین اور فقاع ایک قسم اُس سے ہی کہ جو سے اور انار اور تمام میوون کے پانی سے بناوین اور اسقدر نہ رہنے دیوین کہ جوش مین آوے اور نشہ پیدا کرے اور جو ایک مدت رہنے دیوین کہ جوش مین آوے اور مسکر ہووے اُسوقت اُسکو معنع کہتے ہین اور جملہ اُسکی سے بہتر (طبیعت اُسکی) مطلق کی گرم اور خشک ہی (افعال اور خواص اُسکے) جملہ اقسام اُسکے محرق خلط اور مضعف دماغ اور جگر جو اہل او رمولد سودا ہین

سوداوی مزاج اور صاحب اورام سوداوی اور طحال کو مفر ہی دستور صنعت اُسکا نزدیک متقدمین کے یہ ہی کہ جس چیز کو انگور اور خرما اور سنجد اور غورہ خرما وغیرہ سے بنانا چاہین چاہیے کہ اُسکو ساتھ دونے وزن پانی کے ایک رات دن بھگوئین بعد اُسکے جوش کرین تو تہائی اُسکی جل جاوے پس اُسکو ایک باسن مین رکھکر سر اُسکا مضبوط باندھین پانچ چھ مہینے تک رکھین تو تیار ہووے پس استعمال کرین اور نزدیک متاخرین کے یون ہی کہ ساتھ پانچ حصہ پانی کے جوش کرین تو آدھا رہے پس بدستور درست کرین اور جو جوب بناوین چاہیے کہ اسقدر جوش کرین کہ محلل ہووے اور ساتھ پانی کے برابر ہووے پس ساتھ تین وزن اُسکے جو شربت کہ چاہین شکر اور شہد اور دوشاب وغیرہ سے ملاکر رکھدین بعد ایک ہفتے کے صاف کر اُسے کام مین لاوین اور واسطے تقویت اور اصلاح کے بعض دوائین منفح اور مقوی مانند جایپھل اور لونگ اور دارچینی اور زعفران اور عود ہندی وغیرہ کے ہر ایک سے پانچ درم نیمکوفتہ بمقابلہ اٹھارہ رطل کے کپڑے مین باندھ کر اول طبخ سے آخر تک اُسمین ڈالین اور جو شہد اور شکر اور دوشاب وغیرہ سے بناتے ہین چاہیے کہ ساتھ مین وزن اُسکے جوش کرین تو دو تہائی رہے اور اگر چاہین واسطے تقویت کے ادویہ مسطورہ بوزن مذکور داخل کرین

نبیذ الزبیب - فارسی مین مویزات کہتے ہین (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین تر اور گرمی اُسکی شراب مشمش اور جوشاندے مشمش سے کمتر ہی ساتھ قوت قابضہ کے (افعال اور خواص اُسکے) مولد دم متین اور مفتح سدد اور ہاضم اور مسخن بدن اور مقوی معدہ ہی اور جو تھوڑا شہد اضافہ کرین اُسکی گرمی اور قوت نفوذ کی عمق بدن مین زیادہ ہوتی ہی اور منقی سینہ اور ریہ کا اخلاط لزجہ سے اور مسخن گردہ اور مثانہ اور محلل ریاح اور محرک باہ اور مدر بول اور مخرج فضول

ہوتا ہی اور جو حماما کو وقت جوش کے اضافہ کرین واسطے جوع بقری کے اور تقویت ہاضمہ اور بدن کے نافع ہی المضار سریع الفساد اور مفسد دماغ اور مغلظ اخلاط اور محرق خون اور مولد امراض سوداوی اور احتراقات اور اورام سوداوی اور طحال اور استسقا کو ہی -

نبیذ العسل - اُسکو شراب عسلی کہتے ہین (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور بیچ دوسرے درجے کے خشک اور شراب سے یعنے خمر سے بہت گرم زیادہ ہی (افعال اور خواص اُسکے) محلل اخلاط غلیظہ اور مجفف رطوبات اور حافظ صحت مبرودین اور بڈھون کی اور مقوی حواس ہی اور واسطے امراض باردہ اور ضعف اعصاب کے مانند فالج اور لقوہ اور رعشہ اور استرخا کے نافع ہی اور استعمال اُسکا فصول اور بلدان باردہ کے مناسب ہی المضار سریع الاستحالہ بصفرا اور مضر ہی محرورون کو اور صفراوی مزاج کو خصوصاً صاحبان کبد حار اور نحیف البدن اور قلیل الدم کو خصوصاً پینا اُسکو نہار اور مداومت کرنا اُسپر طریق بنانے کا یہ ہی کہ شہد اور خرما دو جزو روٹی خشک ایک جزو خاص دسوان حصہ روٹی کا اور لونگ اور بسباسہ ہر ایک سے بیسوان حصہ روٹی کا زعفران ثلث عشر مجموع کا نیمکوفت پانی مین جوش کرین تو مضمحل ہووین اور کوئی نشانی اُنکی ملنے نہ رہے پس صاف کرکے بقدر دسوین حصہ صاف کیے ہوے کے شہد اضافہ کرکے جوش کرین تو دو تہائی اُسکی رہے اور ایک تہائی جل جاوے پس استعمال کرین بعد تیار ہونے کے -

نبیذ السکر - کہ گنے کے پانی سے یا قند یا شکر کے پانی سے تیار کرین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) رقیق اور لطیف تر زبیبی سے اور ساتھ قوت نافذہ کے اور واسطے گردے اور مثانے اور حرقت البول اور عسر بول کے نافع ہی المضار محرق اخلاط صفراے کرمانی اور زنجاری کا اور باعث صداع کا ہی

مصلح اُسکا چوسنا سوجل اور انار کا ساتھ شحم کے اور نبیذ بنایا ہوا فانیذ سے واسطے سینہ اور ریہ اور گردے اور مثانے کے اور واسطے فربہی کے اور چاق ہونے بدن کے نافع ہی اور ناقہون کو موافق ہی اور صاحبان سودا کو بھی اور مسہل ہی المضار مولد حکہ ہی مصلح اُسکی چیزین سرد اور تر -

نبیذ الفواکہ - کہ میون کے پانی سے بناوین مانند آب بہی شیرین اور سیب اور امرود اور توت وغیرہ کے اور یہ بہتر نبیذ حبوب سے ہی المضار مسکر اور سریع الفساد اور مہیج نفخ اور قراقر ہی مصلح اُسکے ادویہ حارہ اور خوشبو اور شہد -

نبیذ التمر - کہ خرما سے بناوین اور اُسکو شراب خرمائی بھی کہتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک زیادہ زبیبی سے ہی (افعال اور خواص اُسکے) موافق بڈھون اور بلغمی مزاجون کو المضار ثقیل اور مصفر سودماغ اور معدہ اور امعا اور مولد سودا اور جذام اور خنازیر اور سرطان وغیرہ کو اسواسطے کہ محترق خون اور اخلاط کا ہی -

نبیذ البسر والبلح - (طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک - (افعال اور خواص اُسکے) بہتر ہی خرمائی سے اور بعد مویز آب کے بہتر ہی سب ابتدا سے اور قابض اور مقوی معدہ اور مدر بول ہی -

نبیذ الدبس والسیلان - کہ شراب دوشابی کہتے ہین (طبیعت اور افعال) مانند شراب خرمائی کے ہی -

نبیذ الارز - کہ فارسی مین بوزہ کہتے ہین اور بعض مین نبیذ جوار اور چانول اور جو اور گیہون اور سب حبوب کو ارزدان کہتے ہین (طبیعت اُسکی) سب انندہ مین گرمی اُسکی کمتر ہی (افعال اور خواص اُسکے) مسہل بطن ہی اور مدر بول اور قلیل الاسکار اور ضعف باہ

اور ہاضمہ اور ساقط کرنے والا شہوت کا ہی مصلح اُس کا
ردیق کرنا ساتھ شہد کے اور جوش کرنا اُسکا ساتھ
انادیہ کے المضار مورث سل اور ظفرہ ہی مضر ہی
ابدان ضعیفہ کو مصلح اُسکی مچھلی تازی اور کہتے ہین
کہ جو گیہون اور کنگنی سے بناوین محرک اشتہا اور سرخ
کرنے والا رنگ رخسارون کا اور مسکر توی ہی اور
ساتھ شہد کے محرک باہ ہی اور جو جو سے بناتے ہین
نفاخ اور بے تفریح اور مفسد باہ اور ہاضمہ ہی۔

فصل النون مع الحاء المہملۃ

نحاس - بضمہ نون اور فتحہ حا اور الف اور سین مہملہ کے
لغت عربی ہی فارسی مین مس ہندی مین تانبا کہتے ہین
(ماہیت اُسکی) جملہ فلزات معدنیہ سے ہی اور
کان اُسکی جزیرہ جپان اور بعض ملک فرنگ اور
ایران اور شہر دوسرے مین بہتر سبھون مین جپانی ہی
اور وہ بہت اقسام ہوتا ہی جو قلیلین او تمسے بنا کر
لاتے ہین وہ سرخ رنگ اور نرم ہوتا ہی اور سب قسمون مین
بہتر ہوتا ہی اور جو تختے بڑے لانبے چوڑے بنا کر لاتے ہین
بعد اسکے خوبی مین ہی اور جو قرص بڑے بنا کر لاتے ہین
اُس خوبی کے نہین ہی اور جو سخت ہی اسی طرح جو بیچ ملک
فرانسیس اور کرمان کے ایران سے ہوتا ہی سخت
ہوتا ہی اور جو بیچ مزینان قریب سبزوار کے ہوتا ہی
اور کاشان اور اطراف مین لیجا کر اُس سے برتن بناتے ہین
بھی نرم اور قریب جپانی کے ہی اور بیچ کا مشال اور
بنگالے کے بیچ جہانگیر نگر کے باسن اُسکے خوب بناتے ہین
اور ایک قسم کہ اُسکی کان مین پیدا ہوتا ہی اور اُسکو
مس رست کہتے ہین روئی دہی عربی مین جغر یونانی مین
طالیقون کہتے ہین رنگ اُسکا زرد اور چمکتا ہوتا ہی اور
طالیقون حرف الطا مین مذکور ہوا اور ایک نوع
پگھلانے تیھ خالص سے حاصل ہوتا ہی بعضے اُس سے
مائل بزردی اکثر سرخ ہوتا ہی مطلق نحاس سے
یہی قسم مراد ہی اور جو سرخ نحاس کو ساتھ دسوین حصہ اُسکے
جست کو پگھلاوین ایک جسم زرد رنگ حاصل ہوتا ہی
کہ فارسی مین برنج عربی مین صفر ہندی مین پیتل کہتے
ہین چکش پذیر زیادہ اور سخت تر نحاس سے ہی اور جو زرد اُسکا
مقدار خمس یا ربع وزن اُسکے جست کو پگھلاوین اور
قالبون مین بشکل باسنون کے گراوین یعنے ڈھالین
اُسکو فارسی مین ریختہ ہندی مین بھرت کہتے ہین اور
یہ قابل الطراق یعنے چکش پذیر نہین ہی اور ٹوٹنے والا
ہوتا ہی اور جو صفر مخلوق قلیل الوجود ہی اسواسطے بنایا
ہوا اُسکے نام سے مشہور ہوا ہی اور مستعمل اور جو تانبے کو
ساتھ قلعی کے پگھلاوین فارسی مین سفید روی کہتے ہین
اور جو ساتھ قلعی اور جست دونون کے پگھلاوین فارسی
مین جام ہندی مین کانسا کہتے ہین یہ ٹوٹنے والا زیادہ
ہوتا ہی فرنگ سے باسن بنا کر اور خرچ دیگر بہت سفید
براق مشابہ چاندی کے لاتے ہین اور جبتک تازہ
اور نیا ہی اور پانی چکنا اُسکو نہین پہونچا اور استعمال
مین بہت نہین آیا اور نمی اور تری بہت اُسمین اثر نہین
کی اُس صفت پر رہتا ہی پس تھوڑی زردی کیطرف
میل کرتا ہی اور ٹوٹنے والا قابل اوٹانے کے نہین
ہی اور نہین پگھلتا ہی اور مادہ پیدایش تانبے کا پارا
اور گندھک غیر صاف اور متعلق بہ سعادت زہرہ کے
ساتھ آفتاب کے اور توسط قمر کے اور بیچ ایک سال
اور پچیس دن کے تمامی کو پہونچتا ہی بموجب قول بلیناس
کے اور بہتر اُسمین زرد ذہبی بعد اُسکے سرخ پس زرد
نرم خالص ہی اور جو سوائے اُن رنگون اور اوصاف
کے ہووے ردی ہی اور اسی طرح بہت سخت (طبیعت
اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال
اور خواص اُسکے) محلل ہی اور محرق اُسکا ساتھ
خوت مدملہ اور قابضہ کے اور ساتھ تیزی اور گرمی
کے غسل اُسکا باعث لطافت اور توڑنے تیزی اور
گرمی کا ہی اور زہرہ النحاس الطف ہی بیچ حرف الزاء
مع الہاء مین مذکور ہوا اعضاء الراس جو
نحاس کو سرکے مین کئی روز پگھلاوین اور حنا کو اُس
سرکے مین خمیر کرکے ضماد کرین بیچ رفع کرنے نزلات اور
کھانسی کے اور منع کرنے اسقاط بالون کے مجرب جانا ہی
اور سرمہ لگانا اُس سے باعث تیزی بصر کا اور جلاء
پلکون کو مفید ہی اور جو بال کو طالیقون کے موچنے سے
اُکھاڑین پھر نہ جمے اعضاء النفض پینا محلول
اُسکا ساتھ ماء العسل کے مسہل زرد پانی کا ہی بیچ ابتدائی
استسقا مین اور بدستور طلا اُسکا اور پینا پسا ہوا اُسکا
مہیج قی کا ہی اور آدھا مثقال اُسکا نکالنے والا مائت کا ہی
بغیر تکلیف کے اور جمول اُسکے برادے کا ساتھ اُس درد کے
کہ دیگ وغیرہ مین جمع ہوتا ہی اور ساتھ لیمون کیواسطے
منع کرنے حاملہ ہونیکے مجرب کہا ہی السموم پینا پسا ہوا
اُسکا اکیلا یا ساتھ روغن گاے کے یا تازے دودھ
کے اور قی کرنا مکرر واسطے دفع ضرر افیون خوردہ کے ہی
اور پینا اشیاے ترش اور لبنی اور گوشت یا شوربا کہ رہنے
یا چکنے بیچ باسن مس بے قلعی کے خصوصاً کہ ایک ساعت
اُسمین رہے ہون بہت مضر ہی اور بیچ قلعی دار کے ایک
مدت رکھنا بھی مضر خصوصاً کہ گرم ہو اور اُسکے سر کو
گرما گرم باندھ دیا اور سب سے بدتر مچھلی بریان ہی کہ اُسمین
رکھکر گرما گرم سر اُسکا چھپا کر رات بھر رہی ہو اسواسطے
کہ یہ سب باعث زنجار ہونے مس کے ہین اور زنجار
ہو جاتے ہین اور زنجار خود سم ہی دوا اُسکی قی کرنا ہی
ساتھ دودھ تازے کے اور ادہان اور بعد اُسکے
پانی گوشتوں چکنے کا پینا القروح والجروح
والاورام والبثور طلا غیر مغسول اُسکا ساتھ
شہد کے واسطے اندمال قروح خبیثہ اور سابہ اور
منع کرنے اُسکے پھیلنے کے اور واسطے کھانے گوشت
زائد کے نافع ہی اور مغسول اُسکا بدل جراحات ہی اور طلا
اُسکا ساتھ شہد کے مصلح قروح متصلہ مجتمعہ کا بیچ ابدان
صلبہ کے اور واسطے جرب اور حکہ کے اور تحلیل اورام کے اور دفع

سستی اور ماندگی اعضا کے مفید ہی اور جو چیز کہ نحاس کو
سفید اور براق کرے پھیرنا صفائح رقیق کا اور تر شیون مین
اکثر ڈالنا خصوصاً پانی سماق اور سرکے مین اور چھڑکنا شورہ
کا بعد پگھلانے کے اوپر اُسکے رافع اشیائے مختلفہ کا ساتھ اُسکے
اور بیچ بیگن کا وقت پگھلانے تانبے کے اگر ڈالین تانبا جلد
پگھلتا ہی اور نحاس محرق کو روسختج کہتے ہین اور حرف الرا مین
مذکور ہوا اور استعمال کرنا یا نہانا اُس پانی سے کہ تانبے کے
باسن مین دھوپ سے گرم ہوا ہو مورث برص کا ہی خصوصاً
اکثر استعمال کرنا اور کھانے تو بال یا اُسکے برادے سے
یا کھانا طعام یا شراب کا بیچ باسن بے قلعی کے خصوصاً
ترش کہ ایک مدت اُسمین رہا ہو عوارض پیدا ہوتے ہین
مانند اُن عوارض کے کہ ادبال اور برادہ اور بخفر الحدید کے
کھانے سے عارض ہوتے ہین علاج اُسکے مانند اُنکے
علاج کے ہی۔

نحام - بضمہ نون اور فتحہ حا اور الف اور میم کے ترکی
اور فارسی مین انقوہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک
قسم آبی چڑیا سے ہی قاز سے چھوٹی اردک سے بڑی
اور ابلق سفیدی اور سیاہی سے اور مائل بہ زردی اور
بہت فربہ اور اکثر کنارون پانی اور ویرانے مین ہوتی
ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور تر (افعال اور
خواص اُسکے) دہنیت اُسپر غالب ہی اور بہت
بدبو اور مولد خون تیین اور منی ہی جو ہضم ہونے اور
مقوی آنکھ اور بدن اور محرک باہ ہی مضر ہی محرور دن کو
اور دیر ہضم اور بدبو کرنیوالی پیشاب اور پسینے اور براز کو
مصلح اُسکا سرکے مین پکانا ساتھ کشنیز کے اور
اور بعد اُسکے کھانے کے بھی تناول کرنا اعانت کرتا ہی
اوپر اُسکے انحدار کے اور واسطے مبردین اور مشائخ کے مفید ہی

نحل - بفتحہ نون اور سکون حائے مہملہ اور لام کے
زنبور عسل ہی فارسی مین مگس عسل ہندی مین شہد کی مکھی
کہتے ہین (ماہیت اُسکی) مشہور ہی اور بیچ سمع کے
مذکور ہی (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم

اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) جو بچہ مکھی مذکور
کا کہ پر نہ نکالے اُسکو سایہ مین سکھا کر ایک درم اُسکو
ساتھ فالودے کے کہ دس مثقال آٹے گیہون اور پانچ
مثقال شکر سے بنایا ہو پیوین تھوڑے زمانے مین بدن کو
موٹا کرتا ہی اور مجرب کہا ہی اور طلا اُسکی رطوبت کا رافع
درد کا ہی کہ زنبور کے کاٹنے سے ہوتا ہی اور محلل ورام کا
کہ اُسکے کاٹنے سے ہو۔

فصل النون مع الخاء المعجمہ

نخاع - بضم نون اور فتحہ خائے معجمہ اور الف اور عین
مہملہ کے لغت عربی ہی فارسی مین مغز حرام اور حرام مغز
کہتے ہین (ماہیت اُسکی) مغز سفید چکنا لزج ہی
کہ درمیان ہڈیان مہرے پیٹھ اور گردن وغیرہ کے
ہوتا ہی واسطے ترتیب اعضا اور اعصاب کے اور
اکثر اعصاب اُس سے بنے ہین اور وہ قائم مقام مخ
دماغ کا ہی اور بھی روح نفسانی کو دمبدم دماغ سے
اعصاب کو پہونچاتا ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور تر
دماغ سے تری اُسکی کم اور گرمی زیادہ ہی (افعال
اور خواص اُسکے) طلا اُسکا ملین صلابات کا ہی اور
ضماد اُسکا اکال قروح کا ہی اور بیچ میل لانے زخمون
کے اور رفع کرنے شقاق لب کے اور تمام اعضا کے کہ
سردی سے ہون یا گرمی سے بیعدیل ہی اور سب فعال
مین قریب دماغ کے ہی اور غیر لذیذ اور بطی الانحدار
لہذا کھانا اُسکا غیر جائز ہی مصلح اُسکا نمک اور اوپر
اُسکے شیرینی کھانا بہترین سب سے انجبر ہی اور بیچ
ماء العسل کے بھگونا ہی۔

نخالہ - بضم نون اور خائے معجمہ مفتوحہ اور الف ولام
مفتوح اور ہا کے لغت عربی ہی اور سبوس بھی ہندی مین
بھوسی اور چوکھر کہتے ہین (ماہیت اُسکی) بھوسی
حبوب کی ہی مطلق سے بھوسی گیہون کی مراد ہی۔
(طبیعت اُسکی) گرمی اُسکی کمتر ہے گیہون کے

آٹے سے اور خشک اُس سے زائد اور بالجملہ گرم اور خشک
پہلے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے)
جالی اور محلل اور منقی ہی اعضاء الراس نطول
اُسکے خیساندے کا سرکہ مین واسطے زکام کے نافع ہی
اعضاء الصدر والغذاء والنفض پینا پانی اُسکے
جوشاندے کا بطریق حریرے ساتھ شکر اور شہد اور
روغن بادام کے واسطے تلیین سینہ اور پیٹ کے اور
مدد کے اوپر نفث الدم اور رفع کرنے خشونت سینہ کے
اور سرفہ مزمن اور ربو اور ریاح غلیظ کے مفید ہی
ناقہین کو کھانا اُسکا نافع ہی روٹی اُسکی قابض اور
مجفف رطوبات معدہ اور ضماد اُسکے جوشاندے کا
بیچ شراب وغیرہ کے واسطے تسکین درد پستان کے
اور تحلیل اُسکے ورم کے کہ دودھ کے بستہ ہونے سے
پیدا ہوا ہو نافع ہی السموم والاورام والبثور
ضماد اُسکے جوشاندے کا بیچ پانی مولی کے پتون کے
واسطے تسکین درد کاٹنے بچھو کے اور ضماد اُسکے
مطبوخ کا ساتھ نمک کے اور بدستور سوکھا کوٹا ہوا
ساتھ نمک کے واسطے کاٹنے سانپ اور بچھو کے
اور تحلیل ریاح اور اورام باردہ کے اور جوشاندہ
اُسکا ساتھ سرکے اور شہد کے واسطے نملہ ساعیہ اور
جرب متقرح اور داد اورام گرم کے اور ضماد اُسکے
بھگوتے کا سرکے مین واسطے حمرہ کے اور تکمید اُس سے
واسطے تحلیل اورام اور اوجاع ریحی کے نافع ہی خصوصاً
کہ ساتھ تھوڑے نمک کے تھیلیون مین رکھکر اُس سے
تکمید کرے مگر ایک تھیلی بعد دوسری تھیلی کے اور
نطول بھوسی جو سے واسطے حکہ اور شری کے اور نطول بھوسی
مسور کا واسطے رفع بول فی الفراش کے اور جون اور
لیکھون کے اور نطول بھوسی باقلا کا واسطے نہ کرنے
شگوفے درختون کے نافع ہی آلات المفاصل
ضماد بھوسی گیہون کا ساتھ روغن زیتون کے
اور سرکے واسطے ضربان مفاصل کے مفید ہی

فصل النون مع الدال المہملة

ند - بفتحہ نون اور دال کے فارسی مین کشتہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک دوا ہی بنائی قبیل بخور سے اور مانند غالیہ کے خوشبو ایجاد کرنیوالے اُسکے نخاشعہ ہین واسطے خلفاے عباسی کے بنایا تھا اجزا اُسکے عود ہندی خام عنبر اشہب صندل سفید لبان پوست اترج یا نیچے اُسکے اجزا برابر کوٹ کر چھان کر ساتھ ایک وزن تمام ادویہ کے اور بعضے دو وزن اُنکے مصری ساتھ گلاب کے یا پانی مرزنجوش کے گھول کر ٹکیان اور بعضے مانند شمع کے بتیان لانبی بناتے ہین مجلسون مین واسطے خوشبو کے جلاتے ہین اور بھی عود غرقی خام کو ساتھ گلاب کے پیسکر چالیس مثقال اور عنبر اشہب چار مثقال مشک ایک مثقال اور نبات سفید ایک مثقال اور بعضے مصطگی بھی داخل کرتے ہین اور ساتھ پانی گوند کے گھول کر قرص یا بتیان مانند شمع کے بناتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) تقوی قلب اور دماغ اور حواس اور منعش ارواح اور محرک شہوت اور مقوی معدہ اور کبد اور باہ اور دافع سمیت ہواے وبائی او رطاعون اور رافع زکام ہی شربًا اور بخورًا -

فصل النون مع الراء المہملة

نرتیقس - بفتحہ نون اور سکون را اور کسرۂ تاے فوقانیہ اور سکون یاے تحتانیہ اور ضمہ قاف اور سین کے (ماہیت اُسکی) یونس نے کہا کہ ایک نبات ہی مشابہ اندرایین کے اُسکے جوف مین شحم اور بیج اُسکے گسیلے (طبیعت اُسکی) گرم اور بہت خشکی کے ساتھ (افعال اور خواص اُسکے) اعضاء الراس وغیرہ سعوط اُسکا واسطے دفع بدبوے ناک اور قطع رعاف کے ضماد اُسکا

ساتھ روغنون کے مدر عرق ہی اور ساتھ شراب کیواسطے کاٹنے بچھو کے نافع ہی -

نرجس - بفتحہ نون اور سکون را اور کسرۂ جیم اور سکون سین مہملہ کے معرب نرگس فارسی سے ہے - (ماہیت اُسکی) ایک پھول ہی بہت خوشبو دو قسم ہوتا ہی ایک کو قدحی دوسرے کو مضاعف کہتے ہین قدحی کے درمیان مین شکل چھوٹے پیالہ اور قدح کی زرد رنگ اطراف اُسکے چھ عدد پتے اُسکے سفید مائل بہ گولاہٹ اور اُسکو نرگس نر کہتے ہین اور مضاعف کو مادہ اور شیرازی مین ہفت زردہ اور رنگ اُسکے اور بھی ہوتے ہین مانند بنفش کے نبات اُسکی ساق اور پتے اور بیج اور جڑ مین مشابہ پیاز کے اور چھوٹے اُس سے اور جڑ قدحی کو جو بہ شکل صلیبی شق کرتے ہین اور بوتے ہین مضاعف ہوتے ہین (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور بعضے معتدل گرمی اور خشکی مین اور بعضے دوسرے درجے مین گرم اور خشک کہتے ہین اور تخم اُسکا بیج دوسرے درجے کے خشک اور گرم ہی اور بعضے پہلے درجے مین تر کہتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) جالی اور جاذب عمق بدن سے اور محلل قوی اور غاسل ہی اعضاء الراس سونگھنا اُسکے پھول کا واسطے صداع بلغمی اور سوداوی کے اور تنقیح سدۂ دماغی کے اور ازالۂ نزلات اور زکام بارد کے نافع اسواسطے کہ وہ محلل قوی ہی جبریل بختیشوع نے کہا کہ جو شخص چاہے کہ جاڑے دن مین زکام اُسکو نہ ہو ہمیشہ پھول نرگس کا سونگھے اور ضماد اُسکا واسطے سعفہ اور منع نزلات کے اور ذرور اُسکی سوکھی جڑ کا رافع سبل اور ناخنہ اور ضماد اُسکا ساتھ شہد کے واسطے تشنج اعصاب آنکھ کے نافع ہی اعضاء الغذاء والنفض پینا جڑ جلائی یا جوش کی ہوئی کا نہایت منقی خصوصاً ساتھ شہد کے اور مخرج اُس

جنیر کا ہی کہ جو معدے مین جمع ہوئی ہو اور منقی رحم اور مسقط جنین زندہ اور مردہ اور التیام دینے والا زخمون ظاہری اور باطنی ہی اور چار درم اُسکا ساتھ ماء العسل کے مخرج اقسام کیڑون معدے کا ہی اور مسکن اوجاع مثانہ اور رحم کا اور ضماد اُسکی جڑ کا کہ تین دن دودھ مین خصوصًا بھینس کے بھگو کر اور خشک کرکے پیسا ہو واسطے تقویت باہ کے اور موٹے ہونے قضیب کے اور اوپر نیچے احلیل کے واسطے نعوظ کے مجرب ہی اور اکیلی بھی مقوی باہ اور معظم ذکر ہے الجروح والقروح والاورام والبثور ذرور اُسکی جڑ کا کاٹنے والا خون جراحات کا اور التیام دینے والا اُنکا اور ضماد اُسکا ساتھ سرکے اور شہد کے منقی قروح کا اور کھولنے والا دبیلات کا کہ مشکل ہے نضج ہوا ہو اور آٹے گیہون کے یا سلیم اور شہد کے واسطے نکالنے گانسی اور کانٹے وغیرہ کے اور تحلیل اورام اعصاب کے اور ضماد اُسکی جڑ کا ساتھ سرکے اور شہد کے واسطے تنقیہ اوساخ کے اور التیام جراحات عظیمہ اور غائرہ اور وتر اور رباط اور عصب مقطوع کے اور ساتھ صندل سرخ اور گل ارمنی اور چھالیہ اور اقاقیہ اور حفض اور سفیدی اور مردار سنگ کیواسطے اورام سخت کے مفید ہی آلات المفاصل ضماد اُسکا ساتھ شہد کے واسطے دردون مزمنہ اعصاب اور مفاصل اور نقرس اور شکستگی اعضا کے اور بھی ضماد اُسکا بہت ملانے والا اور چپکانے والا زخمون اعضاے عصبانی کا ہی ضماد اُسکا ساتھ شہد کے واسطے سوختگی آگ کے نافع ہے المزینة ضماد اُسکا ساتھ سرکہ کے واسطے داء الثعلب اور بہق اور آثار جلد کے موثر ہے مضر محرورون کو ہی اور مصدع ہی مصلح اُس کا بنفشہ ہی اور کافور اور سب افعال مین پھول اُسکا مانند اُسکی جڑ کے ہی مقدار شربت

اسکا ڈیڑھ مثقال اور روغن اسکے پھول کا کہ مانند روغن
گل کھینچ چالیس دن کے دھوپ مین تیار کرکے درمیان
مین پھولون کو بدل دیوین محلل اور مسکن اوجاع
سوداویہ اور بلغمیہ اور رافع صداع ریحی اور صداع رطب
اور دافع درد دندان بارد اور موافق امراض عصب اور
کھونے والا زخم جسم اور مسکن اوجاع رحم اور مصدع
محرورین ہی تیج اسکا تیسرے درجے تک گرم اور خشک
اور ساتھ رطوبت فضلیہ کے (افعال اور خواص
اسکے) آدھا درم اسکو ساتھ تازے دودھ کے پینا نہایت
محرک باہ ہی اور ضماد اسکا ساتھ سرکہ کے واسطے جھائین
اور بہق اور نمش کے مؤثر ہو۔

نردک - بفتحہ نون اور ضمہ را اور سکون واو اور کاف
کے لغت فارسی ہی (ماہیت اسکی) ایک جُثہ ہے
مشابہ بعینہ بربری کے اور اس سے بڑی کرمان سے
لاتے ہین امین الدولہ نے کہا ہی کہ مخبر صادق نے مجکو خبر
دی ہی کہ کرمان کے پہاڑون مین خصوصاً جس جگہ پلنگ
ہوتے ہین اول فصل بہار مین ایک نبات جمتی ہے
پتے اسکے شروع مین مشابہ خربزہ کے اور جب بقدر ایک
بالشت کے ہو شکل اسکے پتون کی الٹ جاتی ہی اور اسوقت سے
آدمی اسی مقام پر نشان کرتے ہین تو بعد کامل ہونے
اور پکنے اسکی جڑ کے اسی مقام سے اسکی جڑ کو کاٹ لیتے ہین
اور کہا ہی لوگون نے کہ نشان خوبی اسکے خواص کا یہ ہی
کہ جو اوپر دیگ جوش مارتی کے رکھین اسی وقت جوش
موقوف ہوجاتا ہی اور جو تنور مین ڈالین تنور سے
روٹی کو پھینک دیتی ہی اور جو دودھ مین ڈالین دودھ پھٹ
جاتا ہی رنگ اصلی اس نبات کا ابلق برنگ پلنگ کے
ہوتا ہی اور بھی اسکے خواص سے ہی کہ جو مادہ پلنگ جننے
مین بہت تکلیف پاتی ہی اور جننا اسپر بہت دشوار
ہوتا ہی لہذا اس جڑ کو ڈھونڈھ کر کھاتی ہی تو حاملہ ہوتی
اور اسکے کھانے سے اسکے حمل نہین ہوتا ہی اور اسکے
بدن مین غدود ہوجاتے ہین اور جس مکان سے کہ پلنگ
اکھاڑ کر جڑ اسکی کھائی ہو دوسرے سال اسی جگہ سے جڑ
تازی جمتی ہی مگر سبز ہوتی ہی بخلاف اسکے کہ جسکو پلنگ نے
نہ نکالا ہو کہ وہ سفید ہی اور اس پلنگ کے سرگین مین
کبھی مہرے پائے جاتے ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ اسکے
شیردان مین اور بعضون نے کہا کہ اسکی فرج اور رحم مین اور
بعضون نے کہا ہی کہ اسکی دم مین پیدا ہوتے ہین
اور صاحب اختیارات نے کہا کہ تحقیق وہ ہی کہ اسکی دم
مین پایا جاتا ہی اور باقی خلاف ہی اور اس مہرے کو
حجر النمر اور فارسی مین نردک پلنگ کہتے ہین دستور
اسکے لینے کا یہ ہی کہ اس پلنگ کی قبل کو معلوم کرکے
اور بیچ فم رحم اس پلنگ کے کوئی چیز مانند پانی کے
پادین چاہیے کہ پوست اسکے رحم کو کاٹین اور جو مین
ڈال کر ایک مدت تک نگاہ رکھین وہ پانی مانند الفحہ کے
بستہ ہوجاتا ہی نردک حقیقی عبارت اسی سے ہی اور طریقون
نردک مصنوعی کو بہت طرح سے بناتے مین بعضے مانند
ہو کے بعضے مانند ٹیلے لانبے گیہون کے اور یہ صحیح
نہین ہی صحیح وہی ہی کہ پہلے مذکور ہوا (افعال
اور خواص اسکے) جو دو چانول سے ایک طسوج تک
اسکو عورت کھائے یا فرزجہ کرے یا ذرور یا تعلیق
کرے ہرگز حاملہ نہین ہوتی اور جو ہر د تعلیق کرے
مباشرت نہین کرتا اگر کرے ساتھ جس عورت کے وہ
حاملہ نہین ہوتی اور وہ ذرور اور تعلیق اسکا واسطے
دفع خنازیر اور ریح الشوکہ کے مجرب جانا ہی طلا اسکا
واسطے رفع ناصور کے مجرب ہی مقدار شربت اسکا
ایک طسوج اور زیادہ اس سے موجب بہت لاغری
کا ہی اور ہاتھ مین رکھنا اسکو باعث سرعت ولادت
کا مجرب ہی اور جو ناصور پر باندھین حجم اسکا ٹر جاتا
ہی اور ناصور کمتر اور چھوٹا ہوجاتا ہی تجدید اسکی باعث
رفع ہونے ناصور کی ہی۔

فصل النون مع السین المہملة

نسر - بفتح نون اور سکون سین مہملہ اور را کے
لغت عربی ہی فارسی مین کرگس ترکی مین [قجر بہ ی کیلہ؟]
اکد کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک [جلہ سیاہ تیمور؟]
ہے اور بڑا جثہ اور رنگ مین قریب عقاب کے اور
مائل بسرخی اور منقار اور ساق اسکی لانبی اور پر اسکے
مانند نے کے ہین اور کہتے ہین کہ ایک دن مین دو ہزار
فرسنگ سے زیادہ اڑتا ہی بدلیل اسکے کہ آدمی اسکے
اسکے بچے کو زعفران آلودہ کرکے اسکے گھونسلے مین رکھتے
ہین جسوقت وہ نہین ہوتا ہی جب وہ آیا اپنے بچے کو زرد
دیکھا بگمان اسکے کہ یرقان ہوگیا ایک دن مین سنگ
یرقان کو سراندیب سے لاکر اپنے گھونسلے مین رکھتا ہی واسطے
رفع ہونے یرقان کے اور مسافت آمد و شد کی بعض
بلاد ایران اور روم اور ترک وغیرہ سے سراندیب تک
دو ہزار فرسنگ سے زیادہ ہی اور یہ سنگ بغیر سراندیب
کے اور کسی جگہ نہین ہوتا ہی اور وقت اڑنے کے بہت
اونچا ہوتا ہی مغرب سے مشرق تک ایک دن مین سیر
کرتا ہی اور پھر لوٹ آتا ہی اور بسبب حرارت مزاج کے
سونے مین ایک آنکھ نہین بند کرتا ہی اور ہزار برس تک
جیتا ہی اور ایک سال مین ایک انڈا اور ایک بچہ سے
زیادہ نہین لاتا ہی اور قوت شامہ اور باصرہ بہت
قوی رکھتا ہی اس حد تک کہ مسافت بعیدہ سے جس
مکان مین کہ جانور مردہ ہوتا ہی وقت اڑنے کے
یا سوائے اسکے اسکو دیکھ کر یا سونگھ کر وہان پہنچتا
ہی (طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک
(افعال اور خواص اسکے) محلل ریاح غلیظہ اور
مفتح سدد اعضاء الراس کھانا اسکے گوشت کو
دافع تشنج ہی اور اکتحال خون اور اسکے پتے کے پانی کا
ساتھ پانی کے سات مرتبے اور طلا اسکا اوپر اطراف آنکھ
کے قاطع سفیدی آنکھ اور رافع نزول پانی کا اور ظلمت بصر
اور جرب چشم کا ہی اور سعوط اسکے دماغ اور پتے کا ہر ایک
بقدر آدھے دانگ کے اور ہموزن اسکے قطران اور
روغن زیتون رافع جذام اور جنون ہی یہ مجربات سے

کتا ہی اور قطور چربی پگھلائی کا آدھے درم کمر کان مین واسطے کری قدیم کے نافع ہی اعضاء الصدر والغذار والنفص پینا اسکی چربی کا واسطے کھالسی کے نافع ہی اور گوشت اسکا محلل ریاح غلیظہ اور قولنج امعاء رقاق کا کہ مسمی بہ ایلاوس ہی اور مفتح سدہ اور مفتت حصاۃ اور قاطع بلغم ہی المضار ردی الغذا اور غلیظ مصلح اسکا دارچینی اور سرکہ اور طلا اسکے بیضہ کا تین دن تقوی قضیب ہی الجروح والقروح والبثور والزنیۃ طلا اسکے بال کی راکھ کا رافع جرب اور حکہ اور قروح ہی اور طلا اسکی سرگین کا جالی کلف ہی اور رافع ورم گلو کہ بنگالے مین گیبھگا کہتے ہین -

نسرین - بفتحہ نون اور سکون سین اور کسرہ رای مہملتین اور یای تحتانیہ اور نون کے عربی مین وردچینی فارسی مین گل مشکین اور بعض شہرون مین گل عنبرین اور صفہان مین مشکین اور ہندی مین سیوتی کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک پھول ہی سفید اور بعضے پتے اسکے مائل بہ زردی اور معنا بیضے دہرے مشابہ گل سرخ کے اور اس سے چھوٹے زیادہ اور خوشبو درخت اسکا مشابہ درخت گل سرخ کے اور اس سے چھوٹے زیادہ اور خوشبو درخت اسکا مشابہ درخت کے کثیر الوجود ہی اور موسم اسکے پھولنے کا حمل سے اسد تک اور بعض شہرون مین مانند بنگالے وغیرہ کے اقلیم دوم سے تمام سال پھولتا ہی لیکن ایام بہار مین اور گرمی مین بہت اور زیادہ اور موسمون مین کم عرق اسکا بو مین گلاب سے بہت کم اسواسطے کہ جو بہت لطیف ہی بو اسکی وقت کھینچنے عرق کے تحلیل ہو ضعیف ہو جاتی ہی اس سے بھی عطر نکالتے ہین (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک پہلے درجے مین اور شیخ رئیس دوسرے درجے مین اور بعضے تیسرے درجہ مین کہتے ہین (افعال اور خواص اسکے) ملطف اور مفتح اور محلل اور منقی اور مانند خیلی اور نرگس کے ہی قوت اور صنعت مین اعضاء الراس سونگھنا اسکا مقوی دل اور دماغ اور حواس اور مسخن دماغ اور رافع سردی اعصاب اور نزلات اور زکام ہی اور حمل کرنا اسکو پیس کر نتھنون مین باعث زیادتی خوشبو کا ہی اور معطش اور مفتح سدہ دماغی اور منخرین کا اور محلل ریاح اور رطوبات دماغ کا عطسہ سے اور نطوخ اسکے خشکی کا پیشانی پر مسکن صداع اور زکام ہی اور قطور اسکا ساتھ روغن زیتون کے واسطے مارنے کیڑے کان کے اور تحلیل ریاح کان کے اور دوی اور طنین کے نافع ہی اور مسنون اور مضمضہ اسکا واسطے درد دانتون کے نافع ہی اعضاء الصدر والغذاء پینا حاسد رحمی اس سے نفی سینہ اور واسطے اورام لثہ اور حلق اور دو زبان اور خفقان سرد کے مفید ہی اور مقوی معدہ اور جگر اور موافق علل جگر کے اور واسطے غثیان اور قی اور فواق اور یرقان اور قولنج اور تحلیل ریاح کے مفید ہی اور ایک درم سے چار درم تک پتے اسکے مسہل قوی ہین محمد بن زکریا نے لکھا ہی کہ مین نے خراسان مین دیکھا کہ نسرین کے پھول کو ایک درم سے تین درم تک دیتے تھے اسہال اور ادرار قوی کرتا تھا گلقند اسکا بھی اسہال خوب لاتا ہی ساتھ تقویت اور تفریح دل کے شربت اسکا ایک اوقیہ اور ضماد اسکا مسقط دانے بواسیر کا اور مانع اشتداد داء الفیل کا ہی آلات المفاصل ضماد اسکا ساتھ حنا کے واسطے تقویت بالون کے اور ضماد اسکا حمام مین باعث رفع بدبوئی پسینے کے اور سبب اسکی خوشبوئی کا ہی طلا اسکا رافع کلف رخسارون کا ہی اور مداومت آدھی مثقال اسکی سوکھے کی اول حمل سے ایک سال تک مانع سفید ہونا بالون کا جاتا ہی اور انطاکی نے اسی حبب سے بروزن دو مثقال مرجلے شکری اسکا پیچ کتاب تجربہ کے بیان کیا ہی اس سے مرا بغیے گلقند ہا گل سرخ کے بنانے مین گرم زیادہ گلقند سے اور گلسرخ سے ہی اور مفرح اور واسطے خفقان سرد اور تقویت دل سرد کے نافع ہی اور بھی مسہل جانتے ہین جیسا کہ مذکور ہوا روغن اسکا مانند روغن نرگس کے بناتے ہین مسخن باعتدال اور مقوی دماغ ہی اور بالخاصیت رافع ذات الجنب بلغمی اور سوداوی جانتے ہین -

فصل النون مع الشین المعجمہ

نشا - بفتحہ نون اور شین معجمہ اور الف کے لغت عربی ہی فارسی مین نشاستہ یونانی مین اموطن اور اسولونس بھی کہتے ہین (ماہیت اسکی) نشاستہ گیہون کا ہی کہ گیہون کو بھگوتے ہین اس حد تک کہ سڑ جاوے اور پوست اسکا پھٹ جاوے جب ہاتھ سے ملین آسانی سے مغز اسکا جدا ہو وے اس مغز اسکا کو مسح کر اور نچوڑ کر پانی مین چھانا نتھرا کا دور کرین اور صاف کر رکھدین تو تہ نشین ہو وے اور پانی اوپر کا پھینکدین تہ نشین کی ٹکیان بنالیدین اور دھوپ مین خشک کرین اور استعمال مین لادین بہتر اسمین سفید تازہ خالص غیر شکستہ اور غیر سیاہ ہی (طبیعت اسکی) آخر پہلے درجے مین سرد اور خشک اور بعضے سرد اور تر جانتے ہین (افعال اور خواص اسکے) رادع اور قابض اور مقوی اعضاء العین مصلح ادویہ آنکھ کا اور مقوی اسکا ہی اور واسطے تجفیف قروح آنکھ کے اور دفع جرب کے اور مانع گرنے مواد کے آنکھ پر مفید ہی اور سرمہ اسکا ساتھ دودھ عورتون کے یا سفیدی انڈے مرغ کے مسکن حرقت چشم اور رمد اور نرم کرنے والا خشونت پلکون کا ہی -

اعضاء الصدر والغذاء والنفص پینا اسکے جوشاندے کا ساتھ مصری کے اور روغن بادام کے

بگرم قاطع نفث الدم اور واسطے خشونت حلق اور کھانسی گرم اور درد سینہ کے اور واسطے قطع خون بواسیر اور حیض اور اسہال کے خصوصاً بریان کیا ہوا ساتھ سویق کے اگر پکا دین کر قوت قبض و حبس کی زیادہ ہوجاتی ہی اور جریرہ اُسکا مانع نزول نوازل کا سینہ پر اور ساتھ چربی بکری کے واسطے سحج کے اور مدفع افراط عمل مسہل کے نافع ہی اور چاہیے کہ ایک وزن اُسکو ساتھ تین یا چار وزن اُسکے پانی طبخ کرین حقنہ اُس سے واسطے قرحہ امعا کے نافع ہی الاورام ضماد اُسکا ساتھ سرکہ کے واسطے خناق اور اورام حارہ کے مفید ہی المزینۃ طلا اُسکا ساتھ زعفران کے واسطے کلف کے مفید ہی۔ السموم۔ طلا اُسکا ساتھ شراب کے واسطے نہش افعی کے نافع ہی المضار قلیل الغذا ہی کثرت اُسکی متقل ہی اور مسدد اور دیر ہضم ہی اور کہتے ہین کہ مولد سودا ہی مصلح اُسکا شیر غلبان اور کرفس اور رونگ بدل اُسکا جاندل مسول اور غبار رحی مقدار شربت اُسکا ایک مثقال سے پندرہ مثقال تک۔

نشارہ۔ بضمہ نون اور فتحہ شین اور الف اور فتحہ راے مہملہ اور ہا کے (ماہیت اُسکی) نام اُن اجزا کا ہی کہ لکڑیون سے وقت گرنے کے سوہان سے جدا ہوئین (طبیعت اُسکی) نشارہ ہر چیز کا نسبتاً اُسکی اصل کے گرم زائد اور خشک زائد ہی مگر جو کرم خوردہ اور سڑا ہوا ہو بیس اُسمین زائد ہی اور بعضون نے گرم زیادہ اور بعضون نے سرد جانا ہی (افعال اور خواص اُسکے) سب قابض ہین اور جالی الجروح والقروح نشارہ چوب کرم خوردہ اور بوسیدہ کا خصوصاً دخون قابضہ کا جالی اور منقی اور مدمل زخمون کا اور جو ساتھ ہموزن اُسکے انیسون کو ساتھ سرکے کے خمیر کرکے السی کے کپڑے مین باندھکر جلا دین بعد اُسکے پیس کر اور بر قروح خبیثہ اور نملہ ساعیہ اور آکلہ کے چھڑکین بعض ورسعی اور اکل کا کرتا ہی اور التیام دیتا ہی اور نشارہ چوب صنوبر کا ساتھ حنا کے واسطے چوب رطب کے اور نجور اور تدخین اُسکا بھگانیوالا ہوام کو اور مارنے والا بچھرون کا ہی اور نشارہ ہاتھی دانت کا ربع درم پینا معین حمل ہی اور خواص وہ نافع بلا بلغمی مفصلاً ذیل اُسکی لکڑی کے جابجا مذکور ہین۔

نشف۔ بتحریک نون اور شین اور فا کے نام عربی ہی (ماہیت اُسکی) کہتے ہین کہ حجر مرجان کی ہی کہ بسد کہتے ہین کہ جیر اُسکے ہی اور وہ ایک پتھر ہی سبک بہت سوراخ دار مشابہ چھتے بھڑ کے کہ کنارون دریاے مخا اور جدہ اور اُسکے نواح سے لاتے ہین اور نیچے پانی کے پیدا ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) خشکی زیادہ بسد سے ہی (افعال اور خواص اُسکے) قاطع خون اور التیام دینے والا اور گوشت بھرلانے والا زخمون کا ہی خصوصاً ساتھ شب کے اور سب افعال مین مانند بسد کے ہی۔

فصل النون مع العین المہملہ

نعام۔ بضم نون اور فتحہ عین اور الف اور میم کے فارسی مین شتر مرغ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک جڑیا ہی مشہور عظیم الجثہ گردن اُسکی اونچی مشابہ اونٹ کے پانون اُسکے مشابہ پانون بیل کے اور کھر اُسکے پھٹے ہوے اور رنگ اُسکا اغبر مائل بہ سفیدی اور مانند اور چڑیون کے بہت پرواز نہین کرسکتا ہی بلکہ بطور کود پھاند کے چلتا ہی بہترین اُسمین بچہ ہی اور اسقدر محتاج پانی کا نہین ہی مگر یہ کہ پانی کو دیکھے بلکہ اُسکو استنشاق ہوا کا کافی ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) بہت گرم اور خشک آخر تیسرے درجے تک اور چوتھے درجے تک بھی کہا ہی (افعال اور خواص اُسکے) گوشت اُسکا محلل ریاح اور قاطع بلاغم ہی اعضاء الرایس والمفاصل والنقص کھانا گوشت رافع قولنج اور لقوہ اور خدر اور درد مفاصل اور پشت اور عرق النسا اور نقرس اور ساق وغیرہ اور استسقا اور سب امراض بارد رحم کو مفید ہی المضار دیر ہضم اور مضر ہی محرورون کو مصلح اُسکا سرکہ اور روغن اور چربی اُسکی پینا باعث جلد بولنے لڑکون کا اور رافع برودت اعضا کو ہی اور ضماد اُسکا محلل اورام قرنہ اور استسقا اور سیح اطراف اور رافع سم عقرب اور باعث سرعت حرکت اطفال کا ہی جو اوپر بدن اور ہالون لڑکون کے ملین اور اُسکے خواص سے ہی کہ اوپر بدن جس شخص کے کہ طلا ہووے سب اقسام سانپ کے اُس شخص سے بھاگتے ہین اور اگر اُسکے نزدیک ہون بحس ہوجاتے ہین ابن رضوان نے کہا کہ جو چربی اُسکی اول گرمی اور آخر بہار مین لیوین بیچ جس جگہ کے کہ رکھین سانپ اور افعی وہان سے بھاگ جاوین اور جو بو اُسکی سونگھین غشی لاوین سرگین اُسکی رافع کلف اور آثار جلد ہی اور راکھ اُسکی بالون کی مانع آکلہ ہی اور اُسکے خواص سے ہی کہ جنگلی لوہے گرم اور تانبے گرم کے نگلنے سے ضرر نہین پاتا ہی اور اُنکو ہضم کرتا ہی۔

نعنع۔ بفتحہ دو نون اور سکون دو عین مہملہ کے اور اُسکو نعناع بھی اور یونانی مین مشی اور فارسی مین ہزار با اور شیرازی مین راقونہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی مشہور بری اور بستانی ہوتا ہی پتے بری کے خشن زیادہ اور چھوٹے زیادہ اور بستانی نازک تر اور نرم تر بہترین اُسمین تازہ املس بستانی ہی (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک ساتھ رطوبت فضلیہ کے (افعال اور خواص اُسکے) سب افعال مین قوی تر پودینہ سے اور ساتھ قوت

سنجہ کے اور مفرح اور مقوی دل اور مرقق خون غلیظ اور مسہل مواد باردہ ہی اعضاء الراس طلا اسکا پیشانی پر خصوصاً ساتھ آٹے جو کے واسطے درد سر بارد کے اور سعوط ایک دانگ اسکے عصارے کا ساتھ روغن گل سرخ کے تین مرتبے تک واسطے ان خنازیر کے کہ گردن میں ہوتے ہیں نہایت موثر ہی اور قطور اسکا ساتھ ماء العسل کے واسطے درد کان کے اور ملنا اسکا زبان پر نافع خشونت زبان کا ہی اور چبانا اسکا نافع درد دانتون کا اعضاء الغذا والصدر والنفص پینا اسکے عصارہ کو قاطع نزف الدم اور نفث الدم ہی اور واسطے درد سینہ اور پہلو اور نضج رطوبات غلیظہ ریہ اور سینہ کے اور تنقیہ ان اعضا کے مفید ہی اور جو ساتھ سرکے پیاز دشتی کے جوش کرین اور پیوین واسطے درد فواد اور خفقان معدے کے اور تقویت معدہ اور ماسکہ اور ہاضمہ اور فم معدہ اور تحلیل ریاح معدہ اور آروغ کے اور واسطے مارنے سب قسم کیڑے پیٹ کے نافع ہی اور ساتھ سرکے کے قاطع نزف الدم ہی اور پینا دو تین شاخین اسکی ساتھ پانی انار ترش کے مسکن فواق اور غثیان اور قی اور ہیضہ اور تشنجی اور مسکن خفقان معدے کے اور وجع الفواد اور درد معدہ ہی اور جو ساتھ تھوڑے سے عود یا مصطگی کے چبا دین فواق اور خفقان کو دور کرے اور مقوی دل اور مفرح اور یرقان کو مفید ہی اور تقویت باہ کرتا ہی اور ساتھ حب الرمان کے بھی واسطے ہیضہ کے اور جو دو تین شاخین اسکی بیچ دودھ کے ڈالین مانع بستہ ہونے دودھ کا ہی اور ساتھ سرکے اور ترشیون کے مانع انکے ضرر کا ہی اعصاب کو اور بدستور ساتھ بنیات کے لئے سکنجبین عناب میں اور آب دوغ مین ڈالتے ہین اور ساتھ پنیر کے کھاتے ہین فما داسکے مسخن و مقوی معدہ اور اشتہا اور ساتھ

آٹے جو کے واسطے اور بار شیر منجمد کے پستان مین اور اکیلا واسطے بواسیر کے اور ساتھ موبیز کے واسطے ورم اور درد خصیون کے اور حمول اسکا قبل جماع کے مانع حمل ہی المضار مولد ریاح ہی اور کثرت اسکی مولد حکہ ہی مصلح اسکا کرفس بدل اسکا پودینہ بحری ہی مقدار شربت اسکا دو مثقال تک السموم ضماد اسکا ساتھ نمک کے واسطے رفع سمیت سگ دیوانہ کے کاٹے ہوئے کے اور چبایا ہوا اسکا واسطے عقرب گزیدہ کے نافع ہی الاورام والبثور ضماد اسکا ساتھ آٹے جو کے واسطے جراحات اور نضج دمامیل کے مفید ہی شربت اور عرق اسکا قرابادین کبیر مین مذکور ہوئے ہین اور سکنجبین اسکی بھی۔

فصل النون مع الغین المعجمة

نغر - بفتحہ نون اور غین اور راے مہملہ کے (ماہیت اسکی) اسم جنس عصفور کا ہی اور نزدیک بعضون کے مخصوص ہی بہ گنجشک سیاہ چھوٹے کے کہ دم اسکی کوتاہ اور دائم الحرکہ اور کثیر الصوت ہی عربی مین اسکو ابو نمرون اور ابو الملیح اور فارسی مین چکاوک اور ہندی مین ممولا اور ٹنکا بن مین چجر کہتے ہین (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) خدید ملح یعنے گوشت سکھایا نمک چڑھایا ہوا اسکا واسطے اسہال کے اور غیر مملح واسطے عسر البول اور تفتیت سنگ گردے اور مثانے کے نہایت نافع ہی۔

فصل النون مع الفاء

نفط - بکسرۂ نون اور سکون فا اور طاے مہملہ کے (ماہیت اسکی) ایک رطوبت ہی چکنی تیز بو کہ بعضی زمینون سے مانند نفت اور قیر کے جوش کرتی ہی اور اطراف عراق سے آتی ہی اور وہ دو قسم ہوتا ہی سفید اور سیاہ سفید بہتر اور الطف ہی اور بسبب لطافت کے جلد ہوا ہو جاتا ہی نقاش تھوڑا اس سے واسطے رقیق کرنے لطیف کے بیچ روغن کمان کے داخل کرکے اور نقش مین ملتے ہین اور سیاہ اس لطافت پر نہین ہوتا ہی مگر تقطیر سے البتہ سفید ہو جاتا ہی اور اسکو روغن خراسانی مغشوش کرتے ہین فرق یہ ہی کہ نفط اڑ جاتا ہی بخلاف مغشوش کے کنارے دریاے بعض بلاد متعلقات مصر سے ایک قسم نفط کی لاتے ہین اسکو زیت الجبل کہتے ہین (طبیعت اسکی) چوتھے درجے تک گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) اکثر روغنون سے قوی زیادہ ہی اور مفتح اور سریع النفوذ اور پگھلانے والا انجمدون کا اور تریاق سب امراض باردہ کا شرباً اور ضماداً اعضاء الراس والعصب والغذاء والنفص طلا اسکا واسطے فالج اور لقوہ اور رعشہ اور کزاز اور خدر اور استرخا اور اکثر امراض اور اوجاع باردہ رطبہ کے اور تحلیل ریاح اور اوجاع مفاصل کے اور مانند انکے مفید ہی اور سرمہ اسکا واسطے نزول پانی کے آنکھ مین اور بیاض کے نافع ہی قطور اسکا واسطے کری اور ریاح کان کے اور پینا اسکا واسطے کھانسی کہنہ باردہ اور بہر اور ربو اور ضیق النفس اور نفث الدم اور بواسیر اور تفتیت حصاة کے اور نکالنے کیڑے معدے اور مقعدہ کے اور تحلیل ریاح احشا اور مغص اور حرقة البول کے اور فرزجہ اور بخور اسکا واسطے سردی رحم کے اور اختناق الرحم کے مفید ہی اور طلا کرنا سفید کو رافع کری جانورون کا ہی مضر ہی محرورون کو اور مصدع ہی مصلح اسکا خشخاش اور سرکہ اور مضر ریہ کو ہی مصلح اسکا کتیرا مقدار شربت سفید کا دو دانگ سے آدھے مثقال تک اور سیاہ کا ایک مثقال تک بدل اسکا ہموزن میعہ اور بعضون نے قطران کہا ہی اور رفت رطب بھی السموم کھانا سفید اسکا

سیاہ کا دافع سموم اور قوی الاثر ہی۔

نفل۔ بفتح نون اور سکون فا اور لام کے (ماہیت اُسکی) نبات مازو کی ہی مشابہ رطبہ کے بنجار مائل بسرخی اور بنفشی اور بو مین مشابہ بید کے شاخین اُسکی گرد دار مانند خارخسک کے عربستان مین کثیرالوجود ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) پینا بیج اور پھول اُسکا دافع تلی کا اور مدربول ہی اور پھول اُسکا قوی زیادہ ہی اور جوشاندہ اُسکا افعال مین ضعیف زیادہ ہی۔

فصل النون مع الکاف

نکاچونی۔ بکسرۂ نون اور فتحہ کاف عجمی و مدالف اور ضم جیم فارسی اور سکون واو اور کسرۂ نون اور یا (ماہیت اُسکی) صاحب خلاصۃ التجارب نے لکھا کہ زبان ہندی مین ایک نوع بوٹی کو کہتے ہین کہ نبات اُسکی زمین پر پھیلتی ہی اور ساق اُسکی نبات کی بہت ضعیف اور پتے اُسکے دو طرف سے جیسے مقابل ایک دوسرے کے اور بمقدار آدھے مسور کے اور اس ملک مین یعنی مرو مین اور اُسکے نواح مین کثیرالوجود ہی اور بیچ زمینون ریگبوم کے نزدیک پانی کے اور دور اُس سے جمتی ہی اور قوی زیادہ ہی کہ پانی سے دور جمی ہو اور نبات اُسکی مائل بسرخی ہو (طبیعت سب اجزا کی گرم اور خشک اول تیسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) پینا تیسرے یا پتے کوٹے ہوئے اُسکے ساتھ شراب کے واسطے اکثر سموم ہوام مشوشہ کے اور بدستور طلا اُسکا مفید ہی اور ساتھ دودھ کے مسہل اخلاط فاسدہ کا اور واسطے نکالنے زہرون کے بدن سے نافع ہی۔

فصل النون مع المیم

نمر۔ بفتح نون اور کسرہ رائے اور میم مہملہ فارسی مین پلنگ ترکی مین فیلان ہندی مین تیندوہ بکسرہ تائے فوقانیہ اور یائے تحتانیہ اور خفائے نون اور دال مہملہ اور واو کے کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک جانور ہی معروف مشابہ فہد شکل اور رنگ مین اور صورت اُسکی مشابہ شیر کے اور کثیرالحیار اور کوئی جانور اُسکا گوشت نہین کھاتا ہی اور حبشہ مین کہتے ہے بڑا اور تیلا اور جلد اور سبک رفتار اور تیز رو زائد اور جانورون سے اور شدید القوت اور غیرت والا اور تجربہ مین پہونچا ہی کہ جو اوپر زخم پلنگ کے چوہا پیشاب کرے پلنگ نہین بچتا ہی اور چوہا حریص ہی اس امر پر کہ اپنے تئین اُس حد تک پہونچاتا ہی اور پیشاب کرتا ہی اُسپر لہذا پلنگ زخمی ایسی جگہ رکھتے ہین کہ سب طرف اُسکے پانی ہو اور چوہا وہان نہ پہونچ سکے اور پیشاب نہ کر سکے اور اُسکے خواص سے یہ ہی کہ وقت چلنے کے بلند اپنے سے کوئی جانور نہین دیکھ سکتا ہی (طبیعت اُسکی) گوشت کی گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) اعضاء الراس چربی بہترین طلا ہی واسطے فالج اور خدر اور اوجاع مفاصل اور نقرس اور امراض باردہ کے اور بدستور تدہین اُس سے اور سرمہ اُسکے خون کا دفع کرنے والا بیماریون آنکھ کا ہی اعضاء النفض قطور اُسکے سر کے مغز کا ساتھ پانی جرجیر اور بیلے کے بیج احلیل کے مقوی اور محرک جماع ہی اور بدستور حمول اُسکا بیچ تیل بیلے کے اور جلوس اُسکے پوست پر مسکن بواسیر کو ہی الجرح والقروح والزینۃ طلا کرنا جوشاندہ اُسکی چربی اور گوشت کا ساتھ پانی اور زیتون کے کہ خوب گھلا کر پکایا ہو واسطے دور کرنے زخمون کے اور شری اور خراز کے بعدیل ہی اور طلا کرنا اُسکے خون کا واسطے کلف اور بہق اور آثار جلد کے اور طلا کرنا اُسکے سوکھے پتے کا ساتھ پانی ترشی اترج کے رافع بہق ہی اور اُسکے خواص سے یہ ہی کہ جو کوئی شخص اوپر تمام بدن اپنے کے چربی کفتار کی ملے پلنگ قصد اُسکا نہین کرتا ہی اور جو وہ شخص پلنگ کے پاس جاوے وہ نہین بھاگ سکتا ہی اور اُس حد تک بیحس ہو جاتا ہی کہ ہلنے اور چلنے کی اُسکو قدرت نہین رہتی ہی وہ شخص چاہے اُسکو پکڑ لیوے اور پلنگ شراب کا بڑا دوست جو شراب تک پہونچتا ہے بے اختیار اُسکو پیتا ہی طرد الہوام بال اُسکے جو گھر مین سلگا دین تو اُسکے دھوین سے بچھو بھاگتا ہی المضار پیتا اُسکا زہر قاتل ہی اور دو دانگ اُسکا تین ساعت مین ہلاک کرتا ہی تدارک اُسکا قی کرانا ساتھ تازے دودھ بعد اُسکے ربوب اور طین مختوم کھانا اور سب تدبیرین زہرہ اسد خوردہ کی یعنے تدبیر اُسکی کہ جیسے تباشیر کا لکھا ہو کہ مذکور ہوئی ہی۔

نمل۔ بفتح نون اور سکون میم اور لام کے لغت عربی ہی فارسی مین مورچہ ہندی مین چونٹی کہتے ہین اور بڑی کو چونٹا اور کیڑا اور تبائے چار نقطہ ہندی اور ترکی مین قارنجہ (ماہیت اُسکی) جملہ حشرات سے قوت شامہ اُسکی غالب زیادہ سب جانورون سے اور وہ مختلف مقدار مین بڑی اور متوسط اور چھوٹی سے بڑی سیاہ جنگلی کے ہاتھ پانون بلند اور اُسکو نمل فارس اور فارسی مین مورچہ سوار کہتے ہین اور چھوٹی کو بلدی اور بڑی اُڑنیوالی کو طیارہ اور فارسی مین مورچہ پردار اور بعضے لوگ کہتے ہین کہ جسقدر بڑی ہووے پردار ہووے (طبیعت اُسکی) مطلق تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) ساتھ قوت سمیہ کے خصوص بڑی اُسکی الاذان مہرارس نے لکھا ہی کہ جو چونٹی کو روغن زیتون مین جوش کرین اور کان مین ٹپکا دین رافع کری اور ریاح اور طنین کا ہی آلات المفاصل جو ایک سو چونٹی تقبرون کی آدھے اوقیہ روغن

رازقی یا روغن بیلے مین ڈال کر زمین ہنستے دھوپ مین رکھین طلا اسکا اوپر قضیب کے اور گرد اسکے نہایت محرک باہ مایوسون کی ہر اور دافع عنین اور مورث سختی اور بزرگی آلت کی اور اسکو مجربات سے جانتے ہین الاورام والبثور طلا کرنا چیونٹی بھرون کا ساتھ سرکے کے رافع خنازیر ہر الزینۃ طلا اسکے پیسے ہوے کا مانع نکلنے بالون کا ہر جو پہلی دفع اکھاڑا ہووے اور محتاج مکرر استعمال کے نہین ہر اور ضماد کرنا بڑے کالے کا واسطے برص کے بعد تنقیہ کے اور ضماد اسکے انڈے کا ساتھ روغنون کے گرانے والا بالون کا اور منع کرنیوالا اُنکے نکلنے کا جانتے ہین المضار کھانا اسکا موجب غشی اور کرب اور نفخ اور ریاح اور قراقر ہر مصلح اسکا شہد اور زیرہ اور جو کسی کو کاٹے اور خصوصاً نوع جنگلی اسکی سوزش اور خارش عظیم اور ورم پیدا ہوتا ہر مصلح اسکا شہد اور زیرہ ساتھ سرکہ اور روغن تلخ کے اور ضماد لکڑی خیزران کا ساتھ پانی کے اور انڈے سے اگر کھاوے ریاح کو طرف اسفل کے تحریک کرتا ہر اس حد تک کہ ضبط اسکا دشوار ہوتا ہر رافع اسکا زیرہ کرمانی کھانا النحواص کہتے ہین کہ جو کوئی چاہے کہ کوئی چیز کسی جگہ مین رکھے اور چونٹی وہان نجاوے چاہیے کہ وقت رکھنے کے دم کو ردکے اور دم نہ لیوے چونٹی وہان نہ جا سکیگی جبتک کہ دوسرے شخص کا ہاتھ اُسپر نہ لگیگا یہ بات اسرار مکتوبہ سے ہر اور گندھک اور قطران اور بھنگ اور گاوے کے پتے کے دھوئین سے بھاگتی ہر۔

نموس۔ بضم نون اور میم اور سکون واو اور سین مہملہ جمع نمس کی ہر (ماہیت اسکی) ایک جانور ہر مقدار گیدڑ کے صورت اسکی مشابہ دلق کے رنگ اسکا مائل بزردی اور ساتھ خطوط سبز کے سر اسکا کم بال اسکے بہت چکنے اس حد تک کہ گمان ہوتا ہر تیل لگائے ہر اور بوست ایک علت ہر کہ سر مین پیدا ہوتی ہر بمناسبت مشارکت کے اس وصف مین یہ نام رکھا گیا وہ جانور مرغ اور چوہے کا شکار کرتا ہر اور وقت مستی کے آواز اسکی مشابہ آواز بلی کے ہوتی ہر اور وقت غیر مستی کے اور طور پر ترک ماوراءالنہر کے اسکو لاگنجد کہتے ہین اور بیچ بلاد مرو کے بھی پایا جاتا ہر (افعال اور خواص اسکے) امراض الراس سعوط اسکے خون کا بقدر ایک قیراط کے ساتھ دودھ عورتون کے رافع جنون ہر اور سرمہ اسکے پتون کا ساتھ سفیدی انڈے مرغ کے رافع دمعہ کا ہر الزینۃ طلا اسکے سرگین کا ساتھ سفیدی رائی کے داءالثعلب کو دور کرتا ہر اور طلا اسکی چربی کا اور بدستور طلا بالون جلے ہوے کا ساتھ روغن کے بہق سیاہ اور جرب کو دور کرتا ہر النحواص ارسطو نے کہا ہر کہ جب آفتاب اپنے گھر مین ساتھ شرف کے ہووے داہنی آنکھ اسکی لیکر اسی کے کپڑے مین باندھکر اوپر صاحب حمے کے لٹکا دین حمے کو دور کرتا ہر اور جو بائین آنکھ کو باندھین حمے کو پھیر لاتا ہر اور پھر جدا نہین ہوتی ہر۔

فصل النون مع الواو

نوارس۔ بہ فتحہ نون اور واو اور الف اور کسرہ راے اور سین مہملتین کے لغت یونانی ہر عربی مین اُسکو شجرۃ القدس اور مسواک العباس اور مسواک المسیح کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نوع قثاکی ہر شاخین اُسکی پتلی اور اونچی تین گز تک پتے اُسکے چھوٹے گول اور سب اجزا اسکے روئنگٹے دار ایسے روئنگٹے دار کہ مشابہ اُنکے پھول اُسکا زرد اور خوشبو مزہ اُسکا تیز اور کانٹے اُسکے تیز مانند سوئی کے گونہ اُسکا درمیان سفیدی اور سرخی کے روم اور حلب مین کثیرالوجود ہر منبت اُسکا زمین (طبیعت اُسکی) بیچ کی دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور اُسکی تیسرے درجے مین اور یہ جز قوی تر اسکے اجزا مین ہر (افعال اور خواص اُسکے) مجفف اور قابض ہر اعضاء الصدر پینا اسکے عصارے کا واسطے قرحہ ریہ اور ذات الجنب کے بعد ہر السموم بیج اسکا رادع سموم قتالہ اور مقابلہ کرنے والا ہر مضر ہر گردے کو مصلح اسکا قند اور کہتے ہین کہ مصلح اسکا بندق ہر مقدار اسکے شربت کا ایک مثقال الاعصاب ضماد اسکی جڑ کا بیچ التیام جراحت اعصاب کے مجرب جانتے ہین لہذا اُسکو شجرۃ العصب کہتے ہین طبیخ اسکے شگوفے پتے جڑ کا اور جرم اسکا اور اسیطرح گوند اسکا بیچ التیام عصب کے ضعیف تر اسکی جڑ سے اور پینا اور ضماد کرنا اسکو بھی واسطے درد عصب اور کوفتگی اعضا کے اور کل انکے اور ٹوٹ جانے اعضا کے اور قطع نزف الدم کے موثر ہر اور طبیخ اسکے نبات اور پھول کا قائم مقام اسکے گوند کے ہر۔

نوشادر۔ بضمہ نون اور سکون واو اور فتحہ شین معجمہ اور الف اور فتحہ دال اور راے مہملتین کے لغت فارسی ہر ہندی مین نوسادر فرنگی مین سال امونیک کہتے ہین اور نزدیک صنعت کے عقاب نام ہر اور کبریت الدخان اور ملح النار اور ساسالیوس بھی (ماہیت اُسکی) ایک چیز ہر سفید مشابہ قلمی شورے کے بہت قسم ہوتا ہر معدنی اور مائی اور مصنوعی معدنی کی کان شہر گرم مانند حبشہ اور زنج کے ہر اور ٹکڑے اسکے مانند شورے کے اور مائی پانی ایک چشمے کا ہر کہ جب اُسپر ماہ مارتے ہین کف پیدا ہوتا ہر اور اسکے جوش سے ٹکڑے سفید اسکے تہ بر بستہ ہوتے ہین انطاکی نے کہا کہ بیچ نواح اصفہان اصفہان دہ چشمہ موجود ہر اور کہتے ہین کہ بیچ پہاڑون خراسان کے بھی ہوتا ہر یہ دونون قسم کم ہوتے ہین اور مصنوعی قادورات

اور کثافات سے تنقیص اور تصعید سے یعنے ٹھرا کر اور
اُڑا کر بناتے ہین اور کبھی تھوڑا اینٹ کی بھٹی مین کہ
اینٹون کو قاذورات سے پکاتے ہین بھی پیدا ہوتا ہی
قبل اُڑانے کے اُسکا رنگ اغبر ہوتا ہی بعد تصعید کے
سفید شفاف مانند قلمی شورے کے ہوجاتا ہی اور جو
نوشادر صاف اور شفاف کو ساتھ ہموزن اُسکے زاج
زرد لاری اور دسوان حصہ اُسکا زنگار کی تصعید کرین
سرخ ہوتا ہی مصر اور روم اور ملتان مین سنتے ہین کہ
قاذورات اور کثافات اور گوبر جانورون کے
جمع کرکے اور مانند کچی اینٹون کے قرص بناکر اور
سکھا کر بھٹی مین چن کر اُنکے اوپر اینٹین پکی کو
دو دو گھڑی کرکے اور ایک سر کو دوسرے کا تکیہ کرکے
آگ دیتے ہین جو کچھ اوپر اُن اینٹون کے اور گرد اُنکے
اور اوپر بھٹی کے صعود کرکے بستہ ہوتا ہی بعد سرد
ہونے کے اُسکو لیتے ہین (طبیعت اُسکی) آخر
تیسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک
(افعال اور خواص اُسکے) ملطف اور جاذب
عمق بدن ہی طرف ظاہر کے اور مفتح اور قاطع
نزف الدم سب اعضا ر العین اکتحال اُسکا واسطے
التیام قرحہ کے اور رفع ہونے دمعہ کے مفید ہی
الفم غرغرہ اُسکا ساتھ پانی تلی کے واسطے جونک
کے کہ حلق مین رہگئی ہو مفید ہی الصدر پینا اُسکو
رافع میل سینہ کا ہی طلا اُسکا واسطے خناق کے
نافع ہی السموم جو اُسکو ساتھ ہموزن اُسکے فضلہ
آدمی کا تصعید کرین ایک مثقال اُس سے پینا بیچ
رفع کرنے مطلق زہر سمیات کے مجرب جانتے ہین
اور یہ اسرار مکتومہ سے ہی الطحال پینا اُسکا رافع
طحال ہی الجروح والقروح ضماد اور ذرور اُسکا
مجفف قروح اور حابس نزف الدم انکا ہی اور منع کرنیوالا
سیل زخمون کا ہی الزینۃ طلا اُسکا ساتھ روغن انڈے کی
رافع برص ہی اور ساتھ شہد کے واسطے داء الثعلب اور
داء الحیہ اور سعفہ کے اور ساتھ روغن تل کے واسطے
جرب کے نافع ہی الہوام چھڑکنا اُسکے پانی محلول کا
کہ نمناک جگہ مین رکھکر حل کرین یا ساتھ سرکے کے حل
کرین اور بدستور بخور اُسکا سانپ اور ہوام کو بھگاتا ہی
اُس جگہ سے اور جو نوشادر محلول سے اوپر کاغذ کے
نقش بناوین اور اپنے نزدیک رکھین ہوام اُسکے پاس
نہ آوینگے المضار مین درم نوشادر قاتل ہی بسبب
تقطیع احشا کے دوا اُسکی قی کرنا ہی دودھ پی کر اور
روغن اور شوربے اشیاے چکنے کے اور طعام چکنے کھانا
ہی اور سب تدبیر دن زرنیخ اور زنجفر خوردہ سے ہی۔

فصل النون مع الہاء

نہما - بفتحہ نون اور سکون ہا اور فتحہ میم اور الف کے
(ماہیت اُسکی) نام نبطی ایک درخت کا ہی کہ بہاڑی
اور ساق اُسکی مربع بقدر قد آدمی کے ساتھ رنگ زردی
کے مائل بہ زردی شگوفہ اُسکا بعضا مائل بہ سفیدی
اور بعضا مائل بسرخی درمیان مین خالی اور گہرا اور ساتھ
عطریت کے پتے اُسکے بعضے گول اور بعضے لانبے اور بدون
پھل کے (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم
اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) مقوی اور
مفرح اعضا الراس سونگھنا اُسکا واسطے بند
کرنے نزلے اور زکام کے اور بدستور بخور اُسکا واسطے
النفض والصدر پینا اُسکا ساتھ تفریح کے مقوی
قوی اور رافع خفقان اور مصلح خون ہی اور فرزجہ اُسکا
منقی رحم اور خوشبو کرنیوالا رحم کا ہی السموم ساتھ سرکے
کے رافع سب زہرون کا ہی الزینۃ پینا اُسکے خیساندہ کو
ساتھ مویز کے بعد اُسکے بادام کھانا مسمن بدن ہی
الخواص جو ایک درم نوشادر کو ساتھ سات عدد دانے
دھنیا کے نیلے کپڑے مین باندھکر کنوئین مین لٹکا دین
بیچ گرمیون کے ہوا سرد بنیگی اور جو سرخ ریشمی کپڑے
مین لپیٹ کر بائین بازو پر باندھین سحر اور چشم بد کو
رفع کرتا ہی بالخاصیت۔

فصل النون مع الیاء المثناۃ التحتانیہ

نیدہ - بفتح نون اور سکون یا اور فتحہ دال اور ہا کے
لغت مصری ہی فارسی مین ہمنو یوا اور سنی بیابھی کہتے
ہین (ماہیت اُسکی) اکثر شہرون مین اغذیہ معروفہ
سے ہی شیرین اور لذیذ ہوتی ہی اور دستور اُسکے بنانے
کا یہ ہی کہ گیہون جید کو صاف کرکے پانی مین بھگوتے
ہین اور اوپر تختے کے یا خوانچے لکڑی وغیرہ کے پھیلاتے
ہین موافق موٹائی تین چار انگلی کے اور کپڑا پاکیزہ اوپر
ڈالتے ہین اور ہر دن پانی اُسپر چھڑکتے ہین تو انکھوے
نکلین اور سبز ہووے اور جب مقدار چار پانچ انگل کے
ہووین اُنکو کاٹ کر کوٹین اور پانی اُنکا نچوڑ کر اور
صاف کر بدستور قدیم کے پانی صاف اُنکا دیگ مین ڈالین
اور ملائم آگ مین پکاوین اور ٹکڑے پنج کے بدفعات
اُسمین ڈالتے ہین اور پکاتے ہین یہانتک کہ گاڑھا
اور شیرین ہوجاوے اور بدستور جدید کے کہ فی الفعل
درمیان عوام کے معمول یون ہی کہ صاف پانی اُسکا
اور تین چار وزن مائدہ خالص تری دیگ مین
ڈالکر پکاوین آہستہ آہستہ یہانتک کہ پک جاوے
اور مزہ کچے پن کا جاتا رہے بس بعضے لوگ مغز بادام
اور پستہ اور اکھروٹ درست بدون کوٹنے کے اور
بعضے درست ساتھ پوست کے وقت پکنے کے
اُسمین ڈالتے ہین اور بعضے پوست دور کرکے اور
بعد کمال پکنے کے ایک ساعت اُسکا سر بند کرکے
دم دیکر باسن مین نکالتے ہین اور کھاتے ہین بہت
لذیذ اور شیرین ہوتا ہی عورتین اکثر شہرون کی اُسکو
بہت طہارت اور پاکیزگی اور حسن اعتقاد اور خضوع
اور خشوع سے واسطے نیاز حضرت سیدۃ النساء
رضی اللہ عنہا کے پکاتی ہین اور بطور تبرک کے
واسطے دوست کے اور محب اُن حضرت کے جابجا

بیجتی ہیں (طبیعت اُسکی) پہلے درجے میں گرم اور
اور خشکی میں معتدل (افعال اور خواص اُسکے)
مولد خلط صالح اور مسمن بدن اور معدل بلغم ہے
اعضاء الراس و الصدر و الغذا اور واسطے رفع
صعود بخار کے طرف دماغ کے اور واسطے مالیخولیا
اور کھانسی خشک اور درد سینہ کے اور تولید خلط
صالح اور تسمین بدن کے نافع ہے (المضار) ثقیل اور
دیر ہضم ہے اور سدہ اور کثرت اُسکی مورث حمیات
مرکبہ کی ہے اور تسمین بادام اور اخروٹ اور پستہ
والتے ہیں زبون اور ثقیل زیادہ ہے مصلح اُسکی
سکنجبین اور کاسنی ہے۔

نیطافلی۔ بکسر نون اور سکون یا اور فتحہ طائے مہملہ
اور الف اور فتحہ فا اور کسرۂ لام اور یا کے (ماہیت
اُسکی) صاحب مغنی نے کہا ہے کہ جملہ تبوعات سے
اور غیر نیطافلن کا ہے اور اوپر اُسکی شاخوں کے پانچ عدد
پتے ہوتے ہیں اور پتے اُسکے شیر دار اور نہایت مجعت
بدون لذع اور تیزی کے (افعال اور خواص
اُسکے) جوشاندہ اُسکا واسطے درد جگر اور اسہال
بواسیری کے اور ضماد اُسکا واسطے خنازیر اور عرق النسا
اور مفاصل کے اور تحلیل بلغمون کے اور واسطے درص
کے مفید ہے اور عصارہ اُسکی جڑ کا سم قاتل ہے۔
مقدار شربت اُسکا تین ابولوسات ہے۔

نیل۔ بکسرۂ نون اور سکون یا اور لام کے لغت
ہندی ہے اُسکو عربی میں نیلج بھی کہتے ہیں (ماہیت
اُسکی) اقراص اور حبوب ہیں آسمانجونی تیرہ
رنگ ایک نبات کے عصارے سے بنائی جاتی ہے
اور اکثر ہند اور گجرات اور ٹھٹہ کی دلدل مشہور ہے
اور اُسکے نواح سے اطراف میں لیجاتے ہیں اُسکو
نیل کے درخت سے کہ عظلم کہتے ہیں بناتے ہیں نبات
اُسکی بیج کتم کے مذکور ہے اور بیان اختلاف اس
امر سے کہ بعضے وسمہ اور نیل کو ایک چیز جانتے ہیں
اور بعضے ایک مغائر دوسرے کے کہی وہان مذکور ہوا
ہے نیل بری اور بستانی ہوتا ہے نبات بستانی کی شاہد
بستان کے ساق اُسکی منشعب ہوتی ہیں شعبے باریک کے
پتے اُسکے مشابہ پتے کبر کے بیج اُسکے چھوٹے مائل بسرخی
مشابہ بیج خربوزے کے اور اُس سے چھوٹے اور بری مانند
بستانی کے لیکن خشونت اُسکی زیادہ اور سیاہ زیادہ
ہوتا ہے اور بہدون بیج کے بہتر اُسمین صاف تیرہ رنگ
لاجوردی کہ بلدی میں نیل بیانہ کہتے ہیں اسواسطے
قصبہ بیانہ میں کہ وہ متعلقات شاہجہان آباد سے ہے
لاتے ہیں اور سوا اُسکے اور شہروں میں اُس خوبی
اور صفائی اور رنگ کے نہیں ہوتا ہے لیکن دس بارہ
برس سے کہ صاحبان انگریز متوجہ ہوئے بنگالہ او صوبہ
الہ آباد اور بنارس میں بلکہ لکھنؤ تک اکثر بونا درخت
نیل کا کیا اور جابجا کوٹھیاں واسطے تیاری نیل کے
بنائی جاتی ہیں بہت خوب اور رنگین مانند لاجورد کے
اور بہتر بیانہ سے ہوتا ہے جہازوں پر واسطے تجارت کے
لیجاتے ہیں اسی کے پتوں سے بعد سکھلانے کے
آدمی خضاب کرتے ہیں یہی وسمہ ہے خضاب اُسکا خوب
سیاہ ہوتا ہے اور کہتے ہیں کہ خورجہ میں کہ ایک شہر متصل
اکبر آباد کے ہے بہت خوب ہوتا ہے اکثر تجار وہاں سے
مول لیکر اطراف میں لیجاتے ہیں (طبیعت اُسکی
آخر پہلے درجے میں گرم اور دوسرے درجے میں خشک
اور نزدیک بعضوں کے معتدل ہے (افعال
اور خواص اُسکے) محلل اور مجفف اور رادع
اور قاطع نفث الدم اور نزف الدم ہے قوت
تجفیف بستانی میں زیادہ ہے اور بدون لذع
کے اور بری میں قوت تجفیف زیادہ ہے ساتھ
تیزی کے اور جاذب ہے اعماق بدن سے اعضاء
الصدر و الغذا او و التنفس پینا
اُسکا بقدر چار جو اکیلا یا ساتھ ادویہ مناسبہ کے
واسطے سرفہ شدید لڑکوں کے کہ اُسکی شدت سے
لڑ کرتے ہیں اور واسطے درد سینہ اور گردہ اور
ریاح غلیظہ کے اور بھی ساتھ ادویہ مناسبہ کے
واسطے قرحہ ریہ اور شوصہ سوداویہ کے اور ساتھ
گلقند کے خواہ ہندی نیل ہو خواہ کرمانی واسطے
وحشت ہموم اور خفقان کے اور ساتھ سکنجبین کے
واسطے تلی کے خصوصاً بری اور ساتھ انتاس کے
واسطے استسقا کے نافع ہے اور عصارہ اُسکا بھی
واسطے کھانسی کے مفید ہے اور جو نیل کو پانی میں
گھسیں اور اوپر ناف لڑکوں کے رکھیں اسہال
لاتا ہے اور جو اوپر زہار لڑکوں کے ملیں بند پیشاب
کھول دیتا ہے الجروح و القروح ضماد بری کا
واسطے قروح خبیثہ اور سرخ بادے کے اور غلہ کے
اور التیام پرانے زخموں کے نافع ہے بسبب شدت
جذب اور تیزی کے اور طلاء اُسکا محلول کا کہ گرم
پانی میں حل کیا ہو واسطے تسکین درد بواسیر کے
موثر ہے اور ساتھ آدھے وزن مردار سنگ اور
تھوڑے گل روغن اور موم کے واسطے اکلہ کے
مجربات سے ہے لیکن چاہیے کہ قبل طلا کے موضع کو
بارتنگ کے پانی او شہد سے دھوویں اور ساتھ سرکے
واسطے قروح سر اور خنازیر متقرح کے بے عدیل ہے
اور واسطے اندمال جراحات کے ابدان سخت میں
بستانی بہتر ہے اور واسطے قروح کے بھی بسبب تجفیف
اور قلت جذب اور تیزی کے کہ اُسمیں ہے اور
واسطے قروح کہنہ کے یا ساتھ شہد کے اور واسطے
زخم اعصاب کے اور حرق النار کے اور ساتھ آلے
شیلم کے واسطے نکالنے کانٹے اور کافسی کے
نافع ہے الزینۃ جالی کلف اور بہق اور برص اور
داء الثعلب کے نافع ہے خصوصاً محرق اُسکا الاورام
والبثور ضماد اُسکا واسطے تحلیل ورم رخو کے اور
اورام کے ابتدا میں اور واسطے جراحات کے نافع ہے
مضر ہے ریہ کو مصلح اُسکا شہد ہے مقدار شربت

اسکا دو درم تک بدل اسکا برابر اسکے آٹا جو کا اور تہائی اسکے مایہ شاہی اور دستور اسکے رنگ کے بنانے کا وہ ہی کہ اسکو کوٹ کر ایک رات دن پانی مین رکھین بعد اسکے تہ نشین کو لیکر ایک تھلی مین رکھین اسکو پانی سے بھر دین نیچے اسکے آگ ملائم جلا دین اور ہلاتے جا دین تو کف اوپر آوے پس اس کف کو لیوین اور استعمال کرین کپڑون وغیرہ کے رنگنے مین۔

نیلج۔ بکسرۂ نون اور سکون یا کے اور فتحۂ لام اور جیم کے لغت عربی نیل کی ہی اور بعض لوگون نے غیر اسکا جانا ہی (ماہیت اسکی) ایک نبات ہی کہ پتے اسکے مشابہ پتے صعتر کے اوپر زمین کے پھیلے حوالی اور بند شیروان مین بہت ہوتا ہی (افعال اور خواص اسکے) قرص بنائے گئے اس سے واسطے بیاض آنکھ کے بیعدیل جانتے ہین۔

نیم۔ بکسرۂ نون اور سکون یا اور میم کے لغت ہندی ہی کہتے ہین اصل اسکی نیب تھی کہ بنا بر قاعدہ الفاظ فارسی مین مقرر ہی کہ جن لفظ مین نون ساتھ باے موحدہ ساکنہ کے جمع ہوتا ہی باکو میم سے بدلتے ہین مانند دنب اور سنب کے کہ باکو ساتھ میم کے بدل کر واسطے تخفیف کے حذف کیا دم اور سم ہو گیا یہان بھی عمل کرکے نیم کہنے لگے (ماہیت اسکی) ایک درخت عظیم ہی ہندی مشہور پتے اسکے پتلے اور دندانے دار اور مانند پتے انار کے پتون سے تھوڑے بڑے اور دندانے اسکے زیادہ پھول اسکا خوشبو مین اور درمیان پھولون کے زرد اور ساتھ تھوڑی عطریت کے اور خوش شکل پھل اسکا بقدر سنجد کے بہت چھوٹا یعنی گول تھوڑا لانبا پھل اسکا زرد رنگ اور کڑوا ساتھ تھوڑی شیرینی کے احتمال رکھتا ہی کہ جو حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مین لکھا ہی کہ اسکو اصفہان مین سنجد کرخی اور مازندران مین کنار کہتے ہین اور بعضے شہرون مین مشہور بدرخت توز ہی اسقدر اصلی نہین رکھتا ہی اسلیے کہ نیم سواے ہند کے اور کہین نہین ہوتی اور مستعمل اکثر تازے پتے اسکے ہین (طبیعت اسکی) نزدیک اہل ہند کے سرد پہلے درجے مین اور خشک دوسرے درجے مین گرم اور تر اور نزدیک بعضون کے معتدل (افعال اور خواص اسکے) محلل اور منضج اعضاء الراس بخور اسکے پتون کے جوشاندے کا پانی مین واسطے درد کان اور اوجاع مفاصل کے اور قطور اسکے عصارہ پتون تازے کا اکیلا یا ساتھ شہد کے ناک مین مسکن صداع اور درد کان کا اور مصلح زخمون کا اور مانع نکلنے پانی زخمون سے اور مضمضہ اسکے پانی تازے پتون کا یا جوش کیا ہوا پانی اسکا واسطے تقویت لثہ اور درد دانت کے نافع ہے اعضاء النفض پینا پانی پتے تازے جوش کیے ہوے کا یا یہ کہ اسکے پتے پیس کر ایک ٹکیا موافق روٹی کے بنا کر پکا دین پھر پانی مین ڈالین یہ پانی اسکا تین رات دن پیوین واسطے تحلیل ریاح اور رطوبات معدے کے اور التیام قروح مجاری بول کے اور واسطے تصفیہ منعین قروح کے اور پینا پانی جوشاندہ پوست اسکی شجر کا بقدر بارہ مثقال کے مدر حیض بند ہوے کا اور پینا اسکے پھل کو ایک مثقال حابس اسہال قرمن ہی اور حکیم میر محمد افضل نے بیچ مجربات اپنے کے لکھا ہی کہ پھل اسکا گرم اور تر اور ملین بطن اور دافع جذام ہی الاورام والبثور والدمامیل ضماد اسکے پتے کوٹے اور گرم کیے ہوے کا اور ضماد اسکا اس طور پر کہ ایک مٹی کے باسن مین اسکے پکے پھل کو رکھکر باسن دوسرا اسکے سر پر رکھکر اطراف انکے بند تھوڑی آگ پر رکھین کہ بخار سے پک جاوے یا یہ کہ بیچ پتے رینڈ کے یا پتے کیلے کے لپیٹ کر نیچے گرم راکھ کے پکا دین واسطے تحلیل اورام حارہ رطبہ اور باردہ کے اور تفجیر دمامیل کے اور تنقیہ اور التیام قروح کے اور تسکین اوجاع وغیرہ کے نافع ہی اور ضماد اسکے پسے ہوے کا ساتھ تھوڑے نمک کے منقی قروح خبیثہ کا اور کھلانے والا گوشت فاسد کا ہی اور بدستور ساتھ گڑ کے اکال جروح اور قروح کا ہی جو پتے اسکے روغن مین آلودہ کرکے زخم کے منھ مین رکھین زخم کو کشادہ کرتا ہی اور جو زخم کے جوف مین رکھین تنقیہ زخم کا کرتا ہی خصوصا کہ اوپر زخم کے پتے پیسکر گرم کرکے یا جوشاندہ بطور مذکور کے باندھین اور جو قروح اور جروح کہ تنقیہ تمام پایا ہو اور چاہین کہ ملتئم کرین چاہیے کہ بدون نمک کے استعمال کرین مرہم اور روغن اسکا بھی واسطے اکثر قروح اور جروح کے اور سوختگی آگ کے نافع ہے اور بعض لوگ اسکے روغن کو قائم مقام روغن شیخ صنعان کے جانتے ہین اور صنعت ان دونون کا اور صنعت حلوے اسکے پتون کی قرابادین کبیر مین مذکور ہوئی ہی اور عرق پوست درخت نیم کا کہ بہت پرانا ہووے پوست کو جس مقدار چاہین نیکوفتہ چوتھائی اسکے گڑ صاف خالص اور دس گنا اسکا پانی لیکر پانی مین بھگوئین اکیس دن تک دن کو دھوپ مین رات کو سایہ مین رکھین بعد اسکے بدستور عرق کھینچین ایک دن دو تولہ سے چار تولہ تک پیوین اسکے پیچھے ایک دو ساعت کے فاصلے سے روٹی تازی گھی کے ساتھ کھا دین اکیس دن تک یا زیادہ موافق حاجت کے اور مرض کے نمک اور ترشی اور مچھلی اور بادی سے پرہیز کرین واسطے اکثر امراض کے مانند لقوہ اور فالج اور استرخا اور اوجاع مفاصل وغیرہ کے اور واسطے استسقا اور نزول پانی کے جس عضو مین کہ ہو اور واسطے قروح مجاری بول اور جذام اور قروح خبیثہ اور ساعیہ اور جرب متقرح اور داد کے اور مانند انکے نافع ہی اور بدستور پینا خیساندے مذکور کو واسطے امراض مذکورہ کے ایک دن دو تولہ بدستور مراعات پرہیز کے۔

نیلوفر۔ بکسر نون اور سکون یاے تحتانیہ اور

ضم لام اور سکون واو اور فتحہ فا اور رائے مہملہ کے معرب نیلوپھل ہندی سے ہے اسلیے کہ نیل زبان ہندی مین بمعنی پانی اور پھل بمعنی تم کے ہے یونانی مین نیقاع عربی مین کرنب الماء اور اُسکے دانے کو حب العرس اور زبان بنگلہ مین سپیلا اور کوئین کہتے ہین اور بڑی کو مصر مین عرائس النیل کہتے ہین (ماہیت اُسکی) پھول ایک نبات کا ہے کہ تالابون مین اور بندھے پانیون مین کہ ہندی مین جھیل اور تالاب کہتے ہین ایام گرما مین کہ موسم بارش کا ان ملکون مین ہے پیدا ہوتی ہے ساق اُسکی نرم اور مجوف لانبی بقدر عمق پانی کے دو قد آدمی تک ہوتے اُسکے چوڑے اور اوپر سطح پانی کے پھیلے پھول اُسکا پانی سے باہر اور کئی رنگ ہوتا ہے سفید اور نیلا اور سرخ ارغوانی اور بنفشی زرد رنگ بھی لیکن زرد رنگ بہت کمیاب ہے اور سفید کثیر الوجود ہے بعد اُسکے نیلا بعد اُسکے ارغوانی بہتر پھولون مین سفید اور نیلا ہے تیے اُسکے پھول کے لانبے ساتھ ایک تُنی سخت کے درمیان مین اُسکے ڈیرہ اور بعد گرنے پھول کے ایک پھل بقدر سیب کے گول اور اُسکے پیٹ مین بیج چھوٹے سیاہ کہ لیس دار مچھنے مین پیدا ہوتے ہین اور ہندی نیلوفر مائل بسرخی اور جڑ اُسکی بعضی مشابہ گاجر کے لانبی اور سیاہ اور بعضی گول اور گٹھ دار اور مزہ ہوتی ہے اُسکو ہندی مین سکی کہتے ہین بعضے لوگ پکا کر کھاتے ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ نیلوفر بری بھی ہوتا ہے (طبیعت اُسکی) سب اجزا کی دوسرے درجے مین سرد اور تر پھول اُسکا سب سے لطیف زیادہ اور بنفشہ سے سردی اور تری مین زیادہ جڑ اُسکی گرم اور خشک بیج اُسکے سرد اور خشک اور مراد مطلق سے پھول اُسکا ہے اور اکثر مستعمل وہی ہے قوت اُسکی ایک سال تک باقی رہتی ہے (افعال اور خواص اُسکے) مقوی دل اور دماغ اور مسکن اُنکی حرارت کا اور پیاس کا ہے

اعضاء الراس والصدر سونگھنا اُسکے پھول کا مقوی دل اور دماغ گرم کا اور منوم اور مسکن صداع گرم کا اور واسطے خشکی دماغ کے نافع ہے اور پینا اُسکا واسطے امور مذکورہ کے اور بند کرنے نزلہ کے اور رفع کرنے خشونت سینہ اور کھانسی گرم اور قروح ظاہری اور باطنی کے کہ ادویہ حادہ سے پیدا ہوے ہون مفید ہے اور جوز زعفران اور دار چینی کے ساتھ اُسکی تبدیل کی ہو واسطے تقویت دل اور رفع کرنے خفقان کے موثر ہے اور نگاہ رکھنا تھوڑی اُسکی جڑ کا منھ مین محلل اورام حلق ہے اور رافع خفقان ہے مجرب ہے اور نطول اُسکے پھول اوپر سر کے مسکن حرارت سر کا ہے اعضاء النفض والحمیات پینا اُسکے پھول کو اور اُسکی جڑ کو حابس اسہال مزمن اور قرحہ امعا اور سیلان منی ہے اور بستہ کرنیوالا منی کا اور مسکن شہوت باہ اور مانع احتلام خصوصاً ساتھ شربت خشخاش کے یا جوارش عود شیرین کے اور پینا اُسکے پھول کو اکیلا یا ساتھ مطبوخات مناسبہ کے یا عرق اُسکا واسطے جدری اور حصبہ کے اور بعد نکلنے کے نافع ہے نہ قبل نکلنے کے اسواسطے کہ مانع نکلنے کا ہوتا ہے اور بھی مسکن حرارت دل اور کبد اور حمیات حارہ اور حادہ ہے مضر ہے مثانے کو مصلح نبات اور عسل اور مضر ہے باہ کو مصلح اُسکے مغزیات اور شہد ہے مقدار شربت اُسکا جرم سے تین درم تک اور مطبوخات مین سات مثقال تک بدل اُسکا بنفشہ یا بید خطمی سفید اور جڑ اُسکی واسطے اسہال مزمن کے اور تحلیل طحال اور قروح امعا اور سیلان منی کے نافع ہے اور ضماد اُسکا واسطے درد معدہ اور مقعد اور مثانہ اور ورم طحال اور مقعدہ کے مفید ہے الزینۃ ضماد اُسکی جڑ کا ساتھ پانی کے واسطے بہق اور برص کے خصوصاً جڑ کالی کے اور ساتھ زفت کے یا شہد کے واسطے داء الثعلب کے مفید ہے نطول اُسکا ساتھ سرکے کے واسطے اورام حارہ کے موثر ہے مقدار

شربت اُسکا ایک درم تک اور کثرت اُسکی مضعف باہ بیج اُسکے مضعف باہ اور بستہ کرنے والے منی کے اور پینا اُسکا کئی مرتبے واسطے رفع ہونے سیلان رطوبت کے کہ رحم سے جاری ہو مفید ہے ضماد اُسکا واسطے نزف الدم اور درد مثانہ اور درد حیض کے نافع ہے مقدار شربت اُسکا تین درم تک شربت نیلوفر کا ملین طبع اور واسطے صداع گرم اور حمیات گرم اور صفراوی کے اور کھانسی اور ذات الجنب اور ذات الریہ اور خشونت سینہ کے نافع ہے صنعت اُسکی یون ہے کہ لیوین نیلوفر تازہ ایک رطل اور بیچ چار رطل پانی کے بھگوئین اور جوش کرین پس مل کر صاف کرین ایک من قند سفید ڈالکر قوام مین لاوین اور اگر نیلوفر تازہ نہ ملے نیلوفر خشک ربع رطل یا نصف رطل لیکر بدستور شربت بناوین عرق نیلوفر کا صداع حار اور حمیات حار اور صفراوی اور حمیات دقیہ اور جدری اور حصبہ اور سرفہ حار اور ذات الجنب اور ذات الریہ اور خفقان گرم کو نافع ہے صنعت اُسکی یہ ہے گل نیلوفر تازے ساتھ چوگنے اُسکے پانی خالص شیرین کے قرع اور انبیق مین مقطر کرین اور بعد سرد ہونے کے شیشے مین یا جست کی صراحی مین نگاہ رکھین اور عند الحاجت بقدر مطلوب پیوین اور اگر تازے نہ ملین بقدر ربع یا نصف نیلوفر سوکھے سے بناوین۔

باب چھبیسوان

بیچ اُن دواؤن کے کہ پہلا حرف اُنکا واو ہے

فصل الواو مع الالف

واق۔ بفتحہ واو اور بسکون الف اور قاف کے (ماہیت اُسکی) نام ایک چڑیا آبی کا ہے کہ پانیون کے کنارے رہتی ہے تیرہ مائل بسیاہی مخلوط بسفیدی سر اُسکا سیاہ اُسکے گلے مین چار بال مانند کاکل کے

جسے نہایت سفید اور نرم اونچائی مین قریب ایک بالشت کے لوگ ساتھ زلف خفار کے جمع کرکے اوپر سر کے رکھتے ہین اُس چڑیا کو تنکابن مین اوین کہتے ہین خفار سے چھوٹی مچھلی کو اکثر شکار کرتی ہی اور جب جوان اور کامل ہوتی ہی آواز واق واق کی اُس سے آتی ہی (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) گوشت اُسکا محلل ریاح اور سہوکت اُسکی اور چڑیون سے کمتر اور رافع فالج ہی مطلقاً یہان تک کہ نجور اُسکے پرون کا درد زانو اور کمر کو مفید ہی زہرہ اُسکا واسطے فالج اور امراض عصب کو نافع گوشت نمک سود اُسکا جاذب کانٹے اور کانسی کا ہی تیار اُسکا واسطے رفع سفیدی آنکھ کے اور بہق کے مفید ہی المضار محرورین کو مضر ہی مصلح اُسکا فواکہ حامضہ اور سکنجبین ساد اُسکا پکانا پانی مین اور بریان کرنا اُسکو ساتھ روغن بادام کے یا تیل تل کے اور ساتھ دھنیا اور اجواین کے خوشبودار کرتا ہی۔

فصل الواو مع الجیم

وج - بفتحہ واو اور جیم کے اُسکو عبد الوج اور یونانی مین اتوہودن اور فارسی مین اگر ترکی اور ہندی مین بچھ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی کہ قوت مین قریب ابرسا کے ہی پانی مین جمتی ہی مانند بردی کے اور فارسی مین سوسن زرد کہتے ہین پتے اُسکے نرگس کے پتے سے دراز زیادہ اور چوڑے زیادہ اور ساتھ خشونت کے اور بہت ساق اُسکی بلند پھول اُسکا مشابہ سوسن دراز کے کہ زنبق ہی اور زرد مائل بہ سرخی جڑ اُسکی گرہ دار بعض ساتھ بعض کے لگی ہوئی اور تیزی مین مشابہ سعد کے رنگ اُسکا درمیان سفیدی اور سرخی کے تیز مزہ ساتھ حرارت اور حرافت اور تلخی کے قوت اُسکی چار برس تک

باقی رہتی ہی اور قریب قوت زراوند اور ابرسا کے ہی بہت اقسام ہوتی ہی بہتر سبھون مین سفید اور بڑی خوشبو پر گرہ ہی اور مستعمل جڑ اُسکی ہی جالینوس نے کہا کہ خوشبو نہین ہی سد نہا مین ملتی ہی (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور درمیان دوسرے درجے کے خشک (افعال اور خواص اُسکے) ملطف اور جالی بدون لذع اور قاطع بلغم اور مفتح اور محلل ریاح اور تریاق سموم ہی اعضاء الصدر والراس والغذا اور پینا اُسکا خصوصاً ساتھ مصطکی کے واسطے تنقیہ دماغ کے تمام فضلات سے اور واسطے فالج اور خدر اور استرخا اور لکنت زبان کے خصوصاً چبانا اُسکا اور بیچ منھ کے نگاہ رکھنا باعث سرعت تکلم لڑکون کا ہی جو اُنکو تھوڑی تھوڑی کھلاوین اور اور بھی واسطے رفع کرنے ثقل زبان کے اور دانت کے بیعدیل ہی اور سرمہ اُسکا رفع بیاض اور غلظ قرنیہ کے اور جلائے بصر کے اور ظلمت کے کہ رطوبات سے عارض ہو نافع ہی خصوصاً تازہ اُسکا واسطے تقویت قوت حافظہ کے اور تجفیف رطوبات اعصاب اور دماغ اور معدہ کے اور تنقیہ اُن اعضا کے اور واسطے تصفیہ خون اور صفرا کے اور درد سینہ اور پہلو اور سرفہ بارد کے اور واسطے تقویت معدہ اور جگر بارد اور ہاضمہ کے اور تحلیل ریاح معدہ اور درد جگر اور امعا اور تلی اور مغص اور سحج امعا کے اور تقطیر بول رطوبی کے اور تفتیت حصاۃ کے اور تسخین گردہ اور تقویت اور زیادتی باہ کے نافع ہی اور مدر بول اور حیض کا ہی ضماد اُسکا واسطے فالج اور تشنج بلغمی خدر اور اوجاع مفاصل اور ورکہ اور رحم کے اور تحلیل ریاح اور صلابت طحال کے نافع ہی اور عظم طحال کو نافع ہی اور فرزجہ اُسکا ساتھ دودھ گھوڑی کے اور زعفران کے واسطے مدد کے حمل پر اور آبزن اُسکے جوشاندے مین واسطے

درد رحم کے مفید ہی السموم پینا اُسکا واسطے سموم شربہ کے اور ضماد اُسکا واسطے سموم ملدوعہ کے اور جملہ سب امراض باردہ کو اور مشائخ کو مفید ہی مضر ہی سر کو مصلح اُسکا سونف اور محرق خون محرورون کے ہی مصلح اُسکی سکنجبین ہی مقدار شربت اُسکا ایک مثقال ہی بدل اُسکا واسطے دور کرنے ریاح کے اور بیچ امراض کبد اور طحال کے ہموزن اُسکے زیرہ کرمانی اور تہائی اُسکا ریوند چینی اور بیچ امر باہ کے اور اوجاع وغیرہ کے زرباد طویل ہی اور بھی شیخ ارمنی کو کہتے ہین اور بھی ربع وزن اُسکی لونگ اور عود ہندی ہی الزینۃ پینا اُسکا اچھا کرنے والا رنگ رخسارون کا اور بدستور ضماد اُسکا واسطے بہق اور برص کے الاورام والبثور والمفاصل ضماد اُسکا واسطے تحلیل اورام بلغمی اور اوجاع مفاصل باردہ اور بہق اور برق اور فتق کے اور مانند اُنکے نافع ہے جوارشن اور روغن اور سفوف اُسکے بیچ قرابادین کے مذکور ہوئے ہین مربا اُسکا واسطے فالج اور صرع اور ضعف معدہ اور درد معدہ کے اور نفخ اور قراقر شکم کے اور قولنج کے نافع ہی اور معجون اُسکی واسطے نشف رطوبات دماغ اور نزلات کے اور مقدمہ نزول الماء کی آنکھ کا اور واسطے رفع ہونے خیالات باطلہ اور بلغمی مزاجون کے اور تقویت معدے کے اور تجفیف رطوبات معدے کے مفید ہی۔

فصل الواو مع الدال المہملۃ

ودع - بفتحہ واو اور دال اور عین مہملہ کے (ماہیت اُسکی) جملہ اصداف اور حلزونات سے ہی اصناف اور اقسام اور اشکال مختلفہ ہوتے ہین چوڑا بنا اور چھیدار ہی اور شیخ چوڑا اور چھیدار ہوتا ہی اُسکو فارسی مین

تجک اور دیلم مین کلاجک اور اصفہانی مین کس گربہ
اور ہندی مین کوڑی اور اُسکی چھوٹی نوع کو شیرازی
مین گوش ماہی اور ہندی مین گھونگھا کہتے ہین
پوست اُسکا زیادہ سب اقسام سے ہی بیچ دریا کے
اور زمین نمناک مین بھی ملتا ہے بہتر اُسمین بحری
ہی (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک اور اُسکی
خشکی زیادہ سب اصداف سے ہی (افعال اور
خواص اُسکے) مدر بائت کو اور جالی اور واسطے
عسرالبول اور حصاۃ کے نافع ہی اور ضماد اُسکے گوشت
کا جاذب گانسی اور کانٹے کا اور ناشف رطوبات
اعضاے ظاہری کا ہی طلا زرد کوڑی کی پسی ہوئی کا
اوپر پشت منہ ہار کے باعث ادرار بول اور رفع احتباس
بول ہی اور کوڑی جلائی ہوئی سب افعال مین
مانند شیخ کے اور جالی اور گرمی اور خشکی اُسکی زیادہ
اور رادع ہی العین سے سرمہ اُسکا جالی بیاض
عین کو اور باعث تیزی بصر کا ہی مالزنبہ وسلا ورام
وغیرہا ضماد اُسکا جالی بہق اور برص اور دوا دکا اور
ناشف رطوبات اعضا کا اور محلل اورام نغمہ ہے
اور واسطے اصحاب حین کے نافع ہی اور ملنا سفوف
سوکھی جلائی کوڑی کا مسکن اوجاع باردہ اور
محلل اورام بلغمی کا ہی اور ضماد اُسکے محلول کا پانی
لیمون مین محلل اورام اور ساتھ تھوڑے نوشادر
کے تمام آثار جلد کا ہی الاذن کوڑی زرد کو جلاکر
اور پیس کر کان مین بقدر آدھے ماشہ کے پہلے
ڈال کر بعد اُسکے تھوڑا پانی لیمون کا ڈالین جوش
مین آتی ہی اور درد اور سنگینی کان کو دو تین
دفعہ مین دور کرتی ہی اور پینا کوڑی مسحوق غیر محرق
کو ساتھ سرکے کے مقدار ربع درہم کے ساتھ شراب
سفید کے واسطے قرحہ امعا کے نافع ہی المضار مضر
ہی ریہ کو مصلح اُسکا شہد ہی مقدار شربت اُسکا
آدھے درم تک ـ

فصل الواو مع الرار المهملة

ورد ـ بفتحہ واو اور سکون را اور دال کے لغت عربی
اسم جنس پھولون خوشبودار درختون کا ہی عربی مین
جل معرب گل کا کہتے ہین مطلق اُسکے سے مراد ورد احمر
بستانی ہی کہ فارسی مین اُسکو گل سرخ کہتے ہین اور وہ
بہت قسم ہوتا ہی سرخ اور خوشرنگ اور خوشبو اور
سرخ کم رنگ خوشبو اور زرد و صندلی اور سفید اور
ہر ایک بری اور بستانی ہوتا ہی اور ہر ایک ایک نام
سے مخصوص ہی بستانی اکثر دوہرا اور بری دوہرا
نہین ہوتا ہی ـ

ورد ابیض بری ـ (ماہیت اُسکی) بزرگتر نسرین
سے اور غیر مضاعف اور پانچ پتے اور پتے اُسکے
سفید اور بری بستانی اُسکے وسط مین ریزہ زرد
رنگ اور تیزبو اور درخت اُسکا نسرین سے بڑا ـ

ورد احمر بری ـ (ماہیت اُسکی) پھول درخت
دیک کا ہی اور سرخ غیر مضاعف ـ

ورد احمر بستانی ـ فارسی گل سرخ کہتے ہین (ماہیت
اُسکی) معروف ہی بیچ اکثر بلاد کے ہوتا ہی بہتر
اُسمین واسطے عطر بنانے کے بڑا اور رنگین بہت
خوشبو کہ ذائقہ ساتھ تھوڑی مٹھائی کے ہی اور واسطے
دوا کے کلی بے پھولی اسواسطے کہ قوت قبض کی
اُسمین زیادہ ہی اور اکثر شہرون مین ہند اور بنگالے
کے جب تک ہر برس قبل موسم کے کہ آخر دلو سے
اول حوت تک ہی قلم نہ کرین اور نیچے اُسکے مچھلی
سڑی اور چھی سفید کہ اُسکو کلی کہتے ہین اور سوا
انکے اور مصالح نہ دیوین اور نہ سینچین پھول
نہین ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) مرکب القوی
ساتھ جوہر پانی اور ارضی کے اور نزدیک اکثر
لوگون کے پہلے درجے مین سرد اور دوسرے درجے
مین خشک اور ایک جماعت گرم اور تر جانتے ہین اور
بعضے معتدل ساتھ قوت قابضہ کے اور سوکھے پھول اُسکے
مین قبض زائد اور تلخی کمتر ہی اور قرشی نے کہا کہ
ورد خشک تر کی میل بسردی رکھتا ہی (افعال اور
خواص اُسکے) مقوی قوی اور ارواح اور مفرح
اور ملطف اور جالی اور مسہل اور مسکن صفرا اور بلغم
رقیق اور قابض خصوصاً خشک اور قبض غنچہ
خشک کا زیادہ ہی اور ساتھ حرافت اور تلخی اور
قبض اور تھوڑی شیرینی کے ہی جب خشک ہوتا ہی
تلخی اور شیرینی اُسکی جاتی رہتی ہی اور تازہ اُسکا
مسہل ہی جو بیس درم اُس سے پیوین (اعضاء
الراس) قطور اُسکے عصارے کا واسطے درد سر
اور ناک کے گرم ہو اور قطور اُسکے جوشاندے کا
واسطے غلظ پلکون کے اور ضماد اُسکے تازے کا واسطے
درد سر کے اور کلیان اُسکے جوشاندے کی واسطے تقویت
دانتون اور لثہ کے اور بدستور سنجن اُسکا اور ذرور
اُسکے سوکھے کا واسطے قلاع کے اور بھی کلیان اُسکی وغیرہ
اُسکا ساتھ مسو دا اور کافور کے اور سونگھنا اُسکا تقوی
دل اور دماغ ہی اور ضعیف دماغون مین باعث
ہیجان چھینک اور زکام اور نزلہ اور باشرا کا ہی
اور بعض لوگون مین مسکن اُنکا ہوتا ہی مصلح اُسکا
کافور ہی محرور المزاج کے (اعضاء الصدر
والغذاء والنفض) پینا اُسکا واسطے تقویت
دل اور ریہ اور معدے اور جگر اور گردے اور امعا
اور رحم اور مقعدہ کے اور واسطے رفع کرنے نفث الدم
اور پینا اُسکے پانی کو رافع خفقان حار اور غشی اور
مضعف القلب اور اعضاے مذکورہ کا ہی اور حابس
اسہالات حارہ اور خصوص غنچہ عفص اُسکا اور کہتے ہین
کہ غنچہ تازہ دس درم دست لاتا ہی اور ضماد اُسکا واسطے
تحلیل اورام حارہ کے اور تجفیف رطوبات معدے
کے اور اُسکی تقویت کے اور ضماد اُسکے تازے کا
واسطے ورم مقعدہ کے اور حقنہ کرنا اُسکے جوشاندے

واسطے قروح امعا کے اور ذرور اُسکے خشک کا واسطے
رفع سیلان رحم اور بدبوئی رحم کے اور باعث خوشبوئی
اور اُسکی تنگی کا ہی اچھی تین درم اُس سے مسکن
حرارت تپ ربع ہی القروح والجروح والا اورام ذرور
اُسکے خشک کا واسطے رفع کرنے جوشش شون کے
اور التیام زخمون کے اور قلاع کے اور جسم آل کے
اور واسطے خشک کرنے دانے چیچک کے ضماد اُسکے
تازے کا واسطے تحلیل اورام جلد کے کہ بسبب جلنے کے
پیدا ہوئی ہو اور واسطے جمنے گوشت تازے کے
اوپر زخمون عمیق کے اور واسطے تحلیل اورام حارہ
اور شکستگی اعضا کے نافع ہی الرقیۃ طلا اُسکا بیچ
حمام کے واسطے دفع بدبوئی پسینے کے اور ضماد اُسکے
تازے واسطے نکالنے کانٹے اور گانسی کے بدن سے
اور واسطے خراز اور اوپر نیچے بغل کے اور چڈھے مین واسطے
رفع کرنے بدبوئی اور واسطے التیام جروح اور قروح
بغل اور چڈھے کے نافع ہی اور بدستور ذرور اُسکا
ساتھ پتے اس کے واسطے قطع کرنے پسینے کے مفید ہی
مضر ہی باہ کو اور مورث تشنگی ہی مصلح اُسکا حب الزلم
اور انیسون ہین مقدار شربت اُسکے تازے کا
دس درم تک اور سوکھے کا چار درم تک اور بہ پانی
آٹھ درم تک بدل اُسکا بنفشہ ہموزن اُسکے اور
ربع اُسکا مرزنجوش و عصارہ اُسکے تازے پھول کا
کہ سایہ مین خشک کیا ہو واسطے غلظ پلکون کے اور
نفث الدم کے اور رفع کرنے رطوبات و تری معدے
کے مفید ہی اور قبض اور یبس اُسکا زیادہ ہی اُسکے
تخم اور پتے سے اور پینا سفوف اُسکے اقماع کا
حابس نفث الدم اور قابض بطن ہی اور زرد دینی
دانے ریزے اُسکے کہ وسط پھولون کے ہوتا ہی
(طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور
خشک (افعال اور خواص اُسکے) پینا دو درم
اُسکو ساتھ پانی کے رافع نفث الدم اور نزف الدم

اور رافع اسہال عسر العلاج کا ہی خصوصا کہ ساتھ
سرکے کے پیین اور حمول اُسکا مقوی رحم اور
دافع رطوبات رحم اور مضیق فرج ہی اور بیچ پھول
کہ عبارت اُسکے ثمر سے ہی اور مانند تکمہ کے بنتے بیچ
افعال کے مانند ولیک کے پھلے کہ وہ عبارت ہی
ثمر گل سرخ بری سے اور مذکور ہو چکا اور بعض لوگ
زر ورد کو عبارت غنچہ ناشگفتہ سے جانتے ہین واسطے
مشابہت کے ساتھ زر قمیص کے یعنے تکمہ
پیراہن کے اور بعض لوگ ولیک کہتے ہین جسکو اوپر
بالفعل مشہور زر ورد درمیان پھول کا ہی اور مستعمل
بیچ تراکیب کے بھی ہی جلنجبین اُسکا افعال مین
قریب اُسکے پتون کے ہی اور بعض مواد میں قوی ہی
اور بیچ افعال کے ضعیف ہی اور روغن اُسکا کہ سے
تازے پھول کے بدمن اقماع کے تل کے تازے
تیل مین یا روغن تازہ مین ڈالین اور دھوپ
مین رکھین جب رنگ تلمون کا سفید ہو جاوے
نچوڑ کر دور کرین اور تازے پھول اُسمین ڈالین
اسی طرح سات مرتبہ اور اُسکو دہن ورد تام بعض
کہتے ہین یا وہ کہ پانی پتے پھولون کا کوٹ کر نکالین
اور ساتھ روغن تل یا زیتون کے آگ ملائم پر جوش
کرین یہان تک کہ روغن رہجاوے اُسکو دہن ورد
مطبوخ کہتے ہین (طبیعت) مطلق کی مرکب القوی ہی
(افعال اور خواص اُسکے) رادع اور قابض اور
محلل اور مفتح اور موافق مواد حارہ کے اور باردہ
اور ساتھ قوت مسہلہ کے اعضاء الراس نطول اُسکا
اکیلا یا ساتھ سرکے اور گلاب کے واسطے درد سر او
تقویت دماغ کے اور رفع کرنے بیخوابی اور تحلیل
اورام دماغی کے اور بدستور طلا اُسکا ساتھ سرکے کے
اور لخلخہ اُسکا ساتھ سرکے اور گلاب کے واسطے تسکین
صداع کے نافع ہی اور رادع بخارات دماغی کا ہی
و موافق اورام دماغ کے ہی اور قطور اُسکا

واسطے تسکین درد دماغ اور درد سر اور رفع یبس
دماغ کے نافع ہی اور مضمضہ اُس سے مسکن درد
دانتون کا اور رافع قلاع کہ چونے کے کھانے سے
ہوا ہو مفید ہی اعضاء الغذاء پینا اُسکا مسہل
مادہ لزج اور حابس اسہال صفراوی اور مسکن
سوزش معدہ اور قروح امعا اور سحج اور مغص اور
تقویت اعضا اور تسکین اوجاع اور رافع حمیات او
بدستور تسکین تپ مین اُس سے اور حقنہ کرنا اُس سے
واسطے قرحہ امعا کے اور سحج او مغص کا کہ التہاب سے
عارض ہوا ہو اور نطول اُسکا حابس اسہال صفراوی
اور مسہل مادہ لزجہ ہی القروح والجروح والا ورام
تدہین اُس سے واسطے جمانے گوشت کے اوپر
زخمون عمیقہ کے اور تخفیف رطوبات جروح او قروح
کے اور واسطے دفع کرنے سواد خبیثہ کے اور زخم
چیچک کے اور ساتھ سفیدی انڈے مرغ کے واسطے
سوختگی آگ کے اور زخم کے کہ بورہ سے ہوا ہو اور
واسطے آنکھ کے اور ساتھ سرکے کے یا دہن قرع
اور جوشش گرم کے نافع ہی اور پینا اُسکا واسطے
رفع ہونے ضرر آہک خوردہ کے اور ہڑتال او [illegible]
خوردہ کے نافع ہی الزینۃ ساتھ سرکے اور پانی
محرور کے واسطے رفع پسینے کے نافع ہی مقدار شربت
اُسکا ایک اوقیہ بدل اُسکا ہموزن اُسکا روغن بید
اور آدھا وزن اُسکا روغن بنفشہ اور ماء الورد کہ
فارسی مین گلاب کہتے ہین (طبیعت اُسکی)
مرکب القوی اور مائل بسردی اور ساتھ تین قوت کے
یعنے حرارت لطیفہ مفتحہ اور رطوبت اور تھوڑی قوت
قابضہ کے اور بعضے لوگ سردی اور خشکی اُسکی
بہت غالب جانتے ہین (افعال اور خواص اُسکے)
مقوی دماغ اور دل اور معدہ اور قوت ہاے
بدنی کا ہی اعضاء الراس و الصدر و الغذاء
پینا نیمگرم اُسکو واسطے خوانیق کے کہ زیادت عارض

ہوے ہون اور واسطے نفث الدم اور خشونت سینہ اور خفقان حار اور تقویت بدن اور درد معدہ اور امعا اور مغص بار د اور حار اور وجع کبد اور درد طحال کے اور ساتھ شراب کے باعث زیادتی تفریح کی اور سونگھنا اور طلا کرنا اسکا واسطے درد سر حار اور درد چشم کے اور ساتھ لونگ کے واسطے درد بارد کے اور کلیجہ واسطے تقویت دماغ اور حواس باطنی اور نشاط نفس کے اور تقویت دل کے اور رفع کرنے خمار اور غشی اور بیہوشی اور خفقان کے نافع ہو اور بالخاصیت مضر ہی صاحب نزلہ کو اور محرک اسکا ہی اور مضر ہی باہ کو اور باعث سفیدی بالون کا ہی مصلح اسکا جلاب اور نبات مقدار شربت اسکا کھانا دو مثقال تک اور پینا گلاب کر مقطر کیا ہوا بقدر دو اوقیہ کے مسہل ہی اور جلنجبین شکری اور عسلی مرکب اور جوارش اور حب اور دہن الورد ساتھ اقسام کے اور شراب اور عرق اور حبوب اور اقراص اسکے ساتھ انجاے متی کے اور گل شکری اور جلنجبین اور معجون ورد قرابادین کبیر میں مذکور ہین اور ایک نوع گل سرخ مضاعف کہ اکثر بلاد مین خصوصا ہند اور بنگالے مین ہوتا ہی اسکو سدا گلاب کہتے ہین اسواسطے کہ ہمیشہ پھولتا ہی اور بیچ بعضے موسم کے کمتر بو اسکی ضعیف اور ناخوش بھی ورد بری احمر سے ہی

ورد اصفر یعنی گل زرد نسرین زرد بری ہی درخت اسکا خار دار پھول اسکا زرد غیر مضاعف اور خوشبو اور مفرح اور قوت اسکی نسرین سفید کے اور گل انگبین اور حلوا اسکے پتون کا مفرح اور مقوی باہ ہی –

ورد اصفر بستانی – یہ بھی نسرین زرد بستانی ہی درخت اسکا بقدر درخت گل سرخ کے اور بے خار پھول اسکا مضاعف اور رنگ زرد مائل بسبزی اور قوت اسکی مانند گل سفید بستانی کے ہی –

ورد الحماق بفتحہ حاے مہملہ اور میم اور الف اور قاف کے اور اسکو ورد العجائز بھی کہتے ہین فارسی مین گل رعنا اور شیرازی مین گل نخجہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) درخت اسکا مشابہ ہی درخت گل سرخ بری کے اور پھول اسکا غیر مضاعف اندر اسکا سرخ آتشی اور باہر اسکا زرد زعفرانی ہی اور بوے خوش نہین رکھتا ہی اور کہتے ہین کہ اقسام ورد سے ہی اور بندرت بعض خوشبو بھی ہوتا ہی اور مستعمل جڑ اسکی ہی (طبیعت اسکی) گرم اور خشک ہی گرمی اسکی جڑ کی زیادہ ہی (افعال اور خواص اسکے) محلل قوی ہی اور بیچ اطلیہ کے استعمال اسکا اولی ہی –

ورس – بفتحہ واو اور سکون راے مہملہ اور سین مہملہ کے (ماہیت اسکی) پھل ایک درخت جبالی کا ہی مخصوص بلاد یمن سے ہی بیس برس تک پھل اور پھول دیتا ہی بیج اسکا مانند تل کے اور بعد پکنے کے پھٹ کر ایک چیز مشابہ ساتھ بال اور زرد مائل بسرخی مشابہ زعفران کے اس سے ظاہر ہوتی ہی اور ایسا ہوا اسکا یمن سے لاتے ہین مشابہ زعفران پیسے کے کپڑون کو اس سے رنگتے ہین بہتر ان مین بھی تازہ زرد مائل بسرخی ہی اور قسم سیاہ حبشہ سے لاتے ہین اور حبشی کہتے ہین اور سرخ تیرہ کو اسکو ہندی کہتے ہین زبون زیادہ ہی اور نزدیک بعضون کے کرکم جڑ اسکی نبات کی ہی لیکن نہین ہی قوت اسکی چار برس تک رہتی ہی دانہ اسکا مانند ماش کے ہی (طبیعت اسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) مقوی اور مفرح عظیم اور رافع بہق اور خفقان اور محلل ریاح غلیظہ اور جالی اور ہیج اور مقوی باہ اور مفتت حصاۃ ہی الزینت طلا اسکا رافع بہق اور برص اور کلف اور نمش اور جالی سب آثار کا ہی اور عیب لاغری بدن کا ہی اور پینا اسکا واسطے وضح کے نافع ہی الجروح والقروح واسطے جرب اور حکہ اور سعفہ اور داد اور بثور کے نافع ہی السموم مقاوم زہرون کا ہی مضر ہی ریہ کو مصلح اسکا مصطگی اور کتیرا اور شہد مقدار اسکے شربت کا ایک مثقال تک بدل اسکا ہموزن اسکے زعفران اور آدھا اسکا تربد اور پہننا کپڑون کا کہ اسمین رنگے گئے ہون مہیج باہ اور معین جماع ہی –

ورشان – بفتحہ واو اور سکون را اور فتحہ شین معجمہ اور الف اور نون کے ترکی مین الافاختہ کہتے ہین (ماہیت اسکی) جنس کبوتر صحرائی سے ہی اور اس سے بڑا اور مرغی سے چھوٹا مائل بہ سیاہی اور طوق اسکے گلے مین (طبیعت اسکی) گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے) گوشت اسکا مانند کبوتر صحرائی کے ہی اور ہلکا زیادہ گوشت کبوتر سے اور خشک زیادہ اس سے اور واسطے فالج اور سردی گردہ اور مثانہ اور پشت کے اور واسطے تحلیل ریاح کے نافع ہی اور جو بیچ روغن زیتون کے خوب گلگلا کے پکا دین اور طلا کرین افعال مین مانند چربی شتر مرغ کے ہی المضار عسر الہضم ہی مداومت اسکے کھانے کی مورث بدخلقی اور جبن ہی مصلح اسکا بیچ محرورون کے سرکہ اور مبرودون مین اور تھوڑے چنے اور ساتھ پانی کے پکانا اور بعض مین بھی سریع الخروج ہوتا ہی پیٹ سے –

ورل – بفتحہ واو اور راے مہملہ اور لام کے فارسی اور ترکی نرمچہ اور ہندی گوہین بضمہ کاف عجمی کے اور واو مجہول اور یا کے کہتے ہین (ماہیت اسکی) ایک جانور ہی بڑا سر دون سے سر اسکا چھوٹا دنبالہ اسکا لانبا دنبالہ وزغ سے اور قوی زیادہ پوست

اُسکا سیاہ او خشن اور ابلق بخطوط زرد کے اور کہتے ہین
کہ غیر سوسمار کے ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک
تیسرے درجے مین اور دوسرے درجے مین بھی
کہتے ہین ہرگیین اُسکی بہت گرم اور خشک (افعال
اور خواص اُسکے) قائم مقام سقنقور کے ہی
افعال مین اور مبہی اور محلل ریاح ہی ضماد اُسکا جاذب
گانسی اور کانٹے کا بدن سے اور جاذب زہر ہوام کا
اور جو اُسکا جیر کر اوپر ظاہر جلد کے باندھین باعث
فربہی عضو کی ہوتا ہی الزیتہ تدہین اُسکی روغن
زیتون سے کہ اُسمین گوشت اُسکا جوش کیا ہو
یہان تک کہ گھل جاوے رافع آثار جلد اور کچلی
اور حکہ اور داء الثعلب اور داء الحیہ کا ہی اُسمین سرمہ
اُسکا جالی سفیدی آنکھ کا ہی اور تدہین اُس سے
جھڑنے والا بالون کا بیچ داء الثعلب کے اور جالی
وضح اور کلف اور نمش و داغ کا ہی اور مسمن بدن ہی
چربی اور گوشت اُسکا اور ملنا اُسکی چربی کو زور سے
باعث بڑائی قضیب کا اور ... اُسکی طلا کرنا باعث
بحس ہونے عضو کا ہی بدل اُسکی چربی سقنقور کی ہی۔

فصل الواو مع السین المهملہ

وسخ - بفتح واو اور سین اور خاے معجمہ کے فارسی مین
چرک اور ہندی مین میل کہتے ہین (ماہیت اُسکی)
معروف ہی کہ فضلات متحلیہ اور خارجہ مسامات جانور
کے بدن کے ہین اور جو بدن کہ فضلہ رطبہ لطیفہ مین
زیادہ ہون میل بھی اُسمین زیادہ ہوتا ہی مطلق
اُس سے میل بدن آدمی کا مراد ہوتا ہی
(طبیعت اُسکی) گرم اور خشک اور باعتبار مزاج
اور اغذیہ اور اعضا اور شہرون کے مختلف ہوتا ہی
جو میل قریب ناخنون کے ہی گرمی اور خشکی اُسکی زیادہ
ہی (افعال اور خواص اُسکے) طلا کرنا کان کے
میل کا واسطے پھٹ جانے اونٹھون کے اور واسطے
کاٹنے سانپ کے اور پینا اُسکا مورث بیہوشی اور
استسقا کا ہی اور قاتل بھی کہتے ہین اور طلا کرنا میل
بدن کا ساتھ بعضے ادہان مناسبہ کے واسطے
بواسیر اور شقاق لب اور مقعدہ اور داخس کے
اور ساتھ موم روغن کے واسطے تحلیل اورام پستان
کے اور نفاخات اور جوششون کے نافع ہی ذرور
اُسکا پسینے ہوے کا واسطے نشف رطوبات قروح
ونجرہ کے ساتھ تھوڑی جلا کے نافع ہی السموم ضماد
اُسکا واسطے نیش افعی کے مفید ہی اور بدترین میل
آدمی کے کان کا ہی واسطے قوی زیادہ تاثیر مین
حمام ... بدن سے ہی اور میل بدن کشتی گیرون کا
و معلم ہی ایک وجہ کہ اُنکے بدنون مین بسبب ملنے
روغن اور غبار کے جمع ہوتا ہی دوسرا وجہ کہ اوپر
دیوار زور خانے کے جمع ہوتا ہی سو دونون منضج اور
جالی اور محلل باعتدال ہین طلا کرنا اُسکا واسطے
قروح مشائخ و سخہ اور عرق النسا کے اور ساتھ
عرعون کے واسطے تحجر رحم کے نافع ہی۔
وسخ الکوائر بفتح کاف اور واو اور الف اور یاے
مثناۃ تحتانیہ اور راے مہملہ کے (ماہیت
اُسکی) ایک میل ہی کہ کوائر نحل یعنی خانہاے
زنبور عسل مین پایا جاتا ہی اور وہ سواے عکبر کے ہی
کہ فارسی مین اُسکو برموم کہتے ہین اور بقول بغدادی
اور قول صاحب تحفہ کے برموم ہی بہترین اُسمین
مائل بسبزی اور نرم اور خوشبو ہی اور شیخ الرئیس نے
کہا کہ سبز بہتر ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک آخر
دوسرے درجے تک (افعال اور خواص اُسکے)
لطیف اور جالی اور جاذب اور محلل اورام ہی اور بخور
اُسکا واسطے سرفہ مزمن کے اور طلا اُسکا جالی داد کو
اور جاذب گانسی اور کانٹے کو باطن سے اور بیچ
جبر کسر اور ضربہ اور سقطہ کے قائم مومیائی کے ہی
و وسخ الحمام واسطے نفاطات کے نافع ہی اور
وسخ المصارعین کے ہی۔

فصل الواو مع الشین المعجمہ

وشق بفتح واو اور شین اور قاف کے لغت عربی ہی
(ماہیت اُسکی) یہ ایک جانور کی ہی کہ کتے سے
بڑا اور پلنگ سے چھوٹا اور رنگ اور شکل مین
مانند اُسکے اور موٹا اور دنبالہ اُسکا ایک بالشت سے
کم اور ہندی مین اُسکو پلنگ توسول کہتے ہین اور
بعضے لوگ کہتے ہین کہ شاہ لومڑی کے ہی ترکستان
مین ملتا ہی اور کہتے ہین کہ بری ہی اور بحری کہتا ہی
انڈے اپنے خشکی مین رکھتا ہی لیکن اُسکی کچھ اصل
نہین ہی (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے
مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے)
محلل ریاح اور واسطے فالج اور کزاز اور رعشہ اور پہننا
پوستین کا اُسکے عظیم النفع ہی واسطے امراض مذکورہ کے
اور مبہی مسخن اور درد و رگرسنے والا بلغم کا اور مقوی
گردہ اور باہ اور معین اوپر جماع اور باہ کے اور مصلح
حال گردے اور مثانے اور پشت بارد کا ہی اور
مداومت کا ہی اُسکے بچھانے کی اور بیٹھنے کی اوپر اُسکے
واسطے بواسیر اور نقرس کے مجرب ہی اور واسطے ...
اور مشائخ کے نافع ہی محرورین کو مضر ہی اور تغیار زبان
خم کو بھی ہی اور مرقق جلد ہی اور مستعد کرنے والا جلد کا
واسطے قبول کرنے اُنتین کے سردی سے اور ذرور
جلے ہوے بالون کا واسطے جراحات مزمنہ کے نافع ہی
وشیخ - بفتح واو اور کسر شین اور سکون یا اور
جیم کے فارسی مین اُسکو لیمون دارو کہتے ہین
(ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی مشہور درمیان
عرب کے اور بیچ کوہستان کے پہاڑون کے دراڑون
سے جمتا ہی بو مین مشابہ لیمون کے لکڑی خالص بہت
سخت اور اُس سے نیزہ بناتے ہین پتے اُسکے مشابہ
پتے دھنیا کے شاخین اُسکی باریک جڑ اُسکی گرد دار

مشابہ سمہ کے (طبیعت اُسکی) آخر دوسرے درجے مین سرد اور خشک اور ساتھ کسیلا پن کے (افعال اور خواص اُسکے) رداع اور مقوی اعضا اور پینا اور استعمال اُسکی جڑ سوکھی پیسے سے ساتھ انڈے نیم برشت کے واسطے شکستگی اعضاے صدر اور واسطے خربہ اور سقطہ اور فسخ عضلہ اور دہن اور روئی اور رض کے نافع ہی اور ان امور مین رفع مطبب سے بہتر ہی اور آبزن اُسکے جوشاندے کا ساتھ تھوڑے انجر کے واسطے رفع سیلان رحم اور نزف الدم رحم اور بواسیر اور مقعدہ کے مفید ہی۔

فصل الواو مع العین المہملہ

وعل۔ بفتحہ واو اور کسرہ عین اور لام کے (ماہیت اُسکی) نام گاو صحرائی کا ہی مطلقاً جمع اُسکی وعول اور وجال ہی اور بعضون نے کہا ہی اہلی سے بہتر ہی اور وہ ایک جانور ہی بہت سیاہ رنگ بقدر چھوٹے گیدھے کے اور ایک جانور ہی کہ ترکی مین جو یرد اور یلم مین سو کا کہتے ہین (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال اور خواص اُسکے) جید الغذا اور مقوی اعضاے سردوین اور مثانہ کے چربی اُسکی واسطے فالج اور کزاز اور مفاصل اور نقرس کے طلاءً مفید ہی (المضار) جلانے والا خون کا پیدا کرنے والا اخلاط غلیظ سوداوی اور جذام کا ہی مصلح اُسکا سرکہ اور مری اور ابازیر ہین حمول اُسکے سینگھ کا مورث عقر کا یا اُسکے بھگانے والے ہوام کے بخور اہین اور جو کسی شخص کو مارا ہو یا صدمہ یا سقطہ یا ضربہ کسی شخص کو پہونچا اُسکے پوست مین کہ اُسی وقت جدا کیا ہو گرم گرم لپٹین الم اور درد کو رفع کرتا ہی اور ورم نہین ہوتا۔

فصل الواو مع اللام

ولب۔ بفتحہ واو اور لام اور باے موحدہ کے (ماہیت اُسکی) لغت عربی مین نام ایک قسم یتوعات کا ہی یونانی مین نالبص کہتے ہین نبات اُسکی بقدر ایک گز کے پتے اُسکے مشابہ پتے زیتون کے اور بہت سبز مائل بہ تیرگی اور ساتھ خشونت کے اور شیر واجب کوٹتے ہین دودھ اُس سے جاری ہوتا ہی اور بعض مکانون مین مشابہ پتے محمودہ کے اور نرم سواے ولب کے ہی کہ شجرۃ الراسب اُسے کہتے ہین اور سواے ماہواوانہ ہی (طبیعت اُسکی) گرم اور خشک دوسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) مغثی اور مقی قوی اور ساتھ قوت مسہلہ کے اور مخرج اخلاط کے سختی سے اور منقی بدن ہی اور کہتے ہین کہ اُسکے عجیب خواص سے یہ ہی کہ جو اوپر سے کاٹین پتے اور دودھ اور بیج اُسکے مقی صرف ہوتے ہین بدون قوت مسہلہ کے اور اگر نیچے سے کاٹین مسہل بدون قوت مقیہ کے ہی اور اگر دونون قسم سے ترکیب دلوین اور کھاوین دونون فعل یعنی اسہال اور قے کرتی ہی اور مسقط پیٹ کے کیڑون کی ہی (مقدار شربت اُسکا) دو درم اور زیادہ اوپر اُسکے مارنے والا اور مورث غشی کا ہی مصلح اُسکا شہد اور وہ پانی کہ بنفشہ جوش کیا ہو اُسمین بدل اُسکا لا ہی اُسکا استعمال کرنا اولے ہی مطلقاً۔

باب ستائیسوان

بیچ بیان اُن دواون کے کہ پہلا حرف اُنکا ہا ہی

فصل الہا مع الالف

ہارسنگھار۔ بفتحہ ہا اور الف اور راے اور فتحہ سین مہملتین اور سکون اور کاف اور الف اور راے مہملہ کے لغت ہندی ہی یعنی علاقہ گل کہ واسطے زینت کے گردن مین ڈالتے ہین اسواسطے کہ ہار لغت ہندی مین بند گل کو کہتے ہین کہ گردن مین ڈالین اور سنگھار زینت اور آرائش کو کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک درخت ہی ہندی اور ہند مین خصوصاً بنگالے مین کثیر الوجود ساق اُسکی مربع شکل اور جڑ سے انتہا تک بیچ چارون ضلع کے نیچے پوست کے چار رگین سفید سخت تھوڑی بھی اور اسی طرح اُسکی شاخ اور پتی متوسط درازی اور چوڑائی اور سبز اور تیرہ اور خشن اور پائین اُسکا عریض اور اوپر اُسکے باریک بعضے دندانے دار اور بعضے بے دندانے اور پوست شاخ اور ساق اُسکے کا سقط نقطے اُسکے سفید رنگ مشابہ گاوزبان کے اور پھول اُسکا خوشبودار ساق اُسکی زرد اور پھول اُسکا بنوبی شکل باریک تھوڑا لانبا بقدر آدھے پور کے اور بر اُسکے سرے کے پتیان سفید چھ سات عدد چھوٹی مشابہ پھول چنبیلی کے اہل ہند اُسکے غنچے نیم شگفتہ کرسی مین پرو کر ہار بناتے ہین اور پتیان سفید پھول کی ساق زرد سے جدا کر کے نچوڑ کر پانی سکھاتے ہین اور اُسکو گل کاہہ کہتے ہین خوب بو ہوتی ہی اور اُسکے پانی تازے سے بھی کپڑے رنگتے ہین اور وہ رنگ اور خوشبو ہوتی ہی اور ساق اُسکے پھول کی سکھا کر پانی مین جوش کرتے ہین کپڑون کو اُسمین بھی رنگتے ہین زرد رنگ ہوتا ہی بیج اُسکا چوڑا مائل بہ گلاہٹ درمیان سے سخت اور مائل بزردی اور تیرگی اور بیج غلاف خشی نازک کے اور دیمین اکثر بیج اور پتے اُسکے مستعمل ہین (طبیعت اُسکی) سرد اور خشک اور ساتھ قوت قابضہ کے (افعال اور خواص اُسکے) اہل ہند پتے نازک نئے جے اُسکے مقدار چھ سات پتے کے پانی مین گھس کر ساتھ تھوڑی ادرک کے واسطے حمیات کہنہ کے کھلاتے ہین

اور بیج اُسکے پیس کر ساتھ پانی کے اور سرکو اُسمیں سے
دھوتے ہین واسطے رفع خزاز کے نافع جانتے ہین اور
کہتے ہین کہ واسطے حمیات کہنہ کے اگر استعمال کرین
شرط یہ ہی کہ دہی اور لبنیات اور مچھلی اور گوست سے
پرہیز کرین کل کامہ قرابادین کبیر مین مذکور رہین -
ہاسیمونا - بفتحۂ ہا اور الف اور کسرۂ سین مہملہ
اور سکون ہاے تحتانیہ اور ضمۂ میم اور سکون واو
اور نون اور الف کے لغت نبطی ہی (ماہیت اُسکی)
ایک نبات ہی ساق اُسکی بلند اور ساتھ رطوبت
لزجہ کے اور عرعب اور شاخین اُسکی باریک پتے
اُسکے چھوٹے مشابہ چھوٹے کانٹے کے جڑ اُسکی
مشابہ شلغم کے اور سیاہ اور جسقدر زمین مین
گھستی ہی تپلی ہوتی ہی یہانتک کہ بقدر بال کے ہو جاتی
ہی خام اور اُسکو پکا کر کھاتے ہین لذیذ ہوتی ہی اور
مائل بہ تیزی (طبیعت اُسکے) جڑ کی دوسرے
درجے مین خشک اور بعضون نے گرم تر جاتی ہی
(افعال و خواص اُسکے) ملطف اخلاط غلیظ
اعضاء الصدر و الغذا و النفض مینا اُسکا
مقوی قلب اور حافظ صحت بدن اور واسطے
کھانسی اور درد سینہ اور تلی اور گردہ او مثانہ کے
نافع ہی اور بعضے لوگ اُسکے پینے کو باعث پیدا
ہونے لڑکے کے جانتے ہین اور کہتے ہین کہ
بالخاصیت نطفہ منعقد اُس سے صورت انوثی
کو قبول نہین کرتا ہی اور جلوس اُسکے جوشاندہ مین اور
بدستور بخور اُسکا واسطے سرعت حرکت لڑکو نکے
موثر اور بعضون کے گمان مین تعلیق اُسکا
سبز کپڑے مین بیچ دن چارشنبہ کے قبل
طلوع آفتاب کے دافع سحر اور چشم بد ہی -

فصل الہا مع الدال المہملہ

ہدبہ - بفتحۂ ہا اور سکون دال اور فتح باے موحدہ
اور ہا کے اصفہان مین اُسکو خرخدا اور شیراز مین
مہیک اور بعض عرب مین حمار قبان ہند مین سرولی
کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک جانور ہی بقدر
باقلا کے خاکستری رنگ نیچے اُسکے پیٹ کے سفیدی
پاؤن اُسکے بہت بقدر سوئی کے اور نیچے مٹھورین
پانی کے اور جگہ نمناک مین ہوتا ہی (طبیعت اُسکی)
دوسرے درجے مین سرد اور تر (افعال
او خواص اُسکے) تحنک کرنا اُس سے ساتھ شہد
کے واسطے خناق اور سقوط لہات کے اور بدستور
طلا اُسکا ساتھ پر مرغ کے نافع ہی الاذن قطور اُسکے
جوشاندے کا بیچ پوست انار کے ساتھ روغن گل
سرخ کے نیمگرم بیچ کان کے مسکن درد کا ہی اور رافع
کری قدیم کا ہی اعضاء النفس جو بیچ نئے کوزے
مٹی کے جلاوین اور ساتھ شہد کے ملا کر ایک
دن مین ایک اوقیہ سے دو اوقیہ تک پیوین واسطے
عسر النفس کے مجرب جانا ہی اعضاء النفض مینا
عسر محرق اُسکا ساتھ شراب کے رافع عسر البول
اور یرقان ہی اور قطور کرنا اُسکی رطوبت کا بیچ احلیل
کے رافع حرقۃ البول ہی اور بدستور رکھنا پتے
اُس سے آلودہ کر کے نافع ہی الحمی بعضون نے
تعلیق اُسکا پارچہ کتان مین رافع حمی کو جانا ہی
ہدہد - بضم دو ہا درمیان دونون ہا کے
دال مہملہ کے فارسی مین مرغ سلیمانی
کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک چڑیا ہی
نقطے دار نقطے زرد اور سیاہ اور اوپر اُسکے سر کے
تاج پرون کا (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے
مین گرم اور خشک (افعال او خواص
اُسکے) اعضاء العین سرمہ اُسکے پتے سے یا
یا اُسکے خون سے واسطے بیاض آنکھ کے مفید ہی
اعضاء الغذا و النفض بھرا پکایا ہوا
اُسکا ساتھ سوے کے واسطے تفتیح سدو نکے
اور دفع ہونے پیچش اور قولنج کے اور تحلیل خون
منجمد کے گردہ اور مثانے مین نافع ہی دل اُسکا
جو کھاوین اور خوب پیس کر ساتھ طلا کے پیوین
تقویت باہ کی کرتا ہی الزینۃ ضماد اُسکے
پتے اور خون کا واسطے بہق اور سعفہ کے اور ضماد
اُسکے پتے کا جگہ تاریک مین تین دن تک اوپر صاحب
لقوہ کے مفید ہی اعضاء الراس نکلنا
دل اُسکی کا وقت گرمی فرج یعنے گرما گرم باعث
قوت حافظہ کے اور بدستور سعوط اُسکے دماغ
کا ساتھ تازے روغن تل کے نافع ہی الخصوص
تعلیق اُسکے آنکھ کا اوپر صاحب نسیان کے باعث
عدم فراموشی ہر چیز کا ہی کہ یاد کرین اور باعث یاد
آنے بھولی ہوئی چیز کا اور واسطے تقویت حافظہ کے
اور پر صاحب جذام کے ہر چند قدیم ہووے موثر ہی
اور تعلیق اُسکے پر اور زبان کو باعث چاہ اور دوستی
کے ساتھ آدمی کے اور فتح پانا اوپر دشمن کے
اور اسی طرح تعلیق اُسکے منقار نیچے کی اور تعلیق
اُسکی ہڈی جبڑے نیچے کی واسطے بند کرنے زبان
بد کہنے والون کے اور دوستی دشمنون کے اور تعلیق
ہدہد مذبوح کا بالکل اوپر دروازے گھر کے باعث
بچاو کا ہی سحر او چشم بد او ارام الصبیان سے
اور تعلیق اُسکی ہڈی کا واسطے تپ ربع اور رکھنا
ناخن اور پر اُسکے ریشمی زرد کپڑے مین باندھ کر
نیچے سر دشمن کے واسطے الفت کے درمیان اُنکے
خصوصاً اُسوقت کہ قمر بیچ سنبلہ کے ہو اور
نظر دوستی کی ساتھ زہرہ کے رکھتا ہو اور نگاہ کرنا
اُسکا پاس اپنے واسطے غلبہ کے اوپر دشمن کے
اور بخور اُسکے پرون کا واسطے زخمون کے اور
سحر اور جنون کے اور بھگانے ہوام اور موجب
اور کیک کے نافع ہی اور بخور اُسکے مغز کا
بیچ برج کبوترون کے باعث اس بات کا ہی کہ

کوئی سوذی نزدیک اُسکے نہ جاویگا اور کھانا گوشت اُسکے کا واسطے رفع جادو کے اور اُس شخص کے کہ بند کیا گیا ہو نافع ہی اور اُسکے خون کو سُکھاوین اور ساتھ سوسن کے ملاوین اور ساتھ روغن تل کے اور بالون کے ملین سیاہ اور مجعد کرتا ہی اور جو پر اونچا زمادہ سب پرون سے ہی اُسکے پوست مین باندھین اور اوپر ران داھنی کے باندھین وقت مجامعت کے بہت تقویت کرتا ہی

فصل الہا مع الرا المہملۃ

ہربی - بفتحہ ہا اور سکون راے مہملہ اور کسرہ باے موحدہ اور یا کے لغت ہندی ہی (ماہیت اُسکی) صاحب خلاصۃ التجارب نے لکھا کہ جبڑ ایک قسم محمودہ کی ہی کشمیر کے پہاڑون مین کثیر الوجود ہی دو قسم ہوتی ہی ایک مائل سیاہی دوسری سفید شکری رنگ لاہی غیر محرومی مقدار تین زربسی کے (طبیعت اُسکی) چوتھے درجے مین گرم اور خشک اور سموم قتالہ سے (افعال اور خواص اُسکے) مقدار ادھے چنے کے اُسکو کھانا قاتل سے بسبب اسہال مفرط اور قی اور سحج اور بیہوشی اور حرارت بواطن اور تشنج یابس کے تدبیر اُسکی تدبیر بیش خوردہ کی ہی اور مذکور ہوئی اور بسبب شدت قوت کے حکماے ہند اُسکو استعمال نہین رکھتے ہین اور سفید شکری رنگ آخر تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور ایک دانگ اُس سے قاتل ہی بسبب عوارض مذکورہ کے تدبیر اُسکی بھی وہی ہی کہ جو مذکور ہوئی اُسکو بیج اکثر سموم کے استعمال کرتے ہین انکو قی اور اسہال سے دفع کرتا ہی اور مقاومت ساتھ سب زہرون کے کرتا ہی اور بالخاصیت سبھون کو دفع کرتا ہی اور کہتے ہین کہ وقت نکالنے جبڑ کے چاہیے کہ صورت اور دماغ کو بچاوین کہ بخار اُسکا انکو نہ پہونچے ورنہ ورم ہوجاویگا -

ہرطمان - بضم ہا اور سکون را اور فتحہ طاے مہملہ اور میم اور الف اور نون کے عربی مین قرطمان کہتے ہین اور نزدیک بعض لوگون کے معرب ہرطمان فارسی کا ہی (ماہیت اُسکی) ایک دانہ ہی مشابہ جلبان کے کہ خلر کہتے ہین درمیان جو اور گیہون کے ہوتا ہی اور بعض لوگ خود اسی کو جلبان جانتے ہین لیکن یہ اشتباہ ہی اسلیے کہ ہرطمان سُرخ مائل بہ سیاہی ہی اور جلبان مائل بخاکستری ہی اور نبات ہرطمان کی مشابہ گیہون کے پھل اُسکا بیچ غلاف کے منقسم ہی دو قسم پر (طبیعت اُسکی) سردی مین معتدل اور مائل بہ خشکی اور ساتھ قوت قابضہ کے (افعال اور خواص اُسکے) محلل اور رادع ہی اعضا الصدر و الغذا پینا اُسکے جوشاندے کا ساتھ روغن غیر قابض کے اور موافق سینہ کے واسطے کھانسی کے نافع ہی اور جوشاندہ اُسکا بدون روغن کے حابس بطن ہی الا اور ام ضماد اُسکا واسطے ردع اور تحلیل اورام حارہ کے ابتدا مین نافع ہی (المضار) ثقیل اور دیر ہضم اور محدث ریاح ہی مصلح اُسکا سرکہ اور زیرہ کرمانی اور بہت روغن اور جو کہ تا لیمون اور یہی کو اور فم معدہ مین رہ گیا ہو کھانا شیرینیون کا باعث اُسکے نزول کا ہی -

ہرنوہ - بفتحہ ہا اور سکون را اور ضم نون اور واو اور ہا کے اور اُسکو قرنوہ کہتے ہین (ماہیت اُسکی) کہتے ہین کہ پھل درخت عود کا ہی چھوٹا مرچ سے اور ساتھ تھوڑی زردی کے اور مزہ اُسکا تیز اور بو اُسکی خوش مشابہ بوے عود کے اور حوالی سنجر اور عمالون سے لاتے ہین (طبیعت اُسکی) مرکب القوی ہی دوسرے درجے مین گرم اور خشکی مین معتدل (افعال اور خواص اُسکے) مفرح اور محلل اعضا الراس و الصدر و الغذا و النفض بخور اُسکا نافع زکام اور نزلہ اور پینا اُسکا واسطے اوجاع حلق کے اور تفریح اور تقویت قلب کے اور واسطے اعانت ہضم کے اور تسخین گردے اور مثانے کے اور پینا اُسکے جوشاندے کا مدربول ہی اور بہترین طریق اُسکے استعمال کے چبانا اُسکا ہی اور اگر اُسکو کپڑون مین رکھین کیڑے اُن کو کھاتے نہین ہین اور جبڑ اُسکی چالیس دن میان شراب پانے سرکے کے رکھین بہت سیاہ ہوتے ہین یہان تک کہ عود ہندی سے فرق نہین کر سکتے مقدار شربت اُسکا دو درم تک بدل اُسکی الائچی ہی -

ہرفوری - بفتحہ ہا اور سکون را اور فتحہ فا اور کسرہ راے مہملہ اور سکون واو اور کسرہ راے مہملہ اور یا کے لغت ہندی ہی (ماہیت اُسکی) پھل ایک درخت ہندی کا ہی بڑا اور شاخین اُسکی بہت گنجان پتے اُسکے لانبے تھوڑے چکنے چوڑے بدون دندانے اور سبز شگفتہ تیلی شاخون مین بیچ دو صنف کے ایک مقابلہ دوسرے کے پھول اُسکے بہت چھوٹے صندل رنگ پھل گول اور چھپہلو کھٹا خامی مین سبز اور بعد پکنے کے زرد رنگ ہوتا ہی اُسکو کھاتے ہین کچا اور پکا اور اچار بھی اُس پھل کا بناتے ہین (طبیعت اُسکی) سرد اور تر تیسرے درجے مین (افعال اور خواص اُسکے) قاطع صفرا اور مسکن خون کے جوش کا اور تسکین دینے والا حرارت کا اور پیدا کرنے والا بلغم کا ہی -

ہرلیسہ - بفتحہ ہا اور کسرہ را اور سکون یاے تحتانی اور فتحہ سین مہملہ اور ہا کے (ماہیت اُسکی) اغذیہ مشہورہ سے ہی لحوم اور حبوب کو آپسمین ملا کر پکاتے ہین بہتر اُسمین بنایا ہوا گیہون سفید جید اور گوشت مرغ جوان فربہ سے

یا گوشت بکری جوان فربہ سے کہ ہڈی سے جدا کیا گیا ہو اسطرح سے کہ گیہون مقشر کو خوب دھو کر ساتھ پانی کے پکائین اور گوشت وغیرہ کو بھی علیحدہ طبخ دیوین اور بعد اُسکے ہڈیان جدا کر کے گوشت وغیرہ کو ساتھ تھوڑے گھی کے بریان کر کے اُسمین داخل کرین اور آپس مین جوش دیوین اور کفچے سے اُلٹتے پلٹتے رہین تو یکسان ہو جاوے اور دارچینی اور الائچی سالم اُسمین ڈالین اور چاہیے کہ وزن گوشت کا دونا گیہون کے ہو یا زدہ اُس سے تو بہت لذیذ ہووے اور اگر چاہین کہ ساتھ قند اور دارچینی کے تناول کرین نمک ہریسہ مین کم داخل کرین اور طریق اُسکے تناول کا یون ہی کہ بعد خوب پکنے کے باسن مین نکال کر روغن جید تازہ خوشبو کو داغ کر کے اُسپر ڈالین اور قند اور دارچینی خوب پیس کر اُسپر چھڑکین اور ساتھ روٹی کے یا بدون روٹی کے تناول کرین اور اگر چاہین ساتھ قورمے کے کہ اُسمین چنے پکائے ہون تناول کرین نمک کو بقدر لائق داخل کرین اور مسور مسلم اور گوشت سے بھی اسی طرح بناتی ہین اور اُسکو ساتھ روغن کے داغ کر کے ساتھ پانی لیمون کے یا سرکے یا ساتھ پانی نارنج کے اور صعتر کوفتہ کے تناول کرتے ہین (طبیعت اُسکی) گرم اور تر (افعال اور خواص اُسکے) کثیر الغذا اور مسمن بدن اور گردہ مقوی عصب او رباہ زیادہ کرنے والا اُنکا موافق امراض سینہ اور خشونت سینہ و کھانسی خشک کے ہی المضار دیر ہضم او رسدہ ہی مصلح اُسکا محرورون مین او مبردون مین انگور ہی بالخاصیت اور تھوڑا انگور ہریسہ کے دیگ مین ڈالنا مرقق قوام ہریسہ کا ہی اور کھانا نارکا اوپر ہریسہ کے مضر ہی۔

فصل الہاء مع اللام

ہلام - بضمہ ہا و فتحہ لام اور الف اور میم کے (ماہیت اُسکی) ایک قسم کی غذا ہی کہ گوشت بیل یا بچھڑے سے بناتے ہین اسطرح کہ گوشت کو پکاتے ہین اور بعد پکانے کے بیچ نمک کے پانی مین ڈال کر ایک جگہ رکھتے ہین تو پانی اُسکا ٹپک جاوے اور موافق حاجت کے بقول حارہ یا باردہ کو ساتھ سرکے کے پکا کر گوشت مذکور کو اُن بقول مین ڈالتے ہین اور بقول کو بعد تھوڑی دیر کے آگ پر سے اُتار لیتے ہین اور اگر بقول جوش کرین ایک قسم قریس سے ہو جاویگا مزاج اور افعال اور خواص اُسکے تابع بقول اور لحوم کے ہین کہ اُنسے بنایا جاوے -

ہلیون - بفتحہ ہا و سکون لام او ضمہ یاے مثناۃ تحتانیہ اور سکون واو اور نون کے لغت رومی ہی عربی مین خشب الحیہ اور فارسی مین مارچوبہ اور اہل مغرب اسغراج اور فرنگی مین سپارگ اور ہندی مین ناگرون کہتے ہین اور ہلیون دشتی کو اسبار اغوس (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی بستانی اور غیر بستانی کو بیچ دیار مصر کے باغون مین لگاتے ہین پتے اُسکے مشابہ پتے اسپست کے او نبات اُسکی بنجا بیج اُسکی گول خامی مین سبز اور بعد پکنے کے بنفشئی رنگ ہوتے ہین اور اُسمین نقطے زرد زر افشان اور اُسکے خوف مین تین عدد او بیج اُسکے مشابہ حب النیل کے اور سخت اور قسم دوسری خاردار اور اُسکو زبان عجمی اندلس مین اسبر عین کہتے ہین ساق اور پتے اُسکے مشابہ کبر کے اور تھوڑے شیردار اور پھول اُسکا مائل بہ سفیدی ہی اور کہتے ہین کہ پتے اُسکے مشابہ پتے سونف کے اور این مولف کہا کہ ہلیون اکثر درخت انار کی جڑ سے جمتا ہی اور اوپر درخت انار کے لپٹا ہی اور صخری بھی ہوتا ہی (طبیعت اُسکی) پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک اور بعض لوگ گرم اور خشک دوسرے درجے مین کہتے ہین بری مین خشکی غالب ہی گرمی پر اور صخری کو سعترلاسا کہتے ہین (افعال او خواص اُسکے) محلل اور مفتح سدد ہی اعضا العین و الفم والصدر و الغذا و النفض پینا اُسکا واسطے ظلمت بصر اور ابتداے نزول الماء آنکہ کے اور درد سینہ اور ریہ اور پہلوا و استسقا کے اور ضماد اُسکا واسطے درد دانتون کے اور پینا اُسکا مفتح سدہ کبد اور طحال اور گردہ او رطب اور محلل نفخ اور ریاح اور قولنج کا اور غذائیت اُسکی غالب اور ہاضم اور بدبو لینے والا پیشاب کی بو کا اور پسینے کی بو کا او مفتت حصاۃ گردہ او مثانے کا او منقی گردے کا اور مدر بول ہی جوشاندہ اُسکا ملین طبع اور منقی بلغم لزج کہ معدے سے ملا ہوا او رافع درد امعا اور مہیج باہ اور مدر بول اور ساتھ شراب کے واسطے تقطیر البول کے اور پینا اُسکا نہار مفتت حصاۃ ہی او زائل کرنے والا بیماریون گردہ او مثانہ کا السموم پینا جوشاندے اُسکے کا ساتھ شراب کے واسطے کاٹنے رتیلا کے مفید ہی المضار کثرت اُسکی مضر ہی راس کو مصلح اُسکا شہد ہی اور مداومت اُسکی ہیجان مین لانے والی درد مفاصل کو بالخاصیت مفسد طعام او مغثی ہی مصلح اُسکا مبرودون مین عسل اور محرورون مین جوش کرنا اُسکو سرکے اور مری مین بھی اور جوشاندہ اُسکا دودھ مین واسطے محرورون کے مقوی باہ اور ساتھ گوشت کے زیادہ

مقوی ہی اکیلے اپنے سے اور اسی طرح بنایا ہوا ساتھ سفیدے کے اور بھیگنا اسکے پانی کا کہ اسمین جوش کیا ہو پہلی بار بعد اسکے پکانا صاف پانی تانبے مین ہو واسطے کہ پانی پہلا اسکا تیز اور بدمزہ اور مسہل پیدا کرنے والا ہی اسی طرح سکنجبین مصلح اسکی ہی بیچ محرور دلن کے اور سرد دوان اور مشائخ مین حاجت اصلاح کی اسقدر نہین ہی مقدار شربت اسکا تین درم تک اور کہتے ہین کہ لیمون قاتل کتے کا ہی بیج اسکے مفتح سدہ طحال اور پینا اسکو ساتھ شہد کے اور روغن بلسان کے مخرج سنگ گردہ اور گردہ اور مثانہ ہی عورتین مصر کی اسکے بیج کوٹ کر اور خوب پیس کر اور انڈے نیمبرشت مرغ کے چھڑک کر ہمیشہ کھاتے ہین اس گمان سے کہ مسمن بدن ہی فرزجہ اسکا مدر حیض ہی اور ادرار اسکا قوی تر ہی اور لیمون سے مقدار شربت اسکا دو مثقال تک بدل اسکا حنظل ہی مضر ہی دماغ کو مصلح اسکی سکنجبین ہی اور جڑ اسکی چبلانا واسطے درد دانتون کے مفید ہی اور رکھنا اسکو کہ فاسد ہوے ہون اور پیس کر مسکن درد دانتون کا ہی کہ فاسد ہوتے ہون اور فاسد کرنے والا ہی اور لکانا سوکھا اسکو بھی مسکن درد دانتون کا ہی بلکہ سبب اکھڑنے دانتون کا ہی آسانی سے اور کلیان اسکی جڑ کی جوشاندے کے ساتھ سرکے کے واسطے درد دانتون کے اور بدستور جوندہ اسکی بیج کا اور پینا جوشاندہ اسکی جڑ کا اکیلا یا ساتھ شہد کے یا تخم خربزہ کے مقوی الفعل ہی بیچ تفتیت حصاۃ اور حلل مثانے کے اور واسطے اس درد کے کہ سدہ گردے سے اور مجاری بول سے پیدا ہوا ہو علم خواص مین مذکور ہی کہ جو سینگھ بکری کا دفن کرے اور پانی بکر ڈالتے رہین لیمون جمتا ہی مجربات سے ہی

فصل الہا مع النون

ہندبا۔ بکسر ہا اور سکون نون اور کسرۂ دال مہملہ اور فتحہ باے موحدہ اور الف کے لغت عربی ہی فارسی مین کاسنی نام ہی (ماہیت اسکی) ایک نبات مشہور ہی اکثر شہرون مین پیدا ہوتی ہی اور کئی قسم ہوتی ہی بری اور بستانی اور ہر ایک انمین سے دو دو قسم ہوتی ہی جس کاسنی کے پتے بڑے اور لانبے ساتھ خشونت کے مائل بہ تلخی اور ساق اسکی دو گز تک یا زیادہ اس سے ساتھ شاخین ڈھیلی اور پھول اسکا کبود اور تھوڑا سا بڑا اور خوش منظر ہو اسکو ہندباے شامی کہتے ہین اور جسکے پتے چھوٹے اور پھول چھوٹا اور کبود اور تلخی اسکی زیادہ ہو اسکو ہندباے المقل کہتے ہین اور باعتبار اختلاف ہوا اور مکان اور زمان کے بیچ مزہ اور رنگ اور طبیعت کے تغیر حاصل ہوتا ہی بیچ فصل گرمی کے کبھی بہت کڑوائی پیدا ہوتی ہی پس اسوقت کچھ میل بگرمی کرتی ہی کہ اثر برودت کا خوب اس سے ظاہر نہین ہوتا ہی بستانی کو کاسنی اور بری کو ترخشقوق کہتے ہین (طبیعت اسکی) تر اور تازے کی آخر پہلے درجے مین سرد اور تر ساتھ اجزاے حارہ لطیفہ کے دھونے سے دور ہو جاتے ہین بسبب ضعف ترکیب کے اور کمال لطافت کے لہذا شرع اور طب مین دھونے کی ممانعت ہی اور جو بہت گرمیون مین یا گرم شہرون مین بیچ موسم گرمی کے پیدا ہوتی ہی مائل بہ گرمی ہوتی ہی اور سوکھی مائل بہ خشکی اور ساتھ قوت قابضہ کے لیکن باعتدال نہ شدید اور قسم چھوٹے کی رطوبت اور لطافت کم ہی بڑی قسم سے اور بستانی ابرد اور ارطب ہوتی ہی بری سے (افعال اور خواص اسکے) مفتح اور مسکن حدت صفرا او خون اور تشنگی اعضا الراس طلا اسکے پتے کے پانی کا اکیلا یا ساتھ سرکے کے اور صندل کے واسطے درد سر گرم کے اور درد سر صفراوی کے اور ساتھ صندل سرخ اور سرکہ اور گلاب کے واسطے شری کے اور ساتھ طلا کے کہ ایک نوع حمرے ہی واسطے اورام گرم اور درد آنکھ کے اور ضماد اسکے کٹے ہوے پتون کا واسطے رمد حار کے خصوصاً ساتھ روغن بنفشہ کے اور مضمضہ اسکی جڑ کے جوشاندے سے ساتھ سرکے کے اور اکیلا بھی اور اسکے بیج بھی واسطے درد ڈاڑھون کے اور غرغرہ اسکا ساتھ املتاس یا شربت شاہ توت کے واسطے ابتداے ورم حلق کے اور خناق کے اور بدستور ساتھ پانی پتے تازے دھنیا کے مفید ہی اعضا الصدر (ضماد اسکے پتون کا ساتھ آٹے جو کے واسطے خفقان کے اور واسطے تقویت دل گرم اور تحلیل ورم سخت کے نافع ہی اعضا الغذا والنفض پینا اسکا واسطے تفتیح سدہ اور طحال اور یرقان اور استسقاے گرم کے اور تفتیح سدہ احشا اور عروق کے اور تقویت جگر کے اور تسکین حرارت تشنگی اور غثیان او ہیجان صفرا اور التہاب معدے کے نافع ہی اور جگر گرم اور سرد کو موافق ہی اور مجاری بول اور گردہ کو منقی ہی اور جسقدر زیادہ تلخ ہو بیچ دفع سدون کے اور امراض کے بہتر ہی اور پینا اسکا ساتھ خاکسی سنگ سوا سکنجبین سادہ کے واسطے قی صفراوی کے اور واسطے ہیجان صفراوی اور واسطے جدری اور حصبہ اور حمیقہ صفراوی کے اور پانی اسکے تازے پتون کا جوش کر کے کف اسکا دور کر کے صاف کرین اسکو آب کاسنی مروق کہتے ہین ساتھ سکنجبین کے واسطے تقویت معدے گرم اور استسقا اور تفتیح سدے کے اور رفع کرنے تعفن رطوبات کے اور رکھنا اسکے پتون کا ساتھ سرکے کے مسکن صفرا ہی اور واسطے حبس اسہال صفراوی کے مفید ہی اور ساتھ تھوڑی سونف اور کشوث کے جوش کرین تفتیح اور اسہال اسکی زیادہ ہوتی ہی بری ہندبا کو

اور لبتانی واسطے کبد کے موافق ہی (حمیات پینا آب مردق اسکا ساتھہ سکنجبین کے واسطے حمیات کہنہ اور ربع اور حمیات سرد کے اور پینا پانی جوشاندے اسکے پتے اور پہول او بیج اور جڑ کا تنہا اکیلا یا ساتھہ تخم کشوث کے باضافہ سکنجبین بزوری یا سادہ کے یا شربت کشوث کے یا ساتھہ بزور ہر ایک اُنمین سے باعتبار احتیاج کی واسطے حمیات مرکبہ کہنہ وبائیہ اور استسقا اور طحال کے اور رفع کرنے تہیج ہاتھہ اور پاؤن کے مجرب ہے السموم ضماد اسکے پتے اسی طرح طلا او سکے پانی کا اور پینا اسکے پانی کو بھی ساتھہ روغن زیتون کے فادزہر ادویہ قاتلہ کا ہے اور ضماد اُسکے پتے اور جڑ کا ملا کر واسطے کاٹنے بچھو اور ہوام اور زنبور اور سام ابرص کے اور اسی طرح ساتھہ ستو کے بعدیل ہے آلات المفاصل والاورام ضماد اسکا ساتھہ آٹے جو اور سرکے کے واسطے اور جاع مفاصل گرم اور نقرس گرم اور اورام گرم اور طلا پانی اسکے پتون کا ساتھہ سفیدی اور سرکے کے واسطے تبرید اُس عضو کے ارادہ تبرید کا ہے عجیب الاثر ہے مقدار شربت اُسکے پانی کا آدہی رطل تک مضر ہے کہا لنسی کو کہ بسبب اُسکا ورم محدث ہو اور محرک ہی کہا لنسی مذکورہ کا ورنہ اسقدر مضر نہین ہے بلکہ بعض مواد مین نافع ہوتی ہے مصلح اسکی شکر اور شربت بنفشہ اور بادیان اُسکے بیج اسکے دوسرے درجے مین سرد اور خشک اور مائل بہ گرمی اور اجزا باردہ کے بہی لکھا ہے ساتھہ قوت محرکہ کے بیج سواُ سا کہنہ کے صاحب شفاء الاسقام نے گرمی اور سردی مین معتدل اور یابس دوسرے درجے مین جانا ہے (افعال اور خواص اسکے) واسطے درد سر اور خفقان اور تفتیح سدور استسقا اور یرقان اور حمیات صفراوی اور سلدی کے نافع ہے اور ساتھہ جوشاندے صندل اور سولف کیواسطے رفع کرنے زہر ہوام ضعف گردی اور علجا کے اور قطع کرنے نفث الدم اور تحریر اشتہا کے موثر ہے اور سب افعال مین قائم مقام اپنے پتون کے ہی مقدار شربت اسکا دو درم سے پانچ درم تک المضار کریہ الطعم اور مغثی ہے مصلح اسکی ادویہ اور سکنجبین اور صاحب شفاء الاسقام نے بیچ بحث درم طحال کے لکھا ہے کہ طحال کو مضر ہی مصلح اُسکی سکنجبین ہی جڑ اسکی پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک (افعال اور خواص اُسکے) نہایت مفتح اور ملطف اخلاط اور منقی مجاری غذا اور مدر بول ہے اور واسطے تصفیہ خون کے اور رفع کرنے ورم احشا کے اور استسقا کے اور نضج اور تحلیل مواد حمیات مرکبہ مزمنہ کے اور درد مفاصل کے اور اور اربول کے نافع ہی مقدار شربت کا اُسکے جرم پینے سے ایک درم سے چار درم تک اور مطبوخ اُسکا پانچ درم سے پندرہ درم تک ہی -

ہندبا بری کہ اُسکو طرخشقوق اور لقلبۂ یہودیہ کہتے ہین اور سوائے خندریلی کے ہی (ماہیت اُسکی) نبات ہی مشابہ لبتانی کے پتے اُسکے اُس سے پتلے اور چھوٹے اور ہوتے پہول اسکا کبود مزہ اُسکا بہت کڑوا (طبیعت اُسکی) آخر پہلے درجے مین سرد اور خشک اور تبرید اُسکی زیادہ ہی لبتانی سے (افعال اور خواص اُسکے) قابض طبع اور مقوی معدہ اور سب افعال مین سوائے ترطیب کے قوی زیادہ ہی لبتانی سے اور قاطع ہی نفث الدم کو مدر ہی حیض اور دودھ کو دودھ اسکا آنکھہ مین لگانا واسطے سفیدی آنکھ کے اور حمول اُسکے عصارے کا رفع کرنے والا اورام گرم فرج اور رحم کا اقسوم پینا اُسکے پانی کا ساتھہ روغن زیتون کے واسطے رفع کرنے اکثر زہرون مشروبہ اور زہر ہوام کے اور ضماد اُسکی جڑ کا واسطے کاٹنے بچھو اور بھڑ اور سانپ کے اور مشابہ آٹے جو کے واسطے سرخ باد کے اور ساتھہ سفیدی اور سرکے کے واسطے سوختگی آگ اور شوزش اعضا کے نافع ہی اور بیج اور جڑ اُسکی افعال مین قوی زیادہ مین لبتانی سے اور ہر ایک بدل دوسرے کا ہی دستور پینا پتے بستانی کا واسطے تفتیح سدے عروق اور جگر کے اور تپون دموی اور صفراوی کے اور دستور پینا پتے لبستانی کا اور بنانا عرق اور سفوف اور معجون کا سب قرابادین کبیر مین مذکور ہی اور بھی ایک قسم کاسنی بری ہوتی ہے کہ بیج اُسکا فرنگی اپنے ملک سے لاتے ہین اور بنگالہ مین بوتے ہین ابتدائے موسم جاڑے مین پتے اُسکے پتلے اور لانبے اور تھوڑے دندانے دار اور نازک اور سفید رنگ خصوصاً پتے اندر کے کہ گرمی آفتاب اُنمین اثر نہ کی ہو ابتدا مین ساق نہین ہوتی انتہا مین اُس سے ایک ساق پتلی جمتی ہی اور اُسکے سر کے پہول مشابہ پھول کاسنی لبستانی کے اور تھوڑا لانبا بیج اُسکے بھی مشابہ اُس سے اور جسقدر ہوا سرد اور تر ہو بہتر اور لطیف زیادہ ہوتی ہے اور اُسکو چھوٹے ہونے اور خامی کے دست باندھتے ہین کہ گرمی آفتاب کی اُسکے جوف مین اثر نہ کرے پتے اسکے نازک اور لطیف ہوتے اور احتمال یہ ہے کہ رتہ بری کی قسم ہو (طبیعت اور افعال اور خواص اُسکے) قریب بری کے ہین -

فصل الہاء مع الواو

ہواء - بفتح ہا اور واو اور الف اور ہمزہ کے فارسی مین باد ہندی مین باؤ نام ہے (ماہیت اُسکی) مشہور ہے اور ایک عناصر اربعہ سے ہی کہ اُنکو ارکان بھی کہتے اور وہ خفیف مضاف ہے یعنی مٹی اور پانی سے لطیف اور آگ سے ثقیل ہے

اور ایک ستہ ضروریہ موجودات جسمانی سے یعنی
سوا الید ثلثہ سے ہی اور راحت دینے والی روح حیوانی
کو کہ دل مستقر ہی اگر ایک دم اسکو نہ پہونچے روح
بجھ جاوے اور باعث نشو نما نباتات اور حیوانوں
کے بلکہ زیادتی اور سختی اور کمال بہتر کے ہی حضرت
امام ثامن علی بن موسی رضا علیہا التحیۃ والثنا بیچ
رسالہ ذہبیہ کے فرماتے ہین مامون رشید کو
مخاطب کر کے جان تو تحقیق کہ قوت نفس کی
تابع مزاج بدنون کے ہی اور مزاج بدنون کے
تابع ہوا کے متغیر ہوتے ہین بسبب ہوا کے
مزاج بدنون کے مکانون کے مختلفہ مین پس
جسوقت سرد ہوتی ہی دوسری مرتبہ ایکبارگی متغیر
ہوتی ہے بسبب اسکے مزاج بدنون کے اور وہ
تغیر اکثر کرتا ہے قوی مین پس اگر ہوا معتدل
ہوتی ہے ابدان اور مزاج بھی صحیح اور معتدل
ساتھ تصرفات قوی کے اور امزجہ اور حرکات
طبعی کے مانند ہضم اور نضج اور جماع خواب
اور بیداری اور باقی حرکات طبعی اور نفسانی کے
ہین (طبیعت اسکی) بالذات گرم اور تر ہے
مگر باعتبار اختلاف اوضاع فلکی اور ارضی کے
مختلف ہوجاتی ہے اور باعتبار جہات کے ہی مثلا
وقت ہونے آفتاب کے بروج شمالیہ مین ہوا گرم
ہوتی ہے اور اسی طرح وقت غلبہ ایک کوکب یا
کواکب حارہ سے گرم ہوتی ہی اور بیچ اراضی منخفضہ
غیر مکشوفہ جانب اتر کے یا زمین جلی ہوئی شور دریا
کے گرم ہوتی ہی اور مخالف اسکے سرد ہے اور وقت
شدت تابش آفتاب کے خصوصا بلاد شحریہ مین گرم اور
خشک اور بیچ بلاد بحری اور جزیرون مین اور
وقت بارش کے رطب ہوتی ہی باد صبا کہ نقطہ
مشرق سے نقطہ شمال تک بہتی ہے گرم اور
خشک اور باد شمال کہ جانب اتر سے نقطہ

مغرب تک بہتی ہے سرد اور خشک اور باد دبور کہ
مغرب سے نقطہ سہیل تک بہتی ہے سرد اور تر
اور باد جنوب کہ سہیل سے نقطہ مشرق تک بہتی ہے
گرم اور تر ہے اور مرکب النسبی مرکب کیفیات اربعہ سے ہے

(افعال اور خواص اسکے) باد صبا مزیل بلغم
اور مجفف رطوبات اور مفتح سدد اور معین اوپر ہضم
کے اور مانع نزلات اور مقوی قوت دافعہ اور مصلح
حال مرطوبین اور واسطے امراض باردہ رطبہ کے
مانند استسقا اور فالج اور لقوہ اور سوا اسکے
نافع ہی اور مضر ہی محرورون کو اور ابدان خشک
اور امراض صفراوی کو اور محرق صفرا اور مولد حکہ
اور جرب اور تشنج یابس اور مانند انکے ہین باد شمال
مضبوط کرتی ہی اعضا کو اور منع کرتی ہی استرخا
اور کسل اور قوی کرتی ہی اعضا اور حواس کو
اور تیز کرتی ہی فہم اور ذکر اور دیر ہضم کو اور صاف
کرتی ہے رنگ کو مضر ہے صاحبان کھانسی اور
ضیق النفس یابس اور بواسیر کو اور باعث
بگڑنے جنین کے اور عسر ولادت کے ہی باد دبور
عکس باد صبا کے ہی اور باد جنوب عکس باد شمال کے ہے
مرکب انسے واسطے امراض مرکبہ کے نافع ہین اور
اصلاح فساد اور قبض ہر ایک ہوا کا کرسکتے ہین
تغیر اور تبدیل شہر اور مکان سے اگر ممکن ہی اور
بھی اصلاح کرسکتے ہین پیاز اور لہسن اور سرکہ اور
ہلدی اور عنبر اور لاڈن اور قطران اور مو سیائی اور
عود ہندی اور عنبر اور قسط اور کندر اور سندروس
اور کہربا اور پوست انارین اور مشک اور زعفران
اور ناگرموتھہ اور ابہل اور صندل اور مائین اور
زراوند طویل اور جدوار کے سونگھنے سے بالکل
میسر ہون یا جو انسے اسکے اور درونج اور جاوشیر
بخور سے اور پیاز اور سرکہ اور نعناع اور لہسن
اور ہلدی اور طین مختوم اور سینگ کے کھلانے سے

اور پیاز عنصل کے لٹکانے سے اوپر دروازے
گھر کے اور جڑ کسنے سیر کے سے اوپر دروازے اور
دیوار اور فرش گھر کے خصوصا کہ اُس برکے مین
پیاز اور لہسن پرورده کیا ہوا او حتی المقدور
اُس گھر سے باہر نہ نکلین اور کسی جگہ نہ جاوین
اور اگر کوئی ضرورت سے جاوین تو اُس کو اُس
کپڑے سے کہ جسمین سرکہ اور لہسن لگایا ہو بند کر کے
اور جلد پھر آوین اور باوجود ان تدابیر کے چاہئے
کہ میوے تر اور دودھ کے کھانے سے پرہیز
کرین اور حمام اور تشنگی اور گرسنگی سے بھی پرہیز
کرین اور پانی بہت سرد نہ پیوین اور جو چیز کہ کھاوین
اُس مین پیاز اور لہسن داخل کرین اور غذا ئین
کھٹی بدون چکنائی کے کھاوین اور مٹھائی بالکل
نہ کھاوین اُسمین شہر کے جانورون کا گوشت
نہ کھاوین اور اگر ممکن ہو تو تھوڑا کھاوین
اور تریاقات سے فاروق اور مثرود یطوس اور
جدوار خطائی جو ملے مکرر کھاوین اور شفا اور
فلونیا رومی بھی مناسب ہی اور فادزہر معدنی
بھی خوب ہی۔

ہوفاریقون – بضم ہا اور سکون واو اور
فتحہ فا اور الف اور کسرہ رائے مہملہ اور سکون
یائے تحتانیہ اور ضمہ قاف اور سکون واو اور
نون کے معرب اوفاریقون یونانی کا
اور ہیوفاریقون بھی دیکھا گیا ساتھ زیادتی یا
تحتانیہ کے درمیان ہا اور واو کے اور بعض
اندروسامن اور بعضے فوریون اور بعضے امانظیر کے
بھی صنوبری بسبب مشابہت قوی اسکے بیج کے
ساتھ بوئے رائینج کے کہ وہ گوند صنوبر کا ہی کہتے ہین
اور بعضے کہتے ہین کہ ہوفاریقون لغت رومی ہے
(ماہیت اسکی) ایک نبات ہی کہ تین قسم ہوتی
ہی اور تینون پھل مشابہ جو کے ہین ایک قسم کی ساق

بقدر بالشت کے اور زیادہ بھی پتے اُسکے مانند
سداب کے اور بہت سُرخ پھول اُسکا سفید مشابہ
پھول سوئے کے چتردار اور بو مین مشابہ بوے
صنوبر کے بیج اُسکے غلاف کے لانبے اور سیاہ مشابہ
جو کے اور گول بھی ہوتے ہین منبت اُسکا زمین سخت
اور ویرانے پھل اُسکا قوی تر ہی بیج سے اور سب اجزاے
قوت اُسکی دس برس تک باقی رہتی ہی (طبیعت
اُسکی) بیج تیسرے درجے کے گرم اور خشک اور
کہتے ہین کہ خشکی زیادہ اُسکی گرمی سے (افعال
اور خواص اُسکے) مجفف اور محلل اور مفتح اور
ملطف اور مسدد اور پگھلانے والی اخلاط اور لزوجات
کی اعضاء الراس و الغدد النفض
پینا اُسکا واسطے کزاز کے اور تفتیح سدہ معدے
اور کبد اور امعا اور ادرار بول اور حیض اور سہال
صفرا کے اور حمول اُسکا بھی واسطے ادرار بول اور
حیض کے نافع ہی الالات المفاصل پینا اُسکے
جوشاندے بیج کا ساتھ شراب کے یا پینا اُسکے
عصارے کا چالیس دن برابر واسطے درد ورکین [?]
اور عرق النسا اور نقرس کے اور پینا بیج اُسکے
ہر دن آدھا درم ساتھ ماء العسل کے واسطے
عرق النسا کے مجربات جانا ہی اکمیات [?] پینا اُسکا
ساتھ آدھے وزن اُسکے سداب کے واسطے
تپ ربع کے نافع الجروح و القروح ضماد اُسکے
پتون کا واسطے تنقیہ اور اندمال زخمون عظیمہ
کے اور قروح ردیہ کے اور سوختگی آگ کے
اور ذرور اُسکا واسطے تنقیہ قروح سنزلہ [?] اور
متعفنہ کے نافع ہی بدل اُسکا بیج سوئے کے اور
انیسون ہین جز اُسکی مانند جز کبر کے ہی قسم دوسری
کی نبات بڑی ہوتی ہی پہلی قسم کی نبات سے
اور شاخین زیادہ پتے اُسکے بقدر نعناع کے
اور بہت شعبے سیدھے ساق اُسکی سُرخ پھول
اُسکا زرد اور بیج اُسکا غلاف مین مشابہ خشخاش
کے خطوط اور بو مین مشابہ برنجاسف کے (طبیعت
اُسکی) آخر دوسرے درجے مین گرم اور خشک (افعال
اور خواص اُسکے) پینا دو درم بیج اُسکے مسہل صفراے
غلیظ اور پینا ٹھنڈا پانی اُسکے عمل کو مدد کرتا ہی اور
سب افعال مین مانند پہلی قسم کے اور پینا اُسکے بیج کو
ساتھ شراب آردومالی [?] کے واسطے عرق النسا کے
اور طلا اُسکے جوشاندے کا بیج شراب کے رافع مادہ
زخمون عظیمہ کا ہی اور ضماد اُسکے نبات کا واسطے
سوختگی آگ کے نافع ہی قسم تیسری کہ اُسکو داربری [?]
کہتے ہین نبات اُسکی بڑی پہلی قسم سے اور چھوٹی
دوسری قسم سے ہی اور بہت سُرخ اور شاخین
اُسکی بہت پتے اُسکے چوڑے مانند پتے سداب
کے اور مانند برگ نعناع کے اور بہت پھول اُسکا
زرد بو مین مشابہ پہلی قسم کے (ماہیت اُسکی)
گرمی اور خشکی مین پہلے درجے سے کمتر (افعال
اور خواص اُسکے) مسہل رطوبات معدہ اور
مجفف اُسکی تری کو اور سب افعال مین قوی تر پہلی
قسم اور دوسری سے پینا دو درم اُسکا مسہل
صفراے غلیظ خصوصاً ساتھ ٹھنڈے پانی کے
اور مقوی معدہ اور رافع فالج اور عرق النسا اور
عسر البول اور مفتت حصاۃ اور مسقط جنین اور
مدر حیض اور سُرخ کرنے والی رخسارون کو اور
مقابلہ کرنے والی سب زہرون کی اور واسطے استسقا
اور قولنج اور تپ ربع کے اور طلا اُسکا ساتھ روغن
زیتون کے واسطے فالج کے کہ گردن طرف پیٹھ کے
جھکی ہو اور طلا اُسکا واسطے بہق اور کلف اور سب
آثار جلد اور بواسیر اور ضربان مفاصل اور التیام قروح
کے نافع ہی المضار محرورون مین صداع پیدا
کرتا ہی مصلح اُسکا سکنجبین ہی مقدار شربت
اُسکا ایک درم بدل ہر ایک کا قسم دوسری ہی اور
بدل سب قسمون کا اذخر ہم وزن اُسکے اور جز کبر کی
آدھے وزن اور شیطرج آدھی وزن اُسکی اور قرونا [?]
آدھا وزن اُسکا بھی کہا ہی حکیم میر عبد الحمید نے لکھا
کہ اُسکو ہندی مین اُرسہ [?] کہتے ہین کئی قسم ہوتا ہی دوم قسم
کہ پھول اُسکا سفید پتے اُسکے مانند گل عباسی کے بیج
اُسکے مانند جو کے اور بالی اُسکی مانند بالی جو اور گیہون کے
اوپر سر خوشے کے پھول اُسکا لگتا ہی درخت اُسکا بقدر
گز دو گز کے اور خاردار ہی اور جملہ ادویہ مشہورہ
ہندیہ سے ہی اور بیج خواص کے ویسا ہی ہی جیسا کہ
لکھا گیا ہی قسم دوسرا پھول اُسکا زرد دیکھا پایا
جاتے ہین اور قسم تیسرا اُسکا پھول بنفشئی اور سُرخ
بھی ہوتا ہی بری اُسکا سب افعال مین قوی تر
باغی سے ہی۔

ہوم بضمہ ہا اور سکون واو اور میم کے لغت
ترکی ہی (ماہیت اُسکی) ایک نبات ہی کہ عین
اُسکی گرہ سے بھری پھل اُسکا مشابہ کموکے چکوبر [?]
اُسکو دیکھکر بہت خوش ہوتا ہی اور بے پتی اور بیلے
جڑ اور ساتھ ریشے ضعیف کے کہ زمین مین نہین
گھستی ہین (افعال و خواص اُسکے) ہوم
قتالہ سے ہی اور گالنسی [?] کو اُسکے پانی مین آلودہ
کرکے سکھاوین جس جانور پر تیر اُسکا لگتا ہی وہ
جانور زندہ نہین رہتا ہی۔

ہوم المجوس بضم ہا اور سکون واو اور میم
اور الف اور لام اور فتحہ میم اور ضمہ جیم اور سکون
واو اور سین کے لغت عربی ہی اور اُسکو مرانیا [?]
بھی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) گھاس ہی ساق
اُسکی اسفل سے ایک عدد اور پتلی اور سخت پھول
اُسکا زرد اور تیرہ مشابہ یاسمین کے پتے اُسکے
چھوٹے اور شگوفہ اُسکا مشابہ ساتھ یاسمین
اور بھی مشابہ ساتھ مشکطرامشیع کے صاحب
تحفہ نے لکھا ہی کہ ظاہرا جنس ارغوان زرد سے

ہوا اور بعضے بخور مریم جانتے ہین حکیم میر عبد الحمید نے لکھا کہ جو تحقق ہوا ہوم المجوس ایک پھول ہی کہ اُسکو جعفری کہتے ہین بہت قسم ہوتا ہی ایک قسم کے پانچ پتے اور ایک قسم مضاعف اور جعفری مذکور ہو چکا (طبیعت اُسکی) تیسرے درجے مین گرم اور خشک اور بعضے اُسکے پھول کو سرد اور خشک کہتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) جالی اور حاد اور مجفف اور مفتح سدد ہی پیا جوشاندہ اُسکے پھول کا واسطے ادرار فضول کے اور تفتیت سنگ گردے اور مثانے کے اور واسطے احتباس بول کے نافع ضرور اُسکے پھول کا حابس خون حیض کا ہی مقدار شربت اُسکا ایک مثقال اور زیادہ دو مثقال سے قاتل ہی بسبب تجفیف قوی کے اور حکیم میر عبد الحکیم نے مقدار شربت اُسکا دو تولہ لکھا ہی روغن اُسکے پھول کا ساتھ دُنبے گوسفند کے بناتے ہین واسطے درد مفاصل بلغمی اور سوداوی کے اور ساتھ روغن زیتون کے واسطے درد مفاصل بلغمی کے مجرب ہی۔

ہوقطیداس۔ بضم ہا اور سکون واو اور فتحہ قاف اور سکون سین اور کسرہ طاے مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور فتحہ دال اور الف اور سین کے کہتے ہین (ماہیت اُسکی) عصارہ ایک نبات کا ہی اور غیر لحیۃ التیس کے کہ وہ مذکور ہو چکا ہی جانتے ہین اور کہتے ہین طرثوث ہی کہ نیچے درخت لحیۃ التیس کے ہوتا ہی اور غیر لحیۃ التیس کے نز

ہاشیر۔ بفتحہ ہا اور سکون یاے تحتانیہ اور فتحہ شین معجمہ اور راء مہملہ کے (ماہیت اُسکی) کنگر بری ہی بلندی اُسکی ایک گز تک اور زیادہ اُس سے درمیان اُسکا خالی شگوفہ اُسکا چوڑا اور بنفشئی اور بعد سوکھنے کے سفید ہوتا ہی اور درمیان ستود کے ایک چیز مانند روئی کے ہوتا ہی کہ اگر وہ روئی کان مین جاوے بہرا کردے (افعال اور خواص اُسکے) پینا اُسکے جوشاندے کا واسطے کھانسی کے نافع ہی۔

ہیل بوا۔ بکسر ہا اور سکون یا اور کسرہ لام اور فتحہ باے موحدہ اور واو اور الف کے (ماہیت اُسکی) خیر بوا ہی حرف الخا مین مذکور ہوا (طبیعت اُسکی) گرم پہلے درجے مین اور خشک دوسرے درجے مین اور بعضون نے تیسرے درجے مین کہا ہی (افعال اور خواص اُسکے) بہت لطیف زیادہ قاقلہ سے عضاء الغذا مقوی جگر سرد اور معدہ اور ہاضم طعام ہی۔

ہوفلوس۔ بضمہ ہا اور سکون واو اور فتحہ فا اور سکون لام اور ضمہ سین اور سکون واو اور سین کے (ماہیت اُسکی) ایسا کہا ہی کہ وہ خس الحمار ہی کہ اُسکو ابو خلسا بھی کہتے ہین اور وہ مذکور ہو چکا حرف الالف مع البا مین (طبیعت اُسکی) سرد اور تر ساتھ قوت تخفیف اور تسخین قلیل کے اور قبض کے (افعال اور خواص اُسکے) ساتھ قابضہ کے اور سب افعال اُسکے بیچ ابو خلسا کے مذکور ہوے۔

باب اٹھائیسواں

بیچ بیان اُن ادویہ کے پہلا حرف اُنکا یاے تحتانیہ ہی

فصل الیاء مع الالف

یاسمین۔ بفتحہ یا اور سکون الف اور فتحہ سین اور کسرہ میم اور سکون یا اور نون کے اور یاسمون ساتھ واو کے بجاے یا کے اور بضم بھی اور حلاط بھی شیرازی مین گل یاسم اور ہندی مین چنبیلی کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک پھول ہی خوشبو سفید اور زرد اور کبود اور بعضے پھول کی بیچ بنفشئی اور ہر ایک سواے زرد کے بستانی اور بری اور جبلی ہوتے ہین سفید خوشبو اور کثیر الوجود اور کبود کم یاب اور نبات اُسکی درمیان درخت یقطین کے زمین پر پھیلا ہے خصوصًا سفید اور بھی زرد اور کبود مین پھیلنا غالب ہی اور بیچ بعض شہرون کے درخت اُسکا بڑا ہوتا ہی اور ساق سفید کی تھوڑی پیچ دار پتے اُسکے تھوڑے چوڑے اور لانبے دندانے دار اوپر دونون طرف اُسکی شاخ کے جمے ہوے اور خوش شکل پھول اُسکا خوشبو ساتھ ساق پتلی مجوف کے اور اُسکے سر کے پتیان چھوٹی ملی ہوئی ساق سے وقت غنچہ ہونے کے لانبا امرودی شکل اور بعض لوگ سفید کو زنبق جانتے ہین اور کہتے ہین کہ روغن زنبق سے یہی روغن مراد ہی اور سوسن آزاد مخصوص اسی کو کہتے ہین اور سوسن سفید نزدیک اکثر اطبا کے مفقود الخاصیت ہی اور یہ امر منبت اس اشتباہ کے ہی کہ اُن کو ظاہر ہوا اور سوسن مین مذکور ہوا اور بری کو اطبا نے اُسکی ماہیت مین لکھا ہی کہ درخت املس اور بڑا پتے اُسکے چوڑے تر اور نرم زیادہ اور اُسکا مانند درخت مورد کے اور اُس سے سبز زیادہ اور یونانی مین مانند پتے مورد کے نہین ہی اور درخت قسم سفید کا ضعیف تر اور پھول اُسکا سفید اور میل سُرخی کے اور بعضا بے سُرخی کے اور بہت خوشبو اور جمل سے عقرب پھول ہی اور بلاد حارہ مین ہمیشہ پھولتا ہی اور درخت قسم زرد کا اُس سے بڑا زیادہ چتر دار اور مانند درخت مورد کے ہی اور نزدیک بعضے کے قسم زرد مسمی بہ زنبق ہی اور بالجملہ (طبیعت اُسکی) دوسرے درجے مین گرم اور خشک اور تیسرے درجے تک بھی کہا ہی (افعال اور خواص اُسکے) مفرح اور مفتح سدد اور مسمن

بدن ہی اعضاء الراس و العصب و الغذا و النفض سونگھنا اُسکا واسطے تقویت دماغ اور درد سر بارد کے اور رفع کرنے ریاح دماغ کے اور مشائخ اور مبرودون کو نافع ہی اور نطول اُسکے جوشاندے کا واسطے صداع اور اوجاع بارد کے اور پینا اُسکا مسہل بلغم اور سودا اور زرد پانی کا اور رافع سدد اور ریاح غلیظ اور فالج اور لقوہ اور خدر اور اوجاع مفاصل ہی اور مفرح اور محرک باہ اور مخرج اقسام کیڑون معدہ اور امعا کا اور مدر بول اور حیض ہی اور جو اُسکو شراب مین ڈالین مقوی اُسکا نشہ بہت لاتا ہی اور پینا پانی اُسکے پھول کا تین دن ہر دن دس درم قاطع نزف الدم ہی اور مضمضہ اُسکے پتون کے جوشاندے سے واسطے درد دانت اور قلاع کے اور جوشش منہ کے اور درد مسوڑھے کے اور ضماد اُسکا اوپر پیٹھ اور او قضیب کے نعوظ کو مدد دیتا ہی اور بڑا کرتا ہی پینا اُسکا مقابلہ کرنے والا سب زہرون کا اور بدستور ضماد اُسکا الزنبق ضماد اُسکا واسطے رفع کرنے جھائین کے نافع ہی اور سرخ کرنے والا رنگ رخسارون کا ہی اور بدستور غسول اُسکا حمام مین او بیچ سفید کرنے بال کے موثر ہی یہان تک کہ دزور اُسکا المضار محرورون مین درد سر پیدا کرتا ہی اور کثرت اُسکے سونگھنے کی سبب زرد ہونے رنگ رخسارون کا ہی مصلح اُسکا بنفشہ اور گل سرخ اور سرکہ مقدار شربت اُسکے جرم کا تین درم تک اور اُسکے تازے پانی کا دس درم تک بدل اُسکا یاسمین زرد اور بیچ قسمین بدن کے اور سفید کرنے بال کے یاسمین زرد قوی تر ہی بدل دونون کا یاسمین بری ہی روغن اُسکا کہ مانند روغن گل کے بناتے ہین یا تل اُسمین مقشر کر کر پرورده کرتے ہین تو رنگ گل کا سرخ ہووے ہمیس پیس کر اُس سے روغن نکالتے ہین بہت خوشبو اور معطر ہوتا ہی (طبیعت) اُسکی گرم اور تر (افعال اور خواص) اُسکے منفتح اور محلل اور نرم کرنے والی جلد کی اور واسطے امراض بارده عصبانیہ او مشائخ کے نافع ہی اور سب افعال مذکورہ مین قوی زیادہ ہی مقدار شربت اُسکا تین درم سے پانچ درم تک اور سونگھنا اُسکا مصدع ہی اور باعث رعاف محرورین ہی اور پھول زرد چنبیلی کا ایران اور دکن اور شاہجہان آباد مین اور بعض بلاد ہند مین کثیر الوجود ہی اور کہتے ہین کہ جو اُسکو جوف حنظل سبز مین خوب گلا کر پکاوین اور ایک درم اُس سے ساتھ ایک اوقیہ شہد کے کئی دن کھاوین اور اُسپر مداومت کرین واسطے رفع استسقا اور درد کمر اور مفاصل کے مجرب ہی

یاقوت بفتح یا اور الف اور ضمہ قاف او سکون او تا کے (ماہیت اُسکی) ایک پتھر ہی پتھرون معدنی سے نفیس عظیم القدر نزدیک آدمیون کے او بہت رنگ اور بہت قسم ہوتا ہی سرخ اور زرد اور کبود اور سبز اور پستئی اور سفید اور ہر ایک بھی بہت رنگین او متوسط اور کم رنگ اور بہترین سبھون مین سرخ بہت رنگین رمانی آبدار سخت شفاف بے جرم بے داغ اور بے رنگ اور ہر چند ٹکڑا اُسکا بڑا اور خوش شکل زیادہ ہووے معتبر او قیمت اُسکی زیادہ اقسام سرخ حمری اور زردی اور نارنجی اور زعفرانی اور لیموئی سے ہی اور اصناف کبود سے آسمانگونی اور کحلی اور لاجوردی او پستئی کمیاب ہین لعل اقسام سرخ سے ہی اور بہتر اُسمین سے وہ ہی کہ سخت صاف اور شفاف یکرنگ یعنی رنگ اُسکے اجزا کا برابر ہو اور یاقوت سب پتھرون مین سخت زیادہ ہی سوا سے الماس کے اور قسم کبود سخت زیادہ ہی سرخ زرد سے اور پستئی قریب سرخ کے ہی اور سفید سب سے نرم زیادہ ہی اور خام کہ معدن مین ناقص رہگیا اور ہر ایک نام سے مخصوص ہی سرخ کو ہندی مین مانک اور پدم کو انگریزی مین روبی اور زرد کو عربی مین سراق اور ہندی مین پکھراج اور انگریزی مین ٹوپس اور نیلے کو فارسی مین نیلم اور ہندی مین نیلمن اور انگریزی مین سفیار کہتے ہین اور مادہ اُسکے پیدایش کا گندھک اور پارہ صاف خالص شفاف براق ہی اور فاعل اُسکے انعقاد کے سردی اور بیچ مقدمہ کتاب کے بھی مفصلاً مذکور ہوا اور سنا گیا کہ پیگو مین بیچ اُس قطعہ زمین کے کہ کان یاقوت کی ہی اور وہان نکلتا ہی کوئی شخص رہ نہین سکتا ہی خاک اُسکی سیاہ رنگ اور سخت اور کبرتی ہی یعنے بو گندھک کی اُس سے آتی ہی اور موسم باد او بارش اور طوفان اور رعد اور برق کے صاعقہ وہان بہت گرتا ہی زمین وہان کی پھٹ جاتی ہی اور اُسکی درارون سے بھی بو گندھک کی بہت آتی ہی اُس حد تک کہ اذیت دیتی ہی اطراف اُس موضع کے درخت بڑے بہت اگتے ہین لکڑی بیچنے والے کاٹ کر بیچتے ہین اور اکثر وہ لوگ اور فقرا او مساکین تلاش کر کے جو ٹکڑے بڑے یا چھوٹے یاقوت کے پاتے ہین لیجاتے ہین اور بیچ سرکار بادشاہ اُس ملک کے کہ مشہور براجہ ہی بیچتے ہین اور دوسری جگہ اور دوسرے کے ہاتھ بیچ نہین سکتے ہین اسواسطے کہ حکم راجہ کا یون ہی کہ اگر دوسرے کے ہاتھ بیچین تو اُسکا ضبط کرو اور سیاست بڑی کرو اور بھی سنا گیا کہ نیچے زمین کے یاقوت خوب نہین ہوتا ہی بلکہ ناصاف اور خام چنانچہ ایک وقت وہان کے راجہ نے حکم کیا کہ ایک ٹکڑا زمین کا کھودو شاید بہت یاقوت اور بڑے ٹکڑے اچھے نکلین جو کھودا

چھوٹے ٹکڑے بدرنگ ناصاف نرم نکلے اور باوجود
اُسکے ایک جماعت آدمیون کی ہلاک ہوئی بسبب
بوے گندھک کے اور ابخرہ متعفنہ کے لہذا راجہ
نے حکم کیا کہ اور نہ کھودو جو کچھ اوپر زمین کے پاؤ لاؤ
اور بھی اماکن دوسرے مانند جزیرہ برازیل کے عرض جنوبی
جنوبی سے اور مانند جزیرہ سیلان وغیرہ کے کہ کان
یاقوت وغیرہ کی ہی یاقوت ملتا ہی لیکن یاقوت جنوبی
موافق خوبی یاقوت پیگو کے نہین ہی اور ہرچند
برازیلی اکثر ٹکڑے اُسکے صاف اور شفاف آبدار
بڑے ہوتے ہین لیکن برابر پیگو کے سخت نہین ہوتا ہی
سب رنگ اُسکے سُرخ اور زرد اور نیلی وغیرہ اور
سیلانی بہت نرم اور کم رنگ ہوتی ہین کہ سواے
سُرخ رمانی کے اور اقسام اُسکے طاقت آگ کی نہین
رکھتے ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ سُرخ
رمانی اُسکا آگ سے رنگین زیادہ ہو جاتا ہی اور
بھی کہا ہی جو ساتھ سفید کے مائل بسُرخی کا ہو وے
آگ معتدل پر مٹی کے باسن مین رکھین بالکل
رنگین ہوتا ہی جان تو کہ اکثر ان اقوال سے
بے اصل ہین بوے بد اور دھوان اور پینا
اور نیل اُسکو مضر ہی اور ملنا اُسکا اوپر جذع سنوختہ
کے اور پانی سنباذہ کے سبب اُسکے جلا کا ہی
(طبیعت اُسکی) گرمی اور سردی مین معتدل
اور دوسرے درجے مین گرم خشک ہی اور زرد دوسرے
درجے مین گرم اور خشک اور کبود پہلے درجے مین
گرم اور تیسرے درجے مین خشک اور سفید معتدل
گرمی اور سردی مین اور پہلے درجے دوسرے مین
خشک (افعال اور خواص اُسکے) مفرح
اور مقوی دماغ اور پینا ایکدرم اُسکو واسطے رفع
ہونے صرع اور وسواس اور خفقان اور طاعون کے
اور واسطے حبس ہونے خون کے باطن مین اور
اور واسطے نزف الدم اور رفع کرنے زہرون کے اور

تغیر ہواے وبائی کے اور صاف کرنے خون کے اور
حفاظت حرارت غریزی کے اور قواے حیوانی
کے مفید ہی اور انگوٹھی اُسکی پہننا واسطے قضاے
حاجتون کے اور رفع ہونے صاعقہ اور طاعون
اور اُسکو مُنھ مین رکھنا واسطے رفع ہونے بدبوئی
مُنھ کے اور واسطے تسکین پیاس اور تقویت دل
کے اور تفریح اور نشاط کے اور تعلیق اُسکی بالخاصیت
واسطے رفع ہونے چشم زخم کے اور طاعون اور تغیر
ہواے وبائی کے اور وسواس اور صراع اور خفقان
کے اور واسطے ہیبت اور شکوہ کے نزدیک آدمیون
کے نافع ہی اور بھی قاطع نزف الدم اور محلل خون بستہ
کا ہی سرمہ اُسکا مقوی روشنی باصرہ اور حافظ صحت
آنکھ کا ہی مقدار شربت اُسکا ایک قیراط سے ایک
دانگ تک ہی معاجین اُسکی مسمی بیاقوتی اور مفرح
اُسکے قرابادین کبیر مین مذکور ہی۔

فصل الیاء التحتانیہ مع الباء الموحدۃ

یبروج بفتحہ یا اور سکون باے موحدہ اور
ضمہ راے مہملہ اور سکون واو اور حاے مہملہ کے
لغت سریانی مین بمعنی ذوالصورتین کے یعنی
صاحب صورتون کا ہی (ماہیت اُسکی) سریانی
مین نام جنس اُن جڑون کا ہی کہ پیدائش مین جوڑا
ہووین اور شامل ہی جڑ تفاح اور بھل اُسکے اقسام
کو ہی اور مطلق سے قسم جبلی مراد ہی اور جو جڑ ہر قسم
تفاح کی کہ بڑی ہو چیرتے ہین اُسمین مشابہ
دو صورت آدمی کے دکھلائی دیتی ہی اسواسطے
یہ نام رکھا گیا اور جڑ تفاح جبلی کی تھوڑی مشابہت
آدمی کی صورت سے رکھتی ہی بخلاف جڑ اور
اقسام کے مشابہت نام رکھتی ہین اور بعض لوگ
خاص جڑ سراج القطرب کو کہتے ہین۔
یبروج الصنم ۔ بفتحہ صاد اور نون اور میم کے

(ماہیت اُسکی) جڑ تفاح بری کی ہی بشکل دو
آدمی کے کہ ایک مُنھ دوسرے کے مُنھ پر رکھے ہوے
ہو اور اُسکو مہرہ گیاہ اور سگ شکن بھی کہتے ہین
اسواسطے کہ درمیان عوام کے مشہور ہی کہ جو شخص
اُسکو اُکھاڑتا ہی مرجاتا ہی لہذا بعض لوگ بعد
خالی کرنے زمین کے اُسکی اطراف کی ایک رسّی
اُس جڑ مین باندھ کر کتے کی گردن مین باندھتے ہین
بعد اُسکے کتے کو ہانکتے ہین تو کتے کی حرکت سے
وہ جڑ اُکھڑ جاوے لیکن اس امر کی کچھ اصل نہین ہی
نبات اُسکی مشابہ حلیق کے ہی کہ ترکی مین کہتے
ہین بقدر ایک گز کے پتے اُسکے مشابہ پتے ارزن
کے اور اُس سے پتلے زائد پھل اُسکا سُرخ بقدر
زیتون کے بو مین مشابہ بوے سیب شامہ کے
پھول اُسکا سفید ہوتا ہی اور کہتے ہین کہ نبات اُسکی
رات کو چمکتی ہی اور جڑ اُسکی مشابہ صورت دو آدمی کے
ہوتی ہی کہ ایک دوسرے کے سامنے مُنھ پر مُنھ رکھے
ہووے اور چھپے ہوے بہت لیف سے کہ رنگ
مین اشعر اور مشابہ بال کے ہین بخلاف باقی اقسام
جڑ تفاح کے کہ لیف نہین رکھتے ہین اور جب تک کہ
اُس صورت کا جدا نہ کرین قوت اُسکی ساٹھ برس
تک باقی رہتی ہی اور کہتے ہین کہ یبروج بمعنی صنم
طبیعی کے ہی یعنی وہ نبات کہ بیچ صورت کے مشابہ
آدمی کے ہو معنی اس نام کے اُسمین موجود ہون
یا موجود مہون اور بہت نام دلالت کرتے ہین اوپر
معنی غیر موجود کے اور صورت یبروج موجود کی ایک
لکڑی بغیر قسط سے بڑھی اور جڑ اُسکی تفاح بری ہی اور
دیسقوریدوس نے کہا کہ بعضے آدمی اُسکو قطیمس اور بعضے
موقولن اور بعضے ورقیا نا کہتے ہین یعنی جڑ ہیجان
لانے والی دوستی کی اور وہ دو قسم ہوتی ہی مادہ
مشہور ہی رنگ اُسکا مائل بسیاہی اور خشبی پتے
اُسکے مشابہ پتے کاہو کے اور اُس سے پتلے اور چھوٹے

اور ساتھ زہومت کے اور ثقیل الرائحہ اور زمین پر پھیلے ہوے اور نزدیک پتون کے پھل مشابہ سیب کے اور اس سے چھوٹا اور خوشبو بیج اُسکے مشابہ بیج امرود کے جڑ اُسکی بڑی دو عدد یا تین عدد متصل آپسمین ظاہر اُسکا سیاہ اور باطن اُسکا سفید اوپر اُسکے ایک پوست غلیظ اور صاف قسم دوسری موصوف بہ نر ہی اور بعضے آدمی اُسکو موریون کہتے ہین پتے اُسکے سفید اور املس ہوتے اور جوشے مشابہ ہی چقندر کے اور اُلفاح اُسکی دونی جڑ مادہ کی اور بقدر کھیرے کے رنگ اُسکا زعفرانی خوشبو اور ثقیل الرائحہ چرداہے اُسکو کھاتے ہین اور اُن لوگون کو سبات عارض ہوتا ہی اور جڑ اُسکی مشابہ مادہ کے یعنی صورت آدمی مادہ کی ہی اور ماوے کی جڑ سے لانبی ساق کے اور کبھی ایک قسم سایہ دار جگہ اور گرمیون مین جمتی ہی پتے اُسکے چھوٹے اور چوڑے لنبائی اُسکی بقدر ایک بالشت کے اور بدون ساق کے جڑ اُسکی موٹی برابر انگوٹھے کے اور لانبی اور سفید بدون پھول اور پھل کے یہ قوی ترسب اقسام بیروج الصنم سے ہی اور صاحب اختیارات بدیعی نے کہا ہی کہ بیچ اطراف گرمسیر شیراز کے نزدیک قلعہ شہریار کے ایک نوع بیروج کی ملتی ہی لنبائی اُسکی ایک بالشت سے چھوٹی ساتھ ہاتھ اور پانون کے رنگ اُسکا سفید سبھون مین قوی زائد اور موٹی ہی اور کبھی عصارہ پوست قسم نر کا وقت تری اور تازگی کے کوٹ کر اور بیچ باسن ہٹی کے نچوڑ کر اور دھوپ مین خشک کرکے قرص بناتے ہین اور کبھی جڑ کو کوٹ کر عصارہ اُسکا جیسا کہ پوست سے نکال کر خشک کرتے ہین یہ قوت مین ضعیف ہی پوست کے عصارے سے اور بعض لوگ پوست اُسکی جڑ کا لیکر اوپر ایک رسی کتان کے لپیٹ کر لٹکاتے ہین تو سوکھ جاوے اور بعضے اُسکی جڑ کو جوش کرتے ہین ساتھ شراب کے یہان تک کہ ہو تہائی جل جاوے اور بقدر صاف کرنے کے بستہ کرتے ہین اور کبھی دمعہ یعنی آنسو اُسکے نکالتے ہین اسطرح سے کہ جڑ اُسکی کئی جگہ چھیل کر ایک باسن اُسمین لگا دیتے ہین تو دمعہ اُسکا اُس باسن مین جمع ہو عصارہ اُسکا قوی زیادہ ہی دمعہ سے اور لوگون نے نقل کیا ہی ہرمس سے کہ بہتر زمانہ اُسکے اُکھاڑنے کا وہ ہی کہ مریخ بیچ گھر شرف یا بیچ ایک خط کے خطوط شرف سے اور متصل سعدین کے یا متصل ساتھ ایک کے سعدین سے اور ساتھ قمر کے ایک برج مین ہو اور دن سہ شنبہ کے وقت طلوع آفتاب کے بہتر ہی باقی اوقات سے طبیعت اُسکی سرد اور خشک دوسرے درجے مین اور ساتھ تھوڑی قوت گرمی کے اور ساتھ رطوبت فضلیہ کے اور بعضے سرد اول تیسرے درجے مین اور خشک اُسکے آخر مین جانتے ہین **افعال اور خواص اُسکے** پوست اُسکی جڑ کا مقوی اور مجفف مخدر اور مغز اُسکی جڑ کا ضعیف اور پتے اُسکے تر اور خشک اور دونون مستعمل ہین اور کہتے ہین ہر ایک عضو قسم مادہ کا دوا اُسی عضو مردون کا ہی اور ہر عضو قسم نر کا دوا اُسی عضو عورتون کا ہی **اعضاء الراس و العصب** پینا اُسکا سبب اور منوم ہی اور جو بیچ شراب کے ڈالین نشہ بہت لاتی ہی سونگھنا اُسکا بھی باعث سبات ہی حمول اُسکا بیچ مقعدہ کے بھی اور یہ خاصیت خاص ساتھ سفید ورق کے کہ بدون ساق کے ہی کہ مذکور ہو چکا ہی اور کثرت اُسکی شرباً اور شماً بھی باعث سکتہ کی ہی اور کبھی شراب اُس سے بناتے ہین واسطے دور کرنے سہر کے اسطرح پر کہ تین من پوست اُسکی جڑ کا بیچ ایک من مطرطیوس شراب شیرین کے ڈالتے ہین اور تین قوانسات اس سے پیتے ہین اور کبھی پکاتے ہین اُسکے پوست کو بیچ شراب کے یہان تک کہ اُسکی شراب البلیوس سے اور واسطے سبات کے استعمال کرتے ہین مقدار بہت اُس سے اور بعضے پوست جڑ تیسری قسم سے شراب بناتے ہین اسطرح کہ تین من اُس سے بیچ ایک کمیال شراب حلو کے ڈالتے ہین اور بعد تیار ہونے کے مقدار تین قبوسات کے اُس سے پیتے ہین واسطے تخدیر اور بحیس ہوئے عضو کے کہ اُسکو قطع کرنا چاہین اور عصارہ اُسکا بھی باعث سبات اور بحیس ہونے عضو کا ہی اور پینا اُسکی جڑ کو ساتھ زعفران کے واسطے اوجاع مفاصل اور عرق النسا اور نقرس کے اور تعلیق کرنا اُسکا واسطے صرع کے مفید ہی **العین** ضماد اُسکے پتون کا واسطے درد آنکھ کے اور رمد کے نافع ہی اور دمعہ اُسکا ادویہ مسکنہ اوجاع مین داخل کرتے ہین **اعضاء الصدر والغذاء والنفض** پینا اُسکے جڑ کا ساتھ سکنجبین کے خفقان کے اور پینا اُسکے دمعے کو بقدر ایک اوقیہ کے ساتھ ماء القراطن یعنی ماء العسل کے منقی مرہ صفرا اور بلغم مانند خربق کے ہی اور زیادہ اُس سے قاتل ہی اور کبھی پینا اُسکا مسہل بلغم اور سودا ہی جو اطفال وغیرہ پئین کبھی بسبب شدت قوت کے ہلاک کرتا ہی اور پینا اُسکی جڑ کا منقی رحم ہی اور جو گندر اُسکو ساتھ روغن گل کے پیس کر عورت حاملہ اوپر پیٹ اور کمر کے طلا کرے اسقاط جنین ہی محفوظ رہتی ہی اور حمول اُسکے دمعہ کا بقدر آدھے دانگ کے نکالنے والا جنین کا ہی اور جو اُسکی جڑ کو ساتھ گندھک آتش نادیدہ کے ملا کر حمول کرین نزف الدم رحم کو قطع کرتا ہی اور پینا اُسکا ساتھ مقل کے واسطے بواسیر کے اور ساتھ [illegible] کے واسطے حرقۃ البول کے نافع ہی **السموم** پینا اُسکو ساتھ شہد اور زیت کے واسطے لسع ہوام کے خصوصاً اُسکے قسم اخیر کو کہ مشابہ قسم [illegible]

سکے ہی اور وہ صنف اخیر فادزہر عنب الثعلب قاتل کی ہی اور جو نوع قاتل ہی بروج کے کوئی کھاوے اور اسکو اختناق رحم اور سرخی چہرہ کے اور تہیج چہرہ کا اور زوال عقل اور حالت شبیہ مستان اور افیون خوردہ کے عارض ہووے بعد اسکے موت تدبیر اسکی قی کرنا روغن اور پانی گرم کو شہد لیکر اور پاک کرنا بدن کو ہی اور بھی قی کرنا ساتھ جوشاندے افسنتین اور شہد کے اور کھانا مرچ اور سویا اور مصطگی اور صعتر اور مرد سفید اور تازہ دودھ اور جندبیدستر اور تتلی اور رائی کا اور پینا لبن حامض وقت کثرت اسہال کے مقدار شربت اسکا ایک قیراط سے چار قیراط تک اور ایک دانگ تک بھی کہتے ہین اور پینا اسکا بدون اصلاح کے درست نہین ہی اصلاح ملانا اسکو ساتھ نشاستہ اور روغن بادام شیرین اور روغن بنفشہ اور بھی بیج گل سرخ کے پسے ہوے اور رب السوس اور کتیرا اور صبر اور ہلیلہ اور افسنتین اور غافث اور نمک ہندی اور زعفران اور بسفائج مین اور بدون اصلاح کے مفسد مزاج اور باعث تہیج وجہ اور درد کبد اور فساد معدے اور اعراض ردیہ کا ہی الجروح والقروح خرور اسکی جڑ اور پھلی کا واسطے کلہ قروح کے نافع ہی الاورام والبثور طلا اسکا محلل اورام سخت اور خوا اور خنازیر کا ہی اور جو خوب کوٹ کے ساتھ سرکے کے گھول کر اور پر حمرہ کے رکھین ذرو کو کرے اور بثور کو بھی نافع ہی الات المفاصل ضماد اسکا ساتھ ستو کے واسطے درد مفاصل کے اور پینا اسکا واسطے داء الفیل کے مفید ہی الزینتہ دلوک اسکے پتے کا نہالی کر نیو الابرص کا بدن تقرح کے حفظ وصفا کرتے تازہ ہون اور درد دودھ کا واسطے قلع ثآلیل اور کلف کے

بدون نوع اور زخم کے نافع ہی الخواص جو چاہین کہ عضو کسی شخص کا کاٹین مقدار تین درم اسکو ساتھ شراب کے پیین سبات لاتا ہی یہان تک کہ کاٹنے کی حس نہین ہوتی اور بھی جو ایک مثقال قسم تیسرے سے تنہا یا ساتھ بعضے جوشاندون کے یا ساتھ روٹی کے یا ساتھ ستو کے پیین اسی وقت اختلاف عقل اور سبات لاتا ہی کہ تین چار ساعت تک وہی حالت ہی تعقل اور حس کسی چیز کی نہین ہوتی بسبب جمع کرنے حرارت کے باطن مین اور بہ سبب تخدیر اور تبلید حس کے اور بعضے طبیب اس شخص کو ٹھنڈے پانی مین بٹھلاتے ہین یہانتک کہ شفا پاوے سب عوارض سے اور لوگون نے کہا ہی کہ جو ایک عضو کو اعضا اسکی جڑ اور پھل سے ساتھ تھوڑے روغن بان اور روغن زیتون کے یا روغن بید کے خوب پیسین اور پیشانی اور آنکھین اور منھ کو اس سے چکناوین اور نزدیک بادشاہ کے جاوین نہایت معزز اور مکرم ہوتا ہی اور جو حاجت کہ متعلق ہوئی ہی روا ہوئی ہی اور مجموع اسکو یا ایک عضو کو اس سے توڑ کر کپڑے پر باندھ کر بازو پر باندین یا گردن مین لٹکاوین سب آفتون سے مانند ڈوبنے اور جلنے اور بجلی اور چور اور راہزن کے محفوظ رہتے ہین اور تعلیق اسکا واسطے تسکین غصے بادشاہون کے نہایت موثر ہی اور بعضون نے شرط کیا ہی کہ اول مہینے مین اسکو لٹکاوین بسبب اسکا واسطے دفع فساد عقل اور جنون اور دور ہونے شیاطین جن اور آدمی موذی کے موثر ہی اور جو ایک عدد پھول بدون کھلے کو بیچ کتان کے آنکی رشتی مین کہ سات رنگ کی ہو لپیٹ کر اور طفل مصروع کے تعلیق کرین رفع اسکی صرع کا ہوتا ہی۔

فصل الیا مع التاء الفوقانیہ

یتوع ۔ بفتح یا اور ضمہ تاے فوقانیہ اور سکون واو اور عین مہملہ کے (ماہیت اسکی) نام جنس نبات شیر دار کا ہی کہ دودھ اسکا گرم اور تیز اور مسہل اور محرق ہووے اور ان سے سات نبات ہین عشر شبرم لاغیہ عرطنیثا ماہودانہ ماذریون نیا فلن کہ اسکو ذو خمستہ الاوراق بھی کہتے ہین سب یہ سمی اور قتال ہین اور سواے ان ساتون کے اور یتوعادہ خارجیہ اس سے سات نبات مشہور ہین مانند اذان الفار اور ایک قسم لبلاب کی اور حشرفہ بری اور قوسنجی کے مطلق یتوعات کسی دودھ لاغیہ کا مراد ہوتا ہی کہ تریاق فرہادی اور قوسنجی اسکو کہتے ہین لیکن بعضون کے نزدیک بہترین انہین یتوع درخت ترنبات مذکور کا ہی کہ شاخین اسکی لانبی اور بڑی زیادہ ایک گز سے اور مائل بسرخی مشابہ شاخین زیتون کے اور دودھ سفید تیز سے بھری ہوا اور پتے اسکے مشابہ پتے زیتون کے اور اس سے لانبے اور نازک زیادہ اسکی شاخون کے اطراف مین بیچ شاخہ باریک مشابہ شاخین اذخر کے اور کنارے اسکے قبے اور سرکہ وہی پھل ہین اور شاخین مائل مقعر مشابہ ایک قسم اذخر کے جڑ اسکی غلیظ اور خشن ہوتا ہی منبت اسکا اماکن خشنہ اور کوہستان مین اور پینا دودھ اسکا بمقدار دو دانگ کے مسہل بلغم ہی لیکن نوع مادہ اسکی کہ جوزی نام ہی تنا نبات اذان الفار کے اور اس سے بڑی اور قوی زیادہ اور سفید زیادہ پتے اسکے مشابہ پتے مورد کے اور اس سے بڑے اور بدبو اطراف اسکے تیز اور خاردار اور شاخین اسکی بقدر ایک بالشت کے اسکی جڑ سے جمی پھل اسکے بیچ بعضون برسون کے بہت اور بعضے برسون مین کم برائی مین مقدار چھوٹے اکھروٹ کے

اور تھوڑا کاٹنے والا زبان کو مانند پوست اخروٹ کے
جڑ اسکی بھی مشابہ اسکی جڑ کے منبت اسکا بھی زمین
سخت اور کوہستان اور دودھ اور جڑ اور پتے اور
پھل اسکے بیج قوت کے مانند قسم پہلی کے اور اس سے
قوی زیادہ بھری اسکا کہ خشخاش نام شاخین اسکی
بقدر کبھی بالشت کے اور مائل بسرخی اور پانچ یا چھ
عدد اور پتے اسکے چھوٹے نازک تھوڑے لانبے
مشابہ پتے کتان کے پھل اسکے مشابہ مٹر کے سر اسکے
دوہرے اور گول پھول اسکے سفید اور اوپر اطراف
شاخون کے سر متصل آسمین اور گول اسمین پھل
اور شاخین اسکی ایک جڑ سے جمی اور تمام نبات
اسکی دودھ سے بھری اور مستعمل یہی قسم ہے اور بیج
قوت کے مانند پہلے دونون قسم کے اور لیتے ہین کہ
ایک یتوع اور ہوتا ہے کہ اسکو شمش کہتے ہین یعنے پھرنے
والا ساتھ آفتاب کے پھل اسکا پتے اسکے مشابہ
خرفہ کے اور اس سے پتلے اور نہایت گول شاخین
اسکی چار یا پانچ ایک جڑ سے جمی بقدر ایک بالشت
کے باریک اور سرخ رنگ سفید دودھ سے بھری چتر
اسکا مشابہ چتر سوئے کے بیج اسکا مشابہ زیرے کے
بالکل وہ ساتھ حرکت شمش کے دور کرتا ہے منبت اسکا
اکثر ویرانے اور باہر اطراف شہر کے بیچ اور دودھ
اسکا جمع کرتے ہین مانند بزور اور البان نباتات
اور کے اور قوت اسکی مانند قوت اصناف اور
کا اور اس سے ضعیف زیادہ اور بعضے اسکو
مانند سقمونیا کے جانتے ہین بیج قوت کے منبت اسکا
کھیت کہتے ہین اور بھی کہتے ہین کہ ایک نوع یتوع
اور ہوتا ہے کہ اسکو سردی کہتے ہین ساق اسکی
ایک بالشت سے ایک گز تک اور سرخ رنگ پتے
اسکے ساق سے مشابہ پتے دھان تازے کے ہے
اور یہ بھی دودھ سے بھرے اور بیج قوت کے مانند
اقسام مذکورہ کے ہے اور بھی کہتے ہین کہ ایک نوع

اور ہوتا ہے کہ سنگستان مین اور درمیان پہاڑون کے
جمتا ہے ساتھ شاخون کے کہ اسپر دونون طرف سے
احاطہ کئے ہین اور کثیر الورق مشابہ پتے کے اور
باریک اور سرخ پھل اسکا مانند پھل عسف کے
یہ بھی ساتھ بہت یتوعیت کے اور عمل ہین مانند
انکے ہے اور بھی ساتھ نوع چوڑے پتون کے مشابہ
پتے تلوسس کے ہوتا ہے جڑ اور پتے اور دودھ اسکے
مسہل خلط مائی کا ہے اور بعض لوگون کے گمان
مین فیلوسا ایک نوع اس یتوع کا ہے کہ یونانی مین
اسکو قوریاسالس کہتے ہین او بھی ایک نوع ہوتا ہے
کہ ساق اسکی بقدر ایک گز کے اور زیادہ اس سے
اور مربع اور بہت گرہین اسمین پتے اسکے چھوٹے
کنارے اسکے تیز اور پھول اسکا سردئی جو تا لبقتی
رنگ اور بیج اسکے چوڑے مشابہ مسور کے جڑ اسکی
سفید دودھ سے بھری اور کبھی بعض مواضع مین
جاتی ہے نبات اس قسم کی بہت بڑی اور جڑ اسکی
بھی بڑی اور جو ایک مقدار ایک مثقال اسکو
پھکین ساتھ ماء العسل کے اسہال لاتا ہے اور اسی طرح
ثمر اسکا اور ایسا ہی اسکے دودھ کو جو ساتھ آٹے
مٹر کے بھگوئین اور چاہئیے کہ اسکے تینون سے تین
مثقال سے زیادہ تناول نہ کرین اور اسی طرح اسکے
پانی سے اور بعضے آدمی یتوع اس نبات کا ساق اسکی
مجوف بقدر ایک بالشت کے برابر موٹائی ایک انگلی کے
اطراف اسکے ساق کے شعبہ دار پتے اسکے بعضے اوپر
ساق اسکی کے اور بعضے اوپر شاخ اسکی کے
اوگی لیکن وہ پتے کہ اوپر ساق اسکی کے ہین لانبے
مشابہ ساتھ برگ بادام کے اور اس سے چوڑے یا
اور بہت نرم اور وہ پتے کہ شعبون کے اوپر ہین چھوٹے
مشابہ پتے زراوند اور لبلاب کے اور پھل اسکے اوپر
کنارے شعبون اسکے کے مستدیر الشکل کے مشابہ
حب کبر کے اسکے جوف مین تین بیج متفرق اور بڑے

حب مٹر سے جو اسکو مقشر کرتے ہین مغز اسکا شیرین
ہوتا ہے جڑ اسکی باریک سفید اور بے منفعت
طب مین ہے نبات اسکی بھری دودھ سے ہوتی
ہے یتوع کے حکیم فاضل دیسقوریدوس نے لکھا ہے
کہ ان سب اقسام کو مین نے دیکھا ہے قوی زیادہ
اور مختار ان مین دودھ انکا ہے پس تخم انکی پس
پھول انکے پس پتے انکے اور نزدیک اطلاق سنے
دودھ لاغیہ کا مراد ہوتا ہے اور جو کچھ انمین سے
مشہور تھے جا بجا مذکور ہوے اور یہان خواص
کلی مذکور ہوتے ہین (طبیعت اسکی) مطلقاً
نہایت گرمی اور خشکی مین چوتھے درجے تک جاتا ہے
اور یتوع متوسط کی طبیعت گرم اور خشک تیسرے
درجے مین اور ساتھ قوت سمیت کے سب ہوتے
ہین (افعال و خواص اسکے) سرخ جلد اور
قتال ہے اور جو حوض مین پڑے مچھلیا اسکی بالکل
پانی کے اوپر آتی ہین العین اور دودھ اسکا قالع
ناخنہ ہے الفم قطور اسکا اوپر دانت کرم خوردہ کے
مفتت اور مسقط ہے اور ساتھ قطران کے گھولا ہوا
قوی زیادہ ہے اسواسطے کہ محافظ صحیح دانتون کا اور
اسی طرح ساتھ موم کے اور جو دانتون صحیح کو ساتھ
موم کے لیکر اوپر دانتون متآکل کے دودھ اسکا
ٹپکاوین یہان تک کہ اسکو مفتت اور قلع کرے بہتر ہے
اور جو اسکی جڑ کو سرکے مین جوش کرین اور اس سے کلیان
کرین درد دانت کو تسکین ہوتی ہے اعضاء الغذا
والنفض بنیا اسکا مسہل بلغم اور مائیت ہے اور
قالع بواسیر ہے اور جو دو قطرے یا تین قطرے اسکے
اوپر انجیر کے ٹپکاوین اور خشک کرین اور تناول
کرین اسہال خوب اور کافی کرتا ہے اور اسی طرح
ساتھ ستو اور روٹی خالص کے اور بہتر وہ کہ
ساتھ شہد کے یا ساتھ موم روغن کے استعمال
کرین تو منہہ اور حلق مین زخم نہووے اور کبھی شاخین یا

ستوع کی لب کر او پر ٹھیکری کے تھوڑا بریان کر کے پیستے
ہین اور ساتھ تھوڑے ستو کے اور پانی انسے ملا کر
کر پیتے ہین اسہال کرتا ہی اور شاخین سوکھی اسکی
اس امر مین بہت ضعیف ہین اور ایک قسم یتوع کی کہ
اسکو کرفیون کہتے ہین جو شاخین اسکی لیکر
سایہ مین خشک کرین اور پوست اسکا لیکر بقدر
نو کرمہ کے ایک رات دن بیچ شراب برانی کے بھگوین
بعد اسکے صاف کر کے نیم گرم پیین اسہال بے
تکلف کرتا ہی مقدار شربت اسکے دودھ کا
تین قطرے تک اور بدون مصلح کے استعمال کرنا
اسکا جائز نہین ہی مصلح اسکے نشاستے اور
جو کا آٹا اور روغن بادام اور روغن بنفشہ وگلسرخ
پیسا ہوا اور رب السوس اور کتیرا ہی اور وہی ہرد
کیا ہوا مصلح اسکے افراط عمل کا ہی المضار ساتھ
قوت سمیہ کے اور زخم کرنے والا جلد کا اور مسہل
قوی بیچ سب مزاجون کے اور نہایت شدت سے
مورث اسہال الدم اور قرحہ امعا اور زحیر اور مغص
اور غثیان اور انقلاب معدہ اور غشی کا ہی لہذا
استعمال اسکا داخل سے تجویز نہین کرتے او عند الضرورت
تین قطرے سے کہ مقدار شربت اسکا ہی ساتھ
مصلحات مذکورہ کے جاہیے کہ بڑ معاوین حل
اسکا بیچ استفراغ ماہیت کے امعا سے اور تری
کے اعضا سے ہموزن اسکے سقمونیا اور سکنجبین ہی
الجروح والقروح ضماد اسکی جڑ کا ساتھ سرکے
محلل سختی اطراف بواسیر کا اور قاطع داد کا اور مصلح
قروح متعفنہ متاکلہ کو اور ساتھ موم روغن کے
واسطے جرب سوداوی اور نار فارسی اور اکلہ اور
عانغرایا کے نافع ہی الزینۃ طلا اسکا اکھارنے والا
مسون کا اور توثہ او ثیلان اور لحوم زائدہ کہ ناخنون
کے کنارے ہوتا ہی اور دودھ اسکا دور کرنے
والا بالون کا ہی خصوصاً کہ دھوپ مین ملین

اور جو بال کہ بعد اسکے جمینگے ضعیف ہون گے اور جو
مکرر کرین پھر نہ جمینگے استعمال اسکا ساتھ روغن
زیتون کے کاسر اور رافع اسکی تکلیف اور ضرر کا ہی

فصل الیا مع الراء المهملة

یربوع - بفتحہ یا اور سکون را اور ضمہ باے موحدہ
اور سکون واو اور عین مہملہ کے لغت عربی ہی فارسی
مین موش دشتی اور ہندی مین گھوس کہتے ہین
(ماہیت اسکی) ایک جانور ہی مشابہ چوہے کے
اور اس سے بڑا ہاتھ اسکے بہت چھوٹے پانون اور دم
اسکی اونچی اور قوی جنگلون مین ہوا اور ویرانون مین
اور بعضی پرانی عمارتون مین ہوتا ہی اور ویران کرتا ہی
(طبیعت اسکی) تیسرے درجے مین
گرم اور خشک (افعال اور خواص اسکے)
کثیر الغذا اور ملین طبع ہی اعضا
الراس والعصب والغذا النقص
پینا اسکا واسطے امراض باردہ اعصاب کے
مانند فالج اور لقوہ اور رعشہ اور درد مفاصل
اور پشت کے اور ادرار اور تقطیر بول کے اور
نکالنے سنگ گردہ کے اور مثانہ کے اور تقویت
باہ کے اور مشائخ کو مفید ہی المضار محرق
خون اور محرور المزاج کو مضر ہی مصلح اسکے میوے
تازے کھٹے اور ترشیان ہین -

فصل الیا مع القاف

یقطین - بفتحہ یا اور سکون قاف اور کسرہ طاے
مہملہ اور سکون یاے مثناۃ تحتانیہ اور
نون کے لغت عربی ہی (ماہیت اسکی)
نام جنس ہر نبات کا ہی کہ ڈنڈی پر کھڑی نہو زمین
پر پھیلی ہو یا اپنے ہمسایہ پر لپٹی ہو مانند نبات
کھیرے اور ججڑے اور کدو اور لباب کے اور مانند انکے
عوام مطلق یقطین سے قرع کو مراد لیتے ہین کہ
فارسی مین اسکو کدو کہتے ہین اور قرع
مین مذکور ہوا -

فصل الیا مع النون

ینبوب - بفتحہ یا اور سکون نون اور ضمہ باے
موحدہ اور سکون واو اور تاے فوقانیہ کے
(ماہیت اسکی) خرنوب نبطی ہی نیچے دیوارون
اور باغون کے جمتا ہی پھل اسکا مشابہ گردے
گوسفند کے بہت چھوٹا اور سرخ رنگ مائل
بسیاہی اسکو مصر مین حب انگلی کہتے ہین اور
دانے اسکے خرنوب شامی مین حرف الخا مین
مذکور ہی یہان بھی تھوڑا مذکور ہوتا ہی (طبیعت
اسکی) گرمی اور سردی مین معتدل او خشک
دوسرے درجے مین اور بعض لوگ پہلے درجے
مین اور بعضے سرد اور خشک تیسرے درجے مین
جانتے ہین (افعال ور خواص اسکے)
مقوی بے لذع اعضاء الغذا او النفض
پینا اسکا اور حمول اسکا اور جلوس اسکے جوشاندے
مین واسطے رفع نفث اور سیلان حیض اور
اسہال اور تقویت سفل کے نافع ہی السموم
چھڑکنا اسکے جوشاندے کا قاتل براغیث کو ہی
الثالیل طلا اسکے محلل مسون کا اور دور کرتے
انکا ہی المضار ثقیل اور دیر ہضم خصوصاً تر اور تازہ
نیمہ - بفتحہ یا اور سکون نون اور فتحہ میم اور ہاے
لغت مغربی ہی (ماہیت اسکی) ایک نبات
ہی مشابہ خندریلی کے پتے اسکے کاسنی کے پتے
سے چھوٹے اور رونگٹے دار اور رنگ زرد ساق
اسکی اوسط سے بقدر ایک بالشت کے مانند
خندریلی کے اور ابن بیطار نے لکھا ہی کہ پتے اسکے
درمیان پتے بارتنگ بری اور پتے اذان الغزال کے ہی اور

زرو صاحب اختیارات بدیعی نے لکھا ہے کہ اسکو شیرازی مین منبل دارو کہتے ہین (افعال اور خواص اُسکے) ضماد اُسکے پتے تازے کا واسطے ملانے تازے زخمون کے اور ذرور اُسکے سوکھے کا واسطے اندمال پرانے زخمون کے مفید ہے

فصل الیا مع الواو

یوز بضمہ یا اور سکون واو اور زاے معجمہ کے نام فارسی فہد کا ہے ترکی مین پارس ہندی مین چیتا کہتے ہین (ماہیت اُسکی) ایک جانور ہے مشابہ پلنگ کے اُسکو تعلیم اور رام کر کے مانند شکاری کتون کے اُس سے جانورون کو شکار کرتے ہین مانند ہرن وغیرہ کے (طبیعت اُسکی) گرمی اور خشکی ہے پلنگ سے کمتر ہے (افعال اور خواص اُسکے) سب افعال ہین مانند پلنگ کے ہی فقط

اس مقام پر ادویہ مفردہ کو ختم کیا بمدد اللہ تعالے سے اور حمد اللہ سبحانہ جلشانہ کی اول ہین آخر مین اور باطن ہین اور درود ہو جیو اوپر اُسکے رسول اور حبیب کے کہ محمد ہین اور اوپر اُنکی اولاد اور اصحاب کے کہ پاک و طاہر ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خاتمہ بیچ بیان تعداد ادویۂ مذکورہ کے ساتھ اسامی اور لغات مختلفہ کے عربی اور یونانی اور سریانی اور فارسی اور ترکی اور ہندی وغیرہ سے مسمی فرہنگ ترتیب حروف تہجی کے ساتھ برعایت حرف دوسرے اور دوسرے بھی توفیق خداوند تعالے بیچ ضمن اٹھائیس باب کے اور ہر باب مین کئی کئی فصل ہین -

باب الالف

فصل الالف مع الالف

ااب نام فارسی مار کا ہی -

ااب پنیر ماء الجبن ہی

لااب جوافشردہ نام کشک الشعیر کا ہی -

ااب جوجوشانیدہ نام ماء الشعیر کا ہی -

اانج نام زعرور کا ہی -

ااب دندان بمد الف اور سکون با بروزن باربندان جنس امرود سے اور ایک قسم انار سے اور نام ایک نوع شیرنی کا ہی -

ااب دارو سومیائی ہی اور محمد ذکریا نے اور کو اس نام سے پڑھا ہی -

اابیست بمد الف اور فتحۂ با اور سکون سین اور یا کے لغت مغربی ہی اترج کے گوشت یعنی اسکے مغز کو کہتے ہین اترج مین مذکور ہوا -

اابق باصطلاح کیمیاگرون کے پارہ ہی -

اابکامہ نام فارسی مری کا ہی -

اابکون نشاستہ ہی اور لبلاب الخط کو بھی کہتے ہین یعنی ہاندہ گو

اابی فارسی سفرجل کا ہی اور بہی بھی کہتے ہین -

ااب لوچ نام فارسی قند مکرر کا ہی -

ااٹہ نام ہندی دقیق کا ہی کہ فارسی مین آرد کہتے ہین اور بھی ہندی ہین نام ایک میوے کا ہی شکل مین مشابہ پھل کاچ کے -

ااثرون یونانی مین نام سماق کا ہی -

ااچار او بروزن باگا کے انواع مرشیون کو یعنی مخللات کو کہتے ہین -

ااخرک فارسی مین اس ہڈی کو کہتے ہین کہ بیچ گردن کے اور اوپر سینے کے ہوتی ہی عربی مین ترقوہ کہتے ہین -

ااذرباس عبرانی مین ثافسیا ہی -

ااذرگون آذریو ہی -

ااردجو بریان کردہ سویق الشعیر یعنی ستو ہی -

ااردسبوس دار نام فارسی خشکار کا ہی اور اس آٹے کو کہتے ہین کہ اسکے چھاننے مین اور بیچ علیحدہ کرنے بھوسی کے مغز سے نہ کیا ہو

ااردکنار سویق النبق یعنی بیر کے ستو

ااردمیدہ نام فارسی سمیہ کا ہی ستو -

اردوج لغت ترکی مین نام درخت ابہل کا ہی۔

ارن لغت یونانی مین نام لوف کبیر کا ہی۔

ارن صدارن لغت یونانی مین نام لوف صغیر کا ہی

ازادوارو لغت فارسی مین نام سلیخ جبلی کا ہی۔

اسامبرانی لغت مین آس ہی۔

اسرون لغت یونانی مین نام سماق کا ہی

اسو نام ہندی اُس شراب کا ہی کہ مسکر ہو کر اور ببول کی چھال سے بناتے ہین طریق بنانے کا قرابادین مین مذکور ہی۔

اشن بجگان نام فارسی جند بیدستر کا ہی۔

اغاروتن ترکی مین نام سوداخیات کا ہی۔

اغلس یونانی مین دوسر ہی۔

اغو ترکی مین نام دفلی کا ہی۔

اغونی ترکی مین نام لیبا کا ہی یعنی پیوسی۔

اغورس نام فارسی ابہل کا ہی۔

افلیس یعنی ظاہر اور یونانی مین نام فنجنکشت کا ہی

افتاب پرست فارسی مین حربا کا ہی اور ابو براقش کو کہتے ہین ہندی مین گرگٹ کو کہتے ہین۔

اگ بکاف عجمی نام ہندی آتش کا ہی اور بکاف عربی نام فارسی اور ساتھ یا کے آخر مین نام ہندی درخت عشر کا ہی عشر کو ہندی مین مدار بھی کہتے ہین

اگل بنفشہ فرفیون ہی اور کافور کو بھی کہتے ہین

الوج مولف جامع ادویہ نے کہا کہ مشابہ بیش کہتے ہین شکل مین اور بلاد عجم مین اسکو کازرک کہتے ہین اور مولف اختیارات بدیعی نے ایک قسم مخلصہ کی شمار کیا ہی۔

الولا فارسی مین عقاب کو کہتے ہین۔

الوی یونانی مین سنائکی ہی۔

الوی سنقیذ نام شاہلوج کا ہی۔

الوبالو نام فارسی قراصیا کا ہی۔

الوے بخارا نام فارسی اجاص کا ہی۔

الومہ۔ فارسی مین نام ادرک کا ہی۔

املہ فارسی مین نام ایلج کا ہی اور ترکی مین تفاح کو کہتے ہین

املہ سار ہندی مین گبریت فارسی کو کہتے ہین۔

امولن یونانی مین نام نشاستہ کا ہی کہ اسکو نشستہ بھی کہتے ہین

انگ رصاص اسود ہی۔

انولبس یونانی اشراس ہی۔

انیس یونانی مین نام انیسون کا ہی۔

اہک نام فارسی نورہ کا ہی۔

اہن نام فارسی حدید کا ہی۔

اہن ربا نام فارسی مقناطیس کا ہی۔

اہو نام فارسی غزال کا ہی۔

ایک ولالہ نام فارسی سنبل الطیب کا ہی

ائینہ چینی نام ایک چیز کا ہی مانند آئینہ کے کہ چاندی اور پیتل سے بناتے ہین۔

فصل الالف مع الباء الموحدہ

اب سنبل الطیب ہی۔

ابابیل خطاف ہی۔

ابامرون یونانی مین وج ہی

ابرانزالقط لغت مغربی ابرون صغیر ہی کہ اسکو حی العالم کہتے ہین۔

ابرار بقول لمؤلف تذکرہ کے لغت شامی مین گیاہ سوختہ ہی

ابزار ادویہ خوشبو ہین کہ طعام مین ڈالتے ہین اسی طرح توابل مگر ادویہ خشک کو توابل اور ادویہ تر کو ابزار کبر بولتے ہین۔

ابرق شففین بحری ہی اور طلق کو بھی کہتے ہین۔

ابرقلیا رومی مین اسفاناخ ہی۔

ابرک ہندی مین طلق ہی۔

ابرکا کیادام عنکبوت یعنی جالا مکڑی کا ہی۔

ابرنج برنج کابلی ہی۔

ابرنی رومی مین لوف ہی۔

ابردیون یونانی مین اشنہ ہی۔

ابریز سونا خالص ہی۔

ابریمون یونانی مین ابرسا ہی

ابل شتر ہی۔

ابلیو عربی مین ابرون ہی۔

ابلسیین طین مصری ہی۔

ابم کاجی ترکی مین جنازی ہی۔

ابن اوہ شغال ہی

ابن عیبہ رودی ہی۔

ابن الماء مرغابی جمع اُسکی نبات الماء ہی۔

ابوالاجساد باصطلاح کیمیاگرون کے گندھک ہی

ابوالارواح اسی اصطلاح مین پارہ ہی۔

ابونمرون رومی مین نام نغر کا ہی اور وہ چھوٹی چڑیا ہی

ابوالشفا سکر ہی۔

ابوعمارہ صعتر ہی۔

ابوقلمون پتھر یشب ہی۔

ابوعلس رومی مین گل خیری ہی۔

ابوناموں یونانی مین قفرالیہود ہی۔

ابیشون یونانی مین راتینج ہی۔

ابوالفصل صفراغون ہی۔

ابوالملیح قنبرہ ہی۔

فصل الالف مع الثاء المثلثہ

اثاربون یونانی مین اشترغار کہتے ہین۔

اثامیطیقون یونانی مین مر ہی۔

اثمان قون اشق ہی۔

اثدار لغت جنگلیون مین انبرباریس ہی اور ساتھ ثاے فوقانیہ کے بھی دیکھا گیا۔

اثردمو رومی مین بنفشہ ہی۔

اثاناسیا نام ایک معجون کا ہی۔

اثیرالملکوک نام ایک ذرور کا ہی مرکب ادویہ قرابادین مین مذکور ہوے ہین۔

فصل الالف مع الجیم

اجڑی نام ہندی مین کرسن یعنی سکینہ ہی۔
اجواین نام ہندی مین نانخواہ کا ہی۔
اجواین خراسانی نام ہندی مین بزرالبنج کا ہی۔
اجمود نام ہندی تخم کرفس کا ہی۔
اجہ بکسر اول و جیم مشدد اور ہا کے ہندی مین گناہ۔

فصل الالف مع الحاء المہملہ

احداق المرضی اقحوان ہی اور اُسکو بہار اور بابونہ کو بھی کہتے ہین۔
احداق البقر عنب اسود ہی۔
احدیا اور اخادیا یونانی مین افعی ہی۔
احریص عصفر ہی۔
احلب دیا سریانی مین سبرم ہی۔

فصل الالف مع الخاء المعجمہ

اخراس یونانی مین کسری بری ہی۔
اخروس یونانی مین ماریقیون ہی۔
اخربطکرات بری ہی۔
اخرطوس کرنب بری ہی۔
اخسیندرائی جنگلی ہی۔
اخلہ لغت مصری مین بستیاج ہی۔
اخیلوس یونانی مین نانخواہ ہی۔
اخلیلنوس اخروس ہی اور اُسکو ضرونیا اور غورد بھی کہتے ہین۔

فصل الالف مع الدال المہملہ

ادادا لغت بربری مین سنخیص ہی کہ سعد الارض کہتے ہین۔
ادرافس آذریون ہی۔
ادنوس یونانی مین عرعر ہی۔
ادویہ حارہ ابازیر کو کہتے ہین۔
ادویہ خوشبو افاویہ کو کہتے ہین۔

فصل الالف مع الذال المعجمہ

اذان الارنب لغت بربری مین لصیقی ہی۔
اذان الثور لسان الثور ہی۔
اذان الجدی بڑی نوع بارتنگ کی ہی۔
اذان الدب تملوس ہی اور کہتے ہین کہ ایک نوع بوصیر کی ہی۔
اذان الشاہ اور اذان الغزال لصیقی ہی اور کہتے ہین کہ بارتنگ ہی اور بلبکی کو بھی اذان الغزال کہتے ہین۔
اذان العبد لغت بربری مین مرنار الراعی ہی۔
اذان الغز عصی الراعی ہی۔
اذان الفیل لوف کبیر ہی۔
اذان القسیس ایک قسم آذریون کی ہی
اذروا ایک نوع کف دریا کا ہی۔
اذباب الخیل لحیۃ التیس ہی۔

فصل الالف مع الراء المہملہ

اراسونی یونانی مین شقایق ہی۔
ارالا مصطگی ہی۔
اربالیس ایرانی مین حمص ہی۔
اربیان لغت شام مین بہار ہی اور وہ غیر روبیان کے ہی کہ ماہی روبیان اور ہندی مین جھینگا مچھلی ہی۔
اربا ترکی مین شعیر ہی۔
ارنبس یونانی مین علیق ہی۔
اربعہ و اربعین اسقولوقندریا ہی۔
ارتقی یونانی مین غلنج ہی۔
ارجالون خاشرا ہی۔
ارجان یور البربری ہی اور ارجن اُسکا تیل ہی۔
ارجن عبرانی مین عنکبوت ہی۔
ارحیقن معرب رحیقتہ یونانی ہی اور وہ زریر ہی۔
ارخص یونانی مین خصی الکلب ہی۔
اروک فارسی مین بط ہی۔
اردسم اور اردسمین یونانی مین تودری ہی۔
اردما اور شیران اور اردشیر دار ایک نوع مرد سے ہی اور کہتے ہین کہ مرنا خور ہی۔
اروم اذربو ہی۔
اردہ فارسی مین رہشی ہی۔
ارفن فارسی مین دخن ہی۔
ارزہ فارسی مین رصاص ابیض ہی۔
ارزیز
ارسانیقون اور رسانیقی یونانی مین زرنیخ زرد ہی۔
ارسد النور ہی
ارسطور یونانی مین نبات بزرالبنج کی ہی۔
ارسطولوخیا یونانی مین بمعنی فاضل النفسا ہی اور وہ زراوند طویل ہی۔
ارشد اُثلق ہی
ارسطاناسیا یونانی مین برنجاسف ہی۔
ارطوناس یونانی مین طین قیمولیا ہی۔
ارشد مرقشیشا ہی۔
ارطیا یونانی مین عنقود ہی۔
ارطی اور ارطیا یونانی مین درخت غرب ہی۔
ارغاسونی خشخاش صحرائی ہی رنگ مین مشابہ شقایق کے سریانی مین ماثیا سرخ کہتے ہین۔
ارغول کافور سوتی ہی۔
ارغیلم نام عبرانی بقلۃ الحمقا کا ہی۔

ارقان اور اقون اور ورقان اور یرقان
اور فقولیان اور برنا اور یرنا سب نام حنا کے ہین
اور روغن جلوز کو بھی کہتے ہین۔
ارقب عربی مین تیس جبلی ہی۔
ارقس یونانی مین تمام بستانی ہی۔
ارقلیان حشخاص زبدی ہی۔
ارقولس یونانی مین اہل ہی۔
ارکفن یونانی مین خمص ہی۔
ارماط درخت کاوی کا ہی کہ کدر بھی کہتے ہین اور
کہتے ہین کہ پھول اُسکا ہی۔
ارماک پوست درخت کاوی کا ہی کہ ہندی مین
کیوڑہ کہتے ہین
ارمنیان یونانی مین لاجورد ہی۔
ارمینا یونانی مین نوسادر ہی۔
ارمینافن یونانی مین مشمش ہی۔
ارموینا یونانی مین اقاقیا ہی۔
ارنڈ ہندی مین درخت خروع ہی۔
ارنڈی دانہ اُسکا ہی۔
ارنفیس یونانی مین مرچ ہی۔
اروانہ فارسی مین خیری صحرائی ہی۔
ارفرا فارسی مین خیری صحرائی ہی۔
اروفا سریانی مین ارز ہی۔
اررسہ ابوخلسا ہی اور ساتھورا ہے ہندی کے
نام درخت ہندی کا ہی۔
اروینہ سریانی مین زعرور ہی۔
اروئنس یونانی مین سنر ہی۔
اروق ترکی مین مشمش ہی۔
اروتحک ترکی مین
اروغیس یونانی مین ایک قسم مرکی ہی۔
ارہا سریانی مین آج ہی۔
اریذا یونانی مین حبّ بتاتون کی ہی۔

اریصاون یونانی مین دوہرہ ہی۔
اریطیس یونانی تورہ ہی۔

فصل الالف مع الزاء المعجمة

ازداد کافور معنی ہی۔
ازور بلغت بربری مین خند قوقی ہی۔
ازودی دار شیشعان ہی۔
ازو ترکی مین صبر ہی۔

فصل الالف مع السین المهملة

اسیرطم فقر الیہود۔
اسپلی لغت تنکابن مین نام جبر یکا ہی۔
استاک لغت تنکابن مین نام حماض کا ہی۔
اسیرزہ اسبغول اور اسپغل نام فارسی بزرقطونا
کے ہین۔
اسپرک نام فارسی زریرہ کا ہی۔
اسپندان نام فارسی اثیاطون کا ہی۔
اسپرطم اور سطعلس اور سفلطس فقیر الیہود ہی
اسپرغم اور اسفرغم اور اسفرم فارسی مین
شاہ سفرم ہی۔
استخوان خرما فارسی مین نام نوی التمر کا ہی۔
استر نام فارسی مین بغل کا ہی۔
استرخا یونانی مین زرنیخ سرخ ہی۔
استرادو ترکی مین نام مرچ کا ہی۔
استحار بلغت اہل بیت المقدس کے تودری ہی۔
اسد الارض اشخیص ہی اور حر
اسرب رصاص اسود ہی۔
اسٹرنج سترنج ہی۔
اسرتقون زنجفر سوختہ ہی۔
اسطراک یونانی مین نام سائلہ ہی۔
اسطروطیم فرنگی مین کندش ہی۔

اسطام فولاد کو کہتے ہین۔
اسطافیون یونانی مین سبب ہی۔
اسطافیوس اغربا زبیب الجبل ہی۔
اسطافابس اور اسطون یونانی مین جرجرا اور
لغت روم مین اسطلین اور لغت شام مین۔
اسطراطوس اسپند اور زبان فرنگی مین اسطلس
کہتے ہین فقرالیہود ہی اور اسطون بھی کہتے ہین۔
اسطرلیطس یونانی مین سنگ مرمر ہی۔
اسعیر اقنا الحمار ہی
اسفراج اندلسی مین ہلیون ہی۔
اسفاد سفید اور اسفند سفید فارسی مین
سفید رائی اور بعضے حرف ابیض کو کہتے ہین۔
اسفست معرب اسپست فارسی کا ہی کہ اسکو
غندقوقی بری کہتے ہین۔
اسفناخ رومی قطف ہی۔
اسفیدار درخت غرب کا ہی۔
اسفیدش فارسی مین بزرقطونا ہی۔
اسقوردن یونانی مین خبث الحدید ہی۔
اسقال اور اسقیلا اسقیل ہی۔
اسقلیاطبقوس جلنار ہی۔
اسقلینوس اسقولوقندریون ہی۔
اسفنط خمر ہی۔
اسقرالس یونانی مین بروانی ہی۔
اسقوریدوس پنیرمایہ ہی۔
اسفیدوکیون کا کنج ہی۔
اسکوربی فرنگی مین عقرب ہی۔
اسقوننس اشراس ہی۔
اسطربوس حجر لشیب ہی۔
اسکندروس رومی مین یوم ہی۔
اسلیوس یونانی مین سلیخہ ہی۔
اسمار اور اسفار اور اسفرم یہ تینون نام

آس بری کے ہین۔
اسمالافون یونانی مین سوسن بری ہی۔
اسنہ البستانیہ شبہ ہی۔

فصل الالف مع الشین المعجمہ

اشنبل گیلانی مین نام ایک قسم بطارخ کا ہی۔
اشترگیاہ نام فارسی سلیخہ کا ہی۔
اشتابوغس نام فارسی سلیخہ کا ہی۔
اشتیون مصری لغت مین اسفاناخ ہی۔
اشقاقل اور شقاقل جزر بری ہین۔
اشقون ترکی مین ریباس ہی۔
اشکانی لغت تنکابن اور طبرستان مین بقلہ بانیہ ہی۔
اشکیل حشیم عوسج ہی۔
اشموسا ایک نوع مرسے کی ہو کہ بو زیادہ ہوتی ہی باقی اقسام سے۔
اشنان دارو فارسی مین زوفاے خشک کو کہتے ہین۔
اشیران یونانی مین خصی الکلب ہی۔
اشیاف ماشیاف مامیثا مامیثا مین مذکور ہوا۔

فصل الالف مع الصاد المہملہ

اصابع غدادی قسم لابنی انگور کو کہتے ہین کہ اسکو انگور زینبی بھی کہتے ہین۔
اصابع قنبان فرنجمشک ہی
اصابع الملک اکلیل الملک کو کہتے ہین۔
اصابع الہرمس شنگوفہ سورنجان کو کہتے ہین
اصطرک یونانی مین میعۂ سائلہ ہی۔
اصنف جزکبر کی ہی اور نصنف بھی آیا ہی۔
اصطفی میعہ سائلہ ہی۔

اصطفلین لغت اہل شام مین جزر ہی اور وہ معرب سطافالیس یونانی کا ہی
اصطفلارس دار شیشعان ہی۔
اصول اربعہ جڑ کبر کی اور جڑ کرفس اور جڑ سونف اور کاسنی چارون کو کہتے ہین۔
اصل الخنثی اشراس ہی۔
اصل الراس جڑ ایک نوع فیلجوش کی ہی کہ ترکی مین اندز کہتے ہین۔
اصل السوس جڑ سوسن کی ہی کہ فارسی مین بیخ مہک اور ہندی مین ملیٹھی اور بنگالے مین جیٹھی مد کہتے ہین۔
اصل السوس الآسمانجونی ایرسا ہی۔
اصل السوس الابیض جڑ سفید سوسن کی ہی سوسن میں آویگی۔
اصل الانجدان اشترغار ہی
اصل العرطینثا آذربو ہی۔
اصل الفلفل فلفلموبہ ہی اور وہ فلفل دراز کی جڑ ہی کہ ہندی مین پیپل کہتے ہین اور فلفلموبہ کو پیپلا مول کہتے ہین۔
اصل الافاح البری یبروج الصنم ہی۔
اصل المرجان بسد ہی۔
اصل السیکوفر الہندی جڑ ایک سبز کی ہی اور کہتے ہین کہ فلست ہی اور فاغیہ کو بھی کہتے ہین۔

فصل الالف مع الضاد المعجمہ

اضراد العجوز خسک ہی۔
اضراس الکلب بسفائج ہی۔
اضموط اطماط ہی کہ رتہ اور ہندی مین ریٹھہ کہتے ہین

فصل الالف مع الطاء المہملہ

اطا اور اطاطاس یونانی مین درخت غرب ہی
کہ فارسی مین وشک کہتے ہین۔
اطبار الکلیہ سپستان ہی۔
اطبوطا اور اطماطا اور اطموط نام بربری ریٹھہ کا ہی اور فومحل کو بھی کہتے ہین۔
اطموط کشت برکشت کو کہتے ہین۔
اطبطون اسقیل ہی۔
اطروخیا نام سریانی مین بادرنجبویہ کا ہی۔
اطروغا سریانی مین ترنج کو کہتے ہین۔
اطریقون خسک ہی۔
اطریون عصارہ قثاء الحمار ہی۔
اطمیثا قیصوم ہی۔

فصل الالف مع العین المہملہ

اعلبوطس عبرانی مین نام طلق کا ہی۔
اعمین السراطین اغلق ہی اور سنگسبویہ کو بھی کہتے ہین۔
اعیون حلبہ ہی۔

فصل الالف مع الغین المعجمہ

اغاسولیس اُس درخت کو کہتے ہین کہ اشق اسکا گوند ہی۔
اغالوجی یونانی مین عود الجوز کو کہتے ہین۔
اغبر دوا ہے مرکب کا ہی کہ سنج اور توتیا اور مصری کو خوب پیس کر آنکھ مین چھڑ کتے ہین
اغرسطس یونانی مین نیل کو کہتے ہین۔
اغرلیوس یونانی مین حنظل کو کہتے ہین۔
اغریوس قثاء الحمار کو کہتے ہین۔
اغلاان اسپتی ترکی مین جندبیدستر کو کہتے ہین
اغلیقس یونانی مین دو سر ہی۔
اغلیقی اور اعلیقن یونانی مین میسفنج کو کہتے ہین۔

اغفش لغت حجاز اور یمن مین نوشادر کہتے ہین
اغیریا یونانی مین بمعنی عرض کے ہے۔
اغیراطون یونانی مین حلقا ہے۔
اغیرس یونانی مین جوز رومی ہے۔
اغیس یونانی مین بنجنکشت کو کہتے ہین۔

فصل الالف مع الفاء

افاریقون ودق ہے اور بارزیون کو بھی کہتے ہین
افاسون روغن ترب ہے۔
افراسیون نغنان ہے۔
افراسیون بوجہ ہے کہ اُسکو خند قوقی کہتے ہین
افرغنج کشوث ہے۔
افروریجان قسم اول دیفروجس ہے۔
افروسالین حجر القمر ہے۔
افریدس یونانی مین اذخر کو کہتے ہین۔
افعاین یونانی مین سداب ہے۔
افلاطن مقل ازرق ہے۔
افلنجہ فلنجہ ہے۔
افینسون یونانی مین بادآورد ہے
افیعاین یونانی مین سداب ہے۔
افیقرون افلیون اور افیلن بحذف واو کے بھی آیا ہے شیخ جبلی کو کہتے ہین۔
افلنقس یونانی مین عصفر ہے۔
افیمونیا یونانی مین دارچینی کو کہتے ہین۔
افینس یونانی مین فرنجمشک ہے اور افرنجمشک کو بھی کہتے ہین۔
افیوز یونانی مین بزروز کو کہتے ہین۔
افینون یونانی مین بادآورد کو کہتے ہین۔
افیورسفافن یونانی مین تخم خبازی ہے۔
افتین رومی مین فرفیون کو کہتے ہین

فصل الالف مع القاف

اقارون رومی وج کو کہتے ہین۔
اقاقالس یونانی تشمیزج ہے۔
اقرقوسما اور قرقوسما بھی دردی دہن زعفران کی ہے۔
اقرسی اور اقرس دبق ہے۔
اقاروا کردیا ہے۔
اقایطس اطس پھول علیق القدس کا ہے۔
اقراص الملک جوز الکوثل ہے۔
اقسوس موبزج عسلی ہے۔
اقیا مارزبون سفید ہے۔
اقطغا ارانوفی یونانی مین سکانی ہے
اقتابوقی یونانی مین شوکۃ البیضا ہے کہ بادآورد کو کہتے ہین۔
اقتارانیقی یونانی مین بمعنی شوکۃ غربیہ جبکاعی کو کہتے ہین۔
قطن یونانی مین ماش ہے۔
اقطا یونانی مین خمان کبیر ہے۔
اقلایونس یونی مین الجزہ ہے۔
اقلاروطس یونانی مین طرفا کو کہتے ہین۔
اقوبلاسمون روغن بلسان کو کہتے ہین۔
اقوبارتون رازیانہ بری ہے۔
اقوبطین یونانی مین خالق التمر کو کہتے ہین۔
اقونوسیون رعی الابل ہے۔
اقیبوسن یونانی مین کشر ہے۔
اقوبالی یونانی مین ماءالعسل ہے۔

فصل الالف مع الکاف

اکاریقون تخم زیتون دشتی ہے۔
اکج
اگر بکاف فارسی عود ہندی ہے۔
اکرار نوع کبیر صامر یوما کا ہے۔
اکرار البحر لیف البحر ہے۔
اکرفس کرفس ہے۔
اکروفس جوز رومی ہے۔
اکرویک انزروت کو کہتے ہین۔
اکسوفیلس یونانی مین جوز بانہ ہے۔
اکسومالس البوخلسا ہے۔
اکسیالوس یونانی مین جندبیدستر ہے۔
اکشوث کشوث ہے۔
اکصروث ہندی مین گردگان کو کہتے ہین۔
اکیر ترکی مین وج کو کہتے ہین۔
اکموبران رعی الحمام ہے۔

فصل الالف مع اللام

الایتون راسن ہے۔
الاد یونانی مین زیت ہے۔
الاسفافس لسان الابل ہے اور جسنے اُسکو رعی الابل جانا غلطی کی ہے۔
الطنمام ہے اور کاما اور نمام الملک بھی کہتے ہین اور سیر فولیون بھی اور وہ سنبیر ہے۔
الاچی ہندی مین قاقلہ کو کہتے ہین۔
الاطینی لبلاب ہے۔
الاتن یونانی مین بسباسہ کو کہتے ہین۔
الاکلنک ترکی مین ذراریح ہے۔
الاملک لغت دیلمی مین خاشرا ہے۔
الاینون یونانی مین راسن کو کہتے ہین
البای یونانی مین خطمی ہے۔
البطوط کشت برکشت ہے۔
الج لبلاب ہے۔
السباط نانخواہ ہے۔

اسنۃ العصافیر لسان العصافیر ہی۔
السفافن لسان الابل ہی۔
السیفیین یونانی مین ملح کو کہتے ہین۔
السی ہندی مین بزر کتان ہی۔
الطسو سبز کو کہتے ہین۔
الماس فارسی مین ماس کو کہتے ہین۔
المافن یونانی مین سباسہ کو کہتے ہین۔
المقطرون یونانی مین کہربا ہی۔
المیکہ فرنگی مین مصطگی ہی۔
الکسنام عربی مخ کا ہی۔
الوا ہندی مین صبر کو کہتے ہین۔
الوج ایک نوع نبات مخلصہ کا ہی۔
الیون یونانی مین اسد ہی۔
الویس لاطینی مین صبر سقوطری ہی۔
الیوۃ لاطینی مین زیتون ہی۔

فصل الالف مع المیم

اماموں یونانی مین جاجا ہی۔
اماغیرون عبرانی مین خرنوب نبطی ہی۔
اماطیطس یونانی مین شادنج کو کہتے ہین۔
ام الجلود ایک نوع جلزون کا ہی۔
امرود نام فارسی کمثری کا ہی۔
امروسیا عنقود ہی اور نام ایک معجون کا ہی اور قرابادین مذکور ہوا۔
امعاء الارض سراطین ہی۔
امعاسیین رومی مین غورہ کے پانی کو کہتے ہین
امعدالیا یونانی مین یوز ہی۔
اموریی رومی مین عکر روغن زیتون کا ہی۔
امولیقون یونانی مین انار ہی۔
امونیافن یونانی مین اشق ہی۔
امیوس نانخواہ ہی۔

فصل الالف مع النون

انار فارسی مین رمان کو کہتے ہین۔
انار کیو اخشخاش ہی۔
انار مشک نار مشک ہی۔
انار بجہ مازندرانی مین ایک قسم اذخر کو کہتے ہین
انار دانہ فارسی مین حب الرمان ہی۔
انار دان دشتی فارسی مین حب الفلفل کو کہتے ہین۔
اناطیطس یونانی مین اکتمکت کو کہتے ہین۔
اناعورس رومی مین اناغالس کو کہتے ہین۔
اناغلیس یونانی مین اذان الفار ہی۔
انالیس نام نبطی اناغالس کا ہی۔
انالیقی انجرہ کو کہتے ہین۔
انب بالتحریک بادنجان ہی اور بسکون نون اور باے موحدہ آنبہ ہی۔
انبار لقن خنثی ہی۔
انبالس لوقا یونانی مین فاشرا ہی۔
انبالس مالیا فاشرستین ہی۔
انبوب الملک اور انبوب الراعی ایک نوع ابرون کا ہی کہ حی العالم ہی اور کہتے ہین کہ بستان افروز ہی۔
انبوس نانخواہ ہی
انتلہ سوا جدوار ہی۔
انجات اقسام مربے کو کہتے ہین مانند مربے آنبہ اور مربا زنجبیل اور آملہ اور ہلیلہ اور بیل وغیرہ کا پیچ شکر یا دوشاب یا شہد کے۔
انبرون وج ہی۔
انبلی ہندی مین تخم مہندی کو کہتے ہین۔
انجدان رومی سیسالیوس ہی اور کہتے ہین کہ کاشم ہی۔
انجل خطمی کو کہتے ہین۔
انجلیا اور انقلیا اور انخوسا اور انیسا ولون

ابو خلسا ہین۔
انجرۃ السوداء شیشۃ الزجاج ہی۔
انجرک مرزنجوش ہی۔
انجاک فارسی مین داخ ابروج کو کہتے ہین۔
انجن ہندی مین سرمہ اور دوائی آنکھ کو کہتے ہین
انجوع عود کو کہتے ہین۔
انجیدہ فراسیون ہی۔
انجیر فارسی مین نام تین کا ہی۔
انجیر بغدادی ثمر زفع یمانی کا ہی مصر مین اسکو انجیر یمین کہتے ہین۔
انخفطینا جلنار ہی۔
انڈرہ بدال ہندی نام بیض ہی۔
انداموں یونانی مین ماش ہی۔
اندراین ہندی مین حنظل ہی۔
اندرجو ہندی مین لسان العصافیر ہی۔
اندرزا فارسی مین حجر البقر ہی۔
اندراسیون بخور الاکراد ہی۔
اندرو شیلون اور اندرو صماردن یونانی مین نام فاس کا ہی اور مؤلف جامع تمیمی نے اندرو صمارون کو لغت یونانی مین لسان العصافیر جانا ہی انل رو سامن ہیوفاریقون ہی اور لغت رومی مین اسکو اندرو نیاگون کہتے ہین۔
اندلقیا یونانی مین اندوطونیا اور انطونیا رومی مین کاسنی بستانی ہی اور اسکو ہندی مین بلجی بھی کہتے ہین۔
انس عربی اسطوخودوس ہی۔
انسناثیا مویزج ہی
انفاقین رومی مین حصرم ہی۔
انفاق روغن زیتون کچے کا ہی۔
انفافیون پانی غورہ کا ہی۔
انقردیا رومی مین بلادر ہی۔
انقلیمن یونانی مین بہار کو کہتے ہین اور وہ ایک

نوع اقحوان سے ہے۔
انقوالقوس مریحہ ہے۔
انقود نام فارسی اور ترکی نمام کا ہے۔
انقون درونتن اور یونانی مین دریاس ہے۔
انگبین فارسی مین شہد ہے۔
انگور فارسی مین عنب ہے۔
انگور شغال فارسی عنب الثعلب ہے۔
انگوزہ فارسی مین حلتیت کو کہتے ہین اور ہندی مین ہینگ
انودیا عصارہ قثاء الحمار ہے۔
انوق رخمہ ہے۔
آنولا ہندی نام آملج کا ہے۔
انوبیسا شقائق النعمان ہے۔

فصل الالف مع الواو

اوران یونانی مین چرٹیون کے بیضون کو کہتے ہین
اوبیانیس یونانی مین اقحوان ہے۔
اوشین جاوشیر ہے۔
اوتلکو یونانی مین کرم العنب ہے اور ترکی مین زجح کو کہتے ہین۔
اوجالغت تنکابن مین درخت عرب ہے۔
اوجالیوس ابوخلسا ہے۔
اوجھڑی نام ہندی کرش کا ہے کہ فارسی شکنبہ کہتے ہین
اوجی مازندرانی مین جسیشۃ العلق ہے اور سالیوس اور
اوراسلیوس یونانی مین کرفس جبلی ہے اسواسطے
کہ انکی لغت مین بمعنی جبل ہے اور سالیوس کرفس ہے
اوزلک ترکی مین حرمل ہے
اورز یونانی مین پانی کو کہتے ہین۔
اوبند باباری یونانی مین فلفل ماء ہے۔
اورز ہاءالعسل ہے۔
اوریزا یونانی چانول ہے۔
اورکنابیک ترکی مین وج ہے۔

اورن لون صغیر ہے۔
اوریقاس لون صغیر ہے۔
اورزخورس یونانی مین پارہ ہے۔
اوس ہندی شبنم کو کہتے ہین۔
اوفقلس یونانی مین بارتنگ ہے
اوقطاریون غافث ہے۔
اوقیمن یونانی مین بادروج ہے
اوتیلس یونانی مین فرنجمشک ہے۔
اوکسومالی یونانی مین سکنجبین عسلی ہے۔
اوماریقا یونانی مین رازیانہ رومی ہے۔
اوتو یونانی مین قرۃ العین ہے۔
اوماج ترکی مین اطریہ بے ترشی ہے کہ ترکی مین آشس بو کہتے ہین۔
اوماثیاما یونانی مشمش ہے۔
اوناذیا اور یوذیا یونانی مین عصارہ قثاء الحمار ہے۔
اونٹھو بخفاے نون اور تاے ہندی سے ہندی مین ابل کو کہتے ہین۔
اوہیزہ ہندی مین آشش ہے۔
اولقیس یونانی مین اظفار الطیب ہے۔
اویکم ترکی مین نام رتہ کا ہے

فصل الالف مع الہاء

اہمونیون یونانی مین سفیدہ ہے۔

فصل الالف مع الیاء المثناۃ التحتانیہ

ایبار ترکی مین مشک ہے۔
ایباک ترکی مین ریشم ہے۔
ایدع دم الاخوین ہے۔
ایدقان حنا ہے یعنی منہدی۔
ایدس یونانی مین نحاس یعنی تانبا۔
ایدیذا اعشبۃ النار ہے۔
ایسماطس یونانی مین ہلیلج ہے۔
ایشک ترکی مین گدھا ہے۔
ایطاماس درخت غرب ہے۔
ایقاقالس عفص سبز یعنی مازو ہے۔
ایکدہ ترکی مین غیرا ہے۔
ایکسلین رومی مین آبنوس ہے۔
ایلوا ہندی مین صبر ہے۔
ایکر ترکی مین وج کو کہتے ہین۔
ایملنون اسقولوقندریون ہے۔
اینک ترکی مین گاو ہے۔
ایوس یونانی مین زنجاد ہے۔
ایوک ترکی مین فاقم ہے
ایہقان جرجیر بری ہے۔

باب الباء الموحدۃ

فصل الباء مع الالف

باباری یونانی مین فلفل ہے۔
بابلون ایلوا ہے۔
بابرنگ ہندی مین برنگ کابلی کو کہتے ہین
بابلیس یونانی مین خشخاس زبدی ہے۔
بابری ہندی مین ریحان ہے
بابونہ کاواقحوان کو فارسی مین کہتے ہین۔
پات باے عجمی ہندی مین برگ نبات کو کہتے ہین
باپچ ساتھ با اور جیم عجمی کے ہندی مین نام ایک گھاس کا ہے کہ یونانی مین فاسقون دون کہتے ہین
باجرہ ہندی مین دخن کو کہتے ہین۔
پاچہ ساتھ با اور جیم فارسی کے نام کراع کا ہے
بادام نام فارسی لوز کا ہے۔
بادام کوہی فارسی جلوزہ ہے۔

باواملک فارسی مین بادام فارسی ہی اور بھی نام ایک قسم خلاف کا ہی۔
بادل ہندی مین ابر کو کہتے ہین۔
بادیان نام فارسی رازیانج کا ہی اور فارسی مین رازیانہ بھی کہتے ہین۔
بادیان رومی فارسی مین انیسون ہی۔
پارا ہندی مین نام زیبق کا ہی۔
بارتنگ فارسی مین لسان الحمل ہی۔
باریج عنب الثعلب ہی۔
باردرخت بقم فارسی مین عیون الدیک کو کہتے ہین
باردرخت سدر فارسی مین نبق کو کہتے ہین۔
باردرخت سرو فارسی مین جوز السرو کو کہتے ہین۔
بارسرو کوہی فارسی مین ابہل کو کہتے ہین۔
باردرخت عود فارسی مین ہرنوہ کہتے ہین۔
باردرخت گز فارسی مین ثمرۃ الطرفا کو کہتے ہین
باردرخت گل صحرائی فارسی مین
بارسن ترکی پوزار کو کہتے ہین اور ہندی مین حجر الحمامہ
بارسطاریون یونانی مین رعی الحمام کو کہتے ہین اور وہ معنی حمام ہی۔
بارسقارلیس زنجار معدنی ہی۔
بارمو ہندی مین دروقو ہی۔
باریج نارجیل ہی۔
باروق عبرانی مین اسفیداج ہی۔
بارو و حجر السبوس ہی۔
باری رعلا سریانی مین بزرکتان ہی۔
بازلیقون سوکران ہی۔
باز نام فارسی باذی کا ہی۔
بازن نام ترکی یوز کا ہی۔
بازہر کانی فارسی مین فادزہر معدنی ہی۔
بازہر گاوی فارسی مین حجر البقر ہی۔
باسیون اور بافیون سعد کو کہتے ہین۔

باشہ فارسی مین باشق ہی۔
باطباط ترکی مین بزر البنج کو کہتے ہین۔
باطس ایک قسم علیق سے ہی۔
باقری ترکی مین کلیجا ہی۔
باقربقرہ نام ترکی نام قطاۃ کا ہی۔
باقرساق ترکی مین امعا ہی۔
باقلای ہندی قسم اخیر قشع کا ہی۔
باقلای مصری ایک قسم چھوٹے باقلا کی ہی کہ مصر مین ہوتا ہی سواے ترمس کے۔
باگھ نام ہندی اسد کا ہی۔
بال ترکی نام شہد کا ہی اور ہندی مین نام شعر کا ہی۔
بالاورغان ترکی مین ساق الجدان ہی۔
بالغ ترکی مین سمک ہی۔
بالک ہندی مین اسفاناخ کو کہتے ہین۔
بالنگ فارسی مین اترج کو کہتے ہین۔
پانی بباے ہندی نام ماء کا ہی۔
بالیقس ابو خلسا ہی۔
بان درخت حب البان کا ہی۔

فصل الباء الموحدۃ مع الباء الموحدۃ

ببر نام نوع شیر کا ہی کہ ہند مین ہوتا ہی شیر سے چھوٹا اور پتلا۔
ببیر الازرار اوند طویل ہی۔
ببول ہندی نام مغیلان کا ہی۔

فصل الباء الموحدۃ مع التاء المثناۃ الفوقانیۃ

بت اور بتی ہندی مین نام زہرہ جانورون کا ہی۔
بتغ نبیذ خرما کی ہی اور نزدیک بعضون کے نبیذ ذرہ کی اور بھی کہتے ہین کہ نبیذ شہد کی ہی۔
بتنگہ ترکی مین فاختہ ہی فارسی مین سنگدان الطیور کہتے ہین۔

بتھر نام ہندی حجر کا ہی۔

فصل الباء الموحدۃ مع الثاء المثلثۃ

بثادی یونانی مین سرخس ہی

فصل الباء الموحدۃ مع الجیم

بج بجیسم عربی لغت اندلس نام مخطف کا ہی اور بجیسم فارسی نام ہندی وچ کا ہی
بجم لغت مصری مین نام ثمرۃ الطرفا کا ہی۔
بجنجاۃ نام عصی الراعی کا ہی۔
بجورہ ہندی مین اترج ہی۔
بچھناگ ہندی مین ایک نوع بیش سے ہی۔
بچھو نام ہندی عقرب کا ہی۔

فصل الباء الموحدۃ مع الحاء المہملۃ

بحشحاش اذان الغزال ہی۔

فصل الباء الموحدۃ مع الخاء المعجمۃ

بختج معرب بختہ فارسی کا ہی۔
بخری شیرازی مین بادام کوہی کو کہتے ہین
بخلہ اور بخیلہ بقلۃ الحمقا ہی۔
بخم اُس شراب کو کہتے ہین کہ گیہون وغیرہ کے آٹے سے بناتے ہین
بخور میعہ سائلہ ہی۔
بخیر اور بخیمہ کنکر ہی۔
بخیب پیشاب شتر اعرابی کا ہی۔

فصل الباء الموحدۃ مع الدال المہملۃ

بدرانکہ اندریان ہی۔
بدلیون مقل ہی۔
بدہ نام فارسی غرب کا ہی۔

فصل الباء الموحدة مع الراء المهملة

بربضم عربی مین ایک نام گیہون کے نامون سے ہی اور بفتح اور راے ہندی کے نام ایک درخت ہندی کا ہی -

برابران فارسی مین سطاریون ہی -

براخبیل کرفس ہی -

برانی یونانی مین بیروسا سریانی مین برباسون اور برسون رومی مین اہل ہی -

برادة الحدید سودهٔ آہن ہی -

براسیبا الیوسیون ہی -

برپا فارسی مین حدبہ ہی -

برام حجر البرام ہی -

بربر عربی مین پھل اراک کا ہی

بربطوره بلغت اندلس بحور الاکراد ہی -

بربیلون جملہ بتوعات سے ہی اور کہتے ہین کہ ایک قسم بلبوس سے ہی

برنفش اشق ہی -

بروو سلام مغربی مین لسان الحمل ہی -

بردون عربی مین اسپ یابو ہی -

برستوگ فارسی خطاف ہی -

برش قطن ہی -

برشین لغت مصر مین رطبہ ہی -

برشیون پھل ایک درخت کا ہی کہ مشابہ امرود کے ہی منبت اسکا اسکندریہ ہی مصر مین اسکو کھاتے ہین اور سب شہرون بعیده مین سم ہی

برسیقا میلا یونانی مین سفرجل ہی -

برسوخ ترکی مین زیره ہی -

برشوم عربی مین قسب ہی

برشیان دارو عصی الراعی ہی -

برطانیقی بستان افروز ہی -

برطیقون طین بغرده ہی -

برغمست خراسان مین تنابری ہی -

برغل خشیش اور دشیش ہی -

برغوفی یونانی مین بزر قطونا ہی -

برغول اور برغور فارسی مین پہلا بمعنی خشیش اور دوسرا بمعنی گندم آدھا پیسا ہی -

برف فارسی مین ثلج کو کہتے ہین -

برفوق مصری مین مشمش اور شامی مین آلوچہ کو کہتے ہین -

برکفہ قصب الذریرہ ہی -

برگ نیل فارسی مین وسمہ ہی -

برمس صبر ہی

برموم فارسی مین اکبر ہی -

برنق اور برنج کابلی معرب برنگ کابلی کا ہی -

برنجمشک فرنجمشک ہی -

برنی یونانی مین ریشم اور ہندی مین نام زنبور کا ہی

برنج فارسی نام ارز کا ہی -

برنیش یونانی مین نہنش ہی -

بروانیا یونانی مین قاشرا ہی -

بروش یونانی مین بمعنی جبن ہی -

برہقانج نام مرد کا ہی اور کہتے ہین کہ نام مرماخور کا ہی -

برہلیا سریانی مین تخم رازیانہ کو کہتے ہین -

برہمی ہندی مین نام ایک قسم بیش کا ہی -

بریون یونانی مین اسنہ ہی -

بربوطالون رومی مین اور بونہ کو کہتے ہین -

فصل الباء الموحدة مع الزاء المعجمة

بز نام فارسی مغز کا ہی اور کہتے ہین کہ بیش کو بھی بولتے ہین

بزاق پانی مُنہ کا ہی -

بزاق القمر حجر القمر ہی -

بزباز فارسی مین بسباسہ کو کہتے ہین -

بزور ربیع نباتون کے اور بزر ہر نبات کا اسی نبات کے ضمن مین مذکور ہوا -

بزربلا اسقلیبن حرف بابلی ہی -

بزر الارجوان سواے تشمیزج کے ہی ارجوان مین مذکور ہوا ہی -

بزر النبج ہندی اجواین خراسانی کو کہتے ہین -

بزر الجزر زیر ہی وقو ہی -

بزر الجری قلت ہی -

بزر الخمخم تودری ہی -

بزر الاسپندان حرف ابیض ہی کہ فارسی مین سپند سفید کہتے ہین -

بزر الدیدا الاسود چیلا ہینگ ہی -

بزر الرازیانج الرومی انیسون ہی -

بزر الرمان البری اور بزر المطعب القلقل ہی -

بزر العصفر قرطم ہی -

بزر الفنجنکشت حب العقد ہی اثلق مین مذکور ہوا

بزر القنب شہدانج ہی -

بزر الکرفس الجبل فطر اسالیون ہی -

بزر الورد بیج گل سرخ کے ہین -

بزر الهوت تودری ہی -

بزغالہ فارسی مین جدی کو کہتے ہین -

بزقا اعاده ہی -

بزمجہ نام فارسی ورل کا ہی -

فصل الباء الموحدة مع السین المهملة

بسباسہ ہربل عربی ہی -

بساق پانی مُنھ آدمی کا ہی -

پست بکسر بای عجمی فارسی مین نام سویق کا ہی

پستان بکسر باے عجمی فارسی مین نام ضرع کا ہی -

پستج کندر ہی -

بستاج خسک ہی زبان رومی ہین -
پستہ بباے عجمی نام فستق کا ہی -
بسقیا شاہترہ ہی -
بسقیس یونانی ہین بقس ہی -
بسکھپرہ لغت ہندی مین چند قوتی بری ہی -
بسلا بصل ہی یعنی پیاز -
بسوروتون یونانی مین نوع تعقیل توتیاے مصنوعی کا ہی -
بسیلا لغت مصر مین ایک قسم جلبیان کی ہی اور وہ خلر بری ہی بہایت تلخی ہین -

فصل الباء الموحدة الشين المعجمة

بشبش عربی مین حنظل کے پتے کو کہتے ہین -
بشکل بباے عجمی نام ہنیگنی کا ہی -
بشامشک جنطیانا ہی -
پشم بباے عجمی لغت فارسی مین صوف کو کہتے ہین
پشم وزع فارسی مین طحلب ہی -
پشمہ ترکشمیرج ہی -
بشنان لغت بربری مین بسفائج ہی -
بشوقیمون سریانی بزر قطونا ہی -
پشہ نام فارسی بق کا ہی -
بشبک نام ترکی ستور کا ہی -

فصل الباء الموحدة مع الصاد المهملة

بصاق بانی منھ کا ہی -
بصل الفار اور بصل البر اور بصل الجنائل اور بصل الخنزیر نام اسقیل کا ہی -
بصاق القمر حجر القمر ہی اور اسکو رغوة القمر اور زبدة القمر بھی کہتے ہین -
بصل الزیر اور بصل الذیب بلبوس ہی -
بصل الماکول بلبوس ہی -

بصل النرجس بیاز نرگس ہی -

فصل الباء الموحدة الضاد المعجمة

بضاق بانی منھ آدمی کا ہی -

فصل الباء الموحدة مع الطاء المهملة

بطارس یونانی مین سرخس ہی -
بطباط عصی الراعی ہی -
بطرا یونانی مین سنگلاخ ہی -
بطراخیون بطارخ ہی -
بطراخو یونانی مین مینڈک ہی -
بطرالاون یونانی مین بمعنی روغن حجری یعنی نفط ہی
بطراسالیون فطراسالیون ہی کہ کرفس جبلی کو کہتے ہین -
بطریون خرنوب الشوک ہی -
بطسفا یونانی مین مومیائی ہی -
بطیخ زرقی اور بطیخ ہندی اور شامی اور فلسطینی بطیخ ہندی ہی کہ فارسی مین ہندوانہ اور ہندی مین تربز کہتے ہین -
بطیطس یونانی مین ہیروج ہی -
بطینہ بل ہی -

فصل الباء الموحدة مع العين المهملة

بعر سرگین حیوانات کا ہی کہ سوکھ کر آپس سے جُدا ہوگیا ہو مانند سرگین گوسفند اور شتر کے ہی -
بعوض پشہ ایک خاک کا ہی کہ عربی مین بق الصغیر کہتے ہین -
بعیر نام اونٹ کا ہی -

فصل الباء الموحدة مع القاف

بقر الوحش ایک نوع ابل صحرائی -

بقلة اترجیہ ترنجان ہی کہ ایک قسم بادرنجبویہ کی ہی
بقلة الانصار کرنب ہی -
بقلة باردہ لبلاب ہی -
بقلة الحمقا بری ابلیور ہی -
بقلة خراسانیہ بقلہ حامضہ ہی
بقلة الخطاطیف دوار الخطاطیف ہی اور کہتے ہین کہ عروق الصفر ہی -
بقلة وشتی بقبقاق ہی -
بقلة ذہبیة قطف ہی -
بقلة الرمل بقلہ برازیہ ہی
بقلة الزہرا اور بقلة الیتہ بقلة الحمقا ہی یعنی خرفہ -
بقلة الضب بادرنجبویہ صحرائی ہی -
بقلة السنا ہر اور بقلہ فارسیہ بادرنجبویہ ہی -
بقلہ مبارکہ اور بقلہ عائشہ جرجیر بستانی ہی -
بقلة العدس فرفخ ہی -
بقلة غربیہ بقلہ یمانیہ ہی -
بقلة العروس یوبرنج بری ہی -
بقلة الغزال مشکطرامشیع ہی -
بقلة الملک شاہترہ ہی -
بقلة یہودیہ ہندبا بری ہی -
بقسمات معرب بکسمات فارسی کا ہی اور وہ ایک نوع خبز اللعک سے ہی کہ قرن بیر پکاتے ہین -
بقسیس یونانی مین بقس ہی -
بقم بضمہ باے موحدہ اور فتحہ کاف مشددہ اور میم کے بلغت مین جوز مائل ہی -

فصل الباء الموحدة مع الكاف

بکرائی فارسی مین ایک نوع لیمون کا ہی شیرین ساتھ تھوڑی تلخی کے دو قسم ہوتا ہی ایک بڑا کہ بکرائی مکہ کہتے ہین اور لیمون شیرین بھی اور دوسرا چھوٹا

بکام حب الآس ہے۔
بکان بیلر ہندی ہین۔
بکاین ہندی آزاد درخت ہے۔
بکم نام بقم کا ہے ہندی مین۔
بکنی نام ہندی سفوف کا ہے۔
بکری نام ہندی معز کا ہے۔
بکورتن ترکی مین علیق ہے۔

فصل الباء الموحدة مع اللام

بل نام ہندی ایک پھل کا ہے۔
بلابس سریانی مین بلبوس ہے۔
بلاخوار لغت تنکابن مین حوشیصار ہے۔
بلار عرطیثا ہے۔
بلارج تعلق ہے۔
بلابس سریانی مین حرف بری ہے۔
بلاسقیین لغت بربری مین حرف بری ہے۔
بلاع اودی ترکی مین حرف الماء ہے۔
بلبوس بصل الزیز ہے۔
بلبوسا سورنجان ہے۔
بلتخلج زاج سیاہ ہے۔
بلخیہ بھرانج ہے۔
بلدویل ہندی مین ثور ہے۔
بلنس عربی مین تین ابیض ہے۔
بلسفا یونانی مین حرف بابلی ہے اور بلس عدسی ہے۔
بلساسن یونانی مین نام بلسان کا ہے۔
بل شرین شیرازی مین طراثیث ہے۔
بلطاس فرنگی مین درخت چنار کو کہتے ہین۔
بلطاون یونانی بقلہ یمانیہ ہے۔
بلغور حشیش ہے۔
بلمون اور بلیمون فارسی مین نام ترنج کا ہے۔
بلنجاسف فرنجاسف ہے۔
بلنجمشک فرنجمشک ہے۔
بلنطس اندلسی مین بقلہ یانیہ ہے۔
پلنک بیاے فارسی نام فارسی نمر کا ہے۔
بلواسیہ شقراق ہے۔
بلوایہ خطاطیف ہے۔
بلاوہ ہندی مین بلاد ہے۔
بلوط ترکی مین اسفنج ہے۔
بلوسیطون گلنار ہے۔
بلوط الارض یونانی مین وربوس ہے۔
بلوط الملک شاہ بلوط ہے۔
بلہیم لغت دیلمی مین ناطیفس ہے۔
بلیسا بالکسر باو تشدید لام ہندی مین نام بلی کا ہے
بلیین خرفہ کو کہتے ہین۔

فصل الباء الموحدہ مع النون

بن بضم باو سکون نون کے مری ہے اور بہ تشدید نون کے قہوہ کو کہتے ہین۔
بن بفتحہ باو سکون نون کے فارسی مین حبۃ الخضرا ہے۔
بنات الرعد فطر ہے۔
بنات النار الجرہ ہے۔
بنات الشیخ ہدیہ ہے۔
بناست فارسی مین علک البطم ہے۔
پنبہ فارسی مین قطن ہے۔
پنبہ دانہ فارسی مین حب القطن ہے۔
پنبہ کہنہ نام فارسی قطن کا ہے۔
بنج جبلی و رومی شوکران ہے۔
پنجنگشت فارسی مین نام اسلق کا ہے۔
بنیون ترکی مین قطن ہے۔
بنوسہ اندلسی مین حرقطان ہے۔
پنجشکردان فارسی مین لسان العصافیر ہے۔
بندراس لغت تنکابن مین میل ہے۔
پنیر سیستان ہے۔
بنس لوحن ہندی مین طباشیر ہے۔
بنطاطامش یونانی و دخمسہ اخنجہ کو کہتے ہین اور نام بنطافلن کا ہے۔
بنطاطوس یونانی مین بنطافلن اور بمعنی و خمسہ اقسام ہے۔
بنا و قطران یونانی مین نام پنجنگشت کا ہے اور بمعنی دو خمسہ صابع اور بنطافلون کو بھی کہتے ہین۔
بنفسہ سگ فارسی مین شابانج ہے اور بنفسج بنفسج الکلاب ہے۔
بنگ فارسی مین قنب ہے۔
بنگو شیرازی مین بزر قطونا ہے۔
بنولہ نام ہندی حب القطن کا ہے۔
پنیر نام فارسی جبن کا ہے۔
پنیر خرما نام فارسی جمار کا ہے۔
پنیرک نام فارسی خبازی کا ہے۔
بنرکار علا سریانی بسفایج ہے۔
پنیرک بستانی نام فارسی ماہ خیا کا ہے۔
پنیر مایہ نام فارسی انفحہ کا ہے۔
بنو نخالہ عدس حر ہے۔
بنو باش نام ماش کا ہے کہ ہندی مین مونگ کہتے ہین۔
بنو سرخ عدس ہے۔

فصل الباء الموحدة مع الواو

بوادو نام اصطلاحی حرنقبول کا ہے۔ بندر زردک اور حقندر اور شلغم کے اور تراشے کدو کو بھی کہتے ہین۔
بوبلس تبکہ درخت جوز ہے۔
بوبو ہدہد ہے۔
بوبو کبود لاطینی مین کراث ہے۔
بوبو گوہی فارسی مین سلاخہ ہے۔

بوت یونانی مین ایک درخت ہی کہ پھل اُسکا مشابہ عود کے اور حکیم میر محمد مومن نے تحفہ مین لکھا کہ ظاہر درخت کنوس اطیری بھی ہو-
بوتیمار فارسی مین نام خفتین بری کا ہی-
بوجاوہ گھاس ہی کہ ساتھ بیش کے جمتی ہی-
بودنہ صحرائی سنکطر اشیع ہی-
بودنہ جوئی اور کوہی فارسی مین نودنج نہری اور جبلی کو کہتے ہین-
بورنگ باد روج ہی-
بورق العرب اور بورق الخبازین اور بورق الصاغ اقسام بورہ سے ہی-
بورہ سفید نام فارسی بورہ رومی کا ہی-
بورہ سلیمانی فارسی مین نطرون ہی-
بورقی ارزن بالغی ترکی مین دلقیمن کو کہتے ہین-
بوز ترکی مین جمد ہی-
بوزاو ترکی مین نام عجل کا ہی-
بوزہ نام مزر کا ہی کہ نام عربی مین فقاع ہی-
بوزلطیس مرقشیشا ہی-
پوست نام فارسی چھلکا بناتون کا ہی اور جلد جانورون کو بھی شامل ہی-
پوست بہار رحریاے بادہ کفری کا ہی-
پوست بیخ درخت زرشک ارغیس ہی-
بوسفاس زفت یابس ہی-
بوشاد شلغم ہی-
بوصیرا قلوسکس ہی-
بوطاموقیکن یونانی مین سلق الماہی-
بوطانیہ فاشرا ہی کہ کرمۃ السودا بھی کہتے ہین-
بوغلیصن یونانی مین گاوزبان ہی-
بوغنج شونیز ہی-
بوف نام فارسی ایک قسم جغد کا ہی کہ ترکی مین ماربوفوش کہتے ہین-

بوقدہ نام ترکی حنطہ کا ہی-
بوقسیا درواہی-
بوقل خرفہ ہی-
بوقی قنطوریون غلیظ ہی-
بوکل حبۃ الخضرا ہی-
بولاسریانی مین باقلی ہی-
بولوخودیون یونانی مین بسفایج ہی-
بولودیون رومی مین سرخس ہی اور یونانی مین بمعنی کثیر الاجل اور وہ بسفایج ہی-
پولاد بیاے عجمی ایک قسم لوہے کا کہ جوہردار ہوتا ہی-
بول بضمہ اول نام ہندی مرصافی کا ہی-
بولسری بمعنی مولسری-
بولوسیون یونانی مین لبلاب سیاہ ہی-
بولوطریخون یونانی مین بمعنی کثیر الشعر ہی اور وہ پرسیاوشان ہی-
بولوقیمن یونانی مین قبرصحنہ ہی-
بوم نام عربی جغد کا ہی-
بوماوران فارسی مین برنجاسف ہی-
بویانس فلفل موبہ ہی-
بوی لوز نام ترکی قرن کا ہی-

فصل البار الموحدۃ مع الہار

بہ نام فارسی سفرجل کا ہی-
بہار نام قسم صغیر اقحوان کا ہی-
بہار درخت خرما نام فارسی طلع کا ہی-
بہار قسم نرخرما نام نقور کا ہی اور اُسکو کفری کہتے ہین-
پھٹکری بکسر اول نام ہندی زاج سفید کا ہی-
بہرامج بید مشک ہی کہ خلاف بلخی کہتے ہین-
بہرم اور بہرمان نام فارسی گل عصفر کا ہی اور صاحب جامع بغیمی نے بہرمان کو نام یاقوت کا جانا ہی-

بہش نام شاہ بلوط کا ہی اور مقل تازہ کو بھی کہتے ہین
بہتہ حرببہ ہی-
بہق الحجر جزاز الصخر ہی-
بھکر مول بضم اول نام ہندی قسط تلخ کا ہی-
بھنگ بفتح اول نام ہندی قنب کا ہی-
پھول بضم اول و خفاے ہا نام ہندی جنس پھولون کا ہی-
بہج بوزیدان ہی-
بہیرا نام ہندی بلیلہ کا ہی-

فصل البار الموحدۃ مع الیار المثناۃ التحتانیہ

پیازون لغت مصری مین نام بشین کا ہی-
پیاز فارسی مین بصل ہی-
پیاز فارسی مین عنصل ہی-
پیان ترکی مین سوسن ہی-
پیپل ہندی مین نام دارفلفل کا ہی اور بھی نام ایک درخت عظیم کا ہی-
پیپلا مول ہندی مین فلفل موبہ کہتے ہین-
بیج ہندی تخم مین تخم نباتات کو کہتے ہین-
بیجا اور بیجاوق بسد سیاہ کو کہتے ہین-
بیجک کشت برکشت ہی-
بیخ فارسی مین اصل شی کو کہتے ہین فارسی مین-
بیخدانہ انار رومی مغاث کو کہتے ہین فارسی مین
بیخ الجدان خراسانی اشترغار ہی-
بیخ بخور مریم آذریہی
بیخ بیزہدہ نام شیطرج ہندی کا ہی صفہانی مین
بیخ تفتی فارسی مین نام شوکران کا ہی-
بیخ جماز لغت تنکابن مین سرخس ہی-
بیخ دار جماز لغت تنکابن مین بسفایج ہی-
بیخ سنبلہ فارسی مین سنبل کہ اردنانی اور قو کہتے ہین
بیخ طرخون کوہی عاقرقرحا ہی-

بیخ کولہ بر فارسی مین صحروث کو کہتے ہین -
بیخ تفاخ بربری بیروح الصنم ہی -
بیخ مرجان فارسی مین بسد ہی -
بیخ نی فارسی مین اصل القصب ہی -
بید نام فارسی صفصاف کا ہی کہ بید بری کہتے ہین -
بید انجیر نام فارسی خروع کا ہی -
بید انجیر خطائی فارسی مین وند ہی -
بید گیا نام فارسی نبل کا ہی -
بید مشک نام فارسی مین خلاف بلخی کا ہی کہ بہرامج کہتے ہین -
بیر نام ہندی کنار کا ہی -
بیرزد نام فارسی بارزد کا ہی -
بیسر ہندی مین لو کو کہتے ہین -
بیغان سداب ہی -
بیغول تخم کتان ہی -
بیقہ نبقہ ہی -
بیل بفتحہ اول ہندی مین نام ثور کا ہی -
بیل بہ امالہ نام بہل کا ہی -
بیل دارو لغت تنکابن مین جند بید ستر ہی -
بیلدرچین ترکی مین سمانی ہی -
بیل گوش نام فارسی لوف کبیر کا ہی -
بیم لغت تنکابن مین سداب ہی -
بین ترکی مین دماغ ہی -
بیوزا نام فارسی ایک قرصعنہ سے ہی -
بیولہ ہندی سجر البق کا ہی -
بیہ نام فارسی شحم کا ہی -
بیہ خرما نام فارسی کمار کا ہی -

باب التاء المثناة الفوقانیة

فصل التاء مع الالف

تاسمصت زبان بربری مین حماز ہی -
تانورہ اور تامولہ نام فارسی جوز ماثل کا ہی -
تادانہ لغت دیلم مین حب الزلم ہی -
تابینا صقر ہی -
تاسمن محلل اترج ہی -
تاعندست لغت بربری مین عاقرقرحا ہی -
تاکون فرفیون کو کہتے ہین -
تالیسفر ہندی مین زرنب کو کہتے ہین -
تالسعسر مسرف ہی -
تابنا فارسی نحاس کا ہی -

فصل التاء مع البار

تبر ذہب یعنی سونا -
تبن مکہ اذخر کو کہتے ہین -

فصل التاء مع الجیم

تج نام ہندی قرفہ کا ہی -

فصل التاء مع الخاء المعجمة

تخ عربی خمیر ترش ہی اور کنب کو بھی کہتے ہین -
تخم نام فارسی بزر زکا اور انڈے جانورونکو بھی شامل ہی
تخم ترشہ فارسی مین تخم حماض کو کہتے ہین -
تخم خیری فارسی مین جڑ ازراو شان کی ہی -
تخم زرداب فارسی مین ترمون ہی -
تخم قنب فارسی شدانج ہی -
تخم کاج فارسی مین حب الصنوبر ہی -
تخم کاجیرہ اور تخم کافسہ فارسی مین حب القرطم کہتے ہین -
تخم کرفس کوہی نام فارسی فطراسالیون کا ہی -
تخم کونچہ باقلاے مصری ہی -
تخم مرغ فارسی مین نام مرغی کے انڈون کا ہی
تخم نیلوفرفج نام فارسی حب النبل کا ہی

فصل التاء مع الراء المہملة

تراب القار اور تراب الہالک سم الفار کہتے ہین -
تراب القی کنکرزو ہی -
تربد نام تربد کا ہی -
ترپھلا نام اصطلاحی ہلیلہ اور بلیلہ اور آملہ کا ہی
ترہ تیزک نام فارسی جرجیر کا ہی -
ترخوان فارسی مین نام طرخوان کا ہی -
ترشہ واش لغت تنکابن مین حماض ہی
ترقاش فطر ہی -
ترک ترکی مین زبل ہی -
ترلوس الوسن ہی -
ترنج نام فارسی اترج کا ہی -
ترنجان ایک نوع بادرنجبویہ سے ہی کہ بجاے سبزی کے کھاتے ہین -
ترہ اصفہانی مین کراث کو کہتے ہین -
تریاق ترکی مومیائی ہی -
تریاق الحیہ اُس رطوبت کو کہتے ہین کہ بیچ کوئے آنکھ بیل کوہی اور بزکوہی کے جمع ہوتی ہی اور بادزہر مین مذکور ہوا شیراز مین اُسکو ارس پران کہتے ہین
تریاق الدوساق لہسن کو کہتے ہین -
تریاق فارسی اور تریاق طبعی بادزہر ہی -
تریاک نام فارسی افیون کا ہی -
تریاہان نافث ہی -
تریاملون علق ہی -
تریاق جبلی بیچ ایک قسم مخلصہ کا ہی -
تربوم لغت تنکابن مین اسطوخودوس ہی
تریون یونانی مین دفلی ہی -
تربۃ العسل اندلس مین جوز جندم ہی -

فصل التاء مع السین

قساغہ ترکی مین سلحفاۃ ہی۔

فصل التاء مع الشین المعجمۃ

تشیوان اور تشمیز بسفائج ہی۔

فصل التاء مع الفاء

تفاح الارض بابونہ ہی۔
تفاح ارمنی مشمش کو کہتے ہین۔
تفاح الجن پھل تفاح کا ہی۔
تفاح بری بری زعرور ہی اور تفاح فارسی خوخ ہی۔
تفاح ماہی اترج ہی منسوب جبلاد ماہ کے کہ وہان بہت ملتا ہی۔
تفاق ایک نوع ہندی بابری ہی بقلہ یہودیہ کہتے ہین
تفرالس یونانی بنج ہی۔
تفسیا ثافسیا ہی۔
تفسلون ملخشبقون ہی۔
تفور اتقر۔

فصل التاء مع القاف

تقذہ کربرہ بری ہی۔
تقرہ کردیا ہی۔

فصل التاء مع الکاف

تکان نام ترکی شوک ہی کہ فارسی مین کانٹا کہتے ہین
تگر نام ہندی اسارون کا ہی اور بھی ایک لکڑی مشابہ عود ہندی کے اس نام سے کہتے ہین۔
تکرگ نام فارسی جلیند کا ہی۔

فصل التاء مع اللام

تل نام ہندی سمسم کا ہی۔
تلسی نام ہندی فرنجمشک کا ہی اور پتے اُسکے عبارت لونگ بستانی سے ہی۔
تلی نام ہندی طحال کا ہی۔

فصل التاء مع المیم

تمتم نام سماق کا ہی۔
تمر الفہم بلادر ہی۔
تمشدانہ توت العلیق۔
تملول عتاے بری کو کہتے ہین۔
تمن نام عربی ازر کا ہی۔
تمنبلی لغت وبلمی مین علیق کا ہی۔
تموش نام ویلمی مین علیق کا ہی۔

فصل التاء مع النون

تنبول تانبول ہی۔
تنوب قسم صغیر صنوبر کی ہی۔
تنسوم قسم صغیر صامریونا کی ہی۔

فصل التاء مع الواو

تو بالغت مجوس مین سیب کو کہتے ہین۔
توبخ عشقہ ہی۔
توت العلیق اور توت وحشی پھل علیق کا ہی شیرازی مین توت بسہ کل کہتے ہین۔
توت نام فارسی فرصاد کا ہی۔
توتہ نام ہندی طوطی کا ہی۔
توج سفر جل ہی۔
تودریون شوکران کو کہتے ہین اور وہ جزر کوہی کی ہی۔
تورۃ لغت عربی مین بقلۃ الاوجاع کو کہتے ہین۔
تورک فارسی مین بیخ خرفہ کا ہی اور اُسکی نبات کو کہتے ہین۔
تورہ فارسی مین نام شغال کا ہی۔
توز فارسی مین جزر رومی ہی۔
توس بکاین ہی کہ اُسکو آزاد درخت کہتے ہین۔
تولہ فارسی مین خبازی کو کہتے ہین اور کتے کے بچے کو اور ایک قسم شکاری کتے کو کہتے ہین اور ہندی مین نام وزن کا ہی کہ تین مثقال صیرفی ہوتا ہی۔
تولکی نام ترکی ثعلب کا ہی۔
تونج اُس گھاس کو کہتے ہین کہ تازی مین عشقہ کہتے ہین

فصل التاء مع الیاء التحتانیۃ

تیتر ہندی مین دراج کو کہتے ہین۔
ٹیڈی ہندی جراد کو کہتے ہین۔
تیزبات نام ساذج ہندی کا ہی۔
تیس عربی مین نام نر تر کا ہی۔
تیغال شکر تیغال ہی۔
تیقلیلس یونانی مین غنثی ہی۔
تیل نام ہندی روغن بزرو زکا ہی۔
تین احمق جمیز کا ہی۔
تین الفیل جوز الشوک ہی۔
تیندو کی لکڑی لکڑی نام ہندی چوب آبنوس کی ہی اسواسطے کہ تیندو نام درخت آبنوس کا ہی اور لکڑی نام چوب کا ہی اور کی واسطے اضافت اور نسبت کے ہی۔
تین افرانجی لغت مصر مین رقع یمانی ہی۔
تیہو نام فارسی تیہوج کا ہی۔

باب الثاء المثلثۃ

فصل الثاء مع الالف والخاء والدال والراء

ثاقب الحجر بسفائج ہی۔
ثالسقیس یونانی مین حرف بابلی ہی۔

ثامر وبیا ہی
ثاموس یونانی مین مرزنجوش ہی -
ثخین بمعنی غلیظ ہی -
ثدی صرع کو کہتے ہین کہ فارسی مین پستان ہی -
ثریا بلغت اندلس مین اری قارون ہی -

فصل الثاء مع العین المہملۃ والغین المعجمۃ والفاء والقاف واللام

ثعبان نام بڑے سانپ کا ہی -
ثغاز بیرو بغین معجمہ ایک ورم ہی -
ثقا عبرانی مین حرف بابلی ہی اور کہتے ہین کہ لغت عربی ہی
ثفوس بقات ہندباے تری ہی -
ثلثان عنب الثعلب ہی -

فصل الثاء مع المیم

ثمرۃ السدر نبق ہی
ثمرۃ الشجرۃ الدوم مقل مکی ہی -
ثمرۃ الشوک المصری جلنار ہی -
ثمرۃ العرعر اہل کو کہتے ہین -
ثمرۃ العلیق توت العلیق ہی -
ثمرۃ الفواد لغت مصر مین شاہ بلوط ہی اور بعضے بلادر کو کہتے ہین -
ثمقولس یونانی مین توتیا کو کہتے ہین -

فصل الثاء مع الواو والیاء

ثوب الماء طحلب ہی -
ثوم بری وثوم الحیہ اور ثوم الکلب اسقوردیون ہی
ثوم الثعلب اندلسی مین قسم دوسری سندر بطس کی ہی
ثومس یونانی مین توتیا کو کہتے ہین -

فصل الثاء مع الیاء المثناۃ التحتانیۃ

شیر ورد ابیض کو کہتے ہین -
شیریون یونانی مین دفلی ہی -
شیقوس یونانی مین اذخر ہی -

باب الجیم

فصل الجیم مع الالف

جاوی نام زعفران کا ہی -
جارکون فارسی مین بسباسہ کو کہتے ہین -
جار النہر سبق الماء ہی -
جاسوس خشخاش زبدی ہی -
جاصا بلغت ہیربانی مین اجاص ہی -
چاکسو ہندی مین تشمیزج ہی -
جال فارسی درخت مسواک کو کہتے ہین -
جامہ بافلا قبطی کو کہتے ہین -
جام پھل سفری آم کو کہتے ہین -
جامع اللحم قنطوریون ہی اور جیرہ کو کہتے ہین
جاورس ہندی مین ذرت ہی -
جاوزین اور جاوزہرج حجر البقر ہی کہ فارسی مین گاوزہرہ کو کہتے ہین اسواسطے کہ وہ اُسکے زہرہ مین پیدا ہوتا ہی -
چاول ہندی مین نام ارز کا ہی -
جاے پھل ہندی جوزبوا کو کہتے ہین -
جاے تری ہندی نام بسباسہ کا ہی -

فصل الجیم مع الباء الموحدۃ

جبلاست فطراسالیون کو کہتے ہین -
جبین ترکی مین زبات کو کہتے ہین -
جبسین جص کو کہتے ہین -
جج بدو جیم لغت نکابن مین مامیران ہی -

فصل الجیم مع الدال المہملۃ

جداجدا صعری
جدال نوع سنر پنج کو کہتے ہین -
جدب جاز ہی -
جدوار اصفہانی مین صبر کو کہتے ہین -
جداو جدی بزغالہ کو کہتے ہین عربی مین اور عفعہ بھی کہتے ہین

فصل الجیم مع الراء المہملۃ

جرنہ بجیم عربی ہندی مین بیخ کو کہتے ہین -
چراتیہ نام ہندی قصب الذریرہ کا ہی -
چراصیا فراصیا ہی -
جرامعہ مشط الراعی ہی -
جریوب جلبوب ہی -
جربوز بقلۃ یمانیہ ہی -
چربی گوشت نام فارسی مین سمین کا ہی -
جرجر باقلا ہی -
جرجر مصری باقلی مصری ہی کہ ترمس کہتے ہین -
جرجیر الماء
جرمانق اور جرمدانق قرۃ العین ہی -
جردان فانزہ ہی -
جرع فارسی مین نام زمخ کا ہی -
چرغون فارسی مین بارتنگ کو کہتے ہین -
چرندویلی مین نبات ثافسیا کی ہی -
چڑیہ ہندی مین نام عصفور کا ہی -
جرٹیس ترکی مین اشراس کو کہتے ہین -

فصل الجیم مع الزاء المعجمۃ

جزرا قیلطی اور جزربری شقاقل ہی -
جزمازج کزمازج ہی کہ پھل جھاؤ کا ہی -
جزور بچہ اونٹ کا ہی -

فصل الجیم مع السین المہملۃ

جسباد زعفران ہی

جسار راتم ہندی ہی۔
جست نام ہندی روئی کا ہی کہ عربی مین شبہ کہتے ہین
جسمی خسک ہی۔

فصل الجیم مع الشین المعجمہ

جش فارسی مین ایک مہرہ کبود ہی کہ لڑکون کی گردن مین واسطے دفع چشم بد کے ڈالتے ہین۔
چشمیزج اور چشمک اور چشوم تشمیزج ہی۔
چشم خروس فارسی مین عین الدیک ہی۔
جشیش عربی مین بلغور کو کہتے ہین اور وہ گیہون وغیرہ نیمکوفتہ ہین۔
جشن جبین محرق ہی۔

فصل الجیم مع العین المہملہ

جعدہ صغیرہ جعد کوہی ہی۔
جعدہ القفنی لغت دمشق مین پرسیاوشان ہی
جعدہ کبیرہ جعد بستانی ہی
جعفری لغت مازندرانی مین قسم کرفس کا ہی۔
جعفیل فارسی مین اسد العدس ہی۔
جعل فارسی مین قسم بری جنفساکی ہی۔

فصل الجیم مع الغین المعجمہ والفاء والقاف

جغرات خراسانی مین لبن حامض کو کہتے ہین۔
جفند رفارسی مین نام سلق کا ہی۔
جفری بقا کفری ہی۔
جقطوط بقاف شوکران ہی۔

فصل الجیم مع الکاف

چکاوک نام فارسی اقبرہ کا ہی۔
جگر فارسی مین کبد کو کہتے ہین۔
چکروک ترکی مین میوے کے دانے کو کہتے ہین۔
جلوزتکہ نام ترکی جراد کا ہی۔

فصل الجیم مع المیم

جل معرب گل فارسی کا ہی اور مراد اُس سے ورد احمر ہی۔
جلاب اشربہ سے ہی۔
چلپاسہ نام وزغہ کا ہی۔
جلبان خلر ہی۔
جلبوب ایک نوع لبلاب سے ہی۔
جلناعوج نام تمر کی جنۃ الخضرا کا ہی۔
جلتلق ساق جبلی ہی۔
جلجلان سریانی مین سمسم اور گزیرہ کو بھی شامل ہی۔
جلجلان الحبش خشخاش سیاہ ہی۔
جلجلان مصری نام بیش کا ہی۔
جلنز جلنفا ہی۔
جلغوزہ نام فارسی میوہ کا ہی اور غیر حب الصنوبر کے ہی
جلفطیط ودع غلیظ ہی۔
جلقان نام ترکی حداۃ کا ہی۔
جلکاثا فشد ہی۔
جلنجبین نام گلقند کا ہی اور کہتے ہین کہ عسلی گلقند ہی۔
جل نسیرین معرب گل نسیرین کا ہی۔
جلوجا جاوشیر ہی۔
جلنجوج فودنج بری ہی۔
جلنجون صعتر ہی۔
جلیھم قسم سیاہ عوسج ہی۔
جلی دار الغت تنکابن مین آزاد درخت ہی۔
چلیرہ اور چھریلہ ہندی ہین اشنہ کو کہتے ہین۔
جلیف عربی مین شیلم کو کہتے ہین۔

فصل الجیم مع المیم

جماز النہر سلق الماء ہی۔
جماز لغت تنکابن مین سُرخ ہی۔
جمان عربی مین نام لولو کا ہی۔
جمد چینی استیبوس ہی۔
جمر تمر ہندی ہی۔
جمسفرم ریحان سلیمانی ہی۔
چمگاڈر اور چمگوڈری نام ہندی خفاش کا ہی۔
جمیل لغت ویلم مین چکاوک ہی۔
جمیل الحمی جرجوان ہی۔

فصل الجیم مع النون

چنار نام فارسی دلب کا ہی اور بیچ بنگالے کے ایک خربزہ لانبا کہ رانگاماٹی مین اور اُسکے نواح اسلام آباد اور راج محل اور پورنیہ مین ملتا ہی اُسکو بھی کہتے ہین۔
جناح لغت اندلس مین راس ہی اور خرشف کو بھی کہتے ہین
جنبذ غنچہ ناشگفتہ ہر درخت کا ہی اور اکثر استعمال اُسکا جنبذ الریان ن کے ہی۔
جنتل صعتر ہی۔
جنطوبہ قنطوریون دقیق ہی۔
خنجر اذان اذان الغزال ہی۔
چنڈال ہندی مین قسم زبون بیش کو کہتے ہین
چندن ہندی مین صندل کو کہتے ہین۔
چنا ہندی مین ایک نوع نخود کو کہتے ہین۔
خنگال فارسی مین جیحن کو کہتے ہین۔
جنی احمر ثمر قطب کا ہی۔

فصل الجیم مع الواو

جو نام فارسی شعیر کا ہی۔

لہ جش جبین محرق کو کہتے ہین ۱۲

لہ جعل فارسی مین ایک کیڑا ہوتا ہی اُسکو ہندی مین گبرولہ کہتے ہین ۱۲

جوار نام ہندی ایک قسم ذرہ کا ہی-
جوان اسپرغم نام فارسی شاہسپرغم کا ہی-
چوبک اشنان نام فارسی عرطنیثا کا ہی-
جوبر نام ترکی وعر کا ہی-
جوبریشہ نام فارسی سلت کا ہی-
جوبل اصفہانی مین کاشم کو کہتے ہین-
جوتری ہندی مین بسباسہ کو کہتے ہین-
جور الابھل ابہل ہی
جوز الانہار اور جوز البر جوز القطاۃ ہی-
جوز ارمانبوس ایک قسم مخلصہ سے ہی-
جوز السرو پھل درخت سرو کا ہی-
جوز الجسہ جوز الجنس ہی-
جوز الزریبہ بندق ہندی ہی-
جوز الرقع یمانی ہی-
جوز شیروان خلوسس ہی-
جوز الطیب جوزبوا ہی-
جوز ماثم جوز ماثا اور جوز مقابل اوز ماثل ہی-
جوز المراج حب کاکنج ہی اور بعض کہتے ہین کہ دفلی ہی-
جوز ہندی نارجیل ہی-
جوشانی جوشیصا ہی-
چوغان نام فارسی اشنان کا ہی-
چوہ صباغان نام فارسی آذر بوا کا ہی-
چوک نام ہندی اُس چیز کا ہی کہ قبیل ریب سیب ترش ہی کہ کوہستان نیپال وغیرہ سے بناکر لاتے ہین اور کبھی پانی لیمون کو جوش دیتے ہین جب گاڑھا ہو باسن مین رکھکر کام مین لاتے ہین-
چوکا ہندی مین حماض ہی-
چوگا ذران شجرۃ ابی مالک ہی اور صابون القاف کو بھی کہتے ہین-
چونلائی نام ہندی بقلہ یمانیہ کا ہی-
چونہ نام ہندی نورہ کا ہی-
چوہہ نام ہندی فارہ کا ہی-

فصل الجیم مع الہاء

جھاؤ ہندی مین طرفا کو کہتے ہین-
جھاؤ کے پھل ہندی مین گزمازج کہتے ہین-
جھینگا نام ہندی روبیان کا ہی-
جھاج نام ہندی محیض کا ہی-
چھال نام ہندی پوست درختون کا ہی-
جھلی نام ہندی غشا کا ہی-

فصل الجیم مع الیاء التحتانیة

چیپال نام ہندی دند کا ہی-
جیسر بوزہ ہی-
جیران ترکی مین غزال کو کہتے ہین-
جیبک نام دہلی حرصر کا ہی-
چیل ہندی حداۃ کا ہی-
چیلدار نام فارسی سرخس کا ہی-
چیپدیون یونانی مین شاہترہ کہتے ہین-
چیچوٹی نام ہندی نمل کا ہی-
چینہ نام ہندی دخن کا ہی-
چینہ دان فارسی مین چڑیون کے حوصلہ کو کہتے ہین
چیوہ فارسی مین زیبق کو کہتے ہین-

باب الحاء المہملة

فصل الحاء مع الالف

حافظ الاجساد اور حافظ الموتی قطران ہی-
حافظ اطفال اور حافظ النخل فرنیون ہی-
حافظ الجوز لوزہ ہی سواسطے کہ کرمے کھانے کو منع کرتا ہی-
حافظ الکافور فلفل ہی-
حافظ النفط تین ہی اسواسطے کہ مانع صنو کا ہی-
حاقر سم جانورون کا ہی-
حافظ المہر سورنجان ہی-
حالاس یونانی مین اسفنج ہی-
حالق الشعر جالینوس کہتا ہی کہ ہرتال ہی اور بعضے کہتے ہین کہ حجر القیشور اور نزدیک بعضون کے فاشرا ہی-
حالبی اطرطیقون ہی-
حالوما سریانی مین

فصل الحاء مع الباء الموحدة

حباقا جند قوتی بری ہی-
حبوب نبات کے دانے کو کہتے ہین اور حب ہر ایک نبات کا اسکے ذیل مین بیان ہوا-
حب البقر کرسنہ ہی-
حب الاثل عذبہ ہے-
حب البطم حبۃ الخضرا ہی-
حجب بلغت اہل مکہ کے اور حبشہ کے ہندوانہ ہی
حب الجنکا حب السمنہ ہی-
حب الجلوث انیسون ہی-
حب الدود کرم دانہ کو کہتے ہین اور وہ پھل تنان کا ہی
حب الدہمست حب الغار ہی-
حب بخستانی دانہ قاقلہ کا ہی-
حب سلاطین اور حب خطاء وند ہی کہ ہندی مین جمال گوٹہ کہتے ہین اور جیپال گوٹہ بھی کہتے ہین-
حب الرشاد بزر الحماض ہی-
حب الرشاد پیچ ایک قسم جرجیر کا ہی کہ حرف نبطی کہتے ہین-
حب السود اشونیز ہی اور تشمیزج کو بھی کہتے ہین
حب الطرا طا رازیون ہی-
حب العرعر ابہل ہی-

حب العروس کبابہ ہے اور کہتے ہین کہ تخم نیلوفر ہے-
حب العصفر قرطم ہے-
حب العصفور زردتی ہے اور کہتے ہین کہ اُلق ہے-
حب الفقد تخم سنبھالو ہے اور کہتے ہین کہ
سپھل بکمور ہے-
حب الفہم بلادر ہے-
حب القلقل حرف القاف مین مذکور ہوا-
حب القنب شاہدانج ہے-
حب الغنا عنب الثعلب ہے-
حب الوز لسان العصافیر ہے-
حب الملوک ماہیزدانہ ہے اور کہتے ہین کہ دنبیہ
یہ قول اصح ہے اور کہتے ہین کہ حب الصنوبر کبار
ہے اور بغدادی نے کہا کہ بغداد مین نام غرایسا کا ہے
حب النافوخ لغت بغدادی مین جوز البوشہ
خشک کی ہے-
حب اللہو کاکنج ہے-
حبق عربی مین نام گل نبات کا کہ درمیان درخت ہلکا ساک
کے ہوا اور خوشبو ہوا اور مطلق سے فودنج بری مراد ہے
حبق اترجی اور حبق ترنجانی بادرنجبویہ ہے
حبق البقر بابونہ ہے-
حبق تمساح اور حبق الماء فودنج نہری ہے-
حبق جبلی فلیسلی دیہ ہے-
حبق خراسانی نقلہ خراسانی ہے-
حبق الشوخ مرو ہے-
حبق صعتری کرنانی اور حبق بستانی سیسفرم ہے-
حبق الراعی برنجاسف ہے-
حبق الفیل اور حبق القنا مرزنجوش ہے-
حبق قرنفلی فرنجمشک ہے-
حبق نبطی حماحم ہے
حبق النہر لوسیا خوش ہے
حبہ داوہی یعنی سیاہ ہے-

حب المساکین لبلاب ہے-
حبن اور حبین دفلی ہے-

فصل الحاء مع الثاء المثلثة

حثرہ غورہ انگور ہے-
حثر باسریانی مین نام نعناع کا ہے-
حثلہ دردروغن ہے-

فصل الحاء مع الجیم

حجر اسود باصطلاح اہل صناعت کے سر کے بال ہین
حجر الاصم اور حجر رمان حجر النار ہے-
حجر اسیوس اسیوس ہے-
حجر افردی حجر الافروج ہے-
حجر باذزہر حجر الحیہ ہے-
حجر بلور بلور ہے-
حجر البیب وحجر النسر اور حجر العقاب حجر النسر
اور حجر البحری کو شال ہے-
حجران باصطلاح کیمیاگرون کے زر اور نقرہ ہے-
حجر التیس باذزہر حیوانی ہے-
حجر حدیدی خماہان ہے-
حجر الدم اور حجر الطور اور حجر الطور شادنج ہے-
حجر الحدید اور حجر الیہود مقناطیس ہے-
حجر الرمل اور حجر زبق حجر زنجفر محلوق ہے-
حجر زیتون حجر الیہود ہے-
حجر السم باذزہر معدنی ہے-
حجر شجری بسد ہے-
حجر الشعر وحجر الشقاق القیشور ہے-
حجر العاج حجر اعرابی ہے-
حجر لغنیطوس حجر مغناطیس ہے-
حجر اللازورد لاجورد ہے-
حجر الماء سیناج ہے-

حجر الماسکہ حجر النار اور حجر الولادت الکنکت ہے-
حجر المصفا شبہ ہے-
حجر النور اور حجر روشنائی ارتہ ہے
حجر الیرقان حجر الخطاطیف ہے-
حجل قبیح ہے-

فصل الحاء مع الدال المهملة

حد جلنا ہے-
حدج حنظل ہے-
حدید صینی خماہان ہے-
حدق نام جنس ہے پھول کا کہ گول اور مشابہ انگور کے ہو

فصل الحاء مع الراء المهملة

حرض بضم حاء خاک خالص ہے اور بکسر اول وفتح خاک میدان کی ہے
حراب نام عربی اشترغار ہے-
حرب طلح ہے-
حربہ بومجید لطوس ہے-
حربیط نام عربی آزاد درخت کا ہے-
حرثا اور ہرشانہ خردل بری ہے-
حرجل ملخ بزرگ سبز ہے-
حرجوان ملخ بے دن بازو اور پر کی ہے-
حرز استنان ہے-
حرزة البقر حجر البقر ہے-
حرزة الحمار حجر الحمار ہے
حرز الشیاطین علف آطریلال ہے-
حرفقان نام پتھر کا ہے-
حربانہ نام نبطی مرباقلن کا ہے-
حرمد مٹی سیاہ ہے جو جبر کہ رنگ اور بو
اُسکی متغیر ہوگئی ہو-
حرمل اور حرمل عربی ایک قسم چرندہ
سے ہے-

حربت مارماہی ہے۔
حریر ابریشم ہے۔
حربق املس بلغت اندلس مین جلبوب ہے۔
حزم بزاے معجمہ سراج القطرب ہے۔

فصل الحاء مع السین المہملۃ

حسکہ بلغت مصر کے بهتیاج ہے۔
حس بچہ سوسمار کو کہتے ہین۔
حسن لبہ نام فارسی حصی لبان کا ہے۔
حسن یوسف نام فارسی حاشیشر کا ہے۔

فصل الحاء مع الشین المعجمۃ

حشقیقل شقاقل ہے۔
حشیشہ نام اصطلاحی قنب کا ہے۔
حشیشۃ الاسد اسد العدس ہے۔
حشیشۃ الافعی بلسکین ہے۔
حشیشۃ اعداعم اندریون ہے۔
حشیشۃ الارض گیاہ اطریلال ہے۔
حشیشۃ البراغیث بلغت شام کے گیاہ دونس کو کہتے ہین عراق مین مراد اُس سے ایک گھاس ہے کہ کیک کو دفع کرتی ہے اور طبرستان مین کیک واس کہتے ہین اور ایک قسم دونس سے ہے۔
حشیشۃ الخزاسانیہ خشیزک ہے۔
حشیشۃ السعال خنجربهان ہے۔
حشیشۃ السلحفاۃ اور حشیشۃ النحاۃ الس ہے۔
حشیشۃ السلطان حرف سفید ہے۔
حشیشۃ الطحال اور حشیشۃ الدود مسقولوقندریون ہے اور ایک جانور کو کہتے ہین کہ قدیم مین مشہور بار بعۃ اربعین تھا اب مشہور بسبعۃ وسبعین ہے۔
حشیشۃ العقرب صبا مرلوماہی اور بلغت حجاز کے برلاسونیون کہتے ہین۔

فصل الحاء مع الصاد المہملۃ

حص ورس ہے۔
حصی الاسفنج حجر الاسفنج ہے۔
حصی ہرمس حلبوب ہے۔

فصل الحاء مع الفاء

حفا نام عربی بردی کا ہے
حفج نام ردوہ کا ہے کہ شیروان اور رازخانہ کہتے ہین

فصل الحاء مع القاف

حقوق بقلۃ الحمقا ہے۔
حق فوشی نام ترکی صافر کا ہے۔
حقین نام ماست کا ہے۔

فصل الحاء مع اللام

حل بلغت حجاز کے سمسم نخیر مقشر اور باصطلاح کیمیاگردن کے زیبق کو کہتے ہین۔
حلال مصطگی ہے۔
حلاق الشعر نورہ ہے۔
حلاحل اور حلحل بکصل ہے۔
حلادینون یونانی مین ماہیشا ہے۔
حلواے زلیبا فارسی مین زلابیہ ہے۔
حلواے قبیدہ نام فارسی ناطف کا ہے۔
حلیشا ایک نوع یتوعات سے ہے اُسکے پتے مانند زیتون کے دودھ اُسکا واسطے ثالیل کے نافع ہے۔
حلباب لاغیہ ہے اور کہتے ہین کہ لبلاب کبیر ہے۔
حلان اور حلام بزغالہ ہے اور حلوان غلط ہے۔
حلم قراد ہے۔
حلو سیاہ کتیرا ہے۔
حلیفہ خسرا نبری ہے۔
حلیمون نام فارسی حماض کا ہے۔

فصل الحاء مع المیم

حمار البیت اور حمار قبان ہدبہ ہے۔
حماض الاترج الاترج ترشی ترنج کی ہے۔
حماض الازنب کشوث ہے۔
حماض جبلی حماض بری ہے۔
حماض نہری حماض بستانی ہے۔
حماض ہوائی حماض مائی ہے اور حماض البقر کو بھی کہتے ہین۔
حماط طلوع ایک قسم خمیر سے ہے۔
حمر بلغت حجاز کے تمر ہندی ہے اور تفر الیہود کو بھی کہتے ہین
حمر الارض خراطین ہے۔
حمیص الامیر عربی مین خسک ہے۔
حمص الکرسی حمض بری ہے۔
حمض نام ان درختون کا ہے کہ شوریت رکھتے ہون اور کہتے ہین کہ مخصوص بہ اشنان ہے۔
حمصیض نوع صغیر حماض کا ہے مشابہ بہ برگ کے کہ ہندی مین نرپتی کہتے ہین اور نکا بن مین ترش واش کہتے ہین۔
حمحم نبات فالکشی کی ہے اور بجاے معجمہ بھی آیا ہے اور بلغت شام کے اور دیار بکر کے گاوزبان ہے۔
حمل اور حملان نام برہ کا ہے۔
حمیر نام عربی ابوخلسا کا ہے اور بکسرہ خا نام فسانس کا ہے

فصل الحاء مع النون

حناء الغزالہ بلغت مصر کے ابوخلسا ہے۔
حنطہ رومی خندروس ہے۔
خنفہ اور حنفا بلغت اندلس کے خشیشۃ الزجاج ہے۔
حنا قریش غبارۃ الصخر ہے۔
حناے مجنون بلغت مصر کے وسمہ ہے۔

فصل الحاء مع الواو

حواری آٹا گیہون کا کہ بہت نرم اور سفید ہو۔
حوت سمک ہی
حوت الشر شنفین بحری ہی۔
حوجم نام عربی گل سُرخ کا ہی
حور اسفندارجا حم ہی۔
حوص قصب ہی۔
حوک بادروج ہی۔
حومانہ نام طرنفین کا ہی۔
حوران اور حرمران طرخون ہی۔
حومرتھر ہندی ہی۔

فصل الحاء مع الیاء المثناة التحتانیہ

حی بلغت کیمیاگرون کے پارہ ہی۔
حی العالم ابرون ہی۔
حیصل بادنجان ہی۔
حیفا حشیشة الزجاج ہی۔
حیوة الموتی قطران ہی۔
حیوس طین حیا ہی۔
حیومیون نام یونانی باقلا کا ہی۔

باب الخاء المعجمة

فصل الخاء مع الالف

خاتم الملک سادا وران ہی۔
خار فارسی مین شوک کو کہتے ہین۔
خارخسک نام فارسی خارخسک کا ہی۔
خارپشت نام فارسی قنفذ کا ہی۔
خارصینی شبیہ فارسی مین سوے توتیا ہندی مین جست کو کہتے ہین۔

خاعن نام ترکی خس کا ہی۔
خاکستر فارسی مین رماد کو کہتے ہین۔
خاکسی اصفہانی مین نام خبہ ہی۔
خاص ترہ لغت تنکابن مین حرف بابلی اور حسہ اسمانی مین گندنا ہی۔
خارباذ باب ہی۔
خاک صوفی حمید اطیان مین مذکور ہی۔
خاکینہ نام خبیص البیض کا ہی۔
خالادن یونانی مین خندروس ہی۔
خافور ایک گھاس ہی کہ تازی جسی ہوا ور کہتے ہین مراد اُس سے مرو دعریض الورق اور اہل مصر ہرطمان کو اُس نام سے کہتے ہین۔
خاماوافنی یونانی مین بمعنی غار الارض ہی حرف الغین مذکور ہوا۔
خامالا یونانی مین زیتون الارض ہی اور وہ مازریون ہی
خامالادن مالس یونانی مین اشخیص سیاہ ہی۔
خامالیون یونانی مین بمعنی نفاخ الارض ہی اور وہ بابونج ہی۔
خامالادن لوقس اشخیص سفید ہی۔
خالادن یونانی مین حربا ہی۔
خاماقطی یونانی مین خمان صغیر ہی۔
خاماتیطس یونانی مین صنوبر الارض ہی اور وہ کمافیطوس ہی۔
خاماذریوس یونانی مین موط الارض ہی اور وہ کمادریوس ہی۔
خالی دونیون یونانی مین بمعنی خطافی ہی اور وہ امیران ہی اور کہتے ہین کہ عروق الصفر ہی۔
خادانی بلغت صقالبہ کے انگیز ہی۔
خامشہ بلغت شام کے شیطرج ہی۔
خاموں یونانی مین نام کمون کا ہی۔
خاولنجان خولنجان ہی۔

خامیراق سکباج سرد شدہ کہ روغن سے صاف کر لیا ہوا۔
خایہ قندر نام فارسی جند کا ہی۔

فصل الخاء مع الباء الموحدة

خبازی شجری خطمی ہی۔
خبچہ تھر ہندی ہی۔
خبز رومی خبز اللعک ہی۔
خبز الغراب اقحوان ہی۔
خبز المشائخ نبات بخور مریم کی ہی۔
خبز الفرود لوز کبیر ہی۔
خبیر نام سب نباتات کا ہی کہ ساتھ گردش آفتاب کے دور کرین اور خبازی مشتق اُس سے ہی
خبیص نام عربی جبیض کا ہی۔

فصل الخاء مع التاء الفوقانیة

خترق افسنتین ہی۔
ختفرج بقلة الحمقا ہی۔
ختم الملک طین مختوم ہی۔

فصل الخاء مع الثاء المثلثة

خثا سرگین ہی مطلق سے مراد سرگین گاو کا ہی

فصل الخاء مع الدال المهملة

خدار الرجال بزر البنج ہی۔
خدرنق عنکبوت ہی۔

فصل الخاء مع الراء المهملة

خر نام فارسی حمار کا ہی۔
خربزہ نام بطیخ کا ہی۔
خربزہ کہ ربک نام فارسی ہلیلون کا ہی

خرچنگ نام فارسی سرطان کا ہی۔
خرخدا نام فارسی بدر کا ہی۔
خردل ابیض اور خردل فارسی اور خردل او
خرفوق حرف ابیض ہی۔
خرزہرہ نام فارسی دفلی کا ہی۔
خرس نام فارسی دب کا ہی۔
خرطال ہرطمان ہی۔
خرغولہ نام فارسی بارتنگ کا ہی۔
خرفہ نام فارسی بقلۃ الحمقا کا ہی۔
خرفان برہ تازہ ہی جمع اُسکی خروف ہی۔
خرقی خلہ ہی۔
خرقع پھل عشر کا ہی۔
خرگور نام فارسی حمار الوحش کا ہی۔
خرگوش نام فارسی ارنب کا ہی۔
خرما نام فارسی تمر کا ہی۔
خرماے تر نام فارسی رطب کا ہی۔
خرماے خرک نام فارسی قسب کا ہی اور کہتے ہیں کہ اُس خرما کو کہتے ہین کہ گٹھلی اُسکی پتلی ہو۔
خرم بسکون را اور بجاے مہملہ اور بزاے معجمہ بھی آیا ہی پوست صرع کے کا ہی حرف الخا مین مذکور ہوا اور بجاے راے مہملہ زاے معجمہ بھی دیکھا گیا ہی۔
خرموش بڑا چوہا کہ بلی سے لڑے اور غالب آوے۔
خرنوب النبط برانا غورس ہی۔
خرنوب الشوک اور خرنوب مغربی اور بری خرنوب نبطی ہی۔
خرنوب قبطی اور تمری پھل قرظ کا ہی۔
خرنوب صیدلانی خرنوب شامی ہی۔
خرنوب ہندی املتاس ہی۔
خرو نام فارسی خبازی کا ہی۔
خروب نام جنس خرنوب کا ہی اور کہتے ہین کہ مخصوص بری سے ہی۔

خروع چینی وند ہی۔
خرء زبل ہی۔
خرء الحمام جوز جندم ہی۔
خرء الصفادع طحلب ہی۔
خرء العصافیر اشنان ہی۔
خروس نام فارسی دیک کا ہی۔
خرومک نام فارسی مرجان کا ہی۔
خرریع نام عربی اخریص کا ہی۔
خربق نام انجرہ کا ہی اور کہتے ہین کہ فادانیا ہی۔

فصل الخاء مع الزاء المعجمۃ

خزار الصخر خزاز الصخر ہی۔
خزاز الماء طحلب ہی۔
خزران نام فارسی خیزران کا ہی۔
خزمیان مراد اُس سے جند کا جانور ہی اور کبھی جند کو بھی کہتے ہین۔
خزنباش مرماخور ہی۔

فصل الخاء مع السین المہملۃ

خس الحمار ابو خلسا ہی۔
خسف نام عربی جوز کا ہی۔
خسق احریض ہی۔
خسک نام فارسی ہین خسک کا ہی۔
خسک دانہ نام فارسی قرطم کا ہی۔
خسرو دانہ نام فارسی خولنجان کا ہی۔
خس الکلب دینا فوس ہی۔
خستہ نام فارسی ہڈی میوون کا ہی مانند خرما اور آلو اور شفتالو وغیرہ کے۔

فصل الخاء مع الشین المعجمۃ

خشخاش ابیض خشخاش بستانی ہی۔

خشخاس بری خشخاش اسود ہی۔
خشخاش بحری خشخاش مقرن ہی۔
خشب الشونیز نزدیک بعضون کے سیساریون ہی
خشب شثاثہ بچہ آہو کو کہتے ہین کہ پہلے مرتبے جنا گیا ہو اور صاحب تحفہ نے اشتباہاً بچہ نرجیہ اور شتا کو لکھا ہی۔
خشکار روٹی خشکار کو کہتے ہین۔
خشل مقل مکی ہی۔
خشنشا بڑی مرغابی ہی تیرہ رنگ ہی اور سر اُسکا سفید اور بڑی ہین قشقلداک کہتے ہین۔
خشم بلغت شانگارہ کے کشوث ہی۔
خشرم خانہ زنبور ہی۔

فصل الخاء مع الصاد المہملۃ

خصیۃ البحر اور خصی خرہ اور خصی خرہ نام جندبیدستر کے ہین۔
خصی ہرمس جلبوب ہی۔

فصل الخاء مع الضاد المعجمۃ والطاء المہملۃ

خضف خربزہ گدر کو کہتے ہین۔
خضلاف درخت مقل کا ہی اور کہتے ہین مقل مکی ہی
خضر وسمہ ہی۔

فصل الخاء مع الفاء

خفروج خرفہ ہی۔
خفنج خردل بری ہی۔
خف الغراب ایک قسم خلزون کا ہی کہ بڑا اور لانبا نہ ہو۔

فصل الخاء مع اللام

خلاق زعفران ہی۔
خلال خرما کچا ہی کہ حد مع سے گذر گیا ہو اور رطب مین

مذکور ہوا اور سیتاج کو بھی کہتے ہین -
خلال ابراہیم خیری بری ہی -
خلال خلیل اطریلال کی گھاس کو کہتے ہین -
خلال دان ایک قسم اطریلال کا ہی -
خلال ماموں اذخر ہی -
خلیلان نام فارسی بازرو کا ہی -
خل الخمر سرکہ انگوری ہی کہ شراب انگوری سے بنائے ہین خواہ خود بناتے ہین -
خل العنصل سرکہ عنصل کا ہی کہ اسقیل بھی کہتے ہین
خلل القیس یونانی مین لراج ہی -
خل الزیت وہ ترشی ہی کہ روغن زیتون اور غورہ سے یا سرکہ اور روغن بادام اور دھنیا خشک اور ردی قطبر ریزہ ہوئی اور شکر سے بناوین -
خلاف بری سطلق بید ہی -
خلال مکہ نام فارسی سیتاج کا ہی -
خلر بری لغت مصر مین بسیلہ کو کہتے ہین -

فصل الخاء مع المیم

خماقیطوس کمافیطوس ہی -
خمالیون مازریون سیاہ ہی -
خملان الارض نوع صغیر خمان کو کہتے ہین -
خمخم نبات تودری کی ہی اور لغت نبطی مین نام خبازی کا ہی -
خمسۃ الاوراق سنبھالو ہی -
خمل سورنجان ہی -
خمیر بنفشہ نام فارسی خمیرہ کا ہی -
خمیر مایہ نام فارسی خمیرہ کا ہی -
خمیط گوشت بھونا ہوا ہی -

فصل الخاء مع النون

خنشف سداب ہی -
خنجک خار خسک ہی -
خندریس شراب ہی -
خنزیر البحر دیفس ہی -
خنک نام فارسی بارتنگ کا ہی -
خنی نام فارسی حنا کا ہی -
خنیس لغت دیلمی مین حشیشۃ العلق ہی -

فصل الخاء مع الواؤ

خولان لغت مصر مین حضض ہندی ہی -
خواتم الملک طین مختوم ہی -
خوبانی زرد آلو سوکھے کو کہتے ہین کہ مغز اسکا نکال کر اسکی جگہہ مین اسکا مغز مقشر یا بادام مقشر رکھدیوین -
خوب کلان نام ہندی خاکسی کا ہی -
خوخ اقرع سفتالو کاردی کو کہتے ہین اور کہتے ہین کہ نام ساذج ہندی کا ہی -
خوص نام عربی پتے درخت خرما کا ہی اور پتے درخت مقل اور ناریل وغیرہ کو کہ پتلے اور لانبے ہوں شامل ہی -
خوش نظر حمام ہی -
خوضی بردی ہی -
خوک نام خنزیر کا ہی -
خوکرہ نسبت اصفہانی مین زرنب ہی -

فصل الخاء مع الیاء التحتانیۃ

خیار چنبر نام فارسی خیار شنبر کا ہی -
خیار دشتی نام فارسی قثاء الحمار کا ہی -
خیار زہ نام فارسی قثاء کا ہی -
خیار کبر نام فارسی پھل کبر کا ہی -
خیزران نام ہندی سوردبری کا ہی -
خیری بری قسم سرخ خیری ہی اور خزامی نوع بری اسکی ہی -
خیربوا نام قاقلہ صغار کا ہی -
خیروج خبازی ہی -
خیقوج حب القطن ہی -
خیطہ لغاسہ ہی -
خیل فرس ہی کہ فارسی مین اسپ کہتے ہین -

باب الدال المہملۃ

فصل الدال مع الالف

دارتو نام فارسی طرطیرا کا ہی فرنگی مین نارتو اور اسکے روغن مصنوعی کو لینیم نارتور کہتے ہین -
دارجمانز لغت تنکابن مین بسفایج ہی -
دارنج البر راسن جبلی ہی -
داربوقہ بطیخ ہندی ہی -
داربرنیتنا بقم ہی -
دارجح لغت دیلمی مین ایدماسیر ہی -
دارشکنہ نام فارسی سلیمانی کا ہی -
داررومی سولان ہی -
دارفیل نام فارسی قرصعنہ کا ہی -
دارکوب سوداتبات ہی -
داک نام درخت انگور کا ہی -
دارکیسہ بقول طالیسر ہی اور بقول بعض اور کہتے ہین کہ ایک چیز ہی مانند کیسہ کے کہ بعض درختون مین ہوتی ہی اندر اسکے ریشے بھرے ہوے -
دارمک اور دارما نوع سفید اشنوسا کا ہی -
دارواش نام دیلمی غنم کا ہی -
داروان یونانی مین آزاد درخت ہی -
دام عنکبوت ابرکا کیا ہی -
دانقوو نام ترکی خنزیر کا ہی -
دانہ مویز نام عجمی عجم الذہب کا ہی -

فصل الدال مع الباء الموحدہ

دبا بتشدید یا ایک قسم قرع کا ہی فارسی مین کدو

دباب بتشدید باے اول سو سبز بستانی ہی -
دبار بسکون ہمزہ جراد ہی -
دباسی لغت عراق مین شفتین بری ہی -
دبوسک خبازی اور لولوبھی کہتے ہین -
دبال ترنج اور دبالہ کو بھی کہتے ہین -

فصل الدال مع الجیم والحاء

دجر بجیم عربی نام نبطی لوبیا کا ہی -
دجویانا نام فارسی غراب کا ہی -
دح بجاے مہملہ کز برۃ الحمام ہی -
دحیا زعفران ہی -

فصل الدال مع الخاء المعجمہ

دخس دیقین ہی -
دخیسا لغت نبطی مین شامل روغن بلسان اور بنگ کو ہی

فصل الدال مع الراء المہملہ

درقیص فلوس ہی -
درافیطون لوف کبیر ہی -
درخت کاج فارسی مین صنوبر کو کہتے ہین -
درخت ماروان عرب کو کہتے ہین -
در علیق ہی -
دراشیح ایک نوع لبلاب سے ہی اور کہتے ہین کہ خرنبلی
درافن لغت شام مین نام خوخ کا ہی -
درخت وسک فارسی مین نام دلدار کا ہی -
درخیسا لغت نبطی مین شامل روغن بلسان اور بنگ کو
درخس دیقن ہی -
درست نام فارسی الوسن کا ہی -
درسوبارس یونانی مین زجاج ہی -
درد روغن زیتون نام فارسی عکر زیت کا ہی -
درقطولطیس زراوند طویل ہی -
درمنہ نام فارسی شیخ کا ہی -
درمنہ ترکی فارسی مین پسپتاج ہی -
درمنہ خراسانی فارسی مین گماس اور بیخ خشک کو کہتے ہین -
درتا ترکی مین کوکی ہی -
دردی الخل لاے سرکے کی ہی سب افعال مین ضعیف سرکے سے اور اکلہ مین قوی تر اس سے -
درنجف نام فارسی حجر القمر کا ہی -
درناق نام ترکی ظلف کا ہی -
درونک درونج ہی -
دراجہ شراب انگوری کو لغت ہندی مین کہتے ہین -
دستبنودیہ بدال اور سین مہملہ نام فارسی دردآیکا ہی -
دشیش بدال مہملہ اور شین معجمہ جشیش ہی -

فصل الدال مع العین المہملة

دعیا نام سُریانی اقاقیا کا ہی -
دعشا علک البطم ہی -
دعیایتون افیون ہی -

فصل الدال مع القاف

دقاق کندر ریزے کندر کے کندر سے نکلتے ہین -
دقاس سریانی مین بول ہی -
دقرقیا بلغت سُریانی بطیخ ہی -
دقطایاون سریانی شکطر اشیع ہی -
دقیق النخل فارسی مین کشن اور گرد خرما کو کہتے ہین

فصل الدال مع اللام

دلاع عربی مین بطیخ ہندی کو کہتے ہین -
دلبیس ایک نوع صدف سے ہی مصر مین ام الخلول کہتے ہین اور وہ دو نوع بری ہی -
دلدع بلغت اہل بیت المقدس ایک نوع کلجے کی ہی یونانی سقندولیون کہتے ہین -
دلہ فارسی دلق کا ہی -

فصل الدال مع المیم

دم الاشنین دم الثعبان دم الاخوین کو کہتے ہین -
دمیسا یونانی مین ایک نوع مچھلی سے ہی میسا کہتے ہین
دمیسہ لغت مصری ایک نوع ناقص فستین کی ہی -
دمیحہ نام فارسی زعفران کا ہی -
دمعہ العشاحب النیل ہی -
دموز نام ترکی حدید کا ہی -
دموزتیکان نام ترکی خسک کا ہی -

فصل الدال مع النون

دندان فیل نام فارسی عاج کا ہی -
دنیلان نام فارسی کشنیخ کا ہی -
دنیہ نام فارسی الیہ کا ہی -
دندران آراقو ہی -
دنق سپستان ہی -
دنقہ شبکم ہی -
دنقر القر ہی -
دنقطاس شکاطر اشیع ہی -

فصل الدال مع الواو

دواء الحیة خنطیانا ہی -
دواء الخطافی خالیدونیون ہی -
دواء الشعث لغت مصر مین نام سلیمان کا ہی -
دواء النمر جر ڈروک کی ہی -
دوراس نام فارسی درباس کا ہی -
دوالہ نام فارسی مین اشنہ کا ہی -
دوام شامل درخت مقل اور بلوط گول ہی -
دوبارداج کاکنج ہی -

دودو نام ہندی لبین کا ہی-
دودالجراد نبات مردان کی ہی-
دودالصباغین اور دودالقرمز قرمز ہی-
دودہ نام فارسی دخان کا ہی-
دورحولی دلبوس ہی-
دوشاب نام فارسی سیفنج کا ہی اور کہتے ہین کہ نام
فارسی دبس عینی کا ہی-
دوشاب خرمائی دبس ہی-
دوشان نام ترکی ارنب کا ہی-
دوشان قودری ترکی مین خنفسا کو کہتے ہین-
دورس شوکران ہی-
دوس ماءالحدید ہی-
دوغ نام فارسی مخیض کا ہی-
دوقوبری اور دوقوغربادوابا اغرا ہی-
دوقس بعصل ہی-
دوقسطاس شکطر اشیع ہی-
دوقینا یونانی مین حنظل ہی-
دوکی نام ترکی ارزہ کا ہی-
دولی نام بربری جلید کا ہی-
دول طالیسفر ہی اور بخفاے ہا بعد دال کے لغت
ہندی مین نام گرد اور خاک اور غبار ہی-
دوم لغت مغربی مین خرما ہی-
دونہ مروا نام ہندی مرزنجوش کا ہی-
دویرہ زخمہ ہی-
دویرہ ایک نوع لوف سے ہی-
دویل ایک گھاس ہی کہ اسکے اوپر سال گذرا ہو

فصل الدال مع الهاء

دھام رصاص اسود ہی-
دھتورہ نام ہندی جوزماثل ہی-
دھماسا کہتے ہین کہ نام ہندی شکاعی کا ہی-

دہن فارسی مین روغن کو کہتے ہین-
دہن الاسحا انجونی دہن ایرسا ہی-
دہن البزور روغن تخم کتان ہی-
دہن البطم روغن درخت بطم ہی-
دہن الاترج روغن ترنج ہی-
دہن الحجر نفط ہی-
دہن حب البطم روغن حبۃ الخضرا ہی-
دہن الخلوق روغن زعفران ہی-
دہن النخل روغن سمسم ہی دہن المرقب مین مذکور ہوا
دہن السوسن الاسمانجونی دہن ایرسا ہی-
دہن الصوالی روغن سندروس ہی کہ مشہور
روغن لمان ہی-
دہن عسلی اوحالی ہی-
دہن المبارک اور دہن المنفذ روغن آجر کا ہی
دہشت نام فارسی غار کا ہی-
دہشہ نام شبہ کا ہی-

فصل الدال مع الیاء التحتانیۃ

دیاقوسقولیطوس جوارش کونی ہی-
دیاقوزہ نام یونانی شربت خشخاش کا ہی-
دیامرون نام یونانی شربت توت کا ہی-
دینار نام یونانی تخم کشوث کا ہی-
دینارویہ نام فارسی ایک قسم خرا سے بری سے ہی
دیواپیست جند قوی بری ہی-
دیوانجیر تین بری ہی-
دیفروجالتس دیفرد جس ہی-
دیک نام عربی خروس کا ہی-
دیسم حماحم ہی-
دیوسیر ملبوس ہی-
دیوناقونطیس نام یونانی اصل اللوف کا ہی-
دیک الکرم ہدہد ہی-

دیوچہ نام فارسی علق کا ہی-

باب الذال المعجمۃ

فصل الذال مع الالف

ذاقنی نام یونانی غار کا ہی-
ذاناسکینا نام رومی اجاص کا ہی-

فصل الذال مع الراء المهملۃ

ذرہ بکہ خندروس ہی-
ذرق بضم اول و فتحہ ثانی خندقونی بستانی ہی اور
فتحہ اول و تسکین ثانی سرگین طیور کو کہتے ہین-
ذرق سموں عنب الثعلب مجنن ہی-
ذرق الطیر حجر فطان ہی-
ذرح بتشدید اور اریح کا واحد ہی-
ذریاس نافسیا ہی ذرلیس طیہوج-

فصل الذال مع الفاء والقاف والکاف

ذفری نام عربی سداب ہی اور جو کر یہ الرائحہ ہی
ذقل فطراسالیون ہی-
ذکر بجسزم ثانی ندراوند طویل ہی-

فصل الذال مع النون

ذنب الجردون ذنب الحروف ہی-
ذنب الفار بارتنگ ہی بسبب مشابہت خوشہ
اور تخم کے ساتھ دم چوہے کے-
ذنب الفرس لغت شام مین ذنب الخیل ہی-
ذنب الملبوث ذنب الضبع ہی-

فصل الذال مع الواو

ذوالف ذرقات صرباقلن ہی-

ذو ثلثہ حیات زعرور ہی۔
ذو ثلثہ ورقات شامل جبند توتی اور گھاس خصیتہ الثعلب اور فصفصہ او طبر یقلن کو ہی
ذو ثلثہ شوکات شکاعی ہی۔
ذو الوان اور ذو ثلثہ اوراق طبر یقلن کو ہی۔
ذو خمسہ اصابع انلق ہی۔
ذو خمسہ اوراق اور ذو خمسہ اغصان اور ذو خمستہ اخنجہ اور ذو خمسہ اقسام یہ سب نام نبطافلون کے ہین۔
ذو مایہ شوکہ اور ذو مایہ راس قرصعنہ ہی۔

باب الرا المہملۃ

فصل الرا مع الالف

راتنا یونانی مین رمان حلو ہی۔
راتیاج اور اتیمیج راتیانج ہی۔
راج گیر نام ہندی اذان الغز ہی۔
راج گیری نام ہندی عصی الراعی کا ہی۔
راج ہنس نام ہندی پرسیاوشان کا ہی
راس لہدیہ لغت اسکندریہ مین ایک قسم مخلصہ سے ہی
راس نام خمر کا ہی۔
راحلۃ الاسد ایک نوع عرطنیثا سے ہی۔
رازیانج رومی اور شامی انیسون ہی۔
راسنج اور رومی سوختہ رسنجنج ہی۔
راسو نام فارسی ابن عرس کا ہی۔
راسنج الشیخ لغت اندلس مین افسون ہی۔
راطینی یونانی مین نام مجموع علکون کا ہی۔
راعی نام ایک نوع مچھلی کا ہی۔
رافوتہ پودینہ ہی۔
رانہ جلبقیت ہی۔
راکھو نام ہندی مین رماد ہی۔

رانج جوز ہندی ہی کہ ناریل کہتے ہین۔
رال نام ہندی فیقھر کا ہی۔
رامتو فرنگی مین درخت عوسج ہی۔
رایم فرنگی مین سیلم ہی۔
رایون یونانی مین نام راوند کا ہی۔

فصل الرا مع البا الموحدۃ

رب عبارت پانی میوون او نباتات کا ہی کہ پکا کر قوام مین لائے ہون اور رب ہر چیز کا اسکے نیچے مذکور ہی رب العنب میفختج ہی اور ویلم بریدوشاب ترش کو کہتے ہین۔
رب الضر وگوندکم کام کا ہی۔
ربرق عنب الثعلب ہی۔
ربل ایک نوع جبلی افسنتین کی ہی اور کہتے ہین کہ ایک قسم برنجاسف اور قیصوم سے ہی دو درم اس سے واسطے رفع زہر ہوا ے مجرب جانا ہی۔
ربیان اربان ہی۔

فصل الرا مع التا الفوقانیۃ

رتہ نام نبطی بندق ہندی ہی کہ ریٹھ کہتے ہین۔
رتنک مشکطرامشیع ہی۔
رترت نام خنا زیر کبار کا ہی۔

فصل الرا مع الجیم

رجل الزرزور اور رجل الطیر اور رجل العقاب اور رجل العقعق گھاس اطرل کی ہی ہندی مین کاگ جنگی اور مسی کہتے ہین اور کہتے ہین کہ رجل الغراب را ے اطریلال ہی زبان فرنگی مین اسکو کرتولیس کہتے ہین
رجل الارنب لاعون ہی۔
رجل الدجاج اقحوان ہی۔
رجل الجراد زرنب ہی۔

رجل الراعی رجل الغراب ہی۔
رجل القروح اور رجل الفلوس حاقلی ہی۔
رجلہ بقلۃ الحمقا ہی۔
رجیع فضلہ حیوانون کا ہی۔

فصل الرا مع الحا المہملۃ

رحیق نام شراب کا ہی۔

فصل الرا مع الخا المعجمۃ

رخ نام فارسی خسو کا ہی۔
رخام حجر الرخام ہی۔
رخام الطین طین قیمولیا ہی۔
رخبینۃ راتیانج ہی۔

فصل الرا مع الشین المعجمۃ

رشاد حرف بستانی ہی۔
رشتہ قطائف نام اطریہ کا ہی۔
رشیتہ راتیانج ہی۔

فصل الرا مع العین المہملۃ

رعی الزراز یرقوۃ الصبغ ہی۔
رعاویلہ نام سریانی رعی الابل کا ہی۔

فصل الرا مع الغین المعجمۃ

رغث خبطیانا ہی۔
رغوہ کف مائعات کا ہی کہ نزدیک حرکت کے سر پر آتا ہی اور جو جامد ہی پانی مین ملاکر حرکت دیتے ہین مانند صابون اور نمک کے۔
رغوۃ الحجامین اور رغوۃ البحر اسفنج ہی۔
رغوۃ القمر حجر القمر ہی۔
رغوۃ الملح زہرۃ الاسبوس ہی۔

رغیدا رتو ہے۔
رغافس فرنگی مین فجل کو کہتے ہین۔

فصل الرا مع القاف

رق سلحفات بحری ہے۔
رقعا نام عربی حماض صغیر کا ہے اور کہتے ہین کہ سرخس ہے
رقع فارسی خرفنان ہے۔
رقافس لغت بربری ہے اور کہتے ہین کہ حفت آفریقیہ
اور بعضے خصیۃ الثعلب کو جانتے ہین۔
رقیب الشمس سامریوما ہے اور ایک نوع تنوع کا ہے

فصل الرا مع الکاف

رکت چندن نام فارسی صندل سرخ کا ہے۔
رکبہ صدف البواسیر ہے۔
رکف بخور مریم ہے

فصل الرا مع المیم

رمان الانہار نوع کبیر ہو فاریقون کا ہے۔
رمان البر شاہل درخت فلفل اور خیار کوہی۔
رمان السعال خشخاس سفید ہے۔
رمان عش الخطاطیف یا گوآشیانہ خطاف
کا ہے خطاف مین بیان ہوچکا۔
رمست بکسر ایک درخت ہے مشابہ عنما کے۔

فصل الرا مع النون

رند عربی مین آس بری کا ہے اور بعض اہل شام مین
غار اور کہتے ہین کہ صندل ہے۔
رنف نام عربی مہرامج کا ہے۔
رنگ کاسہ نام فارسی خنیسا کا ہے۔

فصل الرا مع الواو

رواش یونانی مین خشخاس سیاہ ہے۔
رواس نام نبطی قرۃ العین کا ہے۔
روباہ نام فارسی ثعلب کا ہے۔
رویاروس نام یونانی آردو درخت کا ہے۔
روپہ نام ہندی فضہ کا ہے۔
روبیہ لغت بربری مین قوۃ الصبغ ہے۔
روبیہ نام ہندی سکوک کا ہے۔
روالی نام ہندی خبز کا ہے۔
روث سرگین حیوانون کا ہے۔
روح اور روحانی بلغت کیمیاگرون کے زیبق ہے۔
رود یونانی مین ورد ہے۔
رودمالی یونانی مین شربت ورد ہے کہ عسل سے بنایا گیا ہو
رودیون نام سریانی دفلی کا ہے۔
رودہ نام فارسی امعا کا ہے۔
روذری نام سریانی آراز کا ہے۔
روسی اوطا یونانی مین سماق کو کہتے ہین۔
روناس نام فارسی قوۃ الصبغ ہے۔
روشناک نام فارسی اساطلل کا ہے۔
روشیانا یونانی مین بمعنی کچلی اور سریانی ہین
نام عرقیشا کا ہے۔
روفیون ایک نوع عنب الثعلب سے ہے۔
روہنس نام ہندی اذخر کا ہے۔
روبا نام سریانی عنب الثعلب کا ہے۔
روہی نام فارسی طالیقون کا ہے۔
روئی ہندی نام قطن کا ہے۔
روئی توتیا سبز ہے اور مشہور بروج توتیا ہے ہوسکے کہ وہ
توتیا اور غیر مصنوع اور معدنی ہے بخلاف سائر اقسام کے
رویین نام یونانی قوۃ الصبغ کا ہے۔
روغن نام فارسی دہن کا ہے اور سمن بھی کہتے ہین
روغن بادام کوہی زیب مرجان ہے۔
روغن درخت ارزن زیت سودان ہے۔
روغن زیت فسادلان ہے۔
روغن زیتون زیت ہے۔
روغن زیتون نارس زیت الانفاق ہے۔
روغن شیرہ اور شیر بخیت اور روغن گنجد
دہن الحنظل یعنے دہن سمسم ہے۔

فصل الرا مع الہا

رہج اور رہشا اور رہج الفا شک ہے۔
رہیرا ایک دوا ہندی ہے مسہل اور واسطے تحلیل
ریاح کے امراض کبد اور طحال و استسقا مین مفید ہے۔
رہیقان زعفران ہے۔

فصل الرا مع الیاء التحتانیۃ

ریباج نام فارسی ریباس کا ہے۔
ریتاع رساغ ہے۔
ریحان ابیض شبیہ ہے۔
ریحان الجمال سلیخہ ہے۔
ریحان الجمال اور ریحان داؤد اذان الفار ہے۔
ریحان سبز ضیمران اور وہ ایک نوع شاہسفرم کا ہے
ریحان الشیطان شابانج ہے۔
ریحان الشیوخ مرو ہے
ریحان القبور آس بری ہے۔
ریحان کوہی بادروج ہے۔
ریحان الملک شاہسفرم ہے اور مطلق ریحان سے یہی مراد ہے
ریحان نفع بلغت مصر کے ترنجان ہے۔
ریحان یمانی قطف ہے۔
ریحان ایک نوع خمر سے ہے۔
ریشم نام ہندی ابریسیم کا ہے۔
ریشہ والا نام فارسی سنبل جبلی کا ہے۔
ریما نام کرگدن کا ہے۔
ریم آہن خبث الحدید ہے۔
ریوند راوند ہے۔

باب الزاء المعجمۃ

فصل الزاء مع الالف

زاج اسود زاج مطبوخ ہی اور کہتے ہین زاج زاج الاساکفہ ہی-
زاج بلوری نام فارسی شب یمانی کا ہی-
زاج الجامد جنس زاج سبز سے ہی
زاج البحر زاج زرد ہی-
زاج سوری زاج سُرخ ہی-
زاج قبرسی زاج زرد مائل بہ سبزی ہی-
زاج لاری اور کرمانی جنس زاج قبرسی سے ہی
زاج مطبوخ جنس زاج سبز سے ہی کہ زاج سبز مخلوط بنجاک کو پانی مین گھول کر صاف کرتے ہین اور جوشش کرکے بستہ کرتے ہین اور بشکل مہرہ نرد کے کاٹ کر استعمال کرتے ہین-
زارج نام فارسی انبر باریس کا ہی-
زاغ نام غراب کہ سیاہ ہی اور ترکی مین نوغان کہتے ہین
زاغچہ نام فارسی غراب کا ہی-
زافہ نام فارسی قنفذ کا ہی-
زاوق نام پارہ کا ہی-
زازان مرو ہی اور کہتے ہین کہ مرد ہی-

فصل الزاء مع الباء الموحدۃ

زبان گنجشک نام فارسی لسان العصافیر کا ہی-
زبیب بری زبیب الجبل ہی-
زبد البحرہ اثیون ہی
زبد الطرہی اسفنج ہی-
زبد القصب رطوبت ہی کہ نرکل کی جڑ مین جمع ہوتی ہی-
زبد القمر حجر القمر ہی-
زبد القیاریر سسقونیا ہی-
زبد الملح زہرۂ اسیوس ہی-
زبش بطیخ رقی ہی-
زجبول تخم کشوث ہی-

فصل الزاء مع الحاء والدال المہملتین

زحتم الملک شاد اور الفا ہی-
زحل بلغت کیمیاگرون کے رصاص اسود ہی-
زواوش لغت تنکابن مین نام ہی-
زدوار جدوار ہی-

فصل الزاء مع الراء المہملۃ

زر نام فارسی ذہب کا ہی-
زرنک اندر ردک پانی کسم کا ہی-
زرجون نام خمیر کا ہی-
زردآلو نام فارسی مشمش کا ہی-
زردک نام فارسی گاجر کا ہی-
زردۂ تخم مرغ نام فارسی مخ البیض کا ہی-
زردچوبہ نام فارسی عروق الصفر کا ہی-
زرتورمی نبات اطریلال کی ہی-
زرقون نام مغربی اسرج کا ہی-
زرنیخ ابیض سالب ہی-
زرنیلج اربیاس ہی-
زرالورد زیرہ درمیان گل سرخ کا ہی-
زریر البقاء مبارکہ ہی-

فصل الزاء مع الغین المعجمۃ

زغا اخراطین ہی-
زغن نام فارسی غداف کا ہی-
زغیر مردہی فارسی مین تخم کتان کو کہتے ہین اور کہتے ہین کہ نام قنقنین کا ہی-

فصل الزاء مع الفاء

زفت بری اور جبلی زفت یابس ہی-
زفت رومی شامل زفت یابس اور زفت بحری کو ہی اور مطلق سے مراد زفت بحری اکثر ہوتی ہی اور کہتے ہین کہ نام قنقنین کا ہی

فصل الزاء مع القاف واللام والمیم

زقاطر نام بربری حب الزلم کا ہی کہ حی العالم کہتے ہین فارسی مین زلف عروسان نام ہی-
زلالقف الملکوک ایک نوع زوردن کا ہی
زلفیج نام عربی بیش کا ہی-
زلو نام فارسی علق کا ہی-
زمات الراعی اذان الفار ہی-
زموم منجملہ ناموں زیبق کے ہی-

فصل الزاء مع النون

زنان دو دسرا ہی-
زنبق اصفر یاسمین زرد ہی-
زنبور عسل نحل ہی-
زنبوع نام عربی استنبوب کا ہی-
زنجار الحدید زعفران الحدید ہی-
زنجار مخمر اور زنجار دودی اقسام زنجار مصنوع سے ہی-
زنجبیل بلدی اور زنجبیل شامی راسن ہی
زنجبیل العجم اور زنجبیل فارسی اشتر غار ہی-
زنجرہ بلغت اصفہانی صرصر کو کہتے ہین-
زنجرف زنجفر ہی-
زنجبرد انزروت ہی-
زنجبیلہ بلغت مصر اور اسکندریہ قنابل الریان ہی
زند لغت شام مین غار کو کہتے ہین-

زنطاخ ایک قسم حلزون بری سے ہی کہ اشجار
اور بقول مین ہوتا ہی بقدر باقلا کے اور سوائے
اُسکے ایک جیر ہی کہ دیلم مین مندلہ کا جون کہتے ہین
زنگار نام فارسی زانجا کا ہی۔

فصل الزار مع الواو

زوفرا ایک قسم خزاے بری سے ہی۔
زولنگ لغت مازندرانی مین قسم آخر قرصنہ کا ہی
زولہ لغت جرجان مین فو ہی۔

فصل الزار مع الہاء

زہر فارسی مین سم کو کہتے ہین اور عربی مین شگوفہ کو
زہرہ بفتحہ زا از نقل شامی و مغرب مین از نفلیہ فارسی
مین مرارۂ حیوان اور عربی مین در رعوہ کے بولتے ہین اور
دج کو بھی کہتے ہین اور بضم ہا اصطلاح کیمیاگرون کے نحاس ہی
زہر اسبوس اسبوس ہی۔
زہر زمین بلغت جرجان کے آزاد درخت ہی۔
زہر الحجر جوز جندم ہی اور کہتے ہین خرار ہی۔
زہم نام زباد کا ہی اور کہتے ہین کہ زباد نام جانور
کا اور زہم نام اُسکے عطر کا ہی۔

فصل الزار مع الیاء التحتانیۃ

زیت الاصحار اور زیت فلسطنی اور زیت
رکابی تینون نام زیت الانفاق کے ہین۔
زیت ریاح طراثیث ہی۔
زیت الجنیل بلغت نواح مصر کے نام نفط کا ہی
زیت الشلجم روغن تخم شلغم کا ہی اور لغت صعید
مصر مین روغن افنیقطس ہی۔
زیت المرجان زیت السودان ہی۔
زیتون الارض مازریون سیاہ ہی
زیتون بنی اسرائیل حجر الیہود ہی۔

زیتون جبلی اور زیتون الجلش اور زیتون کلبیہ
زیتون بری ہی۔
زیتون المارزوہ زیتون ہی کہ نزدیک پانی کے
جمے اور سب افعال مین ضعیف تر باقی اقسام
زیتون سے ہی اور بعضے کہتے ہین کہ پانی اور نمک
مین پرورده کرتے ہین۔
زیتونیہ بلغت مصر کے ایمار التوطائی ہی اور کہتے
ہین کہ درو فیلنون ہی۔
زیرقون بلغت دمشق کے ایک نوع درخت
سجد سے ہی کہ بدون پھل کے ہوتا ہی۔
زیرصر صر ہی۔
زیرہ نام فارسی کمون کا ہی۔
زیرہ رومی نام فارسی افتیمون کا ہی اور کردیا
کو بھی کہتے ہین۔
زیرہ سبز زیرۂ فارسی ہی کہ کمون نبطی کہتے ہین۔
زیرہ صحرائی نام فارسی کمون بری کا ہی۔
زین کتان ہی۔
زینا نانخواہ ہی۔

باب السین المہملۃ

فصل السین مع الالف

سابرج معرب شابرک فارسی ہی کہ
بیروج کہتے ہین۔
ساناحورا نام فارسی بادآورد کا ہی۔
ساجی نام ہندی قلحی کا ہی۔
سار نام فارسی زرزور ہے۔
سارو انام یونانی نطابہ کا ہی اور ہندی مین
سار کو کہتے ہین۔
ساریقون نام یونانی شیخ کا ہی۔
ساس نام فارسی فسافس کا ہی۔

ساساز کشت بزر الجزرہ ہی۔
سا سم آبنوس ہی اور کہتے ہین کہ نانخواہ کو کہتے ہین
ساسالیوس اور سالیوس سیسالیوس ہی۔
ساطر اور ساطریون نام یونانی خصیۃ الثعلب
کا ہی۔
ساطریوس یونانی مین جدوار کو کہتے ہین اور
بمعنی مخلص الازواج ہی۔
ساغشین اور ساغافیون نام سکبینج کا ہی۔
سافروس نام یونانی فیروزج کا ہی۔
ساق الحمام بلغت مصر کے رعی الحمام ہی اور
انطاکی نے مارقیصر کہا ہی۔
سالس نام یونانی حجر القمر ہی۔
سالیون یونانی کرفس ہی۔
سانقہ اور ساق اسود پرسیاوشان ہی۔

فصل السین مع الباء الموحدۃ

سپاری نام ہندی فوفل کا ہی۔
سپرغم نام فارسی شاہسفرم کا ہی۔
سبز قبا بلغت صفہان کے نام شقراق کا ہی۔
سبع نام جنس جانورون درندہ کا ہی جمع اسکی سباع ہی۔
سبع الارض پرسیاوشان ہی۔
سبع الشعر افتیمون ہی۔
سپستان آزاد درخت ہی۔
سبوس گندم نام فارسی نخالہ کا ہی۔

فصل السین مع التاء المثناۃ الفوقانیۃ

ستاور نام ہندی شقاقل کا ہی۔
ستاوری نام ہندی بوزیدان کا ہی۔
ستو نام ہندی سویق کا ہی کہ فارسی مین
پست کہتے ہین۔
ستوا ہندی مین نام ایک نوع زنجبیل کا ہی کہ بے

بے ریشے ہوا اور کہتے ہیں کہ ایک قسم بیش کا نام ہے

فصل السین مع الجیم

سجوس لغت رومی میں اور سجلیس لغت یونانی میں اذخر ہے۔
سجلاب نام یاسمین کا ہے۔

فصل السین مع الحاء المہملہ

سحاب بلغت کیمیاگردن کے زیبق ہے
سحاب البحر اسفنج ہے۔
سحوریون اسل ہے۔

فصل السین مع الخاء المعجمة

سخالہ جو چیز کہ فلزات سے سوہان سے جدا کریں اور بھی اجزاے صغار فلزات کے جو کہ وقت کوٹنے کے جدا ہوویں۔
سخادس نام سریانی اسطوخودوس کا ہے۔
سخیرہ زاج احمر ہے۔
سخیدیا یونانی مصطگی ہے۔
سخنیس یونانی میں درخت مصطگی کا ہے۔

فصل السین مع الدال المہملة

سداب اعرابا نام یونانی فراسیون کا ہے۔
سدوس نیلج ہے۔
سدی سیتاج ہے۔

فصل السین مع الراء المہملة

سراج القطراب حباحب ہے۔
سراج الظلام کندش ہے۔
سراج القطرب ایک ہے کہ جب تک نہیں سوکھتی رات کو چمکتی ہے اور کہتے ہیں کہ سرج ابیضم ہے
اور کہتے ہیں کہ مشترک ہے مانند سراج القطرب کے
سراد خلال ہے۔
سرانیون نام یونانی اسبارون کا ہے۔
سرادیل الطوال قسم اخیر لباب کبار کا ہے۔
سرانیون نام یونانی پرسیاوشان کا ہے۔
سرب سوختہ نام ابار کا ہے۔
سربیون نام یونانی پرسیاوشان کا ہے۔
سرچہ نام ترکی عصفور کا ہے
سرجار زرنب ہے۔
سرجان خمبشوس نام یونانی شیطرج کا ہے۔
سرخ مرز نام فارسی اذان الغوال کا ہے۔
سرو نام شامی کرفس کا ہے۔
سردولہ نام اندلسی جوز رومی کا ہے۔
سرسار اثلق ہے۔
سرسون نام ہندی خردل ابیض کا ہے۔
سرطواط خالوذج ہے۔
سرکہ نام فارسی خل کا ہے۔
سرکہ شیرین نام شیر بستہ کا ہے۔
سرکہ ہندی نام کانجی کا ہے
سرگین خروس نام فارسی خرالدیک کا ہے۔
سرگین نام فارسی زبل کا ہے۔
سرگین سوسمار نام فارسی بعر الضب کا ہے۔
سرکی نام ہندی جڑ نیلوفر کا ہے۔
سرگین گاو نام فارسی اخثاء البقر کا ہے۔
سرماشق نام ترکی عشقہ کا ہے۔
سرمہ نام فارسی اثمد کا ہے۔
سرم لغت شیرازی میں نام قشاغ کا ہے۔
سرمق معرب سرع فارسی کا ہے کہ قطف کو کہتے ہیں
سروجبلی عرعر ہے۔
سرلیس یونانی میں ہندبا ہے۔
سرلیش نام فارسی اشراس کا ہے۔
سرلیش ماہی نام فارسی غری السمک ہے۔
سرلیشم پوست حیوانات غری الجلود ہے

فصل السین مع الراء والسین

سرنا نام نبیذ گیہون کا ہے نزدیک اہل بغداد کے۔
سیسالی معرب سیسالیوس یونانی کا ہے۔
سسی اور سسا ہندی میں نام ارنب کا ہے۔

فصل السین مع الطاء المہملة

سطاح نام جنس گھاس کا ہے کہ زمین پر پھیلی ہو
سطراک زرنباد ہے۔
سطجیلون نام یونانی جدوار کا ہے۔
سطفلین نام سریانی میں جزر کا ہے۔
سطرکا لغت سریانی میں میعہ یابسہ ہے
سطیفون نام یونانی رو فر کا ہے۔
سطینوس نام یونانی جلنار کا ہے۔

فصل السین مع العین المہملة والمعجمة

سعالی اور سعالہ فنجریون ہے اور حشیشۃ السعال کو بھی کہتے ہیں۔
سغبین سکبینج ہے۔
سغتل عود بلسان ہے۔
سغیر سرلنس ہے۔

فصل السین مع الفاء

سفال نام فارسی سفیداج کا ہے اور حزف کو بھی کہتے ہیں۔
سفرجل ہندی نام مثل یعنے بیل کا ہے۔
سفری آم جام پھل ہے۔
سفسامن یونانی میں خیار ہے۔
سفش الکرم عبابج الکرم ہے۔

سقلنون یونانی مین اسقرو تندریون ہی۔
سفند نام فارسی حرمل کا اور اسفند کو بھی کہتے ہین۔
سفندیلوس نام یونانی شاہترج کا ہی۔
سفیداب نام فارسی اسفیداج کا ہی۔
سفیداب تبردی نام فارسی سفیدہ حصاصین کا ہی۔
سفید اسفند نام فارسی حرمل ابیض کا ہی۔
سفید خام نام فارسی موسیج کا ہی۔
سفید روی کانسا ہی کہ اُسکو چار جز تانبے سے اور ایک جز قلعی سے بناتے ہین۔
سفید مرزا اسفہانی مین سفید سانہ کو کہتے ہین اور نام فارسی ایک نوع صغیر عصی الراعی یعنی چولائی کا ہی
سفید مہرہ نام ایک قسم دوغ[1] فارسی مین ہی۔

فصل السین مع القاف

سقر اور صقر نام عربی دو شاب خرما کا ہی بصاد مہملہ نام شہ کا جانتے ہین اور ترکی سقر بکسر سین نام گاو کا
سقراطیون یونانی قنبیل ہی۔
سقراغافیون ولیوسس ہی۔
سقرجین نام ترکی زرروز کا ہی۔
سقرقوبروبی نام ترکی ماہیزہرج کا ہی۔
سقرنیوس نام یونانی عقرب کا ہی۔
سقر نام ترکی علک البطم کا ہی۔
سقردیون اسقولوقندریون ہی۔
سقولیجان نام ترکی خراطین کا ہی۔
سقولوسس نام یونانی خرشف کا ہی۔
سقونیا نام یونانی صابون کا ہی۔
سقنقیص سقنقور ہی۔
سقبر اعلا نام یونانی بسفایج کا ہی۔

فصل السین مع الکاف

سنگ آبی نام فارسی فضاع کا ہی۔
سکال امین الدولہ کہتا ہی کہ قنجوس ہی۔
سگ انگور نام فارسی عنب الثعلب کا ہی۔
سکبینج مجر طاغیطوس ہی۔
سگ دیوانہ نام فارسی کلب الکلب کا ہی۔
سکور نام ترکی خلاف کا ہی۔

فصل السین مع اللام

سلسافیوس نوسادر ہی۔
سلسقی یونانی نام نبات دردان کا ہی۔
سلق الماء حماض مائی ہی۔
سلخ ان الجبل صریمۃ الجدی ہی۔
سلم بنق ہی۔
سلمہ قرظ ہی۔
سلیخۃ السوداء ایک نوع سلیخہ سے ہی۔
سلیط زیت ہی اور کہتے ہین کہ عکبر ہی۔
سلیمقون یونانی مین اسرنج ہی۔
سلیقون قرۃ العین ہی۔
سلوک نام ترکی علق کا ہی۔
سلوس معرب سلوس یونانی سے ہی اور وہ جری ہی
سلہارس نام ہندی میعہ سائلہ کا ہی۔

فصل السین مع المیم

سم نام ایک نوع سدر بے پھل کا ہی اور بضم نام فارسی ظلف کا ہی عربی مین زہر کو کہتے ہین۔
سمار لغت مصر مین اسل ہی۔
سماروغ ایک نوع فطر کا ہی۔
سماریس نام یونانی ماہی شور کا ہی۔
سمافیل سماق الدباغین ہی۔
سم الحمار دفلی ہی۔
سم السمک ماہیزہرج ہی۔
سم الفار شک ہی۔
سمر درخت مغیلان کا ہی۔
سمکہ تول اور سمکۃ الزلہ سمکہ صیدا ہی
سمک الیہودی شیخ البحر ہی۔
سمسم بری جبلا ہیک ہی۔
سمسق بضم اول مرزنجوش ہی اور بفتحہ اول یاسمین ہی۔
سمطاؤس نام یونانی اسمار کا ہی۔
سمن نام فارسی دلسپر کا ہی۔
سمندپھین نام ہندی زبد البحر کا ہی۔
سمنہ اور سمیتون حب السمنۃ ہی۔
سمنو نام فارسی ہندہ کا ہی۔
سموریون کرفس ہی۔
سموک نام ترکی عظم کا ہی۔
سمونیون یونانی مین اسفیداج ہی۔
سمیقا نام سریانی سندبریطس کا ہی۔
سمیقلس ایک نوع عشر کا ہی کہ سایہ اُسکا قاتل ہی

فصل السین مع النون

سن فارسی مین عشقہ ہی کہ ایک نوع لباب کا ہی اور ہندی اُس نبات کا نام ہی کہ خامی مین پتے اُسکے کھاتے ہین اور بھی پتے اُسکے سکھاتے ہین واسطے اکثر امراض کے مانند پیچش اور کرم شکم کے اور اُسکو سوکتے ہین اور اُسکے درخت کے پوست سے بعد پکنے کے رسی اور لباس وغیرہ بناتے ہین اور بجائے بال جانورون کے ہند مین مستعمل ہی یونانی مین نام بال کا ہی۔
سن الکلب سستان ہی۔
سنا فارسی مین بمعنی مسواک یعنے لکڑی کہ اس سے مسواک بناتے ہین۔
سنا اندلسی اور سنا بلدی علیفون ہی

[1] دوغ لوزی کو کہتے ہین ۱۲

سناج دھوان چمنی کا ہی کہ کوئی چیز پر جمع ہو۔
سنام الجمل کوہان اونٹ کا ہی۔
سنایز بلغت مصر کے آملہ ہی۔
سناو فارسی مین بمعنی سنبھالہ ہی خواہ سونے
خواہ چاندی یا لوہے وغیرہ فلزات سے ہو۔
سنب فارسی مین بمعنی حافر کہ سم کو کہتے ہین۔
سبھالو ہندی مین پنجنکشت ہی۔
سنبالی کہتے ہین کہ لغت ہندی مین وہ دوا ہی کہ اُسکو
سُنبڑی بھی کہتے ہین۔
سنبل ہندی مین مطلق بیش کو کہتے ہین اور فارسی
مین گل خوشبو آسمانجونی کو کہتے ہین۔
سنبل الاسد سنبل جبلی ہی بقول انطاکی کے اور وہ مہر
سنبل اغلیطی سنبل رومی ہی۔
سنبل جبلی فارسی مین ریشہ والا ہی اور کہتے ہین
کہ سنبل الاسد ہی۔
سنبل رومی ناردین ہی۔
سنبل سودی ایک نوع سنبل الطیب کا ہی۔
سنبل العصافیر سنبل ہندی ہی کہ ناردین بھی کہتے ہین
سنبل فارسی پرسیاوشان ہی۔
سنبل کھار ہندی مین شنبلید ہی کہ سم الفار بھی کہتے ہین
سنبوت کمون ہی۔
سنبوسق معرب سنبوسک اور سنبوسہ کا ہی
اور وہ اغذیہ معروفہ مصنوعہ سے ہی کہ اُسکو ہندی
مین پوری کہتے ہین۔
سنبھاری فارسی مین فودنج نہری ہی۔
سنجار خس الحمار ہی اور اُسکو رجل الخمامہ
بھی کہتے ہین۔
سنجد فارسی مین نام غبیرا کا ہی۔
سنجد بری ایک پھول ہی کہ بو اُسکی مشابہ
پھول سنجد کے ہی۔
سنجد خراسانی عناب ہی

سنجد گرگی باصطلاح عام اصفہانی کے پھل درخت نیم کا ہی
سنجد ہندی پھل مولسری کا ہی۔
سنجفر شنجرف ہی۔
سنجلاط فرنجمشک ہی۔
سنجینوس مصطکی ہی یونانی مین۔
سندانہ عربی مین مادہ خر کو کہتے ہین کہ وہ
اتان مشہور ہی۔
سندر فارسی مین سندروس ہی۔
سندرہ عربی مین درخت فنی کا ہی کہ اُس سے
کمان بناتے ہین۔
سندری ایک نوع چڑیا سے ہی۔
سندس یونانی مین قثا بستانی ہی اور بطیخ کو بھی کہتے ہین
سندس مارس یونانی جڑ قثاے بستانی کی ہی۔
سندوخس یونانی مین خوشیر ہی۔
سندر ہندی مین اسرنج ہی۔
سندولیس یونانی مین سرنج ہی۔
سندر یعنی بنون اور یا بعد را کے بمعنی اسرنج ہی
اور قاف سے غلط ہی۔
سندوہا اور سندوہن اور سندوہی تینون لغت
ہندی مین نام ملح طبرزد کے ہین۔
سندہ فارسی مین نام عذرۃ الانسان کا ہی۔
سندبرس یونانی مین قثاے بری ہی۔
سندہ فارسی مین طباشیر ہی۔
سندھان عود ہندی ہی۔
سندھی زنجبیل ہی۔
سندی نام ہندی نخل بری بے ثمر کا کہ تنہ
اُسکا چیر کر یا یہ کہ اُسکے طلع کو کاٹ کر ایک باسن
بجاے اُسکے رات کو لگاتے ہین کہ بیچ ایک رات
دن کے اُسمین رطوبت جمع ہوتی ہی پس لیکر پیتے ہین
شیرین مزہ ہوتی ہی اور اگر ایک دن بے کف لاتی ہی اور
سکر یعنے نشہ کرتی ہی مطلق اُسکے سے وہ

وہ رطوبت سکر مراد ہی۔
سندیان بلغت اہل شام کے درخت بلوط
کا ہی اور بلغت اہل مصر کے سلدانیون ہی۔
سندیان الارض لغت سریانی مین فراسیون ہی
سندبریس یونانی مین حدید ہی۔
سنسق آس بری ہی۔
سنسہ فارسی مین زنبور سیاہ ہی۔
سنط عربی مین درخت قرظ ہی۔
سنفرس یونانی مین قثاے بستانی ہی اور بطیخ کو
بھی کہتے ہین۔
سنف عربی مین ودی ہی کہ جنگل مین ملتی ہی
فارسی مین کرکارس کہتے ہین۔
سنقر اور سنقار طیور معلم شکاری سے ہین کہ
بادشاہ اُنسے شکار کرتے ہین۔
سنقرہ کلاغ سبزہ ہی اور فارسی مین کاسہ شلنگ
کہتے ہین اور وہ شقراق ہی۔
سنگ نام فارسی ایک پتھر کا ہی اور شیرازی مین
برد اور یونانی مین بطرا اور ہندی پتھر کہتے ہین اور
ساتھ کاف عربی کے ہندی مین نام سنج کا ہی
اور وہ ایک مہرہ ہی کہ دقاقان ہند کے اُس سے
دقاقی کرتے ہین دیہاتی غربا اُس سے ایک آلہ بناتے
ہین کہ اُس سے عورتین اپنے ہاتھ کو چھپاتی ہین
سنگ آتش حجر النار ہی۔
سنگ ایسا حجر الرحی ہی کہ ہندی مین چکی کا پتھر
کہتے ہین۔
سنگ آہن ربا حجر مقناطیس ہی۔
سنگ احمر حجر احمر ہی پینا اُسکا ایک دانگ
سم قاتل ہی۔
سنگ ارمنی حجر ارمنی ہی۔
سنگ اسفنج حجر الاسفنج ہی۔
سنگ اشکن حب القلت ہی کہ ہندی مین کلتھی

کہتے ہین اور اُسکو سنگ اشکن اس سبب سے
کہتے ہین کہ وہ مفتت حصاۃ ہی اور بھی ایک قسم پھل کا نام ہی
سنکانہ فارسی مین نام ایک چڑیا کا ہی کہ اُسکو عربی
مین صعق کہتے ہین -
سنگ برامی حجر البرام ہی -
سنگ پرستوک حجر الخطاطیف ہی -
سنگ برکان اور سنگ حصن نام ایک قریہ کا ہی
شیراز سے اور اعمال فاروق سے کہ کان اُس پتھر کا
ہی اور وہ ایک پتھر ہی ملون بالوان مختلف شیشہ گر اسکو پیچ سفید
کرنے شیشے کے مستعمل رکھتے ہین اور اُسکو مغنسیا کہتے ہین -
سنگ پشت فارسی مین سلحفات ہندی مین
کچھوا کہتے ہین -
سنگ یشم فارسی مین حجر الیشب ہی -
سنگ بصری فارسی مین توتیا آنابیبی ہی -
سنگ چقماق حجر النار ہی -
سنگ بلور حجر بلور ہی -
سنگ ہندی مین مہر کو کہتے ہین کہ عربی مین
اُسکو سنج کہتے ہین -
سنگ کارو نام فارسی حجر المسن کا ہی -
سنگ گچ فارسی مین جلبیین ہی -
سنگل فارسی مین روغاے رطب ہی -
سنگدان مرغ فارسی قانصہ کا ہی -
سنکھیا لغت ہندی مین نام ایک نوع بیش کا ہی
سنم بقر کو کہتے ہین -
سنگی ایک نوع مچھلی سے ہی کہ ملتان اور
سندھ مین ملتی ہی لذیذ ہوتی ہی -
سنوت کمون ہی -
سنوس سند رطیس ہی کہ اُسکو نبات حدید بھی
بھی کہتے ہین -
ستولہ ایک نوع خطاف سے ہی -
سنیز شونیز ہی -

سنین اجزاے چھوٹے ہین کہ وقت رگڑنے
دو پتھر کے حاصل ہوتے ہین -

فصل السین مع الواو

سوتر کی مین پانی کو کہتے ہین -
سواد الاساکفہ ایک چیز ہی مرکب واج اور پوست
انار اور سرکہ سے اور منجملہ راوعات کے ہی -
سواد البطن عربی مین کبد ہی -
سواد السند والہند کشت برکشت ہی اور کہتے
ہین کہ سواد الہند ایک قسم سلیخہ سے ہی کہ سلیخہ السوا
کہتے ہین اور ادویہ تریاق فاروق سے ہی -
سواد الحکام ساداوران ہی -
سواد القضاۃ عفص ہی -
سوادنیات ایک چڑیا ہی کہ فارسی مین داربوا
عربی مین صرد کہتے ہین گوشت اُسکا بھی اور
مضر دماغ ہی -
سوسن ہومانہ ہی -
سودنام ترکی لبن کا ہی -
سوادیہ عربی مین عصفور ہی اور مار سیاہ کو
بھی کہتے ہین -
سواد الہند والسند صاحب منہاج نے کہا کہ
وہ حیوان ہی جاری مجری توتیا کے ہی پیچ افعال کے
چاہیے کہ اُسکو لوہارون کی بھٹی مین جلاوین اور
پیس کر پانی مین گھول کر گولیان بناوین اور بعد
خشک ہونے کے استعمال کرین اور بعضون نے کشت
برکشت کو جانا ہی اور بغداد نے غیر کشت برکشت کے
جانا ہی اور صاحب منہاج نے کہا کہ وہ ایک چیز ہی
مشابہ سیاہ شیشے کے کہ اہل ہند اور سندھ اس سے
سوار یعنے دست برنجن بناتے ہین احتمال ہی کہ وہ کانچ
ہو کہ اُس سے چوڑی بناتے ہین اور عورتین ہند
اور سندکی ہاتھ مین پہنتی ہین اور اُسکو جلاکر

کے کبھی باسن بھی بناتے ہین لیکن باسن
صاف نہین ہوتا -
سوسن عربی مین نام ایک درخت کا ہی کہ اُس سے
دستہ چھری وغیرہ کا بناتے ہین واحد اُسکا
سواسہ آیا ہی -
سواسن ہوانہ ہی کہ طریقن کہتے ہین -
سوام بالفتح اہل رائی اور بالضم نام ایک پیڑ کا ہی
سویدی فارسی مین ماروا اور ترکی مین سقنقور اسی
اور زرور کہتے ہین -
سونیہ بلغت مصر کے نبیذ ہی کہ گیہون سے بناتے
ہین اور اہل مصر اُسکو پیتے ہین -
سوجہ نام درخت خلاف کا یا صفصاف کا ہی -
سوخ فارسی مین نام بصل کا ہی -
سودریقون یونانی مین نام ایک نوع توتیا کا ہی
سودق صفرا ہی -
سودنیق اور سوادنق نام صفرا کا یا شاہین کا ہی -
سود ہندی مین نام خلر تر کا ہی -
سوران فارسی مین نام ایک چڑیا کا ہی کہ چھوٹی
خوش آواز ہوتی ہی اور کہتے ہین کہ شار ارنی
شارک ہی -
سودبار دنار نارمشک ہی -
سوربیون یونانی مین شیخ ارمنی ہی -
سورتیجان بجاے جیم یونانی مین نام ایک
ذرور کا ہی کہ واسطے ادرام اور درد حلق کے نافع ہی
اور سوتیجان بدون را کے بھی آیا ہی مشتق سونجی
سے یونانی مین نام ورم عضلہ داخل حلق کا یا دہی
کا ہی اور قرابادین مین مذکور ہی -
سورج معرب سورہ فارسی کا ہی کہ عربی مین الفر
کہتے ہین اور صاحب تحفہ نے بارود جانا ہی -
سورسان سولان ہی -
سورطیون حصیۃ الثعلب ہی -

سورقطون خصیتہ الثعلب ہی۔
سور مچھلی ہندی مین خنزیر البحر ہی کہ مسلین کہتے ہین۔
سورن جڑ ایک نبات کی ہی ہندی کہ مشہور بحر کھنڈ ہی۔
سورہ کہتے ہین کہ ایک چیز ہی مشہور بہ کرفس الماء اور قرۃ العین ہی۔
سوری کہتے ہین کہ نام ایک نوع زاج سے ہی اور کہتے ہین کہ زاج احمر ہی اور بھی فارسی مین نام ایک نوع ریحان سرخ رنگ سے اور بھی نام سوسن احمر کا ہی
سورق صفر ہی۔
سوزہ قثائے بری ہی۔
سوس نام ضب کا ہی اور بھی نام ایک کیڑے کا ہی کہ ریشم کے کیڑون مین ہوتا ہی۔
سوسیند فارسی مین نام ایک نبات کا ہی کہ بتوعی یتوع اسکا خضابون مین بہت مستعمل ہوتا ہی شیرازی مین علف شیردار اور ہندی مین دودہ کہتے ہین
سوسک فارسی ہی معرب اسکا طہوج ہی اور وہ جڑیا ہی مشابہ کبک کے اور اس سے چھوٹا اور کہتے ہین کہ خنافس ہی کہ بیچ حمامون کے اور مواضع نمناک کے بہت ہوتے ہین۔
سوسمار ضب ہی کہ ہندی مین گوہ کہتے ہین۔
سوسن احمر دلیوس ہی۔
سوسن آزاد سوسن سفید کہ زنبق ہی۔
سوسن جبلی ایرسا ہی اور راسن کو بھی کہتے ہین۔
سوسبز سیسبنر ہی۔
سوسہ فارسی مین عطابہ ہی۔
سوطالن سلق ہی۔
سوطیرا یونانی مین نام مخلص اکبر کا ہی۔
سوعانہ عربی مین نام ندی کا مادی کا ہی۔
سوعان نام ترکی مین پیاز کا ہی۔

سوقہ فارسی مین سوس کہ کیڑے اور پشمینے مین پیدا ہو کر کھا لیتا ہی اور بگاڑ دیتا ہی۔
سوقیطون جند بید ستر ہی یونانی مین اور صاحب اختیارات نے خصیتہ الثعلب جانا ہی اور بعضے سیب بے بو کو بھی کہتے ہین۔
سوقال ابو جرایج نے کہا پھول قشور غلیظ کا ہی کہ مشابہ قشور لسان العصافیر کے ہی نافع ہی واسطے درد مفاصل سرد کے۔
سوقوطون اور سوقرطون اور سقوقرطون نام حی العالم کا ہی یونانی ہی۔
سوقی یونانی مین تین ہی۔
سوقیبرس اور سوقیروس یونانی مین خروع کا ہی۔
سولامارزیون ہی۔
سولع عربی مین نام صبر کا ہی۔
سوما نام سنحالہ لوہے کا ہی۔
سوماقون اور سوماجیون اور سومافیون اسفاناخ ہی۔
سوماما سریانی مین برادہ نحاس کا ہی۔
سونا اور سونہ ہندی مین نام ذہب کا ہی۔
سونا مکھی اور سون مکھی اور سون ماکھی نام ہندی مرقشیشا کے ہین۔
سونا موتی نام ہندی بابونہ کا ہی۔
سونپ اور سونف ہندی مین نام رازیانج کا ہی
سونٹھ نام ہندی زنجبیل خشک کا ہی۔
سونچرسون نام ہندی نمک سیاہ کا ہی۔
سونجس ہندی بادے بری ہی۔
سوندھی لغت ہندی مین نام اذخر کا ہی۔
سولش نام برادہ لوہے کا ہی۔
سویق نام عربی پست کا ہی ہندی مین ستو اور ملتان فارسی مین ہی وہ بہت قسم ہی آٹے سیب

اور گیہون اور سلت اور جو اور چنے اور انار اور بیر اور کدو وغیرہ سے بناتے ہین۔

فصل السین مع الہاء

سہاکہ نام فارسی تنکار کا ہی۔
سہالہ نام فارسی سنحالہ کا ہی۔
سہ برگہ نام فارسی جند قوقی کا ہی۔
سہریز نام فارسی ابقر کا ہی اور کہتے ہین کہ مخصوص گاو مادہ سے ہی۔
سہریرا اور شہریرا ایک نوع تمر سے ہی۔
سہرین دارچینی ہی۔
سہ سنبل نام فارسی سیسنبر کا ہی۔
سہ گل فارسی مین علیق ہی۔
سہ کوبک نام فارسی خساک کا ہی۔
سہل نام عربی غراب کا ہی۔
سہلاۃ نام عربی خصی کا ہی۔
سہیلا نام ایک طعام مصنوع کا ہی۔

فصل السین مع الیاء المثناۃ التحتانیۃ

سی نام فارسی حجر کا ہی۔
سیا نام فارسی سنا کا ہی اور کہتے ہین کہ عصارہ اسکا ہی اور کہتے ہین کہ عصارہ دوسری نبات کا ہی
سیاب عربی مین نام بلح کا اور کہتے ہین کہ نام بسر کا ہی اور بعضے خلال کو کہتے ہین۔
سیابہ نام خمر کا ہی۔
سیاداران ساداوران ہی اور کہتے ہین کہ وہ عصارہ ہی کہ اکھروٹ کی جڑ سے جاری ہوتا ہی اور وہ سیاہ رنگ ہی جب سوکھتا ہی تیز اور مشتعل ہوتا ہی نواب سید علوی خان نے فرمایا کہ یہ دوا شیراز مین بہت ہی کوہستان سے لاتے ہین اور درخت بطم کی ساق سے بناتے ہین اسطرح پر کہ ساق کو پچھتے ہین سیاہ رنگ

مانند روشنائی کے ہوتا ہی اور اُسکو ریگ سلہ کہتے ہین
اور صاحب اختیارات نے کہا کہ ایک چیز سیاہ رنگ جو شت
درخت بطم مین ہوتی ہی اور اُسکو آب بن کہتے ہین -
سیپار فارسی مین کشلیبہ ہندی مین اکیسی روٹی
کہتے ہین اور وہ ایک چیز ہی بنائی ہوئی حبوب کے آٹے
سے مانند آٹے جو اور روغن اور باقلا وغیرہ کے -
سیاسر بفتحہ اول فارسی مین نام ساز کا ہی -
سیاع عربی مین کتان ہی یا نبات مشابہ کتان کے
اور بکسر اول کا ہگل ہی -
سیبالہ بفتح اول لغت عربی مین ایک نبات ہی
سفید ساتھ کانٹون لانبے کے کہ جو کاٹئے اُس سے
جدا کر ین ایک دودھ نکلتا ہی اور یہی پھل لانبے
کو کہتے ہین اور یاسمین کو بھی اور جند قوقی کو بھی -
سیال بکسر اول نام شعال کا ہی کہ کلب بری کہتے
ہین اور یاسمین کو بھی -
سیلج نام فارسی خسک کا ہی -
سیالی بکسر اول نام ہندی شقاقل کا ہی -
سیان بالفتح فارسی مین عشقہ ہی -
سیاہ بید بکسر اول نام ایک نوع
خلاف کا ہی -
سیاہ واران نام فارسی مین ساداوران کا ہی -
سیاہ دارو فارسی مین کرمۃ السودا ہی کہ یونانی
مین خاشیرستن کہتے ہین -
سیاہ دانہ بکسر اول نام فارسی حب السودا
کا ہی کہ شونیز اور اصفہانی مین سونیج کہتے ہین -
سیاہ گوش نام فارسی سافرانق کا ہی -
سیب نام فارسی تفاح کا ہی -
سیبا نام تمر ہندی کا ہی -
سیبوس اور سیپوس بفتح اول اور سکون دوم
اسقیوش ہی کہ بزر قطونا کو کہتے ہین -
سیبیا بکسر اول دسیا ہی -

سیتل لغت عربی جبتل کا ہی اور وہ ایک قسم بقر وحشی
کا ہی اور کہتے ہین کہ بز کوہی ہی کہ اُسکو تیس جبلی کہتے ہین
آہو سے بڑا ہوتا ہی اور خال سفید گول رکھتا ہی خوش
منظر ہی شاخ نہین رکھتا ہی جمع اُسکی سیاتل ہی -
سیج بفتح اول نام فارسی مویز کا ہی زبیب کو کہتے ہین
اور بکسر اول نام ہندی ایک نوع درخت زقوم سے ہی -
سیجغنہ بالکسر نام فارسی باشہ کا ہی کہ معرب جسکا
باشق ہی اور کہتے ہین کہ نام صعوہ کا ہی -
سیحقان نام ترکی فارہ کا ہی کہ فارسی مین موش
اور ہندی مین چوہا کہتے ہین -
سیخول بالکسر نام فارسی قنفذ کبیر کا ہی -
سیسامندا نام سُریانی جبلا ہینگ کا ہی -
سیساموں یونانی مین نام سمسم کا ہی -
سیبی لغت عربی مین نام سپستان کا ہی -
سیسرک اور سیسر اور سیسک سب بکسر
اول نام سوس کے ہین کہ جنوب مین ہوتا ہی اور
کھاتا ہی اور اُسکو قمل الطعام بھی کہتے ہین -
سیبسق سرتق ہی -
سیسرم ابن تلمیذ نے کہا کہ وہ ایک دوا ہی
مشابہ زنجبیل کے ساتھ تلخی اور تھوڑے قبض کے -
سیسمان اور سیسبزم اور سیسیومولون سب
نام نام کے ہین -
سیسبرون اور سیسبرلوین حرف الماء ہی -
سیسر اور سیسہ نام ہندی اسرب کا ہی -
سیسون نام ہندی ایک درخت کا ہی کہ عظیم اور
لکڑی اُسکی سیاہ رنگ تھوڑی ابلق اور جوہر
دار سخت ہوتی ہی -
سیسینون افسنتین ہی -
سیصارون عشبۃ الشونیز ہی -
سیطبیط نام عربی صرصر کا ہی کہ فارسی مین بخسرہ
اور جبرہ ریسک بھی کہتے ہین -

سیغر نام فارسی قنفذ کبیر کا ہی -
سیغروس نام یونانی کندر کا ہی -
سیغوس اور سیفیوس قثاء بستانی ہی -
سیغوس اغریوس اور سیغوتون قثاء
بری ہی کہ قثاء الحمار کہتے ہین -
سیفا نام مچھلی کا ہی اور بال دُم گھوڑے
کو عربی مین کہتے ہین -
سیف الغراب دلبوث ہی -
سیفافیطوس یونانی مین آبنوس ہی -
سیفس انمارس یونانی مین قثاء بستانی ہی -
سیفس اغریوس قثاء بری ہی -
سیقومورون یونانی مین نام خمر کا ہی -
سیک بکسر اول نام ترکی قضیب حیوانون کا ہی -
سیکران جرٹ ہی -
سیکران الحوت نام یونانی فارسن کا ہی اور بوم
کو بھی کہتے ہین اور نام اہنیر ہرج کا بھی ہی -
سکگ اور سیلعک نام فارسی سوسن حبوب
کا ہی کہ قمل الطعام کہتے ہین -
سیکی نام فارسی شراب مثلث کا ہی -
سیلان بالفتح عبارت عصر رطب سے ہی
اور بھی نام ایک نوع یاقوت سُرخ سے ہی -
سیلانہ بالکسر نام فارسی عناب کا ہی -
سیلج کہتے ہین کہ نام ہندی اشنہ کا ہی -
سیلقی کہتے ہین کہ نام یونانی نبات دردان
کا ہی -
سیم بالکسر نام فارسی فضہ کا ہی -
سیماب نام فارسی زیبق کا ہی -
سمیدہ اور سمیادہ بکسر اول فارسی سنبادہ کا
کہ معرب اُسکا سنباذج ہی -
سیماہنگ قثاء الحمار ہی کہ فارسی مین خیار زہ
اسپند کہتے ہین -

سیموس یونانی مین الماس ہی۔
سیمعور خمیر ہی۔
سیملا یونانی مین نام لوبیا کا ہی۔
سیین بالکسر نام فارسی درّوج کا ہی کہ جمع اُسکی ذراریح ہی۔
سیناء بالفتح لغت عربی مین نام ایک درخت کا ہی
سیب بالکسر نام ہندی ایک نوع باقلا سے ہی کہ مشہور سیم ہی نبات اُسکی قبیل نجم سے ہی۔
سینڈ بکسر اور ضمہ دال مہملہ کے نام ہندی اسرنج کا ہی۔
سیندوبیج بالکسر نام ہندی زرقوم کا ہی۔
سیبندھا لون نام ہندی ملح طبرزد کا ہی کہ ملح درانی کہتے ہین۔
سسندریس یونانی مین حسدید ہی۔
سیوارالہند کشت برکشت ہی
سیون قرۃ العین ہی
سیبنولی بکسر اول نام ہندی اطریہ شعریہ کا ہی
سیہ سنبل سیستر ہی۔
سیڈ اور سیدنہ بالکسر عربی مین نام ذہب کا ہی جمع اُسکی سیدان اور سیاداتی ہی۔
سید نوق صفر ہی اور کہتے ہین کہ شاہین ہی۔
ساسا قرۃ العین ہی۔
سیر بالکسر نام فارسی ثوم کا ہی اور نزدیک عامہ کے ترياق روستانیان اور ہندی مین لہسن کہتے ہین
سیراب بالکسر نام فارسی ایک غذا کا ہی کہ امعاے جانورون سے مانند بز اور گوسفند کے مانی اور لہسن کے ساتھ بناتے ہین۔
سیسران کہتے ہین کہ نام ہندی مرتیشا کا ہی
سیرجون بالفتح ایک چیز ہی بنائی گئی رصاص سے کہ مجفف قروح چشم اور نسبت اُسکے گوشت کی ہی۔
سیر صحرائی اور سیر دشتی اور سیر موسب نام ثوم بری کے ہین کہ یونانی مین سقوردیون اور ہندی مین جنگلی لہسن کہتے ہین۔
سیرمان یاقوت احمر ہی۔
سیرن کرفس الما ہی کہ قرۃ العین کہتے ہین۔
سیس کہتے ہین کہ آبنوس ہندی ہی اور بھی نام کافور کا ہی۔
سیسا یونانی مین نام سرطان بحری کا ہی اور اسرب کو بھی کہتے ہین۔
سیسار یونانی مین نام انجدان اطیب کا ہی
سیسارون تلقاس ہی اور کہتے ہین کہ ایک دوا مجہول الماہیت ہی۔
سیسامر یونانی مین نام سمسم کا ہی۔

باب الشین المعجمة

فصل الشین مع الالف

شابانگ شابانج ہی شابج بھی کہتے ہین۔
شاہ ماہی سریانی مین ایک درخت کا نام ہی کہ حب اُسکا مشابہ شہدانہ ہی۔
شاب خردل ہی۔
شاب رومی فلفل سفید ہی۔
شاب ہندی فلفل سیاہ ہی۔
شابرقان اور شابورکان اور شابورن سب نام فولاد کے ہین کہ حدید مین مذکور ہی۔
شابرح وشابرج تفاح ہی۔
شاج ایک جانور ہی مشابہ بلی کے کہ زباد کہتے ہین
شاخ نام فارسی قرن کا ہی۔
شاخل اور شاخرل فارسی مین نام ایک حب کا ہی جبوب ماکولہ سے کہ اُس سے روئی بناتے ہین۔
شاو فارسی مین بمعنی خمر ہی۔
شادانق معرب شاہدانہ فارسی کا کہ شادنج بھی کہتے ہین
شادانہ شادنج ہی۔
شار نام رصاص کا ہی اور کہتے ہین کہ نام سفال کا ہی
شارباسریانی مین ابریشم ہی۔
شارشنک طبوج ہی۔
شارگی نام انجدان کا ہی کہ جز وحلتیت کی ہی۔
شاروو صاروج ہی۔
شاسپرم سپرغم ہی کہ شاہسفرم کہتے ہین۔
شاش اور شاشتہ نام فارسی بول کا ہی کہ اُسکو کمیز بھی کہتے ہین۔
شاہ سار سیص ہی عربی مین۔
شاسنگ اور شاسنک طیہوج ہی۔
شاصلا صلی ہی۔
شاطریون یونانی مین حیۃ التعلب ہی۔
شافانج معرب شاہانک کا ہی کہ برطوف بھی کہتے ہین
شافد ہلیون ہی۔
شالم عربی مین سیم ہی۔
شالی فارسی مین نام برنج غیر مقشر کا ہی کہ سلتوک بھی کہتے ہین
شال گرہ لغت دیلمی مین اور سال قشی لغت مازندرانی مین دلدل ہی۔
شال ختی نام مازندرانی وسمہ کا ہی۔
شالیطون یونانی مین خطاف ہی۔
شاماخ نام فارسی ایک حب کا حبوب ماکولہ سے ہی کہ بہت چھوٹا ہوتا ہی ہندی مین سانوان کہتے ہین
شافع عربی مین نام تیس کا ہی اور ضان کو بھی کہتے ہین یا وہ جانور کہ شفع بچہ لاوے نہ وتر۔
شامد نام عقرب کا ہی۔
شامرادمعوان ہی کہ کبھی وغیرہ مین جمع ہو۔
شامی نام ایک قسم کباب کا ہی۔
شان عبارت گھر شہد کی مکھی سے اور بعضے شہد غیر صاف کے گئے کو کہتے ہین۔
شانگ فارسی مین نام فالضہ کا ہی اور حوصلہ کا ہی

شاانہ سر اور شانہ سرل نام فارسی ہدہد کا ہی-
شادزو نام فارسی سو کہ سفید کا ہی کہ مشابہ شیخ کے ہو کہ عربی مین تعام کو کہتے ہین-
شاطیس یونانی ریحانی سیلمانی ہی-
شاہاب پانی نکالا گیا کسم سے بطریق خاص کے
شاہ اسپرم اور شاہ اسپرہم لنب اور شاہ اسفرم اور شاہ اسپرغم اور شاہیرہم لنب نام شاہسفرم کے ہین-
شاہ افسر اور شاہشبر اور شاہبہ سب فارسی مین نام اکلیل الملک کا ہی-
شاہباز نام فارسی باز سفید بزرگ کا ہی کہ ترکی مین خطائیو ہی
شاہبا نام سُریانی مین ابریشم کا ہی-
شاہبانگ برنوف ہی-
شاہبوتی فارسی شاہترج کا ہی-
شاہترہ نام فارسی شاہترج کا ہی-
شاہ توٹ توت شامی ہی-
شاہ چینی نام تنز وخطائی کا ہی معرب اُسکا شاہ صینی ہی-
شاہ دار نام حمز عبنی کا ہی-
شاہدانج معرب شاہدانہ کا ہی-
شاد انق اور شاہدانگ بھی کہتے ہین کہ وہ تخم قنب کوہی ہی-
شاہ درخت نام درخت صنوبر کا ہی-
شاہ زیرہ زیرہ کرمانی یعنے کمون ہی-
شاہسفرم رومی اسطوخودوس ہی-
شاہلوح اور شاہلول اور شاہلوک معرب شاہ آلو کا ہی کہ شیرازی مین آلوگرچہ کہتے ہین اور آلو سلطانی بھی کہتے ہین-
شاہ ماہی بطارخ ہی-

فصل الشین مع البارا الموحدة

شب بضم اول اور سکون باے موحدہ کے نام ایک قسم عنکبوت سمی کا ہی-
شب انگیز بفتح جٹر بیج کی ہی-
شبام عربی مین نبات کا نام ہی-
شبان فارسی مین نام خفاس کا ہی-
شباط عربی مین نام ایک قسم مچھلی کا ہی کہ شبوط کہتے ہین-
شب افروز کرم شب افروز ہی
شب ابنوہی فارسی مین گل شبو کہ خراما ہی-
شبانور فارسی مین نام خفاش کا ہی-
شباہنگ فارسی مین مرغ سحر خوان ہی-
شب پرہ اور شب پرک اور شب پارہ اور شب بازہ اور شب بوزہ سب نام فارسی خفاس کے ہین کہ ہندی مین چمگاڈر اور چمگوڈ کہتے ہین
شب الاساکفہ فارسی مین راج کفش گران ہی-
شب القلی قلی مساعد ہی-
شب تاب اور شب چراغک نام فارسی حباحب کا ہی کہ ہندی مین بھک جگنی ہی-
شب خوان نام فارسی عندلیب کا ہی-
شب خیزک نام فارسی ترہ تیزک کا ہی کہ عربی مین رشاد کہتے ہین-
شبدر فارسی مین نام خندقوقی کا ہی-
شب دع عربی مین بمعنی لسان ہی اور عقرب کو بھی کہتے ہین اور بعض لوگ کہتے ہین کہ نام حقیقی کہتے اور لسان نام مجاز اُسی کا ہی-
شب رنگ ایک پھول سیاہ رنگ مائل بہ زردی اور بھی سنگ سیاہ کو کہتے ہین کہ اُسکو شبہ کہتے ہین کہ جو اوپر آگ کے رکھین جلے اور اُس سے بوے نفط کی آوے-
سبطباط سُریانی مین بمعنی عصی الراعی ہی اور سفطلفاطا بھی کہتے ہین-
شبوفہ ایک نوع کبیر ضمان الارض کا ہی-
شبب نام ہدہد کا ہی-
شبیدشہ نام فارسی مین راتیج کا ہی اور بھی خفاش کو کہتے ہین-
شبیش بباے فارسی نام فارسی قمل کا ہی بفتح قاف اور سکون میم-
شبپشہ بھی بباے فارسی نام سوس کا ہی کہ حبوب مین پیدا ہوتا ہی-
شبیندان کہتے ہین کہ نام انار شرین کا ہی
شبہ نام فارسی شبج کا ہی-

فصل الشین مع التاء المثناة الفوقانية

شتامہ نام عربی اسد عاس کا ہی کہ فارسی مین شیر خشمناک کو کہتے ہین-
شتر نام فارسی بعیر کا ہی-
شتربچہ نام فارسی جبزور کا ہی-
شترپائی نام رقع یانی کا ہی-
شترخار نام فارسی عاقول کا ہی-
شتردندان نام فارسی زاج مصری کا ہی-
شترغار اشترغار ہی-
شترگاوپلنگ نام ایک جانور کا ہی کہ اُسکو زرافہ کہتے ہین-
شترمرغ نام فارسی نعامہ کا ہی-
شترمور نام فارسی نمل کبار بری کا ہی اور وہ بیچ جنگلون مغرب اور بلاد نجدی مقدار ایک بکری کے ہوتی ہی اور قاتل اونٹ کی اور اُسکی خورندہ ہی-
شترنج فارسی مین اجناس حبوب کا ہی کہ ایستہین ملا کر اور پکا کر کھاتے ہین اور اُس طبیخ کو شطرنجی کہتے ہین منسوب اُس سے اور بھی شطرنجی نام ایک فرش کا ہی کہ ابریشم بلون بالوان مختلف سے اور ریسمان رنگارنگ سے بناتو

شتتہ نام فارسی عنب کا ہی۔

فصل الشین مع الجیم

شجاع نام مار نر سیاہ عظیم الجثہ کا ہی۔
شجاج عربی مین حمار الوحش ہی۔
سجر اور شجرا نام عربی درخت کا ہی کہ ہندی مین جھاؤ کہتے ہین واحد اُسکا شجرہ ہی اُسکی اشجار ہی
شجرۃ بتجریک نام راسخ کا ہی۔
شجرۃ الاکلہ عربی مین نام صنوبر ہندی کا ہی کہ دیو دار کہتے ہین۔
شجرہ باردہ لبلاب صغیر ہی۔
شجرۃ البراغیث طباق ہی۔
شجرۃ البق دردار ہی کہ فارسی مین درخت پستہ کا کہتے ہین۔
شجرۃ البھق قنابری ہی۔
شجرۃ التسبیح اندرمان ہی۔
شجرۃ التیس لوف کبیر ہی کہ لوف الحیہ کہتے ہین
شجرۃ الکتیس طراغیون ہی۔
شجرۃ التین درخت انجیر ہی۔
شجرۃ الجبار اور شجرۃ الجبان پرسیاوشان ہی
شجرۃ الجن -
شجرۃ الحرارہ آزاد درخت ہی۔
شجرۃ الحایضہ نام مغیلان کا ہی۔
شجرۃ الحیاۃ سرو ہی اسواسطے کہ جنگل رہنے سانپون کا ہی بھی کہتے ہین۔
شجرۃ الحیہ خنطیانا ہی اور لوف کبیر کو بھی کہتے ہین
شجرۃ الخطا طیف عروق الصفر ہی اور مامیران کو بھی کہتے ہین۔
شجرۃ الدب نذ عورا اور علیق الکلب وانسوس کو بھی کہتے ہین۔
شجرۃ الدبق درخت سپستان کو کہتے ہین

شجرۃ الدلبہ کہ عربی مین خیشام اور فارسی مین درخت خبا ہی
شجرۃ الدم سنجار ہی اور شاہترہ کو کہتے ہین۔
شجرۃ الذراریح درخت ذراریح ہی اسواسطے کہ ذراریح اُس درخت کے انا ہیب مین بہت ہوتے ہین۔
شجرۃ ذی قرفین اور شجرۂ سلیمانی۔
شجرۃ الصنم بیروح الصنم ہی۔
شجرۂ رستم سرزراوند طویل ہی۔
شجرۃ الزعرور فارسی مین درخت کیل ہی۔
شجرۃ الضفادع کبیکج ہی۔
شجرۃ الطحال ضریمۃ المحدی اور فاشرشین کو کہتے ہین۔
شجرۃ الطلق مسمے شجرۂ مریم اور کف مریم ہی
شجرۃ طیبہ نمل ہی۔
شجرۃ العجم مولوید انا ہی کہ مردار سنگ سفید کیے گئے کو کہتے ہین۔
شجرۃ العقب نوارس ہی۔
شجرہ الغار دہمشت ہی۔
شجرۃ الفرس نوارس ہی اور کہتے ہین عوق السوس ہی۔
شجرۃ القدس نام ایک نوع برافتاد ہی۔
شجرۃ القطران شربین ہی۔
شجرۃ الکافور رقحوان ہی اور ریحان الکافور بھی کہتے ہین۔
شجرۃ الکف اصابع الصفر ہی کہ کف مریم اُسکا نام ہی
شجرۃ الکلب الوسن ہی۔
شجرۃ موسی علیق الکلب ہی اور عوسج کو بھی کہتے ہین
شجرۃ التمام صاصر بوما ہی۔
شجرۃ الموز درخت لسان العصافیر ہی کہ فارسی مین درخت امرود کو کہتے ہین۔
شجرۃ الیہود قنابری ہی۔
شجرۃ ایک نوع راتیانج سے ہی کہ آگ مین پکایا ہو

فصل الشین مع الحاء المہملۃ

شحم عربی مین اسد ہی۔
شحذان کا کرسنہ ہی۔
شحرا سریانی مین زاج البحر ہی اور کہتے ہین کہ یونانی ہی
شحر اسمسا فا زاج احمر ہی۔
شحط عربی مین ورق طیور ہی۔
شحم اترج پوست بالنگ ہی کہ البست کہتے ہین
شحم الارض قطن ہی اور خراطین کو بھی کہتے ہین اور بعضے قطر کو کہتے ہین اور خراطین کو معار الارض کہتے ہین
شحم الحنظل مغز اور پردے جوف حنظل کے ہین اسی طرح سے شحم الزمان اور شحم خاوندی خاوند ہی۔
شحم المرح خطمی بری ہی
شحم النخلہ حمار النخل ہی۔
شحر اکسینج ہی۔
شحور نام ایک چڑیا کا ہی کہ اُسکو شجرد کہتے ہین
شحیمہ لبلاب کبیر ہی۔

فصل الشین مع الخاء المعجمۃ

شخاب بودن کتاب کے اور شخب دودہ تازہ ہی۔
شخز قلی ہی۔
شخا رابیض باصطلاح اہل صنعت کے ملح القلی ہی
شخت توبال الذہب ہی۔
شخنار نام فارسی ایک چڑیا کا ہی کہ مائی اور سبز رنگ اور وہ سیان سر مین سفیدی ہی۔
شخیرہ فارسی نام قلی کا ہی اور نوشادر کو بھی کہتے ہین
شخیص نام فارسی مین چڑیا کا ہی کہ چھوٹا اور در خوشش آواز ہووے۔

فصل الشین مع الدال المہملۃ

شدخ تخم انجبار ہی۔

شدر تخم فرط کا ہی -
شدن عربی شکوفہ ایک نبات کا ہی کہ مشابہ ہے ہی
شدنیات جمع شدنیہ کی ہی اور وہ نام ایک قسم اونشکا ہی کہ
یمن کوئی موضع کے یمن سے ملتا ہی اور یا اُسمین منسوب بفحل ہی

فصل الشین مع الذال المعجمة

شذا درخت مسواک کا ہی اور ملح کو بھی کہتے ہین اور
ذباب کلب یعنی مگس سگ یعنی کتے کی مکھی کو بھی اور
چھوٹے ٹکڑے کو درخت جو زسے بھی کہتے ہین -
شذام نمک ہی -
شذان بکسر اول اور تشدید ذال کے عربی
مین نام درخت سدر کا ہی -
شذرہ بالفتح عربی مین ٹکڑا سونے کا ہی کہ کان
سے نکلا ہوا و چھوٹے موتی کو بھی کہتے ہین -
شذمان عربی مین ذئب ہی یعنی بھیڑیا -
شذو عربی مین مشک ہی -
شذوہ قرصعنہ ہی -

فصل الشین مع الراء المهملة

شراب جیبوسی وہ شراب ہی کہ جزیرہ جیبوش
مین بلاد عرب سے دریا کے پانی اور دوشاب سے
بناتے ہین اور وہ خارکسیلی ہوتی ہی -
شراب حدیث وہ شراب ہی کہ چھ مہینے سے
زیادہ اُسپر زمانہ نگذرا ہوا -
شراب ریحانی خمر صاف خوشبو سے معتدل
القوام سُرخ یا زرد ہو -
شراب دوشابی نبیذ الدبس ہی -
شراب سوسن می سوسن ہی -
شراب عسلی نبیذ عسلی ہو -
شراب عتیق شراب چار سالہ ہو -
شراب مروق وہ شراب ہی کہ روغنی لعاب
اسمین بھگوئی ہو اور بعد چھ ساعت کے صاف کیا ہوا
شراب مویزی نبیذ زبیب ہی -
شراب نیث بضم اول او بکسر ثانی اور ثاء سے مثلثہ
عربی مین نام اسد کا ہی -
شرار ہرتال مصعد ہی -
شراقی اور سراہق سوسن ابیض ہی -
شراس اشراس ہی -
شرانق سلخ الحیہ ہی -
شرنب مصر مین سبرم کو کہتے ہین -
شربہ نام درخت خرما کا کہ پانی مین جما ہو -
شربت سُریانی مین فراسیون ہی کہ صوف الارض
کہتے ہین اور بھی حشیشۃ الکلب کو کہتے ہین اور فارسی
مین گندنا ے کو بھی اور بھی شربت عبارت ہی پانی مین
میوون سے یا دواؤن کو اور پھولون تر اور خشک
کو پانی مین بھگو کر جوش کرین اور ساتھ شکر یا شہد کے
قوام مین لاوین اور بھی جُلاب کو کہتے ہین -
شربت بناے مثلثہ لغت سُریانی مین فراسیون
ہی اور اسد کو بھی کہتے ہین -
شربوع بالضم صفدع ہی -
شربون بالضم اور بیاے فارسی قطران ہی -
سرخیان عربی مین ایک درخت ہی مانند بادنجان کے
چمڑون کو اُس سے پکاتے ہین -
شران عربی مین دابہ ہی مانند بعوض کے کہ بات کو ظاہر ہوتا ہی
شرروک ایک نوع زرور زعرور سے ہی -
شرعوف صفدع صغیر ہی -
شرفا عبیری ہی -
شراق اور شرقوق شقراق ہی -
شرنبث عربی مین اسد کا نام ہی -
شرنک فارسی مین نام مطلق زہر کا ہی اور بھی
حنظل کو کہتے ہین کہ عبارت دفلی سے ہی کہ فارسی
مین خرزہرہ کہتے ہین -
شرو بالفتح اور بالکسر عربی مین شہد ہی -
شروین شیر بین ہی کہ ایک نوع سرو سے
ہی اُسکو عرعر کہتے ہین -
شراے حلیقہ ہی اور قثار المهار گھاس حنظل
کو بھی کہتے ہین -
شرق ایک جانور ہی درمیان حداۃ اور صقر کے
شریان ایک درخت ہی کہ اس سے کمان
بناتے ہین -
شرمیش اشراس ہی اور اُسکو غری الجلود
کہتے ہین -

فصل الشین مع الشین المعجمة

ششش نام فارسی ریہ کا ہی -
شش پستان فارسی مین نام کلب کا ہی
اسواسطے اکثر عدد اُسکے پستان کے چھ ہوتے ہین
شش نجت تقلہ یمانیہ ہی -
ششبندان نام فارسی کرم الاسود کہ فاسرنین
کہتے ہین -
ششیرہ کہتے ہین کہ قوہ ہی کہ فارسی مین دونا س کہتے ہین -
شقاقل شقاقل ہی -
ششمانیہ اور ششم ہیل بواد -

فصل الشین مع الطاء المهملة

شطا بالفتح بچہ نخل ہی اور جو جدا کرکے بوئین اور
جگہ مین اُسکو فضیل کہتے ہین -
شطیہ صعتر بستانی طویل الورق ہی کہ شیرازی
مین مرزہ اور آبش دراز کہتے ہین -
شطشاط عربی مین نام چڑیا کا ہی -
شطوط اور شطوطی اونٹنی موٹی کوہان کو کہتے ہین

فصل الشین مع العین المهملة

شعر عربی مین زعفران ہی -

شعرا بالفتح اول اور الف ممدودہ مکھی ہی کبود یا سُرخ کہ اونٹ پر یا گدھے یا کتے کے بیٹھتی ہی اور فارسی مین مگس سگ کہتے ہین اور بھی نام درخت چنے کا ہی و بھی ایک نوع شفتالو کو کہتے ہین -
شعر الارض اور شعر الجبار اور شعر الجن اور شعر الجبال اور شعر الحیات اور شعر الغول اور شعر البناة اور شعر الخنازیر پرسیاوشان ہی -
شعر شقرا جعدہ ہی -
شعر ورہ عربی مین قثا ء صغیر ہی اور کہتے ہین کہ قثاء بری ہی -
شعور صقالیہ زعفران ہی -
شعصور عربی مین جوز بری ہی -
شعر رومی خندروس ہی
شعال اور شعیر فارسی مین ابن آدے ہی کہ کلب بحری کہتے ہین -
شعالی بالفتح ایک نوع انگور سے ہی -
شعرار عربی مین نام عقاب کا ہی -

فصل الشین مع الفاء

شفا دارو فارسی مین نام بادزہر کا ہی -
شفانہ فارسی مین نام ایک جڑیا کا ہی کہ حداة یعنی چیل سے بڑی اُسکے سر مین چار رنگ اور اُسکے بدن پر بہت رنگ ہوتے ہین -
شفتالو فارسی مین خوخ کو کہتے ہین -
شفترک نام فارسی کا ہی -
شفترنگ فارسی مین نام ایک میوہ کا ہی کہ ایک طرف سرخ اور دوسری طرف سفید مائل بزردی ہوتا ہی اور وہ پھل مرکب درخت شفتالو و زردآلو سے یعنی پیوندی ہی اور غلیل بھی کہتے ہین -
شفتیل فارسی مین خند قومی بستانی ہی -
شفردانہ حرمل ہی -
شفشہ بالکسر فارسی مین نام آفتاب اور سونے اور چاندی کا ہی کہ عربی مین سبائک کہتے ہین -
شفصلی صاصلی ہی -
شفعاء الفر سریانی مین لسان الحمل ہی -
شفور روغن سفرجل کا ہی -
شفورس اور شفودلش قثاء بری ہی -
شفیر فیروزہ ہی -
شفیقل شقاقل ہی -

فصل الشین مع القاف

شقادیرا قوم کرائی ہی -
شقا اور شقاری اور شقرا اور شقیق عربی مین شقائق النعمان ہی -
شقدہ عربی مین نام ایک گھاس کا ہی کہ اُسمین روغن اور دودھ بہت ہی
شقرا اور شقران عربی مین
شقر بالضم اور بالفتح نام عربی بچۂ حربا کا ہی -
شقر عربی مین نام دیک کا ہی -
شقری بالکسر نام پھل جید کا ہی -
شقرة شنجرف ہی کہ اسکو زنجفر کہتے ہین -
شقردانہ حرمل ہی -
شقرین شقردیون ہی کہ ثوم بری اسکو کہتے ہین -
شقردی فراوس اور شقردین ثوم مطلق ہی
شقاری اور شقیق شقائق النعمان ہی -
شقردو وقراسیون ثوم لکراث ہی -
شقی زعلا بسفائج ہی -

فصل الشین مع الکاف

شکاعہ ایک کانٹا ہی -
شکانک سنگدان چڑیا کو کہتے ہین -
شکر نام فارسی سکر کا ہی -
شکر بادام فارسی مین نقل بادام کو کہتے ہین اور اوپر زردآلو خشک کے بیج اُسکے نکال کر بجائے اُسکے مغز بادام خمیر مین رکھا ہو بھی بولتے ہین -
شکر برگ نام فارسی شکرپارہ کا ہی -
شکر پنیر نام فارسی فانید سنجری کا ہی اور سکر العاج کو کہتے ہین -
شکر سنگ حجر اعرابی اور فانید سنجری کو بھی کہتے ہین -
شکرہ فارسی مین چھوٹے باشق کو کہتے ہین -
شکر ہج فارسی مین خسک ہی -
شکفہ مخفف سگوفہ کا ہی -
شکک ایک نبات ہی کہ فارسی مین خوش منظر کہتے ہین اور ریحان تاتاری کو بھی اور ترکی مین محلعہ اور وہ مجنج ہی -
شکینہ نام فارسی کرش کا ہی کہ ہندی مین اوجھڑی کہتے ہین -
شکنج نام سانپ کا ہی اور کہتے ہین کہ سُرخ سانپ کو کہتے ہین
شکنند فارسی مین خراطین کو کہتے ہین -
شکنہ بالکسر قنفذ کبیر ہی کہ اُسکو دلدل کہتے ہین -
شکوثی اور شکوثا کشوث ہی -
شگوفہ نام فارسی زہر الاشجار ہی کہ نقاح بھی کہتے ہین
شکوفہ ام غیلان برم ہی -
شگوفہ سورنجان اصابع برمس ہی -
شگوفہ سنگ زہرة النحاس اقلیمیائے نحاسی کو بھی کہتے ہین
شگوفہ المس زہرة النحاس ہی -
شکر ہیج خشک ہی -
شکبر اشفترنگ ہی کہ خراسانی مین شلیل کہتے ہین اور وہ پیوندی زردآلو اور شفتالو سے ہی -

شگال بضم کاف عجمی نام فارسی فحم کا ہی کہ فارسی مین زغال اور انگشت کو بھی کہتے ہین۔

فصل الشین مع اللام

شلا ہرتال سُرخ ہی

شلافتن مطبوخات اور نقوعات کو کہتے ہین۔

شالتوک اور شال نام فارسی ارزعر ستعشر کا ہی

شلجم احمر شب اندر ہی۔

شلخ انخم انجبار ہی۔

سلنغفار اصل السوس ہی۔

شلغم سلجم۔

شلق بالکسر و بالفتح عربی مین نام چھوٹی مچھلی کا ہی۔

شلفہ عربی مین نام بضبہ ضب کہتے ہین بچھنیک دیو وے۔

شلک اور شلکلرا اور شلوک بالفتح علک ہی کہ فارسی مین زلو کہتے ہین۔

شلم بالفتح معرب شلجم کا ہی۔

شلم بالکسر نام مطلق گوند کا ہی۔

شلماب شلغم پانی مین جوش کیا ہی۔

شلما نبلہ یمانیہ ہی۔

شلمک شیلم ہی۔

شلمین یونانی مین میتھی کو کہتے ہین۔

سلمین نام فارسی ایک جانور کا ہی جنس شغال سے۔

شلیشا یونانی مین نام معجون کا ہی۔

شلیر ایک میوہ ہی مشابہ شفتالو کے اور اسکی جنس سے فارسی مین شفرک اور شلیل کہتے ہین

فصل الشین مع المیم

شماج خبز الشعیر ہی۔

شمار بلغت مصر اور شام کے سونف تر ہی اور کہتے ہین کہ اسی لغت مین انیسون ہی اور بالکسر لکڑی بہت سخت کو کہتے ہین کہ اُس سے دستہ تبر اور تیشہ وغیرہ کا بناتے ہین۔

شمار سُریانی مین سرو ہی۔

شملیلہ اصفہانی مین میتھی ہی۔

شمخاطر ملح ہندی ہی۔

شہدانہ عناب ہی۔

شم فارسی مین سرشیر یعنی بالائی اور ترکی مین قیماق ہندی مین ملائی کہتے ہین اور بھی اہل شام ترسونف کو اور اہل مصر انیسون کو کہتے ہین۔

شمر اسُریانی مین دخان ہی

شمراخ عربی مین خوشہ انگور سے بھرا ہوا ہی۔

شمراد عربی مین سریانی مین دخان میعہ سائلہ کا ہی۔

شمرادلبونا دخان کندر کا ہی۔

شمس باصطلاح اہل لغت صنعت سونا ہی۔

شمسیہ روغن معلی کا ہی اور سندلیطیس کو بھی کہتے ہین

شمشاد اور شمسار نام فارسی بیش کا ہی۔

شمس لغت زند باژند مین ثوم ہی۔

سمسرا مرزنجوش اور بعضے لوگ اذان الفار کو کہتے ہین۔

شمسکنا بلغت زند بازند تل ہی۔

شمشیہ بضم اول چھوٹی الائچی ہی اُسکو سوشنبد بھی کہتے ہین۔

شمسن الائچی ہی۔

شمعل عربی مین فیل ہی۔

شملج اور شملع شلجم ہی۔

شملیت اور شملیما و شملیز میتھی ہی۔

شمور بوزن تنور کے عربی مین نام الماس کا ہی۔

شموس عربی مین خمر ہی۔

شمول اور شمہ فارسی مین سرشیر اور چربہ اور ترکی مین قیماق ہی۔

شمیز فارسی مین شونیز ہی۔

فصل الشین مع النون

شناکرات جبلی ہی کہ یونانی مین فراسیون کہتے ہین

شنارہی عربی مین نام بلی کا ہی۔

شنان اشنان ہی۔

شنبلیت اور شنبلیلہ نام فارسی میتھی کا ہی کہ یونانی مین فرنفہ کہتے ہین۔

شنخار ابو خلسا ہی۔

شنخ اونٹ ہی بتحریک اور بہ تسکین مراد اُس سے عصارہ درخت پلاس کا ہی کہ کارت اور ہندی مین کھیرا او کتھ کہتے ہین اور بھی معرب سنگ بکاف عجمی ہی کہ ایک نوع حلزون سے ہی۔

شنبیر شونیز ہی۔

شنجرف زنجفر ہی۔

شند دخان ضرد ہی کہ ہندی مین بست کہتے ہین

شنگ لغت اصفہانی مین لحیۃ التیس ہی۔

شنگرف نام ہندی شنجرف ہی۔

شنگرف راوی نام فارسی سیرنج کا ہی کہ اسرنج اور ہندی مین سیندور کہتے ہین۔

شنکرن نام فارسی سپین کا ہی کہ ذراریح ہین۔

شنکل اور شنکلک نام فارسی کرسنہ کا ہی کہ فارسی مین مشنگ اور ہندی مین مٹر کہتے ہین۔

شنکلار المصنوعہ لجام الذہب ہی۔

شنکالہ فارسی مین خوشہ گیہون کا ہی۔

شنکلیل زنجبیل ہی۔

شنکر نیر بزاے معجمہ اور راے حملہ آخر مین دو چیز پر اطلاق کرتے ہین ایک او بر شراب کے پانی چکیدہ درخت نخل اور تاڑ سے بناتے ہین کہ ہندی مین سیندھی اور عربی مین اطواق کہتے ہین اور دوسرا

بزبان پہلوی تخم زنجبیل ہی -
شندلہ لغت نبطی مین تودری ہی -
شنبلید شگوفہ سورنجان کا ہی -
شنین بالضم فارسی مین شونیز کو کہتے ہین -

فصل الشین مع الواو

شوبت نام فارسی سوئے کا ہی -
شوات اور شواد شوارو اور شوالک اور شوال سب بالضم اور بالفتح بھی فارسی نام خبازی کے ہین اور بقولے سرخاب کو کہتے ہین کہ ایک طائر سرخ ہی اور ہر دم ایک ٹانگ پر ہوتا ہی اور اسکو ابو برقش اور براق کہتے ہین -
شوادیق اور شوادنیق چڑیا شکاری کو کہتے ہین مانند صقر یا شاہین کے -
شوانہ شونیز ہی -
شوب اور شوز شہد کو کہتے ہین اور قاقلہ کو بھی کہتے ہین -
شوب صینی معرب چوب چینی کا ہی -
شوج فارسی مین نام صبل کا ہی -
سوخط بخاے معجمہ نام خوشہ کا ہی مطلقًا اور خوشۂ دخن کو خصوصًا کہتے ہین -
شود نام فارسی سوئے کا ہی -
شون الق صقر یا شاہین ہی -
شوری نام نبات بحری کا ہی کہ اہل مغرب اسرار کہتے ہین -
شوران عربی مین معصفر کو کہتے ہین -
سورباج معرب شوربائے فارسی کا ہی اور وہ عبارت ہی شوبے گوشت سے یا حبوب مالوفہ سے ساتھ پانی اور نمک کے -
شورج معرب شورہ فارسی کا ہی کہ بارود ہی -

شورہور فارسی مین نام چھوٹی چیونٹی کا ہی -
شورہ عربی مین نام شیر کا ہی اور بھی نام ایک درخت کا ہی کہ بحر حجاز مین ہوتا ہی مشابہ غار کے پھل اسکا سبز رنگ مشابہ بھلائین کے گودہ اسکا باہ کو نافع ہی -
شورکز اثل ہی -
شوسا سریانی مین نام سنبھالو کا ہی -
شوس دا ما سریانی مین بقلہ یہودیہ ہی -
شوسینا سریانی مین سوسن ہی -
شوسین سریانی ہی اور کہتے ہین کہ یونانی مین قندری صنوبر کو کہتے ہین -
شوشا یونانی مین شونیز ہی -
شوشک فارسی مین نام تیہوج کا ہی -
شوشمیز فارسی مین نام چھوٹی الائچی کا ہی اور کہتے ہین کہ یونانی ہی -
شوشو فارسی مین نام جاورس کا ہی -
شوسہ نام فارسی شبیکہ طلا اور نقرہ کا ہی -
شوص شہد ہی -
شوصرا نام عربی ہرن کا ہی کہ قریب سینگ مارنے کے پہونچا ہو وہ ہرن کہ سینگ اسکے نکل آئے ہون اور زور دہوے ہون -
شوع درخت بان کا ہی -
شوع وشیح ہی -
شوغار اور سوغیار زاج سفید ہی -
شوک نام عربی کانٹے کا ہی -
شوکا لغت نکابن مین بمعنی دخل کے ہی کہ وہ جنس بارہ سینگے سے انواع البقر الوحش سے ہی -
شوکہ ابراہیم لغت مغرب مین قرصعنہ ہی -
شوکہ نیش بچھو کو کہتے ہین -
شوکہ بیضہ عربی مین بادآورد ہی اور جو لوگ کہ شکاعی جانتے ہین سہو ہی اسواسطے کہ شکاعی سوائے بادآورد کے ہی جیساکہ ذکر ہوا -
شوکۃ الجمال اشترغار ہی کہ ہندی مین اونٹ کٹارا ہی -
شوکۃ الحیۃ ایک قسم بادآورد کا ہی کہ کانٹے اسکے بلند اور تیز مانند سوئی کے ہین -
شوکۃ الدجین مشط الراعی ہی کہ یونانی مین دیبقاقوس کہتے ہین -
شوکۃ الدہن عکوب ہی -
شوکۃ السوداء اور شوکۃ یہودیہ ایک نوع قرصعنہ کا ہی شوکۃ الزرقا صعنہ کبود ہی -
شوکہ شائکہ قرط ہی اور گھاس خرنوب کو کہتے ہین -
شوکہ شہادرخت خرنوب نبطی کا ہی قرط کو بھی کہتے ہین -
شوکہ مہبار بلبوث ہی اور خرنوب نبطی کو بھی کہتے ہین -
شوکہ غربیہ شکاعی ہی -
شوکۃ العلک اشخیص ہی اور مازریون کو بھی کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ ایک نوع مازریون سے ہی -
شوکۃ قبطیہ اور شوکہ مصریہ درخت قرظ ہی -
شوکہ بینہ طباق ہی اور جو صاحب اختیارات نے مخالفت کہا ہی اسواسطے کہ طباق خار دار نہین ہی -
شولم شیلم ہی -
شومہ مازریون ہی -
شونور شونیز ہی کہ حبۃ السوداء کہتے ہین -
شوالہ نام بچھو کا ہی اور شفتین بحری کو کہتے ہین
شوہ پتھر سیاہ ہی کہ اسکو شبہ بھی کہتے ہین
شوہب قنفذ ہی -
شوی بمعنی اغنام ہی کہ فارسی مین بکریون کو کہتے ہین -

شوی بالکسر سویا ہی۔
شوی بالضم شوربا ہی۔
شویصی ایک قسم تمر کی ہی۔
شویلا اور شویلی اور شویل برنجاسف ہی کہ یونانی مین عرطنیثا کہتے ہین۔
شوی بالفتح بمعنی بریانی ہی۔

فصل الشین مع الہاء

شہاب اور شہابہ دودھ ملا ہوا پانی سے کہ دو ثلث اُسمین پانی ہو اور بھی پانی کسم کو کہ طریق خاص سے بناتے ہین کہتے ہین۔
شہباز ایک چڑیا ہی طیور شکاری سے کہ بڑی باز سے لیکن اُس سے جرات مین کم ہوتی ہی۔
شہیانج قنابیانج اور جسم اسپرم کو بھی کہتے ہین۔
شہد عسل ہی۔
شہدانج تخم قنب ہی۔
شہدانج بری حب السمنہ ہی۔
شہریز
شہلہ گوشت بہت چرب کو کہتے ہین۔
شہمانج شاہانج ہی۔
شہید ہریسہ ہی یا کلہ بھونا ہوا
شہیر حبۃ السوداء ہی کہ شونیز اُسکو کہتے ہین۔
شہیرون سریانی اطریہ ہی۔

فصل الشین مع الیاء

شیاف ادویہ آنکھ سے ہی واحد اُسکا شافہ ہی اور بھی دوا [illegible] طریق حمول کے دبر [illegible] مین رکھین
شیاف خوزی [illegible] مرہم [illegible] ہی۔
شیاف [illegible] ہی۔
شیالہ اسوج ہی۔
شیبہ بالکسر فارسی مین نام افعی کا ہی اور فارسی مین نام اشنہ کا ہی اور بھی کہتے ہین کہ سریانی مین نام عوسج کا ہی۔
شیبان دم الاخوین ہی۔
شیباطلحا سریانی مین عوسج ہی۔
شیبوران ترکی مین نام سانپ کا ہی۔
شیباکلبا سریانی مین عوسج الکلب ہی۔
شیبہ اشنہ ہی۔
شیبۃ العجوز بھی اشنہ ہی۔
شیب دیبا سریانی مین اشنہ ہی اور بھی ام غیلان ہی اور بھی سنبھالو کو کہتے ہین۔
شیرہ بالفتح نام فارسی شیرج کا ہی۔
شیقور نام فارسی شعیر کا ہی۔
شیح جبلی درمنہ کوہی ہی۔
شیح حبشی فلفل سیاہ ہی۔
شیح الربیع ایک دوا ہی کہ یونانی مین اربقارون کہتے ہین۔
شیح یہودی شیخ البحر ہی۔
شیذقان ایک چڑیا ہی طیور شکاری سے اور کہتے ہین کہ جرہ ہی یا شاہین ہی۔
شیذنان بھیڑیا ہی۔
شیر عربی مین نام درخت کا ہی آبنوس کی لکڑی کو بھی کہتے ہین اور فارسی مین دودھ کا ہی جانورون کا ہو یا درختون کا اور فارسی مین شیر کو کہتے ہین۔
شیر با شیر برنج ہی۔
شیربان ترکی مین نام سوسن کا ہی۔
شیر خشت کہتے ہین کہ شیطرج ہندی ہی اور کہتے ہین کہ خربق ہی۔
شیرج روغن تل کا ہی کہ عربی مین دہن الحل اور فارسی مین روغن کنجد اور شیرج کہتے ہین۔
شیراز زنجار ہی۔
شیرابہ خشخاش ہی۔
شیرج التین انجیر کو پانی صاف مین جوش کرین تو گھل جاوے پس کرکے قوام مین لاوین۔
شیرسا د فارسی مین نام حرمل کا ہی۔
شیرنی عناب ہی۔
شیر کنجشک فارسی مین نام ایک چڑیا کا ہی کہ بڑی او سباع طیور سے خوراک اُسکی مراد ہی۔
شیر گیاہ فارسی نام نبات یتوعی کا ہی کہ خضابون مین استعمال کرتے ہین فارسی مین سہو سپند اور ہندی مین دودی کہتے ہین۔
شیر لعاب نام شہد کا ہی۔
شیر ماہی نام ایک نوع مچھلی سے ہی لذیذ کہ عربی مین جن اور ہندی مین باگہ مچھلی کہتے ہین۔
شیر مرغ دودھ خفاش کا ہی کہ سیر زق کہتے ہین۔
شیر مگس مکڑی ہی۔
شیرہ ایک نوع شراب ہی کہ مرکب نبیذ سے ہی فارسی مین بوزہ کہتے ہین اور ین کا ب کو بھی کہتے ہین اور بھی پتی بھنگ کی ملی ہوئی شراب کو کہتے ہین اور فارسی مین روغن کنجد کو اور معنی پانی انگور کے بھی آیا ہی۔
شیرہ خرما سیلان خرما ہی یا دوشاب خرما ہی۔
شیر ندون فارسی مین ششبرم ہی۔
شیش اور شیشا اور شیص اور شیصا وہ خرما ہی کہ گٹھلی اُسکی بستہ ہوئی اور بھی شیص نام نوع مچھلی کا ہی۔
شیشا ہندی مین رصاص اسود ہی اور آبگینہ کو بھی کہتے ہین۔
شیشاک اور شیشک فارسی مین بکری یکسالہ کو کہتے ہین اور تیہو کو بھی۔
شیشو اور شیشون اور شیشک نام

فارسی تیہو کا ہی-
شیشہ نام فارسی زجاج کا ہی
شیطان عربی مین سانپ کو کہتے ہین ایک قسم زہر کو

باب الصاد المہملة

فصل الصاد مع الالف

صابون القاف اور صابون الشباب
شجرۂ ابی الکہی-
صابون رقی صابون عراقی ہی کہ بیچ قریہ رقی کے
اعمال شام سے بناتے ہین اور وہ روغن زیتون
اور چربی سے بنایا جاتا ہی-
صاتر اور صاتری صعتر ہی کہ فارسی
مین اوشن کہتے ہین-
صاد عربی مین نام تنبل اور تانبے کا ہی
یا ایک قسم تانبے کا-
صارادا لا طاسیخ الحام ہی یعنی سیل حمام کا یا وہ
سیل کہ بیچ موضع صراع یعنی کشتی کشتا گھر مین جمع ہو
صادوع دیک ہی اسواسطے کہ تمام اخیر رات
مین فریاد کرتے ہین-
صارم شیر ہی-
صارسوریون دو ثلث ورقات ہی-
صاروان لوف صغیر ہی-
صاروج معرب ساروج فارسی سے ہی-
اسواسطے کہ صاد اور جیم کلمہ عربی مین اکٹھا
نہین ہوتے اور وہ ایک چیز ہی کہ سنگ اور کوزہ
وغیرہ کو آگ مین ساتھ پانی کے گھول کر یکار ساتھ
چونے اور پانی کے گھولین بطریق خاص کے
اکثر حمام اور حوض کو اس سے بناتے ہین-
صارہ لوف صغیر ہی-
صاصہ جزر ہی-

صاغا فابون اور صاغافیون سکبینج ہی-
صافر ابو الملیح ہی کہ تبرہ اور فارسی مین جسکا وک (?)
کہتے ہین-
صامت نام سونے اور چاندی کا ہی
صامرزہ نام دھی بہت گھٹے کا ہی-

فصل الصاد مع الباء الموحدة

صبار اتمر ہندی ہی-
صبار نبات صبر کے کی ہی-
صبی عصارہ بسباسہ کی کہ اس سے شیرہ (?)
بناتے ہین واسطے اورام کے نہایت نافع ہی-
صبار صبرہ بالضم پتھر شدید اور غلیظ ہی-
صبغ بالکسر عربی مین اوام ہی کہ فارسی مین نانخورش
کہتے ہین-

فصل الصاد مع الحاء المہملة

صحا عربی مین بقلہ ہی-
صحیر ابوزن حمیرا کے ایک قسم دودھ سے ہی-
صحیرہ بفتح اول اور کسرۂ ثانی خیر تازہ دودھ ہی کہ
اسکو جوش کرکے روغن اسمین ڈال پیتے ہین-

فصل الصاد مع الخاء المعجمة

صخر عربی مین نام پتھر سخت بڑے کا ہی جمع اسکی
صخر بالتحریک اور صخرات آئی ہی-

فصل الصاد مع الدال المہملة

صدا الحدید زعفران الحدید ہی کہ فارسی مین
زنگار آہن کہتے ہین-
صدپیوند باصطلاح عامہ فارسی کے عصی الراعی ہی
صدع پھل درخت کا ہی بہت سرخ عناب سے زیادہ
صداد بالضم اور تشدید دال کے عربی مین نام سانپ
کا ہی اور سام ابرص کو کہتے ہین اور بھی ایک جانور
چھوٹے کا جنس خنزدون سے ہی-
صدراع نام تیس جبلی کا ہی کہ جثہ اسکا درمیان
بڑائی اور چھپائی کے ہو-
صدفة الدر یونانی مین قرقش کہتے ہین-
صدف بضم اول اور فتحہ ثانی نام عربی ایک
چڑیا کا ہی-
صدید عربی مین آب رقیق ملا ہوا خون سے
ہی کہ زخم سے نکلے فارسی مین زرداب کہتے ہین
اور جو گاڑھا ہو وہ کہتے ہین-
صدید یونانی اثمد کہتے ہین
صدیقس سیسنبر ہی-

فصل الصاد مع الراء المہملة

صرا عربی مین نام حنظل کا ہی بزرگ اور زرد
ہوگیا ہو-
صرانکہ سریانی مین نام سونے کا ہی-
صراع بضم اول نام خم حاسمس (?) کا ہی عربی مین
صرام وہ دودھ ہی کہ بہت گاڑھا ہوا ہو پستان
حیوان مین-
صرب بفتح اور سکون اور بالتحریک عربی مین نام
دودھ کھٹے کا ہی اور بھی نام گوند طلح کا ہی-
صربوقا سریانی مین صدف قرمز کو کہتے ہین-
صرخد یہ شراب منسوب ہی طرف جزیرہ صرخد کے
اور صاحب قاموس نے کہا کہ منسوب ہی طرف
الام کے کہ نام ایک شہر کا ہی بلاد شام سے-
صر بکسر اول اور تشدید را نام عربی ایک چڑیا کا
ہی مشابہ کنجشک کے زرد رنگ کہ فارسی مین ہی
صراخ بفتح اول اور تشدید را عربی مین نام
طاؤس کا ہی-
صرخہ لوف الحیہ ہی-

صرو سواد نبات ہی۔
صراد اور صراد اللیل کہتے ہین ایک حیوان ہو شابہ ٹڈی کے اور کہتے ہین کہ ایک قسم نبات دروان کی ہی بدون برگ کے ۔
صرصران عربی مین نام مچھلی املس کا ہی۔
صافان عربی مین خربا بھاری سخت پر گوشت شرح ہی اور رصاص اسود کو کہتے ہین۔
صرف فلاما سریانی مین نام قرفہ کا ہی۔
صرفوفا سریانی مین نام صدف قرمز کا ہی۔
صرفولا سریانی مین انزروت ہی۔
صرم معرب چرم فارسی کا ہی مراد اُس سے مطلقاً چمڑا پکایا ہوا ہی۔
صرم الدیک نزدیک اہل شام کے دیک ہی۔
صرما سریانی مین کاشم رومی ہی کہ سیالیوس کہتے ہین
صرو شوکران ہی اور سریانی مین قرفہ ہی۔
صرو شوکران ہی اور ضرو بلفظ ضاد معجمہ بھی آیا ہی
صرواقورمانا سریانی مین قرفہ دار چینی ہی۔
صرورشاہ سریانی مین سام ابرص ہی
صریرا نبات دروان ہی اور وج کو بھی کہتے ہین اور بستان افروز اور تاج خروس کو بھی کہتے ہین
صریرہ اسراش اسپ اور بھی ایک نوع لوف کو کہتے ہین۔
صریف دودھ تازہ دوا ہی کہ گرم ہو اور بھی چاندی خالص کو کہتے ہین۔
صریفہ شاخ درخت خرمائے خشک کی ہی۔
صرلقیہ ایک نوع خمر سے ہی کہ صریف مین بناتے ہین اور صریف ایک قریہ ہی واسطہ کے قریب بھی
صرلوقنہ یونانی مین قسط ہی۔

فصل الصاد مع الطاء المهملة

صطرق یونانی مین بسبعم ہی۔
صطفلین دبارا سریانی مین شقاقل ہی۔
صطوتیون شابانک ہی۔

فصل الصاد مع العين المهملة

صعادی سریانی مین جو کو کہتے ہین۔
صعتر الحمار اور صعتر التجمیر نام عربی حاشا کا ہی
صعتر الشامی اور صعتر الفرس نوتینج بری ہی
صعرور رجعل ہی۔
صعف ایک شراب ہی نزدیک اہل یمن کے اور بھی نام ایک چھوٹی چڑیا کا ہی۔
صعقر مچھلی کے انڈے کو کہتے ہین۔
صعوہ چھوٹی نجنشک کو کہتے ہین کہ فارسی مین اُسکا نام ترندک ہی۔
صعون الغامہ تر کو کہتے ہین۔
صعید تراب کو کہتے ہین۔
صعیصو قسط ہی۔

فصل الصاد مع الغين المعجمة

صغاب چیونٹی کے انڈے کو کہتے ہین۔
صغیان سکبینج ہی۔
صغین سکبین ہی۔
صغرات معرب جعرات کا ہی کہ راتب کہتے ہین

فصل الصاد مع الفاء

صفر مس زرد معدنی ہی کہ مس راست کہتے ہین۔
صفرا بالفتح نام ذہب کا ہی اور ایک خلط ہی مشہور اور بھی نام مُندی کا ہی معروف کہ انڈوں سے پاک ہو اور بھی نام ایک نبات کا ہی کہ سہلی اور رملی ہوتی ہی پتے اُسکے مشابہ پتے کاہو کے اور ابو العباس نے کہا کہ وہ ایک نبات ہی کہ بینون رملی مین جمتی ہی پتے اُسکے پتلے مشابہ پالنون کبوتر کے شاخین اُسکی پتلی ہونگے دار پھول اُسکا زرد اور نرم مزہ اُسکا تھوڑا کڑوا واسطے استسقا کے پانی اُسکا کہ پیتے ہین نفع کرتا ہی۔
صفصاف ایک قسم بید کی ہی کہ فارسی مین سفیدبید کہتے ہین۔
صفصافہ اور صعصفہ سکباج ہی۔
صفصف بالضم عصفور ہی۔
صفصل بالکسر صاصلی ہی۔
صفن بالتحریک جلد خصیہ آدمی کی ہی۔
صفیرا بوزن حمیرا کے ایک درخت ہی رنگریز اُسکی لکڑی سے رنگ کرتے ہین اہل مصر اُسکو عود القیہ کہتے ہین پتے اُسکے مشابہ پتے خرنوب شامی کے اور اُس سے مضبوط زیادہ ساتھ سرخ اور سیاہ نقطون کے شیخ ابن بیطار نے کہا کہ مین نے بلاد طالیا مین ایسا ہی دیکھا ہی۔
صفیف گوشت ہی کہ سیخ مین لگا کر آگ پر رکھا ہو واسطے بریان کرنے کے اور بھی گوشت نمکسود کو کہتے ہین اور بھی اُس گوشت کو کہتے ہین کہ دھوپ مین سکھایا ہو
صفینہ درخت اہل ہی کہ عرعر اُسکو کہتے ہین۔

فصل الصاد مع القاف

صقال بالکسر یعنی طحال ہی۔
صقر بالفتح اول اور سکون دوم کے ایک چڑیا ہی کہ اُس سے شکار کرتے ہین قبیل چرغ اور شاہین فارسی مین چرغ کہتے ہین جمع اسکی اصقر اور صقور اور صقورہ اور صقارہ آتی ہی اور بھی دودھ ترش اور دبس اور شہد اور شیرۂ رطب کو کہتے ہین صقرات اور
صقیرات معرب صغرات ہے ترش کہتے ہین
صقعا اُس عقاب کو کہتے ہین کہ سر اسکا سفید ہو
صقعر یعنی پانی سرد

صقعل تمر خشک ہی کہ تازہ دودھ مین بھگو کر کھائین
صقلین بستیاج -
صقیع بمعنی شبنم ہی کہ رات کو آسمان سے گرتی ہی اور بھی ایک قسم زنبور سے ہی کہ فارسی مین بز کو کہتے ہین -

فصل الصاد مع اللام

صلاء بمعنی شوا ہی کہ اوپر آگ کے بھونین -
صلادم عربی مین شیر ہے -
صلاسندر اسولاسندرا ہی کہ عطایہ کہتے ہین -
صلائق روٹی پتلی ہی -
صلب بضم اول اور فتحۂ دوم نام ایک چڑیا کا ہی -
صلخدم اہل شدید ہی -
صلد پتھر سخت ہی -
صلدام اور صلدم بکسر اول اور سوم شیر ہی -
صلصال عربی مین طین حر یعنی مٹی صاف گھولی ہوئی ساتھ ریت کے ہی یا وہ مٹی کہ کنکری نہوئی ہو یعنی ابھی نہ پکی ہو اور جب پک جاوے فخار کہتے ہین -
صلصل عربی مین نام ایک چڑیا کا ہے اور کہتے ہین کہ فاختہ ہی اور بھی گھوڑے کی پیشانی کو کہتے ہین اور طب قدیم مین ہی ایک چڑیا ہی مشہور اور خاصیت اسکی وہ ہی کہ مفلوج ساتھ مرچ کی نہار کھاوے علّت اُسکا دور ہو جاوے اور اختیارات بدیعی مین ہی کہ ایک چڑیا ہی کہ اُسکو عکہ کہتے ہین وہ عقعق ہی -
صلصلہ اور صلقم عربی مین حمامہ ہی -
صلتام اور صلقم شیر ہی اور اونٹ موٹے کو بھی کہتے ہین -
صل بالکسر نام سانپ کا ہی مطلقاً یا سانپ پیلا زرد رنگ اور بھی نام ایک سانپ کا ہی کہ صورت اُسکی گول ہو کہتے ہین کہ آواز اُسکی قاتل ہی -

صلب بضم صاد اور فتح لام مشدد اور با کے اور صلیبہ حجر المسن ہی -
صلجہ بضم اول اور تشدید دوم اور جیم اور ہا کے غلیجہ قر ہی کہ فارسی مین پیلہ ابریشم کا کہتے ہین اور بھی جیکہ چاندی خالص کو کہتے ہین کہ اسکو فارسی مین سیم کہتی ہین
صلود بوزن سنور مچھلی ہی مشابہ سانپ کے فارسی مین مارماہی کہتے ہین -
صلولان خرنوب الخزیر ہی کہ مصر مین جیب الکلی اور یونانی مین انارعورس کہتے ہین -
صلوقا خروع ہی -
صلون خرنوب نبطی ہی -
صلہام شیر ہی -
صلیقہ روٹی پتلی ہی اور بھی گوشت بریان اور پختہ کو کہتے ہین جمع اُسکی صلائق آئی ہی -

فصل الصاد مع المیم

صماصم اور صمصم شیر ہی -
صمالم دودھ غلیظ ہی -
صمالخی دودھ بے مزہ ہی -
صمرہ عربی مین دودھ ہی کہ تیزی رکھتا ہو -
صمعریہ مار خبیث کو کہتے ہین کہ کاٹا ہوا اُسکا قابل علاج کے نہین ہوتا ہی -
صمغ اجاص گوند فارسی ہی -
صمغ الاقاقیا صمغ عربی ہی قوی تر صمغون کا اور اجزاے تریاق کبیر سے ہی -
صمغ الانجدان حلتیت ہی کہ فارسی مین انگزد اور انگوزہ اور شیرازی مین انگشت گندہ اور ہندی مین ہینگ کہتے ہین صاحب ارشاد نے کہا کہ صمغ الخدان اسود حلتیت منتن ہی -
صمغ البطم علک البطم ہی کہ فارسی مین مناسب اور ترکی مین سقز کہتے ہین -

صمغ البحر کہربا ہی -
صمغ البلسان دہن بلسان ہی -
صمغ الشوب زفت السفن ہی -
صمغ الحرشف اور صمغ الکنگر زاب العقی ہے کہ فارسی مین کنگرزد اور کنگری کہتے ہین -
صمغ الجوازالرومی کہربا ہی -
صمغ الدامیشا گوند ایک درخت کا ہی کہ بیچ بلاد فارس کے ہوتا ہی اور بہتر وہ ہی کہ صاف مائل بسرخی ساتھ تیزی اور حرافت کے قوی ہو مشابہ ہینگ کے قوت مین مگر بیچ کراہت رایحہ کے -
صمغ الزیتون اسطرک ہی اور فارسی زوزیتو اور سریانی مین قاموراور زیتا اور رومی مین دیدیون اغریوس اور یونانی مین اور قیطاوون کہتی ہین اور وہ گوند ہی بیچ رنگ مشابہ یاقوت سرخ کو مرکب چھوٹے قطرون سے کہ زبان کو کاٹے اور جو مشابہ گوند کی اور بڑے قطرے چکنی ہو کہ زبان کو کاٹے ردی اور غیر منقح یہ ہے جامی ہی
صمغ السداب الجبلی ثافسیا ہی -
صمغ سداب بری ثافسیا ہی کہ منون کہتے ہین -
صمغ السرو بیچ سب افعال کے مانند ریتج کے ہی -
صمغ الطرثوب اور صمغ اشتر غاراشق ہی -
صمغ عربی صمغ درخت قرظ کا ہی -
صمغ الفارسی مشہور صمغ اجاص ہے لیکن نزدیک اہل شیراز کے صمغ بادام بری ہے کہ اسکو ازو بادام کہتے ہین -
صمغ القتاد کتیرا ہی -
صمغ الکرفش الجبلی کا شیر ہی -
صمغ الکمثری فارسی اور رامرود کہتے ہین اور در شیرازی مین ازدو امردو ہی بہترین اُسمین وہ ہی کہ لیا گیا ہو درخت امرود پُرانے سے -
صمغ کمکام اور صمغ الضر حصی لبان ہی -
صمغ اللوز فارسی مین رو بادام اور شیرازی مین

از دبادام اور سریانی مین قاموز دلوز اور رومی مین دسند ہیون قلعہ اور یونانی مین دسیند تیلوسی ہی اور صاحب تحفہ نے لکھا ہی کہ زدگول کہتے ہین بہترین اسکا سفید کہ ماخوذ ہوا ایسے درخت سے کہ وہ درخت قریب العہد ہو لگانے اور بونے سے -

صمغ المحروف ہینگ ہی -

صمقہ عربی مین وہ دودھ ہی کہ مزہ اسکا جاتا رہا ہو

صملاخ اور صملوخ میل کان کا ہی -

صملمہ عربی مین نام کھانے کا ہی کہ بدون گوشت کی ہو فارسی مین کاچی کہتے ہین -

صملوخا قملۃ الزہی -

صمہ نام عربی نر سانپ کا ہی اور شیر کو بھی کہتے ہین قلفقند مادہ کو بھی کہتے ہین -

صمیحون اور صمیصون مرزنجوش ہی -

صمیا نبات ہی مشابہ قرط سے ہی -

فصل الصاد مع النون

صناجہ فرذیبی نے کہا کہ کوئی حیوان بڑا اس سے اوپر زمین کے نہین ہی اور وہ واسطے اپنے گھر بناتا ہی بقدر ایک فرسخ کے اور جس حیوان کی نظر اسپر پڑتی ہی وہ مرجاتا ہی اور جو نظر اسکی اپنے اوپر پڑے بھی مرجاتا ہے ہڈی اسکی بہت مدت تک رہتی ہی -

صناد معرب چنار کا ہی عربی مین دلب کہتے ہین

صناخرہ فربہ کو کہتے ہین -

صنادل گدھا اور اونٹ موٹا اور سخت بڑے سر کو کہتے ہین -

صنخند خرمائے خشک ہی

صندل حدیدی حجر حدیدی ہی کہ خماہان نام رکھتے ہین -

صندمیس سیندور ہے -

صنط قرظ ہی اور سبط بھی کہتے ہین -

صنفی نوع ناقص عود کی ہی قماری سے کم قلقلی سے زیادہ اور بہتر منسوب ہی -

صنف نقیع سے کہ نام اس موضع کا ہی کہ وہان سے لاتے ہین -

صن بالکسر اور تشدید نون کے پیشاب اونٹ کا ہی -

صنوبر الارض کماقیطوس ہی -

صنوبر ہندی دیودار ہی -

صن نام ایک نبات کا ہی کہ چھوٹی ہی پتے اسکے ریزہ ساق اسکی بقدر ایک بالشت کے اوپر اسکے شعبے کئی پھول اسکا زرد مائل بسرخی اور بعد گرنے پھول کے غلاف بہت پتلے لانبے موافق سوئی کی پتلے بشکل کانٹے بلیون کے بجائے ہر پھول کے تین تین عدد جمتے ہین جڑ اسکی پتلی مزہ اسکا مائل تبلخی واسطے تحلیل ریاح کے نافع ہی -

فصل الصاد مع الواو

صواسن صاحب تحفہ نے لکھا ہی کہ یونانی مین صعتر ہی اور نواب سید علوی خان نے لکھا کہ سند اسکی کتب متقدمین مین نہ پائی مین نے -

صور حردون ہی -

صور اسام ابرص ہی اور کہتے ہین کہ ایک نوع وزغ سے ہی کبیر الراس مربع مشابہ سام حنین عریض ایجد ہی اور حردون کو کہتے ہین -

صوصلا صاصلہ ہی -

صوطلہ نام ایک مغربی شوندر کا ہی یا قسم اسکا اور کہتے ہین کہ ایک قسم سلق کی ہی اور بھی کہتے ہین کہ سلق زرد رنگ مائل بسفیدی ہی کہ اسمین سرخی نہووے اور ایک ایک قسم شلغم کو بھی کہتے ہین -

صوف الارض فراسیون ہی

صوف البحر المین اسفنج ہی -

صوفانی بکری بہت بال والے کو کہتے ہین -

صوبج عربی مین چاندی خالص کو کہتے ہین -

صوبانیہ بکری بہت بال والی کو کہتے ہین -

صوم زرق لتحامہ ہی اور بلغت خربل کے نام درخت بدشکل کا ہی -

صوسرابادرد ہی -

صوان ایک قسم پتھر سخت سے ہی -

صویق سویق ہی یعنی ستو -

فصل الصاد مع الہاء

صہارہ چربی پگھلائی ہی ٹکڑا چربی کا اور بمعنی ثریب کے بھی آیا ہی -

صہانی خمر ہی اور یہ مائل بسرخی کو بھی کہتے ہین -

صہارہ خمر سرخ ہی اور خمر مائل بسرخی اور بھی خمر نچوڑی گئی انگور سفید کو بھی کہتے ہین -

صہر انار ہی -

صہرا جوندائل ہی یعنی دھتورہ -

صہروصی سیسالیوس ہی -

فصل الصاد مع الیاء التحتانیہ

صیاصی البقر قرون یعنی سینگ بیل کے ہین واحد اسکا صیصیہ ہی -

صیاہ قثا ہی -

صیحان ایک خرما مدینہ طیبہ سے ہی اور کہتے ہین کہ ایک قسم خرما سیاہ رنگ سی ہے -

صید ال سونا اور چاندی ہی -

صیمر صحنا ہی -

صیص پوست تخم حنظل کا ہی کہ اسمین مغز نہووے -

صیقوا یونانی مین اسفنج ہی -

صیق عصفور ہی -

صیہب عربی مین پتھر ہی جمع اسکی صیاہب ہی -

صیاد شیر ہی۔

باب الضاد المعجمة

فصل الضاد مع الالف

ضائن خلانث باغر کی ہی جمع ضان کی۔
ضب دواب دریائی سے ہی۔
ضاحک پتھر بہت سفید ہی کہ پہاڑ سے ظاہر ہووے۔

فصل الضاد مع البار الموحدة

ضبائم اور ضبارک اور ضبارم اور ضبر ضبتم اور ضبنطر اور ضبور نام شیر کے ہین۔
ضبلہ سانپ پتلے کو کہتے ہین۔
ضب النخل طلع درخت خرما کو کہتے ہین۔
ضبا ایک درخت ہی مشابہ بلوط کے۔
ضبح انار ہی۔
ضبر جوز البر ہی اور وہ جوز سخت ہی۔
ضبعان ضبع نر اور مادہ کو ضبعانہ کہتے ہین۔

فصل الضاد مع الجیم والحار المهملة والذال المعجمة

ضجاج بالفتح عربی مین ہاتھی دانت کو کہتے ہین۔
ضحک عربی مین نام طلع کا ہی کہ وقت شق ہونیکے اور بھی برف اور شہد کو کہتے ہین۔
ضذج بذال معجمہ برنوز ہی کہ اسکو لقلہ یمانیہ کہتے ہین۔

فصل الضاد مع الرار المهملة

ضراک بالضم عربی مین نام شیر کا ہی۔
ضرامہ بالکسر عربی مین شجرۃ البطم کو کہتے ہین۔
ضرب بفتح اول اور تحریک اور تسکین ثانی کے بھی شہد سفید گاڑھے کو کہتے ہین۔
ضراد ایک قسم قنفذ کبیر کا ہی۔

ضرجح نام نمر کا ہی یعنی چیتا۔
ضرہ بفتح اول اور تشدید دوم کے تکمہ پستان کو کہتے ہین اور بھی اسکی جڑ کو۔
ضرد عربی مین نام شیر کا ہی۔
ضرس بکسر اول نام دندان آسیا کا ہی یعنی داڑھ جمع اسکی ضروس ہی۔
ضرس العجوز شواک السعدان کو کہتے ہین اور کہتے ہین کہ خسک ہی۔
ضرضم عربی مین نام شیر کا ہی اور سباع نر کو بھی کہتے ہین۔
ضرغم اور ضرغام اور ضرغامہ سب نام شیر کے ہین۔
ضرف عربی مین درخت انجیر کو کہتے ہین۔
ضرم بالفتح عربی مین فرخ العقاب ہی۔
ضرم بالفتح اسطوخودوس ہی۔
ضرد بالکسر شکاری کتی کو کہتے ہین اور اسکی مادہ کو ضردہ کہتے ہین جمع اسکی ضبراد ہی۔
ضرع بالضم عربی مین انگور کو کہتے ہین کہ سفید دانہ بڑا ہو۔
ضرع الکلبہ درخت زقوم کو کہتے ہین اور بعضے نے کہا کہ نام پھل کا ہی۔
ضری بفتحہ اول اور تسکین ثانی پانی غورہ کا زرد یا سرخ ہی نبیذ بنا دین۔
ضریب بفتح صقیع اور ثلج اور جلید کو کہتے ہین۔
ضریب الشول وہ دودھ ہی کہ دوہین ایک کو اوپر دوسرے کے اور بھی دودھ دوھا گئی اونٹنیون کا ایک باسن مین کہتے ہین۔
ضریک گدھ نر کو کہتے ہین۔
ضریم گوند درخت کا ہی۔

فصل الضاد مع الفار

ضفادی ضفادع ہی۔

ضفائر الجن پرسیاوشان ہی۔
ضفعان پھل سعدان کا ہی۔
ضفطار گوہ بڑا ہی۔
ضفف بالضم اور بتشدید فا ایک دابہ ہی چھوٹا کہ فارسی مین سرخسک اور شبگر ہندی مین کھٹمل کہتے ہین۔

فصل الضاد مع المیم

ضماد بکسر اول عربی مین نام عصابہ کا ہی کہ اوپر زخم کے باندھین اور باصطلاح اطبا کے ادویہ جوش کی ہوئی پانی مین کہ قوام اسکا گاڑھا ہوکر اوپر عضو کے ٹھہرے قرابادین مین مفصلاً مذکور ہی جمع اسکی اضمدہ اور ضمادات ہی۔
ضمج بفتح اول اور سکون دوم عربی مین نام کیڑے کا ہی کہ ہندی مین کھٹمل کہتے ہین۔
ضمج نافہ بزرگ کو کہتے ہین۔
ضمیران نام عربی شاہسفرم کا ہی۔

فصل الضاد مع الواو

ضوع بوم نر کو کہتے ہین کہ فارسی مین کول نر اور جمع اسکی اضواع اور ضبعان ہی۔
ضوج بفتحہ اول اور فصیح تر بصاد مہملہ ہے نام عربی چاندی کا ہی۔
ضوسیر بادروج ہی۔
ضرلطہ خمیر نرم پر آب کو کہتے ہین

فصل الضاد مع الهار

ضہر سلحفاۃ ہی۔

فصل الضاد مع الیار التحتانیة

ضیاح بالفتح دودھ رقیق ممزوج ہی۔
ضیب بالفتح دواب البحری اور حب لولو کو بھی کہتے ہین۔

ضیتم اور ضیغم اور ضیغمی سب نام شیر کے ہین۔
ضیح بالفتح مقل پختہ ہی۔
ضیراک عربی مین نام ایک قسم مچھلی کا ہی۔
ضیس بالکسر عربی مین نام صابون کا ہی۔
ضیمران شاہسفرم ہی اور بادروج کو بھی کہتے ہین۔
ضیوان بفتحہ اول اور سکون دوم اور فتحہ واو اور نون بلی نر کو کہتے ہین جمع اسکی ضیاون ہی۔

باب الطار المہملۃ

فصل الطار مع الالف

طاباق اینٹ بڑی کو کہتے ہین۔
طابہ عربی مین نام خمر کا ہی اور خمر صاف طیب کو فارسی مین می خوشگوار کہتے ہین اور بھی نام ایک پھل کا ہی کہ مدینہ طیبہ مین ہوتا ہی۔
طابق معرب تابہ فارسی کا ہی کہ تاجن بھی کہتے ہین اور وہ ظرف ہی کہ اسپر روٹی پکاتے ہین جمع اسکی طوابق اور طوابیق ہی۔
طابر نام عربی سرشیر ہی۔
طاخات آزاد درخت ہی اور کہتے ہین کہ پھل اسکا ہی
طارطوق املوودانہ ہی معروف حب الملوک ہی۔
طارکیس علک البطم ہی اور حبۃ الخضرا کو بھی کہتے ہین۔
طارنی ایک نوع پھٹکری سے ہی۔
طارنفیہ دند ہی۔
طاری اطواق ہی اور وہ خمر ہی کہ پانی اُس درخت سی کہ ہندی مین تاڑ کہتے ہین بناتے ہین اور اسکو ہری کہتے ہین درخت اسکا بافراط ہی بیچ عظیم آباد اور بنگالے کے بھی اور بعضی جگہہ کمتر ہین۔
طاساہار قیشنا ہی۔
طاطلس لکڑی صنوبر کی ہی کہ مانند شعل کی جلتی ہی
طاطیارس نام یونانی کوزہ کا ہی۔

طافرہ راکھ ہی۔
طالوبیش یونانی مین مرلیعی بول ہی۔
طافی عربی مین نام اُس مچھلی کا ہی کہ جو اوپر پانی کے آئی ہو اور بھی کف اشیائے سائل کو اور جو چیز ہلکی کہ اوپر پانی کے آوے کہتے ہین۔
طاق کہتے ہین کہ ایک درخت ہی کہ اُسکو فارسی مین سایہ خوش کہتے ہین پھل اُسکا بقدر چھوٹے بیر کے سبز رنگ ہی آگ اُسکی لکڑی کی بہت مدت تک رہتی ہی اور کہا ہی کہ وہ آزاد درخت ہی پھل اُسکا طافک ہی۔
طافنی غار ہی۔
طالس یونانی میتھی ہی۔
طالطری اور طالوطون یونانی مین ساق ہی۔
طالون آذریون ہی۔
طابوفس صفراغون ہی کہ اُسکو طیر الملوک کہتی ہین اور فارسی مین مرغک سقا اور دم جنبان اور ہندی مین ممولا کہتے ہین۔
طالقون طالیقون ہی۔
طالیا چھوٹی سیپی ہی۔
طاماسوتیون یونانی مین مزمار الراعی ہی۔
طالانیون بعضے اُسکو ابرون بری اور بعضے رجل الریر کہتے ہین وہ ایک نبات ہی کہ ساق اُسکی مشابہ شاق خرفہ کے پتے اُسکے بھی مشابہ پتے خرفہ کی اور نزدیک پتے کے اُسکے پتوں سے ایک شاخ چھوٹی جیسی ہی چھر شعیر کی یا سات شعیر کی چھوٹے سب پتوں سی بھرے جب پتے اُسکے گرتے ہین رطوبت لزج اُس سے نکلتی ہی اور پھول اُسکا سفید ہی بنت اُسکا نیچے درخت انگور کے۔
طاماغا یونانی مین فنطوریون ہی۔
طاہر برغوث ہی اور دودھ گاڑھے کو بھی کہتے ہین۔
طاہرین اور طاہر عربی مین برغوث ہی۔
طامل اور طالمو دوقوس ہی۔

طامیوس یونانی مین مرزنجوش ہی۔
طامر سنبھالو ہی۔
طائرہ نام عربی جانور پرندہ کا ہی جمع اُسکی طیر اور طیور آئی ہی۔

فصل الطار مع البار الموحدۃ

طبانو ساذر ہی۔
طبا ایک قسم انجیر بڑے سرخ کا ہی۔
طباہجہ معرب تباہہ کا ہی یعنی گوشت بریان کہ فارسی مین۔
طبوع ہین اور اُسکو طیاہیج بھی کہتے ہین۔
طبوع ایک دانہ سمی ہی کہ اُسکے کاٹنے سے درد بہت ہوتا ہی۔
طبنیج بالکسر نام بطیخ کا ہی کہ فارسی مین خربزہ کہتے ہین۔
طبیج بکسر فارسی مین مغز طلع کا ہی۔
طبرخشت گونڈہ وماہیتا کا ہی۔
طبرخون بالفتح ایک قسم صفصاف سے ہی کہ فارسی مین سرخ بید اور ہندی مین بن کہتے ہین۔
طبرزد اور طبرزل اور طبرزن تینون نام شکر معقود کے ہین کہ اُسکو نبات کہتے ہین فارسی مین۔
طبس نام عربی بھیڑیا کا ہی۔
طبطات بالفتح نام چڑیا کا ہی کہ دونون کان اُسکے بڑے ہین۔
طبطر مرغ آبی ہی ابتسام آذر سے۔
طبق عربی مین دلق کا ہی اور وہ دودھ اور ایک درخت کا ہی کہ چسپیدہ ہوتا ہی مانند دودھ اور بتوع درخت کٹھل کے کہ اُس سی جانورون کو پکڑتے ہین اور بھی ہر چیز چسپیدہ کو کہ فارسی مین اُسکو سریش کہتے ہین اور بچھوے کو کہتے ہین کہ سفید ہی۔
طبقا یونانی مین نام ایک قسم گیہون بتلے کا ہے

اور بقول جالینوس سے ہی اور بقول صاحب تحفہ شیلم ہی اور جسنے خندروس جانا غلط اور وہم ہی۔

طبقامادن لغت یونانی ہی ماہیت اُسکی ایک نبات ہی کہ پتے اُسکے مشابہ پتے اغور کے ساتھ بہت شاخون کے پھل اُسکا سیاہ چھوٹا بیج اُسکے مشابہ جاورس کے۔

طبلاغ بفتح ترکی مین نام سعد کا ہی۔

طبیخ لغت مین جو چیز کہ آگ مین بریان کرکے اور پانی مین پکایا ہو اور نزدیک اطبا کے اُس چیز کو کہتے ہین کہ پانی مین جوش کیا ہو اور نام ایک مرکب کا ہی اور جیز طبیخ نی کو کہتے ہین۔

فصل الطاء مع الثاء المثلثة

طثرج عزلی مین نام چیونٹی کا ہی اور کہتے ہین کہ چھوٹی چیونٹی ہی۔

طثرہ بالائی کو کہتے ہین۔

طبثا نام عزلی شیر کا ہی اور بعوض کو بھی کہتے ہین۔

فصل الطاء مع الحاء المهملة

طحلبا سریانی مین طحلب ہی۔

طحلب الصخر فرانہ الصخر ہی۔

طحمار عزلی مین اور کہتے ہین کہ رونی شوکران ہی۔

طحمیل عزلی مین نام ویک کا ہی۔

طحن اور طحین عزلی مین دقیق اور فارسی مین آرد کو کہتی ہین

طحن بضم اول اور فتحہ دوم عزبی مین غنم کو اور گرگٹ کو بھی کہتے ہین۔

طحینہ عزلی مین تل پسے ہوے کو کہتے ہین۔

فصل الطاء مع الخاء المعجمة

طخف دودھ کھٹا ہی۔

طخمی دیگ ہی کہ فارسی مین خردس کہتے ہین۔

فصل الطاء مع الراء المهملة

طراحا اور طراحاماسیا سریانی اور یونانی مین طراعامیس اور طراعامیسا صمغ قتاد کا ہی کہ کتیرا اُسکو کہتے ہین۔

طراخیس یونانی مین خندروس ہی۔

طرازغون یونانی مین فوتنج بری ہی۔

طراسا یونانی مین ایک قسم درخت بلوط سے ہی۔

طراسولن طالیسفر ہی۔

طراخس عنب الثعلب ہی۔

طراغیس رازی نے کہا کہ جنس سیاہ چنے سے ہی اور کہتے ہین کہ دانہ سیاہ چھوٹا ہی کہ باقلا مین ملتا ہی اور کہتے ہین کہ خندروس ہی اور سلت کو بھی کہتے ہین۔

طراغاقیتا یونانی مین کتیرا ہی۔

طراغس سلت ہی۔

طرعہ سالیس دقیق ہی۔

طراغوریعاس اور طراغولیعاس یونانی مین فوتنج جبلی ہی۔

طراغوریغالیس یونانی مین ایک قسم صعتر سے ہی۔

طراغلودس اور طراغودلیس یونانی مین ایک چڑیا ہی کہ فرنگی مین صفراغون کہتے ہین۔

طراق بکسر اول اور تشدید دوم نام تریاق کا ہی اور وہ مرکب ہی مشہور اور قرابادین مین مذکور ہی۔

طرابیون اور طرابیلس یونانی علک البطم ہی۔

طرایلہ غافث ہی۔

طربلیہ طرنغلین ہی۔

طرقوشت طراشیف ہی اور کہتے ہین کہ نام مشترک ہے درمیان اشترغار اور درخت اشق کے۔

طرلفیس یونانی مین سداب ہی۔

طرحقی شمع ہی۔

طرحسمین کیبکج ہی۔

طرحسمی یونانی مین طرسمی ہی اور وہ کاسنی ہی۔

طرحماطیقون یونانی مین بمعنی شیاف العین ہی اور بمعنی سرمہ کے بھی آیا ہی۔

طرحوم عزلی مین مالواجین کو کہتے ہین۔

طرخونی طرخون ہی۔

طردغلولفطس صفراغون ہی۔

طرادیلون رومی مین سیسالیوس ہی۔

طردیبون یونانی مین انجدان ہی۔

طریخ بکسر اول اور تشدید دوم اور سکون یا اور خاے معجمہ شاہ ماہی کو کہتے ہین۔

طردمین یونانی مین کاشم ہی۔

طرددقولاغری الجلود ہی۔

طرس بالکسر نام عزلی کاغذ کا ہی

طرسا ایک نوع بلوط سے ہی۔

طرستوج معرب ترستوج کا ہی یونانی طرلفیلا اور عجمی مین اندلس جل کہتے ہین اور وہ ایک قسم مچھلی ہی کہ ہمیشہ کھانا اُسکا سبب تونددی کا اور غشاوہ آنکھ کا ہی۔

طرسک خس الکلب ہی کہ دنیافوس کہتے ہین۔

طرسمی یونانی مین کاسنی ہی۔

طرسولس طالیسفر ہی۔

طرخشقون اور طرخشقون کاسنی بری ہی۔

طرشولی اندلسی مین صامریوماے صغیر ہی۔

طرطاب روٹی توے کی ہی۔

طرطب عزلی مین بڑے چھاتی کو کہتے ہین۔

طرطفا انجدان ہی۔

طرطیر عربی مین دردی خمر کا ہی۔

طرثیق عزلی مین کروان نر کو کہتے ہین۔

طرعمیسا سریانی یا یونانی مین صمغ قتاد ہی یا کتیرا۔

طرغائن ایک نوع طراغیون سے ہی۔

طرغلودلیس صفراغون ہی۔

طرف معرب ترب کا ہی ترکی مین قراقروت کہتے ہین کہ جنبین ہی۔

طرف ذنب اہل سموم سے ہی اہل مین مذکور ہی۔

طرق بکسر اول و سکون دوم عربی مین چربی کو کہتی ہین

طرقیقون اور طرقیقن اور طردقون زعرور ہی-
طرکسو تربد ہی-
طرلیندون یونانی مین عنب الثعلب ہی-
طرم بالکسر سکہ ہو اور شہد کو بھی کہتے ہین اور کہتے ہین
کہ مذا مرکب سکہ اور شہد سے ہی-
طرمادواس سریانی مین بخور مریم ہی-
طرموق چمگادڑ ہی-
طرمولش اور طرمولوس خنک ہی-
طرمولون باداورد ہی-
طرسینس سریانی مین بطم ہی-
طرمینون ایک نوع بجر شب ہی-
طرن ایک نوع خز سے ہی-
طرنجبین معرب ترانگبین کا ہی-
طرنجومالس پرسیاوشان ہو اور کہتے ہین کہ ایک
نوع ہزار جشان ہو کہ اسکو فاغر کہتے ہین-
طرنجوماالسین کرکم کہ زعفران ہو اور کہا ہی کہ ایک
قسم ہزار جشان سے ہی-
طرنم ناربل ہی-
طرنسول سریانی مین صامر لوما ہی-
طرنیکون طالیسفر ہی-
طرودطلون یونانی مین سلق ہی-
طروغلوددطس اور طروغادوطس یونانی مین
عصفور السباح اور عصفور الشوک کو کہتے ہین اور
وہ عصفور چھوٹا ہی-
طروغلودلطس یونانی مین چھوٹا عصفور ہے
کہ فارسی مین دسنگ یا کنک اور ہندی مین پدہ
اور پھدکی کہتے ہین-
طروغلودفطس یونانی مین عصفور بہت چھوٹا ہی
کہ ہندی مین مولا کہتے ہین-
طروغلیطوس اور طرلغیوس یونانی مین تخم
سداب بری ہی-

طردغلوطس یونانی مین ایک نوع مر
خوشبو سے ہی-
طردفوقون یونانی مین زعرور ہی کہ طرلیفوقن
بھی کہتے ہین-
طردفون برطانیفس ہو اور بعضے بستان افروز کو
بھی کہتے ہین-
طرکس اور طرقس یونانی مین دردی خمر کی ہی-
طریابال غافث ہی-
طرباد فلانی سریانی مین ساذج ہی-
طری فلا یونانی مین خندقوقی ہی-
طریاق بکسر اول معرب تریاق ہو کہ فارسی مین
تریاگ کہتے ہین-
طریحہ گوشت بھونا ہوا آگ کا ہو کہ فارسی مین
کباب آتشی کہتے ہین-
طریخومالس یونانی مین شعر الغول ہی-
طریفان طریفون ہو اور قرطم بری کو کہتے ہین اور
شیخ رئیس نے قانون مین کہا کہ وہ نبات ہو ر بہی
بیج اسکا مشابہ کرڈ کے جو شاندہ اسکا جو ادرکا ٹے
سانپ کی گرادین درد کو ساکن کرے اور جو اوپر پنچ کے
ڈالین درد پیدا کرتا ہی مانند درد کاٹے سانپ کی
طریفلا اور طرسوج اور طرفلیون سیساالیوس ہی-
طرلیفون قوة الصبغ ہی-
طرلیفون اسبوش ہی-
طرلیغوزون یونانی مین ضماد ہی-
طرلیناسا ایک نوع مچھلی دریائی سے ہی-
طرلیغیوس یونانی مین سداب بری ہی-
طرلیفت جواہر ہو اور طعام بنایا ہوا اس سے ہی-
طرلیفون اور طرلیون بوتیمار ہو کہ ہندی مین بگلا اور
گیونٹ بھی کہتے ہین عربی مین یمام اور سفتین کہتے ہین-
طرلیقون بالاآسیا یونانی مین سفتین بحری ہی-
طرلیقلوتس یونانی مین ذو ثلث شوکات ہو کہ زعرور کو کہتے ہین

طرلیغور الیونانی مین ذو ثلثہ نبات ہی-
طرلیقون یونانی مین خوز رومی ہی-
طرلیم شمشیر ہی-
طرین طین دقیق ہی-
طرنیا یونانی مین سرمق ہی-

فصل الطا مع السین المہملہ

طس قاقلہ ہی-
طسوما لو اور طسوما لیوماس اور طسوما لون
اور طسوما لیا یونانی اور سریانی مین سب نام بنج کا ہین-
طسبہ قرع ہی-
طسیمان شبرم ہی-

فصل الطا مع الشین المعجمہ

طشتیہ اور طشو رطیرانہ ہی-

فصل الطا مع الطا

ططراسی اور ططراسیلس ملک الانباط ہی-
ططراغیس درخت بطم ہی-
ططرافیرقوس مرہم باسلیقون ہی-
ططرلیوس یونانی مین نقاح الکرم ہی-

فصل الطا مع العین المہملہ

طعام عربی مین نام ماکولات کا ہی کہ انھین غذائیت
غالب ہو اور نزدیک گرسنگی کے آدمی کھاوے اور
بھی اطلاق اوپر گیہون کے کرتے ہین-
طعم بالضم بمعنی طعام ہی-

فصل الطا مع الغین المعجمہ

طغر عربی مین نام ایک چڑیا کا مشہور ہی-
طغرہ بالضم ترکی مین نام ایک چڑیا کا ہی-

طیور شکاری سے مانند صقور کے -
طغوری اور طغیان اور طغیا عربی مین چھوٹا بیل جنگلی کو کہتے ہین -
طغ بالفتح اور تشدید الغین عربی مین نام بیل کا ہے -

فصل الطاء مع الفاء

طفاحہ بالضم کف دیگ کا ہے کہ وقت جوش کے اوپر دیگ کے آتا ہے -
طفال بالضم طین یابس ہے -
طفرادیسما اور طفردوسما سریانی مین اظفار الطیب ہے -
طفسیا یونانی مین سداب جبلی ہے -
طفشیقون طخشیقون ہے اور بعضے شوکران کہتے ہین لیکن اسکی اصل نہین ہے -
طفطان عربی مین اطراف شجر کہتے ہین -
طفل بالکسر چھوٹے بچے کو کہتے ہین اور اندلسی مین قیمولیا کو اور بھی کمون بری کو کہتے ہین -
طفلہ شاہترہ ہے -
طفلی درخت مقل کا ہے نہ دوم کہتے ہین -
طفوہ اور طفی خوضہ مقل ہے -

فصل الطاء مع اللام

طلا بالفتح عربی مین بچہ حیوان صاحب ظلف کو اور بھی بچہ آہو کو کہتے ہین اور بالضم چھلکا دم کا ہے -
طلا بالکسر والمد ادویہ مائعی کو کہتے ہین کہ اوپر عضو کے ملین اور ضماد سے پتلا ہو اور قطران کو کہتے ہین اور پانی انگور مشمش کو بھی کہتے ہین اور عطیہ مطبوخ بھی کہتے ہین
طلاح عربی مین طلح ہے اور ایک نوع ام اغیلان کا ہے
طلح بالکسر افراد کا ہے -
طلحوم اور طلخوم بضم جیم اور بخاے معجمہ کے عربی مین ماراجن ہے -

طلخام بالکسر عربی مین قنبیل مادہ کو کہتے ہین -
طلخشقو قاطر حشقوق ہے -
طلس یونانی مین میتھی ہے -
طلسا اور طلیسا نام ایک قسم چھوٹے سیب کا ہے -
طلسی نام ہندی فرنجمشک کا ہے -
طلقن اقحوان ہے -
طل بالفتح نام عربی شبنم کا ہے کہ ہندی مین اوس ہے اور وہ رطوبت ہے کہ آسمان سے رات کو خصوصًا آخر رات کو نیچے آتی ہے زمین اور اشجار وغیرہ پر بیٹھتی ہے جمع اسکی طلال اور طلال اسی ہے اور بالفتح والکسر بھی نام سانپ کا ہے اور بضم اول اور تشدید لام دودھ جانور کو کہتے ہین کہ سیین اور خون کو بھی -
طلام بالضم اور تشدید لام تنوم کا ہے کہ حب شہدانج کہتے ہین -
طلم بالفتح میل دانت کو کہتے ہین -
طلمہ بالضم اور سکون لام کے روٹی ہے کہ فارسی مین کوماج کہتے ہین اور بیچ حدیث کے ہے کہ حضرت رسول صلعم ایک شخص کے پاس تشریف لائے وہ شخص طلمہ لگاتا تھا واسطے اپنے یارون کے اور پسینا اُس سے جاری تھا آپ نے فرمایا کہ نہین پہونچتی ہے اسکو گرمی جہنم کی ہرگز -
طلو بالکسر عربی مین نام گرگ کا ہے اور فارسی مین کسی کو کہتے ہین
طلوہ بچہ چھوٹے حیوان وحشی کا ہے -
طلہیر طرخشقون ہے کہ ہندبائے بری کہتے ہین -
طلیا اور طلیس اور طلیسا اور طلنیس بلغت اہل شام کے ایک نوع چھوٹی سیب سے ہے کہ اس سے نمک بناتے ہین اور ساتھ روٹی کے کھاتے ہین اور بقول صاحب تحفہ کے حلزون ہے -
طلیحا سریانی مین عدس بری ہے کہ تلخ عدس کہتی ہین
طلیحا مادیرا سریانی مین عدس بری ہے -
طلیطلی قیمولیا ہے -
طلیطلیس یونانی مین خراطین ہے -

طلی بچہ کوچک غنم کا ہے کہ فارسی مین بزغالہ کہتے ہین -

فصل الطاء مع المیم

طمافطر ساذج ہے -
طمر اور طمورا بالفتح رومی مین خسروع ہے -
طمرو رہ بالضم عربی مین شقراق ہے -
طمطم بالضم تمتم ہے کہ سماق کہتے ہین -
طمل اور طملہ بالفتح عربی مین مارکدر ہے -
طمر بالکسر عربی مین شتر مرغ نر کو کہتے ہین -
طمہ بالضم عربی مین عذرہ ہے -
طمیل اور طمیلہ عربی مین جدی اور عناق کو کہتے ہین -

فصل الطاء مع النون

طنب بضم اول اور دوم رسی لانبی اور درخت کی رگون کو کہتے ہین اور بدن کے پٹھون بھی -
طنیناط بلغت اہل سودان کے نام ترنجبین کا ہے -
طنتیل بالفتح نام ایک قسم مچھلی کا ہے -
طن بالکسر والتشدید عربی مین رطب سُرخ بہت شیرین کو کہتے ہین -

فصل الطاء مع الواو

طوارہ بالفتح بلغت اندلس کے ایک گھاس ہے کہ نزدیک انتلہ کے جمتی ہے مانند پیش کیساتھ بیدار کے جمتا ہے اور وہ پیش اندلسی ہے اور زہر ہے اور انتلہ تریاق ہے
طواط بالضم عربی مین نام باشغہ کا ہے اور چگاڈر کو بھی کہتے ہین -
طواغون رومی مین لحیۃ التیس ہے -
طواقیطوس قرطم بری ہے -
طواق اطواق ہے کہ ہندی سلبندی مین اور تاری کہتے ہین

طوادلیس جمع طاوس کی ہی۔
طوب بلغت اہل مصر کے آجر ہی یعنی اینٹ۔
طوبالہ نام بھیڑ مادہ کا ہی اور بھیڑ نر کو طوبال کہتی ہین۔
طویرتوق جعدہ بری ہی۔
طوطرامس درخت بطم کا ہی۔
طودرمین نودرمین ہی۔
طوربد سریانی مین تربد ہی۔
طورس یونانی مین جبن ہی۔
طورسرا سریانی مین سکر ہی۔
طورغولیطر سریانی مین یا رومی مین سفید چولائی ہی
طوروس جبن ہی۔
طوری بالضم نام طیور وحشی کا ہی اور حمام بھی۔
طوسطس رومی مین اذخر ہی۔
طوشک مشط الراعی ہی۔
طوسیس فقاح اذخر ہی۔
طوط بالضم روئی ہی۔
طوطاق اغریون یونانی مین حماض بری ہی
اور جبلی بھی اور سلق بری اور جبلی کو بھی کہتے ہین
اور نزدیک اہل شیراز باطلیموس مشہور ہی۔
طوطرا حبتہ الخضرا ہی۔
طوطرنع سریانی مین تودری ہی۔
طوطک نام طوطی کا ہی عربی مین ببغا کہتے ہین۔
طوطلون یونانی مین سلق ہی۔
طوطی معرب توتہ ہندی کا ہی۔
طوطیا معرب توتیا کا ہی۔
طوف عربی مین براز ہی۔
طوفریوریس بالضم اور توفریوس ایک نوع
کمافریوس ہی۔
طوق دار نام عامی فارسی قمری کا ہی۔
طوقو سریانی مین نام دوقو کا ہی کہ تخم جزر بری کے ہین
طوکشیر طباشیر ہی۔

طولواغریون حریق ابیض ہی۔
طولون یونانی عرطنیثا ہی۔
طولہ نام اندلسی قبطلی کا ہی کہ یونانی مین سفید
دلیوس کہتے ہین۔
طولیدون عنب الثعلب ہی۔
طولیطون قنطوریون صغیر ہی۔
طوماطالن اور توماطالن یونانی مین ارصنا ہی۔
طوماغا قنطوریون کبیر ہی۔
طومقرون قنطوریون صغیر ہی۔
طوماسلفاۃ ہی۔
طوقلس یونانی مین اذخر ہی۔
طول بفتح طا اور ضمہ واو مشددہ عربی مین نام
ایک طائر کا ہی کہ پانون اُسکے لانبے ہین۔

فصل الطاء مع الهاء

طہر طہر خشقوق ہی۔
طہرس بالکسر عربی مین نام دودہ کا ہی۔
طہف عربی مین روٹی وخن کا ہی اور کہتے ہین کہ نام
جوار کا ہی اور کہتے ہین کہ نام طعام کا ہی کہ اُس سے بنایا ہو۔
طہلا نام یونانی ماہودانہ کا ہی۔
طہیوفیخ یونانی مین نام ترنجبین کا ہی۔

فصل الطاء مع الياء التحتانية

طیا یونانی مین نوشادر ہی۔
طیاب عربی مین ایک جنس درخت خرما کا ہی کہ
مصر مین ہوتا ہی۔
طیالیقون یونانی مین سنبلا فلن ہی۔
طیان ظیان ہی کہ یاسمین بری کہتے ہین۔
طیب نام عربی ادویہ خوشبودار کا ہی مانند مشک
اور عنبر اور عود کے اور عطر کو بھی کہتے ہین اور وہ غذا روح
کی اور مقوی قوی اور زیادہ کرنیوالی سرور اور حسن صحبت
کی دوستون سے جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم
کو دوست ترین اشیا مین تھی چنانچہ آپ نے فرمایا
حببت الی من دنیاکم ثلث النساء والطیب وقرۃ عینی فی الصلوۃ
اور آنحضرت صلعم خوشبو کو بہت استعمال فرماتے تھے
اور بدبو سے ناخوش ہوتے تھے اور مشک سے
تطییب فرماتے تھے اور احادیث بہت بیچ فضیلت
خوشبوئی کے اور خوشبو رکھنے بدن اور کپڑون کے
و پرہیز کرنے کے کثافت اور بدبوئی سے وارد ہین۔
طیب الغراب اذخر ہی۔
طیتار عربی مین نام شیر کا ہی۔
طیجن طاجن ہی کہ طابق اور فارسی تابہ نان پزی
کہتے ہین۔
طیر نام جنس حیوان پرندہ کا ہی جمع اُسکی طیور
اور اطیار آئی ہی اور جو طائر کہ صاحب حوصلہ اور
قانصہ کا ہی اور پشت اُسکے پانون کی خاردار یا درمیان
انگلیون پانون کے پردہ مانند پانون مرغابی اور
بط کے اور وقت اُڑنے کے دفعتاً اُسکی زیادہ صعنت
ہووے یعنی پرونکو بہت ہلاوے اور آپسمین مارے
حلال گوشت ہی اور باقی سب حرام ہی۔
طیرمیسوس درخت بطم کا ہی اور حبتہ الخضرا بھی۔
طیط بالکسر عربی مین بانستہ ہی اور چمگادڑ ہی۔
طیطا اور طیطاکوس یونانی مین نورہ ہی۔
طیطان اور طیطانہ بالکسر کراث بری ہی۔
طیطس شادنج ہی۔
طیطوی عربی مین کہتے ہین کہ وہ قطا سے ہے
اور کہتے ہین کہ ایک قسم طیور آبی سے ہی۔
طیمنجیس یونانی مین ایک قسم خاک سے ہے۔
طیونیس حجر ارمنی ہی۔
طیفوتینج یونانی مین نام سانپ کا ہی۔
طیفومیور یونانی مین فلفل ہی۔
طیفیلون یونانی مین خولنجان ہی۔

طلیقیون یونانی مین لبن ہی کہ میعہ سائلہ کہتے ہین۔
طلیفی کہتے ہین کہ حب بلسان ہی اور کہتے ہین کہ ایک نبات ہی کہ پتے اُسکے مشابہ پتے سعد کے ساق اُسکی املس پھول اُسکا سفید سپید ار مانند بال کی نبت اُسکا نیسان اور گہرے پانی۔
طلیلیقون کہتے ہین کہ ایک قسم حی العالم سے ہی اور کہتے ہین کہ بقلة الحمقا بری ہی۔
طیلادن یونانی مین آذریون ہی۔
طیلحو عرعر یانی مین اور سریانی مین بھی پرسیاوشان ہی۔
طیلیس طالس ہی کہ میتھی کہتے ہین اور طیلیلس یونانی خسرا طین ہی۔
طیناادیبوس یونانی مین قاتل الکلب ہی اور خانق الکلب بھی کہتے ہین۔
طین اصفہانی طین نیشاپوری ہی۔
طین افردطون طین افریطن ہی۔
طین الاکل مین نیشاپوری ہی۔
طین ابلی طین ارمنی ہی۔
طین بحری طین مختوم ہی۔
طین اندلسی طین سیاہ کثیف ہی کہ سموم قتالہ سی ہی اور داخل سے غیر مستعمل ہی اور ضمادات اور اطلیہ مین داخل کیا جاتا ہی۔
طین حیا اور طین کبوش اور طین جیویش
طین جزیرہ مصطگی کی ہی۔
طین الراہب مٹی ہی کہ طین الصنم کہتے ہین اور جو شخص کہ اُسکو طین مختوم جانتا ہی غلطی کی ہی۔
طین التشفا نزد اہل سنت کے خاک قبر امام احمد حنبل کی ہی اور نزدیک بعضون کے مدینہ طیبہ ہی اور نزدیک شیعہ امامیہ کی طین قبر حضرت سید الشہدار امام حسین بن علی ابن ابیطالب علیہما السلام کی ہی۔
طین ساماغی طین ساماغی ہی۔

طین الصنم طین الراہب ہی کہ طین اصفر کہتے ہین۔
طین قیملس طین مختوم بخراتیم بحیرہ ہی۔
طین قرنطیس طین اقرنطیس ہی۔
طین الکاہن کہتے ہین کہ طین مختوم ہی اور تحقیق یہ ہی کہ طین اصفر ہی کہ اُسکو طین الصنم کہتے ہین۔
طین الکواکب شاموس ہی۔
طین لالی طین ارمنی ہی۔
طین ماکول طین خراسانی ہی کہ طین نیشاپوری کہتے ہین۔
طین منتقل طین نیشاپوری ہی۔
طین مغرہ مغرہ ہی کہ ہندی مین گیرو کہتے ہین۔
طین مقلولی گل بریان ہی کہ طین ماکول اور طین نیشاپوری کہتے ہین۔
طین نیشاپوری طین خراسانی ہی۔
طیور جمع طیر کی ہی۔
طیر مالس یونانی مین پرشان دارو ہی۔
طیارہ باصطلاح اہل کیمیا کے پارہ ہی۔
طیعی واذی ہی۔
طیبوس حباحب جمع حب کی ہی تربوز کو کہتے ہین۔

باب الظار المعجمة

فصل الظار مع الالف

ظالم غشبہ ہی کہ اُسکی شاخین لانبی ہون اور صاصم کو بھی کہتے ہین

فصل الظار مع البار الموحدة

ظبار ضیع الاجار ہی۔
ظبی غزال ہی۔
ظبیہ مادہ ظبی اور گاو مادہ اور ہر مادہ کو بھی کہتے ہین

فصل الظار مع الرار المہملة

ظرہ پانی منجمد ہی یعنی بستہ ہوا سرو ہی سی۔
ظربانہ نام عربی سانپ کا ہی۔

فصل الظار مع الفار

ظفار اظفار الطیب ہی اور بھی نام ایک شہر یمن کا ہی عود ظفاری اُسی سے منسوب ہی۔
ظفر بالضم نام عربی ناخن کا ہی جمع اُسکی ظفر بالتحریک اور اظفار او بندرت تضمین اور بالکسر بھی آیا ہی اور وہ ایک جسم عصبانی ہی کہ اوپر انگلی آدمی کے اور اکثر حیوانون کی جمتا ہی واسطے فوائد کے کلیات مین مذکور ہی۔
ظفرا اور ظفیرہ بالضم فو تیخ بری ہی اور بعضے فو تیخ ہندی جانتے ہین۔
ظفرة العجوز خسک ہی۔
ظفرة النسر فاطانیقی ہی بمعنی کف العقاب۔
ظفری بالضم ایک قسم اقلیمیاے معدنی سی ہی کہ کان قدیمی سے نکلتی ہی۔

فصل الظار مع اللام

ظلام بفتح اول اور تشدید دوم عربی مین نام عسبہ کا ہی کہ عسالیج اُسکی لانبی ہون۔
ظلم بالفتح نام ثلج کا ہی کہ فارسی مین برف کو کہتے ہین
ظلیم نعامئہ نر ہی۔
ظلیمہ نام حیوان کا ہی کہ اُسکے دودھ کو بیین قبل سکے نکالنے کے عرب کہتے ہین سقانا ظلیمہ طبیة۔

فصل الظار مع المیم والنون والہار والیار المثناة التحتانیة

ظلمع نام اکھروٹ کے پھل کا ہی۔
ظنذب بالکسر عربی مین نام جڑ ایک درخت کا ہی۔
ظنبوب بوزن عصفور کے عصفور بڑی پنڈلی کو کہتے ہین۔
ظنمہ عربی مین نام شربت اُس دودھ کا ہی کہ گرہ اُسکی

نکالی گئی ہون۔
ظهره بالضم نام کچھوے کا ہی۔
ظهون نام عربی بلی جنگلی کا ہی۔
ظی بالفتح عربی مین نام شهد کا ہی۔

باب العین المهملة

فصل العین مع الالف

عالبس نام شیر کا ہی۔
عالق فرخ وہ چڑیا ہی کہ جو وقت اُڑے۔
عاتک نام گھوڑے کا ہی اور دہی کھٹے کو کہتے ہین اور صاف کو بھی۔
عاذر اور عاذره بمعنی غائط ہی۔
عاذره نبیذ خوشبو ہی۔
عسل عربی مین بھیڑیا ہی جمع اُسکی عسل اور عواسل ہی۔
عاسی ثمراج نخل ہی۔
عاشره نام ضبع کا ہی۔
عافصی سریانی مین عفص ہی۔
عافصی سریانی مین عفص ہی۔
عاقطه نفحہ ہی اور عنبر کو بھی کہتے ہین۔
عاقرشمعا اشخار ہی۔
عاقل تیس جبلی ہی۔
عاقور ا ازار اقیون ہی۔
عاقول خارشتر ہی کہ حاج کہتے ہین اُسکو اور بعضے تتوب جانتے ہین۔
عاقولا عربی مین ایک قسم غذاے مصنوعی ہی کہ اُسکو آرد کا ہا اور فارسی مین کاجی کہتے ہین۔
عالاقطیطس یونانی مین جمجم لینی ہی اور بعضین بعجہ بھی آیا ہی۔
عاقه نعامه ہی۔
عالیحون نوتمنج بری ہی۔
عامه نام ایک نوع میعه کا ہی۔

عانیه خمر ہی کہ عانہ مین بناتے ہین اور عانہ دیون جزیرہ سے ہی۔
عاه انیون یونانی مین ایک نبات ہی کہ خار اُسکے مشابہ سوئی کے ہین اُسکو ابرة الراعی اور ابرة الراهب کہتے ہین۔
عالبوسلیس عفالیس ہی۔
عائب شیر ہی۔
عاشائب نام فارسی صعوه کا ہی۔
عالبطن کازی ہی۔

فصل العین مع الباء الموحدة

عبار اونٹ ہی۔
عنب اور عبعب بضم اول ایک قسم کا کنج کی ہی۔
عباس شیر ہی۔
عبد ایک نبات کی طیب الرائحہ ہوتی ہی۔
عبر عناب ہی بالضم اور بالفتح بھی آیا ہی۔
عرب سماق ہی۔
عبربیه سماقیه ہی۔
عبروس اور عبروماس براتی ہی۔
عبردنی سریانی مین خنثی ہی۔
عبری عربی مین درخت بیر کا ہی کہ کنارے پانی کے ہجے۔
عبس شاہانک ہی اور اہل مصر اُسکو برلوف کہتے ہین۔
عبعب بفتح اول نرہرن کو کہتے ہین۔
عبعبه صوف سُرخ ہی۔
عبقر سوسن ابیض ہی۔
عبقس اور عبقص اور عبقوس سب نام ایک چھوٹے جانورون کے ہین۔
عبکه نام ایک قسم اذخر کا ہی۔
عبلا کنکری سفید ہی۔
عبقاره عناب لانبا ہی۔

عبوس شیر ہی۔
عبث ریحان ہی۔
عبیثه اقط خشک ہی اور کہتے ہین کہ طعام بنایا ہوا اقط اور ستو سے کہ ساتھ گھی کے کھاوین۔
عبیر نام زعفران کا ہی اور بھی خوشبوے مرکب کو کہتے ہین۔
عبیط خون خالص تازه کو کہتے ہین۔

فصل العین مع التاء الفوقانية

عتاق الطیر جوارح طیور ہی کہ فارسی مین مرغان شکاری کہتے ہین۔
عتیق عتر کہتے ہین کہ گھاس ہی متفرق مانند مرزنجوش کے اور کہتے ہین کہ خود مرزنجوش ہی اور کہتے ہین کہ نکره امشک خالص کا ہی۔
عترب بالضم سماق ہی۔
عترس بالفتح شیر ہی۔
عترسان اور عترقان بالضم ویک ہی کہ فارسی مین خروس کہتے ہین اور عترقان نام ایک گھاس کا ہی کہ عریض الورق ریبی ہوتی ہی۔
عتعت بالضم جدی ہی کہ فارسی مین بزغالہ کہتے ہین۔
عتیق چنلی پرانی ہی اور بھی نام ایک خرما اور بھی نام پانی اور طلا اور خمرا اور دودھ کا ہی۔
عتیلنک نام نبیذ صاف کا ہی۔

فصل العین مع الثاء المثلثة

عثنا عربی مین سانپ ہی۔
عثالط بالضم دودھ جما گاڑھا ہی۔
عثار بالضم غبار ہی۔
عث بالضم ایک کیڑا ہی کہ چمڑے اور صوف کو کھاتا ہی۔
عثرب بالضم ایک درخت ہی مشابہ درخت انار کے ساق اُسکی سُرخ اور اسی طرح پھل اُسکا اور ترش

ساتھ عفوصت کے نبت اُسکی زمین برابر ہو پتے اُسکے پکاکر اور پانی اسکا لیکر رائب ترش مین کہ مسکہ اُسکا نکال لیا ہو داخل کر کے کھاتے ہین واسطے تقویت شکم کے اور زیادتی بھونک کے اور کہتے ہین کہ درخت ہو مشابہ ریباس کے۔

عثکال اور عثکول بمعنی عذق اور شمراج کے ہی۔

عثلط دودھ بہت غلیظ کو کہتے ہین۔

عثمان بالضم فرخ خبازی ہی کہ فارسی مین جوزہ جزد اور بھی فرخ ثعبان اور بھی سانپ اور اُسکے بچے کو کہتے ہین۔

عثمثم عربی مین شیر ہی اور اونٹ بہت لانبے کو کہتے ہین۔

عثوا عربی مین نام ضبع کا ہی۔

عثیان اور عثیل ضبع نر کو کہتے ہین۔

عثیر غبار ہی جمع اُسکی عثائر۔

فصل العین مع الجیم

عجاج بمعنی غبار اور دھوان کے ہی۔

عجاجہ بھی بمعنی غبار ہی اور دخان کے اور اونٹ بڑے عظیم الجثہ کو کہتے ہین۔

عجی اور پروزن حاے ہندی کے عربی مین پوست سوکھے کو کہتے ہین کہ پکاکر کھاتے ہین واحد اسکا عجہ ہی۔

عجارم مضبوط سوئی کو کہتے ہین اور بعضے نام قضیب کا جانتے ہین۔

عجاث بالکسر حنظل ہی۔

عجافت نوع خرما سے ہی۔

عجارہ نام ایک قسم خرما کا ہی مدینہ طیبہ مین۔

عجال اور عجلہ اور عجلط دودھ غلیظ خاثر ہی۔

عجام بالضم نام جنس گٹھلی ہر ایک چیز کا ہی واحد اسکا عجم اور اکثر لوگ مخصوص انگور اور منقی وغیرہ سے کرتے ہین۔

عجالس جالس ہی کہ اُسمین قلب حرفی ہُوا ہی۔

عجاہن بالضم قنفذ ہی۔

عجب حب النیل ہی اور حب انکلی بھی یونانی مین انار غورس کو کہتے ہین۔

عجاجم بالفتح و تشدید جیم موٹے چمگوڈر کو کہتے ہین اور وطواط کو بھی۔

عجد انگور ہی اور حب العنب کو بھی کہتے ہین اور بھی خرما ہی کہ مشابہ انگور کے ہو اور بالضم نام غراب کا ہی۔

عجل اور عجول اور عجیر ولیس نام بچہ بیل کی ہین کہ فارسی مین گوسالہ کہتے ہین جمع اُسکی عجاجیل ہی۔

عجرہ بالضم غدہ اور گرہ ہی کہ درختون وغیرہ مین ہی۔

عجرم بالکسر گرہ ہی کہ بیچ درختون کے ہوتی ہی۔

عجرم بالضم عربی مین اونٹ قوی شدید ہی۔

عجروف بالضم ایک کیڑا ہی کہ پانون اُسکے لانبے ہون اور کہتے ہین کہ نام چونٹے لانبے پانون کا ہی۔

عجلل بالفتح والتحریک عربی مین نام مٹی کا ہی کہ حماء مسنون کہتے ہین یعنی خاک سیاہ و بدبو۔

عجم بفتح اول اور دوم بمعنی گٹھلی ہر ایک میوہ ماکول کی فواکہ سے مانند انگور اور شفتالو اور زردآلو وغیرہ کے اور اونٹ کے بچے کو کہتے ہین اور بالضم دوم کی جڑ کو کہتے ہین۔

عجمہ بالتحریک نام اُس درخت کا ہی کہ بیچ سے جما ہو۔

عجمار بوزن فعلار جانور ہی اور عجم بمعنی گونگے کے ہی اور بہیمہ کو اس سبب سے کہتے ہین کہ گونگا ہے بات نہین کہتا ہی اور بھی عربی مین سطرانیون کو کہتے ہین۔

عجمعی ایک قسم خرما کا ہی کہ چھوٹا ہو۔

عجنس اونٹ موٹا سخت قوی ہی۔

عجوہ نام ایک قسم خرما کا ہی کہ مدینہ طیبہ مین ہوتا ہے صحالی سے بڑا حدیث شریف مین آیا ہی کہ جو شخص سات دانے عجوہ کے نہار کھاوے اُس دن کوئی زہر اور جادو اسکو اثر نہین کرتا اور بھی آنحضرتؐ نے فرمایا کہ عجوہ جنت سے ہی اور شفا زہر کا ہی۔

عجوز عربی مین نام شراب کا ہے اور اسکو اس سبب سے عجوز کہتے ہین کہ رکھتے ہین تو پرانی ہو اُسوقت استعمال کرین اور تازی نہین کھاتے ہین اور بھی نام روباہ اور شیر اور بقر اور گرگ اور گفتار اور عقرب اور فرس اور سگ اور شتر مادہ اور فیل مادہ کا ہی اور بھی نام ایک درخت کا ہے کہ مشہور ہی اور مشک کا اور نام ایک خوشبو کا اور ایک طعام کا کہ نبات سجری سے بنایا جاتا ہی۔

عجوم عربی مین بچہ اونٹ کا ہی جمع اسکی عجم ہی نر اور مادہ اس لفظ مین برابر ہی۔

عجیہر نام ایک چڑیا کا ہی طیور آبی سے۔

عجین نام خمیر کا ہی کہ فارسی مین آرد سرشتہ کہتے ہین۔

فصل العین مع الدال المہملة

عداز نام دابہ کا ہی۔

عداہم بالفتح نام ایک قسم رطب کا ہی کہ مدینہ طیبہ مین ہوتا ہی اور آخر فصل مین ملتا ہی۔

عدامل اور عدمل اور عدملی ہر ایک چیز قدیم پرانی موٹی کو کہتے ہین عموماً اور درخت پرانا سال خوردہ قوی کو خصوصاً۔

عدرنا سریانی مین کندس کو کہتے ہین۔

عدس جبلی بنفشہ ہی اور کہتے ہین کہ ایک نوع بنفشہ کا ہی کہ پھول اُسکا مفید ہوتا ہی۔

عدس المر کہتے ہین کہ بیج ایک گھاس کا ہی کہ یونانی مین سقارعانیون کہتے ہین تریاقون مین مستعمل ہی اور واسطے زہرون کے دواے نافع ہے اور ابن بیطار نے کہا کہ یونانی مین شقرعانیون ہی اور وہ سوسن بری ہی اور لوگون نے کہا ہی کہ اُس دوا کو عقلم اور اہل بحرین مری کہتے ہین اور نزدیک بعضون کے کرسنہ تلخ اور فارسی مین

مشنگ تلخ ہی کہ مدر بول اور مسہل دم ہوتا ہی اور بول الدم ہوتا ہی۔
عدس ہنظلی ایک نبات ہی مشابہ عدس کی بیچ شاخ اور پتے کے لیکن پتے اُسکے پتے سے لانبے اور چوڑے اور پر سر شاخ کے ایک غلاف لانبا جمتا ہی مانند شونیز کے اُسمین بیج ہوتے ہین اُسکی جڑ مین تلخی ہی اور کھاتے ہین۔
عدسیہ ایک نوع طعام کا ہی بنایا عدس سے مانند ہلیم کے کہ گیہون سے بناتے ہین۔
عدمول بروزن مفعول کے عربی مین ضفدع ہی۔
عدوی بالفتح نام چھوٹے بچے بکری کا ہی اور بعض کہتے ہین کہ چالیس دن کے بچے کو کہتے ہین۔

فصل العین مع الذال المعجمة

عذابہ اور عذبہ پھل جھاؤ کا ہی۔
عذاقر اونٹ بڑے کو کہتے ہین۔
عذافرہ اونٹنی بڑی اور سخت کو کہتے ہین۔
عذالط دودھ غاڑھ کو کہتے ہین۔
عذب مٹھائی اور پانی خوش مزہ کو کہتے ہین اور بھی نام ایک درخت کا قسم انار سے اور غبر لبلب کا ہی۔
عذب بالتحریک وہ چیز ہی کہ بعد جنین کے رحم سے نکلتی ہی اور بھی نام ایک درخت کا ہی۔
عذبہ بالفتح والتحریک اور بکسر دوم طحلب ہی اور پانی شیرین کو بھی کہتی ہین اور بوزن کتف کے پانی کائی دار ہی اور بالتحریک پھل جھاؤ کا ہی۔
عذام عربی مین نام برغوث کا ہی کہ فارسی مین کیک اور ہندی مین پسّو کہتے ہین۔
عذارہ بفتح اول اور کسرہ دوم کے عربی مین نام غائط کا ہی کہ اسکو رجیع بھی کہتے ہین۔
عذقوۃ بالضم دابہ چھوٹا ہی کہ سفید اور نرم ہوتا ہی فارسی مین مارطوک اور ماریادنگ ہندی مین بھمنی کہتے ہین۔

عذق بالفتح درخت خرما باردار خرما کا ہی جمع اُسکی اعذاق ہی۔
عذق بالکسر غورہ تمر کا ہی اور خوشے خرما کو کہتے ہین اور یہ کہتے ہین کہ وہ عرجون ہی کہ اُسمین شماریخ ہون یعنی ڈنڈی پھل خرما کی کہ اُسمین پھل لگتا ہی۔
عذق ابن زید نام ایک قسم چڑیا کا ہی۔
عذق ابن طاب نام ایک قسم خرما کا ہے بیچ مدینہ طیبہ کے۔
عذلوق بالضم ایک قسم انگور سبز سے ہی۔
عذیمۃ نام درخت باردار خرما کا ہی اور اُس پھل کا کہ اُس درخت مین ہین۔

فصل العین مع الراء المهملة

عرا سریانی مین نام طرفا کا ہی۔
عراب بالفتح عربی مین نام اُس درخت کا ہی کہ اُس سی رسی بناتے ہین ہندی مین سن کہتے ہین۔
عراب بالکسر ایک نوع اونٹ سے ہی اور نام خیل کا ہی کہ اُسکو شتر عربی اور گھوڑے عربی کہتے ہین بمقابلہ بختی کی۔
عرادہ نام عربی ٹڈی مادہ کا ہی۔
عرار اقحوان ہی۔
عراضم اور عرازم عربی مین نام شیر کا ہی۔
عرائس النیل نزدیک عامہ اہل مصر کے بشنین ہی۔
عرب اور عرنب بالکسر نبات ہی کہ فارسی مین دلو گندم کہتے ہین اور بھی نام ایک قسم بیش کا ہی ہندی مین اسکو بھمنی کہتے ہین۔
عربھرا سریانی مین حب الفقد ہی کہ وہ پھل سنبھالو ہی۔
عربی سفید جو ہی اور جو خان کی بالی کو بھی کہتے ہین اور اصل یہ ہی کہ وہ سلت ہی۔
عرجا عربی مین نام ضبع کا ہی۔
عرجدار جون درخت خرما ہی۔
عرد گدھا ہی۔
عردار عربی مین نام ہاتھی کا ہی۔

عرر یونانی مین نام قنطوریون کا ہی۔
عر بضم اول اور تشدید را کے عربی مین ارزق الطیر ہی اور عذرہ آدمی کو بھی کہتے ہین اور اونٹ کے کوہان کی چربی کو بھی۔
عرصف ناشد ارد ہی۔
عرقتم بادنجان بری ہی۔
عرض اراک ہی۔
عرطب خشک ہی کہ ہندی مین گوگھرو کہتے ہین۔
عرطنیشا آذریو ہی کہ فارسی مین چوبک کہتے ہین۔
عرفج نام عربی مین ایک قسم ہتوعات سی اور کہتے ہین کہ نام ایک گھاس کا ہی کہ اوپر کنارے نہرون کی جمتی ہی اور پانچ شاخ رکھتی ہی اسی واسطے اسکو ذوخمسۃ الاصابع کہتے ہین اور کہتے ہین کہ ایک درخت ہی مشابہ سماق کے۔
عروق جمع عرق کی ہی اور شامل عروق بدن اور شجر کو بھی اور بھی جڑ ایک درخت کی ہی کہ زرد رنگ اور اُس کو کپڑے رنگ کرتے ہین عربی مین اُسکو عروق الصفر اور فارسی مین زرد چوبہ اور ہندی مین ہلدی کہتے ہین۔
عرق الارطی ایک جڑ ہی سُرخ رنگ پتلی اور ہلکی کہ فارسی مین بیخ پدہ کہتے ہین اور وہ جڑ درخت عرب کی ہی۔
عرق آصف جڑ کبر کی ہی۔
عرق الخیار جڑ الخیار کی ہی۔
عرق الجسد رگ بدن کی ہی۔
عرق السوس اصل السوس ہی۔
عرق الکافور لغت اصل کی مشرفہ کی زرنباد ہی۔
عرق الطیب اسرار ہی اور زرنباد کو بھی کہتے ہین ہی۔
عرق القالوج ابوخلسا ہی کہ فارسی مین ہوہ چوبہ کہتے ہین۔
عرق الجبال مومیائی ہی۔
عرق الزبیب مویز کا پانی ہی کہ مقطر کیا ہو۔
عرق الشجر گوند کو کہتے ہین۔

عرق العروس ابرک ہی۔
عرق پالبس قلفونیا ہی کہ فارسی مین زنگباری کہتے ہین
عرقضا اور عرقضان اور عرہضان اور
عرلقیصاشہ اور عرنقصان سب نام خندقوقی کے
ہین یا نام بریطورہ کے ہین۔
عرفیج بمرحی کیمون ہی اور بخور الکراد کو بھی کہتے ہین
عرقون ایک نبات ہی کہ پتے اسکے مشابہ پتے
شقایق النعمان کی ہین چھوٹی اور لانبے اور جڑ اوسکی گول
اور اسکو کتابی مین اور ایک قسم دوسری ہوتی ہی کہ شاخین
اسکی باریک اور پتے اسکی مشابہ پتے ملوخیا کی اور بیچ کناری اسکی
شاخون کی ایک چیز نکلی ہوئی مشابہ سر مرغ کی اور اسکی منقار کے
اور یہ بیج طب کی اچھی نہین ہی بلکہ اور صناعت مین مستعمل ہی۔
عرفیل عربی مین زردی انڈے کی ہی۔
عرم بفتح اول اور دوم کے مچھلی ہی کہ اہل مغرب اسکو
سروین اور یونانی مین دلبس کہتے ہین۔
عرطار سانپ سیاہ مخلوط بسرخی ہی اور کہتے ہین
مارمرقش ہی۔
عرماحض بالکسر کائی ہی۔
عرمہ بفتح اول اور کسر دوم اور فتحہ میم اور ہا کے
موش دشتی نر ہی۔
عرمض بفتحہ عین وہ کائی ہی کہ نیچے پانی کے ہو اور
پانی اسکے اوپر آوے اور بھی حب الخضار اور ایک قسم
بیر جنگلی کو کہتے ہین اور چھوٹے ابرک کو بھی کہتے ہین
عرمضان نام عربی خندقوقی اور بخور الاکراد کا ہے
عرنقصان حندقوقی ہی۔
عروحی عربی اور سریانی مین خنثی ہی کہ اسارش کو کہتے ہین
عرو یا سریانی مین اور فارسی مین گز انگبین ہی۔
عروس قاتل النحل ہی کہ نیلوفر کو کہتے ہین اور
بھی زرد گندھک کو اور اہل شیراز یا پانی مقطر
کسم کا کہ پہلے مرتبے مین ہو عروس اور دوسرے
مرتبے کا کہ سرخ بہت ہوتا ہی دا ما د کہتے ہین۔

عروسا فارس کیچلی سانپ کی ہی۔
عروسک پس پردہ اور عروس در پردہ نام
فارسی عام مین کا کنج کے ہین۔
عروسک حباحب ہی کہ فارسی مین کرم شب تاب کو
کہتے ہین اور بعضون نے کہا کہ نام فارسی طینوس کا ہی
اور جُعَید کو بھی کہتے ہین۔
عروق بفتح اول اور ضمہ دوم کے دواے معرق ہی اور
بضمہ اول اور دوم کے بمعنی رگ کی ہے اور شامل رگین آدمی
اور حیوان اور درختون کو ہی اور بھی ریشہ باریک درختکو
کہتے ہین اور عروق الصباغین کو بھی کہ فارسی مین اسکو
زرد چوبہ کہتے ہین اور بعضون نی کہا کہ ایک نبات ہی
زرد کہ فارسی مین اسپرک اور ہندی مین تن کہتے ہین۔
عروق آصف کبر کی جڑ ہی۔
عروق بیض بعضے ستعجلا اور بعضے بوزیدان کو کہ
ہندی مین ستاوری کہتے ہین جانا ہی۔
عروق خمرفوۃ الصباغین ہی کہ فارسی مین روناس
اور ہندی مین مجیٹھ کو کہتے ہین۔
عروق الزعفران عروق الصفر یعنی ہلدی ہی۔
عروق السوس اصل السوس ہی۔
عروق الصبغ عروق الصباغین ہی۔
عروق الصفر عروق الزعفران ہی۔
عروق الطیب اور عروق الکافور زرد نباد ہی۔
عروق فالوذج الوخلسا ہی کہ شنجار اور رتن جوت
کہتے ہین۔
عروقادہ چیز ہی کہ اہل نصیبین واسطے سیاہی بال کے
استعمال کرتے ہین اور کہتے ہین کہ سریش ہی۔
عروق صفر ستعجلہ ہی۔
عرہوم عرجون ہی۔
عرہون فطر ہی۔
عریرا نانخواہ اور خوشہ کو کہتے ہین۔
عریض المسیل لغت مصری مین لشنین ہی۔

عریض بکری کا بچہ ہی۔
عریطہ سیاہ بچھو ہی۔
عرلقیصا اور عرلقصانہ خندقوقی ہی۔
عرلقیطہ دابہ چوڑا ہی مشابہ جُعَل کے۔
عریکہ کوہان اونٹ کا ہی۔
عرین گوشت ہی۔
عرادی اور عرار ازعرور ہی۔

فصل العین مع الزاء المعجمۃ

عزہ عرازنہ ہی کہ فارسی مین آہو بروہ کہتے ہین۔
عزہل کبوتر نر ہی۔
عزہول اونٹ ہی۔
عزر اور عزیران قنطوریون ہی اور بعضے نسخہ
قانون مین عزیز قنطوریون کبیر ہے اور عزیرہ
قنطوریون صغیر ہی۔
عزیمہ سرمہ ہی معروف اور قرابادین مین مذکور ہوا۔

فصل العین مع السین المہملۃ

عسل بہ ہی اور کشوت کو بھی کہتے ہین۔
عساعس فنافذ اور قنفذ کا یہ نام اسواسطے کہا
کہ قنفذات کو بہت چلتی ہی۔
عسافل اور عسفل ایک قسم کماۃ کی ہی۔
عسار اور عسارہ بھیڑیا ہی۔
عسالیج جمع عسلوج کی ہی بمعنی شاخین باریک اور جڑین
درخت انگور اور کدو اور کھیرے کی کہ درختون پر لپٹین
اور بمعنی باریک شاخین اور جڑ مطلق درخت کی بھی ہی
اور بعضے اسکو لفاعف بھی کہتے ہین۔
عسبان جرید نخل کی ہی۔
عسیر عزلی مین تمر نر اور عسیرہ تمر مادہ ہی۔
عسجد بالفتح سونا ہی اور جواہر مانند یاقوت موتی کے
اور اونٹ موٹے کو بھی کہتے ہین۔

عسبجر ملخ کو کہتے ہین۔
عسری بقلہ ہی۔
عس ہرتال ہی۔
عساعس اور عسعس اور عسعاس عربی مین بھیڑیا ہی۔
عسطون ایک نوع درخت کا ہی کہ مشابہ خیزران کے ہی۔
عسقلبہ سفید کنکری ہی۔
عسل افسنتین وہ شہد ہی کہ مکھی افسنتین پر بیٹھی ہو۔
عسل بلادر رطوبت سیاہ لیس دار ہے کہ بلادر سے نکلتی ہی وقت نچوڑنے کے اور اُسکو دہن بلادر بھی کہتے ہین۔
عسلبج نام مصری جڑ عرطنیثا کا ہی۔
عسل بلیلج عسل مربہ بلیلہ کا ہی۔
عسل الملح اور عسل الملیلج ترسیل زنجبیل عسل تمر سلان تمر کا ہی یعنی دوشاب خرما کا۔
عسل داؤد دہن اُس شہد کا ہی کہ ادلے کہتے ہین اور جنسے اُسکو ادرمالی اور رارمالی جانا غلط ہی۔
عسل الحاج ترنجبین ہی۔
عسل حاشا وہ شہد ہی کہ مکھی اوپر درخت حاشا کے بیٹھی ہو اور ادویۂ تریاق اکبر سے ہی اور اسی طرح عسل سوکران ہی اور عسل صنوبر اور عسل کبیر مین محروروں کو مضر ہی۔
عسل الخلاف شیرخشت کہ بید کے درخت سے لیگئی ہو۔
عسل داؤد ادمالی ہی۔
عسل الرمث شبنم ہی کہ اوپر درخت رمث کے بیٹھے اور کہتے ہین کہ وہ شکر میغال ہی۔
عسل طبرزد شیرۂ قند اور مصری کا ہی۔
عسل القصہ وہ شہد ہی کہ خشک خرمات جوش کہدین اور نچوڑین اور قوام کرین۔

عسل القصب پانی گنے کا ہی۔
عسل اللبنی حصی لبان ہی اور بھی میعہ سائلہ۔
عسل ماذی شہد درخت خرما کا ہی کہ سفید ہو۔
عسل النحل شہد ہی کہ ہندی مین مدھ کہتے ہین۔
عسل یابس خشکنگبین ہی اور طعام پاکیزہ رقیق کو کہتے ہین۔
عسلیج بالکسر قسم اخیر نجور مریم کی ہی۔
عسن چربی پرانی ہی۔
عسیب جرید نخل ہی اور دُم کی ہڈی کو بھی کہتے ہین۔
عسیل ہاتھی کے قضیب کو کہتے ہین۔

فصل العین مع الشین المعجمہ

عشارہ بالضم عشر ہی یعنی مدر ہی۔
عشب ترگھاس کو کہتے ہین۔
عشبہ عشبۂ مغربیہ ہی کہ ظیان کہتے ہین۔
عشبۃ السباخ گندنا ہی اور غافقی نے سوائے اُسکے حمانا ہی۔
عشبۃ العجوز طراشنہ ہی۔
عشبۃ النار ظیان ہی۔
عشر بالضم فارسی مین درخت حرک اور ہندی مین آگ کہتے ہین۔
عشر الطارہ خانۂ طیور ہی کہ فارسی مین آشیانہ کہتے ہین۔
عشق الصبیان شوکۃ السودا ہی۔

فصل العین مع الصاد والضاد

عصاب اور عصب بالضم نام بربری شیطرج کا ہی۔
عصارہ پانی نچوڑا نباتات یا فواکہ وغیرہ کا ہے خشک کرین یا نہ کرین۔
عصارہ آذریس عصارہ پوست انبر باریس کا ہی اور امراض عین مین مستعمل اور مامیران چینی سے بہتر ہی۔
عصارہ الیج سک ہی۔
عصارہ حنا الضبی نرد خطائی کہ اُسکو سیاہ چینی بھی کہتے ہین۔
عصارۃ السوس رب السوس ہی۔
عصارۃ القرظ اقاقیا ہی۔
عصارۃ ہوفسنقطیدا اسمی عصارہ لحیۃ التیس کا ہی۔
عصا موسی عصی الراعی ہی۔
عصا ہرمس جلبوب ہی۔
عصب بالضم درخت خاردار ہی کہ اُسکا گوند کتیرا ہی یونانی مین نوارس کہتے ہین۔
عصبۃ بالفتح وبالتحریک نوع لبلاب کا ہی کہ یونانی مین فسوس کہتے ہین۔
عصاب بالفتح اور تشدید صاد کے نام غزال کا ہی۔
عصفل باد آورد ہی۔
عصفور الجنہ خطاف ہی۔
عصفور الصباع اور عصفور الشوک صفراعون ہی۔
عصلان عنصل ہی۔
عصیدہ ایک طعام مصنوع ہی۔
عصیفرہ اور عصیفیرہ ایک چیز زرد ہی۔
عضاۃ بالکسر درخت عظیم خاردار ہے اور وہ دو قسم ہی خالص اور غیر خالص اور ببول کے درخت کو بھی کہتے ہین۔
عضرس خطمی بری ہی کہ سریانی مین باد اور عربی مین شحم المرج کہتے ہین۔
عضرفوط اور عصوط ایک جانور ہی کہ فارسی مین مارملوک اور ہندی مین بھمنی کہتے ہین۔
عضرن بالکسر بورہ ہی۔
عض بالکسر اور تشدید ضاد کے اسم جنس ہر درخت

چھوٹے خاردار کا ہی اور بھی نام ایک کانٹے کا۔
عضل بالفتح والتحریک لغت اہل یمن مین ملح ہی۔
عضیجہ عربی مین نام قطلبہ کا ہی کہ فارسی مین روباہ مادہ کہتے ہین۔
عضو بضم عین اور سکون واو جمع اُسکی اعضا ہی اور وہ اجزاے کثیف بدن حیوان کا پیدا ہوا ہو منی اور کثیف اخلاط سے ہی اور عضو یا مفرد ہی مانند ہڈیے اور غضروف اور عصب اور رباط اور عروق اور لحم اور شحم اور سمن کے یا مرکب ترکیب اولے سے ہی مانند عضل کے یا ترکیب ثانوی سی مانند آنکھ کے یا ترکیب ثالثی سے مانند چہرے کے یا ترکیب رابعی سے مانند سر کے۔
عضیلہ تصغیر عضلہ کی ہی۔

فصل العین مع الطاء المھملہ

عطارا سریانی مین گندنا ہی۔
عطارد بضم اول اور کسرہ راے مہملہ کے باصطلاح کیمیاگرون کے ہی باعتبار مناسبت اُسکی طبیعت کے ساتھ طبیعت عطارد کے کہ وہ ساتھ ہر ستارے کے مناسب اُسکے اثر کرتا ہی اسی طرح پارہ ساتھ ہر ایک فلس کے اور ساتھ ہر دوا کے اُسکی مناسبت سے اثر کرتا ہی اور سنبل رومی کو بھی کہتے ہین۔
عطب عربی مین نام قطن کا ہے اور بالفتح روئی نرم کو کہتے ہین جمع اُسکی اعطا ہی اور ایک ٹکڑے کو عطبہ کہتے ہین۔
عطر بالکسر نام جنس خوشبو کا ہی جمع اُسکی عطور اور بالفتح خوشبو ہوتا ہی اور باصطلاح بعضے جرس والون کے غنیم ہی کہ اوپر درخت قتب کے بیٹھے اور لستہ ہو جاوے اور اسی غلنیم کو جرس اعلے اور خالص کہتے ہین۔
عطرانا سریانی مین قطران ہی۔
عطر مثلث عطر مرکب ہی عود اور عنبر اور صندل سے بہتر اسمین عطر ہی کہ مرکب ہو عطر گلاب اور عطر عود اور عطر عنبر سے۔
عطر منشم حب روغن منشم کا ہی۔
عطشان وہ نبات ہی کہ یونانی مین اُسکو دنیاقوس اور عربی مین خس الکلب اور طرسک کہتے ہین۔
عطارہ بالفتح سنبل رومی ہی۔
عطفل کہتے ہین کہ صوفر ہی اور کہتے ہین کہ بہرامج ہی کہ اُسکو خلاف بلخی اور فارسی مین بیدمشک کہتے ہین۔
عطلب اور عطوب قاتل ابیہ ہی۔
عطموس بضم گورخر ہی۔
عطلم بالضم روئی دھنکی ہوئی ہی۔
عطوس بفتح اول اور ضم دوم کے وہ دوا ہی کہ ناک مین ڈالین تو چھینک لاوے جمع اُسکی عطوسات ہی۔
عطوط ایک چڑیا ہی کہ اُسکو طیطوی کہتے ہین۔

فصل العین مع الظاء المعجمہ

عظا ایک قسم سیپ سے ہی۔
عظا اور عظایہ سالامندرا ہی۔
عظرب بکسر اول اور سکون دوم کے نام عربی چھوٹے افعی کا ہی۔
عظلم عربی مین نام گھاس وسمہ کا ہی کہ اُسکو فارسی مین نیل کہتے ہین اور بعضون نے کہا کہ وہ سواے نیل کے ہی اور قطلب کو بھی کہتے ہین۔
عظلم السبق عرن ہی۔
عظبوطہ بالکسر ہر نوع مادہ کو کہتے ہین۔

فصل العین مع الفاء

عفا اور عفار بالکسر گدھے کے بچے کو کہتے ہین۔
عفادارمون یونانی مین حب القلقل ہی۔
عفار پھل قاتل ابیہ کا ہی اور بھی ستوبد دن گھوڑے کو کہتے ہین اور عربی مین قطلب ہی۔
عفارہ جوزۃ القطن ہی کہ فارسی مین کوزک اور شیرازی مین خروک اور اصفہانی مین کوزک پنبہ اور ہندی مین ڈھیری کہتے ہین۔
عفاہم ناقہ قوی کو کہتے ہین۔
عفائد سریانی مین منات ہی اور عقد بالفتح حمام ہی یا اور چڑیا مشابہ حمام کے۔
عفر عربی مین مٹی ہی۔
عفر بالکسر عربی مین نام ناسور کا ہی۔
عفر الدیک اور عفریہ پر گردن مرغ کی ہی۔
عفریہ دابہ بال پیشانی مرغ کے ہین اور عفریہ انسان بال نیچے گردن آدمی کے۔
عفصیج ایک قسم بلوط سے ہی۔

فصل العین مع القاف

عقار خمر ہی۔
عقار عرطنیثا نام سریانی مین آذربو کا ہی۔
عقار اعردان نام سریانی اسراش کا ہی۔
عقار موصینائی نام سریانی ابرسا کا ہی۔
عقاقیر نام جنس ادویہ کا ہی اور عقار نام مطلق دوا کا ہی۔
عقدہ لغت مصر مین لکڑی زرشک کی ہی۔
عقربان لغت اندلس مین اسقولوقندریون ہی۔
عقیان نام عربی خالص سونے کا ہی۔
عقیلاہ نام عربی غورہ کا ہی۔
عقید العلت سقنقنج ہی۔

فصل العین مع الکاف

عکرش نام قسم اخیر ثیل کا ہی۔

فصل العین مع اللام

علت خندریلی ہی۔
علجا قراح ہی۔
علس سلت ہی۔

علسی اور علقی اور علو انبات صبر ہی۔
علف رطبہ خشک ہی۔
علف ہندی نام فارسی سقوودن کا ہی۔
علقمہ طفیقون ہی اور کہتے ہین کہ نام صبر کا ہی۔
علقم نام جنس نبات تلخ کا ہی اور کہتے ہین کہ مراد اُس سے قثار الحمار اور حنظل بھی ہی۔
علک یابس قلفونیا ہی۔
علک رومی مصطگی ہی۔
علم باصطلاح کیمیاگرون کے ہرتال ہی۔
علوطل خبازی ہی۔
علوفن یونانی مین بنفشج ہی۔

فصل العین مع المیم

عماد ہنگ الاس ہی۔
عمر وکرفس ہی۔
عملیح ایک قسم خرنوب سے ہی کہ ساتھ بیج کے کھاتے ہین۔

فصل العین مع النون

عناق بکری کا بچہ ہی۔
عنب الجن فاشرا ہی۔
عنجد عجم الزبیب ہی اور سب بیلون کے دانے کو شامل ہی
عندم بقم ہی اور نزدیک بعضون کے دم الاخوین۔
عنب سماق ہی۔
عنز بکری مادہ ہی۔
عنزران آذربو ہی۔
عنصل اسقیل ہی۔
عنقفہ نام عربی مرزنجوش کا ہی۔
عنقیلی نام یونانی شلجم کا ہی۔

فصل العین مع الواو

عود الجوزہ عود قماری ہی۔
عود البرق دارشیشعان ہی۔
عود بلسان شاخ درخت بلسان کا ہی۔
عود الدرقہ محرورث ہی۔
عود الریح نام مغربی ارمیش کا اور نزدیک ایک جماعت کے فاوانیا اور نزدیک بعضون کے مامیران اور وج ہی۔
عود سیار رومی مین بسباسہ ہی۔
عود الصلیب فاوانیا ہی۔
عود الفالوج ابوخلسا ہی۔
عود الوج وج ہی۔

فصل العین مع الیاء التحتانیہ

عیدان نام جنس شاخ نباتون کا ہی اور بلغت اہل شام مین دارشیشعان ہی۔
عیبزران زعرور جبلی ہی۔
عیشام نام عربی درخت غرب کا ہی اور نزدیک بعضون کے درخت چنار اور نزدیک بعضون کے سفیدار و زعرور جبلی ہی۔
عین صوف ہی۔
عین الاعلی اقحوان ہی۔
عین البقر نام ایک قسم انگور کا ہی اور بلغت مغربی مین نام ایک قسم آلو کا ہی اقحوان کو بھی کہتے ہین۔
عین الجمل بلغت شام مین ضمر صغیر اقحوان کا ہی۔
عین الحیاۃ باصطلاح کیمیاگرون کے پارہ ہی۔
عین السرطان شیستان ہی۔
عین الہدہد نام مغربی اذان الفار رومی کا ہے اور افریقیہ مین واسطے عرق النسا کے استعمال کرتے ہین
عین الہر ایک پتھری مشہور اور بیچ طلب کے کوئی نفع اُسکا مذکور نہین ہی۔
علینون اذان الفار ہی۔
علیلنہ بلغت اندلس مین رعی الحمام ہی۔
عید البطباط اذان الفار ہی۔

باب الغین المعجمہ

فصل الغین المعجمہ مع الالف

غابانک شابانک ہی۔
غالبس عنب الثعلب ہی۔
غانزا بائی نام ترکی گھاس اطریلال کا ہی بیچ کوہستان اور ارستان کے پائے زاغان کہتے ہین۔
غاسول اشنان ہی۔
غاسول رومی ابوقانس ہی۔
غاغاطی نام یونانی حجر غاغیطوس کا ہی۔
غاغہ فودنج ہی۔
غالالوطی یونانی مین ترس ہی۔
غالی یونانی مین دودھ ہی۔

فصل الغین مع الباء الموحدہ

غبیری درخت بیرخار دار کا ہی۔
غبارہ عنب الدب ہی۔

فصل الغین مع الراء المہملہ

غربیب ایک قسم انگور سیاہ سے ہی۔
غرز بلغت اہل شام مین نوع صغیر عصی الراعی کا ہی۔
غرسار اسن ہی۔
غرقد سفید بزرگ عوسج کا ہی۔
غرم نام خام فارسی ریش کوہی کا ہی۔
غرمج نار فارسی سونبر ہی۔
غرلیف نام یاسمین کا ہی۔

فصل الغین مع الزاء المعجمہ

غزال الماء المار کاسنی ہی۔

فصل الغین مع السین المہملة

غسا بلغ ہی۔
غسل خطمی ہی۔
غسلیج آذربو ہی۔
غسول اشنان ہی اور اذخر کو بھی کہتے ہین۔

فصل الغین مع اللام

غلوفر یونانی مین اصل السوس ہی۔
غلوفس یونانی مین نام چڑیون کا ہی۔
غلوفن یونانی مین ماثیا ہی۔
غلیجن یونانی مین فودنج ہی۔
غلیجن اغریا یونانی مین سشکطرا مشیع ہی کہ فودنج جبلی اُسکو کہتے ہین۔
غلیجن بمعنی ریحان اور اغریا بمعنی کوہ ہی۔
غلیواج نام فارسی حداة کا ہی۔

فصل الغین مع المیم والنون والواو والیاء

غملول قثائے بری ہی۔
غمامہ اسفنج ہی۔
غندب عربی مین عنکبوت ہی۔
غورہ نام فارسی حصرم کا ہی۔
غورہ خرما بلح اور بسر ہی۔
غوک ضفدع ہی۔
غور غار اصفہانی مین شجر در ہی۔
غیال پارہ ہی۔
غلیم اسفنج ہی۔
غیقیطس سنبل الطیب ہی۔

باب الفاء

فصل الفاء مع الہمزة والالف

فواد عربی نام دل کا ہی مراد وجع الفواد سے درد فم معدہ کا ہی کہ بسبب قرب اور مجاورت کے مجازاً اُسپر بولتے ہین ورنہ دل متحمل تکلیف اور الم کا نہین ہوسکتا مصاحب تکلیف کی موت ہی۔
فائز عربی مین نام آہو کا ہی جمع اُسکی فور ہی۔
فوارہ بالضم عربی مین نام میتھی اور خرما کا ہی کہ واسطے عورتون نفسا کے پکاتے ہین۔
فارغوس تعلق ہی۔
فابس زاج ہی۔
فالبش یونانی مین باقلی ہی۔
فالبش قبطی باقلی قبطی ہی۔
فالنش بطیخ ہی۔
فالطراحین حب الورد ہی۔
فاتج نام ناقہ جوان حاملہ کا ہی۔
فاترالیستن خردل سفید ہی اور حرمل کو بھی کہتے ہین اور جنبے اُسکو فاشرستن جانا ہی غلط ہی۔
فاحشہ جند بید ستر ہی۔
فاجع غراب البین ہی۔
فاخا یونانی مین زعفران ہی۔
فاخافاس رسوت ہی۔
فاخر خرما بے گٹھلی کا ہی اور کہتے ہین کہ ایک قسم خرما سے ہی کہ فارسی مین کالبشک نام ہی۔
فاخرہ فاغرہ ہی۔
فاخوز ایک قسم ریحان سے ہی کہ اُسکو ریحان الشیوخ کہتے ہین اور بربجاسف کو بھی کہتے ہین۔
فادج بفتحۂ دال مہملہ اور جیم کے بادزہر معدنی ہی اور بہترین وہ ہی کہ اُسکو خطائی کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ جدوار ہی اور بجائے مجمہ بھی آیا ہی اور کہتے ہین کہ بندق ہندی ہی کہ ریٹھہ کہتے ہین اور مشہور ریپلا ہی۔
فادزہر معرب بادزہر کا ہی۔
فادماسریانی مین نام توتیا کا ہی۔
فادن کہتے ہین کہ نام اُس دوا کا ہی کہ اُسکو ہندی مین پنوار کہتے ہین اور نوع صغیر اُسکی ہی۔
فوزہ بضم اول اور فتحہ ہمزہ کی زرجوے کو کہتے ہین۔
فاراوارہ سریانی مین پھل صنوبر کا ہی۔
فاداسون بابونہ سفید ہی۔
فاراسیون فراسیون ہی۔
فاردامون یونانی مین حرف ہی۔
فارس بمعنی شیر کے اور رودبیان کو بھی کہتے ہین۔
فارس المار سطراطیقوس ہی اور سطراطیموس اور سطراطیوس بھی آیا ہی۔
فارسطادیون رعی الحمام ہی۔
فارسون لبلاب ہی۔
فارسیاہ نام یونانی جوز کا ہی۔
فارشامی صاحب طب قدیم نے کہا کہ وہ ایک درخت ہی کہ پتے اُسکے مشابہ پتے بید کی اور اُس سے چوڑے زیادہ اور خوشبو اور صاحب تحفہ کہا ہی کہ وہ راندرطون ہی اور صاحب منہاج نے کہا کہ واسطے تفتیح سدد احشا کے اور اوجاع کے نافع ہی۔
فارض گاؤ میش ہے۔ قال اللہ تعالےٰ لا فارض و لا بکر عوان بین ذلک ای متوسط بینہما
فارعہ فاغتہ ہی۔
فارنوخیا اور فارنوخینا یونانی مین جشتہ الداحس ہی اسواسطے کہ داخس کو نافع ہی اور داخس ورم جڑ ناخن کو کہتے ہین۔
فارد یونانی مین سویا ہی۔
فاردسی سوم ہی۔
فاردفسورا یونانی مین صدار الحدید ہی۔
فاردلو آملہ ہی۔
فاردنیسون لغت رومی ہی اور یونانی مین قاقوریس کہتے ہین اور عربی مین خربق اسود۔
فاریقا یونانی مین میتھی ہی۔

فاریونا بلغت سریانی مین فادانیا ہی۔
فاروئیل ایک نبات ہی کہ ہندی مین بانچے کہتے ہین
فازہ عربی مین چیونٹی سیاہ مائل بسرخی ہی۔
فارس بسکون ہمزہ کے اندروئیلون ہی۔
فاس طرفا ہی۔
فاسا قطاۃ ہی۔
فاسطامالی اور **فاسطامی** یونانی مین شاہ بلوط ہی۔
فاسطون بلغت سریانی ہی اور یونانی مین جند بید ستر
اور فاطونیقی کہتے ہین اور فارسی مین بستانی افروز ہی۔
فاسطرہ اور **فاشطرہ** یونانی مین جند بیدستر ہی۔
فاساد یونانی مین لوبیا ہی۔
فاسمی زعفران۔
فاسیا عربی مین خنفسا ہی اور کہتے ہین کہ ایک قسم
اُس سے ہی۔
فاسیہ خنفسا بہت بدبو ہی۔
فاسیس ہندبائے بری ہی۔
فاشیرہ کرمتہ البیضا ہی۔
فاطقی معرب فستقی رومی کا ہی کہ عدس ماکول
اُسکو کہتے ہین۔
فاطل ودیوا غنصل ہی۔
فاطویل نوفل ہی۔
فاطوس یونانی مین بیل کشتی گردن کا ہی کہ عربی
مین وسیخ الصراع کہتے ہین۔
فاطونیقی بستان افروز ہی۔
فاعوس عربی مین نام سانپ کا ہے اور
وعل کو بھی کہتے ہین۔
فاعوسہ عربی مین وج کو کہتے ہین اس سبب سے
وہ منفرج ہوجاتی ہی۔
فاسیہ جز نیلوفر ہندی کی ہی کہ کنول کہتے ہین۔
فاعلیس مرزنجوش ہی۔
فاغرہ بکسر غین معجمہ اور را سے مہملہ کے ایک پھول ہی
مائل بزردی اور بہت خوشبو مانند بیلے کے اور لانبا
بلادہندی مین کثیر الوجود ہی ہندی مین راے چینا کہتے ہین
فاغوش سریانی مین شیطرج ہندی کو کہتے ہین۔
فاغیہ عربی مین نام مہندی کے شگوفہ کا ہی سریانی
مین تغی کنورا اور رومی مین سیقون اور یونانی مین
سراموفور طبیعت اور خواص اُسکے حنا مین مذکور ہین
حدیث شریف مین آیا ہی حضرت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم سے کہ
اور بہترین اسمین تازہ سفید حلو الرائحہ ہی کہ معتدل ہی
گرمی اور سردی اور واسطے اورام گرم کے نافع ہی اور
باعث نہ کھانے کیڑون کا ہی ریشمی کپڑون مین اگر
رکھین اور بھی بمعنی فاغ کے آیا ہی۔
فافاری اور **فافورنی** فلفل ہی۔
فافالبس فاختہ ہی۔
فافافس ایرافیلون نبات جاوشیر کی ہی۔
فافالس جرز بری ہی۔
فافرون اور **فافروس** اور **فافیروس** اور
فافیر اور **فافیورس** اور **فافرن** سب نام
پردے کے ہین۔
فافور نام عربی برنجاسف کا ہی۔
فافیس بقلۃ الحمقا ہی۔
فافلیون بطیخ ہی۔
فافلیوس یونانی مین کمون برے اور شاہترج
بری بھی کہتے ہین۔
فاق عربی مین ایک چڑیا ہو لانبی گردن اور زیت
مطبوخ کو بھی کہتے ہین اور روغن بان کو بھی۔
فاقدیشر یونانی مین سرطان ہی۔
فاکہہ نام عربی پھل درختون کا ہی کہ فارسی مین میوہ
کہتے ہین اور ہندی مین پھل جمع اُسکی فواکہ ہی۔
فالامغرسطس یونانی مین وہ قصب ہے کہ
اُسکو نیل کہتے ہین۔
فالابینی یونانی مین فودنج نہری ہی۔
فالانجقون اور **فالانجنس** اور **فالانجیفون**
یونانی مین نام رتیلا کا ہی۔
فالانس ایک نبات ہی کہ یونانی مین اندروعان
کہتے ہین۔
فالیوس یونانی مین طبوس ہی۔
فالرغس اور **فارعوس** لبلاب ہی کہ ہبلارج
بھی کہتے ہین۔
فالرمون شراب پرانی بہت قوی تیز کو کہتے ہین
فالس پوست ایک درخت کا ہی حلور سینا مین
پھل اُسکا مانند بلوط کے۔
فالفس یونانی مین ایک قسم شنجار سے ہی۔
فال مال زرنبشک ہی۔
فالیدی جڑ کبر کی ہی۔
فالینوس شاہترہ ہی۔
فالیوالقیوس اصابع الصفر ہی۔
فالافس سقلیوس صنف کبیر دوا فراکی ہی
منسوب باسقلیوس حکیم کہ پہلے اسی نے اسکو پہچانا
اور حاصل کیا اور جسنے اُسکو قسم کبیر دو قو کی جانا غلط ہی۔
فاتافس حرلقیون نوع صغیر دوفراکی ہی
منسوب باطبائے خردن سے کہ خردس
ایک قریہ ہی شام سے اور زوفائے خشک کو
بھی کہتے ہین۔
فانجی معرب کانجی کا ہی۔
فانیظردن یونانی مین سپستان ہی۔
فانیوس کمون بری ہی۔
فادانیا فادانیا ہی۔
فارسون یونانی مین نام برف کا ہی۔
فادطلہا یونانی مین ذرہ ہی۔
فانید نام گوشت بربان کا ہی۔
فالیطون شیخ ہی۔

فصل الفاء مع التاء الفوقانیۃ

فتات اور فتوت اور فتیت نان فطیر ہی۔
فتاط حکیم میر محمد مومن نے کہا کہ سپستان ہی۔
فتاق بکسر اول ایک روٹی ہی کہ خمیر کرتے ہین اور پکاتے ہین جلدی نکی ہوا اور لیف سفید کو بھی کہتے ہین۔
فتال بلبل ہی۔
فتہ پھل تازہ مشابہ حبۃ الخضراء کے ہی۔
فتحا عربی عقاب ہی۔
فترۃ یونانی مین عفص ہی۔

فصل الفاء مع الثاء المثلثۃ

فث عربی مین نام ارزن یعنی باجرے کا ہی نبات اُسکی مشابہ بہ نبات جوار کی اور دانہ اُسکا مشابہ جاورس کی اہل ہند اُسکو بہت کھاتے ہین روٹی اُسکی پکاکر یا اور انواع سی۔
فثح تخم حنظل ہی اور کہتے ہین کہ درخت حنظل ہی۔
فثلیموس یونانی مین لیمون ہی۔

فصل الفاء مع الجیم

فج بالکسر بمعنی خام اور اکثر اطلاق اُسکے اوپر کچے میوے کے کرتے ہین اور بطیخ شامی یعنی بطیخ ہندی کو بھی کہتے ہین۔

فصل الفاء مع الحاء المہملۃ

فحا بمعنی ابزار القدح کے ہر مانند پیاز اور لہسن اور دھنیہ کے۔
فحلا فاختہ ہی کہ یونانی مین قوبوس اور ناطوس کہتے ہین
فحلاماورس سریانی مین جندبید ستر ہی۔
فحم کویلا ہی اور وہ چنگاری ہی کہ بجھی ہو۔
فحول بالفتح کشن خرما کو کہتے ہین۔

فصل الفاء مع الخاء المعجمۃ

فخار ٹھیکری کو کہتے ہین فارسی اُسکی سفال
فخفرہ نخالہ ہی۔
فخمید روٹی ہی کہ بیج اُسکے نکالے ہون۔
فخوزہ درخت خرما کا کہ شاخین اُسکی قوی اور ~~پتے~~

اُسکے بہت ہون اور ناقہ بڑی شیر کو کہتے ہین۔

فصل الفاء مع الدال المہملۃ

فدادہ ضفدع ہی۔
فدر بضم اول اور دوم اور راے مہملہ مشددہ کے عربی مین نام چاندی کا ہی۔
فدس عربی مین نام عنکبوت کا ہی۔
فدن عربی مین نام صبغ سرخ اور ہڈی کا ہی۔
فدیلیون یونانی مین سقل ہی۔

فصل الفاء مع الراء المہملۃ

فر بر مرغ ہی۔
فرا گورخر جمع اُسکی افراء اور فراء۔
فرات پانی صاف شیرین خوش مزہ ہی۔
قال اللہ تعالے فَاَسْقَیْنٰکُم مَّآءً فُرَاتًا
فراتہ بندہ ہی کہ شیرازی مین سعدہ کو کہتے ہین۔
فراخ بچہ طائر کا ہی۔
فرار بچہ اونٹ اور بکری اور نیل گاو کا ہی۔
فراریج جمع فروج کی مرغی کے بچے کو کہتے ہین۔
فراس خرمائے سیاہ ہی سوائے شہر نر کے۔
فراستوک فارسی مین پرستو عربی مین خطاف ہی۔
فراسینا یونانی مین کراث ہی۔
فراش بفتح اول اور شین معجمہ نام عربی پروانہ کا ہی اور واحد اُسکا فراشہ ہی۔
فراشیون فراسیون ہی۔
فراص ساذج ہندی ہی۔
فراطن قرن ہی کہ اُسکو شاخ یعنی سنگ کہتے ہین۔
فراطیوس رومی مین سماث ہی۔
فراغ عربی مین نام ہنی کا ہی۔
فرافرا اور فرافل ستو پھل منسوب کا ہی۔
فرام بکسر اول عربی مین ایک دوا ہی کہ عورتین واسطے تنگی فرج کے استعمال کرتے ہین۔
فراموس یونانی مین باقلا ہی۔
فرانق بضم اول معرب پروانگ فارسی کا ہے کہ عربی مین برید اور فارسی مین سیاہ گوش اور ترکی مین فار افلاق کہتے ہین اور وہ ایک جانور ہی بقدر چھوٹے کتے کے بہ رنگ آہو کے کان اُسکے سیاہ کہتے ہین کہ آگے آگے شیر کی چلتا ہی اور خبر دیتا ہی شیر کے آنے سے وہ سباع شکاری سے ہی۔
فراسیون زبد البحر ہی۔
فرالطانی اقلنجہ ہی۔
فربانیون اقحوان ہی۔
فربگ اور فربوک خفاش ہی کہ اُسکو مرغ عیسی کہتے ہین یعنی چمگاڈر۔
فربودم کافور ہی۔
فربہی نام فارسی سمین کا ہی۔
فرت ایک نبات ہی کہ واسطے درد دل کی نافع ہی۔
فرث سرگین ہی۔
فرتانوہ ہی۔
فرتانیون اقحوان ہی۔
فرثما جو ہی۔
فرجانہ کماد سفید ہی۔
فرجہ سریانی مین سعد ہی۔
فرجورہ فارسی مین فرخ طائر ہی یعنی بچہ چڑیا کا ہی۔
فرار باصطلاح کیمیاگرون کے پارہ ہی۔
فرگھض شیح ہی۔
فرّوج چوجہ مرغی کا ہی۔
فرر ایک نبات ہی نہایت تلخی مین واسطے مغص اور زحیر اور درد پیٹ کے نافع ہی اور چین سی لاتے ہین اور وہ تیواج خطائی ہی اور بعضے وج اور بعضے اُسکو اگر ورجا نتے ہین اور بعضے اُسکو ریوند چینی۔
فرزد اور فررد مرغ کو کہتے ہین کہ وہ ایک نبات سے

کہ جڑ اُسکی سعد ہی۔
فرنسع حب القطن ہی۔
فرسادار فلفل ہی۔
فرساماسد رہی۔
فرسان بالکسر والفتح فارسی مین وہ حیوان ہی کہ اُسکے پوستسے فرد بناتی ہین اور کہتے ہین کہ فنک ہی۔
فرشک اور فرستو اور فرستوک سب نام فارسی خطاف کے ہین۔
فرسد حمص ہی۔
فرستازیون یونانی مین یعنی حمام کے کہ وہ ایک حب ہی حبوب ماکولہ سے مشابہ عدس کے اُسکو رعی الحمام اور ہندی مین ارہر کہتے ہین۔
فرسطس بعضے رعی الحمام اور بعضے ذراریح اُسکو کہتے ہین لیکن اصل یہ ہی کہ وہ ایک طائر ہے کہ اُسکو حباحب کہتے ہین۔
فرسک ایک نوع شفتالو سے ہی کہ فارسی مین شلیر اور شلیل کہتے ہین۔
فرسادس اور فرسلون ابرک ہی۔
فرسیا رومی لسبابہ ہی۔
فرسین براد و لوہے کا ہی۔
فرسیطاسیلون یونانی مین سونٹھ ہی۔
فرسیون بھلی سنگریزے کی ہی اور کہتے ہین کہ حمام ہی اور صاحب تحفہ نے اُسکو ایک قسم بادآورد جانا ہی۔
فرش عربی مین چھوٹا اونٹ ہی کہ قابل لادنے کے ہو قولہ تعالے ومن الانعام حمولۃ وفرشا اور کہتے ہین کہ غنم ہی اور جانور کہ سواے ذبح ہونے کے اور کوئی چیز کی صلاحیت نہ رکھتے اور کہتے ہین کہ درخت چھوٹا ہی۔
فرشکی فارسی مین چھوٹا خوشہ ہی کہ بیچ بڑے خوشہ انگور کے ہوتا ہی عربی مین حصلہ اور بھی فارسی مین مشنگ کہتے ہین۔

فرص اور فرصد گٹھلی بشل کی ہی۔
فرصاد عربی مین نام درخت توت کا ہی اور کہتے ہین کہ نام درخت توت سفید ہی اور توت سُرخ کا ہی اور رنگ سُرخ کو بھی کہتے ہین۔
فرصد بالکسر گٹھلی مویز یا انگور کی ہی۔
فرص ایک قسم خرما کی ہی کہ عمان مین ہوتا ہی۔
فرص بالکسر پھل دوم کا ہی کہ جب تک کہ سُرخ ہی۔
فرضلع بالکسر ایک قسم بچھو سے ہی۔
فرسفس عربی مین سانپ سقرن ہی۔
فرصوبون فرفیون ہی۔
فرطس مار شاخدار ہی۔
فرع عربی مین قمان ہی اور کہتے ہین کہ قمل کبیر ہی۔
فرعنہ اور فرعنک ایک نبات ہی کہ اوپر درختونکے لپٹتی ہی اور اُسکو عشقہ کہتے ہین اور کہا ہی کہ نام ایک قسم لبلاب کا ہی اور بعض لوگ اگاس بیل کو کہتے ہین۔
فرعود فارسی مین تیہو ہی اور کہا ہی کہ وہ ایک چڑیا خوش آواز ہی کہ بلبل اُسکو کہتے ہین اور ضفدع کو بھی کہتے ہین۔
فرعولی فارسی مین ایک چڑیا ہی شکاری چڑیونسے کہ ترکی مین اُسکو قرقوش کہتے ہین۔
فرقار درخت عظیم ہی مانند درخت چنار کے پتے اُسکے مانند بادام کے پھول اُسکا مانند گل سُرخ کے اُسکی لکڑی سے پیالہ اور ظروف بناتے ہین۔
فرعب ایک درخت بڑا ہی اور کہتے ہین کہ وہ درخت سافج کا ہی اور کہتے ہین کہ اُس درخت کو ہندی مین ساگونہ اور ساگوان کہتے ہین۔
فرفت شاہترہ ہی۔
فرفخ اور فرفخین اور فرفخینا اور فرفیم اور فرفہ اور فرفہین بقلۃ الحمقا ہی۔
فرفور فارسی مین نام فرافروط کا ہی۔

فرفور ایک قسم سیب سے ہی۔
فرفورون رومی مین سعد ہی۔
فرفوس ایک پتھر سُرخ ہی کہ زخم کو فائدہ کرتا ہی۔
فرفیو بنفشہ ہی۔
فرفیون افربیون ہی کہ فربیون بھی اُسکو کہتے ہین۔
فرفومعما دوائی مرکب ہی مستعمل بیچ دوا انحطاطیف اور معاجین کے قرابادین مین مذکور ہی۔
فرکیہ ایک طعام ہی بنایا گیا مانند ہریسہ کے اور اُس سے اور طب فارسی مین آش ہیم کہتے ہین۔
فرھم ایک دوا ہی کہ عورتین واسطے گرم کرنی فرج کا استعمال کرتی ہین۔
فرماسر یونانی مین باقلا ہی۔
فرصید نجم الزبیب ہی اور نجم العنب کو بھی کہتے ہین۔
فرنب بچہ یربوع کا ہی۔
فرند ایک قسم لوہے کا ہی کہ اُسکو فرد کو کہتے ہین اور حب الرمان کو بھی کہتے ہین۔
فرنسیمون یونانی مین زرین درخت ہی۔
فرنبوس یونانی مین کرنب ہی۔
فرنبون نام یونانی کف دریا کا ہی۔
فرنی نام فارسی مہلبہ کا ہی۔
فرو عربی مین پوستین ہی جمع اُسکی فراہی وہ سنجاب اور حواصل اور سموسہ اور قاقم اور فنک اور بالو اور دلق اور ثعلب اور حملان سے بنائی جاتی ہی۔
فرودس یونانی مین مازریون ہی۔
فروسیمن جوز ماثل ہی۔
فروشتہ فارسی مین افروشتہ ہی اور وہ ایک حلوا ہی بنایا گیا آٹے اور گھی اور شہد یا شکر سے اور فرشتہ بھی نام ہی۔
فردصنا ہی اور افردصنا ہی کرات الثوم ہی۔
فردغیوس یونانی مین ایک پتھر ہی کہ نزگر بز بلاد فردغیا کے کہ اُسکو افرلقیہ کہتے ہین مستعمل رکھتے ہین اسی واسطے یونانی مین اُسکا نام فردغیوس ہوا۔

فرقوط ہرتال سرخ ہی۔
فرموم چربی گردہ کی ہی۔
فرقودی لادن ایک دوا ہی تیز اور خوشبو اور کہتے ہین کہ ایک نبات ہی شابہ حاما لادن سیاہ کے جڑ اُسکی لانبی پتلی تھوڑی بو اُسکی مشابہ بو برے حرف کے جو پانی مین جوش کرکے پیئین رعاف لاوے اور طحال کو نفع کرے۔
فرقولس یونانی مین وسخ الکوا ثر ہی۔
فرولیوس رومی مین ماہی زہرج ہی۔
فرومد سعد ہی۔
فروسیان پیاز ہی۔
فرہ فارسی مین بنفشہ ہی اور ترکی مین فراخ ہی۔
فریبج فارسی مین نام کشوث کا ہی۔
فریخ فارسی مین نام وج کا ہی کہ ترکی مین اگز نام ہی۔
فرنجان نام فارسی سنبم کا ہی عربی مین صقیع کہتے ہین۔
فریدہ برے سوتی کو کہتے ہین۔
فریدس اور فریدلیس لغت اہل مصر مین روبیان ہی۔
فریز اور فریس فارسی مین نام ایک نبات کا ہی کہ نہایت تازہ اور تر ہوتی ہی اُسکو چارپائے جب کھاتے ہین موٹے ہوتے ہین اور بھی نام ایک نبات خوشبو کا ہی اور بھی فریز فارسی مین نام گوشت خشک کا ہی اور بھی نام اُس نبات کا ہی کہ جڑ اُسکی سعد ہی۔
فریسفاغول سریانی مین راسن ہی۔
فرلطیقوس ایک نوع روفس سے ہی۔
فرلوق جاورس ہی۔
فریقہ عربی مین وہ خرما ہی کہ ساتھ میتھی کے جوش کرین واسطے نفسا کے یا میتھی ہی کہ ساتھ حبوت کے پکاتے ہین اور جو لوگ اُسکو میتھی جانتے ہین غلط ہی۔
فریفیکیہ بلیم ہی۔

فروک فارسی بطیخ ہی۔

فصل الفا مع الزاء المعجمۃ

فز فارسی مین نام سیل کا ہی۔
فزا اور فریز فارسی مین نام وج کا ہی۔
فزنجن فارسی مین عشقہ ہی اور کہتے ہین کہ ایک نوع لبلاب کا ہی۔

فصل الفا مع السین المہملۃ

فسا سریانی مین ہڑی پھل کی ہی۔
فساریدوس یونانی مین ایک نوع ذراریح سے ہی کہ گیہون مین پیدا ہوتے ہین۔
فسباریوس یونانی مین ایک نوع افسنتین سے ہی۔
فسافنین رومی مین نام خرما کا ہی۔
فسال ایک جڑ ہی خشک سفید رنگ تلخ مشابہ تخم حنظل کے خاصیت اُسکی محلل اور مجفف۔
فسالہ الحدید توبال الحدید ہی۔
فسامانا سریانی مین لوبیا ہی۔
فساموں حب بلسان ہی۔
فسان نام فارسی حجر المس کا ہی۔
فسیار رومی مین زفت ہی۔
فسطاطیس یونانی مین طرو ہی۔
فستفادشیر اور فستقاشیول سریانی مین حب البان ہی۔
فستق جمیم اور فستق الماویہ حب البان ہی۔
فستور اور فستوری یونانی مین مچھلی ہی۔
فسدس حب النیل ہی اور کہتے ہین کہ تخم مازریون ہی۔
فسرافاطارس یونانی مین سرخس ہی۔
فسرالوئین یونانی مین خمر ہی۔
فسرلقوں زنجفر ہی۔
فسطافیون یونانی مین فستق ہی۔

فسطون اور فسطوریا یونانی مین مچھلی ہی۔
فسطمرہ کزبرہ ہی۔
فسطسہ بندق ہی۔
فسطیون فساد دوالصنوبر ہی۔
فسفسہ اسپست ہی کہ اسفست اور رولونچہ اور عربی مین رطبہ کہتے ہین۔
فسطر یونانی اور سریانی مین فسافس ہی۔
فسقی اور فسقلین یونانی مین خروع ہی اور بھی فسقین بمعنی قضبان الکرم ہی۔
فسلان چھوٹی مکھی ہی۔
فسلیون برغوث یعنی بزرقطونا ہی۔
فسمونیون سفیدہ سیسے کا ہی۔
فسملوبرون ہزارجشان ہی کہ فاشرہ کہتے ہین۔
فسمیلن نام یونانی مین سکنجبین کا ہی۔
فسمین سفیدہ ہی۔
فسن حجر المس ہی۔
فسنج فنج ہی۔
فسیناقیل ایرانی مین قاقلہ ہی۔
فسوابراسین عربی مین اصابع الصفر ہی۔
فسوۃ الضباغ اور فسوۃ الضبغ نام عربی ایک نوع کماۃ کا ہی۔
فسوۃ الکلاب شاہبانج ہی اور کہا ہی کہ غالیس ہی۔
فسوریون یونانی مین باقلی قبطی ہی کہ فلفاس کہتے ہین۔
فسولیون برغوث یعنی بزرقطونا ہی۔
فسولیدوس اور فسیدس یونانی مین کاکنج ہی۔
فسط عربی مین قمع سر خرما کا ہی اور کہتے ہین کہ کاٹے ہوئے ناخن ہین۔
فسیورلیس یونانی مین فلفلہ یہ ہی۔
فسیا نام عبرانی قاقلہ کا ہی۔

فصل الفا مع الشین المعجمۃ

فش درخت تنوب کا ہی۔
فشتہ لبلاب ہی اور بھی دو روئی کہ بیچ لکڑ قصب کے ہوتی ہی اور خرنوب کو بھی کہتے ہین۔
فشوابراسین عربی مین اصابع الصفر ہی۔

فصل الفا مع الصاد المہملۃ

فصا حب الزبیب عجم الزبیب ہی۔
فصافص رطبہ ہی۔
فصعا عربی مین فارہ یعنی چوہا ہی۔
فصفص عشیران ہی۔
فصفصہ اسپست ہی کہ رطبہ کہتے ہین۔
فص بالکسر عربی مین زبان کو کہتے ہین۔
فصلہ نخل بربدہ کو کہتے ہین۔
فصیح دودھ تازہ کہ کف اُسکا بیٹھ گیا ہو۔
فصیل بچہ اونٹ کا ہی۔

فصل الفا مع الضاد المعجمۃ

فضا خرما اور مویز ملے ہوے آپسمین ہین اور دونون چیز ایک باسن مین ملاکر رکھین کہ بتمیز ہنو ایک دوسرے سے اُسکو بھی فضا کہتے ہین۔
فضال اور فضوح عربی مین نام خمر کا ہی۔
فضیہ اور فضعل عربی مین بچھو ہی۔
فضلہ بقیہ درلیس ماندہ چیز کو کہتے ہین اور ردی چیز کو کہتے ہین۔
فضیح عرق کو کہتے ہین۔
فضیخ عصیر انگور کا ہی اور بھی شراب نبائی ہوئی البسر سے۔
فضیض پانی شیرین اور پانی مینھ کو اور طلع کو بھی کہتے ہین۔

فصل الفا مع الطا المہملۃ

فطارسیقی اور فسطر سیفی یونانی مین عرطنیثا ہی اور کہتے ہین کہ کندش ہی۔
فطارنمیس سرخس ہی۔
فطر نام کاردغ کا ہی کہ ہندی مین پھین چھتر کہتے ہین۔
فطریانا کماۃ سفید ہی کہ فطر ماکول اور فارسی مین ہیکل اور سمارونغ بھی کہتے ہین۔
فطراسالیون اور فطراسالیین کرفس صحرائی ہی کہ کرفس جبلی کہتے ہین۔
فطروسلیون بزر کرفس جبلی ہی۔
فطریاسا سریانی مین فطر ہی۔
فطرلیسیق سرخس ہی۔
فطریطن فطرطیقون ہی کہ عصیر عنب کہتے ہین۔
فطربوس عدس جبلی ہی۔
فطس اور فطسہ حب الاس ہی۔
فطعم قرنفل ہی۔
فطفلوکن نبطافلن ہی۔
فطرا درد ہی۔
فطلوعن شبہ ہی۔
فطرجبون یونانی مین زفت رطب ہی۔
فطرحینا سراج القطرب ہی۔
فطوریدس یونانی مین شیشہ ہی۔
فطوس حب الاس ہی۔
فطول ہزارچشان ہی کہ فاشرا کہتے ہین۔
فطرسالون کیلا ہی۔
فطرہ خردل ابیض ہی۔
فطیر خمیر خام ہی۔
فطیلا سلیخ فاط ہی۔
فطیلیون فادانیا ہی۔
فطین دلوس قاقلہ ہی۔

فصل الفا مع العین المہملۃ

فعلا سریانی مین فجل یعنی مولی ہی۔
فعدوس یونانی مین گیہون ہی۔
فعفع عربی مین جدی ہی۔
فعلبرہ کادی ہی۔
فعم درخت گل کا ہی۔
فعوسار رومی مین خربق ہی۔
فعولم قاقلہ ہی۔
فعقولیون رومی مین حنا ہی۔
فعیلاسوس گھاس ہی جنس عرطنیثا سے کہ بخور مریم ہی۔
فعسا سریانی مین فانیذ ہی اور پھل کو بھی کہتے ہین۔

فصل الفا مع الفا

ففلین لقلۃ الحمقاے بری ہی۔
ففونیسور سریانی مین نام نمک ہی۔

فصل الفا مع القاف

فقارس یونانی مین نام سرو کا ہی۔
فقحہ جو پھول کہ پہلے پتے سے یا ساتھ پتے کے پیدا ہو۔
فقد بنجنگشت ہی اور کہا ہی کہ بیج اُسکا ہے لیکن قول پہلا صحیح ہی اور بھی شراب زبیب کو ساتھ شہد کے یا کشوث کے کہتے ہین۔
فقدہ حب القثد ہی۔
فقسد و شراب زبیب کی ساتھ شہد کے یا کشوث کے۔
فقیطسداس رومی مین لحیۃ التیس ہی۔
فقعہ عربی مین پھول زرد کو کہتے ہین لیکن احتمال ہی کہ فقحہ ہو بجاے مہملہ اسواسطے کہ وہ پھول زرد کو کہتے ہین۔
فقاح عربی مین نام جنس شگوفہ کا ہی کہ لوز کو بھی کہتے ہین اور یونانی مین بلفتح اور رومی مین انیکسر اور بھی یونانی مین دودو مین اکثر اطلاق

فقاح کی اور نور اذخر کے کرتے ہین اور بھی اوپر
پھول کے پہلے پتے سے نکلے۔
فقاح اذخر شگوفہ گور گیاہ کا ہی کہ رومی مین
انیکس سحوسن اور یونانی مین فوذانیقون کہتے ہین
بہتر اُسمین خوشبو ہی۔
فقاح السنبل شگوفہ ہی کہ سریانی مین نفیر اترودین
اور رومی مین انیکس طوخس اور یونانی مین دوذسطیوس
اور ہندی مین چھر کا پھول کہتے ہین۔
فقاح سورنجان کو فارسی مین ستبا ید اور عربی
مین ہرمس نام ہی۔
فقاردالفار شگوفہ دہمست کا اور سریانی مین
نفجی دوذاقتی اور رومی مین انیکس فورنیوس اور
یونانی مین دوذا اسطفابن کہتے ہین بہتر اُسمین
تازہ اور خوشبو ہی۔
فقاح الکرم شگوفہ رز کا سریانی مین نفجی اور
کبشیا رومی مین انیکس طراخیون یونانی مین
دوذا طباطینون کہتے ہین اور فارسی مین دل
کہتے ہین بہتر اُسمین بری اور تازہ ہی۔
فقاح الملح زہرۃ الملح ہی۔
فقاح الموز شگوفہ موز کا ہی کہ ہندی مین کیلے کا
پھول اور یونانی مین دوذا اموز اور سریانی مین
نفجی موزا اور رومی مین انیکس موزین کہتے ہین۔
فقاح النحاس توبال النحاس ہی۔
فقلابرس یونانی مین ضربمۃ الجدی ہی۔
فقلابیون فاشرستین ہی۔
فقیح کبوتر سفید ہی۔
فقلامینوس بخور مریم ہے اور کہا ہی کہ
ضربمۃ الجدی ہی۔
فقولم قاقلہ ہی۔
فقلن عفص ہی۔
فقلوطار دسیز کراث ہی۔

فقیص شاہترہ ہی۔
فقیضیہ بیضہ ٹوٹا ہی کہ منقوصہ بھی کہتے ہین۔
فقیض دوالفرفر ہی۔

فصل الفار مع الکاف

فکلونیج رومی مین مشکطرامشیع ہی۔

فصل الفار مع اللام

فل فارسی مین لکڑی درخت بہی کی ہی۔
فلاو یونانی مین وردفیون ہی۔
فلا سریانی مین ساذج ہی۔
فلا آذریو ہی۔
فلات نام بنیدہ کا ہی کہ فارسی مین اُسکی بیدہ ہی۔
فلاسیطفی رومی صندل سفید ہی۔
فلاسفہ جمع فیلسوف کی ہی اور نام ایک مرکب کا ہی
معاجین کبار مین کہ اُسکو مادۃ الحیات کہتے ہین
قرابادین مین حرف المیم مع الالف مین مذکور ہوا۔
فلاسلوج سافت ہی۔
فلاظاس یونانی مین زبد البقر ہی۔
فلاعارسایا رومی مین طین رومی ہی۔
فلاعاسامس رومی مین طین شاموش ہی۔
فلاعالیمانس طین مختوم ہی۔
فلاعامعدنی طین مغرہ ہی۔
فلافل السودان فلفل السودان ہی۔
فلافلی معجون مرکب مین فلفل ہی یعنی فلفل سیاہ
اور سفید اور دار فلفل وسنحن بدن ہی۔
فلاحم نام عربی قاقلی کا ہی۔
فلاھرط سریانی مین ریہ ہی کہ فارسی مین اور
ہندی مین بھپیٹرا کہتے ہین۔
فلاسوس اور **فلامن** اور **فلاموں** اور
فلادرہ زاج ہی۔

فلایہ فودنج بری ہی۔
فلتان ایک طائر ہی کہ بندر کو شکار کرتی ہی۔
فلنجون یونانی مین سرخس ہی۔
فلہس کتے اور ریچھ مسن کو کہتے ہین۔
فلبجیقن سورنجان ہی کہ ملبوسا بھی کہتے ہین۔
فلخ اور **فلخمیدہ** روئی دھنکی ہوئی بیج نکالی کو
کہتے ہین۔
فلخوز اور **فلخیدہ** نیولا ہی یعنی حب القطن ہی۔
فلذفیون اور **فلذلیون** اور **فلید لافن** نام
دوائی مرکب کا ہی قرابادین مین مذکور ہی۔
فلذ بالکسر نام حیوان کے کلیجے کا ہی جمع اُسکی افلاذ
اور فلذ ہی اور بھی لنبا ٹکڑا کلیجے کا ہی اور اسی طرح
فلذہ اور بھی فلذہ نام ٹکڑا سونے اور چاندی کا ہی۔
فلز نحاس ابیض اور زیبق اور رصاص اسود
اور حدید اور صفر ہی۔
فلسطاریون رئی الحمام ہی اور دلب کو بھی کہتے ہین۔
فلسولوریوس رجل الارنب ہی۔
فلفاالط زعفران ہی۔
فلفل المشواص اور **فلفل الاخواص** ایک ہو دانہ ہی
کہ اُسکو حب الملوک بھی کہتے ہین۔
فلفلامالی سریانی مین دار فلفل ہی اور بھی فلفل الماء ہی۔
فلفل البری اور **فلفل صقالیہ** حب الفقد ہی
اور فلفل صقالیہ حرف بابلی اور اثلق کو بھی کہتے ہین۔
فلفل دراز فارسی مین دار فلفل ہی۔
فلفلس یونانی مین ایک نوع خشخاش سے ہی۔
فلفل الشام بیخ خماصہ کا ہی۔
فلفل الفرو حب الکتم یعنے وسمہ ہی۔
فلفل مول ہندی مین جڑ دار فلفل کی ہی کہ فلفلمویہ
اور ہندی مین پیپلا مول نام ہی۔
فلفل موں فودنج جبلی ہی اور کہا ہی کہ
فودنج بری ہی۔

فل فائنیہ ہی کہ جڑ نیلوفر ہندی کی ہی-
فلیق خوخ ابیض ہی-
فلمو ذرایح ہی-
فلمون حبق جبلی کہ فودنج جبلی کہتے ہین-
فلمیانہ دردہ ہی-
فلندی یونانی مین فلنجہ ہی-
فلیقیون نام دوائے مرکب کا ہی کہ تبخر اور نافع آکل الفم
اور عفونت دندان کو ہی قرابادین مین مذکور ہی-
فلنا شکار فلنجمشک اور فرنجمشک ہی-
فلو اسکندری قیمولیا ہی-
فلونار سک ہی اور ہزار چشان کو بھی کہتے ہین-
فلورا سریانی مین نام ۶۶ کا ہی-
فلوریقا صندل ہی-
فلوریقی صندل ابیض ہی-
فلسوس ماہی شیرازی مین نام خانق الکلب کا ہی
کہ قاتل الکلب بھی کہتے ہین اور اذاراقی بھی
اور ہندی مین کچلہ کہتے ہین-
فلوعرین عصی الراعی ہی-
فلوعیون رومی مین طین ماکول ہی-
فلوفرنیسا رومی مین قرع ہی-
فلومس بوصیر ہی-
فلوموس یونانی مین خیار ہی کہ قامودن بھی کہتے ہین
فلوموسور حب النیل ہی-
فلودن شیح جبلی ہی اور بچے نبات کو بھی کہتے ہین-
فلونیا نام معجون مرکب کا ہی منسوب بافلن طبیب کے
اُسکو افلونیا بھی کہتے ہین قرابادین مین مذکور ہی-
فلوین جعدہ ہی-
فلہ نام لبا کا ہی کہ فارسی مین اعوذ کہتے ہین-
فلجون سرخس ہی-
فلنجیفن سورنجان ہی اور بعضے حومانہ جانتے ہین-
فلیر سریانی مین حجر المقناطیس ہی-

فلیس اور فلیش یونانی مین عفص ہی-
فلیساطسن یونانی مین وسمہ ہی-
فلیغوریس خربق ہی-
فلیفس اور فلنیفس حندقوقی ہی کہ فارسی مین
دیو اسپست کہتے ہین-
فلیفلہ ہرنوہ ہی اور نانخواہ بھی اور پھل سنبھالو کا
اور یادرنجبویہ اور صاحب تحفہ نے کہ اُسکو تخم انجرہ کا
بلعت اہل مغرب نے لکھا وہم ہی-
فلیفا اصل السوس ہی-
فلمیل لیف ہی-
فلیلہ عربی مین عورت کے سر کے بال کو کہتے ہین-
فلمیا یونانی مین پرشیان دارو ہی کہ سریانی مین
بطباط کہتے ہین اور وہ عصی الراعی ہی-
فلی لوین لاغیہ ہی-
فلیو فالسان العصافیر ہی-
فلیوحوس سولان ہی-
فلیوحیح یونانی مین لبسد ہی-
فلیہ فودنج بری ہی-

فصل الفا مع المیم

فماشرافیل سریانی مین کماشیر ہی-
فمولوز نجبیل ہی-

فصل الفا مع النون

فنا اور فناعنب الثعلب اور عین الدیک بھی
کہتے ہین-
فناسلیو عربی مین اصابع ہرمس ہی-
فناطبلوس رومی مین مضار الراعی ہی-
فنسا فسالون رومی مین اور فنانیس
یونانی مین ہی کہ اُسکو فاغرہ کہتے ہین-
فنح فنک ہی-

فنجل بالضم عربی مین عناق الارض ہی-
فنجنکشت اثلق ہی کہ ہندی مین سنبھالو کہتے ہین-
فنجنوس معرب پنجنوش کا کہ عبارت ہی خبث الحدید
اور ہلیلہ اور بلیلہ اور آملہ اور شہد سے اور نام
معجون کا کہ مرکب انھین سے ہی اور اُسکو محمد الحیات
بھی کہتے ہین نسخے اُسکے قرابادین مین مذکور ہین-
فنجریون منجیقون ہی-
فنجرویون خمخم ہی-
فنجیوش ایک نوع حسن الخمار سے ہی کہ اُسکو
عرق الغالوفج کہتے ہین-
فنجا فارسی مین نام ثلج کا ہی-
فندق معرب بندق کا ہی-
فندق ہندی مین رتہ ہی کہ ہندی مین ریٹھا کہتے ہین-
فندر اور فندیرہ کندر ہی-
فنطاعطا سریانی مین شجرۃ الکلب ہی-
فنطافلون بطافلین یونانی ہی کہ بعضے
ذوخمسۃ الاوراق ہی کہ پنجنکشت کہتے ہین-
فنطفلون فاوانیا ہی اور یونانی مین عود الصلیب
بھی کہتے ہین-
فنطونتیس یونانی مین فسوس ہی-
فنطنیون زراوند ہی-
فنفع عربی مین فارہ ہی-
فنک خنظل ہی اور حرمل بھی-
فنلکن زفت ہی-
فنن بالتحریک عربی مین نام غصن کا ہی جمع
اُسکی افنان اور افانین ہی-
فنان

فصل الفا مع الواو

فواطاعنب الثعلب ہی-
فوحج اور فودہ بہلا معرب دوہرے کا ہے

بمعنی خمیرہ معرقی اور کامخ کا قرابادین مین مذکور ہے۔
فودنج اور فوتنج معرب فودنک اور پودنہ فارسی کا ہی۔
فوتینج بری کہ جیبجوجہ کہتے ہین فودنج بری ہی۔
فودنج نہری جنبق الماء ہی۔
فوہنرج یونانی مین ارقال ہی۔
فونیلیج یونانی مین جوز بوا ہی۔
فوتانوہ ہی۔
فوتیمس یونانی مین چربی شیر کی ہی۔
فوتیس یونانی مین چربی مرغان کی ہی۔
فوتیمس لبوندا شیر کی چربی ہی۔
فوجلالس ایک نوع کنکری کی ہی گول کہ چونے سے پکاکر بناتے ہین۔
فوخلباس اور فوخلبا حلزون ہی۔
فولوس ماطوس رومی مین غار ہی۔
فورثبوس رومی مین غار ہی۔
فورلیون لبد ہی۔
فورا یشا یونانی مین خنثی ہی۔
فولج ترن عشرق ہی۔
فوردارش یونانی اور سریانی مین قرد مانا اور عربی مین شمع کہتے ہین۔
فورمحطبس رومی مین نام قوقی کا ہی کہ وہ حیوان بری قریب حیوان جندبیدستر کے ہی۔
فوددس ضفادع شتر کو کہتے ہین۔
فوربس یونانی مین بنق ہی۔
فورفرو سریانی مین حنا ہی۔
فورفرس سریانی مین خنطہ صحرائی ہی کہ خندروس کہتے ہین۔
فورمی ابہل ہی۔
فورولتون اور فورتون اور فوریہ رومی اور یونانی مین عافرقرحا ہی۔

فورودلیس اور فورودس اور فورلیس رومی مین ضفدع ہی۔
فوروس یونانی مین حنظہ ہی۔
فورلیس ام قوفساقس ہی۔
فورلطیس مارقشیشا ہی۔
فوسلیر حدید ہی۔
فوسیرمیون یونانی مین بلسان ہی۔
فوسطرفیون یونانی مین ایک نوع زعرور سے ہی کہ شیرازی مین کیل کہتے ہین۔
فوسنتین یونانی مین ریہ ہی۔
فونیس اور فوتلیس اور فونیکس یونانی مین نخالہ ہی۔
فوسیمار اتینج ہی۔
فوسین قلی ہی۔
فوسیلون ذنب السباع ہی۔
فوشتہ اور فونیشہ اور فوشنہ فارسی مین ایک نوع خطر سے ہی کہ غوشہ کہتے ہین۔
فوسلوقص یونانی اور رومی مین ضرو ہی۔
فوطین سریانی مین خشک ہی۔
فوطالیون یونانی مین عرطیشنا ہی۔
فوطاموعبطون یونانی مین جار النہر ہی۔
فوطر یونانی مین تربد ہی۔
فوطفر دادی ہی۔
فوطینس مازریون ہی۔
فوطینوس رومی مین جلنار ہی قرفیون اور خیر بوا کو بھی کہتے ہین۔
فوعرلیسفین یونانی مین خشخاش اسود ہی۔
فوعلس اور فرعولسفان لسان الثور ہی۔
فوغنیادس رومی مین نام من کا ہی۔
فوف بالفتح عربی مین نام بیل کے پھنکنے کا ہے اور بالضم نام پوست بیرونی گٹھلی خرما کا اور نام چھلکے

ہر گٹھلی کا اور بھی نام دانہ سفید کا کہ بیچ گٹھلی کے ہوتا ہی کہ اس سے درخت جمتا ہی اور بھی قطن کو کہتے ہین۔
فوفالس ایک نبات ہی اسکو ہیراۃ الراعی اور ابرۃ الراہب کہتے ہین۔
فولس یونانی مین قندیل البحر ہے اور مازریون اور تخم مازریون کو بھی کہتے ہین۔
فوفولیوسن کور النحل ہی۔
فوفلا سریانی مین فوفل ہی۔
فوقم ذہب ہی۔
فوفورومیہ اترج ہی۔
فوفوشبہ ہی۔
فوفیلاسوس زاج ہی۔
فورمارس قنقد ہی کہ فارسی مین خارپشت کہتے ہین۔
فوفیرس رومی مین جوز السرو ہی۔
فوفیمون یونانی مین صمغ عربی ہی۔
فوکان فقاع ہی یعنی بوزہ ہی۔
فول بلغت اہل شام کی باقلا ہی اور کہا ہی کہ ایک دانہ ہی مشابہ چنے کے اور بعضون نے چنا جانا ہی۔
فولا سریانی مین سافج ہی۔
فولاد اور فالوذ معرب پولاد فارسی کا ہی۔
فولیمانوبس رومی مین پل ہی۔
فولیس فوفس علیق الکلب ہی۔
فول طاموں یونانی مین سویا ہی۔
فولطیفوا یونانی مین باقلا مصری ہی۔
فوللوب ہی۔
فولن برگ ایک نبات ہی۔
فولواخنظل ہی۔
فولوافارلقون اور فولواغرلون یونانی اور فارسی مین فارسی مین پرسیان اور سریانی مین قطباط کہ عصی الراعی ہی۔
فولودین اور فولوفودین اور فولوفودیون بسفایج ہی۔

فولوریدون یونانی مین خربق اسود ہے۔
فولوسون لسن ہے۔
فولوطرپرسیاوشان ہے۔
فولوعوماطون شکاعی ہے۔
فولوغس پستہ ہے۔
فولوفس اور فولوفیس اور فولوفنیس خنظل ہے۔
فولوفرتیون ورق بلوط ہے۔
فولوہسن حنا ہے۔
فولوہیثامار الزیتون ملح ہے اور مار السمک کبار ملح کو بھی کہتے ہین۔
فولون علین ارسنی ہے۔
فولی برگ نبات کا ہے۔
فولیاکرش ہے کہ فارسی مین شکینہ کہتے ہین۔
فولیاغرنا ورق الزیتون ہے۔
فولیانارسنا ورق الاترج ہے۔
فولیاسیفی ورق الخوخ ہے۔
فولی حنبوس ورق الخلاف ہے۔
فولیطفاثن ورق النجار ہے۔
فولیطوفولس ورق الآس ہے۔
فولیفالیون ورق الاجاص ہے۔
فولیلس اور فولین ریاجعدہ سعتر ہے۔
فولین رومی مین فل ہے اور یونانی مین جعدہ ہے۔
فوم عربی مین لہسن ہے اور گیہون اور چنے اور روٹی کو اور پانی والون کو کہ اُسکی روٹی پکاتی ہین بھی کہتے ہین۔
فولیمقرین ورق التوت ہے۔
فوامیر العیقس باقلا قبطی ہے کہ فلفاس کہتے ہین۔
فومان گیہون اور جو کو کہتے ہین اور لہسن اور پیاز کو بھی۔
فوماہ سنبل ہے۔
فوموطیا میرا اور فوموطو شہری یونانی مین جعد ہے۔

فوسوسیمیوترمس ہے۔
فولیون عرطمان ہے۔
فونیا رومی مین دارچینی ہے۔
فونیاتا یونانی مین فودنج ہے۔
فونین یونانی مین لبد ہے۔
فوہ بری بلسکی ہے۔
فوہ دودھ بکری کا کہ اسمین مزہ میٹھا ہو۔
فوہارشراب ہے۔
فوہل فنار بری ہے۔
فولیس اور فولوس حلیق الکلب ہے۔
فولیفہ مضطر فارہ کا ہے۔

فصل الفار مع الہار

فہانام جوہر پتھر سرخ رنگ کا برنگ یاقوت کا سونے کی کان سے بلاد شرقیہ سے لاتے ہین اور بعضے جعل کو کہتے ہین۔

فصل الفار مع الیار التحتانیۃ

فیادار فلفل ہے۔
فیہ عربی مین نام ایک چڑیا کا ہے مشابہ عقاب کے ہے۔
فیار سبا کبر ہے۔
فیار بیدوس سریانی مین قنابری ہے کہ فارسی مین برغس کہتے ہین۔
فیاسب فطر ہے۔
فیاغوس کشت برکشت ہے۔
فیافرلیون رومی مین نام جوز ماثل کا ہے۔
فیامیس فاغرہ ہے۔
فیبنفی رومی مین مسور ہے۔
فینقون یونانی مین سرکہ ہے۔
فیجرادادی ہے۔
فیجن یونانی مین سداب ہے۔

فیجاوحسار ستوبل ہے۔
فیجارس یونانی مین جاورس ہے۔
فیجورین یونانی مین ہندبا ے بری ہے۔
فیجیلوقون نوع قثال قیمارون کی ہے۔
فیذعفران مدقوق ہے اور بال لمبے گوڑے کو بھی کہتے ہین۔
فیدر راکھ ہے۔
فیدرسافس یونانی مین خمانی النمر ہے۔
فیدس یونانی مین مازریون ہے۔
فیدماس شربت سکری ہے۔
فیدیوس اسنجرہ ہے۔
فیرتو اور فیرتوا نام رومی جوز کا ہے۔
فیرفیطوسین فرقۃ الدارچینی ہے۔
فیروسا سریانی مین شمع ہے۔
فیروزنوش نام مرکب کا بمعنی مبارک بالضم اور واسطے امراض بارد کے نافع اور بمعنی کثیر النخاج بھی قرابادین مین مذکور ہے۔
فیروطیس یونانی مین سدر ہے۔
فیسادہر اسانا سریانی مین عیدان بلسان ہے۔
فیسانام طاؤس کا ہے۔
فیسادفادانیا فادانیا ہے۔
فلیسی اور ناردین سریانی مین عیدان سنبل کی ہین کہ دار شیشعان کہتے ہین۔
فیسادولیقطامیون سریانی مین نام مشکطرامشیع کا ہے۔
فیرومس یونانی مین ایک قسم سیب کی ہے۔
فیسافلوس یونانی مین نوع خیلاب ماکول ہے۔
فیساالموں رومی مین قطران ہے۔
فیسر دھوبا سریانی مین ہیون کا یعنی مارچوبہ کا ہے۔
فیسر اور فرافودنجا سریانی مین مشکطرامشیع ہے۔

فیسور پتھر ہی کہ بیچ حمام کے پاؤن پر ملتے ہین فارسی مین سنگ پا ہندی مین جھانوہ کہتے ہین بہتر اُسمین ہلکا بہت تجلیف والا ہی غیر محرق اُسکا مستعمل نہین ہی مگر محرق اور طریق احراق کا یہ ہی کہ اُس پتھر کو آگ مین ڈالین تو سُرخ ہو بعد اُسکے شراب ریحانی مین اسطرح ڈالین چار مرتبہ تک بعد اُسکے پیس کر کام مین لیجاوین۔

فیش وفیشلا راسق ذکر ہی۔

فیطا ستو ہی۔

فیطی ہرتال سُرخ ہی۔

فیطاغطاس شجرۃ الکلب ہی۔

فیطامیردن اور فیطردن اور فیطون یونانی مین گزیرہ ہی۔

فیطرن قاف سے صحیح ہی اور فیطول بھی آیا ہی۔

فیطر منفی کندش ہی۔

فیطرواسالیین کرفس جبلی ہی کہ فطراسالیون کہتے ہین۔

فیطریون جعدہ ہی۔

فیطس یونانی مین حب الصنوبر صغیر ہی اور آس بستانی بھی اور صاحب تحفہ نے غلطی کی اور جو اُسکو بنگ اس لکھا ہی۔

فیطفلون فادانیا ہی۔

فیطل لغت اندلس مین کمون بری اور شاہترہ کو بھی کہتے ہین۔

فیطوانیرایہ ہی۔

فیطوعاس شجرہ الکلب ہی۔

فیطولیون زفت رطب ہی۔

فیطولوس پوست درخت صنوبر کا ہی۔

فیطرا یونانی مین کیر ہی۔

فیطیفا یونانی مین بندق ہی۔

فیعروس یونانی مین درخت حنا ہی۔

فیعروس بصل الزیر ہی۔

فیغوس ایک درخت بلوط کا ہی۔

فیعیکس اور فیقیس یونانی مین عفص ہی۔

فیفالون رومی مین سداب ہی۔

فیف عزلی اور سریانی مین پنیر مایہ ہی۔

فیقا یونانی مین دووا شقل ہی عزلی مین نام اقحوان کا ہی اور سریانی مین فنتا ہی۔

فیقی عطرلوس عدس جبلی ہی کہ عدس المر کہتے ہین۔

فیقانہ نارشک ہی۔

فیقادمیوس یونانی مین نحاس محرق یعنی روسختج ہی۔

فیفرین یونانی مین فلفل سفید ہی۔

فیفس لوعا یونانی مین عدس الماء ہی کہ وہ قسم طحلب سے ہی۔

فیقی لاسیوس بخور مریم ہی کہ وہ قسم عرطینثا ہی۔

فیقرا یونانی مین بمعنی تلخ اور مراد اُس سے صبر سقوطری ہی۔

فیلتہ طیسون مستعمل ہی۔

فیقلاسیون بخور مریم ہی۔

فیقن نام یونانی قرطم کا ہی۔

فیقن اغریون قرطم بری ہی۔

فیلااطاریون یونانی مین لبلاسونیون ہی۔

فیلیورس عرعر ہی۔

فیلد الافن فلذفیون ہی کہ وہ دوا ہے مرکب جو قراباذین مین مذکور ہی۔

فیلردقیق یونانی مین شجرۃ الکلب ہی۔

فیلعارطشا ہی

فیلوساذج ہی۔

فیلورغنم ہی۔

فیلورسوسافن شجرۃ القطران ہے کہ شیرین کہتے ہین۔

فیلورسفین شجرۃ البق ہی۔

فیلورسنجیوس شجرۃ المصطکی ہی۔

فیوطماس یونانی مین قاتل الکلب ہی۔

فیلرکیون قطف ہی کہ فارسی مین سلمہ کہتے ہین۔

فیلون اور فطولوس رومی مین اور یونانی مین فینوطیس کہتے ہین شبلید ہی۔

فیل فقاح سورنجان ہی اور سورنجان کے پتے کو بھی کہتے ہین۔

فیماروس یونانی مین حب الصنم ہی۔

فیناروس سعد ہی۔

فیناسیوس اصابع ہرمس ہی۔

فینج اور فیند سرب ننگ کا ہی کہ حجر القیشور کہتے ہین۔

فینفس جومانہ ہی۔

فنتیفن یونانی قرطم ہی۔

فیففن غزلون قرطم بری ہی۔

فیفیطراس یونانی مین قرفۃ الدارصینی ہی۔

فلینوبراسیر اصابع الصفر ہی۔

فلینوقوطیس نفاع سورنجان ہی اور سورنجان کے پتے کو بھی کہتے ہین۔

فیوسینوس سلیخہ ہی۔

فیورالبقس ہی۔

فیورمیثا لاجورد ہی۔

فیوسطونیا نجم الزبیب ہی۔

فیوصمین ریباس ہی۔

فیوطیماس فرفتج بری ہی۔

فیوطیوس یونانی نام جلد کا ہی۔

فیوفلامیلس بخور مریم ہی یا اُسکے قسم۔

فیوفیوس عفص ہی۔

فیوماطین رومی مین نخام ہی۔

فیون سولی ہی۔

فیوم سریانی مین ریہ ہی۔

فیونیون یونانی مین سیسالیوس ہی۔

فیج نام خمر کا ہی۔

فیبق اندلس مین اشنۃ السودا ہی۔

فیاد بفتح اول اور تشدید یا توم الذکر ہی۔

فیسیر میتھی مطبوخ یا خرما ہی۔

باب القاف

فصل القاف مع الالف

قامہ اور قابہ نام عربی ایک قسم چڑیا کا ہی اور اور بیضہ کو بھی کہتے ہین اور بیضے کے چھلکے کو کہتے ہین کہ جو جہ اُس سے نکلا ہو۔

قابوق ترکی مین نام چھلکے کا ہی۔

قابزلا نام فارسی کاجی کا ہی۔

قاتر نام ترکی خچر کا ہی کہ اُسکو بغل اور استر کہتے ہین۔

قاترہ نام ہی اور گزبرہ بری کو کہتے ہین۔

قاتل ابیہ بداشغان ہی اور قطلب ہی۔

قاتل اخیہ خصیۃ الثعلب ہی۔

قاتلا کلبا سریانی مین قاتل الکلب ہی۔

قاتل الحیطان اور قاتل السمک لاغیہ ہی اور ماہیزہرج کو بھی کہتے ہین۔

قاتل الذئب خانق الذئب ہی۔

قاتل العرق نوع مادہ ازرق اناغالس کا ہی کہ شگوفہ اُسکا کبود ہی اور کہتے ہین کہ ایک نوع ہرزنجوش کا ہی کہ ہندی مین مروا کہتے ہین۔

قاتل النحل ایک قسم نیلوفر کا ہی کہ ہندی مین کنول کہتے ہین۔

قاتل نفسہ ایک نوع اشق سے ہی اور کہتے ہین کہ فرفیون ہی اور بعض لوگ کافور کو اور اُس چیز کو کہ خود بخود تحلیل ہو جاے کہتے ہین۔

قاتل الکلب خانق الکلاب ہی اور اذاراقی کو بھی کہتے ہین۔

قاتل النمر خانق النمر ہی اور بعضے مازریون سیاہ کو اور بعضے حامالادن ماس کو اشخیص سود ہی کہتے ہین۔

قاقولہ سوب اتولہ کا ہی کہ جوز ماش ہی۔

قاتق اور قاتیق ترکی مین لبن حامض کو اور بعضے مطلق ادام کو کہتے ہین۔

قاحرس اور قادس یونانی مین جاوشیر ہی۔

قادح اور قادحہ عربی مین نام ایک کیڑے کا ہی کہ درختون اور دانتون کو کھاتا ہی۔

قادرس شربین ہی۔

قادمہ ریش مقادیم جناج طیور کے ہین۔

قارہ دب انثی یعنی ریچھ مادہ کو کہتے ہین۔

قارا ترکی مین سیتل ہی۔

قارادمن اور قارادمون اور قاراوامن فرومانا ہی۔

قاراس نام قرن کا ہی کہ فارسی مین سرو اور شاخ کہتے ہین یعنی سینگ۔

قاراسا قراصیا ہی۔

قاراطیا یونانی مین خرنوب شامی ہی۔

قاراطیطس یونانی مین نام خشخاش مقرن کا ہی۔

قاراطیس یونانی مین کروبا ہی۔

قاراعیطس یونانی مین اور سریانی قصب فارسی ہی۔

قاراطیطسون یونانی مین بصل ہی۔

قارادقاالون قرنفل ہی۔

قارن سگ ہی۔

قارتیھمس اور قارحہ اقحوان ہی۔

قاریوز ترکی مین نام بطیخ ہندی کا ہی۔

قارج ترکی مین نام فطر ماکول ہی۔

قاریون یونانی مین ایک قسم بیو قاریقون ہی کہ یوس مشابہ علک الصنوبر کے ہی۔

قاردیا سبعیا اور قاقالیعس یونانی مین ستخم خرزہری ہی۔

قارہ یونانی مین سطاخیس ہی۔

قارس یونانی مین کبر ہی۔

قارسیسا اور قارسیسیون کبابہ ہی۔

قارقوس قرن الثور اور قرن المعز کو کہتے ہین۔

قارنیغوا اور قارقیبوا اور قارسیپرس سرطان ہی۔

قاروا یونانی مین کردیا ہی۔

قارناموں یونانی مین تمام مشابہ حرف کے ہی۔

قارونی اور قاروقا جوز الملک ہی۔

قارنی باروق ترکی مین بزر قطونا ہی۔

قاردونا اور قاروطیقا اور قاردنانیطیقیا جوز ہی۔

قازاذر ہی۔

قاسطر یونانی مین حیوان ہی کہ پانی مین اور سواے پانی کے بھی رہتا ہی خوراک اُسکی مچھلی اور سرطان ہی بیچ دریا کے اور کنکری اُسکی خوراک ہی خشکی مین اور کہتے ہین کہ جندبیدستر اُسکا خصیہ ہی۔

قاریطہ تمرہندی کا ہی۔

قارین قرصعنہ ہی۔

قاسطیموں مخلب ہی۔

قاسعاقول سوسن بری ہی۔

قاسی ترکی مین قنہ ہی کہ فارسی مین بارزد ہی۔

قلسیقیا سلیخہ ہی۔

قاصعنہ محلب ہی۔

قاتال سریانی مین قاتل ابیہ ہی۔

قاطانیقی کف العقاب ہی۔

قاطیخو با سریانی اور یونانی مین خطل ہی۔

قاطر دم الاخوین ہی۔

قاطس اور ماطیقی قصب الذریرہ ہی۔

قاطع المنی دواے سخن اور مجفف ہے مانند سداب اور شہدانہ کے اور سرد یا سبرد مانند افیون یا کاہو کے

یا میرو وقوی مانند کافور کے۔
قاتل ابیہ قاتل اربو ہے۔
قاتل ذاابا اور قاتل ذبیگا سریانی مین بصل العنصل ہے۔
قاطون ارمینا ہے کہ نوشادر کو کہتے ہین۔
قاطو سریانی مین بزر قطونا ہے۔
قاخروس یونانی مین جاوشیر ہے۔
قاقاطون نیلوفر ہے۔
قاطر طین لین شیرم ہے۔
قاقورتا دسہ خرما ہے کہ شیرازی مین نارونہ کہتے ہین اور وہ دعاے طلع نخل کا ہے۔
قافوری اور قافورنی سریانی مین کافور ہے۔
قافیروس رومی اور سریانی مین سقولا ہے کہ زربنا دکو کہتے ہین۔
قاق طائر طویل العنق ہے اور کہا ہے کہ معرب کاک کا ہے یعنی کعک۔
قاقا یونانی مین حنظل ہے۔
قیقی سفیدی انڈے مرغ کی ہے اور یہی پوست نازک اوپر انڈے کو کہتے ہین۔
قاقائی حنظل ہے۔
قاقینون سریانی مین کبابہ ہے۔
قاقنوس یونانی مین کمون بری یا شاہترہ بری ہے
قاقوس اور قاقوسطو یونانی مین عدس الماء ہے کہ وہ ایک قسم طحلب سے ہے۔
قاقیون یونانی مین لبلاب کبیر ہے۔
قالابو یونانی مین بلوط ہے۔
قالاخبیر قلی ہے۔
قالاماس الافیواقرن ایل ہے۔
قالاریوس ایک قسم شراب کی ہے۔
قاقیا اقاقیا ہے کہ عصارہ پھل قرظ کا ہے۔
قالاعروسطش فیقون ایک قسم شبل سے ہے۔

قالاسالیس یونانی مین فوتنج نہری یا فوتنج بری ہے یا مطلق فوتنج کو کہتے ہین۔
قالاش اور قالاموسا قردمانا ہے اور حرف کو بھی کہتے ہین۔
قالامن قالامیس قصب مطلق کو کہتے ہین۔
قاموس اور قالاموس اردماطیقون قصب ساذج ہے۔
قالاموس اردماطیقی قصب فارسی ہے۔
قالاسینی فوتنج الماء ہے۔
قالب بکسر لام عربی مین بسر سرخ ہے۔
قالنجہ نام ترکی ایک طائر کا ہے یا عکہ مشہور ہے اور عربی مین عقعق اور صلصل بھی کہتے ہین اور کہا ہے کہ نام فاختہ کا ہے۔
قامایون اور قاماروس یونانی مین قاتل ابیہ ہے
قامیاسین ایک گوند ہے کہ اسکو کماشیر کہتے ہین۔
قاماھتیس جڑ جاوشیر کی ہے۔
قامقی اور قام مقی دود البقل ہے۔
قامواجی ترکی مین ایک طائر ہے جنس صقور سے۔
قاموز یونانی مین گوند ہے مطلق اس سے مراد گوند ببول کا ہے اور بھی قاموز سریانی مین سندروس کو کہتے ہین۔
قاموز ولبغیا سریانی مین اور یونانی مین گوند سداب کا ہے۔
قاموز دعنی گوند خطمی کا ہے۔
قاموز ورنیا سریانی اور یونانی مین گوند زیتون کا ہے۔
قاموز دشیلعا یونانی مین اور رومی مین فربیون ہے
قاموز دکرزا سریانی مین ساذاوران ہے۔
قامودولوزا سریانی مین اور یونانی مین گوند درخت بادام کا ہے۔
قان ترکی مین خون ہے۔

قانامیس شہدانج ہے۔
قاناقیس کاشم رومی ہے۔
قانش قبطی یونانی مین یا قلاقبطی ہے۔
قاتہ الطین قامصہ ہے۔
قانقامن یونانی مین سندروس ہے۔
قانقامون یونانی مین گوند کریہ الرائحہ ہے کہ بلاد عرب سے لاتے ہین اور کہا ہے کہ وہ سندروس ہے۔
قاساریدس اور قساریداس اور قیثیناریدوس یونانی مین ذراریح ہے۔
قانقرالطیون لفظ یونانی ہے اور کہا ہے کہ وہ ایک نبات ہے مانند عفص کی بدلے اسکے استعمال کرتے ہین۔
قانیون یونانی مین بمعنی دخان کی ہے اسکو شاہترہ قرفیری کہتے ہین۔
قانیون یونانی مین شاہترہ ہے۔
قاردن ترکی مین بطیخ ہے۔

فصل القاف مع الباء الموحدة

قباب بالکسر عربی مین ایک قسم مچھلی کی ہے۔
قبار اور قبارس اور قبارلیش سریانی اور یونانی اور رومی مین بمعنی کبر کے ہے۔
قباع بضم اول قنفذ ہے۔
قباق ترکی مین نام کدو کا ہے۔
قبا اور قباۃ عربی مین نام ایک گھاس کا ہے کہ اونٹ کھاتے ہین فارسی مین گیاہ چرائی شتران کہتے ہین۔
قباج عربی مین نام ریچھ کا ہے۔
قباط اور قبیط اور قبیطی تمنون بضم قاف اور تشدید باکے قبیط اور قبیطی اور قبیطہ نام حلوائے مشہور کا ہے کہ ناطف اسکو کہتے ہین معرب کبیدہ اور کبیسہ کا ہے
قبر اور قبرۃ قنبرہ ہے۔
قبلع نام عربی خنزیر صحرائی کا ہے۔
قبر نام عربی انگور لاغی جید کا ہے اور ساتھ تشدید باکی نام چکاوک کا ہے

قبرس بضم اول اور سکون ثانی اور ضمہ راے مہملہ کے اصل نام ایک بڑے جزیرے کا ہی روم مین کہ کان تانبے کی ہی تانبا وہان کا نہایت خوب ہوتا ہی لہذا نحاس قبرسی کہتے ہین منسوب اُس جزیرے سی مانند اُسکے کہ قلع نام کان کا ہی کہ وہان رصاص جید بنتا ہی لہذا رصاص جید کو قلعی کہتے ہین -

قبع قنفد کو کہتے ہین -

قبع نام سور پہاڑی کا ہی -

قبعہ نام ایک طائر کا ہی کہ عصفور سے چھوٹی ہی -

قبعر ورہ عربی مین خرمار وسے کو کہتے ہین -

قبغا سیپ دریائی کو کہتے ہین -

قبل عربی مین تیس جبلی ہی -

قبور عربی مین مین نام نخل سریعۃ الحمل کا ہی -

قبیرا قنبرہ ہی -

قبیس عربی مین فجل کو کہتے ہین یعنی مولی -

فصل القاف مع التار الفوقانیۃ

قتب بکسر اول اور ضمہ ثانی کے جمع اُسکی قتاب ہی بمعنی امعا کے -

قتام اور **قتان** عربی مین غبار کو کہتے ہین -

قت عربی اسپست کو کہتے ہین یا اُسکے خشک کو -

قترس نام بہتر تانبے کا ہی -

قترعہ نام ترکی کوے کا ہی -

قتع اور **قتعہ** عربی مین نام کیڑے سُرخ کا ہے کہ لکڑی کھاتا ہی اور بمطلق لکڑی کے کیڑے کو بھی کہتے ہین -

قتق ترکی مین نام دہی کا ہی اور مطلق نان خورش کو کہتے کہ عربی مین اُسکو ادام کہتے ہین -

قتق مچھلی ہی چوڑی بقدر ایک کفدست کے -

قتیا سریانی مین نام قصب کا ہی -

قتنا دلیسما سریانی مین قصب الزریرہ ہی -

فصل القاف مع الثار المثلثۃ

قثام نام عربی ضبع مادہ کا ہی -

قثار الحیہ زراوند طویل ہے اور کہا ہے کہ نام حنظل صغیر کا ہی -

قثار الصغار عربی مین نام شعار یر کا ہی -

قثاء الکبر عربی مین نام سقلیج ہی کہ فارسی مین خیار گرگ اور ہندی اندرائن کہتے ہین -

قثاء النعام حنظل ہی کہ فارسی مین خیار گرگ اور ہندی مین اندرائن کہتے ہین -

قثاری ہندی نام الماتس کا ہی اور کہا ہی کہ نام ایک پھل کا ہی کہ ہندی مین تورئی کہتے ہین -

قثم نام صبنحان کا ہی -

فصل القاف مع الجیم

قجی بجیم عربی فارسی مین تخم شور ہی اور نزدیک صاحب تحفہ کے نام ترکی خردل بری کا ہی -

قج مجفف قوج ترکی کا ہی کہ عربی مین کبش -

قجل عقران کو کہتے ہین -

فصل القاف مع الحار المہملۃ

قح نام عربی بطیخ کچے کاسنٹے کو کہ فارسی مین کالک اور شیرازی مین کرکو کہتے ہین -

قحط عربی مین نام نبات کا ہی -

قحوا اکلیل الجبل ہی -

قحوان اقحوان ہی -

فصل القاف مع الدال المہملۃ

قدح شاخین تازی چھولی لقول کی ہی اور شاخ تازی نبات کی بھی کہتے ہین اور صاحب تحفہ نے بہار نارنج اور بعضون نے گل رطبہ اور بعضون نے پتھر چقماق کا جانا ہی -

قداد بفتحہ اول اور ثانی کے عربی مین قنفذ ہی -

قداحی اگلے پر مرغ کو کہتے ہین -

قدح صاحب تحفہ نے کہا ہی کہ ایک قسم ارد نسے ہی اور اصح یہ ہی کہ وہ بخور مریم ہی -

قدح مریم ایک گھاس ہی کہ پتے اور جڑ اُسکی مفتت سنگ مثانہ کا اور مدر بول کا ہی اور ایک نوع حی العالم سے ہی کہ سیسے ہی بزلالئف الملوک اور نواب علوی خان نے کہا ہی کہ غلط ہی اسواسطے کہ وہ قداح مریم ہی -

قد بفتحہ اول اور تشدید دال عربی مین جلد درخت خرما کی ہی -

قد بضم اول اور تشدید دوم کے عربی مین مچھلی کری کا ہی -

قداح عربیہ قدح مریم ہی اور قداح مریم اس سبب سے کہتے ہین کہ پھول اُسکے لاٹے اور لپٹے ہوے مشابہ زلف بنی ہوئی کے اور اہل شیراز اُسکو لفہ عروسان کہتے ہین اور ہندی مین جٹا دھاری کہتے ہین اور اہل مغرب زلالف الملوک اسواسطے کہ پتے اُسکے مانند چھوٹے پیالے کے ہین اسی سبب اسکو اذان القنفش کہتے ہین اور کہا ہی کہ یونانی قوطولیذ دن کہتے ہین اور بعضون نے کہا کہ ایک قسم حی العالم سے ہی -

قدمیا بفتحتین یونانی اقلیمیا ہی -

قدوح اور **قداح** بفتحہ اول اور ضمہ ثانی عربی مین نام ذباب کا ہی یعنی مکھی -

قدومہ نزدیک عام اہل اصفہان کی نام قودری کا ہی -

قدیح نام عربی شوربا کا ہی -

قدید گوشت ہی کہ مطبوخ ہوا ہو -

قدیم الملک خبازی ہی -

فصل القاف مع الذال المعجمۃ

قذاوہ ٹکڑا سونے کا ہی -

قذہ اور **قذ** قان الاذنان اور القداد نام برغوث کا ہی -

فصل القاف مع الرار المہملۃ

قراع سریانی مین قرع ہی -

قراقلج ترکی مین دردار ہی -

قراس بابالوطن اور **قراس** قافانوطن یونانی مین کراث شامی ہی کہ عام اہل شیراز پرپیاز کہتے ہین -

قراثا عربی مین ایک قسم درخت خرما سے ہی کہ خرما

اور لسبر بہتر اُسکا ہی۔
قراچورک اودی ترکی مین شونیز ہو۔
قریح اور قراح آب خالص ہی۔
قراری سریانی مین حب جرذیا ہی
قرارنوسق رومی مین موم ہی۔
قرارنوفل نیلوفر ہی۔
قراساوس یونانی مین زیتون الماہی۔
قراسقر ترکی مین ایک چڑیا ہو طیور شکاری سے مائل لبیا ہی اور غلیظ۔
قراسیا اور قارصا قراصیا ہی۔
قراسبوس اور قریصابر وطونیس اور قریصابر وطونس شراب شیرین ہی کہ اُس انگور سے بنائی ہو کہ یونانی مین قرلطیقولس کہتی ہین۔
قراشم بضم اول اور فتحہ ثانی کے عربی مین قراد عظیم ہی۔
قراض بابونہ ہو اور اقحوان کو بھی کہتے ہین۔
قراضہ عربی مین ایک نوع شیرینی سے ہی کہ سخت اور لزج مغزیات سے بناتے ہین مشہور ہی یہ شیرینی نزدیک اہل ایران کے مقراضی۔
قرطلرع نام ترکی شجر در کا ہی۔
قراطن یونانی مین مار العسل کو کہتے ہین اور وہ تھوڑا شہد ہی کہ پکا یا ہو ساتھ پانی کے۔
قراطوس اور قراطومن یونانی مین وردفیون ہی
قراصیا اور قراطیا سریانی اور یونانی مین خرنوب شامی ہی۔
قراع ایک طائر ہی کہ عود الصلیب کو اپنی نوک مین لیکر اپنے آشیانے کو لیجاتے ہین۔
قرقلون قرنفل ہی۔
قرافہ بکسر اول عربی مین بجاے شجر کے ہی یعنی ریشے۔
قراقاج ترکی مین پھل درخت دردام کا ہی۔
قراقروط ترکی مین رجتین اور کہتے ہین کہ متصل ہی

قرافتون یونانی مین کبابہ ہی۔
قرافوس ترکی مین عقاب ہی۔
قراقمبنوس رومی اشترغار ہی۔
قرا[illegible]س رومی مین باقلا ہی۔
قرامیون بصل ہی۔
قرانیا یونانی مین نام زقال کا ہی۔
قرانبنی اغریا بکسر اول نام ترکی صقیع یعنی شبنم کا ہی
قراد بکسر اول نام ترکی صقیع یعنی شبنم کا ہی۔
قرباغہ ترکی نام صفدع کا ہی۔
قرابانیون یونانی مین اقحوان ہی اور کہتے ہین کہ ایک نوع بابونہ سے ہی کہ عربی مین علین البقر اور فارسی مین گاو چشم کہتے ہین۔
قریب بالکسر اور رار مشددہ ایک نوع مچھلی مملح تازی کی ہی۔
قراشت الجزرہ ہی۔
قرینیون رومی مین بلوط کہتے ہین۔
قرلوک نام ترکی شیرک کا ہی۔
قرلولہ ایک قسم لبلاب کا ہی۔
قرنبون ایک قسم مچھلی تازی سی ہی یا مطلق مچھلی ہی۔
قرح شونیز ہی۔
قرحان ایک نوع کماۃ سفید چھوٹی ہے کہ فطر کہتے ہین۔
قرد عربی مین بمعنی قراد ہی۔
قردالبون لبسد ہی اور اصح وہ ہی کہ وہ قردالبون بعو اور ہی نہ بدال۔
قردمالون یونانی مین قردمانا ہی۔
قرداموسن حرف ہی کہ ہندی مین ہالم کہتے ہین۔
قرداموسن اور قرداسون اور قردمون رومی یونانی مین قردمانا کو کہتے ہین۔
قردابینی یونانی مین قرۃ العین ہی۔
قروع قمل الابل اور وجاج ہی۔

قردمالی کردیا ہی۔
قردماوس نام رومی حرف کا ہی کہ فارسی مین سفندان کندہ کہتی ہین۔
قر بضم اول نام عربی ضفدع کا ہی۔
قر بفتحہ اول اور رائے مشددہ کی عربی مین فروج ہی۔
قردالب نخل ہی کہ اسکو جمار کہتے ہین۔
قردمانا یونانی مین سندق ہی۔
قرنج عربی مین شنجر ہی۔
قرزجہ عربی مین نام بقلہ کا ہی اور درخت کو بھی کہتے ہین۔
قرس بکسر اول عربی مین چھوٹے مچھڑ کو کہتے ہین۔
قرسطیلوس نام رومی ہی کہ اُسکو یونانی مین بالطیطوس کہتے ہین اور وہ شادنج ہی۔
قرسطاریون یونانی مین سطاریون ہی کہ شیرازی مین کماۃ کو بھی کہتے ہین۔
قرسطون یونانی مین قسط ہی اور رومی مین فقرالیہود ہی۔
قرسمون یونانی مین ریشہ گیہون ہی۔
قرسیطامنون یونانی اور سریانی مین زنجبیل گلاب ہی۔
قرسیفی نام ایک نوع طراثیث کا ہی کہ یونانی مین اور دکفنی کہتے ہین۔
قرسیہ ملح نفطی ہی۔
قرشام اور قرشوم عربی مین قراد عظیم کہتے ہین۔
قرص بضم اول اور سکون ثانی نام عربی روٹی کا ہی اور کلیجہ کو بھی کہتے ہین اور باصطلاح اطبا کے عبارت ہی اُن ادویہ سے کو کوٹین اور گھولین پانی مین اور ٹکیان بناوین اور سایہ مین سکھاوین یہانتک کہ اُسمین رطوبت نہ رہے۔
قرصعا سلحفاۃ ہی۔
قرصوف بضم اول عربی مین عصی الراعی ہی۔
قرط عربی مین ایک نوع گندنے سے کہ اُسکو کراث مائدہ

اور گرات البقل بھی کہتے ہین۔
قرط بضم اول اور فتحہ ثانی کے نام مصری قصقصہ کا ہی۔
قرطا یونانی مین شاہ بلوط ہی۔
قرطی اور قرطیقی سریانی مین خسک ہی۔
قرطس یونانی مین نفاح کرم ہی۔
قرطف نام عربی البقلہ کا ہی اور فرۃ الرمث کو بھی کہتے ہین۔
قرطمالو خیار شنبر ہی۔
قرطم ہندی حب النیل ہی۔
قرطمانا قردمانا اور بھی کردیا ہی فارسی اور کرایہ رومی کو کہتے ہین۔
قرطن یونانی مین مار العسل ہی۔
قراطیا اور قرطو سریانی مین خسک ہی۔
قرظ بفتح اول اور ثانی اور ظاء معجمہ کے نام درخت ایک نوع ببول سے ہی۔
قرعاکیبا سریانی مین ہوفاریقون کو کہتے ہین۔
قرعیدانہ جعل ہی۔
قرعومی ترکی مین ایک چڑیا ہی طیور شکاری سے یا جنس باز سے اور اُس سے چھوٹا۔
قرغی ترکی مین باشہ ہی۔
قرف بکسر اول عربی مین قشور کو کہتے ہین اور قشر مقل اور قشر انار کو بھی اور بمعنی بحار الشجر بھی آیا ہی۔
قرقا قلیغہ ہی۔
قرقد بفتح اول ہے عربی مین لبد ہی۔
قرغیہ ترکی مین غراب ہی یعنی کوا۔
قرسیوس اور فرافسیون اور قرقسیون اور قسلیون اور قرقسیا یونانی مین کبابہ ہی۔
قرقلون یونانی قرنفل ہی۔
قرقاآ یونانی مین عشرق ہی کہ حلفی کہتے ہین۔
قرفادل ترکی مین نام چکور کا ہی۔
قرقار کبوتر بغدادی ہی۔

قرقس بالکسر عربی مین نام خرخس کا ہے کہ وہ بعوض سے چھوٹا ہی۔
قراقرامنی حرف الما ہی۔
قرقوس روغن صنوبر کا ہی کہ اُسکو راتینج کہتے ہین۔
قرقرون رومی مین سعد ہی۔
قرقس اور قرودس یونانی مین سیپ موتی کی ہی اور بھی ایک قسم حلزون کو کہتے ہین۔
قرقشم ترکی مین رصاص اسود کو کہتے ہین۔
قرقط اور قرقرف عربی مین خمر ہی۔
قرقعنا اور قرقو یونانی اور سریانی مین زعفران ہی۔
قرقو بالکسر نام ترکی صعتر کا ہی۔
قرقف عربی مین خمر ہی اور خمر غلیظ کو بھی کہتے ہین۔
قرقف مرغ چھوٹے کو کہتے ہین اور قرقب کو کہتے ہین۔
قرقمان ایک خس ہی کہ بیچ جوف مقل حجازی اور صعید کے ہوتا ہی اور کہتے ہین کہ مغز مقل حجازی کا ہی۔
قرقوماعما اور قوقوسعما اور قرقون یونانی مین نقل روغن زعفران کا ہی اسواسطے کہ قرقو یونانی مین زعفران ہی اور معا بمعنی ثقل کے ہی۔
قرقیو یونانی مین سرطان ہی۔
قرلاتفوح ترکی مین خطاف ہی
قرمارس ثاتل ابیہ ہی۔
قرکارہ دفلی ہی۔
قرمارلیس یونانی مین ایک درخت ہی کہ اُسکو قرطب کہتے ہین۔
قرمانیوان اقحوان ہی۔
قرمادن اور قرومیثان اور قرنتوان رومی اور یونانی مین بصل کو کہتے ہین۔
قرمید بالفتح پتھر نورہ کا ہی اور بمعنی پھٹکری پکائی ہوئی کے ہی۔
قرمدار قرمطان ہی عورتین اُسکو علف الجبل کہتی ہین اور واسطے قروح فرج کے استعمال کرتی ہین۔

قرمعا سلحفاۃ ہی۔
قرمل عربی مین درخت ہی بدون کانٹے کا ہی۔
قرموداور قرموط اور قرمول عربی مین پھل غضبان کا ہی۔
قرمیا توتیا ہی۔
قرمید عربی مین نام انیٹ کا ہی۔
قرمیون یونانی مین مچھلی بحری ہی۔
قرن البحر کہربا ہی اور نزدیک بعضون کے عبارت بسد اور مرجان سے ہی۔
قران البقر اور قران الثور فارسی مین سرگاد یعنی شاخ گاؤ ہی اور بھی قرن الثور بمعنی میتھی خشک کے بھی آیا ہی۔
قرن الطلاع شاخ بز کو کہتے ہین۔
قرن الطربیب شاخ کرگدن ہی کہ فارسی مین شاخ کرگ اور ہندی مین گینڈے کا سینگ کہتے ہین۔
قرقادیلا قرن الایل ہی۔
قرنب عربی مین برنوع ہی کہ فارسی مین کلاکموش کہتے ہین۔
قرنیا یونانی مین مطلق کرنب کو کہتے ہین۔
قرنیا اعریا یونانی مین کرنب بری ہی۔
قرنیتی اتمارس کرنب بستانی ہی۔
قرنیا اور قرنیا حماض صغیر ہی کہ حمیضیض اُسکا نام ہی اور کہا ہی کہ یونانی مین لوبیا ہی۔
قونیا مخفف قرنیاد کا ہی اور وہ نام کردیا کا ہی۔
قرنیا اور قرنفاد اور قرنفار اور قرنفان کردیا ہی۔
قرنفل بستانی فرنجشک ہی۔
قرنفول قرنفل ہی۔
قرلوس حرف المار ہی۔
قرنوس قالون حب الصنوبر ہی۔
قرنوہ نام عربی ہرنوہ کا ہی۔

قرنیتا سریانی مین مطلق فودنج کو کہتے ہین-
قرمیثا سریانی مین فودنج بری ہی-
قرنیتادرین اہمس سریانی مین فودنج نہری ہی-
قرنیتا وطورا فودنج جبلی ہی-
قرنیتا فجعلا سریانی مین فودنج مزارع ہی-
قرنیتامیسا اور قرنبتار نہرا سریانی مین فودنج بری ہی-
قرنین ہندی مین آسن ہی-
قرنیون یونانی مین شاہ بلوط ہی-
قروا ایک نوع لبلاب سے ہی کہ اُسکو سدالارض بھی کہتے ہین-
قروالیون لبد ہی-
قرور عربی مین پانی سرد کو کہتے ہین-
قردوفس بوصیرا ہی-
قردسطولیوس یونانی مین شادنج ہی-
قروسیوقیون اور قردسونس یونانی مین ارقیطون ہی-
قردسیمیون جوز مائل ہی-
قرسیون یونانی مین قراصیا ہی-
قرقط ترکی مین بصل ہی-
قروعنق سقطیعی اور قروقومعما یونانی مین ایک معجون ہی مرکب طین مختوم اور حب الغار سے صنعت اُسکی قرابادین مین لکھی ہے اور ثقل روغن زعفران کو بھی کہا ہی-
قروقس یونانی مین نام درونج کا ہی-
قروقل بفتح اول اور ضم ثانی یونانی مین قرع ہی-
قروقس اور قروقوس اور قرولس اور قرقیوقوس اور قروقوس اور قیرقوسن سب یونانی مین نام زعفران کے ہین-
قرول اور قرولیون معرب قردلیون یونانی سی ہی اور وہ نام بسد کردر مرجان کا ہی-

قردم حجر ذوسبعۃ الالوان ہی-
قرومنیان یونانی اور سریانی مین پیاز ہی-
قرون میل چاندی کا ہے کہ اُسکو اقلیمیاے فضہ کہتے ہین-
قرون نام مرجان یا کہربا کا ہی-
قریب عربی مین مچھلی نمک سود تازی ہی-
قرشیا اور قرشیار ایک نوع خرما کا ہے کہ بسر اُسکا سب بسرون سے اچھا ہوتا ہی-
قریح پانی خالص ہی بمعنی ماء قراح-
قریدوس یونانی مین بچھو ہی-
قریدیدویوس یونانی مین ٹڈی ہی-
قریدہ حنظل ہی-
قریس عربی مین پانی سرد اور گوشت یخنی کو کہتے ہین-
قریص نان خورش ہی کہ مچھلی کے گوشت کو اور اکارع کو ساتھ بقول اور ابازیر کے جوش دیوین پیچ سرکے تو پک جاوے بعد اُسکے سرد اور بستہ ہونے کے کھاوین-
قریصابروطونیس اور قریصاہروطولس اور قربط خرنوب شامی ہی-
قراسیوس شراب شیرین ہی کہ وہ انگور سے بنائی گئی ہو کہ اُسکو قرطیقوس کہتے ہین-
قریع عربی مین نام مولی کا ہی-
قریعۃ الکتاب نزدیک اہل اندلس کی نام کشوث کا ہی-
قرلقان اور قرلفان سریانی مین کرویا ہی-
قرنیا عربی مین نام لوبیا کا ہی-

فصل القاف مع الزاء المعجمۃ

قزاز شیشہ ہی-
قزاگیٹر ابریشم کا ہی-
قزح عربی مین پیشاب کتے کا ہی-
قزح بکسر اول بھاز کے بیج کو کہتے ہین اور بمعنی توابل دیگ کے ہی مانند کمون وغیرہ کے جمع اُسکی اقزاح آئی ہی-
قزح بکسر اول اور سکون ثانی عربی خزء الحبہ ہی-
قزد بضم اول اور سکون دوم قسط ہی-
قزدیر رصاص ابیض ہی-
قزدی ایک نبات ہی کہ طبیعت اُسکی گرم اور تر پہلے درجے مین نمک اُس سے بناتے ہین اور کھاتے ہین بہتر اُسمین سبز اور تازہ ہوتا ہی-
قز بفتحہ اول اور تشدید زا معرب کریا کج فارسی کا ہی اور وہ ایک قسم پشم کا ہی اور جنہنے اُسکو دود الحریر جانا غلطی کی-
قزاح بضم اول اور تشدید زا کے کماۃ ہی-
قزغند ترغند ہی اور ترغنج بھی کہتے ہین-
قزل ترکی مین بمعنی سرخ کی اور مراد اُس سی سونا ہی-
قزلان ترکی مین نام ایک چڑیا کا ہی کہ شیراز مین بہت ہی عام لوگ وہان کے قزلاع کہتے ہین اور صاحب تحفہ نے اُسکو قبرہ لکھا سہو ہی-
قزوحاحران اور قزومواد اور قزدسوان اور قزونین اور قازاماون رومی اور یونانی مین پیاز ہی-

فصل القاف مع السین المہملۃ

قس بضم اول ایک نوع قسوس کا ہی کہ پھل اُسکے نہواور بمعنی لبلاب کے پھل کے بھی آیا ہی پتے اُسکے چھوٹے ہوتے ہین شاخین اُسکی پتلی عصارہ اُسکی جڑکا ساتھ سرکے کے واسطے زہر رتیلا کے نافع ہی-
قسار بفتحہ اول اور ثانی کے یونانی مین سلیخہ ہی کہ ہندی مین اسکو کیسلا کہتے ہین اور بمعنی دار چینی کے آیا ہی-
قسابہ بفتح اول اور ثانی کی عربی مین خرما ناقص ہی-
قساحیوا سریانی مین ہلیون ہی-
قسادا یونانی مین تنکار ہی-

قساولیما سریانی مین قصب الذریرہ ہی۔
قسارا اور قوارساما سریانی مین عود بلسان ہی
قسارس اور قبارس بمعنی کبر کے ہی۔
قسارقوبین نام رومی رطب کا ہی۔
قسارقوزیقین رومی مین تمر ہندی ہی۔
قساروافرقون اور قساروا قوقیرون
یونانی مین سعد ہی۔
قساروس یونانی مین فسوس ہی کہ عصارہ
لحیۃ التیس کہتے ہین۔
قساطوس اور قساطولوس قرطم ہی۔
قسالاون یونانی مین روغن زفت ہی۔
قساموس اور قساموکس اور قساسولی اور
قسوماس سب یونانی مین نام دارچینی کی ہین۔
قسیلوس یونانی مین سوسن بری سفید ہی۔
قسیاروس یونانی مین عصارہ لحیۃ التیس کا ہی۔
قسناسلیس یونانی مین لبلاب عریض الورق ہی
کہ اسکو لبلاب کبیر کہتے ہین۔
قسلوبرون یونانی مین قاشر ہی۔
قسنوس اطاروس یونانی مین لحیۃ التیس ہی۔
قسناسلین اور قسلنوس لبلاب کبیرالورق ہی
اور اسکو لبلاب بری بھی کہتے ہین اور قسنوس بمعنی
لادن کے بھی آیا ہی۔
قسراق ترکی مین گھوڑی ہی۔
قسوبوا روغن حنا ہی۔
قسو بفتحۂ اول و سین مشددہ کے عربی مین غیلم ہی۔
قسطس نام جنس قسط کا ہی۔
قسط اسود قسط ہندی ہی۔
قسط بحری قسط سفید کڑوا ہی۔
قسط حلو قسط ہندی ہی اور بعض قسط سفید رومی کو
کہتے ہین کہ بو اسکی تند ہو۔
قسط رومی قسط سفید شیرین ہی۔

قسط سوری قسط ثقیل ہے کہ رنگ اسکا مانند
لکڑی شمشاد کے اور مزہ اسکا کڑوا بو اسکی صاف
اور ظاہر ہو۔
قسط شامی راسن ہی اور قسط سوری کو بھی کہتے ہین۔
قسط چینی قسط مر ہی۔
قسط عربی قسط سفید ہلکا طیب الرائحہ ہی اور
بمعنی قسط حلو کے بھی آیا ہی۔
قسط فارسی قسط سفید مر ہی کہ فارسی مین
باد آورد ہی۔
قسط ثقیلی قسط تلخ ثقیل الرائحہ ہی۔
قسطم قسط ہندی ہی اور نزدیک بعضے کے
قسط سوری ہی۔
قسط ہندی قسط سیاہ ہلکا ہی اور قسط سیاہ
شیرین کو بھی کہتے ہین۔
قسطانیا اور قسطل اور قسطینل یونانی اور
رومی مین شاہ بلوط ہی کہ عربی مین بلوط الملوک
کہتے ہین۔
قسطانیقی لغت اہل سودان مین نام لقلۃ
یمانیہ کا ہی۔
قسطرین رومی اور یونانی مین اترج ہی۔
قسطناس بضم اول و تسکین ثانی عربی مین
درخت ہی کہ جڑ اسکی قسطنس ہی۔
قسطورا اور قسطورہ اور قسطورین اور قسطوریوس
اور قسطوریون اور قاسطورس بلغت یونانی
مین جند بیدستر ہی کہ فارسی مین خرمیان ہی۔
قسطوس اور قسیطولس یونانی مین زنجار ہی۔
قسطودن قسقس یونانی مین قرطم ہی۔
قسطیر بکسر اول و سکون ثانی عربی مین رصاص
سفید ہی کہ اسکو قلعی کہتے ہین۔
قسعیطس یونانی مین طین ارمنی ہی۔
قسقاسور یونانی مین فودنج بری ہی۔

قسقیون یونانی مین سوسن بری ہی۔
قسقاس بفتحۂ اول و سکون ثانی عربی مین
نام ایک نبات کا ہی اور بمعنی شیر کے آیا ہی۔
قسلیح قنبیل ہی۔
قسمیور ضبع کہ فارسی کفتار ہی۔
قسور بفتحۂ اول و سکون ثانی بالوتج ہی یا فودنج ہی۔
قسیولیدوس اور قسیولیدون بضم اول
و ثانی کے یونانی مین کاکنج ہی۔
قسوماس یونانی مین دارچینی ہی۔
قسوراموں بندق ہندی ہی کہ ریٹھا کہتے ہین۔
قسوریوتن یونانی مین حشیشۃ الزجاج ہی
کہ رومی مین کسوانس کہتے ہین۔
قسۃ تربد ہی۔
قسیا اور قسیوسیوس رومی اور
یونانی مین سلیخہ ہی۔
قسیرام سریانی مین قثاء بری ہی۔
قسیرہ بفتحۂ اول و کسرۂ ثانی کے خلفا ہی۔

فصل القاف مع الشین المعجمۃ

قشا اور قشار عربی مین چھلکا درختون کا ہی۔
قشاح بفتحۂ اول و ثانی کے عربی مین نام ضبع کا ہی۔
قشار اور قشور محلب اور دبق ہی۔
قشارہ ریزے کندر کے ہین کہ آپسمین گھسنے اور
رگڑنے سے جدا ہوتے ہین اور اسکو قشار کندر
اور قشر محلب بھی کہتے ہین۔
قشام عربی مین نام قنز کا ہی۔
قشا سریانی مین قسط ہی۔
قشر بضم اول عربی مین نام مچھلی کا بقدر
ایک بالشت کے ہی۔
قشران خماخ ٹڈی کا ہی۔
قشرہ بکسر اول و سکون ثانی چھلکا اور ایک قسم سلیخہ کا ہی۔

قشری پوست پستہ اوپر دوسرا کاہی کہ اُسکو فارسی مین سر شیر اور چرب شیر کہتے ہین ہندی مین بالائی ہی۔

قشۃ نام دابۃ کا ہی بشکل جعل کے اور کہا ہی کہ وہ ایک دابہ ہی کہ فارسی مین کنہ اور عربی مین قردۃ ہی۔

قشع حربا ہی۔

قشعم بالفتح نام کشوثا کا اور بالکسر بمعنی بلغم کے ہی۔

قشعر بضم اول اور سکون ثانی کے عربی مین قشار ہی کہ فارسی مین خیار زہ اور خیار راز اور ہندی مین لکڑی کہتے ہین۔

قشحوم بضم اول اور سکون دوم کے عربی مین قرادہ ہی۔

قشم بکسر اول کے عربی مین گوشت مطبوخ ہی اور مطلق گوشت کو بھی کہتے ہین

قشمش بکسر اول اور سکون ثانی معرب کشمش کا ہی کہ عبارت مویز سے انگور کشمش ہی۔

قشنیز معرب کشنیز فارسی کا ہی۔

قشور بفتح اول کے عربی مین دوائے جعلی ہی کہ عورتین اور منھ کے ملتی ہین واسطے صاف کرنے رنگ کے مانند رائی کولی چھانی ہوئی کے ساتھ دہی کے۔

قشور بالضم نام جنس پوست میوون کا ہی اور پوست درخت اور بیخ وغیرہ کو کہتے ہین اور بعضے لوگ اعتقاد کرتے ہین کہ وہ چھلکے قابل ہضم کے نہین ہین اور غذائیت نہین رکھتے ہین سو یہ کلیہ نہین ہی لیکن بہت اُنمین دیر ہضم اور قلیل الغذا ہین۔

قشیر اسکا رومی مین ذرا سیج ہی۔

فصل القاف مع الصاد المہملۃ

قصابک نام ایک چڑیا کا ہی کہ اُسکو عربی مین صعوہ کہتے ہین اور وہ صفراغون ہی۔

قصب فارسی ایک نوع قصب سے ہی اور کہتے ہین کہ وہ ذہبے کہ اُس سے قلم بناتے ہین۔

قصبک نام ایک نوعی خلز دانہ کا ہی۔

قصب یوا قصب الذریرہ ہی۔

قصد اور قصدہ عوسج ہی۔

قصدیر عربی مین رصاص سفید ہے کہ اُسکو قلعی کہتے ہین۔

قصر عربی مین جڑ اور شاخ درخت خرما کی ہی۔

قصعبہ بلغت عربی مین نام کچ کا ہی۔

قصطل مصری مین شاہ بلوط ہی۔

قصعل بضم اول عربی مین بچھو ہے اور بالکسر بچھو اور بچہ گرگ کو بھی کہتے ہین۔

قصقہ عربی مین ورق ارطی کا ہی۔

قصل بضم اول اور سکون ثانی کے عربی مین زہرہ سلم کا ہی۔

قصم عربی مین ٹڈی سفید ہی۔

قصود اور قصیدہ عربی مین مخ موٹا ہی اور قصید بمعنی گوشت خشک کے بھی آیا ہی۔

قصیری عربی مین ایک نوع افعی ہی۔

قصیص اور قصیصد عربی مین ایک نبات ہی کہ بیچ جڑ کماۃ کے جمتی ہے اور کہتے ہین کہ وہ تودری ہی۔

فصل القاف مع الضاد المعجمۃ

قضاب بلغت مصری ایک قسم اذان الغرسی ہی۔

قضابہ عربی مین نام ذریع کا ہی۔

قضاعہ عربی مین کلبۃ الماء ہے کہ فارسی مین مادہ سگ آبی اور ہندی مین اودبلاد کہتے ہین۔

قضب نام درخت بڑے کا ہی اور بمعنی لفت اور اسپست کے بھی آیا ہی۔

قضبہ عربی مین نام رطبہ ہی۔

قض اور قضقض بالفتح عربی مین چھوٹی کنکری ہی۔

قضام عربی مین نبات حمض کی ہی۔

قضیبہ بکسر اول اور تشدید دوم کے عربی مین رحصین ہی اور بمعنی کنکری چھوٹی اور ریگ اور ریت کے بھی آیا ہی۔

قضعابن بلغت اندلس مین ایک نبات ہی کہ اُسکو قضبیون کہتے ہین۔

قضم بفتح اول اور سکون دوم کے روئی پرانی ہی۔

قضم قریش حب الصنوبر صغیر اور کبیر ہی۔

قضیب نام عربی درخت انگور اور تاک انگور کا ہی۔

فصل القاف مع الطاء المہملۃ

قطابہ بضم اول و فتحہ دوم کی عربی مین گوشت کا ٹکڑا ہی۔

قطاریقا یونانی مین اسقولوقندریون ہی۔

قطاریون غافث ہی۔

قطالا یونانی مین دردار ہی۔

قطاس بضم اول کے لفظ رومی ہی اور کہا ہی کہ وہ دابہ ہی کہ اُسکو دابۃ البقر کہتے ہین اور صحیح یہ ہے کہ وہ ایک قسم گاؤ پہاڑی کا ہی۔

قطاطہ بفتح اول کے عربی مین قطاطہ ہی۔

قطاع بکسر عربی مین شیرینی ہے کہ فارسی مین شکر پارہ کہتے ہین۔

قطالبس بصل الفار ہی کہ اُسکو عنصل کہتے ہین۔

قطامی عربی مین صفر ہی کہ اُسکو فارسی مین چرغ کہتے ہین اور زمیند کو بھی کہتے ہین۔

قطب عربی مین اور قطبا اور قطبی اور قطبانا سریانی یعنی خسک ہی۔

قطبوس اور قطوس سریانی مین سرخس ہی۔

قطس حربا سریانی مین حنظل کو کہتے ہین۔

قطر بکسر اول نام عربی نحاس گھلائے کا ہی یا ایک قسم نحاس سے ہی یا مطلق نحاس ہی۔

قطری گگر دہین ہی۔

قطراای یونانی مین کبر ہی-
قطرب ایک دابہ ہی کہ حرکت کرتا ہے اوپر پانی کے حرکتین جلد اور مختلف اور بھی ایک نوع مالیخولیا ہی-
قطرلیمیا ایک نوع خمر سے ہی-
قطرنا یونانی مین شیشے کو کہتے ہین-
قطردہی لگر دہین ہی-
قط بکسر اور تشدید کے عربی مین سنور ہی یعنی گربہ
قطہ سنور مادہ ہی-
قطف بالکسر عربی مین قنفود ہی-
قطفا اور قطفہ سریانی مین بقلہ ہے کہ اُسکو سرمق کہتے ہین-
قطلب لغت شامی مین قاتل ابیہ ہی-
قطم عربی مین تخم اور پرانی روئی کو کہتے ہین-
قطمیر قنب بری ہی-
قطن عربی مین نام حواصل کا ہی-
قطندرس رومی اور یونانی مین زبیب ہی-
قطرناوبرنیا سریانی مین قثاء الحمار ہی-
قطورث حوط سر مین حنظل ہی-
قطوریون یونانی مین قثار بری ہی-
قطونا ایک نبات ہی کہ اُسکے بیج کو بزر قطونا عربی مین اور فارسی مین اسپرزہ اور شیرازی مین نگوتی مین
قطسقیقا ایک نوع سموم قاتل سے ہی-
قطیلا درودار ہی-

فصل القاف مع العین المہملہ

قعاع بالضم عربی مین پانی کھارا کڑوا ہی-
قعال عربی مین فور اور شگوفہ انگور کا ہی-
قعیر یونانی مین فلفل ہی-
قعیول ایک قسم کماة سے ہی-
قعقام سندروس ہی-
قعقرور نیل ہی-
قعقاع عربی مین تمر بالبس ہی-
قعقع عربی مین نام لقلق کا ہے کہ فارسی مین لک لک ہی-
قعقع نام عربی عقعق ہی-
قعلاہلنیس بخور حریم ہی-
قعلوس غار ہی-
قعموس ایک قسم کماة سے ہی-
قعقب عربی مین نام قلقاس اور خصیۃ الثعلب ہی-
قعید عربی مین ٹڈی ہی-
قعید ارنب ذکر ہی-

فصل القاف مع الفا

قفارس کبر ہی-
قفارلیس یونانی اور سریانی مین حب الزلم ہی-
قفاص بالضم عربی مین وعل ہی کہ فارسی مین کاوکوہی ہی-
قفارلیون شاہترج ہی-
قف النظر نام آس بری کا ہی-
قفتالا نام رومی اجاص کا ہی-
قفد کمون ہی-
قفد سریانی مین قنفذ ہی-
قفر بضم اول اور سکون دوم نام فار کا ہی یعنی چوہا-
قفرس ابہل ہی-
قفرنبات کشوث کی ہی-
قفط کمون ہی-
قفلوس یونانی مین غار ہی-
قفلوط کراث شامی ہی-
قفورا کفری ہی-
قفدیر یونانی مین گوشت ہی-
قفوری کافور ہی-
قفورنیخ اور قفورانیخ اور قفولانیخ یونانی مین کافور ہی کہ ایک قسم ریحان سے ہی-
قفہز قیقہر ہی-
قفیر عربی مین زنجبیل ہی-
قفیض یونانی مین قرفز ہی کہ اوپر درخت بلوط کے پیدا ہو-

فصل القاف مع القاف

ققہ اور ققح سریانی مین کا کنج ہی-
ققنسالا رومی مین اجاص ہی-
ققنص شاہترج ہی-

فصل القاف مع اللام

قلاقلی یعنی سجی ہی-
قلاب اگرگ ہی-
قلابو یونانی مین بلوط ہی-
قلاع حارہ اصفہانی مین نام عقعق کا ہی-
قلافا آذریویہ ہی-
قلاراہہ اور قلارادہ بمعنی قلاع حارہ ہی اور ایک طائر ہی جنس غراب سے کہ فارسی مین کلاغ پیسہ کہتے ہین اور عقعق کو بھی کہتے ہین-
قلارومانیون یونانی مین ایک نوع خمر سے ہی-
قلاس سریانی مین ساذج ہی-
قلاشرہ فارسی مین نام قلی کا ہی کہ سجی ہی-
قلاط عربی مین مچھلی ہی-
قلاطانس یونانی مین درخت چنار کا ہی کہ عربی مین دلب کہتے ہین-
قلاطانوس یونانی مین قلت ہی-
قلاطیور یونانی مین قنبیط ہی-
قلاقل عربی مین فلفل ہی-

قلاقلیطس یونانی مین قلیمیا ہی۔
قلاقی فاختہ کو کہتے ہین یا ایک چڑیا اور ہے مشابہ اُسکے۔
قلام عربی مین قاقلی اور نزدیک بعضے کے رعی الابل ہی۔
قلالالس یونانی مین فودنج جبلی ہی یا بری۔
قلاہنی اور قلامیس اور قلامیسی یونانی مین فودنج نہری ہی۔
قلامرطون یونانی مین زرونباد ہی۔
قلامس اور قاطیعس یونانی مین قصب الزریرہ ہی۔
قلان ترکی مین گورخر ہی۔
قلب النخلہ عربی مین شحمۃ النخل یعنی جماز النخل ہی۔
قلب الارض سورنجان ہی۔
قلبا سریانی مین فرفہ ہی۔
قلباداسلو قسلبون موروس سریانی اور رومی مین ورق الآس ہی۔
قلباوطردعا اور قلبون قطرین سریانی اور رومی مین ورق الاترج ہی۔
قلباوگندنا اور قلیون سلیقون سریانی مین ورق الجدان ہی۔
قلبادبلوط اور قلیون ورودمیس یونانی اور رومی مین ورق بلوط ہی۔
قلبادلوثا اور قلیون اور بندرون سریانی اور رومی مین ورق توت ہی۔
قلبارجاثا فیلون اور قعنالا سریانی اور رومی مین پتے آلو کے ہین۔
قلبا حمصالینا سریانی مین ورق سورنجان ہی۔
قلباد خلاف اور قبلول اکبا سریانی اور رومی مین ورق بید ہی۔
قلباواقبنی اور قبلون اور قینا سریانی اور رومی مین ورق شفتالو ہی۔
قلباوادواقنی اور قبلون فرسدوس سریانی اور رومی مین ورق الغار ہی کہ فارسی مین اُسکو برگ دہمشت کہتے ہین۔
قلباوزیتا اور قلیون اغرلوس سریانی اور رومی مین ورق زیتون ہی۔
قلبادقبار اور قلبون تقارلیس سریانی اور رومی مین ورق کبر کے ہین۔
قلبادکنارا قیلولوطس سدر ہی۔
قلباذگوزی قلیتون قیرلوا سریانی اور رومی مین پتے اکھروٹ کے ہین۔
قلبادنیلا اور قلباطس سریانی اور رومی مین وسمہ ہی۔
قلحفور اور قلیحفر یونانی اور سریانی مین سورنجان ہی۔
قلید ناردین اور قلیطیاردین کا پھل ہی۔
قلبی ناردین اور قلیطیا سریانی مین جنطیانا ہی اور وہ سنبل کی جڑ ہی۔
قلت معرب کلت ہندی کا ہی۔
قلتہ بضم اول سریانی مین قلت ہی۔
قلح اشق ہی۔
قلحیدلیقون ملبوس ہی۔
قلز بضم اول اور ثانی اور تشدید زاے معجمہ کے عربی مین نحاس کہ فارسی مین مس فرص کہتے ہین۔
قلباطس یونانی مین زراوند ہی۔
قلسطانا رومی مین شاہ بلوط ہی۔
قلبیس لحیۃ التیس ہی۔
قلع عربی مین قلعی ہی۔
قلع ارمنیا سریانی مین طین ارمنی ہی۔
قلعتین نجور مریم ہی۔
قلعی وہ ایک کان ہی کہ اُسکے طرف رصاص جید منسوب ہی۔
قلف سریانی مین قشر ہی اور بمعنی رعی الابل بھی آیا ہی۔
قلقدفیون اقراص ہرتال ہی۔
قلقط نام شامی کراث شامی کا ہی۔
قلقونیا لفظ یونانی ہی کہ فارسی مین رنگبیاری کہتے ہین۔
قلقاس لفظ رومی ہی کہ اُسکو اروی کہتے ہین۔
قلقاصی سریانی مین قلقاسی ہی۔
قلقدیس اور قلقیدلیس رومی مین زاج سفید ہی اور کہا ہی کہ بمعنی اُس زاج کے ہے کہ اُسکا نام شتر دندان ہی۔
قلقطار اور قلنقطار رومی مین زاج اصفر ہی۔
قلقلان نزدیک اکثر اطبا کے قلقل ہی۔
قلقانی عربی مین ایک طائر ہی کہ مشابہ فاختہ کے ہی۔
قلقلانیہ فاختہ ہی۔
قلقنت اور قلقند رومی مین زاج اصفر ہی۔
قلا اور قلاری ایک نوع انجیر سفید سے ہی کہ جب خشک ہوتا ہی سفیدی اُسکی زیادہ اور براق ہوتی ہی کہ گویا اُسپر تیل ملا ہی اور بعضے اُسکو ایک باسن مین متصل آسیمین جنکے اوپر دوشاب انگوری یا شہد ڈالتے ہین اور چھوڑ دیتے ہین دو تین برس تک بگڑتا نہین۔
قلان نام ترکی گورخر کا ہی۔
قلوب اور قلیب نام عربی گرگ کا ہی۔
قلما یونانی اور سریانی مین خروع ہی۔
قلماس اور قلماوس قصب الذریرہ ہی۔
قلام قلاقلی ہی اور رائی ابل کو بھی کہتے ہین۔
قلمیک بلغت اہل عمان کے ہرلوہ ہی کہ ایک نوع عود بخور سے بہت خوشبو ہوتا ہی اور کہتے ہین کہ زرد صندل ہی کہ ہندی مین ملاگیر ہی اور کہتے ہین کہ ایک قسم لیمون کی ہی شیرازی مین اُسکو لیمون خار کی اور ہندی جنبیری کہتے ہین اور کہا ہے کہ لیمون سی مرکب لیمون پانی اور اترج سے ہی۔

قلموج عربی مین نام راسن کا ہی۔

قلمونیا یونانی مین وہ راتنج ہے کہ آگ مین پکایا ہو اور نزدیک بعضے کے گوند صنوبر صغیر کا اور نزدیک بعضون کے گوند صنوبر کبیر کا ہی۔

قلموج طیطس ایک نوع زراوند طیب الرائحہ ہی۔

قلمیس رومی مین فودنج ہی۔

قلمیقلمون قیقہر ہی۔

قلنبک ایک نوع عود سے ہے کہ بخور اُسکا طیب الرائحہ ہی کہ جو ہاتھ مین لیوین ہاتھ کو خوشبو کرتا ہی۔

قلنفنی قار ہی۔

قلوبا قلوبا مینج نام رومی آملہ کا ہی۔

قلوباسیر نام رومی شیر آملج کا ہی اور وہ آملہ دودھ مین پروردہ ہی۔

قلورقیا یونانی مین صندل ہی۔

قلوسون یونانی مین ولیسقوریدوس ہے کہ وہ فودنج ہی۔

قلوغیطون یونانی مین صنوبر ہے کہ فارسی مین کشنگ کہتے ہین۔

قلوقا نام عربی فرع کا ہی۔

قلولی بفتحہ اول اور ثانی کے ایک طائر ہی کہ فارسی مین اسکو قاز کہتے ہین۔

قلوسس بلاسیوس رومی مین زبد البحر ہی۔

قلوموس یونانی مین راسن ہی۔

قلوبوس شیوط کو کہتے ہین۔

قلمیا سریانی مین نام قلی کا ہی۔

قلیان بالکسر عربی مین نخود سیاہ اور بعضے نخود سفید کو جانتے ہین۔

قلیبد کا پھل ہی۔

قلیماطس یونانی مین علنان ہی۔

قلیمیا اقلیمیا ہی۔

قلیبعی نزدیک اہل شرق کے عرطنیثا ہی۔

قلینولودنون اور قلینوفودیون ایک نوع بلیبن سے ہی۔

قلینیون یونانی مین رجل سر سبز ہی۔

قلیبقی قار ہی۔

قلیقلمون قیقہر ہی۔

فصل القاف مع المیم

قمار نام ایک موضع کا ہی کہ عود اُس جگہ سے لاتے ہین لہذا عود کو عود قماری کہتے ہین۔

قمارن اور قمارلون سیب بری ہی یا بجری ہی۔

قماشیر اور قماشیرہ سریانی مین کماسیر ہی۔

قمح عربی مین گیہون ہی۔

قمحہ عربی مین قصب الذریرہ ہی۔

قمر باصطلاح مہوسین کے نام فضہ کا ہی۔

قمرا عربی مین ایک طائر ہی۔

قمادن روبیان ہی کہ اربیان بھی کہتے ہین۔

قمز بکسر اول اور ثانی کے دودھ گھوڑے کا ہے کہ ترکی مین قمتر کہتے ہین جو ترش اور متغیر ہو بدمزہ ہوتا ہی اور نشہ لاتا ہی۔

قمیزرہ بالضم کماۃ ہی۔

قمعض بالفتح عربی مین چھوٹی مکھی کہ اوپر پانی کے حرکت کرتی ہے یا چھوٹا مچھر کہ اوپر پانی کے ٹھہرا رہتا ہی۔

قمیص اور قمیصی سریانی مین جراد ہی۔

قمع زوائد ہی کہ اوپر خرما اور بیگن اور انگور کے مانند اُنکے ملے ہوے درخت کی شاخ سی ہوتے ہین۔

قمقامہ عربی مین قرادہ صغیر کو کہتے ہین۔

قمہ بکسر اول اور میم مشددہ کے عربی مین چربی ہی۔

قمم قریش اور قمل قریش حب صنوبر ہی۔

قمحان عربی مین زعفران اور ورریہ کو بھی کہتے ہین۔

قملۃ الذرع عربی مین ایک طائر مانند جراد کے ہی۔

قمرزداقاقیا سریانی مین گوند اقاقیا کا ہی۔

قمرون نام عربی روبیان کا ہی۔

قمولیا قیمولیا ہی۔

قموزدونوترا سریانی مین گوند بادام ہی کہ فارسی مین ازد بادام کہتے ہین۔

قمی یونانی مین بسفایج ہی۔

قیمیا عربی مین یاسمین ہی۔

قمیحہ عربی مین نام ایک سفوف کا ہی کہ مُنھ مین چھڑکتے ہین اور بعضی جوارش کے بھی کہا ہی اور مطلق سفون کو بھی کہتے ہین۔

قمیلشہ عربی مین حب حنظل ہی۔

قمیلہ لغت اہل شام مین دوقس اور حشیشۃ البراغیث کو بھی کہتے ہین۔

قمیم نام عربی شیر بہ خسک کا ہی۔

فصل القاف مع النون

قنا ایک نوع اندرو طالیس سے ہی اور نزدیک بعضے کے وطبۂ یابسہ اور بلغت مصری نام اشق کا اور بلغت عربی کا کنج ہی۔

قنابر عربی مین قبرہ ہی واحد اُسکا قنبرہ ہی۔

قنابری نام عربی عملول ہی کہ فارسی مین برغیث ہی۔

قنابس اغریا یونانی مین قنب بری ہی۔

قنابوس یونانی مین شہدانج ہی۔

قناریہ نام حرشف بستانی کا اور وہ کنگر ہی۔

قند شکر طبرزد ہی۔

قناثینوس رومی مین کافوریہ ہی۔

قناس اور قنا ملیس اور قانا ملیس اور قنبس یونانی مین شہدانج ہی۔
قنباد اور قند ناطی عربی مین شیج ارمنی ہی کہ درمنہ ترکی مین کہتے ہین۔
قنبسرس عربی مین ایک نوع لین خامض سے ہی۔
قنبیص بالضم نام عربی سانپ کا ہی۔
قنبہ خوشہ خلون کا ہی۔
قنبل نام عربی درخت کا ہی۔
قنبیر قبلیل ہی کہ فارسی مین گنہیل کا ہی۔
قنداول نام شامی کا پہل کا ہی۔
قندہ اور قندید بمعنی قند کے ہی۔
قندة الرقاع نام عربی ایک قسم خرما کا ہی۔
قندر لوز ہی۔
قندران اور قندرون عجمی اور ترکی اور اصفہانی مین علک البطم ہی اور کہتے ہین کہ نام عجمی صعتر کا ہی۔
قندرس یونانی مین حب صنوبر ہی۔
قندر قوری اور قندش قیری جند بید ستر ہی۔
قندش عربی مین کندش ہی۔
قندر اور قندور ترکی مین ایک حیوان ہی کہ خصیے اوسکے جند بید ستر ہی۔
قندول کا پہل ہی۔
قندید خمر ہی یا عصارہ ہی کہ جوش کرکے اوسمین افاویہ طیبہ مانند درس اور عنبر اور کافور اور مشک کے ڈالین اور بمعنی خلوق کے بھی آیا ہی۔
قنس عربی مین ایک نبات ہی خوشبو کہ فارسی مین راسن کہتے ہین۔
قنطار رومی مین دم الاخوین ہی۔
قنطارلوزین یونانی مین خصیة الثعلب ہی۔
قنطار عربی مین عود مطرا ہی اور عود الجوز کو بھی کہتے ہین اور کہا ہی کہ ساداوران اور نام ایک وزن اور مقدار کا ہی۔

قنطرما یونانی مین اترج ہی۔
قنطرلیس عربی مین فارہ ہی۔
قنطس آس یعنی مورد ہی۔
قنطواسلوا صنوبر کبیر ہی۔
قنطوایدس حب صنوبر ہی۔
قنطوردیون فاوانیا ہی۔
قنطوریون اور قنطوریون طولیطون یونانی مین نطوریون صغیر ہی۔
قنطوریون طوماغا یونانی مین قنطوریون کبیر ہی۔
قنطیدا یونانی مین افیون ہی۔
قنقہر اور قنقمین قیقہر ہی۔
قنقع اور قیقع فارہ ہی یعنی چوہا۔
قنمہ عربی مین سیل اور مورچہ روغنون کا اور روغن زیتون کا ہی اور جوز فاسد کو بھی کہتے ہین۔
قنبی سریانی مین قنب ہی کہ اسکو بنگ کہتے ہین۔
قنب ہندی اور فارسی مین بنگ ہندی ہی۔
قنف طین مشقق ہی اور طین مصری بھی۔
قنہ بالفتح عربی مین فار ہی۔
قنہ بکسر اول اور فتحۂ نون مخففہ مازرو ہی۔
قنو بکسر اول اور سکون ثانی عربی مین خوشۂ خرما ہی۔
قنوان اور قنیان عدق ہی۔
قنیا ریداس اور قنیا بریداس یونانی مین ذراریح ہی۔
قنیا سریانی مین مغیلان ہی۔
قنیا دون رومی مین سرطان ہی۔

فصل القاف مع الواو

قو بضم اول نام ترکی ایک چڑیا کا ہی مشابہ بڑے اور کے پر اوسکے بلند اور نرم اور خوش رنگ کہ بیچ اکلیل اور تاج بادشاہون اور سلاطین کے لگاتے عربی مین کہتے ہین اور پر چھوٹے اوسکے کہ بہت نرم اور ملائم ہوتے ہین تکیون مین بھرتے ہین۔

قوار عربی مین دوا رمقی کو کہتے ہین۔
قوادنیا اور قوار نیا کف دریا ہی۔
قوارة البطیخ عربی مین نام ایک میوہ کا ہی کہ شکل مین مشابہ خربزہ کے ہی اور مزہ مین بدمزہ ہے ہندی مین پھوٹ اور بانگی کہتے ہین۔
قواریر الاولی شیشہ مین واحد اوسکا قارورہ ہی
قواع بالضم عربی مین زرنب ہی۔
قواعلسون اور قواعلیسون یونانی مین لسان الکلب ہی۔
قوامس یونانی مین باقلی قبطی ہی۔
قواموس حجر لاجورد ہی۔
قوامیس ایک پتھر ہی مشابہ فیروزہ کے کان اسکی قبرس اور کشمیر اور تبت ہی۔
قوانس اور قوانص نام سنگدلان کا ہی کہ رومی کیلان اور یونانی مین شعر شمعون کہتے ہین۔
قوانیا یونانی مین شجرة المران ہی اور خرنوب کو بھی کہتے ہین۔
قوانیا اور قوانیون اور قونیون سبھو قونیا ہی اور کف دریا کو بھی کہتے ہین۔
قوب بضم اول اور سکون دوم کے نام عربی چوزہ مرغ کا اور بچہ کتے آبی کو بھی کہتے ہین۔
قوبا یونانی مین زفت مطلق یا زفت یابس ہی۔
قوب بضم اول اور فتحۂ ثانی کی عربی مین قشر البیض ہی کہ فارسی مین بوست سخت تخم مرغ کہتے ہین۔
قوبارسلبوس اور قوبارسی سیانلیس یونانی مین عرعرا ہی۔
قوبردس اور قوقوس یونانی مین خنثی ہی۔
قویلا سریانی مین بابونہ ہی۔
قولولی یونانی مین صعتر بری ہی۔
قوبوسافلوس اور قولوسواطس یونانی مین عوسج
قوبیا یونانی مین مار الرماد ہی۔

قوبطیس اور قوبیطوس یونانی مین کما فیطوس ہی۔
قوتر قوترج ہی اور کما ہی کہ نام درخت دج کا ہی۔
قوت بضم اول اور فتحہ ثانی کے نام عربی قشر البیض کا ہی۔
قوتوترا رومی مین خرنوب ہی۔
قوتیرا شوکہ منتنہ ہی اور خرنوب بھی اور ابرون ہی۔
قوج فارسی مین کیشن ہی۔
قوجا قانیون یونانی مین ایک بنات ہی کہ اسکو فیلز ہرج کہتے ہین۔
قوجلیاس یونانی مین حلزون بری کبیر ہے اور بمعنی صدف بری بھی آیا ہی۔
قوجیہ قاسیہ یونانی مین ملیون ہی۔
قودمان سعد ہی۔
قودمانوس اور قودوس اور قورودسوس اور قوریدالیس یونانی مین فربیون ہی۔
قودما اور قودونیا اور قودونیا میلا یونانی مین سفرجل ہی۔
قودوسن اور قورودسن یونانی مین درمل ہی
قورروے تازی ہی۔
قورا یونانی اور ترکی مین اُٹمنی ہی۔
قوربیون اور قورالن یونانی مین بسد ہی۔
قورت اور قورد نام ترکی گرگ کا ہی۔
قورودس اور قورودوس ضفدع ہی۔
قورودوس ایک نبات ہی کہ عربی مین رجل الغراب اور ہندی مین سی کہتے ہین اور بمعنی شجر مریم بھی آیا ہی۔
قورساما یونانی مین عود بلسان ہی۔
قورسن یونانی مین سوسن بستانی ہی۔
قورقیس مرار وسمک کا ہی۔
قوریابون اور قوریون اور قورتابون اور قورتابون یونانی مین کریدہ ہی۔
قورونباطیلا نام سفرجل کا ہی۔

قورنیاس یونانی مین ایک قسم حلتیت سے ہی۔
قوروبوقوس اور قورقوقوس ایک نبات ہی کہ اسکو رجل القعقع اور رجل الغراب بھی کہتے ہین۔
قوری غلاغی نام ترکی حماض کا ہی۔
قوریون یونانی مین خشخاش اور کربزہ ہے اور عاقرقرحا اور اہل دمشق لکڑی فرح جبلی کو کہتے ہین۔
قوری قلاغی نام ترکی حماض کا ہی۔
قوز بالفتح نام ترکی جوز کا ہی۔
قوزقون ترکی مین کوے سیاہ بری کو کہتے ہین۔
قوس ایک قسم مچھلی بحری سے ہی اور عجم مین نبات دج کو کہتے ہین۔
قوس ورہ اور قوس ورہ یونانی مین عاقرقرحا ہی
قوسطس یونانی مین قسط ہی۔
قوسطہ زبیب ہی۔
قوسقوندون ثوم بری ہی۔
قوسولون یونانی مین دارچینی ہی۔
قوسیا سریانی مین قسط بحری ہی۔
قوش ازوی ترکی مین عنب الثعلب ہی۔
قوشیرا نام یونانی طباق کا ہی۔
قوش دیلی ترکی مین لسان العصافیر ہی۔
قوطولیدون ایک قسم ابرون سے ہی۔
قرطا یونانی مین شاہ بلوط ہی۔
قوطی سریانی اور رومی مین ظرلیفلون ہے کہ عربی مین خسک کہتے ہین۔
قوطاما اذریون بری ہی۔
قوطس اور قوطوس اور قوطسون یونانی مین مفتاح کرم ہی۔
قوطنس یونانی مین قصاص ہی۔
قوطیا یونانی مین القوہ ہی اور بمعنی زیتون الحبش بھی آیا ہی۔
قوطینوس یونانی مین انار ہی۔

قوطیموئس یونانی مین زیتون الحبش ہی۔
قوقا یونانی مین ایک نوع صنوبر سے ہی اور ایک قسم گوند صنوبر کو بھی کہتے ہین۔
قوقارن میس اور قوقار لبساسیس یونانی مین عرعر ہی۔
قوقاربوس یونانی مین قصب الازریرہ ہی۔
قوقالیس شقاقل ہی۔
قوقامالین اور قوقامالس یونانی اور سریانی مین اجاص ہی۔
قوقوس ضنثی ہی۔
قوقل فوفل اور جوان اسپرغم ہی یا حجم اسفرم ہی۔
قوقومعا القل روغن زعفران ہی۔
قوقون غلاف سیب کا ہی اور نزدیک نواب علوی خان کے اظفار الطیب ہی۔
قوقون اور قوقوقس یونانی مین جوز السرو یا درخت سرو ہی۔
قوفی یونانی مین درخت صنوبر کبیر کا ہی کہ اسکو ارزبز کہتے ہین اور بمعنی خوشبو بھی آیا ہے اور نزدیک بعضے کے حیوان جند بیدستر کا ہی۔
قوفیون یونانی مین ایک قرص ہی کہ مستعمل ہی شرودیطوس مین اور شوکران کو بھی کہتے ہین۔
قوفالس اور قوفالیس یونانی مین خالیدون کبیر ہی اور بھی قوفالس ایک قسم دوقو ہی اور نزدیک بعضے کے تخم کرفس بری ہی۔
قوفایا سریانی مین حب الراس ہی۔
قوقس قدمون تخم مارزیون کا ہی۔
قوقلامس اور قوقلامیس بخور مریم کا ہی۔
قوقلس عقرب ہی۔
قوقل لغت اہل مشرق اندلس مین ایک نوع قرصنہ سے ہی۔
قوقنس اور قوقنوس ترکی مین ایک طائر ہی کہ اسکو ققنس کہتے ہین

قوقوس اور قرقوس یونانی مین طحلب کو کہتے ہین
قوقوس ماقعوس اور قوقوماقیعوس اور
قوقومس یونانی مین رب القرمزہ ہے۔
قوفوسسید ورومی مین جعدہ ہے۔
قوقیا سریانی مین حیوان بحری ہو کہ نام اُس کا
قندقی ہے۔
قوقیارس اور قوموس اغربوا اور قومس اغربو
یونانی مین کمون بری یا شاہترج بری ہو۔
قول نیلوفر ہے۔
قولا اور قوللا یونانی مین عزی النجار ہے اور کہ اسکو
عزی الحلبود کہتے ہین۔
قولامیوس یونانی مین شجرہ مریم ہے
قولس یونانی مین خبث الرصاص ہے۔
قولنین یونانی مین کرنب ہے۔
قولنجان سریانی مین خولنجان ہے۔
قولوانیس اور قولوس اور قولوقیلس اور
قولوقیس یونانی مین اور سریانی مین حنظل ہو۔
قولوجیا اور لولوقیا اور قرلوقنی اور قولوما اور
قولوباطمی یونانی مین قرع ہے۔
قولودنی ماءالعسل ہے۔
قولونیون ایک نوع طین کی ہے۔
قولوطرحیون رومی اور یونانی مین لسان الحمل ہے
قولوعوماطیوس اور قولون یونانی مین
شکاعی ہے۔
قولوقندون اور قولوس سریانی مین
لسفانج ہے۔
قومرون اور قومالحیون یونانی مین قاتل
الکلب ہو اور چیتا اور بھیڑیا کا بھی نام ہے۔
قولی لسد بحری ہے۔
قولیا سریانی مین جعدہ ہے
قولیقون جزءالکلب ہے

قوم ترکی مین زبل ہے۔
قومار ایک نوع شراب کی ہو عربی مین مزکہتے ہین
قومارثون یونانی مین رازیانج بری ہے۔
قوماروس یونانی مین پیاز ہو اور کہتے ہین کہ قاتل
ابیہ ہو اور قطلب کا بھی نام ہے۔
قومارلیس یونانی مین قطلب ہے۔
قومالس نام یونانی مین اجاص کا ہے۔
قومالیون یونانی مین قوطولیدون ہے۔
قوماسون یونانی مین گوند ہے۔
قومانیطلس طین کرم ہو اور طین کرمی بھی۔
قومشون رومی مین باقلی مصری ہے۔
قومسوس اور قومور اور قومیاموعالینیس اور
قومیوس اور قومیون یونانی اور سریانی مین
گوند بادام ہے۔
قومور مطلق گوند کو کہتے ہین۔
قومسقولوس یونانی مین توتیا کو کہتے ہین۔
قومل اسفرم یا جم اسفرم کو کہتے ہین۔
قوموسون ترمس ہے۔
قوموطارنجس عربی مین قتاد ہو کہ اسکو
ام غیلان کہتے ہین۔
قومی قومیا اور قومید اور قومیزون اور
قوماسون اور قوقاموزس اور قومین
یونانی مین گوند ہو اور رومی مین قتاد ہو اور بھی
کہا ہو کہ قومین ترکی مین ضان ہے۔
قومنی مرزہ ہے۔
قومیاقیاس یونانی اور سریانی مین صمغ عربی ہے
قومیاہندو یونانی اور روحی مین بل ہو۔
قومیون یونانی مین دم ہے یعنی خون۔
قوناق ترکی مین جاورس ہے۔
قونلما سریانی اور یونانی مین دارچینی ہے۔
قونس اور قونوس سریانی مین حب الصنوبر

کبار ہو۔
قونعس عربی مین قانصہ ہے۔
قونوسیوس والے رومی مین جلوز ہو۔
قونیا یونانی مین مار المرماد ہے۔
قونیطہر ماذریون سیاہ ہے۔
قونین اور قونیون یونانی مین شوکران ہے اور جوز
ماثل بھی اور قونیون مسحوقونیا اور زبدالبحر اور خیربوا ہو۔
قوی نام ترکی گوسفند کا ہے۔
قوبروق نام ترکی دنبہ کا ہے۔
قوبرون یونانی مین عاقرقرحا ہے۔
قوبعلیس اور قوبعلیس لسان الکلب ہے۔
قوبادوس نام یونانی مین قطلب کا ہے۔
قوبلی یونانی مین ایک نوع صعتر کا ہو کہ پتے اُسکے
مشابہ پتے زوفا کے ہین۔
قونیطین رومی مین ایک دوا ہو کہ اُسکو عربی مین
خانق النمر کہتے ہین اور بھی ایک نوع ماذریون ہے
قوبون شوکران ہو۔

فصل قاف مع الہا

قہراسوس یونانی مین قراصیا ہے۔
قہقہا عربی مین پتھر سخت ہے۔
قہقب عربی مین بیگن ہے۔
قہقر بالضم عربی مین گوند ہو اور بھی قہقر عربی مین
کوابہت سیاہ کا نام ہو اور بھی بفتحہ اول اور
سکون لام اور فتحہ قاف ثانی اور رے مہملہ مشدد
کے عربی مین بیش ہو اور پتھر سخت سیاہ چکنا ہو۔
قہقور عربی مین پتھر ہے۔
قہندرس اور قہندروس یونانی مین حب
صنوبر ہے۔
قہہ عربی مین دودھ تازہ دوہا ہے۔
قہوہ عربی مین خمر ہو اور ایک نوع خمر کو بھی کہتے ہین

اور نزدیک عامہ کے نام پھل بن کا ہی حرف الیا مع النون مین مذکور ہوا۔

قہز عربی مین قز ہی اور وہ ایک قسم ریشم کا ہی۔

فصل القاف مع الیاء التحتانیہ

قیاسوس شاہترہ ہی اور کمون بری بھی اور یونانی مین دارچینی ہے۔

قیاسوسیس اور قیاسون اور رقیاسوین یونانی مین نام دارچینی کے ہین۔

قیاسوسین یونانی مین روغن دارچینی کا ہی

قیاناروس یونانی مین شنجرف مصنوع ہی

قیانیقون یونانی مین شاہدانج ہے۔

قیبا یونانی مین زفت یابس ہی۔

قیترہ شیرازی مین کزبرہ بری ہی۔

قیتمین عربی مین زبد البحر ہے۔

قیتون اور قیطون اور قیخیون نبات ہی کہ ہندی اُسکو شعلہ اور شعالی کہتے ہین۔

قیثا آد یونانی مین جوز الانہار ہے۔

قیجی ترکی مین نبات خردل بری کی ہی اور نبات شیطرج کو بھی بعضے لوگ کہتے ہین۔

قیح عربی مین ریم خالص کو کہتے ہین۔

قیحوا سریانی مین مازو کچا ہے۔

قیحورین بقل دشتی ہے۔

قیذر بادام ہے۔

قیذس شونیز ہے۔

قید باقلی شیخ ہے۔

قیر نام عربی قار کا ہے اور زفت رطب کا بھی

قیراسوس یونانی مین قراضیا ہے۔

قیراط نصف دانق ہے۔

قیراطیار یونانی مین خرنوب شامی ہے۔

قیربوا حنا ہے۔

قیرس یونانی مین موم ہی اور جوز السرو کو بھی کہتے ہین۔

قیرسطریون رعی الحمام ہی۔

قیرکمر شیطرج ہی۔

قیرنوا رومی مین جوز ہے۔

قیرودنا حلبوز ہے۔

قیروس یونانی مین موم ہے۔

قیرونس یونانی مین ایک نوع حلزون سے ہے کہ اُسکو دوغ کہتے ہین۔

قیسا حیونا سریانی مین لیمون ہے۔

قیساروس یونانی مین عصارہ لحیۃ التیس ہے۔

قیسارین وہ جوشاندہ ہی کہ باقلی سے بنا دین

قیسا ناردین سریانی مین خطیا نا ہے۔

قیتسوس علیق ہے۔

قیسر اور قیسوری اور قیسورا اور قیسرین سریانی مین حجر القیشور ہی کہ فارسی مین فلینک کہتے ہین

قیس اور قیسوساشا یا یونانی مین لادن ہی۔

قیسطوا رومی مین قسط ہی۔

قیسلمون روغن رفت رطب کا ہے۔

قیسوی سریانی مین قیسوس ہی۔

قیسوم قیصوم ہی۔

قیسا سلیخہ ہے۔

قیسیارس فربیون ہے۔

قیصانہ عربی مین مچھلی بہنر مستدیر ہی۔

قیصوری نوع کافور کو کہتے ہین یا اُسکی یہ نسبت کی ہی طرف قیصور کے کہ نام ایک شہر کا ہی کہ وہان ملتا ہی اور یہ وہ سب قسمون مین بہتر ہے۔

قیصی اور قیصی سرمش ہی کہ فارسی اور ہندی مین خوبانی ہی اور وہ ایک نوع مشمش سے ہی کہ خشک ہو اور کہا ہے کہ نام مطلق مشمش ہی۔

قیض پوست بالائی انڈے کا ہے۔

قیطاقون یونانی مین باقلاے شامی ہی

قیطادوس رومی مین قرطم ہے۔

قیطرسین رومی مین دارچینی ہے۔

قیطمیس ایک نوع صنوبر صغار سے ہی اور کہا ہی کہ لبشین معجمہ نام درخت آس کا ہے۔

قیطل یونانی مین سقند ولیون کہتے ہین۔

قیطیدا یونانی مین انیون ہی۔

قیطموس اور قیطموبوس رومی مین نرنجشکات

قیطیون یونانی مین شعلہ ہی کہ سعالی بھی کہتے ہین

قیعدس یونانی مین ایک نوع مچھلی تازی یا مچھلی مطلق ہی۔

قیعلہ عربی مین عقاب ہی کہ اوپر پہاڑ کے پران ہی

قیعم عربی مین لبا ہے۔

قیعور

قیعولاقاطوس اور قیقولاقاطیس اور قیقولانس یونانی مین زفت ہے یا زفت یابس

قیغانیون یونانی مین سداب ہے۔

قیغاس سمیارون ہے۔

قیفوبوح رومی مین غالیہ ہے۔

قیفا عربی مین چھلکا طلع کا ہے۔

قیقہ بالکسر پوست رقیق ہی کہ نیچے پوست خشک انڈے کے ہوتا ہی فارسی مین پوست زیرین خایہ مرغ کو کہتے ہین۔

قیقب اور قیقبان عربی مین نام آزاد درخت کا ہے۔

قیقیقان بمعنی قطلب بھی آیا ہے۔

قیقر دنیون یونانی اور رومی مین سرد ہے

قیقس اور قیقوس ایک نوع بلوط سے ہے

قیقون رومی مین نام سعد کا ہے۔

قیقہایون رومی مین قثاے بری ہے

قیقی عربی مین سفیدی انڈے کی ہی اور یونانی مین

خروع۔

قیل بکسر اول اور سکون دوم کے قار ہی اور زفت رطب کو بھی کہتے ہین اور بکسر اول اور بای معدولہ کے ترکی مین نام شعر کا ہی کہ فارسی مین بال کو کہتے ہین۔

قیلاحور اسریانی مین بابونج ہی۔

قیلع قنبیل ہے۔

قایلقی بلغت اہل مشرق مین نام اشنان کا ہی اور عرطنیثا کو بھی کہتے ہین۔

قیلور اردار ہی۔

قیلوط بلغت اہل مغرب کے نام ہے کرات شامی کا ہی اور عرطنیثا کو بھی کہتے ہین۔

قیلونیا ایک نوع قیصوم جبلی سے ہے۔

قیماغ نام ترکی زبدۃ اللبن کا ہی کہ فارسی مین سرشیر اور شیرازی مین چربہ اور ہندی مین ملائی ہی۔

قیمن رتیہ البحر ہے۔

قیمن الوفقلیس رئیہ الثعالب ہی۔

قیموس اور قومین یونانی مین کمون بری یا بانتاہترہ بری ہے۔

قیموسادقوس یونانی مین خروع ہی۔

قیمو لیاطین ماکول ہی۔

قیمون اغریون کمون بری ہی۔

قینا یونانی مین ایک نوع خرد ہے اور نواب علوی خان نے کہا کہ قینا غلط ہی صحیح قیثا اور وہ بمعنی جوز الانہار کے آیا اور وہ سوا کے خرد کے ہے۔

قینا فارس اور قینا باردی اور قینا بار اور قینا ری اور قینا باری اور قینا مار یونانی مین زنجفر ہی۔

قینا ریداس اور قینا بریداس یونانی مین فرار بیج ہی۔

قینانیس رومی مین شہدانج ہی۔

قیجوش یونانی مین عنصر ہے۔

قینیس عربی مین بیل ہے۔

قینطوس یونانی مین زنجار ہی۔

قینطیس یونانی مین طین ارمنی ہی۔

قینقس یونانی مین قرطم ہی۔

قینیقس اغریون یونانی مین قرطم بری ہے۔

قینہر یونانی مین ایک قسم گوندسے ہے۔

قینوطیسرون یونانی مین کندر ہے۔

قینومون یونانی مین ریہ ہے۔

قینہ تربد ہے۔

قینوس یونانی مین شبرم ہی۔

قیواطہنا یونانی مین اوربون بری ہے۔

قیورومون یونانی مین قسرو ماناہے۔

قیوطاوسین رومی مین تخم قرطم ہندی ہے۔

قیوطمشور یونانی مین قثا ہے۔

قیورقارسیس یونانی مین ععع ہے۔

قیوقوس یونانی مین زعفران ہے۔

قیومرقورلیس رتیہ البحر ہی۔

قیومیط عالیحون ہے۔

قیوندی اور قیوندخاوندی ہے۔

باب الکاف

فصل الکاف مع الالف

کابلی ہرا ہندی مین اہلیلج کابلی ہے۔

کاپور ہندی مین نام کافور کا ہے۔

کابیثہ اور کافیثہ فارسی مین عنصر ہی۔

کامبیش نام دیلی جلد کا ہی۔

کانیہ نام ہندی شوک کا ہی۔

کانہ ماندا اور کالا ماندہ نام ہندی گاوزبان کا ہے یا ایک قسم اُس سے ہی اور بعضے کہتے ہین کہ نام اور نبات کا ہے۔

کاث بثاے مثلثہ مشددہ نام غلہ کا ہے کہ چھوٹا ہوتا ہے۔

کاجرا نام ہندی زردک کا ہی۔

کاج نام فارسی صنوبر کا ہی اور بجیم ہندی نام شیشہ کا ہی کہ مصنوع ایک قسم گھاس سے ہوتا ہے۔

کاجلون ہندی مین زبدۃ القواریر ہی۔

کاجل نام ہندی دودھ کا ہی کہ آنکھ مین لگاتی ہین۔

کاجی نام فارسی ایک حریرہ کا ہی کہ بھوسی سے بناتی ہین۔

کاجیرہ فارسی مین قرطم ہی۔

کاجبا سریانی مین ابن عرس ہی۔

کادور ہندی مین ہندبای بری ہی۔

گاجر نام ہندی جزر کا ہی۔

کارندی اور سریانی مین مری ہی اور ہندی مین نام ایک نمک کا ہی کہ سجی سے بناتے ہین۔

کاربا بخفف کہربا کا ہی یعنی کہربا کے۔

کارتن اور کارتنک اور کارتنہ فارسی مین عنکبوت ہی اور بھی کارتنہ نام بیتھی کا ہے۔

کادو نام فارسی کافور کا ہی اور غلاف طلع کو بھی کہتے ہین اور بھی نام ایک ترکاری کا ہی اور رطب کو بھی کہتے ہین۔

کارلہ عربی مین نام نخلہ کا ہی کہ نزدیک پانی کے ہوتا ہے۔

کاربجک فارسی مین خیار ہی۔

کاروانہ نام فارسی ایک جانور کا ہی کہ گردن اُسکی لامبی اور نزدیک پانی کے بیٹھتی ہے عربی مین اُسکو گردان کہتے ہین۔

کارہ نام ہندی مطبوخات مسہلہ اور منضجہ کا ہے۔

کارا فارسی مین درخت صنوبر کا ہے۔

کاردنگ نام فارسی درج کا ہے۔

کاریدہ اور کاغالہ اور کافیثہ اور کاگیان فارسی مین قرطم ہی کہ فارسی مین خشکدانہ اور ہندی مین کرڑ اور کسم کا بیج کہتے ہین۔

کاسج اور کابسجرک فارسی ولدل ہو اور وہ ایک قسم ہے قنفذ کبیر جبلی کا ہے یعنے ساہی
کاسرنی عربی مین عقاب ہے۔
کاسر الحجرۃ نام عربی حب تقلب ہے کہ ہندی کلتی کہتے ہین
کاسکنیج قسمعجون فارسی ہو صاحب اسرار الطب لکہا کہ معنی اُسکے کثیر المنافع ہین اور وہ معجون واسطے امراض کثیرہ کو نافع صفت اُسکی قرابادین مین ہے
کاسکینہ اور کاسہ شکنک نام فارسی شقراق کا ہو کہ فارسی مین اُسکو سبزک کہتے ہین۔
کاسلیس یونانی مین نام جوز کا ہے۔
کاسم ہندی مین نام سپستان کا ہے۔
کاسنی نام فارسی ہندبا کا ہے۔
کاسنی بستانی نام فارسی ہندبائے بستانی کا ہے
کاسنی دشتی نام فارسی ہندبائے دشتی کا ہے
کاسنی شامی ہندبائے بستانی ہے۔
کاسنی کی جڑ ہندی مین اصل الہندبا ہے۔
کاسو یونانی مین عرق ماہیران ہو کہ فارسی مین زرد چوبہ کہتے ہین۔
کاسوس خشخاس زبدی ہے
کاسہ پشت نام فارسی سلحفاۃ کا ہے اور بھی فارسی مین لاک پشت اور رنگ پشت کہتے ہین۔
کاش بشین معجمہ فارسی بھنی کا بیج کہ ہو کہ وہ شیشہ ہے اسی واسطے باسن لعاب دار کو کاشی کہتے ہین۔
کاشہ نام فارسی حمد کا ہے اور بھی فارسی مین تخ کہتے ہین۔
کاغ نام فارسی آگ کا ہے۔
کاغذ نام فارسی قرطاس کا ہے۔
کاغنہ نام فارسی ایک چھوٹے کیڑے کا ہو کہ سیاہ منقش اور منقط بسرخی ہو ہندی مین اُسکو بیر بہوٹی کہتے ہین
کاشم رومی سیسالیوس ہے۔
کاشہ شکنک نام فارسی شقائق النعمان کا ہے

کافر نام عربی دمار طلع کا ہو کہ فارسی مین تاروند اور سبت بڑے کو جاز کہتے ہین۔
کافر وہ دوا ہو کہ ہندی مین گگروندہ کہتے ہین۔
کافور قشر طلع کا ہو کہ فارسی تلوسہ خرما اور شیرازی مین تاروسہ خرما کہتے ہین اور فواکہ کے طلع اور اکمام کو بھی کہتے ہین اور بھی نام ایک نبات کا ہو کہ پھول اُسکا مانند پھول اقحوان کے ہے۔
کافور اسفرم عیران ہے
کافور جودانہ ایک قسم کافور طیب الرائحہ سے ہو
کافور اللغاب زرد بنا دہو۔
کافور ہوتی ایک نوع کافور کمدرہ اور کدر غیر شفاف مغشوش سے ہے۔
کافور ہیودیہ
کافوری ایک نوع بابونہ کی ہو کہ فارسی مین بابونہ گاؤ اور گاو چشم کہتے ہین۔
کافیلو فارسی مین شکاعی ہے۔
کاکچنگھا اور کاکچنگی نام ہندی رجل الغراب کے ہین
کاکرہ فارسی مین عاقرقرحا کہتے ہین۔
کاکشا ابن عرس ہے۔
کاگل بضم کاف فارسی مشترک ہو درمیان حنظل رومی اور راسان کے
کاگل بکسر کاف فارسی شئ سیاہ ہے کہ حوضوں اور نہرون کی تہ مین ہوتی ہے اور نزدیک بعضون کے نبات ہے کہ پانی مین جمے اور اول صحیح ہے۔
کاکماجی نام عنب الثعلب کا ہے۔
کاکنہ بہ تسکین کاف اور فتحہ نون کے کاکنج اسکا عربی ہے
کاکوٹی نام فارسی صعتر کا ہے۔
کاکوش نام فارسی بنفشہ کا ہے۔
کاکول نام ہندی شقاقل کا ہے۔
کاکیرہ اور کبورہ نام ہندی سرطان کا ہے۔
کاکل و کاکنہ فارسی مین نام قرع کا ہو اور شیرازی مین بطیخ کو اور بھی درد کو کہتے ہین اور نام جاورس کا ہے کہ اُسکو کنکنی کہتے ہین۔

کالا دودھ ہی۔
کالا جیرا نام ہندی کمون کا ہے۔
کالا سانپ نام اسود سالخ کا ہے۔
کالا کچلا نام ہندی خربق اسود کا ہو کہ فارسی مین چال کہتے ہین
کالا مانڈہ نام ہندی گاوزبان کا ہے۔
کالا سانوان نام ایک قسم چانول کا ہو اور کہتے ہین کہ نام سا وا وران کا ہے۔
کالک فارسی مین قرع کو اور بھی بطیخ صغیر خام کو کہتے ہین۔
کالمون ہندی مین نام چانول کا ہے۔
کالنج فارسی مین زعرور ہے۔
کالنجہ بکسر لام اور تسکین نون کے فارسی مین نام عفعق کا ہے۔
کالوت ہندی مین ایک نوع بیش کا ہے
کالوج فارسی مین تمام ہے اور بھی فارسی مین کبوتر کو کہتے ہین۔
کالوخ فارسی مین گندنا ہے۔
کالوسک فارسی مین باقلی ہو۔
کالو فارسی مین عاقرقرحا ہو۔
کالو آلو ہندی مین اجاص اسود ہے اُسکو عین البقر بھی کہتے ہین۔
کالی ہوائی نام ہندی ہلیلہ کابلی کا ہے۔
کالی تلسی ہندی مین نام ایک قسم ریحان کا ہے اور کہتے ہین کہ نام نمام کا ہے
کالی جیری ہندی مین کمون بری ہو۔
کالی خشخش ہندی مین خشخاش بری سیاہ ہے کہ اُس افیون بناتے ہین۔
کالی ڈاکہ ہندی انگور سیاہ ہو۔
کالی مرچ نام ہندی فلفل اسود کا ہے۔

کاما یونانی اور سریانی مین اشق ہی۔
کاما کاما اور حرودما اور کاناخردونا شامی ہے
کامالاون یونانی مین مازریون ہی۔
کامالیا یونانی مین شیرم اور بھی مازریون ہی۔
کامخ ابیض شیرازی مین رنجال ہی۔
کاموان ہندی مین باطلا ہندی ہی کہ ہندی مین کھلوہ کہتے ہین۔
کامنجی یونانی اور سریانی مین مصطکی ہی
کامہر فارسی مین مرجان ہے۔
کانٹا کہتے ہین نام شوک کا ہے
کانتران نام ہندی قطران کا ہے۔
کھانڈ نام ہندی شکر کا ہے۔
کانڈا اور گنا ہندی مین نام نیشکر کا ہے عربی مین قصب السکر ہی اور کہتے ہین کہ ہندی مین عنصل کو بھی کہتے ہین۔
کالسی ہندی مین حجر البقر ہے۔
کانگنی ہندی مین جاروس ہے۔
کایزا فارسی مین مازریون ہی۔
گاورک فارسی مین کبیرہ ہی اور کہتے ہین کہ پھل کبر کا ہی کہ اُسکو خیار کبر بھی کہتے ہین۔
گاوزبان نام فارسی لسان الثور کا ہے۔
گاوچشم نام فارسی اقحوان کا ہی۔
گاوزہرج معرب گاوزہر کا ہی اور وہ ایک پتھر ہی کہ پیدا ہوتا ہی بیل کے پیٹ مین یا اُسکے پتے مین فارسی مین فاوزہر گاوی ہندی مین گاوکی ردن کہتے ہین۔
گاؤدارد نام فارسی جاورزتن کا ہی۔
کاول فارسی مین نام کراث گرم کا ہی اور کہتے ہین کہ کراث جبلی ہی۔
کانجی نام ہندی شونیز کا ہے۔
گاؤ نام فارسی بقر کا ہے۔

گاورس جاورس ہی۔
گاودانہ نام فارسی کرسنہ کا ہی۔
گاونینک شیرازی مین طائر سیاہ منقط بہ نقط سپید ہی عربی مین زردرد کہتے ہین۔
گاردہ شیرازی مین نادمشک ہے۔
گاہ کلی نبات ہے کہ اُسکو عربی مین اذخر کہتے ہین
گاہو نام فارسی خس کا ہی۔
گاہ نام فارسی تبن کا ہے۔
کابیجپل نام ہندی تنابری کا ہی۔
گاے نام ہندی بقر کا ہے۔

فصل الکاف مع الباء الموحدۃ

کبابہ عربی مین عود بخور ہی اور عود ہندی بھی۔
کباب شامی طیا ہیچ ہے۔
کبابہ شکافتہ اور کبابہ شکم دریدہ قسلنجہ کو کہتے ہین۔
کبار کبر ہی کہ اصف بھی اُسکو کہتے ہین۔
کباروس فارسی مین ایک نوع حرشف ہی۔
کباش ایک نوع قرنفل کی ہی کہ سر اُسکا بڑا ہو۔
کباسطرانہ شگوفہ انار کا ہی کہ گرہ اسمین پیدا ہوئی ہو
کبالفتش لازورد ہی۔
کبہ بفتح اول اور بائے مشددہ کے عربی مین رخام ہی
کبست نام فارسی نحل کا ہی اور بھی فارسی مین زنبور عسل اور ذباب عسل نام ہی۔
کبتر کبوتر ہی۔
کبتا اکتنا اور کبتا اکتا سریانی مین اور عربی مین کرمۃ السوداء ہی کہ فارسی تن کہتے ہین۔
کبتا جوریا سریانی مین مزار چشان ہی کہ کرمۃ البیضا اور فاشرا نام ہی۔
کبتا حمر الغنت سریانی مین انگور ربتانی ہی کہ اُس سے شراب بناتے ہین۔

کبتا دیرا سریانی مین کبربری ہی۔
کبج بضم کاف اور سکون بائے موحدہ اور جائے مہملہ کے رحسین ہی کہ ترکی مین قرافروت کہتے ہین۔
کبداد رکبدالنت فارسی مین ابریشم ہے۔
کبدہ بفتح اول اور سکون ثانی اور فتحہ دال مہملہ کے عربی مین حرزۃ الحب ہے۔
کبرکاررونی نام شیرازی مین حزنوشامی کا ہی
کبر کی جڑ نام ہندی اصل الکبر کا ہے۔
کبر کا پات نام ہندی ورق الکبر کا ہے۔
کبر کی چھال نام قشور اصل الکبر کا ہے۔
کبست اور کبستو اور کبستہ فارسی مین حنظل ہے
کبعدیا اور کبعد نیون سریانی مین شاہترہ ہی
کبک معرب کبج کا ہی اور وہ نام حجل کا ہے
کبک دری نام فارسی وج کا ہی اور تدرو کو بھی کہتے ہین۔
کبک کوہ و کلنجر فارسی مین دراج ہی
کبک نر نام فارسی مین یعقوب کا ہی کہ نر حجل ہے
کبوتر نام فارسی حمام کا ہے۔
کبوتر بچہ نام فارسی فرخ حمام کا ہی۔
کبود بفتح اول اور ضمہ ثانی کے نزد صاحب تحفہ کے ہندی مین نام شقیقین بری کا ہے۔
کبودان بضم اول اور ثانی کے نام عربی سیاہ دانہ کا ہی۔
کبودانہ فارسی مین نام شہدانج کا ہے۔
کبودر فارسی مین بوتیار کو کہتے ہین اور نزدیک بعض کے نام ایک کیڑے کا ہے کہ پانی مین مچھلی کو کھاتا ہی
کبودہ نام فارسی مین ایک نوع بید سے ہی اور بھی فارسی مین سیاہ بید کو کہتے ہین اور بھی خلاف بلخی کو کہتے ہین کہ وہ بیدمشک ہی۔
کبور ہندی مین نام کافور کا ہی۔
کبوک کہتے ہین کہ ایک طائر ہی کہ عربی مین شکو

اور ترکی مین عتقہ اور فارسی مین سرخاب اور
ہندی مین چکوا کہتے ہین اور صاحب تحفہ نے
کہا ہی کہ نام ہندی مجیج کا ہے۔
کبوک بفتح اول و ضمہ دوم مشدد کے نام فارسی
کرکنیت اُسکی عربی مین ابو الملیح اور بھی فارسی مین
چکاوک کہتے ہین۔ اور بہ تخفیف با بھی آیا ہی
کبی بفتحہ اول اور کسرہ بائے موحدہ اور بیائے
فارسی بھی آیا ہی نام فارسی قرد سیاہ رو کا ہے
کہ ہندی مین لنگور کہتے ہین اور ہنومان بھی۔
کبادس یونانی مین لوبیا ہے۔
کبتیا اور کبیت نام شیرنی کا ہے کہ کبیط اور
کبتیہ اور ناطف کو بھی کہتے ہین
کبتا اکینا اور کبتیا المنا اور کبینا اکمنا
نام سریانی کرمتہ السودا کا ہے۔
کبتیا اکینا اور کبتیا حور یا سریانی مین نام
کرمتہ البیضا ہی کہ فارسی مین ہزار خشان کہتے ہین
کبتا دیرا سریانی مین کرم ہے۔
کبتیا سریانی مین پنیر ہے۔
کبتیا سریانی مین کرم ہے۔
کبیجہ نام فارسی عزی کا ہے اور بھی فارسی مین
سریشم کہتے ہین۔
کبیدہ بضم اول و فتحہ ثانی نام فارسی
شنو کا ہے۔

فصل الکاف مع التاء الفوقانیہ

کتان الماء طحلب ہے۔
کتل فارسی مین نام نفاخ کا ہے۔
کتہ نام ہندی کلب کا ہے۔

فصل الکاف مع الثاء

کثیر الشعر پرسیاوشان ہے۔
کثیر الارجل بسفائج ہے۔
کثیر المنفعۃ خطمی ہے۔
کثیر الروس قرصعنہ ہے۔
کثیر الورق خرنیل ہے۔
کثیر انجار النحل ہے۔
کثاء بر زرجبیر ہے
کثیر الاصلاع بارتنگ ہے۔
کثار بلغت بربری جوارارقم ہے۔

فصل الکاف مع الجیم

کجور بجیم عربی نام ہندی خرما کا اور بجیم فارسی
نام ہندی کی زرنباد کا ہے۔
کجیم او کحب حصرم ہے۔
کچلا نام ہندی اذاراقی کا ہے۔
کچین نام ہندی اذاراقی کا ہے۔
کچری نام ہندی بوستنبویہ کا ہے۔
کچیان نام ہندی عوزہ کا ہے۔
کچوا نام ہندی خراطین کا ہے۔
کچول نام ہندی سلحفاۃ کا ہے
کجیت کن نام ترکی انجرہ کا ہے۔
کچولہ نام فارسی اذاراقی کا ہے۔
کج نام فارسی حبن کا ہے۔
کجی نام ترکی مغز کا ہے۔
کجہ ماہی نام دلمی دبقین کا ہے۔

فصل الکاف مع الحاء

کحل نام سرمہ کا ہے اور جو چیز مانند سرمہ کے
آنکھ مین لگادین۔
کحل اصفہانی اور سلیمانی اور کحل جلاء اثمد ہی۔
کحل السودان تشمیزج ہے۔
کحل فارسی اور کحل کرمانی انزروت ہے
کحلا اور کحیلا نام عربی انواع ابو خلسا کا ہی اور
لسان الثور اور حوض اور لسان کو بھی کہتے ہین
کحل خولان رسوت ہے۔

فصل الکاف مع الدال المہملہ

کدو نام فارسی قرع کا ہے۔
گدھا نام ہندی حمار کا ہے۔

فصل الکاف مع الراء المہملہ

کرباشہ اور کربالا ہندی مین امتاس ہے۔
کربالیس اور کرپایس ذرعہ ہے۔
کرنز قنا کے کبیرہ ہی اور قنا مالحار ہے۔
کربس اور کربسو اور کربسہ کربس اور کربشو
اور کربشہ ذرعہ ہی یعنی چھپکلی کربہ فارسی مین
بنات ہے کہ اُسکو عربی مین حلقا کہتے ہین۔
کرث معرب قرط کا ہے۔
کرتم ہندی ایک نوع زہر کا ہوا جمال ہی کہ وہ
بیش ہی۔
کرتنہ اور کرتنیہ فارسی مین نسیج عنکبوت ہی
کرمتہ نام فارسی اسلی کا ہے اور وہ نبات ایسی ہی
کہ اُس سے بوریا بنتے ہین۔
کرمتہ دشتی نام فارسی اذخر کا ہے۔
کرتی بکسر اول و سکون ثانی و کسر ثاے مثلثہ
کے بعد اُسکے ہمزہ عربی مین پوست بلا بیضہ کا ہے
کرج کہتے ہین کہ نام ترکی حیض کا ہے۔
کرجفو نام فارسی سلوے کا ہے۔
کرجک نام فارسی سلوے کا ہے۔
کرجبل نام ترکی خردع کا ہے۔
کرجیاطر حشقوق ہی ہندی مین کادر کہتے ہین۔
کرداننج معرب کرداناک فارسی کا ہے اور وہ
کرداناج ہے۔

کروان ایک مرغ ہی کنجشک سے بڑا پانون اُسکے لانبے طبیعت اُسکی مانند کنجشک کے ہے

کردمانہ فارسی مین کرم دانہ ہی۔

کردیلن ایک نوع سالبوس کا ہے۔

کڑ اور کرڑ بلغت ہندی قرطم کا ہے۔

کراثا حرما اور کراثا وقرا اور کراثا قطاما اور کراثا قطینا ماسریانی مین کراث بری ہی اور وہ کراث الکرم ہی۔

کراث اندلسی کراث شامی ہی۔

کراث بری کراث کرم ہے۔ اور نزدیک بعضون کے کراث ثوم ہے۔

کراث نقل ایک نوع کراث صغیر بستانی شامی سے ہے

کراث الثوم کراث کرم ہے۔

کراث جبلی نزدیک اکثر اطبا کے فراسیون ہے اور نزدیک بعضون کے کراث نبطی ہے۔

کراث خراسانی ایک نوع کراث کا کان سے ہے

کراث دقاق کراث کرم ہے۔

کراث روم کراث ردی ہے۔

کراث شامی ایک نوع کراث بستانی کبار سے ہے۔

کراث کرم کراث بری ہی۔

کراث مائدہ کراث نقل ہی اور وہ ایک نوع کراث صغیر بستانی سے ہے کہ اُسکو قرط کہتے ہین۔

کراث نبطی وہ نوع صغیر الراس ہی انواع کراث بستانی کبار سے اور نزدیک بعضون نے کراث جبلی ہے

کرس عربی مین بیل ہی۔

کرس عربی مین سلخ الحیہ ہے۔

کرسان اور کرسیان حطب کرم ہی یعنی لکڑی انگور کی

کرشف نام فارسی کرفس کا ہے

کرسف اور کرسوف عربی مین روئی ہی اور بھی کرسف صوف دوات کو کہتے ہین۔

کرتنان نام ترکی سفیدہ کا ہے۔

کرسفی عربی مین ایک قسم سفید شہد سے ہے۔

کرشکوا فطراسالیون کرسنہ ہی۔

کرسنہ لغت فارسی سے اور وہ فارس مین خشک ریشہ کو کہتے ہین۔

کرسنہ نام ایک حبہ کا ہے کہ اُسکو فارسی مین کشنک کہتے ہین۔

کرع بضم اول نام فارسی نبات اشق کا ہے اور کہتے ہین کہ وہ خور اشق ہے۔

کرف فارسی مین فار ہے۔

کرف نام دیلمی شعر الغول کا ہے۔

کرفا ہندی مین حنظل کا ہے۔

کرفت عربی مین پوست بیرونی انڈے کا ہے

کرفروس حنا ہے۔

کرفس عربی مین روئی ہے۔

کرفس اجامی کرفس مائی ہے۔

کرفس الماء قرۃ العین ہے۔

کرفس جبلی اور صحری اور ماقدونی فطراسالیون ہے۔

کرفسا سریانی مین کرفس ہے۔

کرفس فارسی مین کرفس ہے۔

کرفس دشتی فارسی مین کیکیج ہے۔

کرک طائر ہی کہ اُسکو قبج کہتے ہین اور بھی فارسی مین سرطان اور مرغی کو کہتے ہین۔

کرک بجات آخر فارسی کے فارسی مین کرگردن کہتے ہین اور بجات عربی نام فارسی سلوی کا ہے

کرکاس بالفتح اور بالضم نام فارسی دوسرا کا ہے اور نزدیک بعضون کے نام بیج شلجم کا ہے۔

کرکاش اور کرکیش لغت مصر مین نام بابونہ کا ہے

کرکامیلوس باصلاح اہل فلاحت کے اجاص ہے

کرک چراس بلغت تنکابن کے شیل ہے۔

کرکر فارسی مین صنوبر صغیر ہی کہ اُسکو تمل قریش کہتے ہین۔

کرکر فارسی مین باقلی ہی۔

کرکرو مین سک ہی اور نزدیک بعضون کے سک المسک ہی

کرکرہو عاقرقرحا ہے۔

کرکریا یونانی مین حندقوقی ہے۔

کرگس نام فارسی فسر کا ہے اور نزدیک بعضون کے رخمہ ہے کہ ہندی مین گد کہتے ہین۔

کرکم عربی مین زعفران ہے اور بھی ایک نوع عروق صفر سے ہے اور بھی مامیران ہے۔

کرکرا سریانی مین زعفران ہے۔

اور کرکما ایک طائر ہی کہ عربی مین صعوہ کہتے ہین

کرکمان نام فارسی حندقوقی کا ہے۔

کرکند نام فارسی ایک پتھر کا ہی مشابہ یاقوت سُرخ کے اور نزدیک بعضون کے لعل ہی۔

کرکوا نام شیرازی بطیخ خام کا ہی کہ ساتھ بیج کے کھاتے ہین مانند قثا کے۔

کرکیرا سریانی مین جرجیر ہے۔

کرکیش معرب کرگیش کا ہے اور وہ ایک نوع بابونہ سے ہے۔

کرم نام فارسی ایک گھاس کا ہی کہ اوپر کنارے پانی کے جمتی ہو۔

گرم فارسی کرنب کا ہے۔

کرم فارسی دودھ کا ہے۔

کرم ابریشم اور کرم بادامہ فارسی دود ابریشم کا ہے۔

کرم مائی سریانی مین شکاعی ہے۔

کرم ایوب فارسی مین انیسون ہی اور کہتے ہین کہ ایک نوع زبد البحر سے ہے۔

کرم درخت کاج نام فارسی دود شجر الصنوبر کا ہے

کرم دشتی فاشرا ہے۔

کرم رسدانہ ماہودانہ ہے۔

کرم زمین خراطین ہی۔
کرم سُرخ فارسی مین دود قرمز ہے۔
کرم شب تاب فارسی مین حاجب ہی کہ ہندی مین بھگ جگنی کہتے ہین۔
کرمک فارسی مین اشنان ہی
کرمۃ بیضا اور کرمۃ شائکہ فاشرا ہے۔
کرمۃ سودا فاشرشتین ہی۔
کرمیون یونانی مین کمون ہی۔
کرنب ایک دوا ہی کہ اسکو قاتل الکلب کہتے ہین۔
کرنب نبطی کرنب بستانی ہے۔
کرنب الماء نیلوفر ہی۔
کرنبا دیرا کرنب بری ہی۔
کرنباد یایاسریانی مین نیلوفر ہے۔
کرنہم چینی ہرغ ہی اور وہ لبمہ ہے
کرنج نام فارسی شونیز کا ہی اور بھی سیاہ دانہ کو کہتے ہین
کرنج اور کرنجوا اور کرنجو اور کرنجوہ نام ہندی اکنگ کا ہی کہ فارسی مین خایہ ابلیس کہتے ہین اور کہا ہے کہ کرنج وہ یخ ہے۔
کرنجونہ قلنجونہ ہے۔
کرنجیا سریانی مین کرنب ہے۔
کرنڈ نام ہندی منیاورج کا ہے۔
کرنڈشن اور کرنڈوا اور کرنڈہ نام ہندی زرالفلفل کی جڑ کا ہے۔
کروکانی نام فارسی ایک نوع انگور ہے ہے۔
کرنہ ہندی مین نام ایک نوع اترج کا ہے۔
کرنہ اشتر خار ہی اور بھی نام قراد کا ہے۔
کردو نام فارسی ایک قسم کا نسیج عنکبوت کا ہے۔
کرد ہندی مین المرو مین ہی۔
کرد سریانی مین حدید ہے۔
کروار اور کروالا اور کروالہ نام ہندی املتاس ہے
کروا نام ہندی تلخ کا ہے۔

کرونتہ فارسی مین نسیج عنکبوت ہی اور کہا ہی کہ نام عنکبوت کا ہی۔
کدورا سریانی مین سیپ موتی کی ہی۔
کروسا فیمن یونانی مین بابونہ ہی۔
کرش الغنم نام فرفیون کا ہی
کرومقرون رومی مین بلوخیا ہے۔
کرو بطرنا قصب شکر اور فانیذ ہی۔
کروسفرا یونانی مین سحالہ سونے اور چاندی کا ہے
کروی سور نام ہندی عدس مر کا ہی۔
کرویہ فارسی مین کردیا ہے۔
کرہ ترکی اور فارسی مین زبد ہی اور بھی فارسی مین مسکہ اور ہندی مین مکھن کہتے ہین۔
کرہ تن فارسی مین عنکبوت ہی۔
کرہی نام ہندی بادنجان بری کا ہی۔
کرہور البوج ہندی مین نام کندش کا ہی۔
کرپاس رومی مین گوشت ہے۔
کرویدان رومی مین غبار الراحی کا ہے۔
کریرتقاے کبیر ہی کہ فارسی مین خیار بزرگ کہتے ہین۔
کرنتا سریانی مین پوست قنفذ کا ہی۔
کرنشیاب سریانی مین نام فارسی فروج کا ہی۔ عربی مین اقط ہی کہ فارسی مین مینو کہتے ہین۔
کرنیع سریانی مین خیری ہے۔
کرلیون رومی مین قنطوریون ہے اور کہا ہے کہ قنطوریون دقیق کو کہتے ہین

فصل الکاف مع الزاء المعجمہ

کز معرب قز کا ہی اور وہ ایک قسم ابریشم سے ہے
کزنا فارسی مین ایک نوع ریباس سے ہے۔
کزوۃ الثعلب نام آخرشنذریطبس کا ہے۔
کزو نام فارسی جزر کا ہے۔
کزوسوشان لغت گرستان مین بجم بجیم ہے۔
کزیرنا کزیرہ ہے۔

کزبرۃ الکبیہ پرسیاوشان ہی۔
کزبرۃ البیرہ پر شیرازی مین نوع بری کزبرہ ہے
کزبرۃ الحمار اور کزبرۃ الحمام شاہترہ ہے۔
کزبہ فارسی عصارہ روغنون کا ہی اور نزدیک بعضون کے مخصوص ہی عصارہ روغن بادام اور کنجد ہے۔
کزرہ فارسی مین ایک نبات ہی خوشبو کہ فارسی مین سرزیرہ کہتے ہین۔
کزطرخون عاقرقرحا ہی۔
کزوف نام فارسی قیر کا ہی۔
کزہم عربی مین نام طائر کا ہے کہ اُسکو الفر کہتے ہین
کزمارج اور کزماذق اور کزمازک اور کزمادو حب الاثل ہی کہ فارسی مین عبارت ثمر درخت گز سے ہی۔
کزتہ فارسی مین ایک نوع تخم بجزرہ کا ہے۔
کززہ فارسی مین ایک نوع ریباس سے ہے۔
کزوان نزدیک اطبا کے بادرنجبویہ ہی اور نزدیک بعضون کے ایک نبات ہی سواے اُسکے۔
کزک دوغ ہی۔
کزوک فارسی مین ایک نوع خنافس سے ہے

فصل الکاف مع الزاء الفارسیہ

گژ فارسی مین گز ہی معرب اُسکا قز اور وہ ایک نوع ریشم سے ہے۔
گژ بالضم والفتح فارسی مین جڑ درخت کی ہی۔
گژابہ فارسی مین وردابریشم ہی۔
گژار فارسی مین حوصلہ طیور کو کہتے ہین۔
گژترخون اور گژطرخون اور گژدم فارسی مین عاقرقرحا ہی اور بھی گژدم نام فارسی عقرب کا ہے
گژدم خرارہ عقرب جرارہ ہے۔
گژدم دریائی عقرب بحری ہی۔
گژف فارسی مین قیر ہی اور بھی چاندی سوختہ کو کہتے ہین۔

کرثر درہ نام فارسی زر بناد کا ہے۔
کرثرہ نام فارسی لعاعت کا ہے۔

فصل الکاف مع السین المہملہ

کساسی ساگ حرف کا ہے۔
کسبج معرب کشنہ کا ہے اور وہ ثقل روغن تل کا ہے
کہ فارسی مین کنجارہ کہتے ہین۔
کسبیر فارسی اور یونانی مین زفت ہے اور کہتے ہین
کہ وہ زفت یابس ہے۔
کسبرہ کزبرہ ہے۔
کسبرۃ البر ع پرسیاوشان ہے۔
کسبرج نام فارسی لولو کا ہے۔
کسبیر سریانی مین سوسن سفید ہندی ہے۔
کسبخ بقلہ یمانیہ ہے۔
کستل نام فارسی جعل کا ہے اور وہ ایک
نوع خنافس سے ہے۔
کستن فارسی مین عصی الراعی ہے۔
کستوری ہندی مین مشک ہے اور بھی ایک
نوع زبد البحر کو کہتے ہین کہ بہت موٹا ہو۔
کستلہ بقلہ یمانیہ ہے یعنے چولائی اور کہتے ہین کہ
اذان الفار ہے۔
کسمیلا ہندی مین برزقطونا ہے۔
کسد و کسط قسط ہے۔
کسعرطاما ارعلا سریانی مین بخور مریم ہے۔
کسفا سک ہے۔
کسفار مقا اور کسفار معا یونانی مین بادروج ہے
کسفرہ کزبرہ ہے۔
کسفرۃ البیر پرسیاوشان ہے۔
کسفر یونانی مین سوسن سفید ہندی ہے اور
کہتے ہین کہ سوسن بری ہے۔
کسک نام فارسی تعلیہ کا ہے کہ گوشت بنا دین

اور بھی فارسی مین نام عقیق کا ہے۔
کسکو یا سریانی مین عصفر فارسی مین کسکو کہتے ہین
کسونہ فارسی عصفر اور قرطم کو کہتے ہین۔
کسکینہ ہندی مین اراک ہے۔
کسکاس سریانی مین خنطل ہے۔
کسم ہندی مین عصفر ہے۔
کسمونی سریانی مین عجم الزیت ہے۔
کسن فارسی مین کرسنہ اور خشک باقلا کو بھی
کہتے ہین۔
کسن ہندی فارسی مین قراد ہے۔
کسناہ کرسنہ ہے۔
کسناج فارسی مین ہندبا ہے۔
کسناک بد ہے۔
کسنبہ اور کسنبا نام ہندی مین کا عصفر ہے اور
کہتے ہین کہ کسینا بمعنی قنب ہے۔
کسنک فارسی مین کرسنہ ہے
کسنی مخفف کاسنی کا ہے یعنے ہندبا۔
کسنی فارسی مین حلتیت ہے۔
کسنین نام رومی حشیشۃ الزجاج ہے۔
کسو اور کسوکی یونانی اور سریانی مین عصفر ہے
کسوا ہندی مین حب النیل ہے۔
کسو یا سریانی مین عصفر ہے اور قرطم بری کو
بھی کہتے ہین۔
کسورس یونانی مین ایک قسم سوسن سے ہے
کہ اُسکو ایرسا کہتے ہین۔
کسوس خشخاش زبدی ہے۔
کسو قراطیس یونانی مین حجر قبطی ہے۔
کسولوفاموہون اور کسولوفارم
یونانی مین دارچینی ہے۔
کسو مادنا دھینا سریانی مین عجم الزیت ہے۔
کسوپاس خروع ہے۔

کسیدا سلیخہ سودا ہے۔
کسیطر یر رصاص قلعی ہے کہ اسکو کسیطوس کہتے ہین
کسیقون دیبوث ہے
کسیوما نس رومی مین حشیشۃ الزجاج ہے۔
کسیس نام ہندی زاج سیاہ کا ہے۔
کسیہ ابن العرس ہے۔

فصل الکاف مع الشین المعجمہ

کشاخل نام فارسی ایک حب کا ہے کہ ہندی مین
ارہر اور فارسی مین شاغل اور شاخول کہتے ہین۔
کشت فارسی مین معرب کسط کا ہے۔
کشتک نام فارسی جعل کا ہے اور دوا ایک نوع
خنافس سے ہے۔
کشتو اور کشنور فارسی مین وہ انگور ہے کہ غورہ کے
مرتبے سے نکلکر پکنے لگا ہو لیکن خوب پکا اور شیرین عموماً ہو
کشتوک اور کشف نام فارسی کچھوے کا ہے۔
کشتہ نام فارسی فواکہ خشک اور دند کا بھی ہے
کشنج عربی مین ورع ہے۔
کشد اور کشط قسط ہے۔
کشر عربی مین نام خشک روٹی کا ہے۔
کشری معرب کھچڑی ہندی کا ہے اور وہ عبارت ہے
کھانے سے کہ ماش اور چاول سے پکاتے ہین اور
قرابادین مین صنعت اسکی مذکور ہے۔
کشتہ اسطو خودوس ہے۔
کشف بضم اول فارسی مین زفت ہے اور بفتحہ
اول اور ثانی نام فارسی سلحفات کا ہے۔
کشنک اور کشکی نام فارسی ایک چڑیا ہے
کہ عربی مین عقعق کہتے ہین۔
کشک بفتح اول اور سکون ثانی کے اقط ہے۔
کشکاب اور کشکبا فارسی مین کشک الشعیر ہے
اور بھی فارسی مین آش جو کو کہتے ہین اور کہتے ہین

کہ کشکیا آش ہلیم ہے۔
کشک الشعیر شیرہ جو کا ہے اور بھی جو کو بھگا کر اور ملکر اور صاف کرین اُسکو کہتے ہین اور جو کو پانی مین جوش کرین اور بار دن ملنے کے اُسکا پانی لیوین اُسکو ماء الشعیر کہتے ہین۔
کشکک فارسی مین آش ہلیم کو کہتے ہین اور بھی اُس طعام کو کہتے ہین کہ بقول اور حبوب سے بناوین ساتھ گوشت کے یا بدون گوشت کے۔
کشکین نام فارسی روٹی جو کا ہے اور بھی نام اُس روٹی کا کہ جو اور گیہون اور باقلا اور چنے سے ملا کر پکاوین۔
کشکلینہ کشکشین ہے۔
کشم عربی مین فہد ہے۔
کشمش کالیان فارسی دلق ہی۔
کشنی اور کشن سریانی اور رومی مین اور کشنگ اور کشنن فارسی مین کرسنہ ہی۔
کشنیہ فارسی مین نام کشنیج کا ہے۔
کشنیج نام فارسی کشنیز
کشنیز نام فارسی کزبرہ کا ہے۔
کشنیز کوہی نام فارسی تخم مخلصہ کا ہے۔
کشنیز دشتی نوع صغیر باورنجبویہ کا ہی اور بھی نزدیک اکثر اطبا کے ایک قسم شاہترہ ہے اور نزدیک بعضون کے مخلصہ ہے اور نواب علوی خان مرحوم نے کہا کہ وہ کزبرہ بری ہے۔
کشو نام فارسی سلحفات کا ہے۔
کشوث رومی افنستین ہے۔
کشیمہ نام عربی ضب کی چربی کا ہے۔
کشیعا و نام عربی خبازی کا ہے کہ نزک اُسکی فارسی ہے۔
کشیوان اور کشونا و یونانی اور سریانی مین کشوث ہی۔

فصل الکاف مع الضاد المعجمة

کضنشون بادنجان بری ہے کہ ہندی مین کٹائی اور بھٹکٹیا کہتے ہین

فصل الکاف مع الطاء المعجمة

کنطیط رخام ہے۔

فصل الکاف مع العین المهملة

کعب غزال حلوا مشہور ہی اور نزدیک بعضون کے فانیذ ہے۔
کعدیہ عربی مین بیت عنکبوت کا ہے۔
کعک خبز الطاقی ہے۔
کعسم عربی مین گورخر ہے۔
کعسوم حمار اہلی ہے۔
کعیت عربی مین بلبل ہی اور نزدیک بعضون کے ہزار داستان ہے۔

فصل الکاف مع الغین المعجمة

کغالہ فارسی مین قرطم ہی۔

فصل الکاف مع الفاء

کف اور کفک اور کفج نام فارسی کف کا ہے
کف آبگینہ اور کف شیشہ فارسی مین مسحوقونیا ہی کہ عربی مین زبد القواریر ہے۔
کفا اور لفری دعا سے طلع نخل کا ہے۔
کفتار نام فارسی ضبع کا ہے۔
کفتر نام فارسی اور ترکی کبوتر کا ہی۔
کفچہ نام فارسی ایک نوع سانپ ہے کہ سر اُسکا مشابہ معرفہ کے ہو یعنے چمچہ کے۔
کف دریا فارسی مین زبد البحر ہے۔
کفر بفتحہ کاف نزدیک اکثر اطبا کے قفر ہے
کفر اسریانی مین حنا ہی۔
کفر الیہود و قفر الیہود یہی۔
کف سفید فارسی مین تنج ہی۔
کفشر فارسی مین تنکار ہے۔
کف الارنب اور کف الذئب خنطیانا ہے
کف الاسد اور کف الذئبہ عربی مین شرطلنتیا ہے۔
کف اجذم اور کف جذما نہیر اور کف الجذما سنیفیا لونہی اور کہا ہی کہ سنبل کو کہتی ہین اور نزدیک بعضون کے کرمہ بیضیا ہے اور بعضے کہتے ہین کہ خصی الکلب ہے
کف الدابہ کہتے ہین کہ خرجیل ہے۔
کف السبع نبات ہے کہ اُسکو سیلج کہتے ہین۔
کف عائشہ اصابع صفر ہی اور کہتے ہین کہ جرجیر ہے
کف العقاب ظفر النسر ہی اور وہ نبات ہے کہ سریانی مین قاطانیقی کہتے ہین۔
کف الکاب ید اشقان ہے۔
کف مریم کف عائشہ ہی کہ ہندی مین جوڑی کہتی ہین یا تہتا
کف النسر نام نبات کا ہی کہ یونانی مین اسقولوقندریون کہتے ہین اور سید محمد مومن نے تحفہ مین لکھا ہے کہ جرجیر ہے
کف مس فارسی مین زہرہ نحاس ہے،
کفافس وغلی ہے۔
کفج سکۃ الصید کو کہتے ہین۔
کفو فارسی بعوض سرو ہی۔

فصل الکاف مع الکاف

ککک بفتح اول فارسی مین مخفف کاک کا ہے کہ اُسکا معرب کعک ہی اور بضم اول نام ایک قسم سانپ کا ہے
ککج نام فارسی جرجیر کا ہے۔
ککحہ فارسی مین حب القطن ہے۔
ککر یان نام ہندی دجاج کا یعنی مرغی کا۔
ککرا ایک نبات ہے، کہ فارسی مین اُسکو ثمنا کو کہتے ہین

لگرا ہندی اور فارسی مین خروس یعنی مُرغا ہی۔
لگرا کا بیٹ ہندی مین خرء الدیک ہی۔
لگرنیلہ صاحب تحفہ نے کہا کہ وہ نیلوفر ہندی ہے۔
لگری بفتح اول ہندی مین قثا ہی اور بضم اول دجاجہ۔
لگر ینکا لہو نام ہندی مین دم الدجاج کا ہی۔
لگر بینکا بیٹ نام ہندی رزق الدجاج کا ہی۔
لگرو ندہ اور لگر دلکش نام فارسی جرجیر کا ہی۔
لکسل زعفران ہی اور مقل بھی۔
لگلنک ترکی مین ضبح ہے۔
لگلنک اودی ترکی مین صعتر ہے۔
لگمن دھول ہندی مین قطر ہی اور کہتے ہین کہ کماۃ ہی لیکن قول اول صحیح ہے۔
لگلورا ہندی مین ایک نبات ہی اُسکی جڑ کو کیول کہتے ہین۔
لگلو نام سیلاب کبیر کا ہی بلغت تنکابن کی۔

فصل الکاف مع اللام

کلا اور کلاو اور کلاود اور کلاوہ نام فارسی ضفدع کا ہے
گلاب با رالورد ہی۔
کلاچک بلغت تنکابن کے نام ردغ کا ہی
کلار اور کلازارہ نام فارسی عقعق کا ہے۔
کلاش نام فارسی عنکبوت کا ہے۔
کلاغ نام فارسی غراب کا ہے۔ کہ ہندی مین کاگ اور کوا کہتے ہین۔
کلاغ بیشہ اور کلاغ سفید فارسی مین غراب البقع ہے
کلاغ سیاہ غراب اسود ہے۔
گل آفتاب پرست نام فارسی آذریون کا ہی
گل نجاران طین احمر ہے۔
کلا کلا لغت دیلمی مین نام بوف کبیر کا ہی۔
کلانی نام عربی مین انگور سفید کا ہی کہ نہ اسمین سبزی آئی ہو۔

کلاگموشس فارہ صحرائی ہے۔
کلاہ زمین اور کلاہ باران فارسی مین فطر ہے
کلاہو نام فارسی مین ایک نوع ہرن سے ہے
کلب الکلب باؤ لا کتا ب ہے۔
کلبہ لغت زند مین درخت غارہ ہے۔
کلبا لغت زند مین کلب ہے۔
کلبا سو اور کلاسیو نام فارسی درنہ کا ہے۔
کلب اور کلتھی نام ہندی حب ہندی کا ہی کہ اُسکو کاسر الحجر کہتے ہین اور وہ حب القلب ہے
کلتا سریانی مین پستان ہے۔
کلیجہ فارسی مین چھوٹی زرد ٹی گیہون کی ہے۔
کجرد نام ہندی خبازی کا ہے۔
کل چنگ نام فارسی سرطان کا ہی اور بعضی فارسی مین خرچنگ ہے۔
کلیجید ذیفون صغیر ہامیران ہے۔
کلیجید دیفون کبیر صنف کبیر عروق الصفر ہے
گل خنا نام فارسی فاغیہ کا ہے۔
گل خوش نظر میفنج ہے۔
گل خوردنی طین ماکول ہے۔
گل رعنا ورد الحمان ہے۔
گلزی سریانی مین کلزی ہی۔
گل سرخ نام ورد احمر کا ہے۔
گل سنگ نام فارسی خرار الصخر کا ہے۔
گلسا د لاویج سریانی مین نورہ ہی کہ بجھایا ہو۔
گلسنا یونانی مین شقائق النعمان ہے۔
گلس نام عربی نورہ کا ہے۔
گل عقرب اصفہانی مین ناسطاریون کا ہے
گل عاشقان لغت خراسانی مین زرین درخت ہے اور لغت تبریزی مین حام ہے۔
گلفاطلس اور گلفطلس توبال النحاس ہے
گل قوائیس یونانی مین جرث الحدید ہی۔

گل قوس یونانی مین نحاس ہی۔
گل قدلیس رومی مین ردسنج ہی۔
گل قرنقل نام فارسی زیرہ کا ہے۔
گل کافتہ لغت اصفہانی مین احریص ہی۔
گل گندم نام فارسی مین جوز جندم کا ہی
گل کلانج معجون ہندی ہی صفت اُسکی قرابادین مین ہے۔
گلنک فارسی مین نام نرز لقبلہ کا ہی اور نزدیک بعضون کے نام تخم خرفہ کا ہے۔
گلگونہ فارسی مین نام سرخ رنگ کا ہی کہ پکی لاکھ کے رنگ سے بناتی ہین نقاش اور عورتین استعمال کرتی مین ہندی مین نام اُسکا گلال ہے
کلاک بالضم نام فارسی دیر کا ہی اور بھی گرگ کا
کلاک نام فارسی قصب کا ہے۔
کلک نام فارسی کچے خربوزہ کا ہے۔
گل بالکہ نام فارسی طین کا ہے۔
کلما بفتح اول و سکون ثانی لغت زند مین انگور ہی۔
کلم نام فارسی کرنب کا ہے۔
کلم رومی قنبیط ہے۔
کلمطلین یونانی مین کاشم ہے۔
کلمک فارسی مین ایک نوع کرنب سے ہے۔
کلموح راسن ہے۔
گلنا نام فارسی فرفلی کا ہے۔
گلنار نام فارسی جلنار کا ہے۔
گلنک لغت اہل بعضے جزائر عمان کے نام زرد صندل کا ہی اور ہندی مین نام ایک نوع لیمون کا ہی کہ شیرازی مین اُسکا نام لیموے خارگی ہی۔
گلنجار اور گلنجاس نام فارسی سرطان کا ہے۔
گلنجری فارسی مین ایک نوع انگور کا ہی کہ ہرات مین ہوتا ہے رنگ اسکا سیاہ مائل بسرخی بہت شیرین اور لطیف ہی۔

کلیبجن نام ہندی حب القلب کا ہے۔
کلند اور کلندرا نام ہندی تربوز کا ہے۔
کلنگ نام فارسی تخم بقلہ کا ہے۔
کلنگ فارسی مین تخم خرفہ کا ہے۔
کلنگ نام فارسی ایک نوع مرغی سے ہے
کلو نام فارسی ایک نوع ردی سے ہے کہ فارسی مین شیر مال کہتے ہین۔
کلو ہندی مین بقلہ بارده اور وہ ایک قسم لبلاب سے ہے۔
کلی لغت ہندی ہے کہ فارسی مین غنچہ کہتے ہین
کلیا نام رومی شکبینہ کا ہے اور سریانی مین وردمنتن ہے۔
کلوانام فارسی ضفدع کا ہے۔
کلوخ امرود فارسی مین کمثری ہے۔
کلوط معرب کھلوط ہندی کا ہے کہ باقلا ہندی ہے
کلونجی ہندی مین شونیز ہے اور فارسی مین سیاہ دانہ کہتے ہین ۔
کلوی ہندی مین بقلہ ہے اور ایک قسم لبلاب سے ہے
کلیا نام فارسی قائم کا ہے۔
کلیانی اور کلیانس لغت یونانی ہے نام فارسی بازرد کا ہے اور نزدیک صاحب اختیارات۔
کلیانی اشق ہے کہ فارسی مین بدران کہتے ہین
کلنجن نام ہندی خولنجان کا ہے۔
کلزا نام فارسی زنبور کا ہے
کلزوان نام فارسی بیت زنبور کا ہے۔
کلیس لغت بذران مین جری ہے۔
کلیس نام فارسی زردآلو کا ہے اور بھی فارسی مین نام بوم کا ہے۔
کلیکرون یونانی مین خردل بستانی ہے۔
کلیل المکانی سریانی مین اکلیل الملک ہے۔
کلیند اور کلنیکرا ہندی مین بطیخ زقی ہے۔

کلیواز اور کلیواج نام فارسی حدات کا ہے اور بھی فارسی غلیواج ہے۔
کلیکان کشنج ہے۔
کلیکرون حرجیر ہے۔
کلیم شوآذربو ہے۔

فصل الکاف مع المیم

کم نام فارسی شجر انتار کا ہے۔
کمابسباسہ ہے۔
کمالاون اور کمالیہ اور کمالیون ہندی اور یونانی اور رومی مین ماذریون ہے۔
کماحہ عربی مین دعا ہے یعنی غلاف شگوفہ خرما کا طلع نخل کا ہے اور بمعنی غلاف گوشہ گیہون کے بھی آیا ہے۔
کماۃ بالضم فارسی مین نام بنات کا ہے کہ گوندا مسکا حلتیت ہے اور سریانی مین نام باد آورد کا ہے
کمتہ بفتح اول ہندی مین سلحفاۃ ہوتا ہے۔
کمجاین نام ہندی ایک نوع مبیش کا ہے۔
کمارو نام ہندی موسیائی کا ہے۔
کمجہ لغت زندمین نام جراد کا ہے۔
کم کسکام لغت عربی ہے اور بغدادی نے کہا کہ وہ علک درخت حزد کا ہے اور بعضے درخت زرد کہتے ہین
کم کم نام ہندی زعفران کا ہے۔
کمل نیلوفر ہندی ہے۔
کمون اخضر کمون شامی ہے اور نزدیک صاحب تحفہ کے کمون نبطی ہے۔
کمون ارمنی اور کمون رومی کردیا ہے۔
کمون اسود کمون کرمانی ہے۔
کمون اصفر کمون فارسی ہے۔
کمون حبشی کمون اسود بری ہے کہ بیج اُسکا مشابہ ہے شونیز کے سیاہی مین۔

کمون حلوا انیسون ہے۔
کمون شامی کمون اخضر ہے۔
کمون فارسی کمون اصفر ہے کہ اہل شیراز زہرہ سبز کو کہتے ہین۔
کمون کرمانی کمون اسود ہے کہ فارسی مین زیرہ سیاہ کہتے ہین۔
کمون نبطی کمون ابیض ہے۔
کمون ہندی شونیز ہے۔
کمہ بضم اول اور سکون ثانی عربی مین سمک ہے۔
کمہادہ نام ہندی زرالجزہ کا ہے۔
کموہی نام ہندی عنب الثعلب کا ہے۔
کمہ بضم اول وفتحہ ثانی مخفف کماۃ فارسی کا ہے
کمہل نام عربی قطن کا ہے جبتک کہ وہ بالشت کا ہو
کمیت عربی مین نام خمیر کا ہے کہ سیاہ اور سُرخ ہو اور گھوڑے کو کہ اس رنگ کا ہو کہتے ہین۔
کمیر نام فارسی بول کا ہے۔
کمیشن نام ترکی چاندی کا ہے۔
کمیلہ نام ہندی قنبل کا ہے۔

فصل الکاف مع النون

کنا لغت زندمین نام مچھلی کا ہے۔
کناد نام فارسی درشان کا ہے۔
کنادر عربی مین گدھا موٹا ہے۔
کنار نام سدر کا ہے کہ بیر کہتے ہین۔
کنار تر نام فارسی نبق رطب کا ہے۔
کنار خشک نام فارسی نبق یابس کا ہے
کنارے بضم اول نام سریانی نبق کا ہے
کنار نام فارسی شمراخ کا ہے۔
کناغ بضم اول نام فارسی ابریشم کا ہے۔
کناہ بضم اول اور فتحہ ثانی نام ہندی اسکنج کا ہے
کنب نام فارسی ورق الخیال کا ہے کہ بنگ کہتے ہین

کتب نام فارسی ایک نوع قثا سے ہے
کنبار عربی مین حبل لیف نارجیل کو کہتے ہین۔
کنت نام فارسی ذباب عسل کا ہے۔
کن بسین بکسر اول اور سکون ثانی اور فتح بائے موحدہ اور تسکین با اور نون کے نام فارسی حبۃ الخضرا کا ہے
کنبیرہ نام فارسی ایک نوع خیار کا ہے۔
کنتقو نام فارسی حب الخروع کا ہے۔
کنج نام ہندی عین الدیک کا ہے اور بھی فارسی مین ٹھنگچی کہتے ہین۔
کنجار اور کنجالہ نام فارسی سمسم کا ہے۔
کنجد نام فارسی سمسم کا ہے۔
کنجدک اور کنجدہ نام فارسی اصفہانی انزروت کا ہے اور بھی کنجدک کنجدہ نام فارسی بادزہر کا ہے۔
کنجد نام فارسی خرشف کا ہے۔
کنجر زنو اور کنگر زد اور کنگری نام فارسی مین گوند ایک قسم خرشف کا ہے۔
کنجرہ سرہ اور کنجر لیس سریانی مین کنگر زد ہے۔
کنجشک نام فارسی عصفور کا ہے۔
کنجک نام فارسی شجرۃ البق کا ہے
کنجبین نام ہندی ایک طائر کا ہے کہ اسکو گرگی کہتے ہین
کنجبین کا پتا ہندی مین مرارۃ الکرکی ہے۔
کنجورس یونانی مین حاورس ہے۔
کنجوریا یونانی مین ہندبائے بری ہے۔
کنخ نام فارسی اقط کا ہے۔
کندا نام ہندی قصب السکر کا ہے۔
کندارہ نام عربی مچھلی کا ہے کہ اسکو سام کہتے ہین
کندر عربی مین ایک نوع علک ہے کہ عربی مین لبان اور فارسی مین کندرو کہتے ہین۔
کندر رومی علک رومی ہے کہ مصطگی کہتے ہین
کندرس اور کندروس خندروس ہے۔
کندرس المدار عود العطاس ہے۔

گندم نام فارسی بُر کا ہے۔
گندم مکہ نام دیلمی جندروس کا اور اصفہانی مین ذرہ مکہ کہتے ہین۔
گندنا نام فارسی کراث کا ہے۔
گندرو نام ہندی کندروس کا ہے۔
گندھب نام ہندی کبریت کا ہے اور گندھک اور گندک بھی کہتے ہین۔
گنڈھ نام ہندی نیشکر ہے۔
گندھیل نام ہندی فقاح اذخر کا ہے۔
گندر نام ہندی صمغ کا ہے۔
کندا ہندی مین بصل الفار ہے۔
کندک اور کندر نام فارسی لبان کا ہے۔
کندر کا چورا نام ہندی دقاق کندر کا ہے
کنست اور کستو اور کنستو اگ نام فارسی اشنان کا ہے۔
کنشتو اور کنشو نام فارسی حصرم کا ہے۔
کنسطنی نام سریانی حنطیانا کا ہے۔
کنعد ایک قسم مچھلی سے ہے۔
کنک بضم اول نام فارسی خوشہ خرما کا ہے
کنکالی نام ہندی بسفائج کا ہے۔
کنکر نام فارسی بوم کا ہے۔
کنکرتر نام فارسی خرشف رطب کا ہے۔
کنکرخر نام فارسی بادآورد کا ہے۔
کنکنی نام ہندی شط الغول کا ہے۔
کنکوتی ہندی مین نوع زرد حاورس کی ہے
کنکولی ہندی مین قطاۃ ہے۔
کنو نام فارسی ورق الخیال کا ہے۔
کنو نام فارسی بزر المرد کا ہے اور ہندی بھی مشہور ہے
کنودان اور کنودانہ شہدانہ ہے۔
کنیر نام ہندی دفلی ہے کہ فارسی مین خرزہرہ ہے اور وہ معرب خرزہرج کا ہے۔

کنبھار کو کرہ بالضم کاف عجمی نام ہندی ایک قسم غراب کا ہے کہ عربی مین عقعق کہتے ہین۔
کنسی نام ہندی کماۃ کا ہے۔
کنبیلا نام ہندی قنبیل کا ہے۔
کنوار نام ہندی صبر کا ہے۔
کنوار گنی نام ہندی صمغ ڈھاک کا ہے کہ ٹیسو بھی کہتے ہین۔
کنول نام ہندی تخم نیلوفر کا ہے کہ سرخ رنگ ہو
کنول کا پھول نام ہندی ورد نیلوفر سرخ رنگ کا ہے اُسکے پھول کو کول گٹا کہتے ہین۔
کنول بے جڑ ہندی مین جڑ نیلوفر کی ہے۔

فصل الکاف مع الواو

کو نام فارسی قمل طعام کا ہے۔
کوار کراث ہے۔
کواعی سریانی مین عنکبوت ہے۔
کوالف بادآورد ہے اور کذا الف بمعنی مذکور بھی آیا ہے۔
کوادم فارسی مین اذخر ہے۔
کویل ایک قسم بابونہ سے ہے۔
کوبل گکوی ہندی مین نیلوفر ہے۔
کوپل نام ہندی پتے نئے درختون پھل والے کا ہے
کوٹھ نام ہندی قسط کا ہے۔
کوت عربی مین صندل ہے۔
کوج نام فارسی مطلق گوند کا ہے۔
کوحلیا سریانی مین کرنب ہے۔
کوداب اور کوشاب فارسی مین رب عنب ہے کہ بھی فارسی مین دوشاب کہتے ہین۔
کور بفتحہ اول اور سکون ثانی فارسی خرنوب شامی ہے اور بفتحین فارسی مین کرنب ہے۔
کوز گندم جوز جذم ہے۔

کورزا اور کورزہ اور کوزرک نام فارسی پھل خرنوب شامی کا ہی۔
کوز مقل الیہود ہی۔
کورک بفتح اول اور سکون ثانی اور فتحہ راے مہملہ اور کاف فارسی پھل کبر کا ہے
کوزکیاہ نام فارسی نبات الکبر کا ہی اور اذخر کو بھی کہتے ہین۔
کور النحل نام عربی خانۂ مگس عسل ہی۔
کوزی ہندی مین نام دوع کا ہے۔
کوز نام فارسی زعرور سرخ کا ہے۔
کوزیرتا بلغت زند مین نام کزبرہ کا ہے۔
کوزد اور کوزہ لغت فارسی مین انزروت ہی۔
کورزہ نام فارسی خرنوب شامی کا ہے۔
کوت نام فارسی حنظل کا ہی کہ ہندی مین اندراین کہتے ہین۔
کوسک بفتحۂ اول اور کسرۂ ثانی اور سکون سین مہملہ کے نام فارسی جرجیر کا ہے اور باقلا کو بھی کہتی ہیں
کوشاد نام فارسی جنطیانا کا ہے۔
کوشتہ فارسی مین قسط ہے۔
کوشنہ فارسی مین ایک نوع کماۃ سے ہی۔
کوش ماہی نام فارسی تیسح کا ہی۔
کوف نام فارسی بوم کا ہے۔
کورون سعد ہے۔
کوفلن نزدیک صاحب تحفہ کے رومی مین اتخذ ہی۔
کوک نام فارسی مین عنس کا ہی۔
کوکافیلوس سریانی مین اجاص ہی اور صحیح وہ ہے کہ کوکامیلوس بمعنی مذکور ہی۔
کوکب عربی مین نبات طولانی کو کہتے ہین اور ابرک کو بھی کہتے ہین۔
کولبا ارغا اور کوکبا ارغا نا سریانی مین ابرک ہی
کوکب شاموش طین شاموس ہی اور شاموس نام جزیرہ کا ہی جزائر قدس سے اور یونانی مین اسطرا کہتے ہین بمعنی کوکب کے ہے۔
کوکب قیمولیا طین قیمولیا اور قیمولیا نام جزیرہ کا ہی اور کمہار کہرا ایک نمک ہی کہ زمین شورہ زار مین ملتا ہی اور رات کو روشن ہوتا ہی اور اسکو کوکب الارض کہتے ہین۔
کوکب الارض طلق ہی اور نزدیک بعضے کے طین قیمولیا ہے۔
کوکج ہندی مین ایک نوع پھل کا ہے۔
کوکرا نام ہندی دیک کا ہے۔
کوکری نام مرغی کا ہے۔
کوکرچین نام ترکی کبوتر کا ہے۔
کوکرو نام فارسی کرنب کا ہی۔
کوکرد مروحی العالم ہے۔
کوکروندہ کہا ہی کہ نام ہندی کا فیطوس کا ہی
کوکھری نام ثعلب کا ہی ہندی مین کہ فارسی مین اسکور وباہ اور ہندی مین لومڑی کہتے ہین۔
کوکل نام ہندی مقل ہی۔
کوکلا فارسی مین ہدہد ہی اور فارسی مین مرغ سلیمان ہی اور ہند مین سواے ہدہد کے ایک چڑیا سبز رنگ ہوتی ہی مثل تری کے کو بہت خوش آواز ہوتی ہی۔
کوکن اور کولنک اور کوکوا اور کوکہ اور کوک نوع صغیر بوم کی ہی کہ فارسی مین چغد کہتے ہین۔
کوکنار نام فارسی مین خشخاش کا ہی۔
کوک خس ہی۔
کول فارسی مین ایک نوع نیلوفر سے ہے۔
کولان عربی مین نوع تراسل کا ہے۔
کوکم فلفل ہے۔
کولوا اور کولونی ہندی تخم کتان ہے
کولہ نام فارسی قنفذ بری کا ہے۔
کولہ یر نام فارسی الخذان کا ہے۔
کوم نام فارسی الخذان کا ہی۔
کومی نام سریانی مین باقلا ہی۔
کومر بابنت ژند کے نام کمثری ہی۔
کومنیون یونانی مین کمون ہی کہ فارسی مین زیرہ کہتے ہین۔
کوموش ترکی مین چاندی ہی۔
کون نام فارسی قناد کا ہی۔
کونج نام فارسی شونیز کا ہی۔
کونچہ نام ہندی ایک چڑیا کا ہی کہ فارسی مین کلنگ کہتے ہین۔
کونچہ نام ہندی کبیکج کا ہے اور وہ ایک نوع کرفس بری سے ہے۔
کوندہ نام ہندی بطیخ ہندی خام کا ہے۔
کواودوہی نام ہندی حب النیل کا ہے
کوتھان نبات ہی کہ سنبلی مین کمہان کہتے ہین
کوہنج نام فارسی زعرور کا ہی اور ہندی مین درخت عوسج ہے۔
کوہی اور کوہیج فارسی مین زعرور جبلی ہے۔
کویج اور کوین نام فارسی زعرور احمر بستانی کا اور نزدیک بعضے کے کونیزاے فارسی یعنی مطلق زعرور کے ہے۔
کویل نام فارسی زہر مالوچ ہے۔

فصل الکاف مع الہاء

کھاری لون نام ہندی ملح العجین کا ہے
کھپار یا توتیاے مصری ہے۔
کھتی نام ہندی قراہ کا ہے۔
کھٹا انار نام ہندی رمان حامض کا ہی۔
کھجور کلسر
کھجور کا گابھا ہندی مین جمار النخل ہی کہ فارسی مین پنیر خرما اور عربی مین کرہ کہتے ہین۔

کھجور کا پھول نام ہندی طلع النخل کا ہے۔
کھجور کی گٹھلی نام ہندی نوات البر کا ہے۔
کھجر نام ہندی حافر کا ہے۔
کھرنی ایک نوع درخت ثمر کا ہے کہ شیرین بالزوجت ہوتا ہے۔
کھسر ایک نوع بادنجان بری سے ہے۔
کھلی نام ہندی کسب کا ہے کہ فارسی مین کنجارہ کہتے ہین
کھنج اور کھنجن نام ہندی صعود کا ہے۔
کھتہ کالی لسبفائج ہے اور کہا ہے کہ داد وسری ہے مشابہ لسبفائج کے۔
کھتہ نام فارسی تین کا ہے کہ فارسی مین کاہ کہتے ہین
کھبانا نام سریانی مین شاخ نبات فادانیا کی ہے۔
کھیرک اور کھکت اور کھکیم نام فارسی اور عربی بادنجان کے ہین۔
کھٹا ہندی مین یعنی ترش ہے۔
کھجور ہندی مین نام ترش کا ہے۔
کھدل نام عربی عنکبوت کا ہے۔
کھرک اور کھغل نام فارسی جرجیر کا ہے۔
کھکو نام فارسی اور ہندی بوم کا ہے۔
کھایا سریانی مین عود الصلیب ہے۔
کھیوہ نام فارسی قہوہ کا ہے۔
کھیاد کمین نام فارسی زعرور کا ہے۔
کھیلا اور کھیکہ نام ہندی سلیخہ کا ہے۔

فصل الکاف مع الیاء التحتانیہ

کی بلغت اہل مصر کے حواصل ہے۔
کیا سریانی مین فیلبوش ہے۔
کیاہ جورا سریانی مین باد آورد ہے اور کہتے ہین کہ گیاہ گاؤ ہے
کیاداقنی سریانی مین شجرۃ الغار ہے
کیاروس ایک نوع حرشف ہے۔

کیا مسطرانا سریانی مین نقاع الرمان ہے کہ منعقد شدہ ہو۔
کیانا فارسی مین عناصر اربع ہے۔
کیانا قیصر نام فارسی اکلیل الملک کا ہے۔
کیاہ جالینوس اسقولوقندریون ہے۔
کیاہ بلغت ژند کے چاندی ہے۔
کیتکی ایک نوع کادی سے ہے۔
کیتہ نام ہندی خبث الفضہ کا ہے۔
کیتو فیلا یونانی مین صنع البلاط ہے اور کبھی بلاط بھی آیا ہے۔
کیچلی نام ہندی سلخ الحیہ ہے۔
کیجوزنا یونانی مین ہندباے بری ہے۔
کیخرس نام رومی جاورس ہے۔
کیدس معرب کادی ہے۔
کیزریع سریانی مین حیزی ہے۔
کیسر نام ہندی زعفران کا ہے۔
کیسر گونہ اور گیسو نام فارسی چند کا ہے۔
کیسو ناطر فارسی مین نشار ہے۔
کیطم لغ نفطی ہے۔
کیفاد قیروہ سریانی مین ایک پتھر ہے کہ یونانی مین اسکو غاغاطی کہتے ہین۔
کیفا مصرما نام سریانی ایک پتھر کا ہے کہ فارسی مین سنگ مصری کہتے ہین۔
کیفا مقنیطس سریانی مین حجر مقناطیس ہے۔
کیفا نورا نام سریانی مارقیشثا کا ہے۔
کیفا سیودنیا سریانی حجر الیہود کا ہے۔
کیفری حصا اور کیفا فیر یونانی مین اور حجر جبین ہے کہ فارسی سنگ گچ کہتے ہین۔
کیک نام فارسی مرغوس کا ہے۔
کیکرا ہندی مین قرظ اور نزدیک اہل فارس کے خار مغیلان ہے
کیکرا ہندی مین سرطان نہری ہے۔

کیکواشہ اور کیکواس نام فارسی حشیشۃ البراغیث کا ہے اور صاحب تحفہ نے کہا کہ نام طبری ایک قسم دوقس کا ہے۔
کیکیر فارسی اور سریانی اسکا جرجیر ہے۔
کیکیش جرجیر ہے۔
کیل اور کیلہ اور کیلاک نام فارسی زعرور کا ہے
کیلا اور کیلہ نام ہندی موز کا ہے۔
کیلادونیا اور کیلوذونیون اور کیلادنیا یونانی مین امیران ہے۔
کیلدار وسرخس ہے۔
کیلان ایک نوع کراث سے ہے۔
کیماک نام فارسی زبد شیر تازہ دوغیدہ کا ہے کہ اسکو ترکی مین قیماق اور فارسی سرشیر اور چربہ اور ہندی مین ملائی کہتے ہین۔
کیمخت ایک پوست ہے کہ فارسی مین [illegible] کہتے ہین
کیموس ذرہ ہے۔
کیموس کہتے ہین کہ ذرہ ہے کہ اسکو جاورس کہتے ہین اور ہندی مین جوار اور نواب علوی خان مرحوم نے لکھا ہے کہ احتمال رکھتا ہے کہ اصل اسکی کیخرس ہو کہ لوگون نے تصحیف کیا اور بعض لوگون نے کہا کہ اصل اسکی کیموس ہے
کیمیج نام یونانی ستو کا ہے۔
کیچوا نام ہندی خراطین کا ہے۔
کیچلی نام ہندی سلخ الحیہ کا ہے۔
کینکڑا نام ہندی سرطان کا ہے۔
کیو نام فارسی خس کا ہے۔
کیوان ہندی مین زرنب ہے۔
کیوڑا ہندی مین کاذی ہے۔
کیوہ نام فارسی خس کا ہے۔
گیہون نام ہندی حنطہ کا ہے۔
گیہوتی ہندی مین حب المحلب ہے۔
گیہہ نام فارسی علیق کا ہے۔

کیا اور کیہ سریانی مین مصطگی ہے۔

باب اللام

فصل اللام مع الالف

لاجوردیہ صامریوما ہے۔
لازورد لاجورد ہے۔
لاردیطوطان حرطمیثا ہے۔
لاسورسس یونانی مین ماہودانہ ہے۔
لاحشورس عز سارس اور لاقوفی یونانی مین اور سریانی مین ارنب بری ہے۔
لاعنتورس ملاسوسن از بذبجری ہے۔
لاکہ لپشت نام فارسی سلحفاۃ کا ہے۔
لالب نام فارسی لک کا ہے۔
لالہ خطائی نام فارسی حاجم کا ہے۔

فصل اللام مع الباء الموحدۃ

لباب البر اور لباب الحنظ اور لباب تقوم لباب القمح نشاستہ ہے۔
لباب القرطم مغز دانہ کا فتہ کا ہے۔
لبان مغرب البیانو یونانی کا ہے اور وہ کندر ہے
لبنہ نام مغربی فربیون کا ہے۔
لبان خردل بری ہے۔
لبد انہ بلغت تنکابن کے چلی لک ترکی ہے۔
لبنی القمح یونانی مین ازان الفار لبنانی ہے
لبنی میعہ سائلہ ہے۔
لبیدون اور لبرون شیطرج ہے۔

فصل اللام مع الجیم

لجلال لغت مصوسین مین زیتی پاک صاف ہے

فصل اللام مع الحاء المہملۃ

لحا بکسر اول پوست جڑ نبات کا ہے اور ریشے باریک اُسکے۔
لحام الذہب صناع اُسکا تنکار ہے اور معدنی اُسکا بورق مین مذکور ہوا۔
لحام الصناعہ اقسام تنکار سے ہے۔
لحام الغول بضم اول شطریقول ہے۔
لحیۃ الحمار بر سیاوشان ہے۔
لحیاہ دنیا قوس اور بھی فرشت ہے۔

فصل اللام مع الخاء المعجمہ

لخیس الاکلیلۃ خزامی ہے۔

فصل اللام مع الزاء المعجمۃ

لزاق الذہب لحام الذہب اور اشق کو کہتے ہین
لزاق الرخام اور لزاق الحجر گوند بلوط کا ہے

فصل اللام مع السین المہملۃ

لسوعوردیون لغت عبرانی مین قرفہ ہے۔
لسوڑا ہندی مین سپستان ہے۔
لسنہ بال لغت دیلمی مین سلوا ہے۔
لسیعہ لغت مغربی مین اوسموانداس ہے۔
لسوریطن لبلاب ہے۔
لسان البحر سپستان ہے۔

فصل اللام مع الصاد المہملۃ

لصف کبر ہے اور لغت مغربی مین حرشف ہے۔

فصل اللام مع العین المہملۃ

لعبہ بیروج الصنم ہے۔
لعبہ بربری مستعجلہ ہے۔
لعیب شقائق النعمان ہے۔
لعل مصری قنقنین ہے قیقہر بھی کہتے ہین۔

فصل اللام مع الفاء

لف الکرم وصاگے ہین کہ انگور کو درخت سے لپیٹتے ہین
لفت شلجم ہے۔
لفاح بیروج الصنم ہے۔
لفرنیش حنا ہے۔

فصل اللام مع القاف

لقاح اُنٹنی دودھ والی کو کہتے ہین۔
لقطیہ گوند صنوبر کا ہے۔
لقلق لکلک ہے۔

فصل اللام مع المیم

لما عنب الثعلب ہے۔
لم لم لغت مغربی فلفل بری ہے۔
لمنیون قنطوریون صغیر ہے۔

فصل اللام مع النون

لنج النبج ہے۔

فصل اللام مع الواو

لوز المرجان اور لوز السودان اور لوز الارجان لغت مغربی مین لوز البربر ہے
لوبیا ہے ہندی نام اخیر قسم کا ہے۔
لوقیاس سریانی مین ایک قسم سرو ہے
لوف الحیا لوف کبیر ہے۔
لوف الجعد لوف صغیر ہے۔
لوفیون گھاس حفص کی اور فارسی مین فیلزہرہ ہے

لوقائن یونانی مین شگوفہ حماحم ہے۔
لوفا عبرانی مین حی العالم ہی اور نزدیک بعضون کے قنطوریون صغیر ہی۔
لوطوس بسین ہی۔
لوعریا یونانی مین حندقوقی بری اور عبرانی مین شبنایین ہے
لوفردیس حجر قبطی ہے۔
لوبارون شیطرج ہی۔
لوطوس اعزریس یونانی مین سند قوقی بستانی ہے۔
لوقویا عقرب بحری ہی۔
لوقاقینس فالجیقن ہے۔
لونگ نام ہندی قرنفل کا ہے۔
لوے اور لوہا ہندی مین لوہا ہے۔
لون ہندی مین نمک ہے۔

فصل اللام مع الہاء

لہو نام ہندی خون کا ہے۔
لہاجو عبرانی مین ابن عرس ہے۔

فصل اللام مع الیاء

لیمونیون یونانی مین حماض بڑے پتے کا ہے
لینوفر نیلوفر ہے۔
لینیش قبرن یونانی مین قلب ہے
لینش لغت نبطی مین تخم کتان ہے۔
لیا لوبیا ہی۔
لیقس قیقون کا تخم ہے۔
لیندر حوزدس اور لینا رما دوس مردار سنج ہے۔
لینورسطش لبلاب کبیر مسمی بہ حبل المساکین ہے
لینوس یونانی نرگس ہے۔
لیانو کندر ہے۔

لیتنج یتلج ہی اور نزدیک بعضے کے ایک نوع اقلیمیا ے مس سے ہے۔
لیاور لغت دیلمی مین نام امارلطین کا ہے۔
لبطہ بخور ہی کہ ہیاکل قدیم مین مستعمل تھا۔

باب المیم

فصل المیم مع الالف

مار الخلاف عرق بید مشک ہے۔
مار الیہرامج عرق بید مشک ہے
مار الورد گلاب ہی۔
مار الزہر لغت مصری مین نام مار القداح کا ہے
مار القراطن مانی قراطن ہی نزدیک بعضون کے نام قندیقون کا ہی اور وہ ایک نوع خمیرہ سے ہے
مار القطر وہ پانی ہی کہ مٹی کے کوزے سے ٹپکے۔
مار الذجاج مسحوقوتیا ہے۔
مادر مادریون ہے۔
مار النظر بازاج اساکفہ ہے
مار اس اور مارسون نام رازیانہ بری اور بستانی کا ہے۔
مار لیقون یونانی مین سفن ہے۔
مارسہ اطریقون ہے۔
مانیۃ الراس اطراطیقون ہے۔
مامین نام ہندی ثرۃ الطرفا کا ہے۔
مانی نام ہندی طین کا ہے۔
ماجوپھل نام ہندی عفص کا ہے۔
مادیان نام فارسی رماک کا ہے۔
مارس اور مارانون رازیانج بری اور بستانی ہی
مارسیقا یونانی مین اترج ہے۔
مار نام فارسی حیہ کا ہے۔
مارجوبہ نام فارسی ہیون کا ہے۔

مازو نام فارسی عفص کا ہی۔
ماساج نام نغر سر کا ہے۔
ماسقور مالیقرون ہی۔
ماسقوجیکی ترکی مین کبیکج ہی۔
ماقیثا ارغاموتی ہی۔
ما فاریون نبات قنہ کا ہی۔
ما خاریون ولبوس ہی۔
ماقدونیا اور مقدونیا عراسالیون ہی۔
مافق یونانی مین بسباسہ ہی۔
ماکھی نام ہندی ذباب کا ہی۔
مالاشیرون یونانی مین ساذج ہی۔
مالسالی اصفہانی مین حرددن ہی۔
مالس لوقا یونانی مین نام عو مرماخور کا ہی۔
مالنتودیون اور مالینوس خربق سیاہ ہی۔
مالنظریار اج الاساکفہ ہی۔
مالیالوس مامیا ہی۔
مالی یونانی مین عسل کو کہتے ہین۔
مالیثوقلن بادرنجبویہ ہی۔
ماہ پروین نام فارسی حیدوار کا ہی۔
ماہی رو بیان نام فارسی اربیان کا ہی۔
ماہی نام فارسی سمک کا ہے۔
ماہی تبی دراز نام فارسی دلفین کا ہی۔
ماہی پرندہ نام فارسی شقین کا ہی۔
ماہی زہرہ کوہی نام فارسی فلوس کا ہی۔
ماہیانہ نام فارسی صحناۃ کا ہے۔
ماہی شور نام فارسی سمابس کا ہی۔
ماہی مرکب نام فارسی سیپیا کا ہی۔

فصل المیم مع التاء الفوقانیہ

متک نام عربی اترج کا ہی۔
متنی نعناع ہی۔

مٹر نام ہندی کرسنہ کا ہے۔
مٹھائی نام ہندی شیرینی کا ہے۔
مٹھہ نام ہندی مخیص کا ہے۔

فصل المیم مع الثاء المثلثة

مثنک سوسن ہے۔
مثک العجم زغور ہے۔

فصل المیم مع الجیم

مج عربی مین نام ماش کا ہے۔
مجنن نام ایک قسم عنب الثعلب کا ہے۔
مچھلی نام ہندی ماہی کا ہے۔
مجیٹھ نام ہندی روناس کا ہے کہ عربی مین فوہ الصباغین کہتے ہین۔
مجتری ہندی مین افسنتین ہے۔

فصل المیم مع الحاء المهملة

محاجم بلغت اندلس کے مخلصہ ہے۔
محروث جڑ انجدان کی ہے۔
محلب درخت محلب کا ہے۔
محمودہ سقمونیا ہے۔
مح زردی انڈے کی ہے۔

فصل المیم مع الخاء المعجمة

مخلص الاکبر نام معجون کا ہے کہ یونانی مین سوطیرا کہتے ہین۔
مخنطا اور مخاطا نام عربی مین سپستان کا ہے

فصل المیم مع الدال المهملة

مدام نام خمر کا ہے۔
مدمل الجراح اصابع فرعون ہے۔

فصل المیم مع الراء المهملة

مرانیہ اور مرامیہ نام فارسی ہوم المجوس کا ہے۔
مرار الفحر اور مرار الصخور حنظل ہے۔
مرال نام ترکی ایل کا ہے۔
مربا رنجات کا ہے۔
مربائے کدو نام فارسی سیبر کا ہے۔
مرچ نام ہندی فلفل کا ہے۔
مرجوبک نام فارسی عدس کا ہے۔
مردارخوار نام فارسی رخمہ کا ہے۔
مردار عاجی ترکی مین نام نبات عنب الدب۔
مرزنگوش مرزنجوش ہے۔
مرزہ نام فارسی صعتر بستانی کا ہے۔
مرسیا اعزبا یونانی مین آس بری ہے۔
مرسیا ایمارس یونانی مین آس بستانی ہے۔
مرسیون یونانی مین اشنان ہے۔
مرسلون لغت سریانی مین دارصینی ہے۔
مرسیا یونانی مین ریحان ہے۔
مرطوس نزدیک مولف حاوی اللادویہ کے مرماحوز ہے۔
مرطیس قسم سیاہ مرسطیس ہے۔
مرغ حق گو نام فارسی ضیافر کا ہے۔
مرغ سنگ اشکنک نام فارسی قطاة کا ہے۔
مرقاعی کفیسون ہے۔
مرقد شالی جوز ماثل اور افیون کا ہے۔
مرگ موش کانی نام فارسی سکب کا ہے۔
مرگ موش عملی نام فارسی دیک بردکیا کا ہے
مرگ ماہی فارسی مین ماہیزہرج ہے۔
مرکب نام فارسی مداد کا ہے۔
مرماہان اور مرو جبلی اور مرو شیرین مرماخور ہے۔
مرو القلال اور مروبری نام مرماطوس کا ہے
مرو الهرم اور ماجونہ اور مرتلخ اور مرو سفید مرماخوس ہے۔

مروآزاد ہرمازاد ہے۔
مروس اقطا یونانی مین اذان الفار ہے یعنے روس بمعنی موش اور اوقطا بمعنی گوش کے ہے
مرواریہ نام فارسی لولو کا ہے۔
مروا نام ہندی مرزنجوش کا ہے۔
مریق اخریقی ہے۔
مریاقلن یونانی بمعنی ہزار برگ ہے اور وہ خرنیل اور بھی نام ہندی طرنثلیون کا ہے۔

فصل المیم مع الزاء المعجمة

مزرج نام درم درخت کردوئے بادام کا ہے۔
مزو اصفہان مین سوسن ہے۔
مزر بزائے معجمہ ایک قسم نبیذ ہے کہ مصر مین جو اور چانول سے بناتے ہین اور فارسی مین بوزہ کہتے ہین۔

فصل المیم مع السین المهملة

مسار ثمر نارسیدہ یعنی خوب تیار نہین ہوئی ہو
مستین یونانی مین زاج سبز ہے۔
مستقار اور مستقران اور مسقود لغت عجمی اندلس مین زراوند طویل ہے۔
مستکرا آبنوس ہے۔
مستدلیف درخت مقل ہے۔
مس رست نام فارسی طالیقون کا ہے۔
مس سوختہ نام فارسی راسخت کا ہے۔
مس نام فارسی نحاس کا ہے۔
مستکی مصطگی ہے۔
مسقاطون عود ہندی ہے۔
مستقلن زغور ہے۔
مسکہ فارسی مین زبد ہے۔
مسک الجن شامل شوم اور جعدہ صغیر کو ہے۔

مسک الرمان نارمسک ہی۔
مسک الفرود اشنہ ہی۔
مسن حجنر المسن ہی۔
مسوحان او ہان مرکب ہی۔
مسواک الراسی شاہل ددفرا اور شیطرج کو کہتی ہی
مسواک المسیح نوع بڑی بیتونورس سے ہی۔
مسواک العباس نوع بڑی قنادکی ہی اور رعی الابل کو کہتے ہین
مسور ہندی مین مسور ہی۔
مسی ہندی کا گنج ہی اور بعضے شہرون مین اطولال کو بھی کہتے ہین۔

فصل المیم مع الشین المعجمة

مشتری لغت جہوسین قلمی ہی۔
مشطا الراعی دنیا قوص ہی۔
مشک زیر زمین نام فارسی سعد کا ہی
مشک ہندی سعد ہندی ہی۔
مشک داش لغت تنکابن مین نام شوخر کا ہی
مشنگ نام فارسی کرسنہ کا ہی۔
مشو نام فارسی خلر کا ہی۔

فصل المیم مع الصاد المهملة

مصارع زعرور ہی۔
مصباع ردم کہربا ہے۔
مصارین امعا ہی مفران واحد اُسکا ہی۔
مصفی الرعاة بلسکی ہے۔

فصل المیم مع الضاد المعجمة

مضن رمان البر ہی اور پھل اُسکا حب الفلفل ہے
موضع ایک بنیہ ہی کہ انار اور سودن کے پانی سے بناتے ہین۔
مضع شمر عوسج ہے۔

فصل المیم مع الطاء المهملة

مطر باران ہی۔
مطیخشا نوزہ ہی اور لعوق مذکور کو بھی اسی نام سے کہتے ہین۔
مطہر سنکنشت ہے۔

فصل المیم مع الظاء المعجمة

مظ بظاء معجمہ گلنار ہے۔

فصل المیم مع العین المهملة

معا فارسی مین رودہ اور ترکی مین باقرساق ہی
معانیوس یونانی مین بان ہے۔
معد حفتیہ الثعلب ہے۔
معغر ناغ ہی کہ اُسکو نز کہتے ہین۔
معشوقا شاہل حمست اور ماہودانہ کو ہی۔
معغار گوند آبو کا ہے۔
معین باذریون ہی۔

فصل المیم مع الغین المعجمة

مغافیر اور مغفار سکر العشر ہے۔
مغاش ہندی کلز ہے۔
مغد بادنجان ہی اور پھل سب جنگلی کو کہتے ہین۔
مغز استخوان نام فارسی مخ کا ہی۔
مغناطیس حجر مقناطیس ہی۔
مغلیاثا لغت سریانی مین نام حرف بابلی بریان کا ہی۔
مغمونیا قلیہ بادنجان کا ہے۔
مغیلان ام غیلان ہی۔
مغز تخمہا نام فارسی مغز بیجون کا ہی۔
مغفر کا ہنہ مختوم ہی اور اُسکو مغرا ثمانیہ اور مغرہ لینہ بھی کہتے ہین۔
مغز سر نام فارسی دماغ کا ہی۔

فصل المیم مع الفاء

مفرح لسان الثور ہی۔
مفرح قلب مخزون بادرنجبویہ ہی۔
مفرود نام ایک نوع فطر سے ہی۔

فصل المیم مع القاف

مقدونس فطراسالیون ہی۔
مقرا نام عربی نبات صبر کا ہی۔
مقلقل قب ہی۔
مقلونیا ہیون ہی کہ حریرہ کرنک کو کہتے ہین۔
مقناطیس پتھر مغناطیس ہی۔

فصل المیم مع الکاف

مکڑی نام ہندی عنکبوت کا ہی۔
مکڑی کا جالا نام دام عنکبوت کا ہی مگر ہندی مین تماح ہی۔
مگس عسل نام فارسی نحل کا ہی۔
مکنہ فولیش نام خلصہ کا ہی۔
مکھن نام ہندی زبد کا ہے۔
مکنہ فلوس ہی۔
مکیناس لغت سریانی مین بنفشہ ہے۔

فصل المیم مع اللام

ملاح بضم اول و تشدید ثانی کے اندروطالیس ہی اور لغت مغربی مین قاقلی ہی۔
ملح بحری اقسام ملح نانی سے ہے کہ جب پانی اُسکو بہو پنچے گھل جاوی اور اکثر اُسمین سے سیاہ اور افعال اُسکے قریب نمک سیاہ کے ہین

ملح القوتیہ اور ملح النار نوشادر ہی-
ملح جینی لغت مصر مین القر ہی-
ملح الدباغین قسم سیاہ ملح الجین سے ہے
ملح سنجی شورہ ہی اور القر مین مذکور ہی-
ملح الصباغۃ اور ملح الصناعۃ تنکار ہی-
ملح المختوم ملح ہندی ہی-
ملخ بفتح اول اور ثانی اور خاے معجمہ کے نام فارسی جراد کا ہی-
ملطاط دنیا قوس ہی-
ملکان الکلیل الملک ہی-
ملوخ لغت شام مین قطف بحری ہی-
ملوخیا اور ملوخیہ خبازی بستانی ہی-
ملنج ایک نوع عوسج سی ہی کہ سُرخ اور بڑے بیے ہون-
ملیطزایا زاج سیاہ ہی-
ملیطن لغت اندلس بقلہ یمانیہ ہی-
ملیظی یونانی مین اثمد ہے-
ملیون ملور ملوسیا خربزہ کریک ہی-
ملینون زنجفر مخلوق ہی-
ملسیون قنطوریون دقیق ہی-
مل سیسالیوس ہی-

فصل المیم مع المیم

ممسک الارواح اسطوخودوس ہی-
ممسک الحواس دوا را لمسک ہی-
ممولا نام ہندی صفرا عوان ہی-

فصل المیم مع النون

منیل شیرازی مین نام بنیہ کا ہی-
منبتہ لغت مصر مین عالیس ہی-
منثور خیری اور خشخاش کو شامل ہی-
منج بفتح اول ایک جڑ ہی اور بکسر اول درخت بادام تلخ کا ہے-
منجوشہ شبہ ناردین ہی-
منجیٹھ نام ہندی فوہ کا ہے-
منداغورس یونانی مین یبروج ہی-
مینڈک ہندی مین ضفدع ہی-
منڈوہ ہندی مین ایک نوع دخن سے ہے
مندول ہندی مین جوز القی ہے-
منسم درخت منسم ہی اور وہ مذکور ہو چکا-

فصل المیم مع الواوٗ

موتھ ہندی مین سعد ہے-
موٹھ ہندی مین ایک نوع ماش سے ہے-
موتی نام ہندی لولو کا ہے
موراموں پرسیاوشان ہی-
موچرس ہندی مین نام شگوفہ فوفل کا ہی-
موجہ لغت اصفہان مین قنابری ہے-
مورچہ فارسی مین نمل ہی-
مورد نام فارسی آس کا ہی
موردا سفرم آس بری ہی اور کہتے ہین کہ نام فارسی اذخر کا ہی-
مورلون ایک نوع یبروج ہی کہ پتے اُسکے سفید اور مشابہ پتے چقندر کے ہو-
موسیر نام فارسی بصل لزیہ کا ہی-
موساکنی ہندی مین اذان الفار ہی-
موسقی یونانی مین طرفا ہی-
موش فارسی مین فارہ ہی-
موش کور فارسی مین خلد ہی-
موش دشتی فارسی مین جرنوع ہی-
موفیون ایک نوع سموم قاتلہ سے قریب بیش کی ہی
موقد النار کبریت ہی-
موقوطیس لغت عبرانی مین فطر ہی-
مولوندلنا مرداسنگ سفید گروہ کو کہتے ہین اور رومی مین آبار کو کہتے ہین-
مولی یونانی مین حرمل عربی اور ہندی مین نجلی کو کہتے ہین-
موم نام فارسی شمع کا ہی-
مومیائی کوہی قفر الیہود ہی-
مونڈی کہتے ہین کہ ہندی مین کمازریوس ہی-
مونگ ہندی مین ماش ہی-
مون اور میمون مر ہی-
مویز فارسی مین زبیب ہی
مویزک عسلی نام فارسی دلق کا ہی-
مویزک نام فارسی مویزج کا ہی-

فصل المیم مع الہاء

مہار نام ہندی سنالکی کا ہے-
مہد آذربو ہے-
مہرگیاہ نام فارسی یبروج الصنم کا ہی-
مہرہ مار نام فارسی حجر الحیہ کا ہی-
منھدی نام ہندی حنا کا ہی-
مہ ہندی مین عسل ہے-

فصل المیم مع الیاء التحتانیۃ

میبہ نام فارسی شربت بہی کا ہی کہ شراب یا پانی انگور یا دوشاب انگوری سے مرتب کرین
مین پھل ہندی مین جوز الکوثل کو کہتے ہین-
میتھی ہندی مین حلبہ ہی-
میجوش نام فارسی شراب کا ہی کہ ساتھ سنبل رومی یا سنبل ہندی کے شربت کیا ہو-
میخک نام فارسی قرنفل کا ہے-
میسومین شراب سوسن ہی-

میفختج مدبری پختہ ہی کہ ساتھ شکر یا شہد کے دوسری بار جوش کیا ہو۔
میفختج مفرح می پختہ ہی کہ اسکو مدبر کرکے ہیل اور جوز بوا اور لونگ وغیرہ اضافہ کیا ہو۔
میقونیون شوکران ہی۔
میطلوس مغرہ ہی۔
میویزج زبیب الجبل ہی۔
میمولن نام فارسی قرد کا ہی۔

باب النون

فصل النون مع الالف

ناخن پریان اور ناخن دیو نام فارسی اظفار الطیب کا ہی۔
ناردین اقلیطی سنبل رومی ہی۔
ناردین بری شامل آثارون اور فو کا ہی
ناردین نام یونانی مطلق سنبل کا ہے۔
نارگیل اور ناریل ہندی مین نارجیل ہی
ناردوس فرنگی مین سنبل الطیب ہی۔
نارو نام رومی صنوبر بید دان پھل کا ہی۔
ناردان فارسی مین لپٹکال ہی۔
نارعبت نام یونانی نارمشک کا ہی۔
ناعمہ بلغت اندلیش کے لسان الاجل ہی
ناقلہ بلغت کیمیا گرون کے پارہ ہی۔
نافوخ بلغت بغداد نام خبز و لبوس کا ہی۔
ناگکندون ہندی مین عود الحیہ ہی۔
ناموس بق ہی۔
نان بکسمات فارسی مین خبز الکعک ہے
نان بے سبوس خبز الحوازی یا ہی۔
نان روغنی خبز الفطا لف ہی۔
نان سبوس دار خشکار ہی۔

ناساجی خبز الطابق ہی۔
نان سنگک فارسی مین خبز الملۃ ہی۔
نان کسمہ خبز الطابون ہی۔
نان کماج خبز الفرنی ہی۔

فصل النون مع الباء الموحدۃ

نبات نام فارسی فانیذ کا ہی۔
نبات الاشیب شبیہ ہی۔
نبات الرعد فطر ہی۔
نبات الملائکہ راسن ہی۔
نبق ما درخت سدر ہی کہ فارسی مین کنار اور ہندی مین بیر کہتے ہین۔

فصل النون مع الجیم

نجم اور نجیم نجیل نام بیل کا ہی اور جو گھاس کہ بے ساق کے ہو فارسی مین اسکو بیارہ اور ہندی مین بیل اور عربی مین النجم کہتے ہین۔
نجیب نام حنبص پوست نبات کا ہی اور سلطہ کا حصو حیا کہتے ہین۔

فصل النون مع الحاء المہملۃ

نحاس صلیبی طالیقون مصنوع ہی۔
نحاس قبرسی طالیقون مصنوع ہی۔
نحاس قبرسی مس سرخ مائل بزردی ہی۔
نحاس محرق روسختج کو کہتے ہین۔

فصل النون مع الخاء المعجمۃ

نخود نام فارسی حمص کا ہے۔
نخود الوتدی اور نخود مریم بلغت اصفہان برزا وند مدحرج ہی۔

فصل النون مع الدال المہملۃ

ندع صعتر بری ہی۔
ندع کالیکڑہ نام ہندی بسرطان نہری کا ہے

فصل النون مع الراء المہملۃ

نربیسی ہندی مین نام جدوار کا ہی۔
نرد درخت غار ہے۔
نرسک نام فارسی عدس کا ہے۔
نرم آہن نام فارسی حدید انثی کا ہے۔

فصل النون مع السین المہملۃ

نسترن زرد ورد اصفر بری ہی۔
نسترن سفید فارسی مین ورد ابیض بری ہے افعال مین سوائے تفریح اور تقویت دل کے مانند نسترن کے ہے۔
نسیج العنکبوت فارسی مین تار عنکبوت ہے حرف العین مین مذکور ہوا۔
نسرین النباتی پھول علیق المدس کا ہی
نسوت ہندی مین تربدی ہے۔

فصل النون مع الشین المعجمۃ

نشاستہ نام فارسی نشا اور لشا ستج کا ہے۔
نشافہ نام عربی اسفنج کا ہی۔

فصل النون مع الصاد المہملۃ

نضار نام سونے کا ہی اور درخت کو بھی کہتے ہین

فصل النون مع الطاء المہملۃ

نطرون بورق احمر ہی اوپر لکھا گیا ہے۔

فصل النون مع القاف

نقل احرلیں ہے۔
نقرہ نام فارسی چاندی کا ہے۔
نقعا بن
نقل خواجہ نام فارسی حب السمنہ کا ہے۔

فصل النون مع اللام

نلک زعرور ہے اور نزدیک بعضون کے قراصیا

فصل النون مع المیم

نمام سوسنبر ہے اور نمام الملک اور نمانا بھی۔
نمارق قداح اور ریاحین سبد کو شامل ہے۔
نمشک بلغت اصفہان مین رد غن تازہ ہے اور
بلغت ہند کے کف شیر ہے کہ مٹھائی قند یا بوری
کے ساتھ تھوڑے گلاب کو دودھ مین ڈالکر جوش
کرتے ہین جب اوبھار ہجاوے خوب ملاتے ہین
یعنی اسکو متھتے ہین کہ اسکا جسقدر نکلتا ہے لیکر
نان تنک روغنی کے ساتھ کھاتے ہین بہت لذیذ
اور لطیف ہوتا ہے لیکن یہ جاڑون کے ساتھ مخصوص
ہے گرمیون مین نہین بنتا ہے اور جسقدر ہوا سرد ہو
بہتر اور خوب ہوتا ہے۔
نمقوطس اور نمقولس یونانی مین ایک قسم
توتیا ئے مصنوعی سے ہے۔
نمک نام فارسی مین ملح کا ہے۔
نمور نام عربی ارنب بری کا ہے۔
نملیقون کرسنہ ہے۔

فصل النون مع الواو

نوانا عربی مین دانہ انار ہے اور اسکے مطلق سے
دانہ خرما کا مراد ہے خصوصاً اوزان مین۔

نورح لبلاب ہے۔
نور بالضم بلغت کیمیا گرون مین پارہ ہے اور بفتح
اول اور سکون واو نام جنس شگوفہ اور پھول کا ہے
نورہ کلس حجری ہے
نور القندول شگوفہ درخت دار شیشعان کا ہے۔
نوفلن نام یونانی زنبور کا ہے۔
نوق نشتر نادہ ہے۔
نول ہندی مین ابن عرس ہے۔

فصل النون مع الہاء

نہشل نام عربی شقاقل کا ہے۔
نہق قرۃ العین ہے اور نزدیک بعضون کے جرجیر ہے
نہنگ نام فارسی تمساح کا ہے۔

فصل النون مع الیاء

نیشکر قصب السکر ہے۔
نیسوک انیسوک ہے اور نزدیک بعضون کے قراصیا ہے
نیلج نیل ہے۔
نیلوفر ہندی اور سپید ہے۔
نیمقا نام یونانی نیلوفر کا ہے۔
نینا نانخواہ ہے۔
نی بفتح اول اور سکون یا کے نام فارسی
قصب کا ہے۔

باب الواو

فصل الواو مع الالف

والبہیم بلغت تنکابن مین کرفس بری ہے۔
واحد لبلاب ہے۔
وارسو لغت تنکابن مین کرفس بری ہے۔
واشنہ نام فارسی صمغ کا ہے۔
وافیتن یونانی مین نام کنگر زد کا ہے۔
والان بزرگ ہندی مین رائی یا تذ ہے۔
والان کوچک سویا ہے۔
وادی کلب بری ہے۔

فصل الواو مع الباء الموحدۃ

وبر فارسی مین نشیم نرم کو کہتے ہین اور کہتے ہین
کہ مخصوص اونٹ کے روئین سے ہے۔
وبر الارض فطر ہے۔

فصل الواو مع الحاء المہملۃ

وحید لغت مغربی مین ماذریون ہے۔

فصل الواو مع الخاء المعجمۃ

وخشترک اور وخشترق بکاف اور بقاف تخم
لعباج کا ہے اور درمنہ ترکی بھی ہے اور نزدیک
بعضون کے درمنہ خراسانی۔

فصل الواو مع الدال المہملۃ

ودرخ زد قارطب ہے۔
وددو نام مغربی بسلکی کا ہے۔
ودین یونانی مین کماۃ ہے۔

فصل الواو مع الراء المہملۃ

وراجاو دفا شیرا کا ہے۔
وردالخب کبیکج ہے۔
ورد الحمار اور ورد الفجار اور ورد الفحاب
وردا طاق ہے۔
ورد الجبیر نزدیک بعضون کے خطمی کا پھول ہے
اور بلغت مغربی مین پھول فادانیا کا ہے۔
ورد الذرآقی لغت مغربی مین پھول خطمی کا ہے۔

وردالسارح پھول علیق الکلب کا ہی۔
ورد صینی نسرین ہی۔
ورد فرا شقایق النعمان ہی۔
وزدہ بلغت مازندران کے سانپ ہے۔
وزل ماہی سقنقور ہی۔
ورطوری سطاخیس ہے۔
ورطنبیثا عنم ہے۔
ورق زیتون ہندی طالیسفر ہی۔
ورق الفیل دکہ ہے۔
ورک بلغت قزوین کے نبات خرنوب نبطی کی ہی۔
ورق بفتح اول اور ثانی کے بیابناتات کا ہی اور
نفصم اول اور سکون ثانی کے نام چڑیون کا ہی
اور بفتحہ واو اور کسر را کے نام چاندی کا ہے۔

فصل الواو مع الزاء المعجمۃ

وزغ نام عربی سام ابرص کا ہی فارسی مین
ضفدع کا بھی یہی نام ہے۔

فصل الواو مع السین المہملۃ

وسخ کورالنحل فارسی مین بر موم کہتے ہین

فصل الواو مع الشین المعجمۃ والصاد والطاء المہملتین والعین المہملۃ والغین المعجمۃ والقاف والکاف واللام والیاء المثناۃ التحانیہ

وشج اشق ہی۔
وشیج اغرسطس ہے۔
وشم بضم اول اور ثانی کے لغت تنکابن اور
دیلم مین نام کانی کا ہے۔
وصیف الاسود پر سیاوشان ہے۔
وطواط خفاش ہی۔
وعسل ایک نوع ابل ہے ہی ترکی مین جو ہے
اور دیلم مین شو کا کہتے ہین۔
وعد نغین معجمہ نام عربی مین بادنجان کا ہے
وقل لقاف نام عربی ابل سوطھا درخت مقل کا ہی
وکسر آشیانہ چڑیون کا ہے۔
ولکام جسفرم ہی۔
ولیع طلع ہے۔
وین انگور سیاہ ہے۔

باب الہاء

فصل الہاء مع الالف

ہاتی نام ہندی فیل کا ہے۔
ہادی نام تریاق فاروق کا ہے۔
ہادیا نام یونانی افعی کا ہی۔
ہاک فاقلہ صغار ہی۔
ہالوک اسقدس ہی اور بعضون نے سرگ
کہا ہی اور بلغت مصر کے جعیفل ہی۔
ہالم اور ہالون نام ہندی حب جریر کا ہی۔
ہالیئوطس اکلیل الملک ہے۔
ہاہبہ چغندر ہی۔
ہانس ہندی مین اوس ہے۔

فصل الہاء مع الباء الموحدۃ والتاء الفوقانیۃ والدال المہملۃ

ہبید دانہ حنظل ہے۔
ہتاجوڑی ہندی مین کف مریم ہے۔
ہدل رسوت ہے۔

فصل الہاء مع الراء المہملۃ

ہراہندی مین نام ہلیلہ کا ہے۔
ہرایزہ ہرآئینہ ہے۔
ہرتار اور ہرتال ہندی مین نام زرنیخ کا ہے
ہرجان نور العریہ ہی۔
ہردی نام عرفی عروق الصفر کا ہے۔
ہرغفہ اسفنج ہی۔
ہرفوسیون تمام ہے
ہرقلوہ اور ہرفلوس ایک نوع مذنبات بری
ہی اور نزدیک بعضون کے ابوخلسا ہی اور نزدیک
بعضون کے قرصعنہ ہی۔
ہرن باسم ہندی آہو کو کہتے ہین۔

فصل الہاء مع الزاء المعجمۃ

ہزار جشان اور ہزار افشان فارسی مین
فاشرا ہے۔

فصل الہاء مع الشین المعجمۃ

ہشت دہان نام فارسی ایک نوع عود ہندی
کا ہے۔ اسطے نفرس کے نافع ہے۔
ہشت کند ہندی مین لوف ہی۔
ہشقیل نام شقاقل کا ہے۔

فصل الہاء مع الفاء والکاف

ہفوہ نور نام سریانی مین افتیمون کا ہے
ہکاک فارسی مین فقع ہے۔

فصل الہاء مع اللام

ہلدی نام عروق الصفر کا ہی۔
ہلدیا نام ایک نوع بیش کا ہی ہندی مین

ہلیقیفا ہندبا ہے۔
ہلک فرون السنبل ہے اور نزدیک انطاکی کے دپیح الفار۔
ہلمون اور ہلمیو ساق جبلی ہے۔
ہلج ایک نوع ذنابہ سے ہے اور مشہور نرگس ہے۔
ہلہون زعرور ہے۔
ہلیانم شاہترج ہے۔
ہلیلج اہلیلج ہے۔
ہلیم نام عربی پھول لاحن نشی کا ہے اور فارسی مین عبارت ہے شوربے گوشت اور گیہون سے کہ خوب گھلا کر پکایا ہو یہ سب افعال مین مانند ہریسہ کے ہے۔

فصل الہار مع المیم

ہمیشہ بہار اور ہمیشہ جوان ابرون ہے

فصل الہار مع النون

ہندباے بدشیہ اور ہندباے شامیہ نوع کاسنی تریرب منی بستانی کی ہے۔
ہندبار البقل ایک نوع چھوٹی سی کاسنی بستانی کی ہے

فصل الہار مع الواؤ

ہوبرہ نام فارسی خبازی کا ہے۔
ہوجویہ اور ہوفیسلوس ابوخلسا ہے۔
ہوجرہ اور ہوفقیدا اس مزمار الراعی کا ہے۔
ہوداقیون نام سعزبی لخاج کا ہے۔
ہوقلیہ اس طرف ہے کہ نیچے لحیۃ التیس کے ہوتا ہے لیکن وہ سواے لحیۃ التیس ہے۔
ہورہ نام فارسی خبازی کا ہے۔
ہوبیرہ نام ہندی ابل کا ہے۔

فصل الہا مع الیار

ہیسر عربی مین نام جنس حرشف کا ہے اور نزدیک بعضون کے مخصوص حرشف بری سے ہے۔
ہیرا نام ہندی الماس کا ہے۔
ہیرا دوکھی نام ہندی دم الاخوین کا ہے۔
ہیرون ایک نوع خرما سے ہے اور کہتے ہین کہ مراد اس سے نسب ہے۔
ہیراز نام فارسی نعناع کا ہے۔
ہیفیغان نام عربی نجل بری کا ہے۔

باب الیا المثناۃ التحتانیہ

فصل الیا مع الالف

یاربو ترکی فودنج کا ہے۔
یارہ طاشی نام ترکی حجر العاج کا ہے۔
یاس سفید نام فارسی یاسمین بری کا ہے۔
یاسمین بری عشبۃ الفار ہے۔
یاغ نام ترکی دہن کا ہے۔
یابوشقان نام ترکی غری السمک کا ہے

فصل الیار مع البار الموحدہ

یبرو نام یونانی لفل کا ہے کہ اسکو خچر کہتے ہین۔
یبروحا بادنجان ہے۔
یبروج السرغار یبروج الصنم ہے۔
یبرورہ تقلبہ یمانیہ ہے۔

فصل الیار مع الحار المہملہ

یحضیض کرفس بری بستانی ہے۔
یحمور نام گورخر کا ہے اور نزدیک اطبا کے ایک نوع ایل سے ہے۔

فصل الیار مع الدال المہملۃ والذال المعجمۃ

ید اللہ خون بزچیار سالہ ہے کہ پیح اول بادنجان لیا ہو اور باغ زمین کہا گیا۔
یذر کا قنوس ہے۔
یذقہ درخت بل ہے۔

فصل الیار مع الرار المہملۃ

یرارع قصب ہے۔
یرانیح ہیون ہے۔
یرقا نام عربی حنا کا ہے۔
یرمہ عشبۃ الفار ہے۔

فصل الیار مع الشین المعجمۃ والعین المہملۃ والغین المعجمۃ

یشف حجر الشیف ہے۔
یعقید حنزریلی ہے۔
یعقوب چکور نر ہے۔
یغمیسضا بالغین المعجمۃ نام سریانی مین ریباس کا ہے

فصل الیار مع القاف

یقطین نام جنس ہر نبات کا ہے کہ اپنی ڈنڈی یا لکڑی نہ ہو بلکہ زمین پر پھیلے اور اپنے ہمسایہ پر لپیٹے مانند نبات کبر کے اور ککڑی اور خربزہ کے مطلق یقطین سے مراد کدو ہے

فصل الیار مع اللام والمیم

یلقو نام ترکی طرفا ہے کہ فارسی مین گز کہتے ہین۔
یلوہ نام ترکی سلوی کا ہے۔
یلیم نام فارسی عربی لعاب کا ہے۔
یلنجوع اور ینجوج عربی مین عود ہندی ہے۔
یمام نام شفنین بری کا ہے۔

یمامہ نام کبوتر خانگی کا ہی۔
یمسو لغت کیمیا گردن مین البقر ہی کہ اُسکو شورہ کہتے ہین۔
یملیک نام ترکی لحیۃ التیس ہی۔
یمورطہ نام ترکی انڈے کا ہی۔
یمونا اور یمینا مصاف ہی۔
یمیشان نام ترکی زعرور کا ہی۔

فصل الیاء مع النون

ینبطورا نام سلمہ کا ہی۔
ینبوب خرنوب نبطی ہی۔
ینبیق انفحہ ہے۔
ینیتون لغت نبطی مین نام تافسیا کا ہے۔

فصل الیاء مع الواو

یوشان نام ترکی شیح کا ہی۔
یونجہ باغی نام رطبہ کا ہی۔

یونجہ صحرائی نام ترکی اور فارسی قسقصہ کا ہے۔
یونگ نام ترکی صوف کا ہی۔

فصل الیاء مع الیاء

یرکوکی نام ترکی جزر کا ہی۔
یلان اودی نام ترکی شیل کا ہی۔

تاریخات طبع کتاب ہذا

۷۵۵۱

تاریخ طبع از نتیجہ فکر رسا سے آسمان پایہ سخنور عدیم المثل مورخ کامل منشی بھگوان دیال صاحب عاقل ایجنٹ مطبع ہذا رباعی مین

مخزن اچھا چھپا بصورت ہے — عالم مین دھوم اسکی اور شہرت ہے
عاقل تم فکر سال کرتے ہو عبث — لکھو اسمین دوا کی خاصیت ہی ۱۳۱۸ھ

ایضاً قطعہ

خاصتین لکھی ہین ہر اک دوا کی اسمین — مخزن ہی بے تکلف طب مین کتاب اچھی
کرتے ہو فکر عاقل تاریخ سال کی کیون — لکھو کہ کیا لکھی ہین تاثیر ادویہ کی ۱۳۱۸ھ

از نتیجہ طبع وقاد شاعر شیرین مقال نقاد سخن ذیوقار منشی مدنموہن لال صاحب سرشار اعلیٰ محاسب مطبع متوطن خیر آباد

مخزن ہی کتاب طب مین عمدہ — ترتیب عجب نئی ہے اسمین
سرشار لکھو یہ سال ہجری — تاثیر دوا اچھی ہے اس مین ۱۳۱۸ھ

از نتیجہ افکار نقاد سخن افضل الاماثل والاقران مولنا محمد حامد علی خان حامد مصحح مطبع ہذا متوطن شاہ آباد

منشی نے دیکھا نسخہ اُردو مین باصد آب و تاب — دیکھا ہی جو کوئی خوش ہو کے کہتا ہی یہی
فارسی مخزن کا خوش اسلوب چھپا یا ترجمہ — وہ جو تھا ہر شخص کو مطلوب چھپایا ترجمہ
اسکا سال طبع حامد تمسے گر پوچھے کوئی
خوبیان ظاہر کی اور باطن کی دکھلا — فارسی دان اور اُردو خوان طبیب کیلیے
اُس سے کہدو — واہ وا کیا خوب چھاپا ترجمہ ۱۳۱۸ھ
بول اُٹھا ہر ذی ہنر مرغوب چھاپا ترجمہ — سچ اگر پوچھو تو یہ محبوب چھاپا ترجمہ

ایضاً

مخزن طب مین کتاب کیا اچھی ہے — عمدہ ترتیب ہر دوا کی دی ہے
حامد تاریخ سال ہجری لکھو — تاثیر دوا کی نیک بد لکھی ہے ۱۳۱۸ھ

خاتمۃ الطبع

للہ الحمد والمنۃ کہ ترجمہ مخزن الادویہ اُردو جلد اول و جلد دوم مطبع فیض منبع منشی نولکشور واقع کانپور مین بسرپرستی عالیجناب معلی القاب منشی پراگ نراین صاحب بھارگو دام اقبالہ مالک مطبع بماہ جولائی سنہ ۱۹۰۱ء بار چہارم حلیہ طبع سے آراستہ و پیراستہ ہوا

جلد اول مین نام دوا کا اور اُسکے مضر و مصلح کا بیان ہی۔

مقالات احسانی۔ مفردات کا بیان مصنفہ حکیم احسان علی وکیل۔

طب فارسی

اکسیر اعظم۔ اعلےٰ درجہ طب کی کتاب چار جلد مین۔ کلیات و معالجات امراض از سرتاپا بعد نظر ثانی بر مطبوعہ مطبع نظامی باضافہ مقاصد مفیدہ بتوجہ خاص حضرت مصنف حکیم محمد اعظم خان المخاطب بناظم جہان المعطاے حق تالیف بہ مطبع کاغذ سفید و گندہ۔

ایضاً۔ حسب مراتب بالا کاغذ سفید رسمی۔

ایضاً۔ 〃 کاغذ گندہ حنائی۔

ایضاً۔ 〃 کاغذ حنائی رسمی۔

ایضاً۔ 〃 کاغذ گلابی۔

دستور العلاج۔ از حکیم سلطان علی خراسانی۔

مفرح القلوب فارسی یہ شرح قانونچہ طب از حکیم محمد اکبر ارزانی۔

خلاصۃ التجارب۔ از حکیم علوی خان۔

تکشیف الحکمت۔ از حکیم سلیم الدین خان۔

کفایہ منصوری۔ مع رسالہ چوب چینی۔ از حکیم منصور بن حکیم یوسف۔

ضیاء الابصار۔ از حکیم محمود خان دہلوی۔

مجربات رضائی۔ امراض ضعف باہ و مثانہ۔ از حکیم سید رضا حسین۔

میزان الطب مع رسائل نبض و قارورہ و

وغیرہ۔ از حکیم محمد اکبر ارزانی۔

عجالہ نافعہ طب۔ از حکیم شریف خان

مطب علوی خان۔ مصنفہ حکیم علوی خان۔

طب یوسفی۔ از حکیم محمد یوسف باچند رسائل۔

ترجمہ ملخص فصول بقراطی۔ مترجمہ مولوی غلام حسنین۔

علاج الامراض۔ از حکیم محمد شریف خان

مجربات اکبری۔ مصنفہ حکیم محمد اکبر ارزانی۔

زاد غریب۔ معالجات ... حکیم صادق علی خان۔

قرابادین قادری فارسی۔ از حکیم محمد اکبر ارزانی۔

علاج الابدان۔ از حکیم عبد الحق

کنز الاسرار۔ از حکیم ہادی حسین مراد آبادی۔

بہج الحذاقت۔ از حکیم قدرت احمد

رسالہ تحفۃ الواقیہ لسہام الامراض از حکیم شفاء الدولہ بہادر مختص بعلاج وبا مطبع کنز العلوم۔

رسالہ ارارۃ سواء الطریق لطالب التحقیق۔ مباحثہ ڈاکٹری و یونانی

رسالہ دافع المہینہ و نافع البریہ فی التغذیہ لاصحاب التخمۃ والہیضہ کا علاج ہی۔

اُمّ العلا...

حمیات ...
انتہا ور ...
موجز ...
علاء الدین
اقیسرائی
القرشی
نفیسی ...
نفیس بن ...
... اسباب ...
مصنفہ ...
قانونچہ طب ...
بن اسحاق

لغات البد...
کا بیان حرف ...
حروف تہجی مصنفہ ...
کشف اللغا...
۱۔ جلد ...
۲۔ جلد ...
تحفہ تک مصنفہ ...
بن احمد ...